

علم قراءات کے مبتدی و منتهی طلباء کے لیے انتہائی وقیع، نادر اور گراں قدر علمی تحفہ

الجامع

فی القراءات العشر المتواترة



تالیف:

ڈاکٹر قاری محمد حنیف
فاضل مدینہ منورہ رستی

میں:

کتابخانہ دارالعلوم اسلامیہ

تالیف:

ڈاکٹر قاری محمد حنیف
مجاہد القراءات العشر المتواترة

میں:

کتابخانہ دارالعلوم اسلامیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ
وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مَجْلِسُ التَّحْقِيقِ الْإِسْلَامِيِّ رَوَحَهُ

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مَجْلِسُ التَّحْقِيقِ الْإِسْلَامِيِّ کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

🌐 library@mohaddis.com

علمِ قراءات کے بتدی و منتہی طلباء کے لیے انتہائی وقیع، نادر اور گراں قدر علمی تحفہ

الجامع

فی القراءات العشر المتواترة



2



قدیم:

قاری تحسین احمد مدنی مدظلہ

فاضل مدنیہ دہلی و روسی

مدرسہ:

کلیۃ دارالعلوم دارالحدیث مدنیہ

ہالیوڈ:

ڈاکٹر قاری حسن مدنی مدظلہ

المعرفۃ العربیۃ و العربیۃ

مدرسہ:

کلیۃ دارالعلوم دارالحدیث مدنیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اختلاف قراءات

سورة الفاتحة

(۴) ﴿مَلِكٌ﴾: عاصم، علی، کسائی، یعقوب، خلف العاشر۔

﴿مَلِكٌ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۸، د: ۱۰۹]

(۶) ﴿السَّارِقُ﴾: قلیل، روئیس۔

﴿السَّارِقُ﴾: باقی قراء۔ لیکن امام حمزہ صادمیں زام کی بو

دے کر (یعنی اشام سے) پڑھتے ہیں۔ [ش: ۱۰۸، د: ۱۰۹، ا: ۱۱]

ہم نے اپنے شیخ سے خلا کے لئے صرف یہی روایت

کیا ہے۔ [ش: ۱۰۸، د: ۱۱]

اشام کی کیفیت یہ ہوگی کہ صاد کو زام کیساتھ غلط غلط کر دیا

جائے، اور دونوں کے سلاپ سے ایک ایسا حرف پیدا ہو، جو نہ خالص

صاد ہو اور نہ ہی زام، لیکن صاد کی آواز کو زام پر غلبہ ہو جیسا کہ یہ بات

اشام کے معنی سے حاصل ہوتی ہے۔ [البدو والزاهرة: ۹۲/۱]

اس کی ادائیگی کا آسان طریقہ یہ ہے کہ ”آپ ادا صاد کو ہی

کریں البتہ زام کی طرح سیٹی سے پڑھیں۔“

(۷) ﴿سِرَاطٌ﴾: قلیل، روئیس۔ [ش: ۱۰۸، د: ۱۰۹، ا: ۱۱]

﴿سِرَاطٌ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۸، د: ۱۰۹، ا: ۱۱] لیکن امام حمزہ کے راوی خلف یہاں بھی اشام ہی سے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۱۰۹]

﴿سِرَاطٌ﴾ یا ﴿السَّارِقُ﴾ قرآن میں جہاں بھی آئے۔ اختلاف مذکورہ ہی ہے۔ البتہ امام خلاقرآن میں صرف پہلی جگہ اشام کے ناقل ہیں۔

اور ان دونوں کی راہ تمام قراء کے ہاں موٹی ہی ہوگی کیونکہ اس کے بعد حرف استعلاء آ رہا ہے، پس ورش بھی تفخیم کریں گے۔ [ش: ۱۰۸،

۱۰۹، ۳۳۳، ۳۳۴، د: ۱۰]

(۷) ﴿عَلِيَهُمْ﴾: دونوں جگہ: حمزہ، یعقوب، (وقفاً، وصلاً)

امام حمزہ کے لئے تو حاء کا ضمیر صرف تین کلمات ﴿عَلِيَهُمْ﴾، ﴿إِلَيْهِمْ﴾، ﴿لَدَيْهِمْ﴾ میں ہے۔ جب کہ امام یعقوب واحد کی ضمیر کے

علاوہ ہر اس حاء کو وقفاً وصلماً ضمیر دے کر پڑھتے ہیں جس کے ماقبل یاہ (متصل ہو کر) آ رہی ہو۔ جیسے ﴿إِلَيْهِمَا﴾، ﴿فِيهِمْ﴾، ﴿عَلَيْهِنَّ﴾۔ [د: ۱۱، ا: ۱۲]

﴿عَلَيْهِمْ﴾: باقی قراء۔ پھر ان میں سے امام کی، ابو جعفر میم جمع کے ضمیر کو واؤ کے ساتھ لفظ صرف صلہ کے پڑھیں گے اور قائلوں کی دو

وجہوں میں سے ایک وجہ یہی ہے۔ صلہ صرف وصل میں ہوا کرتا ہے، خواہ میم جمع کا ہو یا بائے ضمیر کا ہو۔ ان کا یہ مذہب ہر اس میم جمع (نم،

نم، نم) میں ہوگا جس کے بعد دوسرے کلمہ میں حرف متحرک ہو، جس طرح کہ اس آیت میں ہے۔ لیکن اگر حرف متحرک اسی کلمہ میں ہو

کبیر: (۳) **﴿اَلرَّحِمَہٗ مَلِکٌ﴾**: ادغام کبیر میں ادغام بتانے کے لئے سوسے کا نام کو ذکر کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ یہ بات واضح ہے کہ ادغام کبیر بطور اصول صرف سوسے ہی کرتے ہیں۔ [ش: ۱۲۰، ۱۱۸، ۱۴: ۱۴]

(۲) ﴿العالمین﴾: جب اس پر یا اس کی مثل پر وقف کیا جائے تو تمام قراء کے لئے اشباع (تین الفی مد)، توسط (دو الفی مد) اور قصر (ایک الفی مد) تین وجوہ جائز ہیں۔ ایک الف کی مقدار دو حرکتوں کے برابر ہوتی ہے۔ البتہ واضح رہے کہ مدو کی مقداروں میں اصل اعتماد مشابہت پر ہے۔ اور یہاں صرف وقف بالاسکان ہی جائز ہے۔ [ش: ۱۶، ۲۶، ۳۶۵، الحدود والجر: ۳۵۱]

(۳۱) ﴿الرَّحِمَ﴾ : یہاں اور اس کی مثل پر وقف کی صورت میں مقام قراء کے لئے چار وجوہ جائز ہیں: طول مع الاسکان، توسط مع الاسکان، قصر مع الاسکان اور قمرع الہرم، ہرم سے مراد ہے کہ حرکت کا تہائی حصہ پڑھنا یا آواز کو آہستہ کہنا کہ آواز کا بڑا حصہ چلا جائے۔ ہرم کے ساتھ کسبہ لفظ قدری ہوتا ہے کیونکہ درشل وصل کے سے اور وصل میں قعر کے علاوہ کوئی دوسری مقدار جائز نہیں ہے۔ [ش: ۶۷، ۳۶۸، ف: ۴۲]

(۵) **نوعین:** اس قسم کے کلمہ پر دو قفا طول مع الاسکان، توسط مع الاسکان، قصر مع الاسکان، طول مع الاشام، توسط مع الاشام، قصر مع الاشام اور قصر ارم سات (۷) وجوہ قراء عشرہ کے لئے جائز ہیں۔ اشام سے مراد ہے کہ موقوف علیہ حرف کی حرکت کی طرف (اسکو سامن کرنے کے بعد) بغیر آواز کے اشارہ کرنا اور چوں کہ اس حرف پر ضمہ ہوتا ہے اس لئے اشارہ کرتے ہوئے ہونٹ گول کئے جائیں گے۔ اسکان تینوں حرکات میں اور عام قراء کے ہاں صرف ضمہ میں جائز ہے اور روم ضمہ اور کسرہ دونوں پر ہوتا ہے۔ اداء میں غل اسکان اور روم پر ہی ہے۔ درج بالا ہر قسم کی وجوہ خلاف جائز میں سے ہیں۔ اور اداء میں ان کی تقدیم و تاخیر کی ترتیب بیان و ذکر کے مطابق ہی ہے۔

ش: ۶۱، ۳۳، ۳۷۱، ۳۶۵، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳

(۷) ﴿الضَّالِّينَ﴾: حرف مدہ کے بعد سکون لازم ہونے کی وجہ سے یہاں تمام قراء طول کرتے ہیں۔ [ش: ۱۷۶]

استعاذہ: اس کے بارے میں قراء چار (۴) ابحاث کرتے ہیں:

۱۔ رائج قول کے مطابق اس کا حکم وجوب کا ہے، لیکن ایک مجلس میں صرف ایک دفعہ شروع میں پڑھنا واجب ہے، بعد میں مستحب ہے۔ لیکن اگر قاری کسی ایسے سبب کی وجہ سے تلاوت رد کرتا ہے جس کا تعلق تلاوت سے ہے یا مجبوراً رکنا ہے جیسے کھانسی، یا چھینک آگئی تو استعاذہ کے اعادہ کی چنداں ضرورت نہیں، اس کے علاوہ میں تعوذ کا اعادہ کرنا چاہیے۔ خواہ کسی کو چھینک یا سلام کا جواب ہی دیا ہو۔ جمہور علماء مطلقاً احتیاج بعض مطلقاً وجوب اور بعض زندگی میں صرف ایک دفعہ وجوب کے قائل ہیں۔ [المبدور الزاہرۃ: ۲۲۶]

۲۔ تمام قراء کے ہاں ((اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم)) کے الفاظ سے استعاذہ کرنا مختار ہے۔ لیکن سب ہی ان الفاظ کے علاوہ دیگر الفاظ سے (برابر ہے کہ وہ الفاظ ان الفاظ سے کم ہوں، یا زیادہ ہوں) استعاذہ کرنے کے بارے میں اجازت دیتے ہیں اور بقول امام دانیؒ، اس سلسلہ میں کسی سے انکار منقول نہیں، البتہ وہ الفاظ مروی ہونے چاہیں۔ [ش: ۹۶، ۹۷، ۹۸، تیسیر اللدی: ۱۲۳]

۳۔ اس کے سر و جہر کا خلاصہ یہ ہے کہ استعاذہ قراءت کے تابع ہے۔ قراءت اونچی ہو تو استعاذہ بھی اونچا کریں گے۔ ورنہ آہستہ، نماز میں جمہور کے نزدیک آہستہ پڑھنا مختار ہے۔ [المبدور الزاہرۃ: ۲۲۶، ف: ۶، ۷]

۴۔ اس کا موقع و کل رائج قول کے مطابق ابتداء تلاوت ہے۔

بسملة: قرآن میں آنے والی ہر سورت میں اس کی تین صورتیں ہیں:

۱۔ قراء عشرہ کا ابتداء تلاوت، ابتداء سورت میں بسملہ پڑھنے کے وجوب پر اتفاق ہے۔ [ش: ۱۰۶]

۲۔ ابتداء تلاوت، درمیان سورت میں تمام قراء بسملہ پڑھنے، نہ پڑھنے میں اختیار دیتے ہیں۔ لیکن برکت کے حصول کے لئے پڑھ لینا بہتر ہے۔ نیز یہ دونوں وجوہ خلاف جائز ہیں۔ سورتوں کے وسط سے مراد ہے کہ جو ان کے بعد ہوا اگرچہ وہ ایک آیت یا ایک کلمہ ہی کیوں نہ ہو۔ [المبدور الزاہرۃ: ۲۲۶، ش: ۱۰۶]

۳۔ قراء کے ہاں ابتداء سورت، درمیان تلاوت یا بین السورتین کی صورت میں اختلاف ہے۔ قراء عشرہ میں سے (۱) قالون، مکی، عاصم، کسائی، ابو جعفر، بسملہ پڑھتے ہیں۔ جب کہ دیگر بسملہ نہیں پڑھتے۔ غیر مبسملین میں سے (۲) امام حمزہ اور خلف العاشر کے لئے صرف وصل بغیر بسملہ ہے۔ (۳) باقی قراء (ورش، ابو عمرو، ابن عامر، یعقوب) کے لئے تین وجوہ ہیں: بسملہ، سکتہ بغیر بسملہ، وصل بغیر بسملہ۔ یہ تینوں وجوہ اختلاف واجب کے قبیل سے ہیں۔ اور اداء میں ان کی ترتیب مذکورہ ہی ہوگی۔ ہم نے اپنے شیخ سے یوں ہی پڑھا و نقل کیا ہے۔ البتہ اس سلسلہ میں قراء کے درمیان کچھ دیگر موقف بھی پائے جاتے ہیں۔ [ش: ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ط: ۲۸]

بسملہ پڑھنے کی صورت میں قراء میں تمام صورتوں میں فصل وصل کے اعتبار سے چار (۴) وجوہ پیدا ہوتی ہیں:

فصل کل، فصل اول وصل ثانی۔ وصل اول وصل ثانی۔ وصل کل۔

ابتداء کی پہلی صورت میں چاروں وجوہ جائز ہیں۔ یہی حال رائج قول کے مطابق دوسری صورت کا بھی ہے۔ اگر بسملہ پڑھا جائے۔ البتہ تیسری صورت میں وصل اول فصل ثانی کی وجہ جائز نہیں کیونکہ بسملہ کا پچھلی سورت کے جزء ہونے کا شبہ پیدا ہوتا ہے۔ [المبدور الزاہرۃ: ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، فصل اول وصل کی مذکورہ وجوہ اور اختلاف جائز میں سے ہیں۔ اور اداء میں ان کی ترتیب ذکر کردہ بیان کے مطابق ہی ہوگی۔ [ط: ۲۷] یاد رہے کہ غیر مبسملین کے لئے فصل وصل کی بحث ہی نہیں ہوگی۔ بسملہ کی مذکورہ تفصیل ماسوی براءت کے ہر سورت کے لئے عام ہے۔ [ش: ۱۰۵، ۱۰۶]

تطبيق قراءات

- (١) الرحيم: قالون. (٢) العالمين: قالون. (٣) الرحيم: قالون. (٤) الذين: قالون، عاصم.
(٥) نسين: قالون. (٦) المستقيم: قالون، قنبل، حمزه (بالاشمام). (٧) الضالين: قالون
(بعدم الصلة والصلة) خلاد، قنبل، رويس، خلف.

اهم نويس:

اختلاف قراءات

سورۃ البقرۃ

(۱) ﴿الْم﴾ اس میں دو جگہ ملازم ہے، اور دونوں جگہ اشباع ہے۔ [ش: ۱۷۶] ابو جعفر اس کے حروف ہجاء (الف، لام، میم) پر بغیر سانس کے سکتہ کرتے ہیں۔ چنانچہ لام کا میم میں ادغام نہیں ہوگا۔ باقی قراء کے نزدیک عدم سکتہ ہے۔ [ش: ۱۷۲، د: ۶۲۳]

(۲) ﴿فیه ہدی﴾: ابن کثیر ہائے ضمیر کو یائے لفظیہ کے صلہ کے ساتھ پڑھتے ہیں۔ [ش: ۱۵۹] (۱) ان کا یہ مذہب ہر اس ہائے ضمیر میں ہے جو یائے ساکنہ کے بعد واقع ہو اور اس کا مابعد حرف متحرک ہو۔ اگر اس کا مابعد تو متحرک ہو لیکن ماقبل یائے ساکنہ کے علاوہ کوئی اور حرف ساکن ہو تو اس ہائے ضمیر کو واؤ لفظیہ کے صلہ سے پڑھتے ہیں۔ جیسے مِنْهُ اور اجْتَبَاهُ۔ [ش: ۱۵۸، ۱۵۹]

(۲) اگر ہائے ضمیر سے ماقبل و مابعد دونوں متحرک ہوں تو سب قراء صلہ کرتے ہیں۔ اگر ہاء ضمیر کسرہ کے بعد ہے تو یا ملفظیہ سے، ورنہ واؤ کے ساتھ صلہ ہوگا۔ جیسے بہ، لہ، صَاحِبَہ۔

(۳) اگر ہائے ضمیر کے مابعد ساکن حرف ہو ماقبل ساکن ہو یا متحرک۔ تو قراء عشرہ مطلقاً عدم صلہ کرتے ہیں۔ جیسے فیہ القرآن، لہ الملک۔ [ش: ۱۵۸] المختصر ہائے ضمیر کی چار (۴) صورتیں ہیں:

چند کلمات اس باب سے مستثنیٰ بھی ہیں۔ مختصراً ہم ان کو ان کے مواقع پر واضح کریں گے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہ (۴-۳) ﴿یُؤْمِنُونَ﴾ دونوں جگہ: ورش، سوی، ابو جعفر و قفا و صلا و حمزہ کو واؤ ساکنہ سے بدل کر پڑھتے ہیں۔ [ش: ۲۱۳، ۲۱۶، د: ۸۲۱] ورش ہر اس حمزہ ساکنہ کو جوف، کلمہ میں واقع ہو اور سوی و ابو جعفر ہر قسم کے حمزہ ساکنہ کو ماقبل حرف کی حرکت کے مواقع حرف مد سے بدل کر پڑھتے ہیں۔ سوائے چند مخصوص کلمات کے جن کا ذکر اپنے موقع پر آئے گا۔ البتہ امام ابو جعفر کے لئے دو کلمات اُنْبِیْہُمْ (البقرہ: ۳۳)، نَبِیْہُمْ (الحجر: ۵۱، القمر: ۲۸) قاعدے سے مستثنیٰ ہیں۔ امام حمزہ اور شام بھی بغیر کسی استثناء کے صرف و قفا ہر ساکن حمزہ کا ابدال کرتے ہیں۔ لیکن شام کے لئے حمزہ کا آخر کلمہ میں ہونا ضروری ہے۔ [ش: ۲۱۳، ۲۱۶، ۲۲۳، ۲۲۴، د: ۲۸، ۳۱۷]

(۳) ﴿الصَّلٰوۃ﴾: ورش لام کو تغلیظ سے پڑھتے ہیں۔ ان کا یہ مذہب ہر اس لام مفتوحہ (مخففہ ہو یا مشدودہ، متوسطہ یا متطرطہ) میں ہے جو کہ صا، طا، ظا، عا کے بعد واقع ہو۔ برابر ہے کہ تینوں حروف ساکن ہوں یا مفتوح، مخفف ہوں یا مشدود۔ جیسے الصَّلٰوۃ، مُصَلّٰی،



یَصْلٰی، معطلہ، مطلع، طلقم، الطلاق، ظلم، ظلام، ظل، اظلم، ظلت وغیرہ۔ باقی تمام قراء لام کو باریک ہی پڑھیں گے۔ [ش: ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱]

(۳) ﴿رُزِقْنَاهُمْ﴾: وصالاً، مکی، ابو جعفر اور قالون خلف کے ساتھ۔ عدم صلا واداء مقدم ہے۔

﴿رُزِقْنَاهُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰]

مکی اختلاف (۳) ﴿وَبِالْآخِرَةِ هُمْ﴾ اور (۵) ﴿مَنْ رَزَقْنَاهُمْ﴾ میں ہے۔ [ش: ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰]

(۴) ﴿بِمَا أُنْزِلَ، وَمَا أُنْزِلَ﴾: یہ مد مفصل ہے۔ یہاں مد یا قصر کے بارے میں قراء عشرہ کے بنیادی طور پر تین گروہ ہیں:

۱۔ قالون، دوری بصری قصر اور توسط کریں گے۔ دونوں وجوہ اختلاف واجب کے قبیل سے ہیں، اور قراء واداء مقدم ہوگا۔
۲۔ مکی، سوی، ابو جعفر، یعقوب فقط قصر کریں گے۔

۳۔ شامی، حاتم، کسائی اور خلف العاشر توسط کریں گے، جبکہ ورش اور حمزہ طول کریں گے۔ [ش: ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸

میر محمدی رحمۃ اللہ علیہ: [۲۲: ۲۱] دونوں وجوہ خلاف واجب میں سے ہیں۔ اور عدم سکتہ ادا و مقدم ہوگا۔ [ش: ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ط: ۲۷، ۲۸، ۲۹]

الاجابات

(۵-۲) **﴿ہدی﴾** وقفاً: حمزہ کسائی، خلف العاشر مالہ اور ورش و ثقلیل دو وجوہ کریں گے۔ دونوں وجوہ اختلاف واجب سے تعلق رکھتی ہیں، اور فتح مقدم ہے۔ [ش: ۲۹۱، ۳۱۲، ط: ۵۷]

(۳) **﴿الصنوءہ﴾**: میں کسائی کے لئے مال نہیں ہے کیونکہ ماقبل الف آرہا ہے۔ [ش: ۳۴۲]

(۴) **﴿وبالآخرہ﴾**: وقفاً: کسائی بلا خلف۔ [ش: ۳۳۹، ۳۴۱]

ادغامات

کبیر: (۲) **﴿فبہ ہدی﴾** [ش: ۱۱۸، ۱۲۰]

تنبیہات

(۴) **﴿وبالآخرہ﴾**: بعض حضرات بڑے پرزور انداز میں خلاد کے لئے وقفاً تحقیق بغیر سکتہ کے قائل ہیں، لیکن صحیح نہیں ہے۔ یہاں خلاد کے لئے وقفاً عدم سکتہ کی صورت میں جائز نہیں۔ امام ابن جرریٰ فرماتے ہیں:

”میں نے لام تعریف میں اس وجہ کو کسی کتاب اور کسی طریق میں امام حمزہ سے مروی نہیں دیکھا۔“

پھر آپ نے محققین کا اس پر اجماع لکھا ہے۔ [النشر: ۱۶۱، ۱۶۲] ہم نے بھی اسے شیخ سے یوں ہی پڑھا ہے۔ نیز ہر طرح کا وہ ساکن جس کے بعد حمزہ آرہا ہو (یعنی ساکن المفضول، ساکن الموصول، ساکن لام ال) انہیں تحقیق کے مطابق عدم سکتہ کے ساتھ ساتھ امام خلف العاشر سے دورہ کے طریق پر سکتہ بھی ثابت ہے۔ جسے ہم نے مکمل علمی تحقیق کیساتھ پہلی جلد میں ذکر کیا ہے۔ یہ سکتہ اور عدم سکتہ وقفاً و وصلاً ہونگے۔ اور عدم سکتہ مطلقاً اداء میں مقدم کیا جائے گا۔

فوائد مجملہ

(۴) **﴿وَمَا أُنْزِلْ، وَمَا أُنْزِلْ﴾**: مد منفصل میں مد کرنے والے قاریوں کے لئے مد کے درجات الگ الگ ہیں۔ ان درجات کے بارے میں مشائخ کے بہت سے اقوال ہیں۔ یہاں ہم صرف دنیا میں موجود اقوال کا خلاصہ ذکر کرتے ہیں۔

(۱) علامہ شاطبیؒ، اور علامہ ابن جرریؒ وغیرہ مد کے دو درجے بتاتے ہیں:

۱- ورش اور حمزہ طویل کریں گے۔ جس کی مقدار چھ (۶) حرکات ہے۔

۲- باقی مد کرنے والے قراء توسط کریں گے۔ جس کی مقدار چار (۴) حرکات ہے۔ [ف: ۱۶، ۱۷] میں نے بھی اپنے شیخ پراسی کے مطابق پڑھا ہے۔

(۲) علامہ ابو عمر والدانیؒ اور بعض علماء مد کے چار (۴) مراتب و درجات بتاتے ہیں:

۱۔ درش، حمزہ، چھ (۶) حرکتی مد کریں گے۔ [الہدور: ۳۵۱]

۲۔ عاصم پانچ (۵) حرکتی مد کریں گے۔ [ف: ۱۷۰]

۳۔ شامی، کسائی [ف: ۱۶۰، ۱۷۰]، خلف العاشر چار (۴) حرکتی مد کریں گے۔

۴۔ دیگر قراء (قانون اور دوری اپنی دوسری وجہ میں) تین حرکتی مد کریں گے۔ [ف: ۱۸۰]

دونوں قسم کے اقوال پر عمل کیا جاسکتا ہے، البتہ پہلا مذہب پڑھنے کے اعتبار سے آسان تر ہے، لیکن یہ بات ذہن نشین رہے کہ تلاوت میں دونوں مذاہب کو خلط ملط کر کے پڑھنا جائز نہیں۔

(۵) **﴿وَأُولَئِكَ﴾** متصل کی مقدار کے بارے میں وہی بحث ہے جو ابھی مد منفصل کے بیان میں گذری، البتہ مد منفصل میں قصر کرنے والے یہاں توسط کرتے ہیں [ش: ۱۶۸] جس کی مقدار پہلے مذہب کے مطابق چار (۴) حرکتیں ہے۔ جب کہ دوسرے مذہب کے مطابق تین (۳) حرکتیں ہے۔ [ف: ۱۸۰]

یہاں اس بات کو بھی جان لیں اگر مد متصل میں حمزہ متطرقہ ہو تو وہاں مد عارض کی وجہ سے پہلے مذہب کے مطابق توسط کرنے والوں کے لئے طول، اور دوسرے مذہب کے مطابق ۳ حرکتی مد کرنے والوں کے لئے ۴ یا ۵ یا ۶ حرکتی مد کرنے والوں کے لئے ۵ یا ۶ حرکتی مد اور ۳ حرکتی مد کرنے والوں کیلئے ۶ حرکتی مد کرنا بھی جائز ہے۔ لیکن یہاں قصر (درجی مد) کسی کے لئے جائز نہیں، جیسے **﴿الْفَهَامُ﴾**۔

امام حمزہ کیلئے دوسرے حمزہ میں وقفہ تسبیل مع المد والقصر بھی جائز ہے۔ [ش: ۲۳۸، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰] دونوں وجوہ خلاف جائز کے قبیل سے ہیں۔ لیکن حمزہ اور شام کے حمزہ پر وقف کر نیکی صورت میں اہل اداء باوجودیکہ یہ وجوہ خلاف جائز سے ہوتی ہیں۔ پھر بھی بطور مشق تمام وجوہ پڑھاتے ہیں۔ لیکن اشغام چونکہ وقف میں اسکان کی طرح ہوتا ہے چنانچہ اشغام کے لئے اسکان پر ہی انکفاء کرتے ہوئے تلاوت میں اشغام دالی وجوہ پڑھنے پر عمل نہیں۔

اور یہاں تسبیل کیساتھ مد، قصر بر اداء مقدم ہے۔ [ف: ۶۰، ۵۹] نیز **﴿وَأُولَئِكَ﴾** کے پہلے حمزہ میں تحقیق اور تسبیل دونوں جائز ہیں۔ اسے متوسط بزانہ کہتے ہیں۔

(۳) متوسط بزانہ سے ماقبل اگر لام ہو اور اس لام سے ماقبل کوئی زائد حرف نہ ملا ہو تو نقل کرنے والوں کے لئے لام سے ابتداء کرنا بھی جائز ہے اور حمزہ سے بھی۔ اور حمزہ سے ابتداء رسم کی موافقت کیوجہ سے اداء مقدم ہوتی ہے۔ دونوں وجوہ خلاف جائز کے قبیل سے ہیں۔ اور تغیر اداء مقدم ہوگا۔ [ش: ۲۳۸، ۲۰۸، ۲۳۳، ۲۳۹، ۲۴۰] شمر میں لکھا ہے کہ متوسط بزانہ میں تغیر مجہور کا مذہب ہے۔ [النشر: ۳۳۹ ا] یونہی میں نے اپنے نسخے سے پڑھا ہے۔ چنانچہ **﴿وَأُولَئِكَ﴾** میں حمزہ کیلئے چار وجوہ ہوگی۔ پہلے حمزہ کے تغیر کے ساتھ دو وجوہ اور پھر اسی طرح پہلے حمزہ کی تحقیق کے ساتھ دو وجوہ۔

(۴) **﴿وَبِالْآخِرَةِ﴾** اگر لام سے ماقبل کوئی زائد حرف نہ ملا ہو تو نقل کرنے والوں کے لئے لام سے ابتداء کرنا بھی جائز ہے، اور حمزہ سے بھی۔ دونوں وجہیں خلاف جائز سے متعلق ہیں۔ اور حمزہ سے ابتداء رسم کی موافقت کی وجہ سے اداء مقدم ہوتی ہے۔ [ش: ۲۳۱، ۲۳۰]

مد بدل چونکہ مد عارض وقلبی سے اتوی ہے لہذا اس آیت میں ورش کے لئے چھ (۶) وجوہ جائز ہیں: مد بدل کا قصر + مد عارض وقلبی پر طول، توسط اور قصر، مد بدل کا توسط + مد عارض پر طول اور توسط، مد بدل پر طول + مد عارض وقلبی پر بھی طول۔ [الہدور: ۳۹۱ ا] ان چھ (۶) وجوہ میں مد بدل کی وجہ تلاؤ خلاف واجب کے قبیل سے ہیں اور اداء مذکورہ ترتیب بیان کے مطابق ہی ہوگی۔ نیز یونہی کی مد عارض وقلبی پر آخری حرف

مفتوح ہونے کی وجہ سے وقتاً فقط اسکان ہی جائز ہے۔

(ساکن المفصول، ساکن الموصول، ساکن لام ال) : تینوں ساکنوں میں امام حمزہ کے دونوں شاگردوں کا لمبا چوڑا اختلاف ہے جس کو نہایت آسان طریقہ سے ہم یہاں اختصاراً ذکر کرتے ہیں :-

(۱) جب ساکن اور حمزہ علیحدہ علیحدہ کلمات میں متصل آئیں تو اسے ساکن المفصول یا ساکن منفصل کہتے ہیں۔ جیسے ”من امن“ اس میں خلف عن حمزہ عدم سکتہ دسکتہ کرتے ہیں اور خلا کے لئے صرف عدم سکتہ ہے۔ [ش: ۲۲۶، ۲۲۷]

(۲) جب ساکن اور حمزہ ایک ہی کلمہ میں متصل ہو کر آجائیں تو اسے ساکن الموصول یا ساکن متصل کہتے ہیں، جیسے ”جزء“ اس میں قراءات سببہ میں کوئی اختلاف نہیں۔ البتہ دسویں قاری خلف العاشر سے اس کے علاوہ سکتہ وعدم سکتہ نقل کرتے ہیں۔ قراءات سببہ میں صرف ایک ہی کلمہ شئی میں اختلاف منقول ہے۔ خلا دسکتہ وعدم سکتہ اور خلف صرف سکتہ کرتے ہیں۔ [ش: ۲۲۸، ۲۲۹]

(۳) ساکن لام ال یا ساکن لام تعریف: یہ ساکن الموصول ہے اور اصلاً ساکن المفصول ہے جیسے ”الارض“ اس میں امام حمزہ کا وہی اختلاف ہے جو شئی کے ذیل میں گذر چکا ہے۔ [ش: ۲۲۸ تا ۲۲۹]

خلف و خلا دونوں سے ان کے راوی یعنی طاہر ابن غلبون اور ابوالفتح فارس سکتہ یا عدم سکتہ نقل کرتے ہیں۔ تینوں ساکنوں کی جس وجہ میں خلف اور خلا متحد ہوتے ہیں، وہ وجہ اداء مقدم ہوتی ہے۔ چنانچہ شئیء اور الارض میں خلا دسکتہ اور من امن میں خلف کا عدم سکتہ اداء مقدم ہوگا۔ اور اداء مقدم وجہ طاہر ابن غلبون کی ہوگی اور مؤخر وجہ ابوالفتح فارس کی ہوگی۔ لیکن جس راوی سے ایک ہی وجہ منقول ہو تو وہاں ظاہر ہے کہ ابن غلبون اور ابوالفتح فارس دونوں اکٹھے اس کے مائل ہو گئے۔ چنانچہ شئیء اور الارض میں خلف سے دونوں سکتہ نقل کرتے ہیں۔ [ش: ۲۲۷ تا ۲۲۹] جبکہ خلا سے ابن غلبون سکتہ اور ابوالفتح فارس عدم سکتہ روایت نقل کرتے ہیں [ش: ۲۲۷ تا ۲۲۹] اور من امن میں خلا سے دونوں عدم سکتہ اور خلف سے ابن غلبون عدم سکتہ اور ابوالفتح فارس سکتہ نقل کرتے ہیں۔ [ش: ۲۲۶، ۲۲۷]

وصلاً وجہ جانے کے بعد اب ہم ساکن المفصول اور لام ال کی وقتاً وجہ بیان کرتے ہیں۔ اس سلسلہ میں یہ ضابطہ یاد رہے کہ وجہ وصل میں مقدم آئے گی، وہی وجہ وقف میں بھی مقدم آئی گی، حتیٰ کہ سکتہ وعدم سکتہ کی ترتیب بھی وصل والی ہی رہے گی، لیکن وقتاً دو باتیں ذہن نشین رہیں:

(۱) وقتاً خلف اور خلا سے ان کے دونوں شاگرد نقل بھی کریں گے [ش: ۲۲۷، ۲۲۸] جو اداء میں سکتہ اور عدم سکتہ پر مقدم ہوگی۔ [ط: ۳۸]

(۲) ابوالفتح فارس وقتاً خلا سے لام ال میں عدم سکتہ والی وجہ روایت نہیں کرتے، اور عدم سکتہ کی جگہ بھی نقل ہی کرتے ہیں۔ سوا کہ تلاش میں وقتاً بلاملاً بطرح کی وجہ خلاف واجب کے قبیل سے ہے۔ اداء میں تقدیم و تاخیر کی تفصیل اوپر گذر چکی ہے۔

یہاں اس بات کا ذکر بھی فائدہ سے خالی نہیں کہ متوسط بزانہ میں بھی امام حمزہ سے جود و وجہ منقول ہیں ان میں سے تغیر ابوالفتح فارس کا اور تحقیق ابن غلبون کا مذہب ہے، چنانچہ اگر سو اکن کے ساتھ اسکا اجتماع ہو جائے تو طریق کا لحاظ رکھا جائے۔

(۲) ﴿فہ﴾ : ہائے ضمیر میں وقفاً وراثہ کرنے کے بارے میں اختلاف ہے: اس بارے میں قراء کے ہاں تین (۳) مذاہب مشہور ہیں: (۱) بعض مطلقاً منع کرتے ہیں۔

(۲) بعض مطلقاً اجازت دیتے ہیں۔

(۳) بعض نے تفصیل کی ہے، یعنی ہائے ضمیر سے ماقبل کمرہ، ضمہ، یاء اور واو میں سے کوئی ہو تو وراثہ وراثہ نہیں ہوگا اس کے علاوہ صورتوں میں ہوگا۔ [ش: ۳۷۵، ۳۷۴]

تطبیق قراءات

(۱) ﴿الم﴾: قالون، أبو جعفر (بالسكت). (۲) ﴿المتین﴾: قالون، المکی، السوسی. (۳) ﴿یغفر﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، السوسی، أبو جعفر. (۴) ﴿یوفون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالتوسط) العاشر، حمزه، خلاد (بعدم السکت)، ورش (بالقصر والتوسط) وال طول فی البدل، السوسی، أبو جعفر. (۵) ﴿المفلحون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۶) ﴿عَلَيْهِمْ﴾: حمزہ، یعقوب۔

﴿عَلَيْهِمْ﴾: باقی قراء۔

(۶) ﴿عَلَيْهِمْوَأَنْذِرْتَهُمْوَأْم﴾: قالون (بالخلف)، ورش،

ابن کثیر، ابو جعفر، ساتھ ہی مد منفصل کا اختلاف بھی ملحوظ خاطر ہے۔

﴿عَلَيْهِمْ وَأَنْذِرْتَهُمْ أَمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۱۳۱۱۱]

یہاں ہمزتین فی کلمۃ میں قراء عشرہ کے پانچ (۵) گروہ ہیں

① قالون، ابومروء، ابو جعفر دوسرے حمزہ میں تسبیل مع الادخال

کرتے ہیں۔ [ش: ۱۸۳، ۱۹۶، ۲۳۳]

② کی، روئیس، دوسرے حمزہ میں تسبیل بغیر ادخال کرتے ہیں۔

[ش: ۱۸۳، ۱۹۶]

③ ورش دوسرے حمزہ میں ابدال اور تسبیل بغیر ادخال کرتے

ہیں۔ دونوں وجوہ خلاف واجب کے قبیل سے ہیں۔ اور

ابدال اداء میں مقدم ہے۔ ابدال کی صورت میں مد لازم کیوجہ

سے ورش کے لئے اشباع بھی ہوگا۔ [ش: ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۹۶، ۲۵: ۳۵]

④ ہشام دوسرے حمزہ میں تسبیل مع الادخال اور تحقیق مع الادخال (دو جہیں) کرتے ہیں۔ دونوں وجوہ خلاف واجب میں سے

ہیں۔ اور پہلی وجہ اداء میں مقدم ہے۔ [ش: ۱۸۳، ۱۹۶]

⑤ باقی قراء تحقیق بدون ادخال کرتے ہیں۔ [ش: ۱۸۳]

(۷-۸) ﴿غَشَاوَهُمْوَلَهُمْ، مَنْ يَقُولُ﴾: خلف عن حمزہ ادغام تام کے ساتھ پڑھتے ہیں۔ اگر نون ساکن یا نون تین کے بعد "واو"

یا "یاء" آجائے تو خلف عن حمزہ ادغام بلا غنہ کرتے ہیں، جبکہ دیگر قراء ادغام بالغنہ کرتے ہیں۔ [ش: ۲۸۷]

(۸) ﴿وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ﴾: امانا اور الآخر پر ورش کے لئے مد بدل ہے [ش: ۱۷۱، ۱۷۲] اگرچہ پہلی میں حمزہ

مختفہ اور دوسری میں مغیرہ بالقل ہے لیکن ان دونوں میں مقداروں کا تساوی ہونا لازمی ہے، کیونکہ جب کسی جگہ پر دو مددوا یک ہی جیسی آجائیں تو ان کی مقداروں میں برابری رکھنا ضروری ہے۔

﴿ہمومنین﴾: ورش، ہوسی، ابو جعفر، وصلا ووقف اور حمزہ صرف وقفاً۔ [ش: ۲۳۶]

﴿بِمُؤْمِنِينَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۱۳، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۳۶، ۲۸: ۲۸]

(۹) ﴿وَمَا يَخَادَعُونَ﴾: نافع، ابن کثیر، ابو عمرو۔

﴿يَخَادَعُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۳۵]

(۱۰-۱۳) ﴿عَذَابَ أَلِيمٍ﴾: خلوا الی: درش نقل حرکت کرتے ہیں۔ خلف و ادریس عدم سکتہ و سکتہ، اور خلا و اسحاق صرف عدم سکتہ کرتے ہیں۔ ادریس و اسحاق کیلئے وصلا و وقفا بھی وجہ ہیں۔ لیکن خلف و خلا کے لئے جو وجہ وصل میں ہے، وہ وقف میں بھی ہوگی اور وقف میں دونوں کے لئے ایک اضافی وجہ نقل بھی ہوگی۔ [ش: ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۳۷] نقل ابوالفتح فائز اور طاہر ابن غلبون خلف و خلا دونوں سے نقل کرتے ہیں، جب کہ خلا کے لئے دونوں کے طریق سے عدم سکتہ ہوگا۔ اور خلف کیلئے عدم سکتہ ابن غلبون کا، اور سکتہ ابوالفتح فائز کا طریق ہے۔ گویا کہ خلف سے وقفا تین (۳) اور خلا دو دو وجہ منقول ہیں۔ یہ سب وجہ خلاف واجب سے متعلق ہیں۔ اور ارادہ میں یہ وجہ خلف کے لئے نقل، عدم سکتہ، سکتہ اور خلا کے لئے نقل، عدم سکتہ کی ترتیب سے پڑھی جائیں گی۔ [ط: ۳۸]

(۱۰) ﴿يَخْذِبُونَ﴾: کو فیون (عاصم، حمزہ، کسائی، خلف العاشر)۔

﴿يَخْذِبُونَ﴾: دیگر قراء۔ [ش: ۳۶۱]

(۱۱-۱۳) ﴿قِيلَ﴾: دونوں جگہ: ہشام، کسائی، روئیس، قاف کے کسرہ کو ضمہ کے ساتھ اِشام کر کے پڑھتے ہیں، جبکہ باقی قراء خالص کسرہ سے پڑھیں گے۔ [ش: ۳۷۷، ۶۲: ۶۳]

اس اشام کی ادائیگی کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے ضمہ کا ایک حصہ پڑھا جائے جو کم ہو، اس کے بعد کسرہ کو پڑھا جائے جو ضمہ کی نسبت زیادہ ہو۔

(۱۳) ﴿الْهَيْبَاءُ أَلَا﴾: یہاں مد متصل ہے جس کا اختلاف پیچھے گذر چکا ہے۔ دوسرا اختلاف اجتماع حمز تین فی کلمتین کا ہے۔

نافع، بکي، بھری، ابو جعفر اور روئیس دوسرے حمزہ کو وصلا خلاصۃً واؤ مفتوحہ سے بدل کر پڑھتے ہیں۔ جب کہ باقی قراء دوسرے حمزہ کو تحقیق سے پڑھیں گے۔ ﴿أَلَا﴾ سے ابتداء کی صورت میں بالاتفاق حمزہ مفتوحہ ہی پڑھا جائے گا۔ [ش: ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۷: ۲۷]

اگر ﴿الْهَيْبَاءُ﴾ پر وقف کر دیا جائے، تو حمزہ اور ہشام کے لئے پانچ (۵) وجہ جائز ہیں: حمزہ کو الف سے بدلنے ہوئے قصر، توسط،

طول اور دم کے ساتھ تسبیل کرتے ہوئے مد، قصر۔ ہشام کے لئے مد توسط سے، اور حمزہ کے لئے طول سے ہوگی۔ [ف: ۱۶] یہ سب وجہ

خلاف جائز سے تعلق رکھتی ہیں۔ لیکن ابدال اور تسبیل مع الروم خلاف واجب میں سے ہیں۔ اور ان کی ترتیب مذکورہ بیان کے مطابق ہی

پڑھی جائے گی۔ [ط: ۳۵] قاعدہ یاد رکھیں کہ ابدال یا حذف کے وقت پہلے قصر پھر مد کی وجہ ہوتی ہے لیکن تسبیل کی صورت میں پہلے مد پھر

قصر ہوتی ہے۔ [ط: ۳۶] کامل حرکت سے تسبیل کرتے ہوئے وقف کرنا جائز نہیں۔ یہ اختلاف ہر اس حمزہ متعطفہ مضمومہ یا مکسورہ میں

ہوگا، جس سے پہلے الف ہو۔ [ش: ۲۳۹] لیکن حمزہ متعطفہ مفتوحہ میں تسبیل مع الروم کے ساتھ مد و قصر والی وجہ جائز نہیں، کیونکہ فتح

میں روم نہیں ہوتا۔ [ش: ۳۷۰، ۳۷۱]

(۱۴) ﴿مُسْتَهْزِئُونَ﴾: یہ مد بدل ہے اور یہاں درش وصلا قصر، توسط، طول تین وجہ پڑھتے ہیں۔ [ش: ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳]

لیکن جب اس پر وقف کر دیا جائے تو مد عارض اور مد بدل کا اجتماع ہو جاتا ہے، قاعدہ یہ ہے کہ جب دو مختلف طرح کی مد و ایک ہی کلمہ میں

جمع ہو جائیں تو ضعیف مد کو ساتھ کر دیا جاتا ہے۔ لیکن خلاف قاعدہ یہاں دونوں مدد کا ہی اعتبار ہوگا۔ چنانچہ اگر ﴿وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ

ءَامَنُوا﴾ سے لے کر آخر آیت ﴿مُسْتَهْزِئُونَ﴾ تک پڑھا جائے تو ﴿ءَامَنُوا﴾ کی مد بدل میں قصر کے ساتھ میں ﴿مُسْتَهْزِئُونَ﴾ کی مد

عارض میں تینوں، (مد عارض کا اعتبار نہ کرتے ہوئے قصر، اور اعتبار کرتے ہوئے توسط اور طول بھی)، ﴿ءَامَنُوا﴾ میں توسط کے ساتھ،

نواکد مہمہ

(۶) **«علیہم»** انڈر تنہم پر وقف کر دیا جائے، تو خلف کے لئے عدم سکتہ کے ساتھ (ابن غلبون کے طریق سے) متوسط بڑا مکمل یعنی دوسرے ہمزہ پر تحقیق، اور سکتہ کے ساتھ (ابوالفتح فارس کے طریق سے) دوسرے ہمزہ ثانیہ پر تسہیل کریں گے۔ ہاں البتہ اور دوسرے سے سکتہ مع تحقیق جائز ہے، خلف کے لئے اس کے علاوہ کوئی اور وجہ صحیح نہیں ہے۔ اور خلاف کے لئے عدم سکتہ کرتے ہوئے (ابن غلبون کے طریق سے) تحقیق اور (ابوالفتح فارس کے طریق سے) تسہیل دونوں کریں گے۔ اور تنخیر کو ادا مقدم کیا جائے گا۔

واضح رہے کہ یہاں خلاف اور خلاف کے لئے جو وجہ وصل میں ہیں، وہی وقف میں ہوگی، کیونکہ ہم جمع میں حمزہ کے لئے وقفاض جائز نہیں ہے۔ [ف: ۶۴]

(۸) **«ہا انا باللہ»** بمؤمنین: ورش کے لئے مد بدل اور مد عارض کے اجتماع سے نو (۹) وجوہ پیدا ہوتی ہیں۔ ان میں سے وہ چھ (۶) وجوہ جائز ہیں جن میں مد عارض کی وجہ مد بدل سے بلند ہی رہے، کیونکہ قاعدہ ہے کہ جب کسی جگہ دو مختلف طرح کی مد دو کا دو علیحدہ علیحدہ کلمات میں اجتماع ہو جائے تو پھر ضعیف مد کی مقدار تو ی مد سے نیچے ہی رہنا چاہیے اور یہی وجوہ جائز ہوگی۔ [ش: عنایات رحمانی: ۲۹۳۱] ان چھ (۶) وجوہ کی تفصیل آیت نمبر ۴ کے ذیل میں گذر چکی ہے۔ اور اگر آیت نمبر ۸ کو شروع تا آخر پڑھا جائے تو وہاں بھی یہ چھ (۶) وجوہ جائز ہیں۔ لیکن فرق اتنا ہے کہ اس طرح کی صورت میں اساتذہ سب کی سب وجوہ کو خلاف واجب سمجھتے ہوئے لازماً ادا میں پڑھاتے ہیں۔

(۸) **«الآخر»**: یہاں سے ابتداء کرتے ہوئے ورش کیلئے ہمزہ یا لام سے ابتداء کرنا دو طرح جائز ہے۔ دونوں وجوہ خلاف جائز سے تعلق رکھتی ہیں، رسم کی موافقت کے سبب ہمزہ سے ابتداء کرنا بہتر ہے۔ یہ مذہب لام ال میں نقل کرنے والے ہر قاری اور امام کے لئے ہے۔ چنانچہ اگر امام حمزہ الآخر ہی سے ابتداء کرتے ہوئے یہاں وقف کر دیں تو ان کے لئے بھی یہ دو وجوہ جائز ہوگی۔ [ش: ۲۳۱]

(۱۱-۱۳) **«قیل لہم»**: اس میں اور اس کی مثل تمام کلمات (جن میں مدغم سے قبل حرف مدہ ہو) میں ادا عام کرتے ہوئے مد عارض وقتی کی مشابہت کی بنا پر طول، توسط، قصر تینوں وجوہ جائز ہیں۔ [ف: ۴۱] اور اگر مدغم پر زیر ہو تو قصر مع الرفع بھی جائز ہے، اگرچہ ہو تو نستعین کی طرح سات (۷) وجوہ جائز ہیں۔ یہ سب وجوہ خلاف جائز کے قبیل سے ہیں اور اداء میں ترتیب، بیان کے مطابق ہی ہوگی۔ البتہ شیخ کے حضور پڑھتے ہوئے ہمارا عمل توسط پر ہوتا تھا۔

(۱۵) **«یستہزیء»**: اس میں اور اس جیسے کلمات (مثلاً ینشیء وغیرہ) میں وقفاً بشام اور حمزہ کیلئے عملاً چار وجوہ جائز ہیں: ۱۔ ہمزہ کو قیاس کے موافق پائے ساکنہ سے بدلنا۔ ۲۔ تسہیل مع الرفع ۳۔ ۴: انخس کے مذہب کے موافق یا سے ابدال کرتے ہوئے اشام اور روم۔ [ش: ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹

تطبيق قراءات

(٦) **يؤمنون**: قالون، السوسى، هشام (بالتحقيق مع الادخال)، ابن ذكوان، قالون (بالصلة مع القصر)، أبو جعفر، المكى، قالون (بالصلة مع التوسط)، رويس، روح، مطوعى (بالسكت)، ورش (بالإبدال والتسهيل)، حمزة، خلف (بالسكت). (٧) **سمعهم**: قالون (بعدم الصلة والصلة). **غشاوة**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر)، البصرى، قالون (بالتوسط)، أبو الحارث، قالون (بالصلة)، الدورى البصرى، الدورى على، ورش، حمزة. **عظيم**: قالون (بعدم الصلة والصلة). (٨) **بعضين**: قالون، السوسى، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، ورش (بالقصر)، خلاد، العاشر، ورش (بتوسط وطول البذل)، خلف، الدورى بصرى. (٩) **يشعرون**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضاً بالتوسط)، ورش، الشامى، حمزة، أبو جعفر، يعقوب، ورش (بتوسط وطول البذل). (١٠) **مرضا**: قالون، ابن ذكوان، قالون (بالصلة). **يكذبون**: قالون، عاصم، ورش، خلف، قالون (بالصلة). (١١) **مصلحون**: قالون (بالقصر والمد)، خلاد، ورش، حمزة، العاشر، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، السوسى، هشام، رويس. (١٢) **يشعرون**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضاً بالمد)، ورش. (١٣) **الشفاء**: قالون (بالقصر والمد)، حمزة (بالقصر والتوسط والطول مع البذل، وبالطول مع القصر مع التسهيل مع الروم)، قالون (بالصلة مع القصر)، أبو جعفر، قالون (بالصلة مع المد)، ورش (بقصر وتوسط وطول البذل) خلف (بالسكت مع خمسة أو جه كحمزة)، العاشر (بالسكت)، السوسى، هشام (بثلاثة الإبدال، وبالتوسط والقصر مع التسهيل والروم)، على، رويس. **يعلمون**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضاً بالتوسط)، ورش. (١٤) **أما**: قالون (بالقصر والتوسط)، ورش (بالقصر والتوسط وطول فى البذل). **مستهزئون**: قالون (بالقصر والتوسط)، حمزة (بالتسهيل، وبإبدال الباء، ويحذف الواو)، قالون (بالصلة مع القصر)، أبو جعفر، قالون (بالصلة مع المد)، ورش (بطول وتوسط وقصر البذل مع التلى)، خلف (بالسكت مع ثلاثة أوجه كحمزة)، العاشر. (١٥) **يعمبون**: قالون، الدورى على، قالون (بالصلة). (١٦) **معتدين**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، على، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة.

اختلاف قراءات

(۱۷) ﴿لَا يَصْرُونَ﴾: درش را کو ترقی سے، جب کہ دیگر تفخیم سے پڑھتے ہیں۔

(۲۲) ﴿فَرَأَسَا﴾: میں بھی یہی اختلاف ہے۔ [ش: ۳۳۳]

(۲۰) ﴿فِيهِ﴾: ابن کثیر صلہ کے ساتھ، جبکہ باقی بدون صلہ پڑھتے ہیں۔ [ش: ۱۵۸، ۱۵۹]

(۱۹) ﴿ظَلَمَاتٍ وَرَعْدٍ وَبَرْقٍ يَجْعَلُونَ﴾: خلف عن حمزہ وادغام بلا غنہ سے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۲۸۷]

(۲۰) ﴿أَظْلَمُ﴾: درش لام کو تخطیض سے پڑھیں گے۔ [ش: ۳۵۹، ۳۶۰]، جبکہ ﴿ظَلَمَاتٍ﴾ کے لام میں بالاتفاق ترقی ہے۔

(۲۰) ﴿عَلَيْهِمْ﴾: حمزہ، یعقوب۔ ﴿عَلَيْهِمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۱۰، ۱۲۱]

(۲۰) ﴿وَابْصَاوْهُمْ﴾: یہ متوسط بن جائے انہیں دو جوہ پڑھتے ہیں: حمزہ مبتدہ کو جو حرف زائد (ہا، یا، لام، باء، واو، فاء، حمزہ، سین، کاف) کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے متوسط بن جائے انہیں دو جوہ پڑھتے ہیں:

۱۔ تحقیق ۲۔ قاعدہ کے مطابق تغیر۔ [ش: ۲۳۸، ۲۳۹]

قاعدہ یہ ہے کہ حمزہ مفتوح قبل مضموم و سکور میں ابدال [ش: ۲۳۱] حمزہ مضموم ماقبل سکور اور اس کے برعکس حمزہ سکور ماقبل مضموم میں تسہیل و ابدال دونوں اور اس کے علاوہ تمام صورتوں میں حمزہ میں صرف تسہیل ہوگی۔ [ش: ۲۳۲، ۲۳۵، ۲۳۶] چنانچہ **ابصاؤھم** میں ابدال و تحقیق [ش: ۲۳۱]، لائتم اور لأولہی میں تسہیل، ابدال، تحقیق اور ۱۔ انذر تہم اور فاذا غیرہ میں تسہیل و تحقیق ہوگی۔ متوسط بزانہ میں تغیر ابوالفتح فارس کا اور تحقیق طاہر ابن غلبون کا مذہب ہے۔ دونوں وجوہ اختلاف واجب کے قبیل سے ہیں۔ اور اداء میں تغیر تحقیق پر مقدم ہو گا۔ کیونکہ جمہور کا یہی مذہب ہے۔

علماء لام ال والے کلمات کو بھی متوسط بزانہ میں شمار کرتے ہیں کیونکہ انہیں بھی حرف زائد کی طرح حمزہ مبتدہ پر لام تعریف زائد ہوتا ہے اور متوسط بزانہ کی طرح اس میں دو جوہ (تغیر، تحقیق) ہیں۔ البتہ یہ کلمہ اصلاً متوسط بزانہ میں شامل نہیں کیونکہ یہاں حرف کی بجائے پوائے راکلہ زائد ہوا ہے۔ اسی طرح اس میں تغیر یعنی نقل ابوالفتح فارس و ابن غلبون دونوں کا مذہب ہے۔ یہی وجہ ہے کہ امام شاطیہ نے متوسط بزانہ میں لام ال کو

شمار کرنے کے بعد فرمایا: لمن قد تأملا۔

(۲۰) ﴿شۃ﴾: ورش و قفا و وصلات وسط و طول سے پڑھیں گے۔ [ش: ۱۷۹، ۱۸۰] اس قسم کے کلمات میں جو مد ہوتی ہے وہ مد لین کہلاتی ہے۔ مد لین سے مراد ہے کہ جب ”یا“ یا ”وا“ لین کے بعد ای کلمہ میں ہمزہ (متوسطہ یا ممتطوفہ) آجائے۔ [ش: ۱۷۹] ورش کی یہ دونوں وجوہ خلاف واجب کے طریق سے ہیں، اور تو وسط ادا و طول پر مقدم ہوگا۔ [ط: ۳۸، ۳۷] ہمزہ ممتطوفہ ہونے کی صورت میں اگر وقف کیا جائے تو تو وسط و طول کیساتھ روم بھی ہو سکتا ہے۔ [ش: ۱۸۰، ۱۷۹، ۳۷، ۳۸] کیونکہ روم وصل کی مانند ہوتا ہے اور وصل میں تو وسط و طول ہو سکتے ہیں اور وصل والی مد کا سبب وقف میں بھی زائل نہیں ہوتا۔ دیگر قراء کے لئے وقفا یہاں مد عارض لین ہے اور قصر، تو وسط، طول تینوں وجوہ جائز ہوگی۔ [ش: ۱۸۰، ۱۸۱] تینوں وجوہ اختلاف جائز میں سے ہیں۔ اور اداء میں ان کی ترتیب مذکورہ ہی ہے۔ [ط: ۳۷، ۳۸] یاد رکھیں کہ مد عارض قف کی مانند مد عارض لین میں بھی فتح کی صورت میں صرف اسکان کے ساتھ تین وجوہ، کسرہ و ضمیر کی صورت میں چوتھی و پھر تصریح الروم اور ضمیر کی صورت میں اشباع کے ساتھ بھی تین وجوہ پڑھنا جائز ہے۔ [ش: ۱۸۰، ۱۷۹، ۳۷، ۳۸] لیکن یہ سب وجوہ اختلاف جائز کے قبیل سے ہیں۔

(۲۰) ﴿شۃ﴾: خلف ہمزہ صرف سکتہ [ش: ۲۲۷، ۲۲۸]، خلاد [ش: ۲۲۸، ۲۲۹] اور اداریس کے لئے سکتہ و عدم سکتہ اور اسحاق کے لئے صرف عدم سکتہ ہوگا۔ خلاد اور اداریس کی دونوں وجوہ خلاف واجب سے تعلق رکھتی ہیں۔ اور خلاد کے لئے اداء سکتہ [ط: ۳۷] جبکہ اداریس کے لئے عدم سکتہ مقدم ہوگا۔ وقفا مکمل حمزہ کے لئے پہلے نقل اور پھر ادغام بھی جائز ہے۔ [ش: ۲۲۷]

(۲۳) ﴿فانو﴾: ورش سوی، ابو جعفر و صلا و قفا اور حمزہ صرف وقفا۔

﴿فانو﴾: باقی قراء۔ امام حمزہ کے لئے ابدال کے علاوہ اور کوئی چیز نہیں۔ [ش: ۲۱۳، ۲۱۴، ۳۶، ۳۷، ۲۸]

(۱۴) ﴿من السماء﴾، (۱۷) ﴿اضاءت﴾، (۱۹) ﴿اضاء﴾، (۲۲) ﴿بناء﴾، (۲۳) ﴿شہداء کم﴾: یہ تمام مد متصل ہیں اور (۲۱) ﴿ایاہا﴾ مد منفصل ہے۔ ان میں قراء کے مذاہب گذر چکے ہیں۔

الملاحات

(۱۹) ﴿واذانہم﴾: دوری علی۔ [ش: ۳۲۸، ۱۹، ۲۴] ﴿بالکافین﴾، ﴿للكافین﴾: ابو عمرو، دوری علی، روئیس، اور ورش کے لئے فقط تفتیل ہے۔ [ش: ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶] ﴿شۃ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف العاشر۔ [ش: ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲]

(۲۰) ﴿وابصارہم﴾: ابو عمرو، دوری علی، الملاحہ، اور ورش کے لئے صرف تفتیل ہے۔ [ش: ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳]

ادغامات

کبیر: (۲۰) ﴿لذہب بسمعہم﴾ [ش: ۱۱۸]، (۲۱) ﴿خلقکم﴾ [ش: ۱۱۷]، (۲۲) ﴿جعل لکم﴾ [ش: ۱۱۸، ۱۲۰] پہلے کلمہ میں سوی کے ساتھ روئیس یا مختلف ادغام کرتے ہیں۔ [د: ۱۵] سوی یا روئیس کے لئے قرآن مجید میں جہاں بھی ادغام کبیر میں ادغام و اظہار دو وجوہ ہوں، وہاں ادغام اداء میں مقدم ہی ہوگا۔ [ط: ۳۰] سوائے اثنی عشر (طلاق) کے۔ [ج: ۴۳، ۴۴] اسی طرح قرآن میں جہاں بھی ادغام کبیر ہو، وہاں ادغام تمام ہی کیا جائے گا، جیسے خلقکم۔ [ج: ۴۳] ادغام صغیر بھی تام ہو کر آتا ہے، سوائے چند

مقامات اور کلمات کے، جن کی تفصیل اپنے موقعہ پر آئے گی۔ ان شاء اللہ

تنبیہات

(۱۸) ﴿لَا يَرْجِعُونَ﴾: قراءت عشرہ کے درمیان کوئی اختلاف نہیں۔ (۱۴) ﴿مِنَ السَّمَاءِ﴾، (۱۷) ﴿أَضَاءَتْ﴾، (۱۹) ﴿أَضَاءَ﴾، (۲۲) ﴿بَنَاءَ﴾، (۲۳) ﴿شَهَدَاءَ كَمَ﴾: یہ تمام مدود متصل ہیں۔ [ش: ۱۶۸، ۲۳: اور (۲۱) ﴿يَايَا﴾ مد منفصل ہے۔ [ش: ۱۶۹، ۲۳: ان میں قراء کے مذاہب گزر چکے ہیں۔ (۱۷) ﴿مَنْطَلَمَ﴾، بنورہم، و نرکھم، (۱۸) ﴿فَهْمَ﴾، (۱۹) ﴿أَصَابِعُهُمُ﴾، اذانہم، (۲۰) ﴿أَبْصَارُهُمُ﴾، لہم، علیہم، بسمعہم، و ابصارہم، (۲۱) ﴿خَلْفَكُمْ﴾، قبلکم، لعکم، (۲۲) ﴿لَكُمْ﴾، وانتم، (۲۳) ﴿كُتُمُ﴾، شہدآء کم: یہم جمع کے صلا کا اختلاف طوطا خاطر ہے۔ [ش: ۱۳، ۱۱۳، ۱۱۴: اور (۲۲) ﴿بَنَاءَ﴾: وقفا: ورش کے لئے مد بدل نہیں ہوگی کیونکہ الف تینوں سے بدلا ہوا ہے۔ [ف: ۵۲]

نوائذہم

(۱۷) ﴿أَضَاءَتْ﴾، (۲۲) ﴿بَنَاءَ﴾، (۲۳) ﴿شَهَدَاءَ كَمَ﴾: ان میں وقفا حمزہ کے لئے دو دو ہیں: تسبیل مع المد، تسبیل مع القصر [ش: ۲۳۸]، یہ اختلاف ہر اس حمزہ میں ہے، جو متوسط ہو، اور الف کے بعد واقع ہو، برابر ہے کہ مفتوح ہو یا مضموم و مکسور۔ [ش: ۲۳۸] حمزہ متطرحہ نہ ہونے کی وجہ سے اس قسم میں ہشام کا اختلاف نہیں ہے۔ [ش: ۲۳۲] مذکورہ دونوں وجوہ خلاف جائز کے قبل سے ہیں۔ اور مد اداء مقدم ہے۔ [ط: ۳۶] یہی دو وجوہ (۲۱) ﴿يَايَا﴾ میں تسبیل کرتے ہوئے وقفا جائز ہیں۔ البتہ اس میں متوسط بڑا اند ہو سکتی وجہ سے تحقیق بھی جائز ہے۔ [ش: ۲۳۹، ۲۳۸] گویا اس میں تین وجوہ ہو گئیں، اور تحقیق اداء تیسرے نمبر پر آئے گی۔

(۱۹) ﴿مِنَ السَّمَاءِ﴾، (۱۹) ﴿أَضَاءَ﴾: ان میں حمزہ اور ہشام کے لئے السہاء والا اختلاف ہی ہے۔ [ش: ۲۳۹] فرق یہ ہے کہ اضاء میں فقط ابدال کے ساتھ تین وجوہ جائز ہیں، تسبیل مع الرفع کے ساتھ مد و قصر جائز نہیں۔

(۲۰) ﴿وَلَوْ شَاءَ﴾: پر بھی وقفا یہی اختلاف ہے۔ (۲۰) ﴿شَىءَ﴾: مد لین میں جب حمزہ متطرحہ آئے جیسے السوء، شىء تو وقف کرتے ہوئے امام حمزہ اور ہشام کے لئے دو دو ہیں: ۱۔ نقل حرکت، ۲۔ حمزہ کو یاء بدل کر یاء اداء۔ [ش: ۲۵۱، ۲۵۰] یہ دونوں وجوہ خلاف واجب سے تعلق رکھتی ہیں۔ اور اداء نقل مقدم ہوتی ہے۔ [ط: ۳۸] امام حمزہ کی یہ دو وجوہ ہر اس موقعہ پر جائز ہیں جب کہ حمزہ متحرکہ (متوسط، متحرکہ) سے قبل یائے اصلہ آجائے۔ [ش: ۲۵۱، ۲۵۰] جیسا کہ یہاں ہے۔ اور اگر یاء زائدہ ہو تو فقط اداء جائز ہے۔ [ش: ۲۴۰] حمزہ پر وقف کرتے ہوئے امام حمزہ کی موافقت امام ہشام ہر اس جگہ کریں گے جہاں حمزہ متطرحہ ہو۔ [ش: ۲۴۲] چنانچہ زیر بحث جگہ میں بھی ہشام اختلاف میں شریک ہیں۔ شىء جیسے کلمات اگر مکسور یا مضموم ہوں تو وہاں نقل کرتے ہوئے اسکان کے بعد ردم اور پھر اداء کے ساتھ بھی یہ دونوں وجوہ جائز ہیں، گویا چار (۳) وجوہ جائز ہو گئی۔ اور حمزہ مضموم کی صورت میں دو مزید وجوہ اشام کے ساتھ بھی جائز ہو گئی۔ اداء میں ان کی ترتیب ظاہر ہے۔

(بحال وقف حمزہ و ہشام کی حمزہ پر تخفیف و تغیر کا بیان)

امام حمزہ و ہشام کے لئے ہر تخفیف (تغیر) وقفا حمزہ میں قیاس و قاعدے اور ضابطے کے تحت ہوتی ہے اس کے سلسلہ میں بنیادی باتیں

درج ذیل ہیں۔

(۱): یہ تخفیف فقط ہمزہ منطوفہ (جو آخر میں ہو) یا متوسطہ (جو درمیان میں ہو) میں ہوتی ہے۔ ہمزہ مبتدئہ میں تغیر اس باب سے نہیں ہوتی۔ [ش: ۲۳۵]

(۲): ہشام فقط ہمزہ منطوفہ میں، جب کہ جزوہ متوسطہ اور منطوفہ دونوں میں تغیر کے ناقل و قائل ہیں۔ [ش: ۲۳۵، ۲۳۶]

(۳): ہمزہ مبتدئہ میں تخفیف کی چار صورتیں ہیں: ۱۔ من آمن وغیرہ میں، ۲۔ لام لام میں، ۳۔ وہ ہمزہ ساکنہ جو مادہ کے لحاظ سے ابتداء میں ہو۔ جیسے یؤمن، ۴۔ ہر ہمزہ متحرکہ مبتدئہ جو کسی زائد حرف کی وجہ سے درمیان میں آجائے اسے اصطلاحاً متوسطہ بڑا کہتے ہیں۔ [ش: ۲۳۸، ۲۳۹]

ہمزہ کی قیاسی تخفیف کے قاعدے:

نہر۱۔ ہمزہ ساکن ماقبل متحرکہ (۱) اگر ہمزہ کا سکون اصلی ولازی ہو تو ابدال ہوگا۔ جیسے اقرأ۔ [ش: ۲۳۶] (۲) اگر ہمزہ کا سکون وقف کی وجہ سے ہو تو جہور کے نزدیک ابدال [ش: ۲۳۶] اور ضمہ و کسرہ ہونے کی صورت میں بعض ناقلین تسہیل + روم بھی بتاتے ہیں جیسے يستهزی۔ [ش: ۲۳۳، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۵۰، ۲۵۲]

نہر۲۔ ہمزہ متحرکہ، ماقبل ساکن: ہمزہ سے ماقبل آنے والا ساکن تین طرح کا ہو سکتا ہے: (۱)۔ ماقبل الف ساکن ہو: (۱) اگر الف متوسطہ ہو تو ہمزہ میں تسہیل + مد و قصر ہوگی۔ جیسے ابناء کم۔ [ش: ۲۳۸، ۲۴۰] (۲) اگر الف منطوفہ ہو تو جہور کے ہاں ابدال + قصر، توسط، طول ہوگا۔ [ش: ۲۳۹] اور بعض کے ہاں ضمہ یا کسرہ کی صورت میں تسہیل + روم بھی مد و قصر کے ساتھ کریں گے۔ جیسے السفهاء۔ [ش: ۲۵۲] (۳) ماقبل واو یا یاء ساکن ہوں: (۱) اگر واو، یاء اصلہ ہوئے تو جہور کے ہاں نقل [ش: ۲۳۷] اور بعض ناقلین کے مطابق (ہمزہ کا واو یا یاء سے) ابدال کر کے ادغام کریں گے۔ جیسے شمس۔ [ش: ۲۵۱] (۲) اگر واو، یاء زائدہ ہوئے تو بلا تاق (ابدال کرتے ہوئے) صرف ادغام ہی ہوگا۔ جیسے خطیئۃ۔ [ش: ۲۴۰] (۳) ماقبل صحیح ساکن (یعنی جو مد ولین نہ ہو): اس میں فقط نقل ہوگی۔ جیسے القرآن۔ [ش: ۲۳۷]

نہر۳۔ ہمزہ متحرکہ، ماقبل متحرکہ: اس صورت میں ہمزہ کی عقلی نو (۹) صورتیں ہیں جن میں ناقلین کے دو مذاہب ہیں اور خلاصہ مذاہب یہ ہے:

(۱) اگر ہمزہ مفتوح، ماقبل مضموم یا مکسور ہو تو جہور بعض دونوں ابدال کرتے ہیں۔ جیسے فؤادک، لئلا۔ [ش: ۲۴۱] (۲) اگر ہمزہ مضموم، ماقبل مکسور یا ہمزہ مکسور، ماقبل مضموم ہو تو جہور (مذہب سیبویہ) تسہیل [ش: ۲۴۲، ۲۴۱] اور بعض (مذہب اخفش) ابدال کرتے ہیں۔ [ش: ۲۳۷] جیسے مسئلوا، يستهزؤن۔ [ش: ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۵، ۲۴۶] (۳) باقی پانچ صورتوں میں دونوں مذاہب کے مطابق تسہیل ہی ہوگی۔ [ش: ۲۴۱، ۲۴۲]

نوٹ:۔ (۱) اوپر کی اداء میں ترتیب مذکورہ بیان کے مطابق ہی ہوگی۔ (۲) مذکورہ بیان تخفیف قیاسی کا تھا۔ ہمزہ میں جزوہ و ہشام سے رسم کے موافق بھی تغیر منقول ہے (جو قیاسی وضابطے کے تحت نہیں نقل کے تابع ہے) اس کا بیان صفحہ نمبر ۱۲ پر ملاحظہ فرمائیں۔

تطبیق قراءات

(۱۷) **نارا:** قالون (بعدم الصلة والصلة). **یبصرون:** قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالتوسط)، ورش، حمزة. (۱۸) **یرجعون:** قالون (بعدم الصلة والصلة). (۱۹) **برق:** قالون، المکی، ورش، خلف. **الموت:** قالون (بالقصر والمد)، الدورى على، ورش (بقصر وتوسط وطول البدل)، قالون (بالصلة مع القصر والتوسط). **بالکافین:** قالون، ورش، البصرى. (۲۰) **ابصارهم:** قالون. **قاموا:** قالون، یعقوب، قالون (بالصلة)، المکی، قالون (بالتوسط مع عدم الصلة والصلة)، ورش، حمزة. **وابصارهم:** قالون، الدورى البصرى، قالون (بالصلة)، السوسى، رويس، ورش، ابن ذکوان، حمزة (بالتحقیق والتسهیل). **قدیر:** قالون، ورش (بتوسط وطول اللین)، حمزة (بالسکت). (۲۱) **تتقون:** قالون (بعدم الصلة ولصله مع القصر)، السوسى، قالون (بعدم الصلة والصلة مع التوسط)، ورش. (۲۲) **لکم:** قالون، خلاد (بعدم السکت)، ورش، خلف، خلاد، العاشر، السوسى. **تعلمون:** قالون (بعدم الصلة والصلة)، خلف. (۲۳) **صادقین:** قالون، حمزة، ورش، السوسى، قالون (بالصلة)، أبو جعفر. (۲۴) **الحجارة:** قالون، على الکسانى. **للكافین:** قالون، ورش، البصرى.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۲۵) ﴿الْأَنْهَارُ﴾: درش کے لئے وصلا ووقف نقل حرکت ہے۔

جب کہ خلف عن قرزہ صرف سکتہ، اسحاق صرف عدم سکتہ، بخاری اور ابی بن کثیر صرف عدم سکتہ کرتے ہیں۔ اور یس کے لئے عدم سکتہ، اور بخاری کے لئے سکتہ اداء مقدم ہے۔ وقف امام حمزہ کے لئے صرف درود جوہ ہیں: نقل، اور سکتہ، [ش: ۲۲۶، ۲۲۹، ۲۳۰: ۳۷]

(۲۵) ﴿مُتَشَابِهًا وَلَهُمْ﴾، ﴿مُطَهَّرَةٌ وَهُمْ﴾، ﴿۲۶﴾

﴿أَنْ يَضْرِبَ﴾، ﴿مَثَلًا يَضِلُّ﴾، ﴿كَثِيرًا

وَيَهْدِي﴾، ﴿كَثِيرًا وَمَا﴾ (۲۷) ﴿أَنْ يُوَصَّلَ﴾:

خلف عن حمزہ بغیر غنہ کے ادغام کریں گے، یہی اختلاف

(۲۹) ﴿سَمَوَاتٍ وَهُوَ﴾ پر بھی ہے۔ [ش: ۲۸۷]

(۲۶) ﴿كَثِيرًا﴾: دونوں جگہ: درش راہ باریک کریں

گے۔ [ش: ۳۳۳]

(۲۷) ﴿الْحَاسِرُونَ﴾: میں بھی یہی حکم ہے۔

(۲۷) ﴿يُوَصَّلَ﴾: وصلا امام و درش لام موافق پڑھتے ہیں۔ لیکن

وقفان کے لام کی تغلیظ و ترقیق دونوں وجوہ جائز ہیں۔

دونوں وجوہ اختلاف جائز سے ہیں۔ اور وقف تغلیظ مقدم ہے۔ [ش: ۳۵۹، ۳۶۰] لام مغلظ میں تغلیظ و ترقیق ہر اس جگہ ہے جہاں لام

مطرف ہو اور اس پر وقف کر دیا جائے۔ [ش: ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱: ۶۰]

(۲۸) ﴿ثُمَّ إِلَيْهِ﴾: ابن کثیر کے لئے ہاء میسر میں صلہ ہے۔ [ش: ۱۵۹]

(۲۸) ﴿تَرْجَعُونَ﴾: یعقوب۔

﴿تَرْجَعُونَ﴾: باقی قراء۔ بشرطیکہ مضمون رجوع الی اللہ فی الآخرة ہو، یا اختلاف ہر جگہ ہے۔ [د: ۲۳]

(۲۹) ﴿فَسَوْفَ﴾: یعقوب ہاء سکتہ کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ ان کا یہ قاعدہ وقف جمع مؤنث غائب کی ہر ضمیر میں عام ہے۔ [د:

۳۶، ۳۷]

(۲۹) ﴿وَهُوَ﴾: قالون، بصری، علی، ابو جعفر۔

﴿وَهُوَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۳۹، ۳۵۰] اور یعقوب وقفاً ہو، ہی، پر ہائے سکتہ بڑھاتے ہیں۔ [ش: ۳۳۹، ۳۵۰، ۳۶: و، ۳۶، ۳۷]

[۶۵، ۶۴، ۳۷]

(۲۸) ﴿كُتِبَ أَمَانًا﴾: درش، ابو جعفر، ابی بلا خلف، جبکہ قالون بالخلف صلہ کریں گے۔ [ش: ۱۱۲، ۱۱۳: و، ۱۱۳]

امالہ جات

(۲۵) ﴿مطہرہ﴾: وقفا کسائی کے لئے امالہ بالکھف ہے۔ [ش: ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱] دونوں وجوہ خلاف واجب میں سے ہیں اور فتح اداء مقدم ہے۔ [ش: ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ط: ۵۷] ہائے تانیث میں فتح یا امالہ کی چار (۴) صورتیں ہیں:

- ۱۔ جب ہائے تانیث سے ما قبل الف ہو تو بالاتفاق امالہ نہیں ہوگا، [ش: ۳۳۹ تا ۳۴۲]
- ۲۔ جب حاء سے پہلے حق ضغاط عص خطا کے دس (۱۰) حروف میں سے کوئی حرف ہو، تو جمہور کے قول پر فتح [ش: ۳۳۹، ۳۴۰] اور بعض کے قول پر امالہ بھی ہے۔ [ش: ۳۴۲] اور یہ دونوں وجوہ صحیح ہیں۔
- ۳۔ جب حاء کے ما قبل حروف اکھر میں سے کوئی حرف ہو، اور ان حروف سے قبل یا ساکنہ یا کسرہ (متصل یا منفصلہ) آجائے تو بالاتفاق امالہ ہوگا [ش: ۳۴۰]، ورنہ جمہور کے مذہب پر فتح [ش: ۳۳۹، ۳۴۱] اور بعض کے مذہب پر امالہ ہوگا۔ [ش: ۳۴۲] اور یہ دونوں وجوہ ہی اداء پر جمی جائیں گی۔

۴۔ اگر ہائے تانیث سے قبل مذکورہ پندرہ (۱۵) حروف کے علاوہ کوئی اور حرف ہو تو بالاتفاق امالہ ہوگا۔ جمہور کا مذہب مختار ہے۔ [البدور الزاہرہ: ۵۲۱] لیکن ہمارے شیخ نے نہیں ہر جگہ فتح مقدم پڑھایا ہے۔

(۲۸) ﴿فأحياكم﴾: علی کسائی۔ [ش: ۳۹۸] اور ورش کے لئے فتح تقلیل دو وجوہ ہیں [ش: ۳۱۳]، فتح اداء مقدم ہوگا۔

[ش: ۳۱۴، ۳۹۸]

(۲۹) ﴿استوی، فسوھن﴾: حمزہ علی خلف۔ [ش: ۲۹۱] اور ورش کے لئے فتح تقلیل دو وجوہ کریں گے۔ [ش: ۳۱۳]

تنبیہات

(۲۶) ﴿أن يضرب مثلاً﴾: سوس کے لئے ادغام جائز نہیں۔ [ش: ۱۵۳] (۳۰) ﴿إني جاعل﴾: اس میں بالاتفاق سکون ہے۔ (۲۵) ﴿مطہرہ﴾: کسائی وقفا جواز الکر کرتے ہیں وہ امالہ ہائے تانیث کے ما قبل حرف میں کیا جائے گا، اور اس کا اثر ہائے تانیث میں آئے گا۔ بعض لوگ ہائے تانیث اور اس کے ما قبل دونوں میں اور بعض صرف ما قبل حرف کا امالہ بتاتے ہیں۔ بقول ابن جزری یہ اختلاف لفظی ہے، حقیقی نہیں۔ [النشر فی القراءات العشر: ۸۸/۲] (۲۵) ﴿تحتها الأنهار﴾: فی الأرض کی طرح نقل اور عدم نقل دونوں حالتوں میں حرف مدہ تلفظ نہیں پڑھا جائے گا۔ (۲۵) ﴿ثمرۃ رزقا﴾: میں ہمارے طریق کی رو سے ادغام تام کرنا واجب ہے البتہ بطریق طیبہ ادغام ناقص بھی بعض قراء سے مقروء ہے۔ [طیۃ النشر، شعر نمبر: ۲۷۵] (۲۹) ﴿نسی﴾: ورش کے لئے وقفا وصلا مد لین میں توسل اور طول ہے۔ [ش: ۱۸۰، ۱۷۹]

فوائد ہمہ

ادغام تام کرتے ہوئے اگر مدغم سے قبل حرف مدہ یالین ہو تو اس وقت مدعارض دھنی اور عارض لین کی مشابہت کی بنا پر وقف کے تمام احکامات یہاں جائز ہوں گے، چنانچہ قصر، توسل، طول کیا جائے گا۔ [ش: ۱۸۰، ۱۷۹، ۱۸۱] تینوں وجوہ خلاف جائز کے قبیل سے ہیں۔ اور

مدعا رض لین میں اداء وجوہ کی ترتیب، مدعا رض قحی والی مذکورہ ترتیب کے الٹ ہوگی۔ [ط: ۳۳، ۳۵] اسی طرح روم و اشام کرنا بھی جائز ہوگا۔ [ش: ۳۶۹، ۳۷۰] لہذا بقول ربنا جیسے ادعام میں سات (۷) وجوہ، الصالحات سند خلیم جیسے الفاظ میں چار (۴) وجوہ جائز اور کیف فعل جیسے کلمات میں فقط تین (۳) وجوہ جائز ہوگی۔ یہ تمام وجوہ معروف ہیں۔ اگر غم سے قائل مدہ یالین نہ ہو تو مفتوح میں صرف ایک، مضموم میں اسکان، اشام اور روم کے ساتھ ادعام اور مکسور میں ادعام مع اسکان و روم دو وجوہ جائز و ممکن ہیں۔ لیکن یاد رہے کہ روم کرتے ہوئے کب ادعام (یعنی ادعام نہیں) ہوگا۔ لیکن چار (۴) صورتوں میں محققین کے مذہب پر اشام جائز نہیں اور نہ ہی ممکن ہے:

۱۔ باء کا باء میں جیسے یصیب بر حمتنا

۲۔ باء کا میم میں جیسے یعذب من

۳۔ میم کا میم میں جیسے یعلم ما

۴۔ میم کا باء میں جیسے أعلم بکم۔

البتہ چار (۴) صورتوں میں روم کو بھی منع کرتے ہیں۔ [ش: ۱۵۵]

(۲۵) ﴿الانہار﴾: حمزہ کے لئے مخصوص صورت میں اور ورش کے لئے ابتدا کرتے ہوئے ہمزہ سے ابتدا بھی جائز ہے اور لام سے بھی۔ اول اداء مقدم ہے۔ [ش: ۲۳۳، ط: ۳۹] ﴿ش۱۰﴾: وقفا: امام حمزہ اور اشام کیلئے چار (۴) وجوہ جائز ہیں: نقل مع الاسکان، نقل مع الروم [ش: ۲۳۴، ۲۵۰]، ادعام مع الاسکان، ادعام مع الروم۔ [ش: ۲۵۰، ۲۵۱] چاروں وجوہ اداء مذکورہ ترتیب پر ہی پڑھی جائیں گی۔

﴿تطبیق قراءات﴾

(۲۵) ﴿الانہار﴾: قالون، ورش (بقصر البدل)، حمزة (بالسکت) قالون (بالصلة) ورش (بوجهی البدل)، متشابہا: قالون۔ ﴿مطہرہ﴾: قالون (بالقصر والمد)، علی، ورش، قالون (بالصلة مع القصر والتوسط)، خالدون: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ﴿فوقہا﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، خلف، ﴿رہم﴾: قالون، ورش (بتوسط وطول البدل)، ﴿مثلا﴾: قالون (بالقصر والتوسط)، ورش۔ ﴿کثیر﴾: قالون، ورش، خلف، ﴿الفاستقین﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش۔ ﴿الارض﴾: قالون (بالقصر والمد)، العاشر (بالسکت)، ورش (بتغلیظ اللام)، خلاد (بنقل والسکت)، خلف (بنقل والسکت)، ﴿الخاسرون﴾: قالون، ورش، حمزة۔ ﴿فاحیاکم﴾: قالون، خلاد (بالتسہیل)، علی، قالون (بالصلة مع القصر والتوسط)، ورش (بالفتح والتقلیل)، خلف (بالسکت مع التسهیل فقط)، العاشر۔ ﴿ترجمون﴾: قالون، یعقوب، قالون (بالصلة)، المکی۔ ﴿سموات﴾: قالون (بالقصر والتوسط)، خلاد، علی، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزة، العاشر (بالسکت)، قالون (بالصلة مع القصر والتوسط)۔ ﴿علیم﴾: قالون، ورش (بتوسط وطول اللین)، المکی، حمزة۔

اختلاف قراءات

(۳۰-۳۳) ﴿اِنِّیْ اَعْلَمُ﴾ دونوں جگہ: نافع، ابن کثیر، ابو عمرو، ابو جعفر۔

﴿اِنِّیْ اَعْلَمُ﴾ دونوں جگہ: باقی قراء۔ ان کے لئے مد متصل کا اختلاف بھی مد نظر ہے۔

اسے یائے اضافہ کہتے ہیں اور اس میں سکون و حرکت کا اختلاف ہوتا ہے۔ (ش: ۳۹۰، ۵۲: ۱)

(۳۱) ﴿اِدَامُ﴾: دوش کے لئے مد بدل ہے، چنانچہ مد بدل کی تینوں وجوہ کو پڑھیں گے۔ (ش: ۱۷۱، ۱۷۱: ۱)

(۳۱) ﴿اَبْنُوْنِیْ﴾: ابو جعفر وصلا و ثقا اور امام حمزہ صرف و ثقا۔ امام حمزہ کے لئے و ثقا تسہیل اور حمزہ کا یاء مضمومہ سے ابدال بھی ہے۔ اداء میں پہلے تسہیل، پھر ابدال اور پھر حذف کو پڑھا جائے گا۔ تینوں وجوہ خلاف واجب سے تعلق رکھتی ہیں۔

﴿اَبْنُوْنِیْ﴾: باقی قراء۔ دوش کیلئے مد بدل کی تین وجوہ بھی ہوں گی۔ (ش: ۲۳۲، ۲۳۲، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۱۷۱، ۱۷۱: ۱، ۳۲: ۱)

(۳۱) ﴿حُوْلَاہُ﴾: یہاں دو کسور ہمزے دو کلموں میں جمع ہو

وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً
قَالُوْۤا اَتَجْعَلُ فِیْہَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْہَا وَ یَسْفِكُ الدِّمَآءَ وَ یُفْشِ
سُخْیَ حِمٰٓیْكَ وَ یَقْدُسُ لَكَ قَالَ اِنِّیْ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ
﴿۱﴾ وَ عَلَّمَ ءَادَۤا اَسْمَآءَ کُلِّ شَیْءٍ عَرَضَہُمْ عَلَی الْمَلٰٓئِكَةِ
فَقَالَ اٰیٰتُوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰۤؤُلَآءِ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲﴾ قَالُوْا
سُبْحٰنَکَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ
﴿۳﴾ قَالَ یٰۤاٰدَمُ اَنْۢبِئْہُمْ بِاَسْمَآئِہِمۡ فَلَمَّا اَنْۢبَاہُمۡ بِاَسْمَآئِہِمۡ قَالَ
اَلَمْ اَقُلْ لَّکُمْ اِنِّیْ اَعْلَمُ غِیْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اَعْلَمُ مَا
تُبْدُوْنَ وَ مَا کُنْتُمْ تَکْتُمُوْنَ ﴿۴﴾ وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا
لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِیْسَ اَبٰی وَ اسْتَكْبَرَ وَ کَانَ مِنَ الْکٰفِرِیْنَ
﴿۵﴾ وَ قُلْنَا اِنۡدَامُۤا اَسۡکُنُۤا اَنْتَ وَ زَوْجُکَ الْجَنَّةَ وَ کُلَا مِنْہَا وَ عَدَا
حَیْثُ شِئْتُمَا وَ لَا تَقْرَبَا هٰۤذِهِ السَّجْمَ فَکُنَّ مِنَ الظَّٰلِمِیْنَ ﴿۶﴾
فَاَزَلَّہُمَا الشَّیْطٰنُ عَنْہَا فَاَخْرَجَہُمَا مِمَّا کَانَا فِیْہِ وَ قُلْنَا اَغۡطِیُوْا
بَعْضُکُمْۢ بَعْضًا وَّ لَکُمْ فِی الْاَرْضِ مَسٰکِنٌ وَ مِمَّا لَکُمْ فِیۡہِۤا
فَلَنَقُیَّ ءَادَمُ مِنْ رَّبِّہٖ فَکَلِمَاتٍ فَنَابَ عَلَیْہِۤا اِنَّہٗ لَوَ الْوٰٓبِۤا لَیَحۡمِ ﴿۷﴾

گئے ہیں۔ یہاں قراء کے اختلاف کی تفصیل یہ ہے:

- ۱۔ قاتلون و بزی پہلے حمزہ کی تسہیل کے ساتھ پہلے تو پھر قصر کرتے ہیں۔ (ش: ۲۰۸، ۲۰۵)
- ۲۔ دوش و قتل کے لئے دوسرے حمزہ میں ابدال اور تسہیل دو جہیں ہیں۔ (ش: ۲۰۶) دوش کے لئے ابدال اور قتل کے لئے تسہیل اداء مقدم ہے۔ (ط: ۴۴، ۴۵) دوش کے لئے ایک تیسری وجہ دوسرے حمزہ کا یاء مکسورہ سے ابدال بھی ہے۔ (ش: ۲۰۷)
- ۳۔ ابو عمرو پہلے حمزہ کو حذف (ش: ۲۰۲) کرتے ہوئے پہلے قصر پھر توسط کریں گے۔ (ط: ۳۶)
- ۴۔ ابو جعفر و دوسریں دوسرے حمزہ میں صرف تسہیل کریں گے۔ (د: ۲۷)
- ۵۔ باقی قراء دونوں حمزوں میں تحقیق سے ہی پڑھیں گے۔ (ش: ۲۰۸، ۲۰۲)

قاعدہ یاد رہے کہ جب بھی حرف مد کے بعد حمزہ وغیرہ آجائے۔ (ش: ۲۰۸) یا سکون لازم حرکت سے بدل جائے۔ (ط: ۴۳) تو اصل اور عارض کا اعتبار کرتے ہوئے مد و قصر دونوں جائز ہوتی ہیں۔ (ط: ۵۹، ۶۰) پھر اگر حمزہ میں تحقیق بصورت تسہیل ہوا ہے تو مد و درنہ قصر مقدم ہو گا۔ (ط: ۳۶) محققین کا یہی مذہب ہے لیکن امام شاطبیؒ اور امام دائیؒ وغیرہ مطلقاً اس قسم میں مد کو بھی مقدم کہتے ہیں۔ (ش: ۲۰۸) البتہ محل

پہلے قول پر ہے، میں نے بھی اپنے شیخ سے یوں ہی پڑھا ہے۔ اگر دونوں ہمزوں میں وقف یا ابتداء کی وجہ سے اتصال نہ رہے، اور اداء میں ایک ہی ہمزہ پڑھا جائے، تو تمام قراء ہمزہ کو تحقیق سے ہی پڑھتے ہیں۔ البتہ امام حمزہ اور شام کے لئے وقفا اختلاف ہے۔ اس صورت میں اس کلمہ میں **السَّهْبَاءُ** کی طرح پانچ (۵) وجوہ جائز ہیں۔ [ش: ۲۵۰، ۲۳۹، ۲۰۸] البتہ اگر ھُو کو ساتھ ملایا جائے تو ھُو میں (۲۱) **يَا يَاهَا** کی طرح تسہیل مد و قصر کے ساتھ اور پھر تحقیق بھی جائز ہے۔ [ش: ۲۳۹، ۲۳۸، ۲۰۸] گویا حمزہ کے لئے پندرہ (۱۵) وجوہ ہو گئیں، جن میں سے تیرہ (۱۳) وجوہ جائز اور دو وجوہ ناجائز ہیں۔ وہ دو (۲) یہ ہیں: ھُو کی تسہیل مع المد کے ساتھ لاء میں تسہیل مع القصّر، اور اس کا کسکس یعنی ھُو کی تسہیل مع القصّر کے ساتھ لاء میں تسہیل مع المد۔ [البدور الزاہرۃ بحوالہ علامہ غلبي: ۶۰/۱]

(۳۳) **﴿لَادِمٌ﴾**: ورش کے لئے مد بدل [ش: ۱۷۱، ۱۷۰] اور حمزہ کے لئے **﴿يَا يَاهَا﴾** کی طرح تین (۳) وجوہ جائز ہیں۔
[ش: ۲۳۹، ۲۳۸، ۲۰۸]

(۳۳) **﴿اَنْبِيَمٌ﴾**: تمام قراء ہمزہ کو تحقیق سے پڑھتے ہیں البتہ امام حمزہ نے وقفا حمزہ کا یا ء سے ابدال کر کے پڑھا ہے۔ اور ہم کی ہاء پر ضمہ اور کسرہ دونوں ہی جائز ہوں گے۔ [ش: ۲۳۳، ۲۳۲، ۲۳۱] یہ دونوں وجوہ خلاف واجب کے قبیل سے ہیں۔ اور ضمہ اداء مقدم ہے۔ (۳۳) **﴿بِاسْمَانِهِمُ﴾**: وقفا امام حمزہ کے لئے چار (۴) وجوہ ہیں: پہلے حمزہ میں ابدال کے ساتھ دوسرے میں تسہیل مع المد والقصر، اور پہلے میں تحقیق کے ساتھ دوسرے میں تسہیل مع المد والقصر۔ [ش: ۲۳۹، ۲۳۸، ۲۳۱، ۲۳۰، ۲۰۸]

(۳۴) **﴿لِلْمَلٰئِكَةِ اسْجُدُوا﴾**: ابو جعفر۔

﴿لِلْمَلٰئِكَةِ اسْجُدُوا﴾: باقی قراء۔ وقفا **لِلْمَلٰئِكَةِ** پر امام حمزہ کیلئے تسہیل مع المد والقصر ہوگی۔ [ش: ۲۳۸، ۲۰۸]

(۳۴) **﴿لَادِمٌ﴾**: ورش کے لئے مد بدل ہے۔ اور حمزہ کے لئے وقفا ابدال پھر تحقیق دو وجوہ ہیں۔ [ش: ۱۷۱، ۱۷۰، ۲۳۱، ۲۳۰، ۲۳۹] (۳۵) **﴿شَيْئًا﴾**: سوئی ابو جعفر وصلا وقفا اور حمزہ صرف وقفا۔

﴿شَيْئًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۱۴، ۲۱۶، ۲۳۶، ۲۸]

(۳۶) **﴿فَاَزَالُهَا﴾**: امام حمزہ۔ وقفا حمزہ کی تسہیل پھر تحقیق دونوں وجوہ ہوں گی۔ [ش: ۲۳۸، ۲۳۹]

(۳۶) **﴿فَاَزَالُهَا﴾**: باقی قراء۔ [ش: ۲۵۱، ۲۳۱، ۲۳۸، ۲۳۹]

(۳۷) **﴿تَنْفَلِيْ اَدُمَ مِنْ رِبِّهِ كَلِمَاتٍ﴾**: ابن کثیر۔

(۳۷) **﴿تَنْفَلِيْ اَدُمَ مِنْ رِبِّهِ كَلِمَاتٍ﴾**: باقی تمام قراء۔ [ش: ۳۵۲]

امالہ جات

(۳۰) **﴿خَلِيفَةً﴾**: وقفا کسائی بلا خلاف [ش: ۳۳۰، ۳۳۹] (۳۴) **﴿اَبٰی﴾**، (۳۷) **﴿تَنْفَلِيْ﴾**: حمزہ، کسائی، خلف [ش:

۲۹۱] اور ورش فتح و تقلیل دونوں وجوہ کرتے ہیں۔ [ش: ۳۱۳] فتح اداء مقدم ہے۔ [ش: ۲۹۱، ۳۱۴، ۴۴، ۴۵، ۵۷] (۳۴)

﴿الْكَافِرِيْنَ﴾: ابو عمرو و درر علی، روئیس اور ورش فقط تقلیل کریں گے۔ [ش: ۳۲۳، ۳۲۴، ۴۴، ۴۵]

ادغامات

کبیر: (۳۰) ﴿قَالَ رَبِّكَ﴾ [ش: ۱۵۰]، (۳۰) ﴿وَنَحْنُ نَسْبُحُ﴾ [ش: ۱۱۸، ۱۲۰]، (۳۰) ﴿لَكَ قَالَ﴾ [ش: ۱۳۹]، (۳۰-۳۱) ﴿أَعْلَمْنَا﴾ [ش: ۱۲۰، ۱۱۸] دونوں جگہ، (۳۵) ﴿حَيْثُ نَسْبُحُ﴾ [ش: ۱۳۹]، (۳۷) ﴿أَدَامَ مَنْ﴾ [ش: ۱۲۰، ۱۱۸]، (۳۷) ﴿إِنَّهُ هُوَ﴾ [ش: ۱۲۰، ۱۱۸] صغیر: (۳۳) ﴿أَلَمْ أَفَلْ لَكُمْ﴾: تمام کے لئے۔

ادغام کے لئے تلفظ کی بجائے رسماً و خطاً ملا ہونا ضروری ہے۔ [البدور الزاہرۃ: ۱/۶۷]، چنانچہ ﴿إِنَّهُ هُوَ﴾ میں ادغام اور ﴿أَنَا نَذِيرٌ﴾ میں اظہار ہوگا۔

تنبیہات

(۳۰) ﴿لَكَ قَالَ﴾: میں سوی کا ادغام تام ہوگا، ادغام تام کا مطلب ہے کہ ادغام کے بعد مدغم کی کوئی صفت باقی نہ رہے گی۔ (۳۶) ﴿فَبِهِ﴾، (۳۷) ﴿عَلَيْهِ﴾: کئی کا صلہ ہے۔ [ش: ۱۵۹]

(۳۰) ﴿أَفَلْ لَكُمْ إِيَّيْ﴾: اس میں اور دیگر تمام میماات جمع میں صلہ کا اختلاف ملحوظ خاطر رہے۔ [ش: ۱۱۸، ۱۱۹-۱۲۰] (۳۱) ﴿هُوَ لَا إِنْ﴾: قبیل اور ورش کے لئے دوسرے ہمزہ کا ابدال کرتے ہوئے مابعد سکون لازم کی وجہ سے اشباع [ش: ۱۷۶] اور نون ساکن میں غنہ ملحوظ خاطر رہنا چاہیے۔ [ش: ۲۹۰] اس آیت میں قالون کیلئے اگر تیس جمع، ہو لا، اور صادقین کو سامنے رکھا جائے، تو کل اٹھارہ (۱۸)، بڑی کے لئے چھ، ورش کیلئے مد بدل، اور اگر ہو لا، اِن اور صادقین کو ملائیں تو اٹھارہ (۱۸)، قبل کے لئے چھ (۶)، ابو جعفر وریس کے لئے صرف تین (۳)، سوی کے لئے کل چھ (۶) اور دوری بھری کے لئے کل نو (۹) وجوہ جائز ہیں۔ [تفصیل البدور الزاہرۃ: ۵۸/۱۱] ۶۰۲ میں دیکھیں۔ البتہ تقریباً آدھی وجوہ ان میں سے خلاف جائز کے قبیل سے ہیں۔ (۳۵) ﴿حَيْثُ نَسْبُحُ﴾: سوی کے لئے ادغام محض، اشباع، روم کے ساتھ سات (۷) وجوہ جائز ہیں۔ لیکن وجوہ مد میں پہلے قصر، پھر توسط اور پھر طول کو پڑھا جائے گا۔ [ط: ۳۶، ۳۵]

فوائد مہمہ

(۳۱) ﴿هُوَ لَا إِنْ﴾: یہاں کلمہ واحدہ میں ہی مد منفصل اور مد متصل جمع ہو گئی ہیں۔ قالون کے لئے مد منفصل کے قصر کے ساتھ مد متصل میں توسط و قصر اور پھر مد متصل کے توسط کے ساتھ مد متصل میں توسط و قصر چار (۴) وجوہ [البدور الزاہرۃ: ۵۸/۱۱] مذکورہ ترتیب سے کرتے ہیں۔ علامہ متولی، علی الضباع، حسن خلف الحسینی [ف: ۶۱] قاری فتح محمد اور ہمارے شیخ الشیخ المقرئ عبدالفتاح السید عمری وغیرہ سب چاروں وجوہ کی اجازت دیتے ہیں۔ میں نے بھی اپنے شیخ سے یوں ہی پڑھا ہے۔ لیکن بعض دیگر محققین منفصل کے توسط کے ساتھ متصل کے قصر کو جائز قرار نہیں دیتے۔ [البدور الزاہرۃ: ۵۸/۱۱] واللہ تعالیٰ اعلم

لیکن دوری بھری کیلئے یہ چوتھی وجہ بالاتفاق ناجائز ہے۔ [البدور الزاہرۃ: ۵۹/۱۱] اس سلسلہ میں یہاں قاعدہ یاد رکھیں کہ پہلے ہمزہ میں

تہذیب کی صورت میں تو **ھو لا۔** ان اور اس جیسی اور امثلہ میں برابر ہے کہ ہزرتین فی کفہین مد منفصل کے بعد آئیں یا پہلے، چاروں وجوہ ہیں، لیکن پہلے ہزہ میں ابدال کی صورت میں صرف تین (۳) وجوہ جائز ہیں۔ [ف: ۶۱]
اختصاراً یہاں یہ بات ذہن نشین رہے کہ ہزرتین میں بھری کیلئے پہلا ہزہ حذف ہوا ہے۔ [ش: ۲۰۲] محققین کا یہی مذہب ہے، اور یہی صحیح ہے۔ (۳۳) **﴿انباہم﴾**: وقفا ہزہ کے لئے فقط تہذیب دوسرے ہزہ میں ہوگی۔ [ش: ۲۳۲، ۲۳۱] (۳۴) **﴿اسجدوا لادم﴾**۔
..... **﴿ابی﴾**: آیت میں مد بدل اور ذات الیاء کا اجتماع ہو گیا ہے چنانچہ یہاں ورش کے لئے کل چار (۴) وجوہ جائز ہیں:

۱۔ مد بدل میں قصر اور ذات الیاء میں فتح۔

۲۔ مد بدل میں توسط اور ذات الیاء میں تھلیل۔ [ف: ۷۷، ۷۸، ۷۹]

۳۔ مد بدل میں طول اور ذات الیاء میں فتح و تھلیل دونوں۔ یہ چاروں وجوہ خلاف واجب کے قبیل میں سے ہیں، اور ترتیب ادائی، مذکورہ

بیان کے مطابق ہی ہوگی۔ [ف: ۷۸، ۷۹، ۸۰؛ ط: ۴۰، ۴۱]

مد بدل ذات الیاء کے بعد میں آئے یا پہلے یہی اختلاف ہوگا۔ باقی دو وجوہ (مد بدل میں قصر اور ذات الیاء میں تھلیل، اور مد بدل میں توسط اور ذات الیاء میں فتح) طریق کی رو سے ناجائز ہیں۔ [ف: ۷۸، ۷۹]

(۳۰) **﴿ونحن نسبح﴾**: جب مدغم سے ماقبل صحیح ساکن ہو تو ادغام کرتے ہوئے اختلاس (جس کی ادائیگی مردم جیسی ہوتی ہے) بھی جائز ہے۔ [ش: ۱۵۶] دونوں وجوہ، خلاف واجب میں سے ہیں۔ اور ادغام اداء مقدم ہے۔ [ط: ۳۰] چونکہ نحاہ ایسے ادغام کا اجتماع ساکنین کی وجہ سے سختی سے انکار کرتے ہیں، اس لئے بعض اہل اداء اختلاس کی تقدیم کے بھی قائل ہیں۔ خود ہمارے شیخ اب اختلاس کو مقدم پڑھاتے ہیں۔ متاخرین کا بھی یہی مذہب ہے۔ [البدور الزاہرہ: ۶۷]

واضح رہے کہ اختلاس حرکات ثلاثہ میں ہوا کرتا ہے۔ اختلاس سے مراد یہ ہے کہ حرکت کا دو تہائی حصہ پڑھنا۔ [البدور الزاہرہ: ۵۵]

﴿تطبیق قراءات﴾

(۳۰) **﴿خليفة﴾**: قالون، علی، العاشر (بالسكت)، ورش، حمزة، خلاد، السوسي. **﴿لک﴾**: قالون، السوسي (بالادغام والاختلاس)، قالون (بالمدة)، ورش، خلف. **﴿تعلمون﴾**: قالون، السوسي، الشامي، حمزة، يعقوب. (۳۱) **﴿صادقين﴾**: قالون (بقصر المنفصل مع التوسط والقصر مع التسهيل في المتصل، وبتوسط المنفصل أيضا)، البصري (بقصر المنفصل مع القصر والتوسط مع الحذف في المتصل)، الدوري (بتوسط المنفصل والمتصل)، الشامي، رويس، روح، قالون (بالصلة مع اربعة اوجه مذكورة)، قبل (بالتسهيل والإبدال)، أبو جعفر، ورش (بقصر البدل مع الإبدال والتسهيل والياء المكسورة)، حمزة، خلاد (بعدم السكت)، العاشر (بالسكت)، ورش (بتوسط البدل مع ثلاثة اوجه مذكورة، ويطول البدل أيضا). (۳۲) **﴿الحكيم﴾**: قالون (بالقصر والتوسط)، ورش.

(۳۳) ﴿سَمَانِهِمْ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالتوسط)، ورش، حمزة (بتحقيق همزة اللاؤلى مع تسهيل الثانى مع الطول والقصر، ويبدال اللاؤلى أيضا)، ورش (بتوسط وطول البدل). ﴿تَكْتُمُونَ﴾: قالون، السوسى، يعقوب، قالون (بالصلة). (۳۳) ﴿بِأَسْمَانِهِمْ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالتوسط)، ورش، حمزة (بتحقيق همزة اللاؤلى مع تسهيل الثانى مع الطول والقصر، ويبدال اللاؤلى أيضا)، ورش (بتوسط وطول البدل). ﴿تَكْتُمُونَ﴾: قالون، السوسى، يعقوب، قالون (بالصلة مع القصر، وبالتوسط مع عدم الصلة)، الشامى، العاشر (بالسكت)، قالون (بالصلة مع المد)، ورش، حمزة، خلاد (بعدم السكت)، خلف (بالسكت). (۳۴) ﴿إِلَيْسَ﴾: قالون (بالقصر والتوسط)، ورش (بقصر وتوسط وطول البدل)، أبوجعفر. ﴿الْكَافِرِينَ﴾: قالون، ورش (بالفتح)، البصرى، ورش (بالتقليل)، حمزة، الدورى على. (۳۵) ﴿الْفَالِغِينَ﴾: قالون، أبوجعفر، السوسى، قالون (بالمد)، العاشر (بالسكت) ورش (بقصر البدل)، حمزة، خلف (بالسكت)، ورش (بالوجهى البدل). (۳۶) ﴿فِيهِ﴾: قالون، حمزة. ﴿عَدُوِّ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). ﴿حِينَ﴾: قالون، ورش، خلف (بعدم السكت والسكت)، خلاد، العاشر (بالسكت)، قالون (بالصلة). (۳۷) ﴿عَلَيْهِ﴾: قالون، المكى، السوسى، قالون (بالتوسط)، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقليل مع التوسط والطول) حمزة، الكسائى. ﴿الرَّحِيمِ﴾: قالون، السوسى.

اهم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۳۸) ﴿يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ﴾: ورش، سوسی، ابو جعفر وصلا ووقف اور حمزہ

صرف وقفاً۔

﴿يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ﴾: باقی قراء۔

(۳۹) ﴿اَنۡتُمْ اَرْۡسٰۤاۤوۡاۤ اَنۡزَلۡنَاۤهُ﴾: میں بھی یہی اختلاف ہے۔ [ش: ۲۱۳،

۲۱۶، ۲۳۶، ۲۴۸]

(۳۹) ﴿فَلَا خَوْفٌ عَلَیْہِمْ﴾: یعقوب۔ اور ان کا یہ

اختلاف عام ہے۔

﴿فَلَا خَوْفٌ عَلَیْہِمْ﴾: حمزہ۔ [ش: ۱۱۰]

﴿فَلَا خَوْفٌ عَلَیْہِمْ﴾: باقی تمام قراء۔ [ش: ۱۱۳، ۱۱۰،

۱۲۱، ۱۲۵]

(۳۹) ﴿يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ﴾: ورش کے لئے مد بدل ہے۔ اور وقفاً حمزہ کے

لئے پہلے ابدال پھر تحقیق دو وجوہ ہیں۔

[ش: ۱۵۱، ۱۵۲، ۲۳۸، ۲۳۹]

(۴۰-۴۷) ﴿اِسْرٰۤاۤئِیۡلَ﴾: دو جگہ: ورش کے لئے یہاں مد بدل

نہیں ہے، کیونکہ یہ کلمہ اس باب سے مستثنیٰ ہے۔ اور عجی لفظ ہونے

کی وجہ سے راء بھی بالاتفاق موٹی ہوگی۔ امام ابو جعفر کے لئے وصلا ووقف اور حمزہ کیلئے صرف وقفاً تسہیل کے ساتھ مد پھر قصر دو وجوہ جائز

ہیں۔ دونوں وجوہ خلاف جائز کے قلیل سے ہیں۔ [ش: ۱۵۳، ۱۵۴، ۲۰۸، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰]

(۴۰-۴۱) ﴿فَاَرۡحَمٰۤیۡنِ﴾: یعقوب وصلا ووقفاً۔

﴿فَاَرۡحَمٰۤیۡنِ﴾: باقی تمام قراء۔ یہ یا ئے زائدہ ہے جس میں حذف واثبات کا اختلاف ہوا کرتا ہے اور یعقوب کا مذکورہ

قاعدہ اس طرح کے کلمات میں عام ہے۔ [۵۷، ۵۶: ۵۷]

(۴۰-۴۱) ﴿اَلۡعَصٰۤوۃُ﴾: دونوں جگہ: ورش لام کو موٹا پڑھتے ہیں۔ [ش: ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱]

(۳۶) قالون صلہ بالخلف، مکی، ابو جعفر اور ورش صرف صلہ، جبکہ حمزہ اور خلف العاشر کے لئے سکتہ وغیرہ کا بھی اختلاف ہے۔

(۴۸) ﴿نَسِیۡنَاۤ وَ لَا﴾: ورش توسط طول کرتے ہیں اور حمزہ وقفاً نقل اور پھر ادغام کرتے ہیں۔ وصلا خلف عن حمزہ ادغام تام کریں گے۔

[ش: ۱۷۹، ۱۸۰، ۲۳۷، ۲۵۱، ۲۸۷، ۲۳۲]

(۴۸) ﴿وَلَا تُقْبَلُ﴾: مکی، بصری، یعقوب۔ [ش: ۳۵۳]

(۴۵) ﴿الْكَبِيرَةُ﴾: ورث کیلئے نقل اور راء کی ترقیق ہے، اور مزہ وخلف العاشر کیلئے سکتے کا اختلاف ہے۔ [ش: ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸]

امالہ جات

[illegible]

تنبیهات

(۴۰) ﴿نَعْمَتِيْ اَنْتِ، بَعْدِيْ اَوْف﴾: قرآن عشرہ کے درمیان کوئی اختلاف نہیں۔
 (۴۶) ﴿اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ﴾: وراثت اور دیگر تمام اراء کے ہاں روائہ ہی پر چڑھ جائے گی کیونکہ کسرہ دوسرے کلمہ میں ہے اور منفصل ہے۔ [ش: ۳۳۳، د: ۳۶۶] (۴۷) ﴿النَّاسُ﴾: دوری بصری کے لئے اِمالہ نہیں ہے، کیونکہ کلمہ مفتوح ہے۔ اختلاف صرف الناس مجرور میں ہوتا ہے۔ [ش: ۳۳۱]

فوائد كثيرة

ہر وہ کلمہ جہاں وصلا المالہ کیا جاتا ہو، وہاں دفقا بھی المالہ ضرور ہوتا ہے۔ لہذا وہ کلمات جن میں المالہ کا سبب کسرہ ہے باوجودیکہ وقف میں کسرہ نہیں رہتا، ان میں پھر بھی المالہ کیا جائے گا۔ جیسے التار، الناس، الأیوار، محراب وغیرہ۔ [ش: ۳۳۳]۔ یہی حکم ادغام کا بھی ہے کہ وہ بھی اس المالہ سے مانع نہیں ہے، جس کا سبب کسرہ ادغام کے سبب ختم ہو گیا ہو۔ جیسے الأیوار وُتْنَا، کتاب الأیوار لُفِّيْہ۔ [ش: ۱۵۴]

تطبيق قراءات

(٣٨) **جميعا**، قالون. **يعزنون**، قالون، حمزة، يعقوب، الدورى على، قالون (بالصلة)، ورش (بالفتح والتفخيل)، أبو جعفر. (٣٩) **النار**، قالون، البصرى، قالون (بالتوسط)، الدورى، ورش، حمزة، ورش (بوجهى البذل). **خالدون**، قالون (بعدم الصلة والصلة). (٤٠) **فارهون**، قالون، يعقوب، قالون (بالصلة)، أبو جعفر (بالتسهيل مع التوسط والقصر)، قالون (بالتوسط مع عدم الصلة والصلة)، ورش (بثلاثة البذل). (٤١) **به**، قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا مع

التوسط، ورش (بثلاثة البدل). ﴿فَاتَقُونَ﴾: قالون، يعقوب، خلف، ورش (بتوسط و طول البدل). (٤٢) ﴿تَعْلَمُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (٤٣) ﴿الرَّامِعِينَ﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل). (٤٤) ﴿تَعْقِلُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، أبو جعفر. (٤٥) ﴿وَالصَّلَاةَ﴾: قالون، ورش. ﴿الْخَاشِعِينَ﴾: قالون، ورش، خلف. (٤٦) ﴿رَاجِعُونَ﴾: قالون، ورش، خلف (بالسكت)، قالون (بالصلة مع القصر)، المكي، قالون. (٤٧) ﴿الْعَالَمِينَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر)، أبو جعفر (بالتسهيل مع التوسط والقصر)، قالون (بعدم الصلة والصلة مع المد)، ورش. (٤٨) ﴿يَنْصُرُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، أبو جعفر، المكي، الدوري البصري، السوسي، ورشي (بتوسط وطول اللين)، خلف، خلاد.

اهم نوٹس:

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

ادعامات

صغیر: (۵۱) ﴿انْخَلِثُمْ﴾: این کثیر، حفص، رویس اظہار، اور باقی ادعام کرتے ہیں۔ [ش: ۲۸۳، د: ۴۰] کبیر: (۴۹) ﴿وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَ كَم﴾ [ش: ۱۱۸، د: ۱۴۰]، (۵۲) ﴿مَنْ بَعْدَ ذَلِكَ﴾ [ش: ۱۳۳، د: ۱۳۵]، (۵۴) ﴿اِنَّهُ قَو﴾ [ش: ۱۱۸، د: ۱۴۰]، (۵۵) ﴿نَوْمُ نِكَ﴾ [ش: ۱۵۱] دوسرے کلمہ میں اختلاس بھی ہوگا۔ جو اداء مؤخر ہے۔ [ش: ۱۵۶، ط: ۳۰]

تنبیہات

﴿نَوْمُ﴾ میں ورش، سوسی، ابو جعفر کا وقفا و وصلا اور حمزہ کے لئے صرف وقفا ابدال ہے۔ [ش: ۲۱۴، ۲۱۶، ۲۳۶، د: ۲۸]، ﴿ظَلَمْتُ﴾، ﴿ظَلَلْنَا، ظَلَمْنَا﴾ میں ورش کی تخطیض ہے [ش: ۳۵۹، ۳۶۰]، ﴿نَجِينَا كَم﴾ اور اس کی مثل میں قالون [ش: ۱۱۱] (خلف کے ساتھ)، کنی [ش: ۱۱۱]، ابو جعفر کا صلہ [ش: ۱۱۱، د: ۱۱۳]، ﴿مِنْ اَل﴾ میں ورش کے لئے مد بدل [ش: ۱۷۱، ۱۷۲] نقل [ش: ۲۲۶] اور خلف عن حمزہ [ش: ۱۷۱، ۱۷۲، ۲۲۶، ۲۲۹] وادریس کے لئے سکتہ و عدم سکتہ ہے، اور مد منفصل مد متصل کا اختلاف واضح ہے۔ [ش: ۱۶۸، ۱۶۹، د: ۲۲] ﴿سُو﴾ اور ﴿بَلَا﴾ میں وقفا توسط کرنے والوں کے لئے طول بھی جائز ہے۔ [ش: ۱۷۶، ۱۷۹، ۱۸۱]

فوائد مہمہ

(۴۹) ﴿ذَلِكُمْ بَلَا﴾: فوائد کیہ کی شرح لمعات شیعہ میں ہے کہ میم ساکن کے بعد اگر باء آجائے تو اخفاء صرف بطریق شاطبیہ ہے، جب کہ اظہار و اخفاء دونوں بطریق طیبہ و جزری ہیں۔ [لمعات شیعہ: ۷۴] بشر میں اس سلسلہ میں لکھا ہے کہ اندکی اخفاء پڑھتے تھے جب کہ اہل عراق اظہار بھی پڑھا کرتے تھے۔ چونکہ شاطبی اندکی ہیں۔ اس لئے بطریق شاطبی اخفاء ہی ہوگا۔ (۴۹) ﴿سُو﴾ وقفا: حمزہ سے قبل واؤ اصلہ ہونے کی وجہ سے حمزہ اور ہشام نقل حرکت اور ادغام سے پڑھتے ہیں۔ نقل اداء مقدم ہوگی۔ اور کلمہ مفتوح ہونے کی وجہ سے رد جا نہیں۔ [ش: ۲۳۷، ۲۴۰، ۲۴۱، ۳۷۰، ۳۷۱] (۴۹) ﴿بَلَا﴾: اس میں وہی اختلاف ہے جو کہ السفہاء کے ذیل میں گذر چکا ہے۔

تطبیق قراءات

(۴۹) ﴿نِسَاءَ كَم﴾: قالون، السوسی، حمزہ (بالتسهيل مع الطول والقصر)، ورش (بالقصر والتوسط والطول فی البدل) خلف (بالسکت مع التسهيل مع الطول والقصر)، العاشر (بالسکت)، قالون (بالصلة). ﴿عَظِيم﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة).

- (۵۰) ﴿تَنْظُرُونَ﴾: قالون (بالقصر والتوسط)، ورش (بثلاثة البذل)، قالون (بالصلة مع القصر والمد).
 (۵۱) ﴿ظَلَمُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر)، المكى، قالون (بالتوسط مع عدم الصلة والصلة)، حفص، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة، الكسائي، الدورى (بالقصر والتوسط)، أبو جعفر، روح، رويس. (۵۲) ﴿تَشْكُرُونَ﴾: قالون، السوسى (بالادغام والاختلاس)، قالون (بالصلة). (۵۳) ﴿يَهْتَدُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بثلاثة البذل)، خلف.
 (۵۴) ﴿انْفُسَكُمْ﴾: قالون (بالقصر والتوسط)، ورش (بالفتح)، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بالتقليل)، الدورى (بالاختلاس والاسكان مع القصر، وأيضا بالتوسط)، حمزة، أبو الحارث، الدورى على، خلف (بالسكت) إدريس (بالسكت). ﴿عَلَيْكُمْ﴾: قالون، الدورى (بالاختلاس والاسكان)، الدورى على، ورش، قالون (بالصلة). ﴿رَحِيمٍ﴾: قالون، السوسى. (۵۵) ﴿تَنْظُرُونَ﴾: قالون، ورش (بالفتح والتقليل)، الدورى، السوسى (بالفتح والامالة مع تغليب اللام و ترقيقها)، حمزة، قالون (بالصلة) أبو جعفر. (۵۶) ﴿تَشْكُرُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۵۷) ﴿وَالسَّلٰوِي﴾: قالون، البصرى، حمزة، ورش (بالفتح والتقليل). ﴿وَرَزَقْنَاكُمْ﴾: قالون. ﴿يُظَلَمُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)، حمزة، ورش.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۵۸) ﴿تَغْفِرْ لَكُمْ﴾: تافع، ابو جعفر۔

﴿تَغْفِرْ لَكُمْ﴾: ابن عامر۔

﴿تَغْفِرْ لَكُمْ﴾: دیگر قراء۔ [ش: ۳۵۶، ۳۵۷]

(۵۹) ﴿قُولَا غَيْرَ﴾: جب نون ساکن کے بعد ”خا“ یا ”غین“

آجائے تو ابو جعفر اخفاء کرتے ہیں۔ اور ویش کے لئے راء

باریک ہوگی۔ [ش: ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵]

(۵۹) ﴿قِيلَ﴾: شام، کسائی اور ویش قاف کے کسرہ میں ضم کا

اثمام کر کے پڑھتے ہیں۔

(۶۱) ﴿عَلَيْهِمُ الدَّيْلَةُ﴾: ابو عمر و صلا۔ [ش: ۱۱۳، ۱۱۴]

﴿عَلَيْهِمُ الدَّيْلَةُ﴾: حمزہ، علی، یعقوب، خلف العاشر و صلا۔

﴿عَلَيْهِمُ الدَّيْلَةُ﴾: باقی تمام قراء۔

[ش: ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷]

یہ اختلاف ہر اس جگہ عام ہے جہاں میم جمع، ساکن سے قبل آجائے

اور وہ ہم ہو، نیز ہاء سے قبل ”کسرہ“ یا ”یائے ساکنہ متصلہ“ ہو تو

ایسی صورت میں ابو عمر و ہاء و میم دونوں کو کسرہ، حمزہ، کسائی، خلف

العاشر دونوں کو ضمہ، یعقوب میم کی حرکت کو ہاء کی حرکت کے تابع رکھتے ہوئے ضمہ یا کسرہ اور باقی قراء ہاء کو کسرہ میم کو ضمہ دیکر پڑھتے ہیں۔ لیکن

یہ سارا اختلاف و صلا ہے۔ وقف میں ہاء کو کسور پڑھیں گے، اسوائے یعقوب اور حمزہ کے، وہ اپنے اپنے قاعدے کے موافق، اگر ہاء سے

ماقبل یا ہاء ساکن ہے، تو ہاء کو مضوم ورنہ دیگر کی طرح کسور پڑھتے ہیں۔ [ش: ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷]

(۶۱) ﴿النَّبِیِّنَ﴾: تافع۔ [ش: ۳۵۸] اور ویش کے لئے بدل مخفی نہیں ہے۔

﴿النَّبِیِّنَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲]

امالہ جات

(۵۸) ﴿حَطَّ﴾: وقفا، کسائی کیلئے فتح اور امالہ دو جوہ ہیں اور فتح اداء مقدم ہے۔ [ش: ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱] (۶۱)

﴿المُسْكَنَةُ﴾: وقفا، کسائی بلا خلاف [ش: ۳۳۹، ۳۴۰] (۵۸) ﴿حَطَّ يَا كَمْ﴾: ”ط“ کے بجائے ”یا“ میں کسائی امالہ اور ویش

فتح و تقلیل دو جوہ کرتے ہیں۔ [ش: ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱] (۶۰) ﴿اسْتَسْقَى﴾، (۶۱) ﴿أَدْنَى﴾: حمزہ، علی، خلف

العاشر، اور ویش فتح و تقلیل کریں گے۔ [ش: ۲۹۱، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳] (۶۰-۶۱) ﴿مُوسَى﴾، ﴿يَمُوسَى﴾: حمزہ، علی، خلف العاشر۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ادغامات

صغیر: (۶۰) ﴿اضْرِبْ بَعْضَكَ﴾: تمام قرآن۔ (۵۸) ﴿نَعْفِرْ لَكُمْ﴾: ابو عمرو و دوری بھری کے لئے اظہار بھی جائز ہے۔ دونوں وجوہ خلاف واجب کے قبیل سے ہیں۔ اور اظہار ادا مقام ہوگا [ش: ۱۸۰، ۳۸، ۳۹، ط: ۵۳] کبیر: (۵۸) ﴿حِثْنِمْ﴾، [ش: ۱۳۹] (۵۹) ﴿قِيلَ لَيْم﴾ [ش: ۱۱۸، ۱۲۰] دونوں میں ادا عام کرتے ہوئے نعر، توسط، طول جائز ہے [ف: ۱۲] لیکن دوسرے میں وجوہ کی ترتیب ادا، ذکر کردہ بیان کے خلاف ہو گی۔ [ط: ۳۶، ۳۵]

تغییرات

(۵۸) ﴿نَسِمْ﴾ سوئی، ابو جعفر وصلا و وفا حمزہ و وفا ابدال کرتے ہیں۔ (۵۹) ﴿ظَلَمُوا﴾ ورش لام سونا پڑھتے ہیں (۵۹) ﴿قَوْلًا﴾ غیر: چونکہ نون توین کے بعد حرف مستعجلے میں سے ایک حرف آ یا ہے، اسلئے ابو جعفر کیلئے غنہ مونا ہوگا۔ (۶۱) ﴿خَيْرِ اِهْطَا﴾ یہ ساکن منفصل نہیں، کیونکہ حمزہ وصلی ہے۔ یہاں اجتماع ساکنین کی بنا پر نون توین کو کسرہ دے کر پڑھا جائے گا۔ ﴿فَوَاكِدْ كِيَّة﴾ [۶۰] ﴿اِثْنَا عَشْرَةَ﴾: کسی نے بھی یہاں مین کا کون نہیں پڑھا۔ ﴿رَعْدًا وَاذْخُلُوا﴾، ﴿مُعَامًا وَاُحَدِّثْ﴾ میں خلف کے لئے عدم غنہ [ش: ۲۸۷]، ﴿لَنْ نَنْصَبُ﴾ میں ورش کیلئے راء کی ترقیق [ش: ۳۳۳، ۳۳۴]، ﴿مَسَانِمُ﴾ میں حمزہ کی وفا تسهیل و تحقیق [ش: ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲] اور ﴿وَبَادُوا﴾، ﴿بَنِيَايَاتُ﴾ میں ورش کی مد بدل [ش: ۱۷۲، ۱۷۱] اور حمزہ کیلئے وفا تسهیل مجد المد والقصر [ش: ۲۰۸، ۲۲۸] وغیرہ مخفی نہیں ہے۔ (۶۱) ﴿مَصْرًا﴾: ہجاء قراء کے ہاں راء کی تفخیم ہے کیونکہ ما قبل حرف استعلاء ہے۔ [ش: ۳۳۳] (۶۱) ﴿عَصَوْ وَكَانُوا﴾: خلف سمیت سب ادغام تام ہی کرتے ہیں۔

فوائد مہمہ

(۵۵) ﴿نَرَى اللَّهَ﴾ جب ورثہ کیلئے لفظ اللہ سے قبل راء کو باریک کیا جائے تو اس حالت میں اس پر قیاس کرنے کی بجائے راء کی تفخیم ہی متعین ہے کیونکہ راء پر اصلا فتح اور ضم نہ ہی ہے، جیسے ﴿أَغْنِيَهُ اللَّهُ، وَلَذِكْرُ اللَّهِ﴾ چنانچہ یہاں وقف بالسکون ہوگا، اور لام کی ترتیق نہیں۔ [البدور الزاهرة: ۷۱: ۷۷]

(۶۰-۶۱) ﴿الْأَرْضِ﴾ ووںوں جگہ: خلف کیلئے صرف سکتے [ش: ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰]، اسحاق کے لئے صرف عدم سکتے اور غلا [ش: ۲۲۸، ۲۲۹] وادریس کے لئے سکتے اور عدم سکتے دونوں وجوہ ہیں۔ غلا سے سکتے اور ادریس سے عدم سکتے ترتیب میں مقدم ہوگا، وقف پورے حمزہ کیلئے نقل اور پھر سکتے دونوں وجوہ ہی ہیں۔ [ش: ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰: ۲۳۸]

تطبیق قراءات

(۵۸) ﴿خُطَّابَاتُكُمْ﴾: قالون، ورش (بالتقليل)، الدوري (بالاظهار)، الكسائي، الدوري (بالادغام)، ابن عامر، خلف، قالون (بالصلة)، المكي، أبو جعفر، السوسي. ﴿الْمُحْسِنِينَ﴾: قالون. (۵۹) ﴿يُفْسِقُونَ﴾: قالون، حمزة، قالون (بالصلة)، السوسي، هشام، أبو جعفر، ورش. (۶۰) ﴿الْحَجَرِ﴾: قالون، البصري، ورش (بالتقليل)، حمزة. ﴿مُشْرِبِهِمْ﴾: قالون. ﴿مُفْسِدِينَ﴾: قالون، ورش، حمزة. (۶۱) ﴿وَيُصَلِّهَا﴾: قالون، ورش (بالفتح والتقليل)، البصري، خلف، خلاد (بالسكت)، إدريس (بالسكت)، خلاد (بعدم السكت)، الكسائي، قالون (بالصلة). ﴿خَيْرٍ﴾: قالون، ورش (بالتقليل) حمزة. ﴿سَأَلْتُمْ﴾: قالون، حمزة (بالتسهيل)، قالون (بالصلة). ﴿الْحَقِّ﴾: قالون، ورش (بقصر البدل)، البصري، ورش (بوجهي البدل)، قالون (بالصلة)، المكي. ﴿يَعْتَدُونَ﴾: قالون.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۶۲) ﴿وَالصَّابِينَ﴾: نافع، ابو جعفر و قفا و صلا، اور حمزہ صرف و قفا۔ امام حمزہ کی دوسری وجہ یہاں حمزہ کی تسہیل ہے۔ دونوں وجوہ خلاف واجب سے ہیں، اور تسہیل ادا و مقدم ہے۔

﴿وَالصَّابِينَ﴾: دیگر قراء۔ [ش: ۲۶۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۵، ۲۳۵] (۶۲) ﴿وَلَا خَوْفَ عَلَيْهِمْ﴾: یعقوب، اور ان کا یہ اختلاف عام ہے۔

﴿وَلَا خَوْفَ عَلَيْهِمْ﴾: حمزہ۔ [ش: ۱۱۰]

﴿وَلَا خَوْفَ عَلَيْهِمْ﴾: باقی تمام قراء۔ [ش: ۱۱۳، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۵، ۱۱۶]

(۶۵) ﴿قِرْدَةً خَاسِئِينَ﴾: ابو جعفر کے لئے نون تنوین میں تفخیم کے ساتھ اٹھا، اور وش کے لئے رام کی ترقیق اور مد بدل میں وجہ ثلاث مدلی (طول، توسط، قصر) کیساتھ ہوں گی۔ تینوں وجوہ خلاف واجب کے قبیل میں سے ہیں۔ اس میں حمزہ کے لئے والصابین کی طرح اختلاف ہے۔ [ش: ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷]

(۶۷) ﴿يَا مُرُؤْمُ﴾: ابو عمر کے لئے بارِ نِکَم کی طرح اختلاف ہے۔ [ش: ۲۵۳]

(۶۷) ﴿هَزُوا﴾: حفص۔ [ش: ۲۶۱]

﴿هَزُوا﴾: حمزہ و صلا، خلف و صلا و قفا۔ خلف العاشر کے راوی اور یس سے عدم سکتہ اور سکتہ دونوں وجوہ ہوں گی۔ اور حمزہ کے لئے و قفا دو وجوہ ہیں: نقل ﴿هَزَا﴾، اور حمزہ کا راؤ مفتوحہ سے ابدال ﴿هَزُوا﴾۔ دونوں وجوہ خلاف واجب میں سے ہیں اور اول اداء میں مقدم ہوگی۔

﴿هَزُوا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵]

(۶۸) ﴿مَاحِي﴾: و قفا، یعقوب ہائے سکتہ زیادہ کرتے ہیں۔ [د: ۲۶، ۲۷]

الاجازات

(۶۲) ﴿النَّصَارَى﴾: حمزہ، علی، خلف، ابو عمر و درش بلا خلف تقلیل کریں گے۔ [ش: ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۰، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۵، ۱۵۲۶، ۱۵۲۷، ۱۵۲۸، ۱۵۲۹، ۱۵۳۰، ۱۵۳۱، ۱۵۳۲، ۱۵۳۳، ۱۵۳۴، ۱۵۳۵، ۱۵۳۶، ۱۵۳۷، ۱۵۳۸، ۱۵۳۹، ۱۵۴۰، ۱۵۴۱، ۱۵۴۲، ۱۵۴۳، ۱۵۴۴، ۱۵۴۵، ۱۵۴۶، ۱۵۴۷، ۱۵۴۸، ۱۵۴۹، ۱۵۵۰،

﴿بقرة﴾: کسائی و قفای و مالہ و دو وجہ کریں گے۔ [ش: ۳۳۱، ۳۳۰] اول اداء مقدم ہے۔ [ش: ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲: ۵۷]

اداءات

کبیر: (۶۴) ﴿من بعد ذلک﴾: سہی کے لئے اختلاس بھی ہوگا، جو اداء مؤخر ہے۔ [ش: ۱۴۳، ۱۴۵، ۱۵۶، ۳۰: ۳۰]

تنبیہات

﴿من امن﴾، ﴿الاخر﴾ میں ورش کے لئے نفل و مد بدل اور امام حمزہ [ش: ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸] و خلف العاشر کیلئے عدم سکتہ و سکتہ ﴿لهم اجرهم﴾ اور اس کی مش میں قائلون (خلف کے ساتھ)، ورش، بکی اور ابو جعفر کا صلہ [ش: ۱۱۲، ۱۱۳: ۱۳] ﴿فید﴾ میں صرف بکی کا صلہ [ش: ۱۵۹] ﴿یا مریکم، تو مروں﴾ میں ورش، سہی، ابو جعفر و صلہ و قفا اور حمزہ کے لئے صرف و قفا ببدال [ش: ۲۱۳، ۲۱۶، ۲۳۶: ۲۱۳] اور ﴿بکر﴾ میں ورش کے لئے و صلہ [ش: ۳۳۳، ۳۳۴] اور سب کے لئے و قفراء کی ترقی واضح ہے۔ [ش: ۳۳۹]

فوائد عمدہ

(۶۲) ﴿من امن، الآخر﴾: ساکن المفصول میں و صلہ خلف [ش: ۲۲۷] اور ادریس کے لئے عدم سکتہ اور سکتہ ہوگا۔ عدم سکتہ اداء میں دونوں کے لئے مقدم ہوگا۔ خلا [ش: ۲۲۷] اور اسحاق کے لئے صرف عدم سکتہ ہوگا۔ ساکن الموصول میں خلا [ش: ۲۲۸، ۲۲۹] اور ادریس کا عدم سکتہ و سکتہ ہوگا۔ خلا کے لئے سکتہ [ط: ۴۷] اور ادریس کیلئے عدم سکتہ اداء مقدم ہوگا۔ خلف کے لئے سکتہ [ش: ۲۲۸، ۲۲۹] اور اسحاق کے لئے صرف عدم سکتہ ہوگا۔ خلف العاشر کے لئے و قفا بھی یہی اختلاف ہے۔ امام حمزہ کے لئے جو وجہ وصل میں ہے، وہی وجہ وقف میں آئے گی لیکن دو باتیں مزید ہوں گی:

انقل [ش: ۲۲۷]

۲۔ خلا کیلئے لام ال میں و قفا عدم سکتہ نہیں ہوگا۔ [ش: ۲۲۷، ۲۲۸]

طرق کی تفصیل یہ ہے کہ جس وجہ میں خلف و خلا دونوں متفق ہیں، وہ وجہ اداء مقدم ہوگی، اور جو وجہ اداء مقدم ہوگی، وہ ابن خلیون کی ہوگی، اور مؤخر وجہ ابو الفتح فارس سے ہوگی۔ لیکن جب خلف یا خلا کی وجہ یہی ایک ہو تو ابو الفتح فارس اور طاہر ابن خلیون اس وجہ میں متفق ہوں گے۔ اور نفل دونوں سے مروی ہے، جو سکتہ و عدم سکتہ پر اداء مقدم ہوگی۔ نیز لام ال میں ابو الفتح فارس کا خلا سے عدم سکتہ و قفا نفل سے بدل جائے گا۔ الآخر میں نفل کرنے والے حضرات کے لئے حمزہ یا لام دونوں سے ابتدا کرنا جائز ہے۔ [ش: ۲۳۳] دونوں وجہ خلاف جائز میں سے ہیں، اور اول کو اداء و تقدیم حاصل ہے۔ [ط: ۴۹]

تطبیق قراءات

(۶۲) ﴿رَبِّهِمْ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر والتوسط)، المکی، الشامی، ورش (بالتقلیل مع قصر البدل)، البصری، حمزة، خلف (بالسکت)، ورش (بوجهی البدل). ﴿يَحْزَنُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، حمزة، يعقوب. (۶۳) ﴿الطُّور﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، خلف. ﴿تَنْفُونَ﴾: قالون (بالقصر مع عدم الصلة والصلة)، المکی، قالون (بعدم الصلة والصلة مع المد)، ورش (بالقصر)، خلف، ورش (بوجهی البدل). (۶۴) ﴿ذَٰلِكَ﴾: قالون، السوسی (بالادغام والاختلاس)، قالون (بالصلة). ﴿الْخَاسِرِينَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۶۵) ﴿خَاسِرِينَ﴾: قالون، حمزة (بالتسهيل والحذف)، ورش (بالطول والتوسط والقصر مع التدلی)، قالون (بالصلة) أبو جعفر. (۶۶) ﴿لِلْمُتَّقِينَ﴾: قالون. (۶۷) ﴿بِقَرَّةٍ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر)، أبو جعفر، قالون (بعدم الصلة والصلة مع المد)، ورش (بالفتح والتقلیل)، الدورى (بالاختلاس والاسکان مع القصر)، السوسی، الدورى (بالاختلاس والاسکان مع التوسط) حمزة، خلف (بالسکت)، الکسانی (بالفتح والامالة)، العاشر (بالسکت). ﴿هَٰؤُلَاءِ﴾: قالون (بالقصر والمد)، حفص، العاشر (بعدم السکت والسکت)، ورش، حمزة (بالنقل والإبدال). ﴿الْجَاهِلِينَ﴾: قالون، ورش، خلف. (۶۸) ﴿هَٰی﴾: قالون، يعقوب. ﴿ذَٰلِكَ﴾: قالون، ورش، خلف. ﴿تُؤْمِرُونَ﴾: قالون، ورش. (۶۹) ﴿لَوْ نَبَا﴾: قالون. ﴿الْناظِرِينَ﴾: قالون، ورش.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۷۱) ﴿قَالُوا الشَّنْ﴾: ورش اور ابن وردان نقل حرکت کرتے

ہیں، اور اس حالت میں بالاقاف حرف مدہ اداء میں محذوف ہی

رہے گا۔ [ش: ۲۲۶، عنایات رحمانی: ۱/۳۵۶] نیز اس میں

ورش کے لئے مد بدل، اور وصلہ حمزہ کے لئے سکتہ کی وجہ سے

غافل نہیں رہنا چاہیے۔ [ش: ۱۷۱، ۱۷۲]

(۷۲) ﴿فَهِیَ﴾: قالون، ابو عمرو، علی، ابو جعفر۔

﴿فَهِیَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۵۰] یعقوب و قفا حاء سکتہ کی

زیادتی کریں گے۔ [ش: ۳۳۹، ۳۵۰، ۶۳، ۶۵، ۳۶، ۳۷]

(۷۳) ﴿مِنْ حَشِیۃٍ﴾: ابو جعفر اخفاء کریں گے۔ [ش: ۳۴۰]

(۷۴) ﴿عَمَّا یَعْمَلُونَ﴾: ابن کثیر۔

﴿عَمَّا یَعْمَلُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۶۳]

(۷۵) ﴿مَّا هِیَ﴾: یعقوب و قفا ہائے سکتہ زیادہ کریں گے۔

[ش: ۳۶، ۳۷]

قَالُوا اَدْعُ لَنَا رَبَّكَ یٰبْنَ لَنَا مَا هِیَ اِنَّ الْبَقْرَ قَسَبَهُ عَلَيْنَا وَاِنَّا
اِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَنَهْتَدُوْنَ ﴿۷۱﴾ قَالَ اِنَّهٗ یَقُوْلُ اِنَّمَا بَقْرَةٌ اَلَا ذٰلِکَ
یُبْیِّرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْمَعُ الْخَرَزَ مُسَلَّمَةً لَا شِیْءَ فِیْهَا کُلُوْا
اَلَنْتُمْ حِجَّتَ بِالْحَقِّ فَذَبِّحُوْهَا وَاَسَا کَاذِبًا یَعْمَلُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَاِذْ
قُلْتُمْ نَفْسًا فَاذْرٰہِ فَمِیْہَا وَاَللّٰهُ یُخْرِجُ مَا کُنْتُمْ تَکْفُمُوْنَ ﴿۷۳﴾
فَعَلْنَا اٰخِرُیُوْہُ بِمَعْصٰہِا کَذٰلِکَ یُخِیْ اَللّٰهُ الْمَوْتُ وَرَبِّکُمْ
مَا یَنْبِیْہُ لَعَلَّکُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۴﴾ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُکُمْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِکَ
فَہِیَ کَالْجَحَارِۃِ اَوْ اَشَدُّ قَسُوْۃً وَاِنْ مِنَ الْجَحَارِۃِ لَمَّا یَنْفَجِرُ
مِنْہَا اَلْاَنْهٰرُ وَاِنْ مِنْہَا لَمَّا یَنْفَقُ فِیْخَرُجُ مِنْہُ السَّمَاءُ وَاِنْ
مِنْہَا لَمَّا یَسِطُّ مِنْ غَشِیۃٍ اَللّٰهُ وَمَا اَللّٰهُ یَعْمَلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ
﴿۷۵﴾ اَفَنْظَمُوْنَ اَنْ یُّؤْمِنُوْا لَکُمْ وَقَدْ کَانَ فَرِیْقٌ مِنْہُمْ
یَسْمَعُوْنَ کَلِمَۃٍ اَللّٰهُ ثُمَّ یُخْرِفُوْنَہُ مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْہُ
وَهُمْ یَعْمَلُوْنَ ﴿۷۶﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْا اٰمَنَّا
وَاِذَا خَلَا بِمَعْصٰہِہُمْ اِلٰی بَعْضٍ قَالُوْا اَلْعَدُوْۤہُمْ یَسٰفَتَحُ
اَللّٰهُ عَلَیْکُمْ لِحَاجَّوْکُمْ بِہٖ عِنْدَ رَبِّکُمْ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۷﴾

الاجات

(۷۸) ﴿سَاءَ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ [ش: ۳۱۹، ۳۳۹، ۳۴۰] ﴿الموتی﴾: حمزہ، علی، خلف۔ بصری صرف تقلیل اور

ورش فتح و تقلیل دونوں کریں گے۔ [ش: ۳۹۱، ۳۱۳، ۳۱۶، ۳۳۹، ۳۵۰، ۵۷۷] ﴿قَسُوۃٍ﴾: قفا، علی بغیر اختلاف کے [ش: ۳۳۹،

۳۴۰] اور ﴿خَلَا﴾ میں اس کے داوی ہونے کی وجہ سے امارت نہیں۔ [ش: ۳۹۱]

ادفات

کبیر: ﴿مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِکَ﴾: سوی کے لئے اختلاس بھی جائز ہے۔ [ش: ۱۴۳، ۱۴۵، ۱۵۶]

تنبیہات

﴿جنت، فادلو تم، لیق منوا﴾ میں ورش، سوی، ابو جعفر کے لئے قفا و وصلہ اور حمزہ کے لئے صرف قفا ابدال (جنت میں ورش

کا ابدال نہیں ہے) [ش: ۲۱۳، ۲۱۶، ۲۳۵، ۲۳۸]،

﴿أَضْرِبُوهُ، عَقْلُوهُ﴾ میں مکی کے لئے صلہ [ش: ۱۵۹]، ﴿الْمَاءُ﴾ میں حمزہ و ہشام کی پانچ (۵) وجوہ [ش: ۲۳۹، ۲۵۲]، ﴿تَبِيرٌ﴾ میں وِش کی ترقی [ش: ۳۳۳، ۳۳۴]، ﴿الْأَرْضُ، النَّارُ﴾ میں حمزہ [ش: ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹] اور خلف العاشر کا دقتاً و دصلاً اختلاف، ﴿كُتِمَ، يَرِكُمُ﴾ اور اس کی مثل میں صلہ [ش: ۱۱۲، ۱۱۳] اور ﴿أَوَاشِدُ﴾ میں وِش کی نقل اور حمزہ [ش: ۲۲۷، ۲۲۸] و امام خلف کے لئے سکتہ و عدم سکتہ کا اختلاف واضح ہے۔ (۷۰) ﴿يَبِينُ﴾ کسرہ کو پورے انخفاض سے اور ضم کو انضمام شفتین سے اداء کرنا چاہیے۔ عموماً یہ انخفاض اور انضمام کامل نہیں ہوتا خصوصاً جب یہ طرف میں ہوں۔

فوائد

(۷۱) ﴿النَّارُ﴾: اگر یہاں سے وِش کیلئے ابتداء کی جائے تو حمزہ سے بھی ابتداء ہو سکتی ہے، اور لام سے بھی۔ [ش: ۲۳۳] دونوں وجوہ خلاف جائز کے طریق سے ہیں۔ اور حمزہ سے ابتداء و رسم کی موافقت کی بنا پر مقدم ہے۔ [ط: ۳۹] لیکن یاد رہے کہ اس قسم کے کلمات میں اگر حمزہ سے ابتداء کی جائے تو مد بدل کی اوجہ بلاشبہ جائز ہوتی ہیں، اور اگر لام سے ابتداء کی جائے تو فقط تصر جائز ہے، تو وسط و طول نہیں۔ [ف: ۶۷]

تطبیق قراءات

(۷۰) ﴿المهندون﴾: قالون (بالقصر والتوسط)، ابن ذکوان، ورش، حمزة. (۷۱) ﴿فيها﴾: قالون، حمزة (بالسكت)، ورش. ﴿بالحق﴾: قالون، السوسي، ورش (بقصر البدل)، ابن وردان، ورش (بوجهي البدل)، حمزة (بالسكت). ﴿يفعلون﴾: قالون. (۷۲) ﴿فيها﴾: قالون، السوسي، قالون (بالصلة)، أبو جعفر. ﴿نكتمون﴾: قالون (بعدم الصلة والقصر والتوسط)، ورش (بافتح مع قصر وطول البدل، و بالتقليل مع توسط وطول البدل)، البصري، حمزة، خلف. (۷۴) ﴿قوة﴾: قالون، الكسائي، ورش، الشامي، خلف (بالسكت)، السوسي (بالادغام والاختلاس)، قالون (بالصلة)، المكي. ﴿الانهار﴾: قالون، ورش، حمزة (بالسكت). ﴿الماء﴾: قالون، ورش، هشام (بخمسة اوجه كالسفهاء)، حمزة (بالطول مع الروم). ﴿الله﴾: قالون، أبو جعفر. ﴿تعملون﴾: قالون، المكي. (۷۵) ﴿يعملون﴾: قالون (بعدم الصلة والقصر والتوسط)، ورش (بثلاثة البدل). ﴿تعملون﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف (بالسكت)، العاشر (بالسكت).

کبیر: (۷۷) ﴿یَعْلَمُ مَا﴾ [ش: ۱۱۸، ۱۴۰]، (۷۹) ﴿الْكِتَابَ بَابِیْهِمْ﴾ [ش: ۱۱۸، ۱۴۰]، (۸۳) ﴿إِسْرَءِیْلَ﴾ [ش: ۱۱۸، ۱۴۰]، (۸۳) ﴿الزَّكَاةَ نَمِ﴾ [ش: ۱۳۶، ۱۴۷] دوسرے میں روئیں [د: ۱۵] اور آخری میں سوس کے لئے ادعائے اظہار و وجوہ ہیں۔ [ش: ۱۳۶، ۱۴۷] دونوں اختلاف واجب میں سے ہیں۔ اور دونوں کے لئے ادعائے اظہار پر مقدم ہے۔ [ط: ۳۰] نیز سوس کے لئے مد میں اوجہ ثلثا، اور روئیں کے لئے صرف طول جائز ہے۔ تفصیل آیت نمبر ۷۶ میں دیکھئے۔

تنبیہات

(۸۳) ﴿إِسْرَءِیْلَ﴾: یہاں ورش کے لئے نہ تو مد بدل ہے [ش: ۱۴۳] اور نہ ہی راہ کی ترقیق ہے۔ [ش: ۳۴۵] ﴿بَسْرُونَ﴾ میں ورش کے لئے راہ کی ترقیق [ش: ۳۳۳، ۳۳۴]، ﴿وَمِنْهُمْ أَمِیْنٌ، هَمْ، لَا﴾ وغیرہ میں قالون (مختلف)، ورش، مکی، ابو جعفر کا صلہ [ش: ۱۱۲، ۱۱۳]، ﴿كُتِبَ اَیْدِیْهِمْ، قُلْ اَتَّخَذْتُمْ، وَاِذَا اَخَذْنَا﴾ میں ورش کی نقل، خلف وادر لیس کے لئے سکتہ و عدم سکتہ اور دیگر سب کے لئے عدم سکتہ یہ سب وجوہ ظاہر ہیں۔ [ش: ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹]

فوائد

(۸۱) ﴿خَطِیْبَةٍ﴾: جب ہمزہ متحرکہ سے ماقبل یا ہمزہ ساکن آجائے تو امام حمزہ کیلئے ہمزہ کو یا ء سے بدلنے کے بعد یا ء کا یا ء میں ادغام کرنا واجب ہے۔ [ش: ۲۳۰] یہی حکم (۸۱) ﴿سِیْنَةٍ﴾ میں وقف حمزہ کے لئے ہے لیکن مد غم مشدد ہونے کے سبب ادغام نہیں ہوگا۔ اگر یا ء اصلہ ہو تو پھر نقل بھی جائز ہوتی ہے۔ [ش: ۲۳۷]

(۷۹) ﴿بَابِیْهِمْ﴾، (۸۳) ﴿وَاَتُوا، وَاَنْتُمْ﴾: تینوں متوسط بڑا واد میں سے ہیں۔ پہلے میں تغیر بصورت ابدال [ش: ۲۳۱، ۲۳۸، ۲۳۹] اور باقی دو میں بصورت تسکین ہوگا۔ [ش: ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۸، ۲۳۹] اداء تغیر تحقیق پر مقدم ہے۔ تحقیق ابن غلبون کا اور تغیر ابوالفتح فارس کا مذہب ہے۔ (۷۹) ﴿كُتِبَ اَیْدِیْهِمْ﴾، (۸۰) ﴿قُلْ اَتَّخَذْتُمْ﴾، (۸۳) ﴿وَاِذَا اَخَذْنَا﴾: یہ تینوں ساکن امفصول ہیں، یہاں وقف خلف کے لئے تین اور خلاف کے لئے دو وجوہ ہیں: [ش: ۲۲۷]

خلاصہ کی دو وجوہ:

۱۔ نقل: ابوالفتح فارس، ابن غلبون۔

۲۔ عدم سکتہ: ابوالفتح فارس، ابن غلبون۔

خلف کی تین وجوہ:

۱۔ نقل: ابوالفتح فارس، ابن غلبون۔

۲۔ عدم سکتہ: ابن غلبون۔

۳۔ سکتہ: ابوالفتح فارس

لیکن ﴿وَمِنْهُمْ أَمِیْنٌ﴾ اور ﴿هَمْ، لَا﴾ میں ہم جمع کے سبب وقف نقل جائز نہیں ہے۔ [ف: ۶۳]

تفہیم قرآن

(۷۷) **یعلنون**: قالون، ورش، السوسی. (۷۸) **یظنون**: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر)، أبو جعفر، قالون (بالصلة مع المد)، ورش، خلف (بالسكت)، العاشر (بالسكت). (۷۹) **قلیلا**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، یعقوب، السوسی، رويس (بالادغام). (۸۰) **معدودة**: قالون (بالقصر والمد)، الکسانی، ورش. **تعلمون**: قالون (بالقصر والمد)، خلاد، خلف (بعدم السکت)، قالون (بالصلة مع القصر والتوسط)، المکی، حفص، رويس، ورش، خلف، العاشر. (۸۱) **التار**: قالون، ورش (بالفتح مع قصر البدل وطوله)، المکی، البصری، ورش (بالتقلیل مع التوسط والطول فی البدل)، خلف، خلاد، أبو الحارث، الدورى علی. **خالدون**: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۸۲) **الجنة**: قالون، الکسانی، ورش (بقصر وتوسط وطول البدل). **خالدون**: قالون (بعدم الصلة). (۸۳) **الله**: قالون، المکی، السوسی، أبو جعفر (بالتسهيل مع التوسط والقصر)، قالون (بالمد)، الکسانی، حمزة، ورش، خلف، العاشر (بالسکت). **الزکوة**: قالون، ورش (بالفتح مع قصر وطول البدل)، یعقوب، ورش (بالتقلیل مع توسط وطول البدل)، الدورى، السوسی، خلاد، خلف. **معرضون**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۸۵) ﴿نَظَّاهِرُونَ﴾: کوئی قراء۔

﴿نَظَّاهِرُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۶۵]

(۸۵) ﴿أَسْرَى﴾: حمزہ

﴿أَسْرَى﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۶۶، ۳۶۷]

(۸۵) ﴿تَقْدُوهِم﴾: نافع، عامر، کسائی، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿تَقْدُوهِم﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۶۶، ۳۶۷]

(۸۵) ﴿وَهُوَ﴾: قالون، ابو عمرو، یسری، کسائی، ابو جعفر۔

﴿وَهُوَ﴾: باقی قراء۔ یعقوب و قفایہ سکتہ بھی بڑھائیں

گے۔ [ش: ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱]

(۸۵) ﴿إِخْرَاجِهِمْ﴾: ورش کے لئے حرف فاصل "خا"

ہونے کی وجہ سے راوی ترقی ہے۔ [ش: ۳۳۳] اسی طرح

﴿بِالْآخِرَةِ﴾ میں ورش کے لئے ترقی ہے۔ [ش: ۳۳۳،

۳۳۴]

(۸۵) ﴿يَعْمَلُونَ﴾: نافع، یسری، شعیب، یعقوب، خلف العاشر۔

﴿يَعْمَلُونَ﴾: دیگر قراء۔ [ش: ۳۷۳]

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ
أَنفُسَكُمْ بَيْنَ يَدَيْكُمْ ثُمَّ أَفَرَزْتُمْ وَأَنْشَرْتُمْ تَشْهَدُونَ ﴿٨٥﴾
ثُمَّ أَنْشَأْتُمْ هَؤُلَاءَ يَقُولُونَ أَنفُسَكُمْ وَخَرَجُونَا فَرَقًا
بَيْنَكُمْ بَيْنَ يَدَيْكُمْ تَقْطَعُونَ عَلَيْنَهُم بِالْإِنْفِ وَالْقُدْرَانِ
وَإِنْ يَأْتُواكُمْ أَسْرَىٰ تَفْذَرُوهُمْ وَهُمْ يُخْرِجُونَ عَلَيْكُمْ
إِخْرَاجَهُمْ أَفْتُوهُمْ وَمَنْ يَبْغِضِ الْكَذِبَ وَكَفَرُوا
بِبَعْضِ مَا جَاءَهُمْ مِنْ نَفْعِهِ ذَلِكَ مِنْكُمْ لِأَخْرَجِي
فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرَدُّونَ إِلَىٰ أَشَدِّ الْعَذَابِ
وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٨٦﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا
الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ فَلَا يَخَفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ
يُبْصَرُونَ ﴿٨٧﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ الْكِتَابَ وَقَفَّيْنَا مِنْ
بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْكِتَابَ وَآيَدْنَاهُ
بِرُوحِ الْقُدْسِ أَفْلَسَجَاءَ كُمْ رَسُولٌ يَأْتِيَهُمْ أَنفُسَكُمْ
أَسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِقْنَا كَذَّبْتُمْ وَفَرِقْنَا يَقُولُونَ ﴿٨٨﴾ وَقَالُوا
فُلُونَا غُلْفٌ بَلْ لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلًا مَّا يُؤْمِنُونَ ﴿٨٩﴾

(۸۵) ﴿عَلَيْهِمْ﴾: حمزہ اور یعقوب باء کا ضمہ پڑھتے ہیں۔ [ش: ۱۱۰، ۱۱۱]

(۸۷) ﴿الْقُدْسِ﴾: مکی۔

﴿الْقُدْسِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۶۷]

الامارات

(۸۵-۸۴) ﴿دِيَارِكُمْ، دِيَارِهِمْ﴾: ابو عمرو، دوری علی۔ ورش صرف تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳] (۸۵)

﴿أَسْرَى، أَسَارَى﴾: حمزہ، علی، خلف، ابو عمرو۔ ورش فقط تقلیل کریں گے۔ [ش: ۳۱۱، ۳۱۲] (۸۵-۸۶) ﴿الدُّنْيَا﴾ دونوں جگہ،

(۸۷) ﴿مُوسَى، عِيسَى﴾: وقفا، حمزہ، کسائی، خلف۔ [ش: ۳۹۱] ابو عمرو فقط تقلیل [ش: ۳۱۶] اور ورش فتح و تقلیل دونوں جگہ کریں گے۔

[ش: ۲۹۱، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱

بلا خلاف [ش: ۳۳۹، ۳۴۰] (۸۶) ﴿وَالْآخِرَةُ﴾ وقفاً کسائی امالہ کریں گے۔ [ش: ۳۴۱، ۳۴۲، ۵۷۰]

تنبیہات

﴿وَاِذَا اخَذْنَا مِنْكَ الْوَدْعَةَ الْاٰخِرَةَ﴾ میں ورش کے لئے نقل و مد بدل، اور حمزہ اور امام خلف کے لئے سکتہ و عدم سکتہ کا اختلاف، ﴿يَاۤاَيُّهَا النَّاسُ﴾ عینکم، اخراجکم، منکم، ﴿اِلا﴾ اور اس کی مثل میں صلہ اور خلف و ادیس کے لئے سکتہ، ﴿يَاۤاَيُّهَا النَّاسُ﴾، ﴿يُؤْمِنُونَ﴾، ﴿اَفْتُوۤا۟ مَنۢ مِّنْهُمْ﴾ میں ورش، سوسی، اور ابو جعفر کے لئے وصلا وقفاً، اور حمزہ کے لئے وقفاً ابدال اور ﴿وَاٰيٰتِنَا﴾ میں کی کے لئے صلہ اور حمزہ کے لئے وقفاً تسہیل و تخفیف دو وجوہ ہیں۔

فوائد

(۸۵) ﴿هَؤُلَاءِ﴾: ہشام اور حمزہ کے لئے السفہاء کی طرح پانچ وجوہ ہیں۔ [ش: ۲۴۹، ۲۳۹، ۲۵۲] لیکن امام حمزہ کے لئے پہلے حمزہ میں تسہیل مع المد [ش: ۲۴۸، ۲۰۸] کے ساتھ ہیں پانچ (۵) وجوہ، پھر تسہیل مع القصر کے ساتھ ہیں پانچ (۵) وجوہ، اور پھر تحقیق کے ساتھ ہیں پانچ (۵) وجوہ، ہر پندرہ (۱۵) وجوہ ہو گئی۔ جن میں سے دو ناجائز ہیں: پہلے حمزہ میں تسہیل مع المد کے ساتھ دوسرے میں تسہیل مع القصر، اور اس کی برعکس یعنی پہلے حمزہ میں تسہیل مع القصر کے ساتھ دوسرے میں تسہیل مع المد۔ [ف: ۲۳۰] حمزہ کی مذکورہ تیرہ (۱۳) وجوہ میں سے چھ (۶) وجوہ خلاف واجب کی حیثیت رکھتی ہیں۔ اور اوجہ کی ترتیب اداء میں مذکورہ بیان کے مطابق ہی ہے۔ (۸۶) ﴿اٰتُرُوۤا۟ الْحَيٰةَ﴾: جب بھی اجتماع ساکنین ہو جائے، تو پہلے ساکن کو کسرہ دیتے ہیں، لیکن واو جمع اور میم جمع ﴿م﴾ اور نون ﴿ن﴾ کو ضمہ دیا جاتا ہے۔ (۸۵) ﴿وَمَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ﴾: لام متحرک ہونے کی وجہ سے ابوالخارثہ اظہار کرتے ہیں۔ [ش: ۲۷۸] (۸۴) ﴿مِثَاقِكُمْ﴾ میں سوسی کا اداء بھی نہیں ہے، کیونکہ مدغم سے ما قبل ساکن حرف ہے۔ [ش: ۱۳۳، ۱۳۴]

تطبیق قراءات

(۸۴) ﴿تَشْهَدُونَ﴾: قالون، البصری، حمزہ، قالون (بالصلة)، ورش، خلف (بالسکت)، العاشر (بالسکت)۔ (۸۵) ﴿وَيَاۤاَيُّهَا النَّاسُ﴾: قالون، البصری، قالون (بالمَد)، الدوري، ورش، حمزہ، قالون (بالصلة مع القصر والمد)۔ ﴿وَالْعَدُوۡنَ﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، يعقوب، عاصم، العاشر (بالسکت)، حمزہ، خلاد۔ ﴿اٰخِرَاجِهِمْ﴾: قالون، عاصم، الشامي، الدوري، العاشر (بعدم السکت)، علی، خلاد، قالون (بالصلة مع القصر)، المکی، قالون (بالصلة مع المد)، ورش، السوسي، ابو جعفر، العاشر، خلف (بعدم السکت والسکت)۔ ﴿بِبَعْضٍ﴾: قالون، ورش۔ ﴿الدُّنْيَا﴾:

قالون، البصرى، على، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، العاشر (بالسكت)، ورش (بالفتح والتقليل)، خلاد، خلف (بعدم السكت وعدمه). **العذاب**: قالون (بالقصر والمد)، ورش. **تعملون**: قالون، البصرى. (۸۶) **بالاخرة**: قالون، البصرى، على، العاشر (بعدم السكت والسكت)، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقليل مع التوسط والطول)، حمزة (بالنقل والسكت). **يتصرفون**: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۸۷) **بالرسل**: قالون، ورش (بقصر وتوسط وطول البذل)، خلف (بالسكت). **القدس**: قالون، المكى، ورش (بوجهى البذل). **يقتلون**: قالون (بالقصر والتوسط)، على، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بالفتح والتقليل)، ابن ذكوان، العاشر، حمزة. (۸۸) **يؤمنون**: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، أبو جعفر.

اهم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۹۰۔۹۳) ﴿بِسْمِ﴾ دونوں جگہ: ورش، سوسی، ابو جعفر و صلا و وقتاً، اور مزہ فقط وقتاً۔

﴿بِسْمِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۱۶ تا ۲۱۳]

(۹۰) ﴿اَنْ يَنْزِلَ﴾: بکی، بصری، یعقوب۔

﴿اَنْ يَنْزِلَ﴾: باقی قراء۔ خلف عن حمزہ کے لئے اوقام بلا غنہ ہوگا۔ [ش: ۲۸۷]

(۹۱) ﴿قِيلَ﴾: ہشام، کسائی، رویش اشام الحركت بالحركت کریں گے۔ [ش: ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹]

(۹۱) ﴿قِيلَ﴾: بڑی بالخلف، اور یعقوب بلا خلف ہاں سکتے وقف کرتے ہیں۔

(۹۱) ﴿اَنْبِیَاءَ اللّٰهِ﴾: نافع۔

﴿اَنْبِیَاءَ اللّٰهِ﴾: باقی قراء۔ [د: ۳۵۸، ۳۵۹]

(۹۳) ﴿يَا مُرْسِي﴾: ابو عمرو و بصری۔ سوسی اور ورش ابدال بھی کریں گے۔

﴿يَا مُرْسِي﴾: باقی قراء۔ دوری ابی عمر و دوسری و جبکہ رو سے راء

میں اختلاس بھی کریں گے۔ اور یہی ویراء میں مقدم ہے [ش: ۳۵۳، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹]

(۹۳) ﴿قُلُوْبِهِمُ الْعَجَلُ﴾: ابو عمرو، یعقوب و صلا۔

﴿قُلُوْبِهِمُ الْعَجَلُ﴾: حمزہ، کسائی، خلف و صلا۔

﴿قُلُوْبِهِمُ الْعَجَلُ﴾: باقی قراء۔ وقتاً سب ہی ہاء کے کسرہ اور میم کے سکون سے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷]

(۹۱) ﴿وَهُوَ﴾: قاتلون، بصری، کسائی، ابو جعفر ہاں کوساکن، اور یعقوب وقتاً ہائے سکتہ پڑھتے ہیں۔ [ش: ۳۳۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴]

امالہ جات

(۸۹۔۹۲) ﴿جاء﴾: تین جگہ: این ذکون، حمزہ، خلف [ش: ۳۱۹، ۳۳۳، ۳۳۴] (۸۹۔۹۰) ﴿الکافرین﴾: للکافرین:

ابو عمرو، دوری علی، رویش و ورش فقط تقلیل کریں گے۔ (۹۴) ﴿موسى﴾: حمزہ، کسائی، خلف۔ بصری صرف تقلیل اور ورش فتح و تقلیل

دو وجہ کرتے ہیں۔ (۹۳) ﴿بقوة﴾: وقفا: کسائی بلا خلاف۔

ادغامات

صغیر: (۹۲) ﴿ولقد جاءكم﴾: بصری، ہشام، حمزہ، کسائی، خلف۔ [ش: ۲۶۳، ۲۶۵، ۲۸۰، ۲۸۱] (۹۲) ﴿اتخذتم﴾: اس میں مکی، حفص، اور روئیس اظہار کرتے ہیں۔ باقی قراء ادغام کرتے ہیں۔
کبیر: (۹۱) ﴿قيل لهم﴾ [ش: ۱۱۸، ۱۲۰]، (۹۲) ﴿اليينات ثم﴾ [ش: ۱۳۶]

تنبیہات

﴿جاءهم﴾ اور اس کی مثل میں قالون (بالخلف)، ابو جعفر، مکی کا صلہ، ﴿مؤمنین، نؤمن﴾ وغیرہ پر ورش، سوی، ابو جعفر کا وصلہ ووقفا، اور حمزہ کا فقط وقفا ابدال، ﴿ان یخفروا﴾ اور اس کی مثل میں خلف کا ادغام تام، ﴿بنی ان، واذ اخذنا﴾ میں ورش کے لئے نقل اور خلف وادریس کے لئے سکتہ و عدم سکتہ حمزہ کے لئے وقفا نقل، تحقیق اور سکتہ تین وجہ، ﴿قيل لهم﴾ میں سوی کے لئے ادغام کرتے وقت طول، توسط، قصر [ف: ۴۱] اور ﴿فباوا﴾ میں ورش کے لئے مد بدل [ش: ۱۷۱، ۱۷۲] اور حمزہ کے لئے وقفا تسلیل مع مد و قصر ظاہر ہے۔

فوائد

(۹۱) ﴿فلم﴾: لم، ہم، فیم، عم، ہم میں وقفا امام بڑی کے لئے ہائے سکتہ کو خلف کے ساتھ [ش: ۳۸۶] اور یعقوب کے لئے بغیر خلف کے پڑھا جائے گا۔ [د: ۴۶، ۴۷] بڑی کی دونوں وجہ خلاف واجب میں سے ہیں۔ اور ہاء کا حذف اداء مقدم ہے۔ [ش: ۳۸۶، د: ۴۷، ط: ۶۲]

تطبیق قراءات

(۸۹) ﴿کفروا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، ابن ذکوان، حمزة. ﴿به﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، ابن ذکوان، حمزة. ﴿الکافرین﴾: قالون، ورش، البصری. (۹۰) ﴿عباده﴾: قالون، الدوری، قالون (بالصلة)، المکی، قالون (بالمدة)، الدوری، قالون (بالصلة)، العاشر، خلف، خلاد، خلف (بالسکت)، ورش، السوسی، أبو جعفر. ﴿غضب﴾: قالون، ورش (بثلاثی البدل). ﴿مبین﴾: قالون، ورش، البصری. (۹۱) ﴿معمم﴾: قالون، روح، قالون (بالمدة)، الشامی، حمزة، قالون (بالصلة مع القصیر)، المکی، أبو جعفر، قالون (بالصلة مع المد)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، إدريس (بالسکت)، السوسی، هشام، علی، رويس. ﴿مؤمنین﴾: قالون (بعدم

الصلة والصلة)، ورش، المکی، أبوجعفر، الدورى، السوسى، حمزة. (٩٢) **﴿ظالمون﴾**: قالون، حفص، قالون (بالصلة)، المکی، ورش (بالفتح والتقليل)، ابن ذکوان، الدورى، السوسى، هشام، على، حمزة، العاشر. (٩٣) **﴿واسمعوا﴾**: قالون (بالقصر والمد)، خلف، خلاد، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر. **﴿یکفرهم﴾**: قالون، البصرى، حمزة. **﴿مؤمنین﴾**: قالون (بالقصر والمد)، إدريس (بالسکت)، حمزة، خلف (بالسکت)، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، الدورى (بالاختلاس مع القصر والمد، وبالإسکان أيضا)، ورش (بثلاثة البدل)، السوسى، أبوجعفر.

اهم نوٹس:

اختلاف قراءات

- (۹۵) ﴿اٰیٰتِهِمْ﴾: یعقوب۔
 ﴿اٰیٰتِهِمْ﴾: باقی قراء۔ [۱۲:۱۱]
 (۹۶) ﴿تَعْمَلُوْنَ﴾: یعقوب۔
 ﴿تَعْمَلُوْنَ﴾: باقی قراء۔ [۲۷:۱۲]
 (۹۷-۹۸) ﴿جَبْرِیْلُ﴾: دونوں جگہ یکی۔
 ﴿جَبْرِیْلُ﴾: شعبہ۔
 ﴿جَبْرِیْلُ﴾: حمزہ کسائی، خلف۔
 ﴿جَبْرِیْلُ﴾: باقی قراء۔ [۳۷:۲۲]
 (۹۸) ﴿مِیْکَآئِیْلُ﴾: تابع، ابو جعفر۔
 ﴿مِیْکَآئِیْلُ﴾: ابو عمرو، حفص، یعقوب۔
 ﴿مِیْکَآئِیْلُ﴾: باقی قراء۔ [۳۷:۲۳]
 (۱۰۰) ﴿یَوْمُنُوْا﴾: ورش، سوی، ابو جعفر، ثقفا، وصالا، اور حمزہ
 نقطا و ثقفا۔
 ﴿یَوْمُنُوْا﴾: باقی قراء۔ [۳۷:۲۳، ۳۳:۲۳، ۳۳:۲۴]

امالجات

- (۹۴) ﴿الْاٰخِرَةُ﴾، (۹۶) ﴿سَنَةِ﴾: ثقفا: کسائی بلا اختلاف۔ [ش: ۳۳۹، ۳۴۰] (۹۴) ﴿خَالِصَةً﴾: ثقفا: کسائی بخلاف
 [ش: ۳۳۹، ۳۴۰] (۹۴-۹۶) ﴿النَّاسِ﴾: دونوں جگہ: دوری بصری۔ [ش: ۳۳۱] (۹۷) ﴿هُدًی﴾: ثقفا: حمزہ، کسائی، خلف۔ ورش
 فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۹۷) ﴿بَشَرًی﴾: حمزہ، کسائی، خلف، ابو عمرو، اور ورش کی صرف تقلیل۔ (۹۷) ﴿لِلْكَافِرِیْنَ﴾: ابو عمرو، دوری
 علی، ورش۔ ورش کے لئے صرف تقلیل کریں گے۔ (۱۰۱) ﴿جَاءَهُمْ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف العاشر۔

تنبیہات

﴿قُلْ اِنْ﴾، ﴿الْاٰخِرَةُ﴾ وغیرہ میں ورش کے لئے نقل، پہلے میں خلف اور پس کے لئے عدم سکتہ و سکتہ، اور دوسرے میں خلا و اور پس کے
 لئے سکتہ و عدم سکتہ اور خلف کے لئے سکتہ، ﴿تَنْتَمِ﴾ اور اس کی مثل میں صلہ، ﴿یَتَمْنُوْهُ﴾ میں کی کے لئے صلہ، ﴿حَیَآةٍ وَمِنْ﴾ وغیرہ میں
 خلف کے لئے ادغام تام، ﴿بَهْمِیْرِ﴾ میں ورش کے لئے راہ کی ترقی، ﴿لِلْمُؤْمِنِیْنَ﴾ میں ورش سوی، ابو جعفر کے لئے وصالا و ثقفا اور حمزہ

کے لئے صرف وقتا ابدال اور **﴿اوتوا﴾** میں ورش کی تبدل کا اختلاف مد نظر ہے۔

فوائد

(۹۷-۹۸) **﴿جبرئیل﴾** دونوں جگہ: حمزہ کے لئے یہاں وقتا صرف تسہیل ہے۔ [ش: ۲۳۲، ۲۳۱] (۹۸) **﴿میکانیل﴾**: امام حمزہ وقتا تسہیل کے ساتھ پہلے مد پھر قصر کریں گے۔ [ش: ۲۳۸، ۲۰۸] **﴿وملنکته﴾** اور **﴿جاءهم﴾** پر بھی وقتا یہی اختلاف ہے۔ [ش: ۲۳۸، ۲۰۸، ۳۷: ۵، ۳۷: ۶] (۱۰۱) **﴿وراء﴾** وقتا: حمزہ و دہشام کے لئے ابدال کے ساتھ قصر، تو وسط، طول تین وجوہ جائز ہیں۔ [ش: ۲۳۲، ۲۳۹] تینوں خلاف جائز میں سے ہیں۔ (۹۶) **﴿ولتجدنهم أحرص﴾**: ورش اور حمزہ کے لئے نیم جمع پر نقل جائز نہیں ہے۔ [ش: ۱۱۲، ۱۱۳، ۶۳]

تطبیق قراءات

(۹۴) **﴿صادقین﴾**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، الدورى، حمزة، ورش (بثلاثة البدل)، خلف.
(۹۵) **﴿بالفلا لمن﴾**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، يعقوب، ورش، إدريس (بالسكت)، المكى،
خلف (بعدم السكت وعدمه). (۹۶) **﴿اشركوا﴾**: قالون، خلف، الدورى، قالون (بالصلة مع
القصر والمد)، ورش، خلف، العاشر. **﴿سنة﴾**: قالون، على الكسانى، قالون (بالصلة).
﴿يعملون﴾: قالون، يعقوب، ورش، خلف. (۹۷) **﴿للمؤمنين﴾**: قالون، أبو جعفر، ورش،
الدورى، السوسى، المكى، شعبه، خلف، خلاد، على. (۹۸) **﴿للكافرين﴾**: قالون، البصرى،
حفص، الشامى، المكى، شعبه، أبو الحارث، ورش، حمزة. (۹۹) **﴿الفاسقون﴾**: قالون (بالقصر
والمد)، خلف، خلاد، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر. (۱۰۰) **﴿يومنون﴾**: قالون، السوسى،
ورش، خلف، العاشر، قالون (بالصلة)، أبو جعفر. (۱۰۱) **﴿يعلمون﴾**: قالون (بعدم الصلة
والصلة)، ورش (بثلاثة البدل)، ابن ذكوان، حمزة.

اختلاف قراءات

(۱۰۲) ﴿ولكن الشياطين﴾: ابن عامر، حمزہ، کسائی، خلف۔

﴿ولكن الشياطين﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۷۴]

(۱۰۲) ﴿من خلاق﴾: ابو جعفر تفخیم کے ساتھ افتاء کرتے ہیں۔ [ش: ۳۷۴] (۱۰۵) ﴿من خير﴾: [ش: ۳۷۴] میں بھی اختلاف ہے۔

(۱۰۲) ﴿بین المراء﴾: حمزہ و شام کے لئے وقف لقل کرتے ہوئے اسکان اور دم دو وجہ پڑھی جائیں گی۔ [ش: ۳۷۴، ۳۵۲، ۳۵۳]

(۱۰۵) ﴿ان ينزل﴾: مکی، بصری، یعقوب۔

﴿ان ينزل﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۷۴، ۳۶۸، ۳۷۵]

(۱۰۲) ﴿ولبس ما﴾: ورش، موسیٰ، ابو جعفر و صلا و ثقا اور حمزہ کا فقط و ثقا بدل ہوگا۔ [ش: ۳۷۴، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱]

وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُو الشَّيَاطِينُ عَلَىٰ مُلْكٍ سَلِيمٍ ۖ وَمَا كَفَرُ سَلِيمٍ وَلَكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِ مَنُورٍ ۚ وَنُورٌ وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولَا إِنَّمَا حَقُّنَا فِيكَ كُفْرًا ۖ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ وَمَا هُمْ بِضَآئِرٍ بِهِ ۚ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا يَآذِنُ اللَّهُ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۚ وَلَقَدْ عَلَّمُوا لَمْ يَشْرَبْ مَالَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلْقٍ وَلَئِنَّ سَخِرَ وَابِعَهُمْ أَنفُسُهُمْ أَنْ يَكُونُوا يَعْلَمُونَ ﴿١٠٢﴾ وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا وَآثَقُوا لِمَثُوبَةٍ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ حَتَّىٰ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿١٠٣﴾ عَالِمًا الَّذِي يَرَىٰ مَا تَعْمَلُونَ وَرَأْسًا وَفُورًا أَنْظَرْنَا وَأَسْمَعُوا وَلَئِنْ كُنْتُمْ فِي عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿١٠٤﴾ مَا يُوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلَا الْمُشْرِكِينَ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِنْ خَيْرٍ مِنْ رَبِّكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿١٠٥﴾

امالہ جات

(۱۰۲) ﴿فَنَزَلَ﴾: ثقا، کسائی بلا خلاف۔ [ش: ۳۷۴، ۳۷۵] (۱۰۲) ﴿اشترأ﴾: ابو عمرو، حمزہ، کسائی، خلف، ورش صرف تقلیل

کریں گے۔ (۱۰۴) ﴿للكافرين﴾: ابو عمرو، دوری علی، روئس اور ورش کی فقط تقلیل۔

ادعائات

کبیر: (۱۰۵) ﴿العظیم ما﴾: [ش: ۱۲۰، ۱۱۸]

تنبیہات

﴿من أحد، أحد، إلا﴾ اور اس کی مثل میں ورش کی نقل اور خلف و ادیس کے لئے عدم سکتہ و سکتہ، ﴿السحر، خير﴾ پر صلا

ورش اور وثقا سب کے لئے راء کی ترقی، ﴿امنوا﴾ میں ورش کے لئے مد بدل، ﴿ان ينزل، من يشاء﴾ میں خلف کے لئے

ادغام بغیر غنہ ہوگا۔ [ش: ۲۸۷]

نوائید

(۱۰۲) ﴿المرو﴾: حمزہ اور ہشام کے لئے اسکان کے ساتھ نقل کرتے ہوئے راء کی تفخیم ہوگی۔ لیکن روم کی صورت میں راء باریک ہی پڑھی جائے گی کیونکہ روم والے حرف کے احکامات وہی ہوتے ہیں جو وصل کے ہوتے ہیں [ش: ۳۵۷، ف: ۴۳] نیز یہاں ادريس جب وقتاً سکتہ کریں گے تو یہ سکتہ روم کے ساتھ کیا جائے گا۔ (۱۰۵) ﴿یختص﴾: خاء حروف مستعلیہ میں سے ہے۔ جب یہ ساکن ہو تو خرب موٹا کر کے پڑھنا چاہیے۔ [مقدمۃ الجزریہ: ۴۵] لیکن یاد رہے کہ اگر باقبل کسرہ آجائے اور خاء ساکن ہو، یا خاء خود کسور ہو تو اختفاض کی وجہ سے اسے مکمل باریک ہی پڑھا جاتا ہے۔ ہمارے ہاں اس چیز کا عموماً دھیان نہیں رکھا جاتا۔

تطبیق قراءات

(۱۰۲) ﴿سلیمن﴾: قالون۔ ﴿وما روت﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، الشامی، حمزة۔ ﴿نکفر﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، ورش، خلف، العاشر۔ ﴿وزوجه﴾: قالون، إدريس (بالسکت)۔ ﴿الله﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلۃ)۔ ﴿ینفعهم﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)۔ ﴿خلاق﴾: قالون، أبو جعفر، ورش (بثلاثۃ البدل)، المکی، البصری، حمزة۔ ﴿یعلمون﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ مع القصر، وأیضا بالمد)، حمزة، ورش، السوسی، أبو جعفر۔ (۱۰۳) ﴿یعلمون﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ مع القصر والمد)، ورش (بثلاثۃ البدل)، خلف۔ (۱۰۴) ﴿واسمعوا﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثۃ البدل)۔ ﴿الیم﴾: قالون، خلف (بالنقل والسکت)، ورش، البصری۔ (۱۰۵) ﴿ربکم﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، أبو جعفر، المکی، البصری، خلف، ورش، خلف، العاشر۔ ﴿العظیم﴾: قالون، ورش، خلف۔

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

- (۱۰۶) ﴿نَسِج﴾: نسی۔
 ﴿نَسِج﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۷۵]
 (۱۰۶) ﴿نَسِجًا﴾: ابن کثیر، ابو عمرو، یہ کلمہ سوجی کے لئے ابدال سے مشتق ہے۔
 ﴿نَسِجًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۷۵]
 (۱۰۸) ﴿اِنْ نَسَاوْا﴾: اور یس کیلئے مطلقاً عدم سکتہ و سکتہ ہو گا، اور امام حمزہ کے لئے وقفاً صرف نقل ہوگی۔ [ش: ۲۳۷]
 (۱۰۸) ﴿بَاوْرَ﴾: وفقاً حمزہ کے لئے پہلے ابدال پھر تحقیق ہو گی۔ [ش: ۲۳۲، ۲۳۸، ۲۳۹]
 (۱۱۱) ﴿اَمَانِيْهُمْ﴾: ابو جعفر۔
 ﴿اَمَانِيْهُمْ﴾: باقی قراء۔
 (۱۱۲) ﴿وَهُوَ﴾: قالون، ابو عمرو، کسائی، ابو جعفر۔
 ﴿وَهُوَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۳۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲]
 (۱۱۰) ﴿الصَّلٰوةُ﴾: ورش لام موکرا کریں گے۔ [ش: ۳۵۹]

مَا نَسَخَ مِنْ آيَةٍ أَوْ نَسِيَهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِنْهَا أَوْ يَشْلُكُهَا
 أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٠٦﴾ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ
 مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ
 وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿١٠٧﴾ أَمْ تَرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ
 كَمَا سَأَلُوا يُسُوفَ مِنْ قَبْلُ وَمَنْ يَبْدِلِ الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ
 فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿١٠٨﴾ وَكَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ
 الْكِتَابِ لَوْ رَدُّوهُمُ إِلَى الْيَمَنِ لَيَبْتَغُوا جُنَاحًا وَسَاقِطًا
 مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنَّ لَهُمُ الْحَقَّ فَاسْتَغْوُوا
 وَاصْبِرْ حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ عَلَيَّ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
 ﴿١٠٩﴾ وَأَقْبِسُوا الصَّلَاةَ وَمَا تَوَلَّوْا الزَّكَاةَ وَمَا تَقَدَّمُوا لَهَا فَاتَّقُوا اللَّهَ
 مِنْ خَيْرِ مَا تَعْبُدُونَ عِنْدَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ
 ﴿١١٠﴾ وَقَالُوا لَآ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ كَانَ هُودًا أَوْ نَصْرَانًى
 يَٰٓأُولَٰئِكَ أَمَّا يُبْغِيهِمْ قُلْ هَآؤُنَا بُرْهَانُنَا إِن كُنتُمْ
 صَادِقِينَ ﴿١١١﴾ بَلَىٰ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ
 فَلَهُ أَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهِ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١١٢﴾

[۳۶۰]

- (۱۱۰) ﴿مِنْ خَيْرٍ﴾: ابو جعفر کے لئے انشاء ہوگا۔ [د: ۳۲]
 (۱۱۰) ﴿نَجِدُوهُ﴾: کئی کے لئے صلہ ہوگا۔ [ش: ۱۵۹]
 (۱۱۲) ﴿وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ﴾: یعقوب۔

﴿وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ﴾: حمزہ۔

﴿وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳]

(۱۰۶) ﴿نَسِج﴾: ورش کیلئے مد لیں میں وصلاً و وفقاً توسط اور طول ہے۔ [ش: ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۳۷۷، ۳۷۸]

المرجات

(۱۰۸) ﴿مُوسَى﴾: حمزہ، کسائی، خلف۔ بصری کے لئے فقط تقلیل اور ورش کے لئے تسخیر و تقلیل دو وجہ ہوں گی۔ [ش: ۲۹۱، ۳۱۳]

۳۱۶، ۳۳۴، ۳۵، ۵۷: [۱۱۱] ﴿نَصَارَى﴾: ابو عمرو، حمزہ، علی، خلف۔ اور دوش کی فقط تقلیل ہے۔ [ش: ۳۱۱، ۳۱۲] (۱۱۲) ﴿بَنِي﴾: حمزہ، کسائی، خلف۔ [ش: ۳۹۱] دوش کے لئے فقط تقلیل ہوگی۔ [ش: ۳۱۴، ۳۹۱، ۴۳، ۴۵، ۵۷: ط: ۵۷]

ادغامات

صغیر: (۱۰۸) ﴿فَقَدْ ضَلَّ﴾: دوش، بھری، شامی، حمزہ، کسائی، خلف۔ [ش: ۲۶۳، ۲۶۵، ۳۸: د: ۳۸]
کبیر: (۱۰۹) ﴿نَبِينَ لَهُمْ﴾: [ش: ۱۵۱]

تنبیہات

﴿نَات، یَاتی﴾: دوش، سوی، ابو جعفر و صلا و قفا اور حمزہ و قفا ابدال کرتے ہیں، ﴿شِیء﴾: میں خلف کے لئے سکتہ اور خلاد و ادریس کے لئے سکتہ و عدم سکتہ، ﴿اَلَمْ تَعْلَمْ اَنْ﴾: اور اس کی مثل میں دوش کی نقل اور خلف و ادریس کا سکتہ و عدم سکتہ اور قفا حمزہ کی تین وجوہ، ﴿لَكُمْ﴾: وغیرہ میں قائلوں کے لئے عدم صلہ و صلہ، ابو جعفر، بکی کے لئے صرف صلہ، ﴿کَثِیر﴾: میں دوش کے لئے راہ کی ترقیق وغیرہ سب اختلافات علی ہیں۔ (۱۱۲) ﴿فَلِهٖ اَجْرٌ﴾: یہ مد منفصل ہے، اس میں حرف مدہ رسا نہیں، تلفظاً موجود ہے۔ [ش: ۱۶۹، ۲۲: د: ۲۲]

نوائد مبرہ

(۱۰۶) ﴿مَنْ اَبَاہُ شِیْءٌ فَذِیْرٌ﴾: دوش کے لئے اس آیت میں مد بدل اور مد لین کا اجتماع ہو گیا ہے۔ کل عقلی چھ (۶) وجوہ میں سے چار (۴) وجوہ جائز اور طریق کے موافق ہیں۔ مد بدل میں قصر کے ساتھ مد لین میں صرف تو وسط، مد بدل میں تو وسط کے ساتھ مد لین میں صرف تو وسط، اور مد بدل میں طول کے ساتھ مد لین میں تو وسط اور طول دونوں وجوہ ہوگی۔ [ف: ۳۶] مد بدل مد لین سے مقدم ہو یا مؤخر یہی چار (۴) وجوہ طریق کے موافق ہیں۔ [ف: ۳۶، ۷۸، ۷۹: د: ۷۹]

امام دوش کے لئے مد بدل، ذات الیاء، مد لین کے اجتماع کی بارہ (۱۲) صورتیں ہیں، لیکن ان تمام صورتوں میں بنیادی قاعدے دو ہی لگتے ہیں۔ ایک تو درج بالا قاعدہ اور دوسرا سورۃ بقرہ کی آیت نمبر ۳۴ میں گذر چکا ہے چنانچہ ان دونوں قاعدوں کو پختہ یاد کر لینا چاہیے۔

اس آیت میں امام خلف کے لئے ساکن المفعول میں (ابن غلبون کے طریق سے) عدم سکتہ کریں یا (ابو الفتح فارس کے طریق سے) سکتہ ہر صورت شِیء میں سکتہ ہی ہوگا اور قفا نقل و ادغام۔ اور خلاد کے لئے ساکن المفعول میں (دونوں طرق کی رو سے) عدم سکتہ کریں تو شِیء میں (ابن غلبون کے طریق سے) پہلے سکتہ اور پھر (ابو الفتح فارس کے طریق سے) عدم سکتہ ہوگا، اور قفا نقل و ادغام دو وجوہ ہوں گی۔

یہاں یہ بھی واضح رہے کہ ﴿شِیْءٌ﴾ میں نقل [ش: ۲۳۷] اور ادغام [ش: ۲۵۱] دونوں کے ساتھ قفا اسکان اور روم دونوں وجوہ ہوگی، تو گویا قفا چار (۴) وجوہ کو پڑھا جائے گا۔ (۱۰۹) ﴿بَاَمْرٍ شِیْءٌ فَذِیْرٌ﴾: یہاں اگر متوسط بزانہ پر وقف اور ﴿شِیْءٌ﴾ پر وصل کیا جائے تو خلاد کے لئے متوسط بزانہ ضمیر کے ساتھ ﴿شِیْءٌ﴾ میں عدم سکتہ اور تحقیق کے ساتھ سکتہ ہوگا۔ پہلا طریق ابو الفتح کا ہے، اور دوسرا ابن غلبون کا۔ لیکن خلف عن حمزہ کے لئے (ابو الفتح فارس کے طریق سے) متوسط بزانہ کے ضمیر کے ساتھ ﴿شِیْءٌ﴾ میں سکتہ بھی جائز ہے۔ یہ اختلاف اس صورت میں ہے جب کہ آپ صرف حمزہ کی روایت پڑھ رہے ہوں لیکن اگر آپ تمام روایات کو جمع کر رہے ہیں، تو پھر باوجود مذکورہ صورت کے طریق کی بحث نہیں۔

تفصیل قراءات

(۱۰۶) مثلاً: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، أبوجعفر، المکی، الدوری (بالمَد)، السوسی، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر، الشامی. **قدیر**: قالون، حمزة، ورش (بتوسط وطول اللین)، خلف. (۱۰۷) **والأرض**: قالون، حمزة (بالنقل والسکت)، ورش، خلف (بالنقل والسکت). **نصیر**: قالون، خلف، قالون (بالصلة). (۱۰۸) **قبل**: قالون، ورش (بالتقلیل)، حمزة، قالون (بالصلة)، إدريس (بالسکت). **السیل**: قالون، البصری، خلاد (بالتحقیق)، ورش (بثلاثة البدل)، خلاد، العاشر، خلف. (۱۰۹) **کفار**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، خلف، ورش (بثلاثة البدل). **الحق**: قالون، السوسی، قالون (بالصلة). **بأمره**: قالون، حمزة (بإبدال)، ورش. **قدیر**: قالون، ورش (بوجهی اللین)، حمزة. (۱۱۰) **الزکوة**: قالون، ورش (بثلاثة البدل). **بصیرة**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المکی، أبوجعفر. (۱۱۱) **نصاری**: قالون، البصری، ورش، العاشر (بالسکت)، خلف (بعدم السکت والسکت). **صادقین**: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، أبوجعفر. (۱۱۲) **ربه**: قالون (بالقصر والمد)، المکی، الشامی، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزة، العاشر (بعدم السکت)، علی، خلف، إدري (بالسکت). **یحزنون**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، حمزة، یعقوب.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۱۱۴) ﴿خَافِئِينَ﴾: وقفا: حمزہ کے لئے تسبیل کیساتھ پہلے۔

پھر قعر ہے۔ [ش: ۲۰۸، ۲۳۸، ۴: ۴۶]

(۱۱۶) ﴿عَلِيمٌ قَالُوا﴾: ابن عامر۔

﴿عَلِيمٌ قَالُوا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۷۶]

(۱۱۷) ﴿كُنْ فَيَكُونُ﴾: شای۔

﴿كُنْ فَيَكُونُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۷۶]

(۱۱۹) ﴿وَلَا تُسْئَلُ﴾: نافع، یعقوب۔

﴿وَلَا تُسْئَلُ﴾: باقی قراء۔ اور بس عدم سکتہ دسکتہ کریں

گے۔ [ش: ۴۷۹، ۶۸]

وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتْ النَّصْرَانِي عَلَى سَنَىٰ وَوَقَالَتِ النَّصْرَانِي لَيْسَتْ الْيَهُودُ عَلَى سَنَىٰ وَهُمْ يُثَلَّوْنَ اَلْكِتَابَ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِي لَا يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيسَا كَا وَانِي يَخْتَلِفُونَ ﴿١١٦﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَنَعَ مَسِيحَ اللّٰهِ اَنْ يَذْكُرَهَا اَسْمُهُ وَسَعَىٰ فِي خَرَابِهَا اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَدْخُلُوهَا اِلَّا اَخْفٰى عَنْ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١١٧﴾ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١١٨﴾ فَاَنبَاۤءُ نُوْحٍ اَوۡفَمَ رَحِمَهُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ وَّاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿١١٩﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهُ بَلۡ لَّهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلٌّ لَّهٗ قَنَبَتُوۡنَ ﴿١٢٠﴾ يَدۡبِقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاِذَا اَقۡصٰى اَمۡرًا فَاِنَّمَا يَقُوۡلُ لَهُ كُنْ فَيَكُوۡنُ ﴿١٢١﴾ وَقَالَ الَّذِيۡنَ لَا يَعْلَمُوۡنَ لَوۡ لَا يَكۡفُرُ اللّٰهُ اَوْ تَاۡتِيۡنَاۤءِ يٰۤاَيُّهَا كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيۡنَ مِنْ قَبۡلِهِمْ مِثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَبَّهَتْ فَلُوۡهُنَّ فَذَبِّبْنَا اَلَيْسَ لِقَوْمِهِۦ بُرۡهٰنُوۡنَ ﴿١٢٢﴾ اِنَّا اَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيۡرًا وَنَذِيۡرًا وَلَا تُسۡئَلُ عَنْ اَخۡصَابِ الْجَحِيۡمِ ﴿١٢٣﴾

الماجات

(۱۱۳) ﴿النَّصَارَى﴾: دو جگہ: حمزہ، کسائی، خلف، ابو عمرو۔ ورش فقط تقلیل کرتے ہیں۔ (۱۱۴) ﴿وَالدُّنْيَا﴾: حمزہ، کسائی، خلف۔

ابو عمرو کے لئے فقط تقلیل اور ورش کے لئے فتح تقلیل دو جگہ ہیں۔ (۱۱۴) ﴿وَسَعَى﴾، (۱۱۷) ﴿قَضَى﴾: حمزہ، کسائی، خلف اور ورش کے لئے فتح و تقلیل ہے۔

ادعائات

کبیر: (۱۱۸-۱۱۳) ﴿كَذٰلِكَ قَالَ﴾: دونوں جگہ، [ش: ۱۳۹، ۱۴۰] (۱۱۳) ﴿يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ﴾ [ش: ۱۵۳]، (۱۱۴)

﴿اَظْلَمُ مِمَّنْ﴾، (۱۱۷) ﴿يَقُوۡلُ لَهُ﴾ [ش: ۱۴۰، ۱۱۸]

پہلے کلمہ میں ادعائے تام اور دوسرے میں ادعائے کیم کو ساکن کر کے اس کا باء میں اخفاء مع الغنة ہوگا۔ جیسے **يَعْتَصِمُ بِاللّٰهِ**

میں اخفاء مع الغنة کرتے ہیں۔ [ش: ۱۵۳]

تہذیب

﴿شیء﴾ میں ورش کی مدین اور امام حمزہ و خلف کا سکتہ و عدم سکتہ اور وقفا حمزہ کے لئے نقل و ادغام، ﴿وہم﴾ وغیرہ میں صلہ، ﴿فیہ﴾ میں کی کا صلہ، ﴿شیء و قالت﴾ اور اس کی مثل میں خلف عن حمزہ کا عدم غنہ، ﴿ومن اظلم﴾ اور اس کی مثل میں ورش کے لئے نقل، لام کی تغلیظ اور خلف عن حمزہ و ادیس کے لئے سکتہ و عدم سکتہ، ﴿الارض﴾ اور اس کی مثل پر ورش کی وصلہ و وقفا اور حمزہ کی و نقل اور حمزہ کے لئے وصلہ سکتہ، عدم سکتہ، ﴿بشیرا، نذیرا، الاخرة﴾ میں ورش کے لئے رائے کی ترقی اور ﴿تاتینا﴾ میں ورش، سوئی، ابو جعفر کے لئے ابدال ہوگا۔

فوائد

(۱۱۴) ﴿لہم فی الدنیا... ولہم فی الاخرة﴾: ورش کے لئے چار (۴) وجہ ہیں: یائی کے فتح کے ساتھ بدل میں قصر و طول اور تقیل کے ساتھ توسط و طول۔ [ف: ۸۰، ۷۹، ۷۸، ۷۷، ۷۶] (۱۱۵) ﴿فہم﴾: روئیں کے لئے وقفا بلا خلاف ہا سکتہ ہے۔ [د: ۳۸] ﴿الاخرة، ومن اظلم، شیء﴾: خلف العاشر کے راوی ادیس کے لئے تینوں طرح کے ساکون میں عدم سکتہ اور پھر سکتہ دو وجہ وقفا و وصلہ ہوں گی۔ پاکستانی اور مصری حضرات عدم سکتہ تو کرتے ہیں لیکن سکتہ کے منکر ہیں۔ درہ میں بھی اسی طرح لکھا ہوا ہے۔ [د: ۳۷] لیکن ادیس کے لئے جو طریق درہ میں لایا گیا ہے، اسی طریق سے سکتہ بھی منقول ہے، اس لئے دونوں وجہ مقروہ ہوں گی۔ تفصیل میرے شیخ محترم قاری محمد ابراہیم برہمچی کی کتاب "المدخل إلى علم التحریرات" [ج: ۲۲، ۲۱] میں دیکھیں۔

تعلیق قراءات

(۱۱۳) ﴿الكتاب﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بوجہی البدل)، البصری، خلف، خلاد، ﴿قولہم﴾: قالون، السوسی، ﴿یختلفون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المکی، السوسی، (۱۱۴) ﴿خراہبا﴾: قالون، خلاد، خلف، السوسی، ورش، خلف، إدیس (بالسکت)، ﴿خائفین﴾: قالون (بعدم الصلة مع القصر والمد، وبالصلة أيضا) العاشر، ورش، خلف (بعدم السکت مع التسهيل مع الطول والقصر) خلاد (أيضا وجہان) خلف (بالسکت أيضا وجہان)، ﴿عظم﴾: قالون، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقليل مع التوسط والطول)، البصری، خلف، خلاد (بالسکت وعدمہ)، قالون (بالصلة)، (۱۱۵) ﴿علیم﴾: قالون، (۱۱۶) ﴿سبحانہ﴾: قالون، الشامی، ﴿فانتون﴾: قالون، ورش، حمزہ، (۱۱۷) ﴿والارض﴾: قالون، ورش، حمزہ (بالسکت)، ﴿فیكون﴾: قالون، السوسی، قالون (بالتوسط مع الروم للإظهار الحركة) ابن عامر (بالاسکان)، ورش (بالفتح

والتقليل)، حمزة، الكسائي. (١١٨) **آية**: قالون (بالقصر والمد) على، ورش (بثلاثة البدل)، السوسي، حمزة. **قلوبهم**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسي. **يوقنون**: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، خلاد. (١١٩) **نذيرا**: قالون (بالقصر والمد)، ورش، خلف، خلاد. **الجحيم**: قالون، ورش، المكي، خلف، إدريس (بالسكت).

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۱۲۲) ﴿إِسْرَائِيل﴾: ابو جعفر کے لئے وقتاً دو صلا، اور حمزہ کے لئے صرف وقتاً تسہیل من الدواقر ہے۔ [ش: ۲۰۸، ۲۲۸، د: ۳۳۳]

(۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۷) ﴿إِبْرَاهِيم﴾: تینوں جگہ: ہشام، ابن ذکوان (بالخلف)۔

﴿إِبْرَاهِيم﴾: باقی قراء۔ ابن ذکوان کی دوسری وجہ بھی یہی ہے اور یہی وجہ ادا مقدم ہوگی۔ دونوں وجوہ خلاف واجب کے قبیل سے ہیں۔ اس سورہ میں آنے والے تمام پندرہ (۱۵) الفاظ کا یہی حکم ہے۔ [ش: ۳۸۰ تا ۳۸۳، ط: ۷۲]

(۱۲۴) ﴿فَاتَمَّتْ﴾: وقتاً: یعقوب ہائے ستیہ، اور حمزہ تسہیل و تحقیق سے پڑھتے ہیں۔

[ش: ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۸، ۲۳۹، د: ۳۶، ۳۷]

(۱۲۴) ﴿عَهْدِي الظَّالِمِينَ﴾: حفص، حمزہ۔

﴿عَهْدِي الظَّالِمِينَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۰۷، ۳۰۸، د: ۵۳، ۵۵]

(۱۲۵) ﴿وَاتَّخَذُوا﴾: نافع، شامی۔

﴿وَاتَّخَذُوا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۸۳، د: ۶۹]

وَلَمْ يَرْضَ عَنْكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصْرَى حَتَّى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ فَلَمَّا رَكِبَ هَذِي اللَّهُ هُوَ الْمَلَكُ وَلَمْ يَنْتَبِهْ أَقْوَامَهُمْ بِمَدِّ الْأَلَى جَاءَهُ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَنْتَبِهْ مِنْ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿١٢٢﴾ الَّذِينَ آمَنَتْهُمْ أَنْ يَكْتَبَ يَتْلُوهُنَّ حَقًّا وَلَا يَوَدُّ أَنْ يَنْتَبِهَ يَوْمَئِذٍ بِهٖ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿١٢٣﴾ يَنْبَغِي إِسْرَءِيلَ أَنْ ذَكَرُوا يُعْمَتِي الْوَلِيَّ أَنْعَمْتُ عَلَيْكَ وَأَنْي فَصَلِّ عَلَى الْعَلَمِينَ ﴿١٢٤﴾ وَأَتَقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا تَنْفَعُهَا شَفَعَةٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿١٢٥﴾ وَإِذْ ابْتَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ فَأَتَمَّهُنَّ قَالَ إِنِّي بَاعِعُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي قَالَ لَا يَبِئْسَ الْوَعْدَى الظَّالِمِينَ ﴿١٢٦﴾ وَإِذْ جَعَلْنَا الْآيَةَ مِثَاقًا لِلنَّاسِ وَأَنَّا وَاتَّخَذُوا مِنْ مَقَارِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى وَعَهِدْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ﴿١٢٧﴾ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا بَلَدًا آمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ آمَنَ مِنْهُمْ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَأُمَتِّعُهُ قَلِيلًا ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلَىٰ عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٢٨﴾

(۱۲۵) ﴿بَيْتِي﴾: نافع، ہشام، حفص، ابو جعفر۔

﴿بَيْتِي﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۱۳، د: ۵۲]

(۱۲۵) ﴿مُصَلًّى﴾: ورش و صلا لام کو ماضی پر ہیں گے [ش: ۳۵۹، ۳۶۰] لیکن وقتاً بحالت فتح لام میں تخلیل ہوگی، اور بحالت تسہیل ترقیق ہوگی۔ [ف: ۹۲] دونوں وجوہ خلاف واجب سے تعلق رکھتی ہیں۔ اور یہی وجہ ادا مقدم ہوگی [ط: ۶۰]

(۱۲۶) ﴿فَاتَمَّتْ﴾: شامی۔

﴿فَاتَمَّتْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۸۲]

امالہ جات

(۱۲۰) ﴿النَّصَارَى﴾: حمزہ، کسائی، خلف، ابو عمرو۔ اور ورش کے لئے فقط تسہیل۔ [ش: ۳۱۱، ۳۱۲] (۱۲۰) ﴿نَرَضَى﴾

﴿الہدی﴾، (۱۲۰) ﴿مَدی﴾، وقفا، (۱۲۴) ﴿ابلیٰ﴾، (۱۲۵) ﴿مصلی﴾، وقفا: حمزہ، کسائی، خلف۔ ورش کے لئے فتح و تھیل ہوگی۔ [ش: ۲۹۱، ۳۱۴، ۳۳۰، ۳۵، ط: ۵۷] (۱۲۴ - ۱۲۵) ﴿لناس﴾ دونوں جگہ: دوری بصری۔ [ش: ۳۳۱، ۳۳۳، ۳۵، ۳۲۱] (۱۲۰) ﴿جاءك﴾: حمزہ، ابن ذکوان، خلف العاشر [ش: ۳۱۹، ۳۳۰، ۳۳۱] (۱۲۶) ﴿النار﴾: ابو عمرو، دوری علی۔ [ش: ۳۳۱، ۳۳۲] ورش نقطہ تھیل کرتے ہیں۔ [ش: ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۵، ۳۳۲]

ادغامات

صغیر: (۱۲۵) ﴿إِذْ جَعَلْنَا﴾: ابو عمرو، ہشام۔ [ش: ۲۶۰، ۲۶۱، ۳۸] کبیر: (۱۲۰) ﴿اللہ خو﴾، (۱۲۰) ﴿العلم مالک﴾، (۱۲۴) ﴿قال لا﴾، (۱۲۵) ﴿إبراهيم مصلی﴾ [ش: ۱۱۸، ۱۲۰] دوسرے کلمہ میں سوئی کے لئے اختلاس بھی ہے۔ جو ادغام مؤخر ہوگا۔ [ش: ۱۵۶، ط: ۳۰]

تنبیہات

(۱۲۳) ﴿ولا یقبل﴾: قراء عشرہ بالا اتفاق یہاں غیب سے پڑھتے ہیں۔ (۱۲۳) ﴿شینا﴾: ورش کے لئے مد لین [ش: ۷۹، ۱۸۰] اور حمزہ کے لئے وقف اقل و ادغام ہے۔ [ش: ۲۳۷، ۲۵۱] اور وصلا حمزہ [ش: ۲۲۷، ۲۲۸] اور خلف کے لئے سکتہ و عدم سکتہ ہوگا۔ ﴿ملنہم﴾ وغیرہ میں صلہ [ش: ۱۱۲، ۱۱۳]، ﴿قل إن﴾ میں ورش کی نقل [ش: ۲۲۶] اور خلف عن حمزہ [ش: ۲۲۷، ۲۲۸] وادریس کا عدم سکتہ و سکتہ، ﴿من ولی ولا نصیر﴾ اور اس کی ش میں خلف کے لئے عدم غنہ [ش: ۲۸۷]، ﴿یؤمنون، وینس﴾ میں ورش، سوئی، ابو جعفر اور وقفا حمزہ [ش: ۲۱۳، ۲۲۲، ۲۲۶، ۲۳۵، ۲۸۰] کا ابدال اور ﴿الخاسرون، طہرا﴾ میں ورش کے لئے راء کی ترقیق بھی نہیں ہے۔ [ش: ۳۳۳، ۳۳۴]

فوائد

(۱۲۰) ﴿حتی﴾: علی، الی، حتی، لدی، مازکی میں کسی قاری کے لئے امالیہ تھیل نہیں ہے۔ [ش: ۲۹۶]

تطبیق قراءات

(۱۲۰) ﴿ملنہم﴾: قالون، ورش (بالفتح)، البصری، ورش (بالتھیل)، حمزہ۔ ﴿الہدی﴾: قالون، حمزہ السوسی، ورش (بالفتح والتھیل)، خلف۔ ﴿نصیر﴾: قالون، السوسی (بالادغام والاختلاس) ابن ذکوان، قالون (بالصلۃ)، ورش، خلف، خلاد۔ (۱۲۱) ﴿تلاوتہ﴾: قالون، ورش (بوجہی اللین)۔ ﴿الخاسرون﴾: قالون، السوسی، ورش، خلف، خلاد۔ (۱۲۲) ﴿العالمین﴾: قالون (بعدم)

الصلة والصلة)، أبو جعفر (بالتسهيل مع التوسط والقصر)، قالون (بالمدة مع عدم الصلة والصلة)، ورش. (۱۲۳) **ينصرون**: قالون (بعد الصلة والصلة)، ورش، بوجهي اللين، خلف، خلاد. (۱۲۴) **فأنمهن**: قالون، يعقوب، قالون (بالمدة)، ابن عامر، ورش (بالوجهين)، حمزة (بالتحقيق والتسهيل)، علي. **ذريتي**: قالون، الدوري. **الظالمين**: قالون، حفص، السوسي. (۱۲۵) **وأمانا**: قالون، حمزة (بالتسهيل)، الدوري، السوسي. **مصلی**: قالون، ورش (بالفتح مع تغليب اللام، بالتقليل مع ترفيقها)، الشامي، المكي، حمزة، السوسي. **السجود**: قالون، المكي، قالون (بالمدة)، الدوري، هشام، ابن ذكوان، ورش، حمزة. (۱۲۶) **الأخرة**: قالون، خلاد (بالنقل والسكت)، قالون (بالصلة)، خلف (بعد السكت مع النقل والسكت)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف (بالسكت مع النقل والسكت)، العاشر، الشامي. **النار**: قالون، البصري، قالون (بالمدة)، الدوري، ورش، حمزة، الشامي. **المصير**: قالون، ورش.

اهم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۱۲۷) ﴿ابراہیم﴾: اس کا اختلاف ابھی گزرا ہے۔

(۱۲۸) ﴿وَأَرْأٰنَا﴾: مکی، سوی، یعقوب۔

﴿وَأَرْأٰنَا﴾: باقی قراء۔ اور دوری بصری کے لئے راہ کی حرکت میں اختلاس ہوگا۔ [ش: ۳۸۵، ۳۸۶، ۶۹۰]

(۱۲۹) ﴿فِیْہِمْ، یَزِکِّہُمْ، عَلَیْہِمْ﴾: یعقوب اور آخری میں حمزہ بھی بضم الہاء پڑھتے ہیں۔

﴿فِیْہِمْ، یَزِکِّہُمْ، عَلَیْہِمْ﴾: باقی قراء۔

[ش: ۱۱۰، ۱۲۱]

(۱۳۲) ﴿وَأَوْصٰی﴾: نافع، شامی، ابو جعفر۔

﴿وَأَوْصٰی﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۸۶]

(۱۳۳) ﴿شَہِدَآءُ اِذْ﴾: نافع، مکی، ابو عمرو، ابو جعفر، روئیس

دوسرے ہمزہ میں تسہیل کرتے ہیں، جب کہ باقی قراء دونوں

ہمزوں میں تحقیق کرتے ہیں۔ اگر پہلے حمزہ پڑھتے دوسرے

دوسرے سے ابتداء کی جائے تو تمام کے نزدیک حمزہ کی تحقیق ہوگی۔ سوائے امام حمزہ اور ہشام کے وہ پہلے حمزہ میں وقفاً ابدال کے ساتھ

قصر، توسط، طول کرتے ہیں۔ [ش: ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۲، ۱۷۶، ۲۳۹]

الاجات

(۱۳۰) ﴿الدُّنْیَا﴾: حمزہ، کسائی، خلف۔ ابو عمرو فقط تسہیل اور ورش کے لئے فتح و تسہیل ہوگی۔ (۱۳۴) ﴿وَوَصٰی، وَأَوْصٰی،

اصطفتٰی﴾: حمزہ، کسائی، خلف اور ورش کے لئے فتح و تسہیل ہے۔

ادعائات

(۱۲۷) ﴿اِسْمَاعِیْلَ رَبِّیْ﴾: [ش: ۱۵۰]، ﴿قَالَ لَہٗ﴾، (۱۳۳) ﴿قَالَ لَبِیْہِ﴾: [ش: ۱۲۰، ۱۱۸]، ﴿وَنَحْنُ

لَہٗ﴾۔ آخری میں سوی کے لئے اختلاس بھی کیا جائے گا۔ [ش: ۱۵۲] نیز (۱۳۶) ﴿اِبْرٰہِیْمَ بَنِیْہِ﴾، میں ہم ساکن ناقبل ساکن کی وجہ

سے نیم کا باء میں اخفاء سوی کے لئے جائز نہیں ہے۔ [ش: ۱۵۲]

فوائد

(۱۳۱) ﴿لُوب﴾: بالافتاق راہ موئی ہوگی کیونکہ کسرہ لام حرف زائد پر واقع ہے۔ [ش: ۳۳۳] ﴿فِیْہِم﴾، ﴿مِنْہِم﴾ وغیرہ میں صلہ، ﴿وَمِنْہُمْ﴾ میں خلف کے لئے ادغام بلا غنہ [ش: ۲۸۷]، ﴿الْآخِرَةُ﴾ میں ویش کے لئے مد بدل نقل اور راہ کی ترقیق ہوگی نیز حمزہ کے لئے سکتہ وعدم سکتہ کا اختلاف بھی معروف ہے۔

تطبیق قراءات

(۱۲۷) ﴿مَنَا﴾: قالون، السوسی، الشامی، ﴿العلیم﴾: قالون، (۱۲۸) ﴿لَكَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، ﴿علینا﴾: قالون، المکی، الدوری البصری، ﴿الرحیم﴾: قالون، (۱۲۹) ﴿وِیْزِیْہِم﴾: قالون، ورش (بثلاثۃ البدل)، حمزہ، خلف، إدريس (بالسکت)، قالون (بالصلۃ مع القصر والمد)، یعقوب، ﴿الحکیم﴾: قالون، (۱۳۰) ﴿نَفْسِہٖ﴾: قالون، الشامی، خلف، ﴿الدنیا﴾: قالون، ورش (بالتقلیل)، حمزہ، المکی، ﴿الصالحین﴾: قالون، ورش (بثلاثۃ البدل)، حمزہ، (۱۳۱) ﴿العالمین﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، السوسی، (۱۳۲) ﴿وِیْعَقُوبُ﴾: قالون (بالقصر والمد)، الشامی، ورش (بافتح والتقلیل)، المکی، الدوری البصری (بالقصر والتوسط)، حمزہ، علی الکسائی، ﴿مُسلِمونَ﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ) ورش، حمزہ، (۱۳۳) ﴿بَعْدِی﴾: قالون، السوسی، ورش، الشامی، حمزہ، قالون (بالصلۃ)، المکی، ﴿وَاحِدًا﴾: قالون، الشامی، ورش، خلف، ورش (بوجہی البدل)، ﴿مُسلِمونَ﴾: قالون، السوسی (بالادغام والاختلاس)، (۱۳۴) ﴿کَسِبْتُمْ﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، ﴿یَعْمَلُونَ﴾: قالون، إدريس (بالسکت)۔

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۱۳۶) ﴿ابْرَاهِيمَ﴾: بشام بلا خلاف، اور ابن زکوان خلف

کے ساتھ۔

﴿ابْرَاهِيمَ﴾: باقی قراء۔ ابن زکوان کی دوسری وجہ بھی یہی

ہے، اور یہی اداء میں مقدم ہے۔ [ش: ۲۸۰، ۲۸۱، ط: ۷۲]

(۱۳۶) ﴿النَّبِيُّنَ﴾: نافع۔ اور ورش کے لئے مبدل بھی

ہوگی۔

﴿النَّبِيُّنَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۵۸، ۲۵۹، د: ۳۵]

(۱۳۷) ﴿وَهُوَ﴾: قالون، بصری، کسائی، ابو جعفر۔

﴿وَهُوَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۳۹، ۳۵۰، د: ۶۳، ۶۵]

(۱۴۰) ﴿أَمْ يَقُولُونَ﴾: نافع، ابو جعفر، مکی، ابو عمرو، شعبہ،

روح۔

﴿أَمْ يَقُولُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۸۷، د: ۶۹]

(۱۴۵) ﴿قُلْ أَلَسْتُمْ﴾: ہمزتین کا اختلاف شروع سورہ میں

آنے والے لکھ، ﴿أَلَسْتُمْ﴾ کی طرح ہی اختلاف ہے۔

[ش: ۱۸۳، ۱۹۶، ۲۳۰] نیز ورش نقل اور خلف [ش: ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸] اور یس عدم سکتہ و سکتہ کریں گے۔ [المدخل فی علم التخریجات: ۲۲۱]

عدم سکتہ اداء میں مقدم ہے۔

المراجعات

(۱۳۵-۱۴۰) ﴿نَصَارَى﴾: دونوں جگہ: ابو عمرو، حمزہ، کسائی، خلف۔ اور ورش کے لئے فقط تقلیل ہے۔ (۱۳۶) ﴿مُوسَى﴾،

عیسیٰ: حمزہ، کسائی، خلف۔ بصری فقط تقلیل اور ورش کے لئے فتح تقلیل دو جہیں ہوں گی۔

(۱۳۸) ﴿صِبْغَةَ﴾: وقفا: کسائی کے لئے پہلے فتح اور پھر المالدو جوہ ہوں گی۔

ادعائات

کبیر: (۱۳۶، ۱۳۸، ۱۳۹) ﴿وَنَحْنُ لَهُ﴾ [ش: ۱۵۱] تین جگہ، (۱۴۰) ﴿أَظْلَمَ مِنْ﴾ [ش: ۱۱۸، ۱۲۰] پہلے میں سوی

کے لئے اختلاس بھی ہوگا، جو ادا مؤخر ہوگا۔ [ش: ۱۵۶]

تنبیہات

(۱۴۰) ﴿عَمَّا يَعْمَلُونَ﴾: سب قاری مخاطب کے صیغے سے پڑھتے ہیں۔ ﴿وَمِنْ أَظْلَمَ، هُوَ أَزْوَاجُ﴾ وغیرہ میں ورش کے لئے نقل و لام کی تقلید اور خلف و ادریس کے لئے سکتہ و عدم سکتہ، ﴿حَنِيفًا وَمَا كَانَ﴾ میں خلف کیلئے عدم غنہ کے ساتھ ادغام اور ﴿فَانِ﴾ امنوا میں ورش کے لئے مد بدل [ش: ۱۷۱، ۱۷۲] کا اختلاف مد نظر رہے۔

نوادریمہ

(۱۳۶) ﴿هَٰذَا أَنَا أَوْتَىٰ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ أَوْتَىٰ النَّبِيِّنَ﴾: اس آیت میں ورش کے لئے چار (۴) وجوہ جائز ہیں: مد بدل کے قصر کے ساتھ یا ئی میں فتح، مد بدل کے توسط کے ساتھ یا ئی میں تقلیل، اور مد بدل کے طول کے ساتھ یا ئی میں فتح اور پھر تقلیل دو وجوہ ہوگی۔ [ف: ۷۸، ۷۹، ۸۰] (۱۴۵) ﴿فَلِئَلَّا نَسْتَمِعَ﴾: یہاں وقفا امام حمزہ کے لئے اوجہ کی تفصیل کچھ یوں ہے کہ خلف اور خلاد دونوں کے لئے چار چار وجوہ ہیں:

خلف کے لئے پانچ وجوہ ہیں:	خلاد کے لئے تین وجوہ ہیں:
۱۔ نقل + تسبیل و تحقیق (ابو الفتح فارس، ابن غلبون)	۱۔ نقل + تسبیل و تحقیق (ابو الفتح فارس، ابن غلبون)
۲۔ عدم سکتہ + تحقیق (ابن غلبون)	۲۔ عدم سکتہ + تسبیل (ابو الفتح فارس)
۳۔ سکتہ + تسبیل (ابو الفتح فارس)	۳۔ عدم سکتہ + تحقیق (ابن غلبون)

(۱۳۹) ﴿أَتَحَاجُّنَا﴾: سوس کے لئے ادغام نہیں۔ کیونکہ ایک کلمہ میں ادغام کبیر مثلین صرف قرآن میں دو کلمات ﴿مَنَاسِكُكُمْ﴾ و ﴿مَاسَلِكُكُمْ﴾ میں ہوا ہے۔ [ش: ۱۱۷]

تفہیم قرأت

(۱۳۵) ﴿نَهْدُوا﴾: قالون، البصری، ورش، خلف۔ ﴿المشركين﴾: قالون، خلف، الشامی۔ (۱۳۶) ﴿رَبِّهِمْ﴾: قالون، المکی، البصری، قالون (بالمَد)، ابن ذکوان (بالِیاء)، الدوری، علی، إدريس (بالسکت)، الشامی، ورش، حمزہ، خلاد، ورش (توسط البدل مع التقلیل، وطول البدل مع الفتح والتقلیل). ﴿مُسْلِمُونَ﴾: قالون، السوسی (بالادغام والاختلاس)، قالون (بالصلة). (۱۳۷) ﴿شَفَاقٍ﴾: قالون (عدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضاً بالمَد)، حمزہ، ورش (بقصر وتوسط وطول البدل)، خلف (بالسکت)، العاشر۔ ﴿العليم﴾: قالون، ورش۔ (۱۳۸) ﴿عَابِدُونَ﴾: قالون،

السوسي (بالادغام والاختلاس)، خلف (بعدم السكت)، ورش، خلف (بالسكت)، العاشر. (١٣٩) **﴿وربكم﴾**: قالون، المكي، ورش، خلف (بالسكت). **﴿مخلصون﴾**: قالون، السوسي (بالادغام والاختلاس)، قالون (بتوسط المنفصل مع عدم الصلة، والصلة مع القصر والتوسط)، العاشر، ورش، حمزة، خلف. (١٤٠) **﴿نصاري﴾**: قالون، البصري، ورش، الشامي، ابن ذكوان (بالياء)، خلاد (بعدم السكت)، حمزة، خلف (بالسكت). **﴿الله﴾**: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، المكي، هشام (بالتحقيق مع الادخال)، ابن ذكوان، رويس، ورش (بالإبدال والتسهيل)، خلف. **﴿تعملون﴾**: قالون، السوسي، ورش، خلف (بالسكت). (١٤١) **﴿كسبم﴾**: قالون، (بعدم الصلة والصلة). **﴿يعملون﴾**: قالون، إدريس (بالسكت).

اهم نوٹس:

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

ادعائات

کبیر: (۱۴۳) ﴿النعلم من﴾، (۱۴۴) ﴿فلنولينك قبلة﴾ [ش: ۱۳۹، ۱۴۰]، (۱۴۵) ﴿الكتاب بكل﴾ [ش: ۱۱۸، ۱۲۰] دوسرے میں سوئی کے لئے ادعائے تام ہوگا۔

تنبیہات

﴿ولهم﴾ وغیرہ میں قالون کے لئے عدم صلہ وصلہ اور کی اور ابو جعفر کے لئے صرف صلہ [د: ۱۳]، ﴿من یشاء﴾ اور اس کی مثل میں خلف کے لئے ادعائے بلا غنہ [ش: ۲۸۷]، ﴿عقیبہ﴾ میں کی کے لئے صلہ [ش: ۱۵۹]، ﴿لکبیرۃ الا﴾ میں ورش کے لئے نقل اور خلف و اور یس کے لئے سکتہ و عدم سکتہ اور ورش کے لئے راہ کی ترقی، ﴿اوتوا کتاب﴾ میں ورش کے لئے مد بدل ہوگی۔

فوائد

(۱۴۲) ﴿یشاء الی﴾ وقتاً: امام حمزہ اور شام کے لئے بالترتیب پانچ (۵) وجوہ ہیں:

- ۱۔ ابدال مع القصر
- ۲۔ ابدال مع التوسط
- ۳۔ ابدال مع الطول
- ۴۔ تسہیل بالروم مع المد
- ۵۔ تسہیل بالروم مع القصر

اداء میں وجوہ کی ترتیب حسب بیان ہی ہوگی۔ [ط: ۲۴۵، ۲۴۶] حمزہ کے لئے چوتھی وجہ میں مد سے مراد طول اور شام کیلئے توسط ہے۔ [ف:

۱۷، ۱۸]

تطبیق قراءات

(۱۴۲) ﴿علیہا﴾: قالون، السوسی، قالون (بالصلة)، الکسانی، الدوری، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزة۔ ﴿والمغرب﴾: قالون۔ ﴿مستقیم﴾: قالون (بالإبدال)، قنبل، قالون (بالتسهیل)، قنبل، ورش (بالإبدال والتسهیل)، الشامی، خلاد، خلف۔ (۱۴۳) ﴿شہید﴾: قالون، الدوری، خلاد، خلف، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف، العاشر۔ ﴿عقیبہ﴾: قالون، السوسی، قالون (بالتوسط)، ورش، خلف۔ ﴿الله﴾: قالون، ورش، خلف۔ ﴿ایمانکم﴾: قالون، ورش (بوجہی

البذل). ﴿رحیم﴾: قالون، ورش (بوجهی البذل)، السوسی، الدورى. (۱۴۴) ﴿ترضیها﴾: قالون، ورش (بافتح والتقلیل)، الدورى، الکسائی، السوسی، حمزة. ﴿الحرام﴾: قالون. ﴿شطره﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). ﴿ربهم﴾: قالون، ورش (بوجهی البذل). ﴿یعملون﴾: قالون، الشامی. (۱۴۵) ﴿تباتک﴾: قالون، السوسی، ورش (بثلاثة البذل)، خلف. ﴿قیلهم﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. ﴿بعض﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). ﴿الظالمین﴾: قالون، ابن ذکوان، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۱۴۸) ﴿مَوْلَاهَا﴾: ابن عامر۔

﴿مَوْلِيَّهَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۸۸]

(۱۴۹) ﴿يَعْمَلُونَ﴾: ابو عمرو۔

﴿تَعْمَلُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۸۹، د: ۶۹]

(۱۵۰) ﴿لَيْلًا﴾: ورش۔ وقفا حمزہ بھی ابدال سے پڑھتے ہیں۔

﴿لَيْلًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۲۳، ۲۳۱، د: ۳۷]

(۱۵۲) ﴿فَاذْكُرُونِي اَذْكُرْكُمْ﴾: مکی۔

﴿فَاذْكُرُونِي اَذْكُرْكُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۲]

(۱۵۲) ﴿وَلَا تَكْفُرُونِي﴾: یعقوب وقفا ووصلا۔

﴿وَلَا تَكْفُرُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۷۰، ۵۷۱]

الَّذِينَ مَا اتَيْنَهُمْ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ آبَاءَهُمْ وَإِنَّ
فَرِيقًا مِنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۱۴۸﴾ الْحَقُّ مِنْ
رَبِّكَ فَلَا تَكْفُرْ مِنَ الْمُشْكِرِينَ ﴿۱۴۹﴾ وَلِكُلِّ وُجْهٍ مَوْجِبًا
فَاتَّبِعُوا الْخَيْرَاتِ إِنَّ مَا تَكُونُوا يَأْتِي بِكُمْ اللَّهُ جَمِيعًا
إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۵۰﴾ وَمَنْ حَيْثُ حَرَجْتَ فَقَوْلِي
وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ وَمَا
اللَّهُ بِغَفِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۱۵۱﴾ وَمِنْ حَيْثُ حَرَجْتَ فَقَوْلِي وَجْهَكَ
شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ
شَطْرَ رِبْطَا بَيْتِ الْكِبَرِ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا
مِنْهُمْ فَلَا تَحْسَبُوهُمْ وَآخِشُونِ وَلَا تَمْنُنْ عَلَيْهِمْ وَلَكِنَّكُمْ
تَهْتَدُونَ ﴿۱۵۲﴾ كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِنْكُمْ
يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَزَكَاةَ كَلِمَةٍ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ
وَالْحِسْمَةَ وَإِذْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿۱۵۳﴾ فَادْكُرُونِي
أَذْكُرْكُمْ تَأْسِيًا لِّأُولِي الْأَلْبَابِ الَّذِينَ
آمَنُوا أَلْتَسْبِيحُوا بِالْحَمْدِ وَالصَّلَاةِ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّادِقِينَ ﴿۱۵۴﴾

امالہ جات

(۱۵۰) ﴿لِلنَّاسِ﴾: دوری بصری۔ (۱۵۰) ﴿حُجَّة﴾: وقفا: کسائی بلا خلاف۔ (۱۴۸) ﴿وَجْهَةً﴾: کا بھی یہی حکم ہے۔

تنبیہات

(۱۵۰) ﴿وَآخِشُونِ﴾: تمام قراء کا یاہ کے اثبات پر اتفاق ہے۔ ﴿آئینا ہم﴾ میں ورش کے لئے مد بدل اور اس قسم کے کلمات میں صلہ ﴿آئینا ہم﴾ میں وقفا امام حمزہ کیلئے تسبیل مع المد والقصہ [ش: ۲۰۸، ۲۳۸، ۳۶۰]، ﴿وَلِكُلِّ وَجْهَةٍ﴾ میں خلف کے لئے ادغام بلا غنہ، ﴿يَاتِ﴾ میں ورش، سوسی، ابو جعفر اور امام حمزہ کا صرف وقفا ابدال، ﴿الْخَيْرَاتِ﴾ میں ورش کے لئے راہ کی ترقیق، ﴿شِئِ﴾ میں ورش کے لئے مد لین اور امام حمزہ کے لئے وصلہ سکتہ و عدم سکتہ، وقفا نقل و اسکان در دم اور ادغام و اسکان در دم ہوگا۔ [ش: ۲۳۷، ۲۵۱، ۲۵۰] اور یس کے لئے وصلہ و وقفا سکتہ و عدم سکتہ، ﴿ظَلَمُوا، الصَّلَاةِ﴾ میں ورش کے لئے لام کی تغلیظ اور ﴿حُجَّةِ إِلَّا﴾

میں ورش کے لئے نفل اور خلف وادرئس کے لئے سکتے اور عدم سکتے ہوگا۔

فوائد مبرہ

(۱۵۰) ﴿ولأنهم﴾ وقفاء: یہ متوسط بڑا مکہ ہے اور یہاں امام حذرہ کے لئے با ترتیب تین (۳) وجوہ ہوں گی۔

- ۱۔ تغیر + تسہیل ابوالفتح فارس (سیبویہ سے)
- ۲۔ تغیر + ابدال ابوالفتح فارس (أخفش سے)
- ۳۔ تحقیق ابن علقون [ش: ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۸، ۲۳۹]

یہ تینوں وجوہ خلاف واجب کے قیل سے ہیں۔

(۱۵۱) ﴿بأنها﴾ وقفاء: یہ بھی متوسط بڑا مکہ ہے اور اس میں وقفاء امام حذرہ تین وجوہ کرتے ہیں:

- ۱۔ مد + تسہیل ابوالفتح فارس
- ۲۔ قصر + تسہیل ابوالفتح فارس
- ۳۔ تحقیق ابن علقون [ش: ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۸، ۲۴۹]

یہ وجوہ بھی خلاف واجب کے قیل سے ہیں۔

تطبیق قراءات

(۱۴۶) ﴿بأنه﴾ حم: قالون، ورش، حمزة (بالتسهيل مع الطول والقصر)، ورش (بوجهی البدل).
 ﴿يعلمون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۱۴۷) ﴿المحترين﴾: قالون. (۱۴۸) ﴿الخيرات﴾: قالون، ورش، الشامي، خلف. ﴿جميعا﴾: قالون ورش. ﴿تغير﴾: قالون، ورش (بالتوسط وطول اللين)، حمزة. (۱۴۹) ﴿الحرام﴾: قالون. ﴿نعملون﴾: قالون، البصري. (۱۵۰) ﴿الحرام﴾: قالون. ﴿نبتدون﴾: قالون، خلف (بالسكت)، الدورى، ورش، قالون (بالصلة). (۱۵۱) ﴿تعملون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وعدم الصلة بالمد)، إدريس (بالسكت)، قالون (بالصلة مع المد)، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة، خلف (بالسكت). (۱۵۲) ﴿تكفرون﴾: قالون، يعقوب، قالون (بالصلة وعدم الصلة والصلة مع المد)، ورش، المكي. (۱۵۳) ﴿الصابرين﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بقصر البدل)، حمزة، ورش (بوجهی البدل).

اختلاف قراءات

(۱۵۷، ۱۶۰، ۱۶۱) ﴿عَلَيْهِمْ﴾ تینوں جگہ: یعقوب،

حزہ۔

﴿عَلَيْهِمْ﴾ باقی قراء۔ [ش: ۱۲۱۰، ۱۲۱۱]

(۱۵۸) ﴿وَمِنْ يَطُوعٍ﴾: حمزہ، کسائی، یعقوب، خلف۔

﴿وَمِنْ تَطْلُوعٍ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۸۹، ۳۹۰، ۷۱۰]

(۱۶۰) ﴿وَأَصْلَحُوا﴾: ورش کیلئے لام کی تغلیط ہوگی۔

[ش: ۳۵۹، ۳۶۰]

وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمُوتَ بَلْ أَحْيَا وَلَكِنَّ
لَا تَشْعُرُونَ ﴿۱۵۷﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ
وَنَقْصٍ مِنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ وَالتَّحَرُّثِ وَبَشِيرٍ النَّصِيرِ
﴿۱۵۸﴾ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ
﴿۱۵۹﴾ أُولَئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَأُولَئِكَ
هُمْ الْمُهْتَدُونَ ﴿۱۶۰﴾ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شِمَائِرِ اللَّهِ
فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ
بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ حَرًّا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ ﴿۱۶۱﴾ إِنَّ الَّذِينَ
يَكْفُرُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَى مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ
لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ أُولَئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللَّهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّعِينُونَ
﴿۱۶۲﴾ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَبَيَّنَّا فَاوْلَئِكَ أَثَرُ
عَلَيْهِمْ وَأَنَا الْفَرَّابُ الرَّحِيمُ ﴿۱۶۳﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاؤُهُمْ
كَفَّارٌ أُولَئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ
﴿۱۶۴﴾ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَخَفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْقَرُونَ
﴿۱۶۵﴾ وَلِلَّهِ كُورَةُ الْوَحْدِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿۱۶۶﴾

المرجات

(۱۵۹) ﴿وَالْهُدَى﴾: حمزہ، کسائی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کریں گے۔ [ش: ۳۱۲، ۲۹، ۳۵، ۵۷، ۱۶۱-۱۵۹]

﴿وَالنَّاسِ، لِلنَّاسِ﴾: دوری بصری۔ [ش: ۳۳۱، ۳۵، ۱۵۷] ﴿وَرَحْمَةً﴾، (۱۶۱) ﴿وَالْمَشْكُفَةَ﴾، (۱۵۶)

﴿مُصِيبَةٍ﴾: وقفا: کسائی بلا خلف۔ [ش: ۳۳۹، ۳۴۰] ﴿الصَّفَا﴾: میں کسی کے لئے المائیں ہے، کیونکہ یہ وادی ہے۔ [ش: ۲۹۱]

تنبیہات

﴿مِنْ يَطُوعٍ، لِمَنْ يُقْتَلُ، أَحْيَا، وَلَكِنْ﴾ میں خلف کے لئے ادغام بلا غنہ [ش: ۲۸۷]، ﴿وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ﴾ وغیرہ میں
قالون کے لئے عدم صلہ وصلہ، ابو جعفر، مکی کے لئے صلہ، ﴿بِشَيْءٍ﴾ میں ورش کے لئے توسط و طول [ش: ۱۸۰، ۱۷۹] اور حمزہ کے لئے وصلہ
سکتہ وعدم سکتہ [ش: ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹] اور وقفا نقل و ادغام [ش: ۲۳۷، ۲۵۰، ۲۵۱] ﴿وَالْأَمْوَالِ، وَالْأَنْفُسِ﴾ اور ان کی مثل میں ورش
کے لئے نقل اور حمزہ [ش: ۲۲۹، ۲۲۷، ۲۲۸] و خلف العاشر کے لئے سکتہ وعدم سکتہ، ﴿وَصَلَوَاتٍ﴾ میں ورش کے لئے لام کی تغلیط،

شاہد میں ورش کے لئے راہ کی ترقیق اور **علیہ**، **بیناہ** میں کی کا صلہ معروف وجہ ہیں۔ (۱۵۸) **فلا جناح علیہ** میں سو کے لئے اقام نہیں ہے، کیونکہ حاء کا عین میں اقام صرف ایک کلمہ **فخرج عن النار** میں ہوتا ہے۔ [ش: ۱۳۹]

فوائد

(۱۵۸) **شاہد علیہ**: جب بھی نون ساکن یا نون توین کے بعد خصوصا اور کسی بھی ساکن کے بعد عموما عین آجائے تو سکون پر زبان کو قدرے دبا لینا چاہیے تاکہ تعلقہ پیدا نہ ہو۔ اکثر لوگ اس قسم کے الفاظ جیسے **العالمین**، **انعمت** کو تعلقہ سے پڑھتے ہیں جو کسی طور پر صحیح نہیں ہے۔

تطبیق قراءات

(۱۵۴) **اموات**: قالون، خلف۔ **تشرعون**: قالون، خلف (بعد السکت)، خلاد، ورش، خلف، العاشر۔ (۱۵۵) **الصبرین**: قالون، ورش (بوجہی اللین)، حمزہ، قالون (بالصلہ)۔ (۱۵۶) **راجعون**: قالون (بعد الصلۃ والصلۃ مع القصر)، المکی، قالون (بعد الصلۃ والصلۃ المد)، ورش۔ (۱۵۷) **رحمۃ**: قالون، الکسانی، قالون (بالصلۃ)، یعقوب، ورش، حمزہ۔ **المہتدون**: قالون، ورش۔ (۱۵۸) **اللہ**: قالون، ورش۔ **بہما**: قالون، خلف، المکی۔ **علیم**: قالون، ورش، خلف، خلاد۔ (۱۵۹) **اللعنوں**: قالون، الدوری، المکی، قالو (بالتوسط)، الدوری، الکسانی، ورش (بالتفتح والتقلیل)، حمزہ۔ (۱۶۰) **الرحیم**: قالون (بعد الصلۃ والصلۃ)، یعقوب، حمزہ، ورش۔ (۱۶۱) **اجمعین**: قالون، الدوری، یعقوب، حمزہ، ورش، خلف (بالسکت)، العاشر، قالون (بالصلۃ)۔ (۱۶۲) **ینظرون**: قالون (بعد الصلۃ والصلۃ)۔ (۱۶۳) **الرحیم**: قالون (بالقصر والمد)، خلاد، خلف، قالون (بالصلۃ مع الوجہین)، ورش، خلف (بالسکت)، العاشر۔

اختلاف قراءات

(۱۶۴) ﴿الرَّيْحُ﴾: حمزہ، علی، خلف العاشر۔

﴿الرَّيْحُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۰]

(۱۶۵) ﴿وَلَوْ تَرَىٰ﴾: نافع، ابن عامر، یعقوب۔

﴿وَلَوْ تَرَىٰ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۳، د: ۷۰]

(۱۶۵) ﴿إِذْ يُرَوَّنَ﴾: شامی۔

﴿إِذْ يُرَوَّنَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۳]

(۱۶۵) ﴿إِنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا وَإِنَّ اللَّهَ﴾: ابو جعفر،

یعقوب۔

﴿أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا وَأَنَّ اللَّهَ﴾: باقی قراء۔

[۷۰: د]

(۱۶۶) ﴿يَوْمَ الْأَسْبَابِ﴾: ابو عمرو، یعقوب و صلا۔

﴿يَوْمَ الْأَسْبَابِ﴾: حمزہ، کسائی، خلف و صلا۔

﴿يَوْمَ الْأَسْبَابِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۱۳، ۱۱۴، د: ۱۳ تا ۱۴]

(۱۶۷) ﴿يُرِيهِمُ اللَّهُ﴾: آئین بھی ﴿يَوْمَ الْأَسْبَابِ﴾

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَكَاتِ وَالْأَرْضِ وَآخِثَاتِ الْبَلَدِ وَالنَّهَارِ
وَاللَّيْلِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ يَسْتَمِعُ النَّاسُ وَمَا أُنْزِلَ اللَّهُ
مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَّاءٍ فَأَخْبَسَ بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَشَّ فِيهَا
مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَكَبَّرَ وَتَمَرَّيْفُ الرَّيْحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ
بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا يَسْمَعُ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۱۶۴﴾ وَرَمَتْ
النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَندَادًا يُحِبُّهُمْ كُفْرًا لِلَّهِ
وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرَوْنَ
الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾
إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ أُتُّهُمْ مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا وَرَأَوُا الْعَذَابَ
وَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابَ ﴿۱۶۶﴾ وَقَالَ الَّذِينَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ كُنَّا
لَنَا كَرَّةٌ فَنَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّأُوا مِنَّا كَذَلِكَ يَرِيهِمُ اللَّهُ
أَعْمَلَهُمْ حَسَرَاتٍ عَلَيْهِمْ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾
يَأْتِيهَا النَّاسُ كُلُّهُمْ أَسْفَى الْأَرْضِ حَلْكَاً لِيُظْهَرُوا
خُطُوبَاتِ السَّيِّطِينَ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ﴿۱۶۸﴾ إِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ
بِالسُّوَى وَالْفَحْشَاءِ وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۶۹﴾

اختلاف ہو گا، لیکن یعقوب باء و یم دونوں پر ضمہ پڑھیں گے۔ [د: ۱۱ تا ۱۳]

(۱۶۷) ﴿عَلَيْهِمْ﴾: یعقوب، حمزہ۔

﴿عَلَيْهِمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۱۰، ۱۱۱، د: ۱۲]

(۱۶۸) ﴿خُطُوبَاتِ﴾: نافع، بزی، ابو عمرو، شعبہ، حمزہ، خلف العاشر۔

﴿خُطُوبَاتِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۳، د: ۷۰، ۷۱]

(۱۶۹) ﴿يَأْمُرُكُمْ﴾: ابو عمرو۔ [ش: ۳۵۳، ۳۵۴] سوی اور ورس ابدال جبکہ دوری اختیار کریں گے۔

﴿يَأْمُرُكُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، د: ۶۶]

المزاحم

(۱۶۴) ﴿وَالنَّهَارِ﴾، (۱۶۷) ﴿النَّارِ﴾: ابو عمرو، دوری علی۔ [ش: ۳۲۱، ۳۲۲] ورس بلا خلف تقلیل کریں گے۔ [ش: ۳۲۱]

ادعائات

تنبیہات

واند بجه

تطبیق قراءات

79

البدل). ﴿العذاب﴾: قالون، يعقوب، قالون (بالمدة)، الشامي، ورش، المكي، أبو جعفر، الدوري (بالمدة)، خلف، خلاد، السوسي. (١٦٦) ﴿الاسباب﴾: قالون، ورش، يعقوب، البصري، هشام، حمزة (بالنقل والسكت)، الكسائي. (١٦٧) ﴿منا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف. ﴿عليهم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، البصري، حمزة، الكسائي. ﴿النار﴾: قالون، ورش، البصري، قالون (بالصلة). (١٦٨) ﴿الشیطان﴾: قالون، قنبل، قالون (بالمدة)، الشامي، العاشر، ورش، خلف، خلاد (بالسكت وعدمه). ﴿مبين﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (١٦٩) ﴿نعملون﴾: قالون، حمزة، قالون (بالصلة)، ورش، الدوري (بالاختلاس والاسكان)، السوسي، أبو جعفر.

اهم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۱۷۰) **قیل:** ہشام، کسائی، اور روئیں قاف کے کمرہ میں ضمہ کا اٹھام کرتے ہوئے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۶۳، ۶۲، ۳۴۷]

(۱۷۳) **الْمِثَّةُ:** ابو جعفر۔

الْمِثَّةُ: باقی قراء۔ [د: ۱۰۱]

(۱۷۳) **فَمِنْ اضْطُرَّ:** ابو جعفر، راوی کی تفخیم سے پڑھیں گے۔

فَمِنْ اضْطُرَّ: ابو عمرو، عاصم، حمزہ، یعقوب۔

فَمِنْ اضْطُرَّ: باقی قراء۔ تمام قراء ابتداء حمزہ مضمومہ سے کریں گے۔ [ش: ۳۹۵، ۴۲، ۷۳، ۷۴]

قراء کا یہ مذہب ہر اس جگہ ہے جہاں اجتماع ساکنین ہو، دوسرے کلمہ کے تیسرے حرف پر (رم کے اعتبار سے) اگر ضمہ ہو، تو ابو عمرو، یعقوب، حمزہ، عاصم کے سوا سب پہلے ساکن کو ضمہ دیتے ہیں۔ سوائے او اور قل کے وہاں بصری کبھی کبھی ضمہ دیتے ہیں۔ یعقوب او میں ضمہ دیتے ہیں۔ قل میں نہیں اور

وَلَا إِذْ يَجِئُ لَكُمْ أَنْتُمْ مِمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأَلَوْا بَلْ تَنْجُوا مَا الْفَيْتَنَا عَلَيْهِ
ءَانَاءَ تَأْ أُولُو كَا تْ ءَابَا وَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا وَلَا
يَهْتَدُونَ ﴿٧٢﴾ وَمَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا أَكْثَلُ الَّذِي يَتَّبِعُونَ
بِمَا لَا يَسْمَعُونَ إِلَّا دَعَاءَ وَبِدَاءَ صُمِّ بُكُمْ عَنْهُمْ فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ
﴿٧٣﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْمَسِيحُ مَا رَزَقْتُمْ
وَأَشْكُرُوا لِلَّهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿٧٤﴾ إِنَّمَا حَرَّمَ
عَلَيْكُمْ الْفَيْتَةَ وَالَّذِمَّ وَلَحْمَ الْخَيْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ
لِغَيْرِ اللَّهِ فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ
غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٧٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ
الْكِتَابِ وَيَسْتَعِزُّونَ بِهِ فَمِنْ أَقْلِيلٍ أُولَئِكَ مَا يَأْكُلُونَ
فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يَكْفُرُونَ إِلَّا يَوْمَ الْقَيْمَةِ
وَلَا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٧٦﴾ أُولَئِكَ الَّذِينَ
أَشْتَرُوا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَى وَالْمَذَابِ بِالْمَغْفِرَةِ فَمَا
أَصْبَحُهم عَلَى النَّارِ ﴿٧٧﴾ ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ سَرَّلَ الْكِتَابَ
بِالْحَقِّ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِي الْكِتَابِ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿٧٨﴾

اگر پہلا ساکن نون تو تین ہو تو این و کوان بھی پہلے ساکن کو کسرہ دیتے ہیں۔ [ش: ۳۹۵، ۴۲، ۷۳، ۷۴]

(۱۷۴) **يَرْجِعُ:** یعقوب۔

يَرْجِعُ: باقی قراء۔ [د: ۱۲۱]

(۱۷۴) **عَذَابٌ أَلِيمٌ:** وقفا: نام حمزہ کے لئے تین وجوہ ہیں:

۱۔ نقل خلف و خلاد۔

۲۔ عدم سکتہ خلف و خلاد۔

۳۔ سکتہ خلف فقط۔

اور انہیں اسی بیان کردہ ترتیب کے مطابق پڑھا جائے گا۔ [ط: ۳۸]

امالہ جات

(۲۷۵) ﴿بِالْهَدْيِ﴾: حمزہ، علی، خلف [ش: ۲۹۱] ورش کے لئے فقط و تقیل دو وجوہ ہیں۔ (۱۷۴) ﴿النَّارِ﴾: ابو عمرو، دوری علی اور ورش کے لئے فقط تقیل۔ (۱۷۵) ﴿بِالْمَغْفِرَةِ﴾: وقفا، کسائی بلا خلف مالہ۔

ادغامات

صغیر: (۱۷۰) ﴿بِلِتَّبَعٍ﴾: کسائی غنہ کے ساتھ ادغام کریں گے۔ [ش: ۲۴۱]
کبیر: (۱۷۰) ﴿فَبِئْسَ لَہُمْ﴾، (۱۷۵) ﴿الْعَذَابُ بِالْمَغْفِرَةِ﴾، (۱۷۶) ﴿الْکِتَابُ بِالْحَقِّ﴾ [ش: ۱۱۸، ۱۲۰]
آخری میں روئیں بھی سوس کی ہمراہ ادغام کرتے ہیں۔ ان کی دوسری وجہ اظہار بھی ہے۔ دونوں وجوہ اختلاف واجب کے قبیل سے ہیں۔ اور سوس کے لیے ادغام جبکہ روئیں کے لئے اظہار اداء میں مقدم ہے۔ [ط: ۳۰، ج: ۱۵۷]

تنبیہات

﴿فَبِئْسَ لَہُمْ، الْعَذَابُ بِالْمَغْفِرَةِ﴾ وغیرہ میں سوس کے لئے طول و توسط و قصر [ف: ۳۱]، ﴿عَلِیْہِ﴾ پر کی کا صلہ، ﴿اَبَاہُنَا﴾ میں بدل اور وقفا حمزہ کے لئے دوسرے حمزہ میں تسبیل مع المد والقصر [ش: ۲۸۸، ۲۹۰، ط: ۳۶]، ﴿شَبِیْنَا وَلَا﴾ میں ورش کے لئے مد لیں، حمزہ اور خلف العاشر کے لئے سکتہ وعدم سکتہ اور ﴿بَاغٍ وَلَا عَادٍ﴾ کی طرح خلف کے لئے ادغام بلا غنہ، ﴿اِنْ کُتِمَ اِیَّاهُ﴾ میں ورش، مکی، ابو جعفر کے لئے صلہ اور قائلوں کے لئے صلہ وعدم صلہ، مکی کے لئے ہاء ضمیر کا صلہ، ﴿غَیْرِہِ﴾ میں ورش کے لئے راہ کی تریق جلی قراءات میں سے ہیں۔

فوائد

(۱۷۰) ﴿اَبَاؤُہُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ شَیْئًا﴾: ورش کے لئے طریق کے اعتبار سے چار (۳) وجوہ جائز ہیں: بدل میں قصر کے ساتھ مد لیں میں قصر، بدل میں توسط کے ساتھ مد لیں میں توسط اور مد بدل میں طول کے ساتھ مد لیں میں توسط و طول [ف: ۳۶] (۱۷۶) ﴿الْکِتَابُ بِالْحَقِّ﴾: سوس کے لئے جب مدغم سے قبل حرف مدہ یا لیں ہو تو قصر، توسط، طول تین وجوہ جائز ہوتی ہیں [ف: ۳۱۸]
اسی طرح اگر مدغم مضموم یا مکسور ہو تو اسکان کے ساتھ ساتھ روم و اشام بھی جائز ہوتا ہے۔

لیکن یاد رہے کہ یہ سب صرف سوس کے لئے مخصوص ہے۔ [ش: ۱۵۵] باقی قراء کے لئے روم و اشام اور قصر و توسط جائز نہیں ہے، وہ مد لازم کی بنا پر فقط طول اور فقط اسکان سے پڑھیں گے۔ (۱۷۰) ﴿فَبِئْسَ لَہُمْ﴾: ادغام کبیر سوس کے ساتھ ساتھ دوری سے بھی منقول ہے، چنانچہ تیسیر [ص: ۲۰] و شاطبیہ [ش: ۱۱۶] وغیرہ میں یوں ہی لکھا ہے اس لئے کہ ان ادوار میں پڑھائی پورے بھری کے لئے جاتا ہے۔ لیکن شاطبی کے شاگرد علامہ سخاؤنی فرماتے ہیں کہ ہم نے اسے شیخ سے صرف سوس کے لئے نقل کیا ہے۔ اور انہوں نے بھی اپنے اساتذہ و مشائخ سے یوں ہی اخذ کیا تھا۔ علامہ جعبری فرماتے ہیں کہ شاطبی نے نقل تو پورے بھری کے لئے کیا تھا لیکن پھر صاحب اختیار آئمہ کی طرح خود اسے سوس کے لئے خاص کر لیا۔ [الوانی فی شرح الشاطبیہ: ۵۳، عنایات رحمانی: ۲۸۳/۱۱] بہر حال شاطبی کے طریق سے صرف سوس کے لئے پڑھا جائے گا۔

تطبیق قراءات

(۱۷۰) آیہ نا: قالون، المکی، قالون (بالمَد)، ورش (بثلاثۃ البدل)، حمزۃ (بالطول والقصر مع التسهيل)، السوسی، ہشام، الکسانی، رويس. ﴿یَعْبُدُونَ﴾: قالون، العاشر، قالون (بالصلۃ)، ورش (بالقصر مع توسط اللین)، خلف، خلاد (بالسکت وعدمہ)، ورش (بالتوسط مع التوسط، وبالطول مع التوسط والطول فی اللین). (۱۷۱) ﴿وَنَدَاءٌ﴾: قالون، ورش، خلاد (بالتسهيل مع الطول والقصر)، خلف (ایضا وجہان). ﴿یَعْقُلُونَ﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ). (۱۷۲) ﴿تَعْبُدُونَ﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ مع القصر)، المکی، قالون (بعدم الصلۃ مع المد)، العاشر، قالون (بالصلۃ مع المد، ورش (بقصر البدل)، خلف (بعدم السکت والسکت)، ورش (بوجہی البدل). (۱۷۳) ﴿اللَّهُ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، أبو جعفر. ﴿عَلَيْهِ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، أبو جعفر، البصری، الدورى (بالمَد)، خلاد، خلف. ﴿رَحِيمٌ﴾: قالون. (۱۷۴) ﴿يَزْكِيهِمْ﴾: قالون، يعقوب، قالون. (بالصلۃ)، السوسی، أبو جعفر، قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ مع المد)، العاشر، ورش، حمزۃ، خلف (بالسکت). ﴿الِيمُ﴾: قالون، ورش، خلف (بالسکت)، قالون (بالصلۃ). (۱۷۵) ﴿بِالْمَغْفِرَةِ﴾: قالون، السوسی، الکسانی، العاشر، ورش (بالتفتح والتقليل)، حمزۃ. ﴿النَّارِ﴾: قالون، البصری، قالون (بالصلۃ مع القصر، وعدم الصلۃ مع المد)، الدورى (بالمَد)، قالون (بالصلۃ)، ورش، حمزۃ. (۱۷۶) ﴿بِالْحَقِّ﴾: قالون، السوسی. ﴿بِعِيدَ﴾: قالون.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

- (۱۷۷) ﴿لَيْسَ الْبِرُّ﴾: حفص، حمزہ۔
 ﴿لَيْسَ الْبِرُّ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۹۸، د: ۷۳]
 (۱۷۷) ﴿وَلَكِنَّ الْبِرَّ﴾: نافع، شامی۔
 ﴿وَلَكِنَّ الْبِرَّ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۹۹، د: ۷۴]
 (۱۷۷) ﴿وَالنَّيِّبِينَ﴾: نافع۔ ورش کے لئے بدل بھی ہو گی۔ وصلا ابوجہ میں ترقی اور وقفا تبدیل ہوگی۔
 ﴿وَالنَّيِّبِينَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۵۸، ۱۷۱، ۱۷۲، د: ۳۵]
 (۱۷۷) ﴿الْبَاسَاءُ، الْبَاسُ﴾: سہی [ش: ۲۱۶]، ابو جعفر [د: ۲۸] وصلا دو وقفا اور حمزہ صرف وقفا۔ [ش: ۲۳۵]
 ﴿الْبَاسَاءُ، الْبَاسُ﴾: دیگر قراء۔
 [ش: ۲۱۶، ۲۱۷، د: ۲۸]
 (۱۷۸) ﴿عَذَابُ الْيَمِّ﴾: وقفا: خلف کیلئے نقل، پھر عدم سکتہ، پھر سکتہ ہوگا۔ اور خداد کے لئے پہلے نقل، پھر عدم سکتہ ہوگا۔
 [ش: ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، د: ۲۸]

امالہ جات

- (۱۷۷) ﴿وَمَاتِي﴾: وجہ وقفا، (۱۷۷) ﴿الْيَامِي﴾، (۱۷۸) ﴿اعْتَدِي﴾: حمزہ، کسائی، خلف۔ ورش کے لئے فتح و تغلیل ہے۔ (۱۷۷) ﴿الْقَرِيبِي﴾، (۱۷۸) ﴿الْقَتْلِي﴾ وقفا، (۱۷۸) ﴿الْأُنْثَى﴾، بالانثی: حمزہ، کسائی، خلف۔ ابو عمرو فقط تغلیل اور ورش فتح و تغلیل کرتے ہیں۔ (۱۷۸) ﴿رَحْمَةً﴾: وقفا: کسائی بلا خلف۔

تنبیہات

- ﴿الْبِرُّ، خَيْرًا﴾: دونوں جگہ ورش کے لئے راء کی ترقی، ﴿وَجَوْهَكُمْ﴾: اور اس کی شل میں صلہ، ﴿مَنْ ءَامَنَ، وَالْيَوْمِ الْآخِرِ﴾: میں ورش کی نقل و بدل اور امام حمزہ و خلف کے لئے سکتہ عدم سکتہ، ﴿الصَّلَاةُ﴾: میں لام کی تغلیظ، ﴿نَسَى﴾: میں ورش کے لئے توسط و طول اور حمزہ کے لئے وقفا نقل اور ادغام، ﴿مَنْ اَخْبَهْ، وَاَدَا، اِلَيْهِ﴾: میں ورش کے لئے نقل اور خلف و اداریس کے لئے عدم سکتہ و سکتہ اور وقفا امام حمزہ کے لئے نقل اور ﴿حَيَاتِ يَا لَوْلِي﴾: میں خلف کا ادغام بلا غنہ کا اختلاف مخفی نہیں ہے۔ (۱۸۷) ﴿بَعْدَ ذَلِكَ﴾: میں

وال مفتوح، ماقبل ساکن کیجہ سے ادغام نہیں ہوگا۔ [ش: ۱۳۵] (۱۸۱) ﴿سَمِعَ عَلِيمٌ﴾: میں عین پر توین کی وجہ سے سوی کے لئے ادغام جائز نہیں ہے۔ [ش: ۱۲۰، ۱۱۸]

فوائد

(۱۷۷) ﴿مِنْ ءَامِنٍ ءَاخِرٍ... الْقَرِيبِ، الْيَتَامَى﴾: میں درش کے لئے چار (۳) وجوہ ہوگی: قعر + فتح + توسط + تقلیل، طول + فتح + تقلیل۔ [ف: ۸۰، ۷۹، ۷۸] (۱۷۸) ﴿وَالْأُنْثَىٰ بِالْأُنْثَىٰ﴾: امام حزرہ کے لئے وجوہ وصل میں آئے گی وہی وقف میں آئے گی۔ [ش: ۲۲۸، ۲۲۷] لیکن دو فرق مزید ہوں گے: ۱۔ وقف نقل بھی ہوگی۔ [ش: ۲۲۷] ۲۔ اور خلاد کے لئے عدم سکتہ نہیں ہوگا۔ [ش: ۲۲۷، ۲۲۸]

چنانچہ خلف کے لئے دوسرے پر وقف کی صورت میں دو وجوہ ہیں

- ۱۔ سکتہ + نقل ابوالفتح فارس، ابن غلبون (وقف والی وجہ)
- ۲۔ سکتہ + سکتہ ابوالفتح فارس، ابن غلبون (وصل والی وجہ)

خلاد کے لئے تین وجوہ ہیں:

- ۱۔ سکتہ + نقل ابن غلبون (وقف میں بڑھنے والی وجہ)
- ۲۔ سکتہ + سکتہ ابن غلبون (وصل والی وجہ)
- ۳۔ عدم سکتہ + نقل ابوالفتح فارس (وقف والی وجہ)

[ش: ۲۳۷، ۲۲۹، ۲۲۷]

(۱۷۸) ﴿فَمِنْ عَفَىٰ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ... يَاحَسَنُ﴾: وقف: یہاں ساکن المفصول، شیء اور توسط بڑا اندکا

اجتماع ہو گیا ہے۔ چنانچہ طریق کا لحاظ رکھتے ہوئے خلف کے لئے دو وجوہ ہیں:

- ۱۔ عدم سکتہ + سکتہ + تحقیق ابن غلبون
- ۲۔ سکتہ + سکتہ + تسہیل ابوالفتح فارس

خلاد کے لئے بھی دو وجوہ ہیں:

- ۱۔ عدم سکتہ + سکتہ + تحقیق ابن غلبون
- ۲۔ عدم سکتہ + عدم سکتہ + تسہیل ابوالفتح فارس

(۱۷۸) ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا... الْقَتْلَى﴾: اس آیت میں ورش کیلئے مد بدل، ذوات الیاء، اور مد لین کا اجتماع ہو

گیا ہے۔ اور بارہ (۱۲) عقلی وجوہ میں سے چھ (۶) وجوہ جائز ہیں: جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

- ۱۔ قعر + فتح + توسط
- ۲۔ توسط + تقلیل + توسط

- ۳۔ طول + فتح + توسط۔
 ۴۔ طول + فتح + طول۔
 ۵۔ طول + تقلیل + توسط۔
 ۶۔ طول + تقلیل + طول۔

ہاتی چہ (۶) وجوہ میں آیت نمبر ۳۳ و ۱۰۶ میں مذکورہ دو قواعدوں میں سے کوئی نہ کوئی قاعدہ ٹوٹتا ہے چنانچہ وہ چہ (۶) وجوہ طریق کے اعتبار سے ناجائز ہیں۔ [ف: ۴۶، ۷۸، ۷۹، ۸۰]

﴿الأنثی..... عذاب الیم﴾: وقفا: جو وجہ وصل میں آئے گی وہی وجہ وقفا ہوگی۔ لیکن وقفا نقل کی وجہ زیادہ ہوگی۔ (دوسرے فرق کا تعلق ساکن المفصول سے نہیں)۔

چنانچہ خلف کے لئے تین وجوہ ہیں:

- ۱۔ سکتہ + نقل ابن غلبون، ابوالفتح فارس (وقف والی وجہ)
 ۲۔ سکتہ + عدم سکتہ ابن غلبون (وصل والی وجہ)
 ۳۔ سکتہ + سکتہ ابوالفتح فارس (وصل والی وجہ)

خلاو کے لئے چار وجوہ ہیں:

- ۱۔ سکتہ + نقل ابن غلبون (وقف والی وجہ)
 ۲۔ سکتہ + عدم سکتہ ابن غلبون (وصل والی وجہ)
 ۳۔ عدم سکتہ + نقل ابوالفتح فارس (وقف والی وجہ)
 ۴۔ عدم سکتہ + عدم سکتہ ابوالفتح فارس (وصل والی وجہ)

فوائد ہمہ میں انیوالی کل وجوہ خلاف واجب میں سے ہیں اور اداء میں ان کی ترتیب مذکورہ بیان کے مطابق ہی ہوگی۔ [ط: ۴۸]

تطبیق قراءات

(۱۷۷) ﴿والنبین﴾: قالون، ابن عامر، البصری، العاشر، قالون (بالصلة)، المکی، ورش (بقصر البدل مع ثلاثة البدل بالتدلی فی بدل الآخر، بتوسط البدل مع طول و توسط البدل، وبالطول مع الطول فقط)، حفص، حمزة (بالسکت)، خلاص (بعدم السکت)، خلف (بالسکت). ﴿الرقاب﴾: قالون، ورش (بقصر البدل مع الفتح)، البصری، حمزة، الکسانی، ورش (بتوسط مع التقلیل، وبطول مع الفتح والتقلیل). ﴿عاهدوا﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، خلف، ورش (بالوجهین). ﴿البأس﴾: قالون، ورش، حمزة (بالإبدال)، السوسی. ﴿المتقین﴾:

قالون، ورش. (۱۷۸) **﴿الفتلى﴾**: قالون، البصرى، قالون (بالمدة)، الدورى، الكسائى، ورش (بالفتح)، حمزة، ورش (بتوسط مع التقليل، ويطول مع الفتح والتقليل). **﴿بالانى﴾**: قالون، ورش (بالفتح والتقليل)، البصرى، حمزة (بالسكت مع النقل والسكت)، خلاد (بعدم السكت مع النقل فقط)، الكسائى. **﴿ياحسان﴾**: قالون، خلاد (بعدم السكت مع التسهيل)، حمزة (بالتحقيق مع عدم السكت)، المكى، ورش (بوجهى اللين)، خلف (بالسكت مع التسهيل)، إدريس (بالسكت مع التحقيق). **﴿ورحمة﴾**: قالون، على، قالون (بالصلة). **﴿أليم﴾**: قالون، ورش (بالفتح والتقليل)، خلف (بالنقل وعدم السكت والسكت). (۱۷۹) **﴿تثون﴾**: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش، خلاد (بالسكت وعدمه)، خلف، قالون (بالصلة مع القصر والمد). (۱۸۰) **﴿المتقين﴾**: قالون، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف (بالسكت). (۱۸۱) **﴿عليم﴾**: قالون (بالقصر والمد)، ورش.

اهم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۱۸۲) ﴿فَمَنْ خَافَ﴾: ابو جعفر اخفاء کرتے ہیں۔ [د: ۴۳]

(۱۸۲) ﴿مَوْصٍ﴾: شعبہ، جزو، علی، یعقوب، خلف۔

﴿مَوْصٍ﴾: باقی قراءہ کرام۔ [ش: ۴۹۹]

(۱۸۴) ﴿فَنَدِيَّةٌ طَعَامٌ مَسَاكِينَ﴾: نافع، ابن، ذکوان، ابو جعفر۔

﴿فَنَدِيَّةٌ طَعَامٌ مَسَاكِينَ﴾: ہشام۔

﴿فَنَدِيَّةٌ طَعَامٌ مَسْكِينٍ﴾: باقی قراءہ۔ [ش: ۵۰۰، ۵۰۱]

(۱۸۴) ﴿فَمَنْ يَطْرُقُ﴾: جزو، علی، خلف، خلف ادغام بلا غنة بھی کریں گے۔

﴿فَمَنْ يَطْرُقُ﴾: باقی قراءہ۔ [ش: ۴۸۹، ۴۹۰]

(۱۸۴) ﴿فَهَوَّ﴾: قاتلون، بصری، علی، ابو جعفر۔

﴿فَهَوَّ﴾: باقی قراءہ۔ یعقوب و قفا ہائے سکتہ بھی بڑھائیں گے۔ [ش: ۴۳۹، ۴۵۰، ۶۳، ۶۵، ۴۶، ۴۷]

(۱۸۵) ﴿الْفَرَّانُ﴾: کی، صلا و قفا اور حمزہ صرف و قفا۔ یہ اختلاف ہر جگہ عام ہے۔

﴿الْفَرَّانُ﴾: باقی قراءہ۔ اور یس و قفا و صلا سکتہ و عدم سکتہ دو وجوہ کریں گے۔ [ش: ۵۰۴، ۵۰۳، ۲۳، المدخل، رلی علم التحریرات: ۲۲، ۲۱]

(۱۸۵) ﴿الْيَسْرُ، الْعُسْرُ﴾: ابو جعفر۔

﴿الْيَسْرُ، الْعُسْرُ﴾: باقی قراءہ۔ [د: ۴۵، ۴۷]

(۱۸۵) ﴿وَلْيُكْمَلُوا﴾: شعبہ، یعقوب۔

﴿وَلْيُكْمَلُوا﴾: باقی قراءہ کرام۔ [ش: ۵۰۴، ۵۰۳، ۴۷، ۴۵]

(۱۸۶) ﴿الدَّاعِيَ إِذَا دَعَا﴾: ورش، ابو عمرو، ابو جعفر و صلا [د: ۵۶، ۵۷]، یعقوب و صلا و قفا [د: ۵۶] اور قاتلون کے لئے و صلا خلف کے ساتھ [ش: ۴۲۲، ۴۳۶]

﴿الدَّاعِيَ إِذَا دَعَا﴾: باقی قراءہ کرام [ش: ۴۳۶، ۴۳۱، ۴۲۲] قاتلون کی دوسری وجہ یہی ہے۔ [ش: ۴۳۶] دونوں وجوہ خلاف واجب سے تعلق رکھتی ہیں اور اداء میں حذف مقدم ہے۔ [ط: ۶۵] لیکن و قفا قاتلون سے فقط حذف ہی منقول ہے۔ [ش: ۴۳۱، ۴۲۲، ۴۲۳]

[ط: ۶۵، ۵۷، ۵۶، ۵۷]

(۱۸۶) ﴿وَلْيُؤْمِنُوا بِي﴾: ورش۔

﴿وَلْيُؤْمِنُوا بِي﴾: باقی قراء کرام۔ [ش: ۴۱۸، ۵۴۰]

امالجات

(۱۸۲) ﴿خَاف﴾: حمزہ۔ [ش: ۳۱۸، ۴۳۳، ۴۳۴] ﴿هَدَى﴾: وقفا، (۱۸۵) ﴿الْهَدَى، هَدَاكُم﴾: حمزہ، علی، خلف، ورش فتح و تقلیل دو وجہ کریں گے۔ [ش: ۲۹۱، ۳۱۴، ۳۳۰، ۳۵۰، ۵۷۰] ﴿لَلنَّاسِ﴾: دوری بصری۔ [ش: ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۵۰] ﴿الْعِدَّة﴾: وقفا: کسی بلا اختلاف [ش: ۳۳۹، ۳۴۰]

ادعائات

صغیر: (۱۸۴) ﴿خَيْر لِّكُمْ﴾: تمام قراء۔ [ش: ۲۸۶]
کبیر: (۱۸۴) ﴿طَعَامٌ مُسْكِنٌ﴾، (۱۸۵) ﴿شَهْرٌ رَمَضَانٌ﴾ [ش: ۱۱۸، ۱۲۰] دوسرے میں سہی کے لئے اختلاس بھی ہو گا، جواد میں مؤخر ہے۔ [ش: ۱۵۶، ۳۰]
﴿غَدِيَّةٌ طَعَامٌ﴾ میں تین کی وجہ سے ادعائ نہیں۔ [ش: ۱۳۸]

تنبیہات

(۱۸۵) ﴿وَلِتُكْبِرَ اللَّهُ﴾: روایت ورش میں لفظ جلالہ مغلط ہی پڑھا جائے گا کیونکہ ما قبل ضمہ ہے، اگر چہ راء باریک ہوگی۔ [ش: ۳۶۳، ۳۶۳]
(۱۸۶) ﴿الدَّاعِي إِذْ﴾: یاء پڑھنے والے قراء کیلئے مفصل بھی ہوگی، چنانچہ قائلوں کے لئے کل تین وجہ ہوں گی۔ [ش: ۱۹۹، ۳۶۶، ۱۸۶] ﴿فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي﴾: یاء کے سکون میں کوئی اختلاف نہیں۔ ﴿جَنَفًا أَوْ إِيمًا، مَرِيضًا أَوْ مِنْ أَيْامٍ أُخَرَ﴾ اور اس کی مش میں ورش کے لئے نقل اور خلف و ادیس کے لئے عدم سکتہ و سکتہ، اور وقفا حمزہ کے لئے وصل والی وجہ پر نقل کی زیادتی، ﴿فَاصْلِحْ﴾ میں ورش کے لئے لام کی تغلیظ، ﴿بَيْنَهُمْ﴾ وغیرہ میں صلہ، ﴿خَيْرًا، خَيْرٌ، وَلِتُكْبِرُوا﴾ میں ورش کے لئے راء کی ترقی اور ﴿وَلْيُؤْمِنُوا﴾ میں ورش، ابوجعفر اور سہی کے لئے وصل و وقفا، اور حمزہ کے لئے وقفا ابدال کی وجہ مشہور ہیں۔

فوائد

(۱۸۴) ﴿خَيْر لِّكُمْ﴾: شاطیہ کے طریق سے راء کلام میں ادعائ تمام ہی ہوگا۔ البتہ بطریق طیبہ و جزائی افتاء بھی جائز ہے۔ [طیبہ]
النشر: شعر نمبر ۲۷۵

تطبيق قراءات

(١٨٢) ﴿رَحِيمٌ﴾: قالون (بالقصر والمد مع عدم الصلة، والصلة مع القصر)، المكي، قالون (بالصلة مع المد)، ورش، شعبه، يعقوب، العاشر، خلف (بعدم السكت والسكت)، أبو جعفر.

(١٨٣) ﴿تَتَقُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)، ورش (بثلاثة البدل).

(١٨٤) ﴿آخِرُ﴾: قالون، حمزة (بالنقل)، ورش، خلف (بالسكت مع النقل والسكت)، قالون (بالصلة). ﴿سَكِينٌ﴾: قالون، المكي، هشام، السوسى. ﴿لَهُ﴾: قالون، المكي، ورش، خلف، خلاد، على الكسائي. ﴿تَعْلَمُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، خلف (بالسكت)، ورش. (١٨٥) ﴿وَالْفَرَقَانِ﴾: قالون، الدورى، المكي، قالون (بالمد)، على، الدورى البصرى، إدريس (بالسكت)، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة، السوسى (بالادغام والاختلاس).

﴿فَلْيَصْمِهِ﴾: قالون. ﴿آخِرُ﴾: قالون، حمزة (بالنقل)، ورش، خلف (بالنقل والسكت). ﴿تَشْكُرُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، حمزة، ورش (بالفتح والتقليل)، أبو جعفر. (١٨٦) ﴿قَرِيبٌ﴾: قالون.

﴿دَعَانِ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع حذف الياء، وأيضا بآثبات الياء مع القصر)، السوسى، أبو جعفر، قالون (بعدم الصلة والصلة مع المد)، ورش. ﴿يُرْشِدُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، السوسى، أبو جعفر.

اهم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۱۸۷) **«هن، لهن، باشر وهن، تباشر وهن»**: ان

تمام کلمات میں یعقوب و قباہ نے سکتہ زیادہ کرتے ہیں۔ [د:]

[۴۷، ۴۶]

(۱۸۹) **«فالن»**: ورش، ابن وردان و قباہ، اور حمزہ

صرف و قباہ نقل کریں گے، جبکہ باقی قراء تحقیق اور عدم نقل سے

پڑھیں گے۔ [ش: ۲۲۶، ۲۲۷، ۳۶]

(۱۸۹) **«البيوت»**: دونوں جگہ: ورش، ابو عمرو، حفص، ابو جعفر،

یعقوب۔

«البيوت»: باقی قراء۔ [ش: ۵۰۳، ۷۷]

(۱۸۹) **«ولكن البير»**: نافع، شامی۔

«ولكن البير»: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۹، ۷۳]

(۱۸۹) **«يستلونك»**: حمزہ و قباہ نقل، اور ادريس مطلقاً عدم

سکتہ و سکتہ کریں گے۔

[ش: ۲۳۷، الدغل رالی علم التحریرات: ۲۲، ۲۱]

الماہجات

(۱۸۷-۱۸۹) **«لنناس»**: دو جگہ: (۱۸۸) **«النناس»**: دوری بصری، (۱۸۹) **«الذالة»**: و قباہ: علی کسائی بلا خلف۔ (۱۸۹)

«انقى»: حمزہ، علی، خلف، اور ورش کے لئے فتح و تغلیل، (۱۸۷) **«عفا»**: اس میں کوئی اختلاف نہیں ہے کیونکہ یہ واوی ہے۔ [ش: ۲۹۱]

ادعائات

کبیر: (۱۸۷) **«ینین نکم»**: [ش: ۱۵۱]، (۱۸۷) **«المساجد نك»**: [ش: ۱۳۳، ۱۳۵] یہاں ادعائات عام ۳م کریں گے۔

تنبیہات

(۱۸۹) **«ولیس البیر»**: راء کے رفع میں کسی کا کوئی اختلاف نہیں ہے۔ **«لکم»**: اور اس کی مثل میں قائلوں کے لئے خلف کے

ساتھ اور کی ابو جعفر کے لئے بغیر خلف صلہ، **الابيض، الأسود** وغیرہ میں ورش کے لئے نقل، خلف کے لئے سکتہ اور خلد کے لئے سکتہ و عدم سکتہ، وقفہ کے لئے نقل و سکتہ، **ءایانہ** میں ورش کے لئے مد بدل، **تاکلوا، لتاکلوا** میں ورش، سوسی، ابو جعفر اور صرف حمزہ کے لئے وقفہ ابدال، اور **من ابوابہا** میں ورش کے لئے نقل اور خلف و ادریس کے لئے عدم سکتہ و سکتہ معروف و جہ ہیں۔

فوائد مہمہ

(۱۸۸) **﴿اموالکم بینکم﴾**: قاعدہ مشہور ہے کہ میم ساکن کے بعد اگر باء آجائے، تو اخفاء و اظہار دونوں وجوہ جائز ہیں۔ [المقدمۃ الجزریہ: ۶۲، ۶۳] اور اخفاء و اداء میں مقدم ہے۔ لیکن یاد رہے کہ بطریق شاطبی صرف اخفاء ہی منقول ہے۔ جیسا کہ اس میم متحرک میں بھی اخفاء ہی ہے۔ [ش: ۱۵۲]

(۱۸۹) **﴿فالنن﴾**: ورش کے لئے یہاں لام سے ابتداء کرنا ممکن نہیں ہے، اس لئے بدل کی اوجہ تلاش ہوں گی۔ [ش: ۱۷۱، ۱۷۲]

تطبیق قراءات

(۱۸۷) **﴿نساء کم﴾**: قالون، ورش، حمزہ (بالتسہیل مع الطول والقصر)، قالون (بالصلۃ). **﴿لین﴾**: قالون، یعقوب (بالہا وقفا)، قالون (بالصلۃ). **﴿عنکم﴾**: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ). **﴿لکم﴾**: قالون، ورش (بقصر البدل)، ابن وردان، ورش (بوجہی البدل)، حمزہ. **﴿الفجر﴾**: قالون، ورش، حمزہ، السوسی. **﴿المساجد﴾**: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، ورش. **﴿یتقون﴾**: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، الدوری، ورش (بوجہی البدل). (۱۸۸) **﴿تعلمون﴾**: قالون، الدوری، قالون (بالصلۃ مع القصر، وعدم الصلۃ مع المد)، الدوری، العاشر، قالون (بالصلۃ مع المد)، ورش، السوسی، ابو جعفر، حمزہ، خلاد، خلف. (۱۸۹) **﴿والحج﴾**: قالون، الدوری، ورش، حمزہ، العاشر. **﴿انقی﴾**: قالون، المکی، حمزہ، الدوری البصری، السوسی، ورش (بافتح والتقلیل). **﴿ابوابہا﴾**: قالون، خلف (بالنقل والسکت)، الدوری البصری، ورش، السوسی. **﴿تفلقون﴾**: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ). (۱۹۰) **﴿المعتدین﴾**: قالون (بالقصر والمد)، ورش، قالون (بالصلۃ مع القصر والمد).

اختلاف قراءات

(۱۹۱) ﴿وَلَا تَقْتُلُوهُمْ، حَتَّىٰ يَقْتُلُوْكُمْ، فَإِن قَتَلُوْكُمْ﴾:

حزہ، علی، خلف۔

﴿وَلَا تَقَاتِلُوْهُمْ، حَتَّىٰ يُقَاتِلُوْكُمْ، فَإِن قَاتَلُوْكُمْ﴾:

باقی قراء۔ [ش: ۵۰۵]

(۱۹۶) ﴿رَأْسُهُ﴾: سوسی [ش: ۲۱۶]، ابو جعفر [د: ۲۸] کے لئے

وصلا ووقف، اور حزہ کے لئے وقف [ش: ۲۳۵] ابدال ہوگا۔

[ش: ۲۱۶، ۲۳۶، د: ۲۸، ۳۷]

وَأَقْتُلُوْهُمْ حَتَّىٰ يَقْتُلُوْهُمْ وَأَخْرِجُوْهُمْ مِنْ حَيْثُ أَخْرَجُوْكُمْ وَالَّذِيْنَ أَشَدُّ قِتْلًا وَلَا تَقْتُلُوْهُمْ عِندَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّىٰ يَقْتُلُوْكُمْ فَبِمَا قَاتَلْتُمُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ كَذَٰلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِيْنَ ۖ فَإِنِ انْتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۖ وَقَاتِلُوْهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَيَكُوْنَ الدِّينُ لِلَّهِ فَإِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدُوْنَ إِلَّا عَلَى الظَّالِمِيْنَ ۖ وَالشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمَتُ وَفَصَاصٌ مَّنْ أَعْدَىٰ عَلَيْكُمْ فَاَعْدُوا عَلَيْهِمْ بِمِثْلِ مَا أَعْدَىٰ عَلَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۖ وَاتَّقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى الْوَلَاةِ وَأَنْتُمْ أَوْصِيَاءُ ۖ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۖ وَأَتَيْنَا الْحَبَشَةَ وَالْعَمْرَةَ فَبِمَا أَحْصَرْتُمْ فَاَسْتَسْرِرْنَ الْهَذْيَ وَلَا تَحْلِفُوا زَوْجًا وَلَا نَحْلِفُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۖ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِّن رَّأْسِهِ فَذِيَّةٌ مِّنْ مِّمَّارٍ أَوْ صَدَقَةٌ أَوْ سُلْفَىٰ فَإِذَا أَوْسَمْتُمْ مِّنْ تَمَنَعٍ بِالْعَمْرَةِ إِلَى الْحَبَشَةِ فَاَسْتَسْرِرْنَ الْهَذْيَ مَن لَّمْ يَجِدْ فَمِصَاكٌ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فِي الْحَبَشَةِ وَسَبْعَةٌ إِذَا رَجَعْتُمْ يَوْمَ عَشْرَةٍ كَامِلَةٌ ذَٰلِكَ لِمَن لَّمْ يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يُكْوِدُ الْوَعَاظَ ۖ

امالجات

(۱۹۱) ﴿الْكَافِرِيْنَ﴾: ابو عمرو، دوری علی، اور دوری۔ اور ورش کے لئے فقط تقبیل ہوگی۔ [ش: ۳۲۳، ۳۲۴، د: ۳۵] (۱۹۴)

﴿أَعْدَىٰ﴾: دونوں جگہ، (۱۹۵) ﴿أَذًى﴾: وقف، حزہ، علی، خلف۔ اور ورش کے لئے فح و تقبیل۔ (۱۹۵) ﴿الْبَهْلَكَةِ﴾: وقف، کسائی

خلف کے ساتھ امالہ کرتے ہیں [ش: ۳۳۰، ۳۳۱]، اور فتح اداء میں مقدم ہے۔ [ط: ۵۷]

ادعائات

کبیر: (۱۹۱) ﴿حَيْثُ تَقْتُلُوْهُمْ﴾ [ش: ۱۲۰، ۱۱۸]

(۱۹۴) ﴿الْحَرَامَ بِالشَّهْرِ﴾: اس میں میم سے باقی ساکن ہونے کی وجہ سے ادغام نہیں ہے۔ [ش: ۱۵۲]

تنبیہات

(۱۹۶) ﴿اسنیر﴾: ورش کیلئے راہ کی ترقی نہیں ہے۔ [ش: ۳۳۳] ﴿واقنلوہم﴾: وغیرہ میں وصلا قالون (خلف کے ساتھ) مکی، ابو جعفر [د: ۲۸] کے لئے صلہ، ﴿فیہ، علیہ﴾ میں مکی کے لئے وصلا صلہ، ﴿فتنہ ویکون﴾ میں خلف کے لئے ادغام بلاغہ [ش: ۲۸۷]، ﴿فان احصرتم، مریضا او، صیام او صدقة، وسبعة اذا، لم یکن اہلہ﴾ میں ورش کے لئے نقل اور خلف و اداریس کے لئے عدم سکتہ و سکتہ، ﴿رو وسکم﴾ میں ورش کے لئے مد بدل کی تہیث واضح ہیں۔

فوائد

(۱۹۶) ﴿رو وسکم﴾: وقفا: امام حمزہ کے لئے وقفا دو وجوہ ہیں:

۱۔ تسہیل

۲۔ حذف [ش: ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۵]

امام جزئیؒ فرماتے ہیں کہ رسم کو لینے والوں کے لئے حذف اولیٰ ہے۔ [البدور الزاہرہ: ۱۰۹/۱]

تطبیق قراءات

(۱۹۱) ﴿القتل﴾: قالون، السوسی، قالون (بالصلۃ)، ﴿فیہ﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، حمزہ۔
 ﴿الکافرین﴾: قالون، البصری، ورش، قالون (بالصلۃ)، حمزہ، أبو الحارث، الدوری علی۔
 (۱۹۲) ﴿رحیم﴾: قالون۔ (۱۹۳) ﴿لہ﴾: قالون، خلف، قالون (بالصلۃ)، ﴿الظالمین﴾: قالون۔
 (۱۹۴) ﴿علیکم﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، المکی، ورش (بالتقلیل)، حمزہ۔
 (۱۹۵) ﴿التہلکۃ﴾: قالون، علی، قالون (بالصلۃ مع القصر والمد)، ورش، خلف، ﴿المحسنین﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش۔ (۱۹۶) ﴿الہدی﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، ورش، خلف۔
 ﴿محلہ﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، ورش (بوجہی البدل)، ﴿نسک﴾: قالون، السوسی، قالون (بالمد)، حمزہ، ورش (خلف بالسکت)، العاشر، قالون (بالصلۃ مع القصر)، أبو جعفر، قالون (بالصلۃ مع المد)، ﴿الہدی﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ مع القصر، وأیضا بالممد)، ورش۔
 ﴿کاملہ﴾: قالون، علی، قالون (بالصلۃ)، ورش، خلف، ﴿الحرام﴾: قالون، ورش، خلف۔
 ﴿العقاب﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش۔

اختلاف قراءات

(۱۹۷) ﴿فَبَيْنَ﴾: یعقوب۔ اور دقتاً بائے سکتہ پڑھا کر پڑھیں گے۔

﴿فَبَيْنَ﴾: بآئی قراء۔ [۳۶، ۳۷]

(۱۹۷) ﴿فَلَا رَفْتٌ وَلَا فُسُوقٌ وَلَا جِدَالٌ﴾: ابو جعفر۔ فلا رفت ولا فسوق ولا جدال: مکی، بھری، یعقوب۔

﴿فَلَا رَفْتٌ وَلَا فُسُوقٌ وَلَا جِدَالٌ﴾: بآئی قراء۔ [ش: ۵۰۵، ۵۰۶]

(۱۹۷) ﴿وَاتَّقُوا﴾: ابو عمرو، ابو جعفر، وصال، اور یعقوب دقتاً ووصلا۔

﴿وَاتَّقُوا﴾: بآئی قراء۔ [ش: ۵۲، ۵۳، ۵۴]

(۲۰۰) ﴿ذَكَرًا﴾: ورث کے لئے رائے کی تفسیم ورتیق دو وجوہ ہیں۔ دونوں وجوہ خلاف واجب کے قبیل سے ہیں، اور تفسیم اداء میں مقدم ہے۔

[ش: ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳]

(۱۹۷) ﴿مِنْ خَيْرٍ﴾، ﴿مِنْ خَلْقٍ﴾: ابو جعفر کے لئے اخفاء ہوگا۔ [ش: ۳۲]

امالہات

(۱۹۷) ﴿التَّقْوَى﴾، ﴿الدُّنْيَا﴾ (۲۰۰-۲۰۱) دووں جگہ: حمزہ، علی، خلف۔ بھری صرف تقلیل اور ورث و تقلیل دو وجوہ کریں گے۔ (۱۹۸) ﴿مَدَامَ﴾: حمزہ، علی، خلف۔ اور ورث کے لئے تقلیل ہوگی۔ (۲۰۰) ﴿النَّاسِ﴾: دوری بھری۔ (۲۰۱) ﴿النَّارِ﴾: ابو عمرو، دوری علی اور ورث کے لئے فقط تقلیل۔ [ش: ۳۲۳] (۲۰۱) ﴿حَسَنَةً﴾: دقتاً: کسائی بلا خلاف۔

ادغامات

کبیر: (۲۰۰) ﴿مَنَاسِكُمْ﴾ [ش: ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸]، (۲۰۱-۲۰۲) ﴿يَقُولُ رَبَّنَا﴾: دونوں جگہ [ش: ۱۵۰، ۱۵۱]

(۲۰۰) ﴿أَشَدَّ ذِكْرًا﴾: میں دال مشدد ہونے کی وجہ سے ادغام نہیں ہوگا۔ [ش: ۱۳۸]

تنبیہات

﴿فان خیر، واستغفروا﴾ میں ورش کے لئے راہ کی ترقیق، ﴿علیکم﴾ وغیرہ میں صلہ، ﴿واذکروہ﴾ میں مکی کے لئے وصالہ، ﴿من یقول، حسنة وفنا﴾ میں خلف کے لئے اوعام بلا غناور ﴿الآخرہ﴾ میں ورش کے لئے نقل، خلف کے لئے صرف سکتہ اور خلا اور ادریس کے لئے عدم سکتہ و سکتہ اور جزہ کے لئے وقفا نقل و سکتہ مخفی نہیں ہیں۔

فوائد

(۲۰۰) ﴿ذکرا ماتنا فی الدنیا﴾: فعلاً کے وزن پر آنے والے تمام کلمات مثلاً ستر، صبرا، حبرا وغیرہ جب بدل بدل کے ساتھ مل کر آئیں تو بدل کے توسط کے ساتھ راہ کی ترقیق جائز نہیں [ف: ۸۹]، باقی پانچ (۵) عقلی وجوہ جائز ہوتی ہیں چنانچہ اس آیت میں ورش کے لئے سات (۷) وجوہ جائز ہیں:

- ۱۔ تفخیم + قصر + فتح
- ۲۔ تفخیم + توسط + تقلیل
- ۳۔ تفخیم + طول + فتح
- ۴۔ تفخیم + طول + تقلیل
- ۵۔ ترقیق + قصر + فتح
- ۶۔ ترقیق + طول + فتح
- ۷۔ ترقیق + طول + تقلیل

یہاں یہ بھی یاد رہے کہ ورش کے لئے جب راہ میں تفخیم و ترقیق دو وجوہ ہوں تو ترقیق پر تفخیم کو تقدم حاصل ہوتا ہے۔ دیگر قراء کے لئے یہ قاعدہ نہیں ہے۔ [ف: ۸۹، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۵۹]

تفصیل قراءات

(۱۹۷) ﴿الحج﴾: قالون، المکی، أبو جعفر، یعقوب، ﴿الله﴾: قالون، خلف، أبو جعفر، ﴿التقوی﴾: قالون، البصری، حمزة، ورش (بالتفتح والتقلیل)، ﴿الالباب﴾: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش، حمزة (بالسکت)، الدوری (بالقصر والمد)، (۱۹۸) ﴿ربکم﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة)، ﴿الحرام﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمد)، ورش، ﴿الضالین﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بالتقلیل)، حمزة، المکی، (۱۹۹) ﴿رحیم﴾: قالون، ورش، (۲۰۰) ﴿ذکرا﴾: قالون، حمزة (بعدم السکت)، ورش (بقصر البدل مع التفخیم والترقیق، وبتوسط

البدل مع التفخيم فقط، وبطول البدل مع التفخيم والترقيق)، خلف، العاشر، السوسى، قالون (بالصلة مع القصر والمد). ﴿خلاق﴾: قالون، أبو جعفر، قالون (بالمد)، على، العاشر، ورش (بالقصر مع الفتح)، خلاد (بالسكت وعدم السكت)، ورش (بالتوسط مع التقليل، وبالبطول مع الفتح والتقليل)، السوسى، خلف، الدورى (بالقصر والمد). ﴿النار﴾: قالون، الدورى، قالون (بالمد)، الدورى، أبو الحارث، الدورى على، العاشر، ورش (بالقصر مع الفتح)، خلاد (بالسكت وعدمه)، ورش (بالتوسط مع التقليل، وبالبطول مع الفتح والتقليل)، السوسى، خلف، قالون (بالصلة مع الوجهين). ﴿الحساب﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش.

اهم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۲۰۴) ﴿وَهُوَ﴾: قالون، ابو عمرو، علی، ابو جعفر۔

﴿وَهُوَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۳۹، د: ۴۵۰، ج: ۶۳، د: ۶۵]

(۲۰۷) ﴿رُوفٌ﴾: ابو عمرو، شعبہ، حمزہ، علی، یعقوب، خلف۔

﴿رُءُوفٌ﴾: باقی قراء۔ ورش کے لئے مد بدل بھی ہوگی۔

[ش: ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹]

(۲۰۸) ﴿فِي السَّلَمِ﴾: نافع، یحییٰ، علی، ابو جعفر۔

﴿فِي السَّلَمِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۰۶]

(۲۰۸) ﴿خُطُوَاتٍ﴾: نافع، بزی، یسری، شعبہ، حمزہ،

خلف۔

﴿خُطُوَاتٍ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۳۹، د: ۴۵۰]

(۲۱۰) ﴿وَالْمَلَكَةُ﴾: ابو جعفر۔

﴿وَالْمَلَكَةُ﴾: باقی قراء۔ [د: ۷۷]

(۲۱۰) ﴿تَرْجِعُ الْأُمُورَ﴾: نافع، یحییٰ، ابو عمرو، عاصم، ابو

جعفر۔

﴿تَرْجِعُ الْأُمُورَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۰۷، د: ۶۳]

(۲۰۶) ﴿نَبِيلٌ﴾: ہشام، علی، روایس کے لئے اشمام ہے۔ [ش: ۴۳۷، د: ۴۳۲، ج: ۶۳]

(۲۰۶) ﴿وَلِبَاسٌ﴾: سوسی [ش: ۲۱۶]، ورش [ش: ۲۲۲]، ابو جعفر [ش: ۲۸۰] ابدال کریں گے۔ [ش: ۲۱۶، ۲۲۲، د: ۲۸۰]

(۲۰۷) ﴿مَرْضَاءُ﴾: وقفاء، کسائی، ہاء کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

﴿مَرْضَاتٍ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۷۹]

امالہ جات

(۲۰۳) ﴿اتَفَى﴾، ﴿تَوَلَّى﴾، ﴿سَمِعَى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش کے لئے فتح و تقلیل ہے۔ (۲۰۴)۔

(۲۰۷) ﴿النَّاسُ﴾: دونوں جگہ: دوری یسری۔ (۲۰۷) ﴿مَرْضَاتٍ﴾: کسائی۔ (۲۰۷) ﴿كَافَّةٌ، الْمَلَكَةُ﴾: کسائی بلا

خلف۔ (۲۰۹) ﴿جَاءَ نَكَمٌ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ (۲۰۴) ﴿الدُّنْيَا﴾: حمزہ، علی، خلف اور ورش کے لئے فتح و تقلیل اور یسری

کے لئے فقط تقلیل ہوگی۔

ادغامات

کبیر: (۲۰۴) ﴿يُعْجِبُكَ قَوْلُهُ﴾، (۲۰۶) ﴿قِيلَ لَهُ﴾ [ش: ۱۲۰، ۱۱۸] سوی کے لئے ادغام تام کریں گے۔

فوائد

(۲۱۰) ﴿الْأُمُور﴾: وقفا: یہاں اور اس کی شل کلمات میں وصلاً خلا اور یس کے لئے سکتہ وعدم سکتہ اور خلف کے لئے فظ سکتہ ہے۔ خلا کے لئے سکتہ اور اور یس کے لئے عدم سکتہ مقدم ہے۔ وقفا پورے حمزہ کے لئے نقل اور پھر سکتہ ہوگا۔ [ش: ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹] (۲۰۷) ﴿مَرْضَاتُ﴾: ہر وہ جگہ جہاں حمزہ، کسائی، خلف یا صرف کسائی امالہ کریں وہاں ورش کے لئے لازماً (ذات الیاء کے باب میں) فتح و قبیل ہوتی ہے۔ [ش: ۳۱۳] لیکن چار (۴) کلمات ایسے ہیں جہاں ورش صرف فتح کرتے ہیں: مَرْضَاتُ، كَمْشُكُوَّةُ، كَلَاهِمَا، الرِّبَا۔

قال العلامة الخلیجی:

وما أميل من ذوات الیاء لحمزة ومع الكسائي
أو الكسائي وحده فالأزرق للفتح والتقليل فيه مطلق
إلا الریاء مَرْضَاتُ مشكوة كلا فما بغير الفتح فيها قد تلا

[البدور الزاهرة: ۱۱۳/۱]

تطبیق قراءات

(۲۰۳) ﴿مَعْدُودَاتُ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. ﴿اتَّقَى﴾: قالون، المکی، قالون (بالممد)، علی، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزة. ﴿تَحْشُرُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المکی، قالون (بعدم الصلة والصلة مع المد)، العاشر، ورش، حمزة، خلف (بالسكت). (۲۰۴) ﴿الْخِصَامُ﴾: قالون، ورش (بالفتح والتقلیل)، خلا، علی، السوسی، خلف، الدوري. (۲۰۵) ﴿وَالْفُسَادُ﴾: قالون، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزة، خلا (بعدم السكت). (۲۰۶) ﴿جَهَنَّمَ﴾: قالون، ورش، حمزة، السوسی، هشام. ﴿الْمَهَادُ﴾: قالون، ورش. (۲۰۷) ﴿اللَّهُ﴾: قالون، علی، ورش، خلف، الدوري. ﴿بِالْعِبَادِ﴾: قالون، ورش (بوجهی البدل)، البصری. (۲۰۸) ﴿الشَّيْطَانُ﴾: قالون، قبیل، البصری، یعقوب، قالون (بالممد)، علی، الدوري، الشامی، ورش، خلف، خلا، ورش (بوجهی

البذل). ﴿مبین﴾: قالون (بعد الصلة والصلوة). (٢٠٩) ﴿حکیم﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، ابن ذکوان، حمزة، قالون (بالصلة مع الوجهين). (٢١٠) ﴿الامر﴾: قالون، السوسی، أبو جعفر، قالون (بالمدة)، العاشر، ورش، خلاد (بالنقل والسکت)، خلف (بالنقل والسکت). ﴿الامور﴾: قالون، ورش، الشامی، حمزة (بالنقل والسکت).

اهم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۲۱۱) ﴿اسْرَءِیْل﴾: ابو جعفر وصلا وقتاً [د: ۳۳] اور حمزہ

نقطہ وقتاً تسبیل + مد و قصر کریں گے۔ [ش: ۲۰۸، ۲۳۸، د:

[۳۲، ۳۳]

(۲۱۳) ﴿النَّبِیِّنَ﴾: نافع۔ [ش: ۳۵۸] ورش کے لئے

مد بدل بھی ہے۔ [ش: ۱۴۱، ۱۴۱]

﴿النَّبِیِّنَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۵۸، د: ۳۵]

(۲۱۳) ﴿لِحُجَّتِهِمْ﴾: ابو جعفر۔ [د: ۴۸]

﴿لِحُجَّتِهِمْ﴾: باقی قراء۔

(۲۱۳) ﴿یَسَاءَ اِلٰی﴾: نافع، بکی، ابو عمرو، ابو جعفر، روئیس کے

لئے دوسرے حمزہ کا پہلے واؤ سے ابدال اور تسبیل و وجوہ

ہیں۔ [ش: ۲۱۲، ۲۱۱] دونوں وجوہ خلاف واجب سے تعلق

رکھتی ہیں۔ اور ابدال اداء میں مقدم ہے۔ [ش: ۲۱۲، ۲۱۱، د:

[۳۵، ط: ۲۷]

(۲۱۳) ﴿سِرَاطِ﴾: قبل، روئیس۔

﴿سِرَاطِ﴾: باقی قراء۔ اور خلف عن حمزہ کے لئے اشغام ہو

گا۔ [ش: ۱۰۹، ۱۰۸، د: ۱۰، ۱۱]

(۲۱۴) ﴿حَتّٰی یَقُولَ﴾: نافع۔ [ش: ۵۰۶]

﴿حَتّٰی یَقُولَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۰۶، ۴۸]

(۲۱۴) ﴿اَلْبَاسَ﴾: سوسی، ابو جعفر وصلا وقتاً اور امام حمزہ صرف وقتاً۔

﴿اَلْبَاسَ﴾: دیگر قراء۔ [ش: ۲۱۶، ۲۱۶، ۲۳۶، د: ۲۸]

الاجازات

(۲۱۱) ﴿جَاءَ تِهْ﴾، (۲۱۳) ﴿جَاءَ تِهْ﴾: ابن ذکوان، حمزہ [ش: ۳۱۹]، خلف۔ [د: ۴۳، ۴۳] ﴿الدُّنْيَا﴾:

حمزہ، کسائی، خلف۔ بھری صرف تقلیل، اور ورش فتح و تقلیل، (۲۱۳) ﴿النَّاسِ﴾، دوری بھری، (۲۱۳) ﴿فَهْدٰی﴾، وقفاً،

(۲۱۴) ﴿مَنْیَ﴾، (۲۱۵) ﴿الْبِیْتَامِ﴾: حمزہ، کسائی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل، (۲۱۱) ﴿بِیْنَةِ﴾، ﴿الْقِیَامَةِ﴾، وقفاً، کسائی

بلا خلاف [ش: ۳۳۹، ۳۴۰]۔ (۲۱۴) ﴿حَتّٰی﴾: ابوالرے متنبی کلمات میں ہے [ش: ۲۹۶]۔

ادغامات

کیر: (۲۱۲) ﴿زین للذین﴾ [ش: ۱۵۱]، (۲۱۳) ﴿الكتاب بالحق﴾ [ش: ۱۴۰، ۱۱۸]، (۲۱۳) ﴿لیحکم بینهم﴾ [ش: ۱۵۳]، (۲۱۳) ﴿وما اختلف فیہ﴾ [ش: ۱۴۰، ۱۱۸]

(۲۱۱) ﴿یبدل نعمۃ﴾ میں کسائی کے لئے اور ﴿الكتاب بالحق﴾ میں روئیس کے لئے ادغام جائز نہیں۔ کیونکہ کسائی لام هل و بلی کا نون میں ادغام کرتے ہیں۔ [ش: ۲۷۱] اور روئیس کے لئے مذکورہ لفظ کا اختلاف قرآن میں صرف پہلے موقع پر ہوا ہے، باقی مقامات پر نہیں۔ [۱۵: د]

تنبیہات

﴿کم ءانیناہم ، من ءایۃ﴾ میں ورش کے لئے نقل و مد بدل اور خلف و ادروئیس کے لئے عدم سکتہ اور پھر سکتہ، ﴿بینۃ ومن یدل﴾ میں خلف کے لئے ادغام بلاغزہ، ﴿فیہ ، اوتوہ﴾ میں مکی کے لئے واصلہ، ﴿یاذنہ﴾ میں وقفائزہ کے لئے تسہیل و تحقیق اور ﴿باتکم﴾ میں ورش، سوسی، ابو جعفر اور خزہ کے لئے وقف ابدال جلی ہیں۔

تطبیق قراءات

(۲۱۱) ﴿بینۃ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، أبو جعفر (بالتسهيل مع التوسط و القصير)، قالون (بالمدة)، علی، قالون (بالصلة)، العاشر، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة، خلف (بالسكت).

﴿العقاب﴾: قالون، ورش، المکی، ابن ذکوان، خلاد، خلف. (۲۱۲) ﴿ءامنوا﴾: قالون، ورش (بالطول مع الفتح، وبالتقليل وبالفتح الطول)، الدورى، حمزة، السوسى. ﴿القیامۃ﴾: قالون، علی، قالون (بالصلة). ﴿حساب﴾: قالون، ورش، خلف. (۲۱۳) ﴿فیہ﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، المکی، الدورى، أبو جعفر، السوسى، خلف. ﴿بینهم﴾: قالون، ورش، ابن ذکوان، حمزة، ورش (بوجهی البدل)، المکی، السوسى. ﴿یاذنہ﴾: قالون، حمزة (بالتسهيل)، المکی، ورش (بوجهی البدل). ﴿مستقیم﴾: قالون (بالإبدال)، قبل، قالون (بالتسهيل)، قبل، ورش (بالإبدال والتسهيل)، الشامی، خلاد، خلف. (۲۱۴) ﴿قبلکم﴾: قالون، السوسى، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، قالون

(بالصلة مع المد)، ورش، خلف (بالسكت). ﴿الله﴾: قالون، المكي، على، ورش (بالقصر مع الفتح، وبالتوسط مع التقليل، وبالطول مع الفتح والتقليل)، حمزة، السوسي. ﴿قريب﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (٢١٥) ﴿ينفقون﴾: قالون، خلف العاشر. ﴿السييل﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، أبو جعفر، قالون (بالمد)، الكسائي، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة، خلاد. ﴿عليم﴾: قالون، أبو جعفر.

اهم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۲۱۶) ﴿وَهُوَ﴾: قالون، بصری، علی، ابو جعفر۔

﴿وَهُوَ﴾: باقی قراء۔ یعقوب وقتا ہائے سکتہ سے پڑھیں

گے۔ [ش: ۴۳۹، ۴۴۰، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۴۵، ۶۴۷، ۶۴۸]

(۲۱۶) ﴿ذِيْمًا﴾: یعقوب۔

﴿ذِيْمًا﴾: باقی قراء۔ [د: ۱۲۱]

(۲۱۹) ﴿اِنَّكُمْ كَثِيْرٌ﴾: حمزہ، علی۔

﴿اِنَّكُمْ كَثِيْرٌ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰]

(۲۱۹) ﴿قُلِ الْعَفْوَ﴾: بصری۔

﴿قُلِ الْعَفْوَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱]

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهُ لَكُمْ وَعَسَىٰ أَن تَكْرَهُوا
شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَعَسَىٰ أَن تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ
وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٢١٦﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْفَرَسِ
الْحَرَامِ قُلْ فِيهِ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ وَصَدُّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ
وَكُفْرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدَ الْحَرَامِ وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ مِنْهُ أَكْبَرُ
عِنْدَ اللَّهِ وَالْفَنَاءُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ وَلَا يَرَى الْوَنُ يَغْنَبُ لَكُمْ
حَتَّىٰ تَرُدُّوكُمْ عَنْ دِيَارِكُمْ إِنِ اسْتَظَلُّوْا وَمَن يَرْتَدِدْ
مِنْكُم عَنْ دِيْنِهِ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولَٰئِكَ حَبِطَتْ
أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ
هُم فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢١٧﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ
هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ
اللَّهِ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢١٨﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ
وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنْفَعَةٌ لِلنَّاسِ وَإِنْهُمْ
أَكْثَرُ مِنَ نَّفْعِهِمَا وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ قُلِ الْغَفْوُ
كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿٢١٩﴾

امالجات

(۲۱۶) ﴿عَسَى﴾: حمزہ، کسائی، خلف۔ اور ورش کے لئے فتح و تغلب ہے۔ (۲۱۷) ﴿الَّذِينَ﴾: حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۹۱] بصری کے

لئے صرف تغلب [ش: ۳۱۶] اور ورش کے لئے فتح و تغلب ہوگی۔ [ش: ۳۱۳] (۲۱۷) ﴿النَّارِ﴾: بصری، دوری، علی۔ [ش: ۳۲۱،

۳۲۲] ورش کے لئے فقط تغلب ہے۔ [ش: ۳۲۳] (۲۱۹) ﴿لِلنَّاسِ﴾: دوری بصری۔ [ش: ۳۳۱]

تنبیہات

﴿لَكُمْ﴾ وغیرہ میں صلہ، ﴿شَيْئًا﴾ میں ورش کے لئے مدلیں، اور حمزہ وادریس کے لئے وصلا عدم سکتہ و سکتہ اور وقتا حمزہ کے لئے نقل

وادغام، ﴿خَيْرٌ﴾، کافر، کبیر کے لئے راہی ترقیق، ﴿شَيْئًا وَهُوَ﴾، کثیر و منافع میں خلف کے لئے ادغام

بلاغتہ [ش: ۲۸۷]، ﴿فِيهِ﴾، منہ کی کے لئے صلہ، ﴿دِينَكُمْ﴾ ان میں ورش کے لئے صلہ، طول، قالون کے لئے عدم صلہ و صلہ

مد قصر، مکی و ابو جعفر کے لئے صلہ + قصر، اور یہاں وقفہ وصال نقل جائز نہیں ہے۔ [ش: ۱۱۳، ف: ۶۳]، ﴿حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ﴾ میں ورش کی نقل اور غلف و ادريس کا عدم سکتہ و سکتہ اور ﴿الْآخِرَةُ، الْآيَات﴾ میں ورش کی نقل و بدل اور مرزہ و ادريس کے لئے سکتہ و عدم سکتہ کے اختلافات ملحوظ خاطر ہیں۔ (۲۱۸) ﴿عَفُورٌ رَّحِيمٌ﴾: براہ منون ہونے کی وجہ سے سوئی کیلئے ادعام جائز نہیں ہے۔ [ش: ۱۳۰]

فوائد

(۲۱۶) ﴿عِيسَىٰ شَيْئًا﴾: ورش کے لئے جب کسی جگہ پر ذوات البیاء اور مد لین کا اجتماع ہو جائے تو عقلی چاروں وجوہ جائز ہوتی ہیں [ف: ۸۳، ۸۴، ۸۵]، ﴿يَسْتَلُونَكَ﴾: ساکن تین طرح کے ہوتے ہیں: ساکن المفصول، ساکن الموصول، ساکن لام ال۔ تیسری قسم کا ساکن حقیقت میں ساکن المفصول ہی ہے۔ (اگرچہ موصول ہے)، اور فن قراءات میں اعتبار اصل کا ہوتا ہے، اس لئے ورش لام ال کو علیحدہ اور مابعد آنے والے لکھ کر علیحدہ لفظ شاکر تے ہوئے نقل کرتے ہیں۔ ساکن الموصول اور لام ال میں وقفہ خصوصی اختلاف ہے لیکن ساکن الموصول جیسے ﴿شَيْءٌ﴾، ﴿يَسْتَلُونَكَ﴾ وغیرہ وقفہ اس باب سے تعلق نہیں رکھتے، چنانچہ ان کا اختلاف باب وقف مرزہ و ہشام علی الہمز کے قبیل سے ہوتا ہے۔

تَلَقُّوْا قِرَاءَات

(۲۱۶) ﴿لَكُمْ﴾: قالون، ورش۔ ﴿لَكُمْ﴾: قالون، المکی، قالون (بالمَد)، الشامی، ورش (بافتح مع توسط وطول اللین، وبالتقلیل أیضاً)، خلف، خلاد (بالسکت وعدمہ)، علی، العاشر (بالوجہین)۔ ﴿لَكُمْ﴾: قالون، المکی، قالون (بالمَد)، الشامی، ورش (بأربعة أوجه مذکورہ)، خلف، خلاد (بالسکت وعدمہ)، علی، العاشر، إدريس (بالسکت)۔ ﴿تَعْلَمُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)۔ (۲۱۷) ﴿فِيهِ﴾: قالون، العاشر۔ ﴿أَنَّهُ﴾: قالون، ورش، خلف، المکی۔ ﴿الْقَتْل﴾: قالون۔ ﴿اِسْتَطَاعُوا﴾: قالون، ورش، خلف (بالسکت)، قالون (بالصلة مع القصر والمَد)۔ ﴿الْآخِرَةُ﴾: قالون، البصری، علی، ورش (بافتح مع القصر والطول، وبالتقلیل مع التوسط والطول)، الشامی، العاشر، إدريس (بالسکت)، خلاد (بالنقل والسکت)، قالون (بالصلة)، المکی، خلف (بعدم السکت مع النقل والسکت، وبالسکت أیضاً)۔ ﴿خَالِدُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، البصری، ورش، حمزة۔ (۲۱۸) ﴿رَّحِيمٌ﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)۔ (۲۱۹) ﴿وَالْمِيسِرَ﴾: قالون، العاشر۔ ﴿نَفَعَهُمَا﴾: قالون، الدوری، قالون (بالمَد)، الدوری، علی، ورش، خلف، خلاد، یعقوب۔ ﴿الْعَفْوُ﴾: قالون، البصری (بالروم)، العاشر۔ ﴿تَتَفَكَّرُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة۔

اختلاف قراءات

(۲۲۰) ﴿لَا تُكْسِرُوا﴾: بڑی وصلا وقتاً [ش: ۵۰۹] جب کہ

امام حمزہ صرف وقتاً حمزہ میں تسہیل و تخفیف دو وجہ کرتے ہیں۔ [ش: ۲۳۲، ۲۳۹، ۲۵۰] حمزہ و بڑی کی یہ دونوں وجہ خلاف واجب سے تعلق رکھتی ہیں، اور تسہیل اداء میں مقدم

ہے۔ [ش: ۲۳۱، ۲۳۸، ۲۳۹، ۳۴۲]

(۲۲۲) ﴿يَطْهَرْنَ﴾: شعبہ حمزہ، کسائی، خلف۔

﴿يَطْهَرْنَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۱۰]

(۲۲۱) ﴿مُؤْمِنَةٌ خَيْرٌ، مَوْمِنٌ خَيْرٌ﴾: ابو جعفر اخفاء کے

ساتھ اور درش راہ کی ترقی سے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۳۳۳،

۳۳۴، ۳۴۲]

(۲۲۳) ﴿مُسْتَمْتٌ﴾: سوی، ابو جعفر کے لے وصلا وقتاً اور حمزہ

کے لے صرف وقتاً ابدال ہے۔ [ش: ۲۱۶، ۲۳۶، ۲۸۰]

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَسَعِ قُلْ يَسْعٌ لِّمَنْ يَشَاءُ اللَّهُ خَيْرٌ لِّمَنْ نَحْنُ لَطُوفُهُمْ فَلَا تَحْزَنُوا لَكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَغْنَيْنَاكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٢٠﴾ وَلَا تُكْسِرُوا الْمُشْرِكَةَ حَتَّىٰ تُؤْمِنُوا وَلَا أَمَّةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَلَوْ أَعْبَدْتُمْ لَكُمْ وَلَا تُكْسِرُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ لِّمَنْ مُّشْرِكُوهُ وَلَوْ أَعْبَدْتُمْ أَكْثَرٌ لِّدَعْوَانِي إِلَى النَّارِ وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى الْحَقِّ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ وَيَسْتَبِينَ عَيْنِيهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٢٢١﴾ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحْضِيِّ قُلْ هُوَ أَدْنَىٰ فَأَعَزُّ لِرَأْسِ الْفَسَادِ فِي الْمَحْضِيِّ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهَرْنَ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَّبِينَ وَيُحِبُّ الْمُطَهَّرِينَ ﴿٢٢٢﴾ يَسْأَلُوكُم حَرْثٌ فَأَتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّىٰ شِئْتُمْ وَقَدْ مَوَّأَ الْأَنْفُسُ وَأَتَقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ مُّكْفَرُونَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلَا تَجْعَلُوا اللَّهَ عُرْشَكُمْ لِأَتَمِّنَّكُمْ أَت تَبَرُّوا وَتَسْقُوا وَتَضِلُّوا حَتَّىٰ تَلْتَمِسُوا لِلنَّاسِ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٢٣﴾

امالہ جات

(۲۲۰) ﴿شَاءَ﴾: امین و کوان، حمزہ، خلف۔ (۲۲۰) ﴿الدُّنْيَا﴾: حمزہ، کسائی، خلف۔ ابو عمرو کے لے فقط تقلیل اور درش کے لے

فتح و تقلیل۔ (۲۲۰) ﴿الْيَسَعِ﴾، (۲۲۱) ﴿أَذَى﴾: وقتاً، حمزہ، علی، خلف۔ درش کے لے فتح و تقلیل ہوگی۔ (۲۲۱) ﴿النَّارِ﴾:

ابو عمرو، دوری علی۔ درش کے لے فقط تقلیل کریں گے۔ (۲۲۳) ﴿أَنَّىٰ﴾: حمزہ، علی، خلف۔ دوری بصری فقط تقلیل اور درش فتح و تقلیل

کرتے ہیں۔ (۲۲۱) ﴿لِلنَّاسِ﴾، (۲۲۴) ﴿النَّاسِ﴾: دوری بصری۔ (۲۲۰) ﴿وَالْآخِرَةِ﴾: وقتاً، کسائی، بلا خلاف۔

ادعائات

کبیر: (۲۲۳) ﴿الْمُطَهَّرِينَ نَسَاءً كَمْ﴾

تنبیہات

﴿وَالْآخِرَةِ﴾: میں درش کے لے مد بدل، نقل اور راہ کی ترقی ہے، نیز حمزہ اور خلف کے لے عدم کسائی و کسائی، اور وقتاً حمزہ کے لے نقل

وسکتے، ﴿قل إصلاح﴾ میں ورش کے لئے نقل اور لام کی تھلیل، خلف وادریس کے لئے اس میں اور ﴿ولوا عجبکم، ولو أعجبکم﴾ میں عدم سکتہ اور وقفا خلف وغلاد کے لئے نقل، عدم سکتہ اور خلف کے لئے سکتہ، ﴿خیبر و إن﴾ میں خلف کے لئے ادغام بلا غنہ، ﴿فاخوانکم، یا ذنہ﴾ میں حمزہ کے لئے وقفا تسہیل وحقین، ﴿مؤمن، مؤمنة﴾ وغیرہ میں ابدال، ﴿لأنفسکم﴾ میں وقفا حمزہ کے لئے ابدال وحقین، ﴿فانواھن﴾ میں وقفا یعقوب کے لئے حماء سکتہ، اور ورش، سوی، ابو جعفر و حمزہ کا ابدال معروف ہیں۔ (۲۲۰) ﴿یؤمن﴾: وقفا یہاں یعقوب کے لئے ہائے سکتہ نہیں ہوگی۔

فوائد مبرہ

(۲۲۰) ﴿والأخرة﴾ و یستلونک۔ قل إصلاح۔ لأعتکم﴾: میں لام ال، ساکن الموصول، ساکن المفعول

اور متوسط بزانہ کا اجتماع ہو گیا ہے۔

خلف کے لئے طریقہ دو وجوہ یہ ہیں۔

ابن خلیون۔

ابو الفتح فارس۔

۱۔ سکتہ + عدم سکتہ + عدم سکتہ + تحقیق

۲۔ سکتہ + وعدم سکتہ + سکتہ + تسہیل

غلاد کے لئے بھی دو وجوہ ہوں گی۔

ابن خلیون۔

ابو الفتح فارس۔

ب۔ سکتہ + عدم سکتہ + عدم سکتہ + تحقیق

۲۔ عدم سکتہ + وعدم سکتہ + عدم سکتہ + تسہیل

اور لیس کے لئے بھی دو وجوہ ہیں:

مطوی۔

قطیعی۔

۱۔ سکتہ + سکتہ + سکتہ + تحقیق

۲۔ عدم سکتہ + وعدم سکتہ + عدم سکتہ + تسہیل

تطبیق قراءات

(۲۲۰) ﴿البی﴾: قالون، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالغلیل مع التوسط والطول)، البصری، حمزہ، العاشر، خلاد (بعدم السکت)، ﴿فاخوانکم﴾: قالون، خلاد (بالتسہیل)، خلف (بالتحقیق مع عدم السکت)، قالون (بالصلۃ)، ورش، خلف (بالسکت مع التسہیل)، العاشر۔ المصلح: قالون۔ حکیم: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ مع القصر والمد)، بزی (بالتسہیل)، ورش، ابن ذکوان، العاشر، حمزہ، خلف (بالسکت)، (۲۲۱) ﴿یؤمن﴾: قالون، ورش۔ ﴿أعجبکم﴾: قالون، خلاد (بالنقل)، إدیس (بالسکت)، خلف (بالنقل وعدم السکت والسکت)،

ورش، السوسى، أبو جعفر. ﴿يؤمنوا﴾: قالون، ورش. ﴿أعجبكم﴾: قالون، خلاد (بالنقل)، إدريس (بالسكت)، خلف (بالنقل وعدم السكت والسكت)، ورش، السوسى، أبو جعفر. ﴿النار﴾: قالون، البصرى، ورش، حمزة. ﴿بأذنه﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، حمزة (بالتحقيق والتسهيل). ﴿يتذكرون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، الدورى، ورش، (بوجهى البذل). (٢٢٢) ﴿المحيض﴾: قالون، العاشر. ﴿يطهرون﴾: قالون، شعبه، ورش، حمزة. ﴿الله﴾: قالون، ورش. ﴿المتطهرين﴾: قالون. (٢٢٣) ﴿نتم﴾: قالون، الدورى (بالثقليل)، على، إدريس (بالسكت)، السوسى، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، أبو جعفر، ورش (بالفتح والثقليل)، حمزة، خلف. ﴿ملقوه﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، قالون (بالصلة مع القصر والمد). ﴿المؤمنين﴾: قالون، ورش. (٢٢٤) ﴿عليم﴾: قالون، الدورى، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف.

اهم نوتس:

اختلاف قراءات

(۲۲۵) ﴿لَا يُوَاحِدُكُمْ﴾: ورش [ش: ۲۱۵]، ابو جعفر

[د: ۲۹] وصلا وقتا، اور حمزہ فقط وقتا [ش: ۲۳۱]۔ یہ کلمہ ورش

کیلئے مبدل سے بلا تاق مستثنیٰ ہے۔ [ش: ۲۱۵، ۲۳۱، د:

۲۹] [ابن جریر، النشر: ۳۴۰]

(۲۲۸) ﴿قُرُوء﴾: حمزہ و ہشام کیلئے داؤ زائدہ کی وجہ سے

صرف ادغام + اسکان دروم و دو جوہ جائز ہیں۔ [ش: ۲۳۰]

(۲۲۸) ﴿عَلَيْهِنَّ﴾: یعقوب۔ اور وقتا ہائے سکتہ بھی زیادہ

کریں گے۔

﴿عَلَيْهِنَّ﴾: باقی قراء۔ [د: ۱۲۱، ۱۲۶، ۳۶]

(۲۲۹) ﴿يُخَافَا﴾: حمزہ، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿يُخَافَا﴾: باقی قراء۔

(۲۲۹) ﴿عَلَيْهِمَا﴾: یعقوب فقط حمزہ کا اختلاف نہیں ہے۔

﴿عَلَيْهِمَا﴾: باقی قراء۔ [د: ۱۲۱]

(۲۲۹) ﴿فَإِنْ خِفْتُمْ﴾: (۲۳۰) ﴿زَوْجَا غَيْرِهِ﴾:

ابو جعفر اخفاء سے پڑھتے ہیں۔ [د: ۳۴]

تنبیہات

ورش کے لئے ﴿والمطلقات، وإصلاحاً، ظلم، الطلاق، طلقها، طلقتم﴾ میں لام کی تغلیظ، ﴿بأنفسهن،

لهن، أرحامهن، ويعولنهن، بردهن، ولهن﴾ میں وقتا یعقوب کے لئے ہائے سکتہ [د: ۱۲۶، ۳۶]، ﴿الأخوة،

ياحسان، شيا﴾ میں وقتا حمزہ کا اختلاف، ﴿يُولُونَ، تأخذوا﴾ اور ان کی شل میں ورش، سو، ابو جعفر کا وقتا و صلا اور حمزہ کا صرف

وقتا ابدال، ﴿فأما، الآخر﴾ میں ورش کی مبدل، ﴿شيئا إلا﴾ میں ورش کے لئے مدلل و نقل، خدا و اداریس کے لئے پہلے حمزہ میں

سکتہ و عدم سکتہ اور خلف کے لئے فقط سکتہ، جب کہ دوسرے میں خلف و اداریس کے لئے عدم سکتہ و سکتہ، ﴿لكم إن﴾ میں ورش کے لئے صلہ

+ طول، قاولن کے لئے عدم صلہ و صلہ + قهر و مد، مکی و ابو جعفر کے لئے صلہ + قهر اور ﴿قُرُوء ولا﴾ وغیرہ میں خلف کا ادغام + عدم غنہ ظاہر

اختلافات ہیں۔ (۲۲۶) ﴿غفور رحيم﴾، (۲۲۷) ﴿سميع عليم﴾، (۲۲۸) ﴿يحل لهن﴾، (۲۲۹) ﴿يحل

لكم﴾، (۲۳۰) ﴿فلا تحل له﴾: موانع ادغام کی وجہ سے ادغام نہیں۔ [ش: ۱۲۰] (۲۲۸) ﴿كن، يومن﴾: یعقوب کے لئے

وقتا ہائے سکتہ نہیں، کیونکہ یہ جمع مؤنث غائب کی ضمیر نہیں ہے۔ [د: ۱۲۶، ۳۶]

فوائد

(۲۲۹) ﴿انتموهن شینا﴾: ورش کیلئے کل چار (۴) وجوہ جائز ہیں: قصر و توسط، طول + توسط، طول + طول،
(۲۲۹) ﴿بمعروف اوتسریع یا احسان﴾: وقفا: خلف کے لئے عدم سکتہ کے ساتھ تحقیق اور سکتہ کے ساتھ تسہیل متوسط پر واکم میں
جائز ہے۔

تطبیق قراءات

(۲۲۵) ﴿حکیم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلوة مع القصر، وأیضا بالمد)، خلف، خلاد، ورش،
أبو جعفر. (۲۲۶) ﴿أشهر﴾: قالون (بعدم الصلة والصلوة)، حمزة، ورش، السوسی، أبو جعفر.
﴿رحیم﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل). (۲۲۷) ﴿علیم﴾: قالون، ورش. (۲۲۸) ﴿قروء﴾: قالون،
هشام (بالادغام مع السكون المحض والروم)، ورش. ﴿الآخر﴾: قالون، السوسی، قالون (بالمد)،
العاشر، ورش (بثلاثة البدل)، خلاد (بالنقل والسكت)، خلف (أیضا وجهان). ﴿اصلاح﴾: قالون
(بالقصر والمد)، حمزة، ورش، خلف، العاشر. ﴿بالمعروف﴾: قالون، یعقوب. ﴿حکیم﴾:
قالون، خلف، یعقوب. (۲۲۹) ﴿یا حسن﴾: قالون، خلاد (بالتسهیل)، خلف (بالتسهیل مع
السكت)، العاشر، ورش. ﴿الله﴾: قالون، یعقوب، قالون (بالمد)، خلف (بعدم السكت)، خلاد
(بالسكت وعدمه)، السوسی، قالون (بالصلوة مع القصر)، أبو جعفر، قالون (بالصلوة مع المد)، ورش
(بقصر البدل مع توسط اللین، وبتوسط مع توسط اللین، ويطول البدل مع توسط اللین وطول اللین)،
خلف، العاشر. ﴿به﴾: قالون، یعقوب، قالون (بالصلوة مع القصر و المد)، ورش، خلف،
أبو جعفر. ﴿الظالمون﴾: قالون، ورش، خلف. (۲۳۰) ﴿غیرہ﴾: قالون، أبو جعفر، ورش. ﴿الله﴾:
قالون (بالقصر والمد)، خلف، خلاد، یعقوب، ورش. ﴿یعلمون﴾: قالون، خلف.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۲۳۱) ﴿هَزُوًا﴾: خفض وصلادوقفا۔ [ش: ۲۶۱]

﴿هَزُوًا﴾: خلف وصلادوقفا، اور حزہ وصلادوقفا امام حزہ کے لئے پہلے قتل، پھر ہزہ کا واؤ تحرک سے ابدال۔ یہاں اور پس کے لئے عدم سکتہ و سکتہ بھی ہے۔

﴿هَزُوًا﴾: باقی قراء وصلادوقفا۔ [ش: ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۳۳، ۳۳۵]

﴿هَزُوًا﴾: الدخول إلى علم التخريرات [۳۲: ۳۲۱]

(۲۳۳) ﴿لَا تَضَارُّ﴾: ابو جعفر۔ ملازم کے ساتھ۔

﴿لَا تَضَارُّ﴾: کئی، ابو عمرو، یعقوب۔

﴿لَا تَضَارُّ﴾: باقی قراء۔ [د: ۸۰]

(۲۳۳) ﴿عَلَيْهِمَا﴾: یعقوب فقط۔

﴿عَلَيْهِمَا﴾: باقی قراء۔ [د: ۱۲۱]

(۲۳۳) ﴿أَتَيْنَهُمْ﴾: کئی۔

﴿أَتَيْنَهُمْ﴾: باقی قراء۔ ورش کے لئے مد بدل بھی ہو

گی۔ [ش: ۱۲۱، ۱۵۱، ۱۷۱]

(۲۳۳) ﴿فَصَالَا﴾: ورش کے لئے لام میں تغلیظ و ترقیق دو وجوہ ہیں۔ دونوں وجوہ خلاف واجب میں سے ہیں، اور تغلیظ اداء میں مقدم

ہے۔ [ش: ۳۶۱، ط: ۶۰]

(۲۳۱) ﴿نَعِمْتُ﴾: اس کا اختلاف پہلے گزر چکا ہے۔

الامانات

(۲۳۲) ﴿أَزَى﴾: حزہ علی، خلف۔ [ش: ۲۹۱] ورش کے لئے فتح و تقلیل۔ [ش: ۲۹۱، ۳۱۲، ۳۳۳، ۳۵۰، ط: ۵۷] (۲۳۳)

﴿الرَّضَاعَةُ﴾: وقفا: کسائی خلف کے ساتھ۔ [ش: ۳۳۹، ۳۳۰]

ادعائات

صغیر: (۲۳۱) ﴿يَفْعَلُ ذَلِكَ﴾: ابو الحارث۔ [ش: ۳۷۸] (۲۳۱) ﴿فَقَدْ خَلِمَ﴾: ابو عمرو، ابن عاصم، حزہ، علی، خلف اور

ورش [ش: ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۸]

کیر: (۲۳۱) ﴿آیات اللہ عزہ﴾

(۲۳۳) ﴿فلا جناح علیکم ، فلا جناح علیہما﴾: سوئی کے لئے ادعام نہیں، کیونکہ ہاء عین میں ادعام مطلقاً نہیں، بلکہ

چند مخصوص کلمات میں ہے۔ [ش: ۱۳۹]

تہذیبات

(۲۳۱) ﴿ضرار﴾: راء کے تکرار کی وجہ سے تمام قراء راء کو موٹا پڑھتے ہیں۔ [ش: ۳۳۵] ﴿ازواجہن ، تعضلوہن ،

نمسکوہن ، أجلہن ، سرحوہن ، رزقہن ، وکسوئہن ، أولادہن﴾ میں یعقوب کے لئے وقفائے سکتہ [و: ۳۶، ۳۷، ۳۸،

﴿بمعروف ولا ، من بفعل﴾ میں خلف کے لئے ادعام بلاغۃ [ش: ۲۸۷]، ﴿شیء﴾ میں ویش کے لئے مدلیں [ش: ۱۸۰، ۱۷۹]

اور حمزہ [ش: ۲۲۸، ۲۲۹] وادریس کے لئے سکتہ وعدم سکتہ، ﴿یؤمن﴾ میں ویش وغیرہ کے لئے ابدال، ﴿الآخرۃ﴾ میں ویش کے لئے

مد بدل، راء کی ترقی اور نقل، خلاد وادریس کے لئے سکتہ وعدم سکتہ اور خلف کے لئے فقط سکتہ کا اختلاف مشہور ہے۔ [ش: ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۳۳۳،

[۲۲۸، ۲۲۷، ۲۲۶، ۲۲۵]

نوائد مہمہ

﴿فصلاً انیتہ﴾: ویش کے لئے عقلی چھ (۶) وجوہ میں سے ایک وجہ ناجائز ہے: تغلیظ + قصر۔ یہ طریق کے اعتبار سے جائز

نہیں ہے [ک: ۹۷]۔ یہاں یہ بھی یاد رہے کہ لام میں جب بھی تغلیظ و ترقی دونوں وجوہ ہوں تو تغلیظ کو ہمیشہ تقدم حاصل ہوتا ہے۔ یہ قاعدہ تمام

قراء کرام کے لئے عام ہے۔ [ط: ۶۰]

تعلیق قراءات

(۲۳۱) ﴿بمعروف﴾: قالون، العاشر، حمزہ، خلف (بالسکت)، ویش۔ ﴿نفسہ﴾: قالون، ویش،

البصری، أبو الحارث، خلف۔ ﴿ہزوا﴾: قالون، السوسی، قالون (بالمَد)، حفص، العاشر، إدريس

(بالسکت)، ویش، حمزہ (بالنقل و بالواو)، ویش (بوجہی البدل)، ﴿بہ﴾: قالون (بالقصر والمد)،

وریش، قالون (بالصلۃ مع القصر والمد)، ﴿علیم﴾: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ویش (بوجہی

اللين)، حمزہ، خلاد۔ (۲۳۲) ﴿بالمعروف﴾: قالون (بعدم الصلة والصلۃ)، خلف، خلاد، ویش۔

﴿الآخر﴾: قالون، حمزہ (بالنقل والسکت)، ویش (بثلاثۃ البدل)، السوسی، قالون (بالصلۃ)،

أبو جعفر۔ ﴿تعلمون﴾: قالون، حمزہ، قالون (بالصلۃ مع القصر والمد)، ویش (بالفتح والتقلیل)،

خلف. (۲۳۳) **﴿الرضاعة﴾**: قالون، علی، خلف (بعدم السکت)، ورش، خلف، العاشر.
﴿بالمعروف﴾: قالون. **﴿وسعها﴾**: قالون، ورش، خلف. **﴿ذالك﴾**: قالون، المکی، أبو جعفر.
﴿عليهما﴾: قالون، یعقوب، ورش (بالتغلیظ والترقیق فی اللام)، خلف. **﴿بالمعروف﴾**: قالون
(بالقصر والمد)، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر)، المکی، قالون (بالصلة مع المد)، ورش (بثلاثة
البدل)، خلف، العاشر. **﴿بصير﴾**: قالون (بالقصر والمد)، ورش.

اهم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۲۳۵) (النساء: ۱۰): نافع، مکی، بصری، ابو جعفر، رولیس وصلا

دوسرے ہمزہ کو یاء خالصہ سے بدل کر پڑھیں گے۔ [ش:

〔附註：〕

(۲۳۶) ﴿تَمَاسُوهِنَّ﴾ دو جگہ: حمزہ، علی، خلف۔ مد لازم کے

ساتھ۔

﴿نَمْسُوهُمْ﴾: باقی قراء۔ یعقوب کے لئے وقفہ ہائے

سکتے بھی ہے۔ [ش: ۵۱۳، د: ۴۶، ۴۷]

(۲۳۶) (قَدْرُهُ) دونوں جگہ: نافع، مکی، ابو عمرو، ہشام، شعبہ،

یعقوب۔ دال کے سکون اور قلقلہ کے ساتھ۔

﴿قَدْ رُءِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۱۵، د: ۸۰]

(۲۳۷) (بیدہ): روایں وصلہ ہاء کے اختلاس (قصر) سے

پڑھتے ہیں (د: ۲۱)۔

امالہ جات

(۲۳۷) ﴿للتقوى﴾: حزمہ علی، خلف۔ بصری کے لئے تقلیل اور ورش کے لئے فتح و تقلیل ہے۔ (۲۳۷) ﴿فریضۃ﴾: وقفاً:

کسائی خلف کے ساتھ۔ [ش: ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱] فتح اداء میں مقدم ہے۔ [b: ۵۷، البدور الزاہرة: ۱۲۱۱]

ادغامات

كبیر: (۲۳۵) ﴿النكاح حتى﴾ ، (۲۳۵) ﴿يعلم ما﴾ [ش: ۱۸، ۱۴۰]

(۲۳۵) ﴿وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ﴾: میں سوسے کے لئے ادغام نہیں ہے۔ [ش: ۱۳۹]

تنبیهات

﴿منکم﴾ وغیرہ بقالون (بالخلف)، مکی، ابو جعفر کے لئے صلہ، ﴿ازواجاً یترصن، أشهر وعشراً﴾ میں خلف کے لئے

ادغام بلاغیہ، ﴿اَوَاكْتُم﴾ میں ورش کے لئے نفل اور خلف واوریس کے لئے عدم سکتہ و سکتہ، ﴿عَلَيْكُمْ اِنْ﴾ میں ورش وغیرہ کے لئے صلہ + مد منفصل، خلف واوریس کے لئے عدم سکتہ و سکتہ، ﴿طَلَقْتُمْ . طَلَقْتُمُوهُمْ﴾ میں ورش کے لئے لام کی تخلیظ اور ﴿لَهُنَّ﴾ وغیرہ میں یعقوب کا وقفہ ہائے سکتہ سے پڑھنا مشہور و معروف ہے۔ (۲۳۵) ﴿سَرَّاءِ﴾ ورش کے لئے راء کی فقط ترقی ہے۔ کیونکہ یہ فعلا کی طرح نہیں ہے۔ راء مشدود کو دفعہ پڑھتے ہیں، اور دونوں مرتبہ ہی باریک پڑھیں گے۔

تلیق قراءات

(۲۳۴) ﴿عَشْرًا﴾: قالون، خلف، قالون (بالصلة). ﴿بِالْمَعْرُوفِ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، قالون (بالصلة مع القصر والمد). ﴿خَيْرٍ﴾: قالون. (۲۳۵) ﴿اَنْفُسَكُمْ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، الشامی، روح، العاشر، خلف (بعدم السکت والسکت)، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، أبو جعفر. ﴿مَعْرُوفًا﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، ورش، خلف، العاشر، قالون (بالصلة مع الوجهین). ﴿اَجَلَهُ﴾: قالون، السوسی. ﴿فَاَحْذَرُوهُ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسی، قالون (بعدم الصلة والصلة مع المد)، ورش. ﴿حَلِيمٍ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (۲۳۶) ﴿فَرِيضَةً﴾: قالون، علی، العاشر (بعدم السکت)، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف، العاشر. ﴿الْمَحْسِنِينَ﴾: قالون، ابن ذکوان. (۲۳۷) ﴿النِّكَاحِ﴾: قالون، رويس، قالون (بالمد مع عدم الصلة، وبالصلة مع القصر والمد)، خلف (بعدم السکت)، خلاد، علی، خلف، العاشر، ورش. ﴿لِلنِّقَرِ﴾: قالون، البصری، قالون (بالمد)، الدوری، علی، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزة. ﴿بَصِيرٍ﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۲۳۹) ﴿فَإِنْ خِفْتُمْ﴾، (۲۴۰) ﴿فَإِنْ خَرَجْتُمْ﴾

: ابو جعفر کے لئے اخفاء ہوگا۔ [۳۲: د]

(۲۴۰) ﴿وَصِيئَةً﴾: ابو عمرو، ابن عامر، حفص، جزہ۔

﴿وَصِيئَةً﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۱۳، د: ۸۰]

(۲۴۵) ﴿فِيضًا عِنْدَهُ﴾: عام۔

﴿فِيضَةً﴾: کئی، ابو جعفر۔

﴿فِيضَةً﴾: شامی، یعقوب۔

﴿فِيضًا عِنْدَهُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۱۲، ۵۱۷، د: ۸۱]

(۲۴۵) ﴿وَبِيسْطٍ﴾: ثانی، بزی، شعبہ، علی، روح۔ [د: ۸۱]،

ابو جعفر [ش: ۵۱۳]۔

﴿وَبِيسْطٍ﴾: باقی قراء۔ جبکہ ابن ذکوان و خلاد کے لئے

دونوں وجوہ ہیں، دونوں وجوہ خلاف واجب میں سے ہیں۔

ابن ذکوان کے لئے سین اور خلاد کیلئے صاد اداء میں مقدم

ہے۔ [ش: ۵۱۳، ۵۱۵، د: ۸۱، ط: ۶۹، ۷۰]

(۲۴۵) ﴿تَرْجِعُونَ﴾: یعقوب۔

﴿تَرْجِعُونَ﴾: باقی قراء۔ [د: ۲۳]

(۲۴۰) ﴿غَيْرِ اخْرَاجٍ﴾: دونوں میں ورش کے لئے راء کی ترقی ہے۔

امالہ جات

(۲۳۸) ﴿الْوَسْطَى﴾: حمزہ، علی، خلف، ابو عمرو فقط تغلیل اور ورش و فتغلیل کریں گے۔ (۲۴۳) ﴿دِيَارِهِمْ﴾: بھری، دوری

علی۔ ورش فقط تغلیل کرتے ہیں۔ (۲۴۳) ﴿اِحْيَاهُمْ﴾: کسائی۔ اور ورش کے لئے فتح و تغلیل۔ (۲۴۳) ﴿النَّاسِ﴾: دونوں جگہ:

دوری بھری۔ (۲۴۵) ﴿كَثِيرَةً﴾: وقفا: کسائی بلا خلف۔

ادغامات

کبیر: (۲۴۳) ﴿فَنَقَالَ لَهُمْ﴾

(۲۴۴) ﴿سَمِعَ عَلِيمٌ﴾: بیچہ توین سوی کے لئے ادا نام نہیں ہوگا۔ [ش: ۱۲۰]

تنبیہات

﴿الصلوات، الصلوة، للمطلقات﴾ وغیرہ میں ورش کے لئے لام کی تخطیص، ﴿فرجالا او، متاعا الی﴾ میں ورش کے لئے نقل، اور خلف وادریس کے لئے عدم سکت و سکت، ﴿لکم آیاتہ، وہم الوف، احیاءہم ان﴾ وغیرہ میں ورش کے لئے صلا + طول، قالون کے لئے عدم صلا + صلا + قعر و مد، مکی و ابو جعفر کے لئے صلا + قعر، خلف وادریس کے لئے عدم سکت و سکت اور حمزہ کے لئے قفا عدم نقل، ﴿الہ﴾ میں مکی کیلئے و صلا + واضح ہے۔

تطبیق قراءات

(۲۳۸) ﴿فانتین﴾: قالون، البصری، حمزہ، ورش (بالفتح والتقلیل). (۲۳۹) ﴿ربانا﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة)، أبو جعفر. ﴿تعلسون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمد)، ورش. (۲۴۰) ﴿اخراج﴾: قالون، ورش، العاشر، البصری، خلف (بعدم السکت والسکت)، قالون (بالصلة). ﴿معروف﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، أبو جعفر. ﴿حکیم﴾: قالون. (۲۴۱) ﴿المتقین﴾: قالون، ورش. (۲۴۲) ﴿تعلون﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف. (۲۴۳) ﴿احیاءہم﴾: قالون، أبو الحارث، خلف (بالسکت)، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بالفتح والتقلیل)، الدوری، الدوری علی، السوسی. ﴿یشکرون﴾: قالون، الدوری البصری. (۲۴۴) ﴿علیم﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (۲۴۵) ﴿کثیرہ﴾: قالون (بالقصر والمد)، علی، ورش، حمزہ، المکی، ابن عامر، یعقوب، عاصم. ﴿ترجمون﴾: قالون، بزی، قنبل، البصری، یعقوب.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۲۴۶) ﴿إِسْرَءِیْل﴾: ابو جعفر کے لئے وقفا و وصلا [۳۳: د]، جزوہ

کیلے وقفا تسهیل + مد و قمر ہے۔ [ش: ۲۰۸، ۲۲۸، ۳۳۰، ۳۳۱]

(۲۴۶) ﴿یٰسِیْء﴾: ناخف۔

﴿یٰسِیْء﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۵۸، ۳۵۹]

(۲۴۶) ﴿عِیْسِیْم﴾: ناخف۔

﴿عِیْسِیْم﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۱۷، ۸۲: د]

(۲۴۶) ﴿عَلِیْہِمْ الْقَتَال﴾: ابو عمرو۔

﴿عَلِیْہِمْ الْقَتَال﴾: جزوہ علی، یعقوب، خلف۔

﴿عَلِیْہِمْ الْقَتَال﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۳۲: د]

(۲۴۷-۲۴۸) ﴿نَبِیْہِمْ﴾: ناخف۔

﴿نَبِیْہِمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۵۸، ۳۵۹]

(۲۴۸) ﴿مُؤْمِنِیْنَ﴾: ورش، سوسی، ابو جعفر و وصلا و وقفا، جزوہ

نقطہ وقفا۔

﴿مُؤْمِنِیْنَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۳۶، ۲۳۷: د]

امالجات

(۲۴۶) ﴿مُوسٰی﴾: دونوں جگہ: جزوہ، علی، خلف۔ ابو عمرو کے لئے فقط تقلیل اور ورش کے لئے فتح و تقلیل ہے۔ (۲۴۶)

﴿دِیَارُنَا﴾: بھری، دوری علی۔ اور ورش کے لئے فقط تقلیل۔ (۲۴۷) ﴿اٰنِی﴾: جزوہ، علی، خلف۔ ورش کے لئے فتح و تقلیل ہے۔

(۲۴۷) ﴿اصطفاہ﴾: جزوہ، علی، خلف۔ ورش کے لئے فتح و تقلیل ہے۔ (۲۴۷) ﴿زَادَہ﴾: جزوہ، ابن ذکوان۔ ابن ذکوان کی دوسری

وجہ فتح بھی ہے، اور یہی اداء میں مقدم ہے۔ [ط: ۵۷] دونوں وجوہ خلاف واجب سے ہیں۔ (۲۴۷) ﴿بَسْطَہ﴾: وقفا، علی کسائی بخلف۔

[ش: ۳۳۰، ۳۳۹] فتح اداء میں مقدم ہے۔ [ی: ۵۷]

ادغامات

(۲۴۷-۲۴۸) ﴿قَالَ لَہِمْ﴾: دو جگہ۔ [ش: ۱۱۸، ۱۲۰]

(۲۴۷) ﴿وَلَمْ يَوْتِ سَعَةَ﴾: سوسی کے لئے ادعام نہیں، کیونکہ ادعام کبیر متقاربین میں اگر پہلا حرف مجزوم ہو تو ادعام جائز نہیں ہے۔ [ش: ۱۳۸] قرآن مجید میں اس کی یہی ایک مثال آئی ہے۔ البتہ کبیر مثلیں میں مدغم مجزوم ہو تو ادعام داخل ہارود وجوہ جائز ہوا کرتی ہیں جیسے یغل لکم۔ [ش: ۱۲۳، ۱۲۴]

تیسریا ت

(۲۴۷) ﴿بَسَطَ﴾: بیان بطریق تیسیر و تخیر سین ہی منقول ہے۔ [التیسیر: ۲۳۰، البدور الزاہرة: ۱۲۳۱] ﴿عَسَيْتُمْ اِنْ﴾: دور اس کی مثل میں ورش وغیرہ کے لئے صلا، خلف وادریس کے لئے عدم سکتہ دکتہ، ﴿وَقَدْ اَخْرَجْنَا، تَوَلَّوْا اِلَّا﴾: میں ورش کے لئے نقل اور خلف وادریس کے لئے عدم سکتہ دکتہ، اور وقفا حمزہ کے لئے نقل و عدم سکتہ اور خلف کے لئے سکتہ، ﴿مَنْ﴾ میں کی کے لئے وصال، ﴿يَوْتِ﴾، یوئی، یاتیکم، میں ورش، سوسی، ابو جعفر اور حمزہ کے لئے ابدال، ﴿اِنْ يَاتِيَكُمْ﴾: میں خلف کا ادعام بلا غنہ [ش: ۲۸۷، ۲۸۸]، ﴿وَاِيَةَ﴾ اور اس کی جیسے کلمات میں ورش کے لئے مد بدل [ش: ۱۷۱، ۱۷۲] اور ﴿يَشَاءُ﴾ پر وقفا حمزہ و ہشام کے لئے پانچ (۵) وجوہ معروف ہیں۔

فوائد مہمہ

(۲۴۶) ﴿اَلَمَلَّ﴾: حمزہ و ہشام کے لئے وقفا ابدال جائز ہے [ش: ۲۳۶] اور بعض ناقلین کے مذہب کے مطابق تسہیل بار مد [ش: ۲۵۲] بھی، پہلی وجہ اداء میں مقدم ہے، اور دونوں وجوہ اختلاف واجب کے قبیل سے ہیں۔

تطبیق قراءات

(۲۴۶) ﴿مُوسَى﴾: قالون، البصری، أبو جعفر (بالتسہیل مع التوسط والقصر)، قالون (بالمد)، الدوری، علی، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزة۔ ﴿اَللَّهِ﴾: قالون، ورش، المکی۔ ﴿تَقَاتَلُوا﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، المکی، البصری، خلف۔ ﴿وَأَبْنَا نَا﴾: قالون، البصری، قالون (بالمد)، الدوری، العاشر، ورش، حمزة (بتحقیق حمزة الاولى مع تسہیل الثانی مع الطول والقصر)، خلاد (بالتسہیل حمزة الاولى مع تسہیل الثانی مع الطول والقصر)، خلف (بالسکت مع تسہیل الاولى مع تسہیل الثانی مع الوجهین)۔ ﴿مِنْهُمْ﴾: قالون، ورش، البصری، حمزة، خلف۔ ﴿بِالظَّالِمِينَ﴾: قالون۔ (۲۴۷) ﴿مَلَكًا﴾: قالون، ورش، الدوری، خلف، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، المکی، السوسی۔ ﴿اَلَمَالِ﴾: قالون، السوسی، المکی، الدوری (بالتقلیل)، قالون (بالمد)، الدوری، علی، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزة۔ ﴿وَالْجَسْمِ﴾: قالون، ابن ذکوان (بالامالة)، قالون (بالصلة)، ورش، المکی، حمزة، علی۔ ﴿عَلِيمٌ﴾: قالون، خلاد، خلف، ورش، السوسی۔ (۲۴۸) ﴿اَلْمَلَكَةِ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالقصر مع الفتح

وبالتوسط مع التقليل، وبالطول مع الفتح والتقليل)، الدورى (بالقصر)، يعقوب، الدورى (بالمدة)،
 الشامى، على، العاشر (بعدم السكت)، خلف (بعدم السكت مع التسهيل مع الطول والقصر)، خلاد
 (أيضا بالوجهين)، خلف (بالسكت مع الوجهين بالتسهيل)، العاشر، قالون (بالصلة مع القصر
 والتوسط)، المكى، أبو جعفر، السوسى. ﴿مؤمنين﴾: قالون، السوسى، قالون (بالصلة مع
 القصر)، أبو جعفر، قالون (بالصلة مع التوسط)، ورش، خلف، العاشر، ورش (بوجهى البذل).

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۲۴۹) فصل: وصلا ورش کے لئے صرف تغلیط [ش: ۳۶۰، ۳۵۹]

جبکہ وقفاً ترقیق بھی جائز ہے۔ [ش: ۳۶۱]
اور تغلیط اداء میں مقدم ہے۔

[ش: ۳۵۹، ۳۶۱، ط: ۶۰]

(۲۴۹) منیٰ: نافع، بھری، ابو جعفر۔ [ش: ۳۰۰]

منیٰ آلا: باقی قراء۔ [ش: ۳۰۰، ۵۲: د منفصل بھی]

طوطو خاطر ہے۔ [ش: ۱۶۹، ۳۰۰، د: ۲۲، ۵۲]

(۲۴۹) غرقہ: نافع، بھری، ابو جعفر۔

غرقہ: باقی قراء۔ [ش: ۵۱۸، ۸۲: د]

(۲۴۹) بیدہ: رویس وصلا ہاء کے قصر (یعنی اختلاف) سے پڑھیں گے۔ [د: ۳۱]

(۲۴۹) فیه: دونوں جگہ: ابو جعفر وصلا وقفاً، اور حمزہ صرف وقفاً۔

فیه: باقی قراء۔ [ش: ۲۳۱، ۳۰، د: ۳۱، ۳۰]

(۲۴۹) دفع: نافع، ابو جعفر، یعقوب۔

دفع: باقی قراء۔ [ش: ۵۱۸، ۸۲: د]

(۲۴۹) فلیلة غلبت: ابو جعفر افتاء کریں گے۔ [د: ۳۲]

الاجات

(۲۵۰) الکافرین: ابو عمرو، دوری علی، رویس۔ ورش کے لئے فقط تقلیل [ش: ۳۲۳، ۳۲۳، د: ۳۳، ۳۳، ۳۵، ۳۵] ہوگی۔ (۲۵۱)

انادہ: حمزہ، علی، خلف۔ ورش کے لئے فتح تقلیل [ش: ۳۱۳، ۳۳، د: ۳۳، ۳۵، ۳۵، ۳۵] ہوگی۔

ادعائات

کبیر: (۲۴۹) جاوزہ هو والذین: [ش: ۱۱۸، ۱۲۰]، (۲۵۱) داود جالوت: [ش: ۱۳۳، ۱۳۵] (۲۴۹)

الیوم بجالوت: یم سے قل ساکن کی وجہ سے ادغام نہیں ہوگا۔ [۱۵۲]

تنبیہات

(۲۴۹) ﴿فليس مني﴾: میں بالاتفاق یاہ کا سکون ہی ہے۔ ﴿مبتليكم﴾: وغیرہ میں وصلا قالون کے لئے صلہ و عدم صلہ اور کی، ابو جعفر کے لئے صرف صلہ، ﴿منه، يطعمه﴾: میں کی کے لئے وصلا ہائے ضمیر کا صلہ، ﴿كثيرة﴾: میں ورش کے لئے راء کی ترقیق، ﴿صبرا و ثبت﴾: میں خلف کیلئے اوقام بلا غنہ، ﴿وثبت أقدامنا﴾: میں ورش کی نقل، خلف و ادريس کے لئے عدم سکتہ و سکتہ، اور وقفا حمزہ کے لئے نقل و عدم سکتہ اور خلف و ادريس کے لئے سکتہ، ﴿الأرض﴾: میں ورش کے لئے نقل اور خلا و ادريس عدم سکتہ و سکتہ اور خلف کے لئے فقط سکتہ اور وقفا حمزہ کے لئے نقل و سکتہ، ﴿يشاء، فانه، ياذن، و اناہ﴾: میں وقفا حمزہ کے لئے اختلاف، اور ﴿و اناہ، ايات، و امنو﴾: میں ورش کے لئے مد بدل ہے۔ (۲۴۹) ﴿جاء هو والذين﴾: دو جگہ سوئی کے لئے ادغام ہے۔

تطبيق قراءات

(۲۴۹) ﴿ينهر﴾: قالون (بعد الصلة والصلة)، ورش. ﴿بيده﴾: قالون، الشامي، حمزة، يعقوب، المكي. ﴿منهم﴾: قالون، المكي. ﴿وجنود﴾: قالون، ورش (بوجهی البدل)، السوسي. ﴿الضبرين﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، أبو جعفر. (۲۵۰) ﴿الكافرين﴾: قالون، البصري، قالون (بالمدة)، الدوري، العاشر، ورش، خلاد، خلف (بالوجهين). (۲۵۱) ﴿يشاء﴾: قالون، ورش، هشام (بخمسة أوجه كالسفهاء)، ورش (بالتوسط مع التقليل، وبالطول مع الفتح والتقليل)، حمزة (بخمسة أوجه)، الكسائي، السوسي، قالون (بالصلة). ﴿الغلمين﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، المكي، البصري، حمزة. (۲۵۲) ﴿المرسلين﴾: قالون، ورش (بوجهی البدل).

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۲۵۳) «الْقُدُسُ»: بکری۔

«الْقُدُسُ»: باقی قراء۔ [ش: ۳۶۷]

(۲۵۴) «لَا يَبْتَغِي فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ»: بکری،

بصری، یعقوب۔

«لَا يَبْتَغِي فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ»: باقی قراء۔

[ش: ۵۱۹]

(۲۵۵) «وَهُوَ»: قالون، بصری، کسائی، الباقون۔

«وَهُوَ»: باقی قراء۔ [ش: ۳۳۹، ۳۵۰، ۶۳۰، ۶۵۰]

(۲۵۵) «أَيُّدِيهِمْ»: یعقوب۔

«أَيُّدِيهِمْ»: باقی قراء۔ [د: ۱۲، ۱۱]

﴿تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ مِنْهُمْ مَنْ كَلَّمَ اللَّهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْكِتَابَ وَآتَيْنَاهُ رُوحَ الْقُدُسِ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَفْتَنَّا الَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمْ نَبَأُ الْكِتَابِ وَلَكِنْ اخْتَلَفُوا فِيهِمْ مَنْ آمَنَ وَمِنْهُمْ مَنْ كَفَرَ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَفْتَنَّا لَوْ لَكِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ﴾ ﴿يَأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ مَا بَيْنَ يَدَيْكُمْ مِنْ قَبْلِي أَنْ يَأْتِيَكُمْ يَوْمٌ لَا يَفْصِحُ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ﴾ ﴿اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَلِيمُ﴾ ﴿لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ﴾

المالجات

(۲۵۳) «عِيسَى»: وقفا، (۲۵۶) «الْوُثْقَى»: حمزہ، علی، خلف۔ بصری فقط تقلیل اور وُش فو تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۲۹۱،

۳۱۲، ۳۱۶، ۳۳۰، ۳۴۰، ۳۵۰، ۵۷۷] (۲۵۳-۲۵۶) «شَاءَ»: تميم جگہ: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ (۲۵۳) «جَاءَهُمْ»: ابن ذکوان،

حمزہ، خلف۔ [ش: ۳۱۹، ۳۳۰، ۳۴۰]

ادعائات

صغیر: (۲۵۶) «قَدْ تَبَيَّنَ»: تمام قراء۔ [ش: ۲۷۳]

کبیر: (۲۵۴) «يَأْتِي يَوْمٌ»، (۲۵۵) «يَشْفَعُ عِنْدَهُ»، (۲۵۵) «يَعْلَمُ مَا» [ش: ۱۱۸، ۱۲۰، ۱۳۰]

فوائد مہمہ

تطبیق قراءات

124

قالون (بالقصر والمد)، هشام (بثلاثة الإبدال)، ابن ذكوان، خلاد (بعدم السكت مع ثلاثة الإبدال)، ورش (بوجهی اللین)، حمزة (بثلاثة الإبدال)، العاشر. **حفظهما**: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة. **المظیم**: قالون، ورش. (۲۵۶) **الغی**: قالون (بالقصر والمد)، ورش، حمزة. **علیم**: قالون، الدورى، خلاد، ورش (بالفتح والتقليل)، خلف.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۲۵۸) ﴿إِبْرَاهِيمَ﴾ تین جگہ: ہشام۔ اور ابن ذکوان خلف

کے ساتھ۔

﴿إِبْرَاهِيمَ﴾: باقی قراء۔ ابن ذکوان کی دوسری وجہ یہی ہے، اور یہ وجہ اداء میں مقدم ہے۔ [ش: ۴۸۰، ۴۸۳، ط:

۷۲]

(۲۵۸) ﴿رَبِّیَ الَّذِی﴾: حمزہ۔

﴿رَبِّیَ الَّذِی﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۰۷، ۵۴۳، ۵۵۵]

(۲۵۸) ﴿أَنَا أَنحِی﴾: نافع، ابو جعفر و قفا و وصل الف کے اثبات

سے پڑھیں گے، چنانچہ ان کیلئے مد منفصل بھی ہوگی۔ دیگر قراء و صلا حذف اور و قفا اثبات سے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۵۲۱،

۱۶۸، ۲۲۰]

(۲۵۹) ﴿مِیۃ﴾: ابو جعفر و صلا و قفا اور حمزہ فقط و قفا۔

﴿مِیۃ﴾: دیگر قراء۔ [ش: ۲۲۱، ۲۲۲، ۳۱۰]

(۲۵۹) ﴿وَجِی﴾: قالون، بصری، کسائی، ابو جعفر۔

﴿وَجِی﴾: باقی قراء۔ یعقوب کے لئے و قفا ہاء سکتز زیادہ ہوگی۔ [ش: ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸]

(۲۵۹) ﴿یَسِّنَ﴾: حمزہ، کسائی، یعقوب، خلف العاشر و صلا۔

﴿یَسِّنَ﴾: باقی قراء و قفا و صلا، اور اوپر مذکور قراء صرف و قفا۔ [ش: ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴]

(۲۵۹) ﴿نَشْرُهَا﴾: نافع، بکی، بصری، ابو جعفر، یعقوب۔ ورش کیلئے راء باریک ہوگی۔

﴿نَشْرُهَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵]

(۲۵۹) ﴿فَالِ اعْلَمَ﴾: حمزہ علی۔ چنانچہ ابتداء ہمزہ کسورہ پڑھیں گے۔

﴿فَالِ اعْلَمَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵]

امالہ جات

(۲۵۷) ﴿النَّارِ﴾: ابو عمرو، دوری علی۔ ورش فقط تقلیل کریں گے۔ [ش: ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۰، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۵،

علی، خلف۔ ورش کے لئے فتح و تغلب ہے۔ [ش: ۳۱۴، ۲۹۱؛ د: ۳۵، ط: ۵۷؛ (۲۵۹) **﴿اَنی﴾**: جزوہ علی، خلف۔ دوری بصری فقط تغلب اور ورش فتح و تغلب دونوں کریں گے۔ [ش: ۳۱۴، ۲۹۱؛ د: ۳۱۷، ۳۴۳، ۳۵، ۸۲؛ ط: ۵۷؛ (۲۵۹) **﴿حَمَارُک﴾**: ابو عمرو، دوری علی۔ ورش فقط تغلب، اور ابن ذکوان کیلئے فتح و مال و وجوہ ہیں۔ دونوں خلاف واجب میں سے ہیں، اور مال و ارادہ میں مقدم ہوگا۔ [ش: ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۳۳؛ ط: ۵۶، ۵۷؛ (۲۵۹) **﴿لِلنَّاسِ﴾**: دوری بصری۔ [ش: ۳۳۱؛ د: ۳۳۳]

ادعائات

صغیر: (۲۵۹) **﴿لَبِثَ﴾** تینوں جگہ: بصری، شای، جزوہ علی، ابو جعفر۔ [ش: ۲۸۲؛ د: ۳۴۰]
کبیر: (۲۵۹) **﴿قَالَ لَبِثَ﴾** [ش: ۱۱۸، ۱۲۰؛ (۲۵۹) **﴿نَبِیْنِ لَہ﴾**۔ [ش: ۱۵۱]

تنبیہات

﴿اٰمَنُوْا﴾ وغیرہ میں ورش کیلئے بدل، **﴿یَخْرُجُہُمْ﴾** وغیرہ میں صلہ، **﴿فَانْظُرْ اِلٰی اَنْ اٰتٰہَا﴾** میں ورش کیلئے نقل و بدل اور خلف و ادريس کے لئے عدم سکتہ و سکتہ، **﴿یٰۤاٰیُّہَا﴾** اور اس کی مثل میں ورش، سوی، ابو جعفر کا وصلا و دقتا، اور جزوہ کا صرف دقتا ابدال ہوگا، **﴿قَرِیْبَہٗ وَّحَمٰی﴾** میں خلف کے لئے عدم غنہ [ش: ۲۸۷] اور **﴿نَسٰی﴾** میں ورش کے لئے توسط و طول، اور خلف کے لئے فقط سکتہ، خلاد و ادريس کے لئے سکتہ و عدم سکتہ اور دقتا جزوہ کیلئے نقل و اسکان و ردوم، اور ادعائات + اسکان و ردوم چار وجوہ ہوگی۔

تطبیق قراءات

(۲۵۷) **﴿النَّوْرُ﴾**: قالون (بعدم الصلة والصلۃ)، ورش (بوجہی البدل). **﴿الْفَلْسُفُ﴾**: قالون (بعدم الصلة والصلۃ مع القصر، وأیضا بالمد)، ورش. **﴿خَالِدُونَ﴾**: قالون (بعدم الصلة والصلۃ)، البصری، ورش، حمزة. (۲۵۸) **﴿الْمَلِکُ﴾**: قالون (بالقصر والمد)، علی، العاشر، ورش (بالقصر مع الفتح، وبالتوسط مع التقلیل، وبالطول مع الفتح والتقلیل)، خلف (بعدم السکت والسکت)، الشامی. **﴿وَامِیْتُ﴾**: قالون (بالقصر والمد)، ورش المکی، حمزة (بالتحقیق والتسہیل)، الشامی. **﴿کَفَرُ﴾**: قالون، ورش، الشامی. **﴿الظُّلَمِیْنَ﴾**: قالون. (۲۵۹) **﴿مَوْنٰہَا﴾**: قالون، الدوری (بالتقلیل)، علی، ورش (بالتفتح والتقلیل)، خلاد، خلف. **﴿بَعَثَ﴾**: قالون، أبو جعفر. **﴿لَبِثَ﴾**: قالون،

البصری . ﴿یُزِم﴾: قالون، ورش، العاشر، البصری، خلف (بالسکت) . ﴿یَتَسَن﴾: قالون، ورش،
 العاشر، البصری، خلف (أبو جعفر) . ﴿لَحْمًا﴾: قالون، الشامی، الدوری، السوسی، ورش (بثلاثة
 البدل)، ابن ذکوان (بالامالة)، خلف . ﴿قَدِيرٌ﴾: قالون، ورش (بوجهی اللین)، إدريس (بالسکت)،
 حمزة، خلاد (بعدم السکت)، خلف (بالسکت)، السوسی .

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۲۶۰) ﴿اِزِي﴾: کئی ہوں، یعقوب۔

﴿اِزِي﴾: باقی قراء۔ دوری بصری کیلئے راہ کی حرکت میں

اختلاس ہوگا۔ [ش: ۳۸۵، ۳۸۶، د: ۶۹]

(۲۶۰) ﴿اِزِي﴾: اس کا اختلاف ابھی گزرا ہے۔

(۲۶۰) ﴿نَصْرَهُنَّ﴾: حمزہ، ابو جعفر، روئیس، خلف۔ (ان

کے لئے راہ میں ترقیق ہوگی)

﴿نَصْرَهُنَّ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۲۳، د: ۸۴]

(۲۶۰) ﴿جَزَاءُ﴾: شعبہ۔

﴿جَزَاءُ﴾: ابو جعفر۔

﴿جَزَاءُ﴾: باقی قراء۔ اور یس کے لئے سکتہ و عدم سکتہ بھی

ہوگا۔ [ش: ۵۲۳، د: ۳۳، ۳۴]

(۲۶۱) ﴿يَضَعُ﴾: کئی، شامی، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿يَضَعُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۱۶، ۵۱۷، د: ۸۱]

(۲۶۱) ﴿وَبِهِ﴾: ابھی اس کا اختلاف گزرا ہے۔

(۲۶۲) ﴿وَلَا خَوْفٌ﴾: یعقوب۔

﴿وَلَا خَوْفٌ﴾: دیگر قراء۔ [د: ۶۵]

(۲۶۴) ﴿وَيَا﴾: ابو جعفر و صلا و ثقا، اور حمزہ و ثقا و ثقا۔

﴿وَيَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۲۱، د: ۳۰]

(۲۶۳) ﴿وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ﴾: ابو جعفر کیلئے افتخار ہوگا۔ [ش: ۳۲]

الامالجات

(۲۶۰) ﴿الْمَوْتَى﴾: حمزہ، کسائی، خلف۔ ابو عمرو فقط تھقیل اور ورش فح و تھقیل کریں گے۔ [ش: ۲۹۱، ۳۱۴، ۳۱۶] (۲۶۰)

﴿بَلَى﴾، (۲۶۲-۲۶۳) ﴿أَذَى﴾: وثقا و دو جگہ، (۲۶۴) ﴿الْأَذَى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ اور ورش فح و تھقیل کریں گے۔ [ش: ۲۹۱،

۳۱۴، ۳۳۴، ۳۵، ۵۷] (۲۶۱) ﴿حَبَّةٌ﴾: وثقا: کسائی بلا خلف۔ [ش: ۳۳۹، ۳۴۰] (۲۶۴) ﴿الْأَنَاسِ﴾: دوری بصری۔ [ش:

۳۳۱] (۲۶۴) ﴿الْكَافِرِينَ﴾: ابو عمرو، دوری علی، روئیس۔ اور ورش کیلئے فقط تھقیل ہے۔ [ش: ۳۲۳، ۳۲۴، د: ۴۵]

ادعائات

صغیر: (۲۶۱) ﴿اَنْتَ سَبْعٌ﴾: ابو عمر، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۹۵۲۶۷، د: ۳۸]

تنبیہات

﴿یَقْدَرُونَ، وَمَغْفِرَةٌ، خَيْرٌ﴾ میں ورش کیلئے راہ کی ترقی، ﴿نُؤْمِنُ﴾ وغیرہ میں ورش، سوسی، ابو جعفر و صلا و وقفا، اور حمزہ کے لئے وقفا ابدال، ﴿فَخَذَ أَرْبَعَةً﴾ میں ورش کی نقل اور خلف و اداریس کے لئے عدم کتہ و سکتہ، ﴿سَعِيًّا وَاعْلَمَ، لِمَنْ يَشَاءُ﴾ میں خلف کے لئے ادعائے بلا غنہ، ﴿لَهُمْ أَجْرُهُمْ﴾ میں ورش، قالون، (خلف)، مکی، ابو جعفر کے لئے وصلا صلا + مد منفصل، ﴿عَلَيْهِ﴾ میں مکی کے لئے وصلا صلا، ﴿شَىءٌ﴾ میں ورش کی مد لین، اور حمزہ و اداریس کے لئے سکتہ و عدم کتہ ہوگا۔

نوائد ہمہ

(۲۶۰) ﴿جَزَاءٌ﴾: حمزہ کے لئے وقفا صرف نقل حرکت ہے۔ [ش: ۲۳۷، د: ۳۷] (۲۶۰) ﴿لِيَطْمَنُ﴾: حمزہ کے لئے وقفا فقط تسبیل ہوگی۔ [ش: ۲۳۱، ۲۳۲، د: ۳۷] (۲۶۴) ﴿رَنَاءٌ﴾: وقفا دوسرے حمزہ میں حمزہ اور ہشام کے لئے ابدال + قصر و توسط، طول تین وجہ ہوگی۔ [ش: ۲۳۹]

تطبیق قراءات

(۲۶۰) ﴿الْمَوْتَى﴾: قالون، ورش (بالتقلیل)، حمزہ، المکی، السوسی، الدوری، الشامی۔ ﴿قَلْبِي﴾: قالون، حمزہ، ورش (بالتفتح والتقلیل)، ﴿سَعِيًّا﴾: قالون، السوسی، شعبہ، حمزہ، أبو جعفر، ورش، خلف، العاشر، ﴿حَكِيمٌ﴾: قالون، ورش، خلف، (۲۶۱) ﴿حَبَّةٌ﴾: قالون، البصری، علی، ورش، خلف (بالسکت)، قالون، أبو جعفر، ﴿عَلِيمٌ﴾: قالون، ورش، خلف، المکی، (۲۶۲) ﴿رَبِّهِمْ﴾: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش، خلاد، خلف (بعدم السکت والسکت)، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ﴿يَحْزَنُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، حمزہ، یعقوب، (۲۶۳) ﴿حَلِيمٌ﴾: قالون (بالقصر والمد)، خلاد، ورش، أبو جعفر، خلف، (۲۶۴) ﴿الْآخِرُ﴾: قالون، السوسی، الدوری (بالقصر)، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، قالون (بالمد)،

الدوری، علی، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش (بالفتح مع القصر)، حمزة (بالنقل والسكت)،
خلاد (بعدم السكت مع النقل)، ورش (بالتوسط مع التقليل مع التوسط، بالطول مع الفتح والتقليل مع
الطول). **ملندا**: قالون، المکی. **کسوا**: قالون، حمزة، ورش (بوجهی اللین). **الکافرین**:
قالون، ورش، البصری.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۲۶۵) ﴿بِرَبْوَةٍ﴾: شامی، عام۔

﴿بِرَبْوَةٍ﴾: باقی قراء۔ ورش راہ کو موٹا ہی پڑھیں گے۔

[ش: ۳۳۳، ۵۲۵]

(۲۶۶) ﴿أُكْلَهَا﴾: تافع، بکی، بھری۔

﴿أُكْلَهَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۲۳، ۷۴۵]

(۲۶۷) ﴿وَلَا تَيْمَمُوا﴾: بڑی وصلا۔ ساتھ ملازم بھی

ہوں گے۔

﴿وَلَا تَيْمَمُوا﴾: باقی قراء۔ اور اگر تیمم سے ابتداء

کی جائے تو بڑی کے لئے بھی بلا تشدید پڑھیں گے۔

لیکن یہاں سے ابتداء جائز نہیں ہے۔ [ش: ۵۲۲]

(۲۶۸) ﴿وَيَا مُرْكُم﴾: ابو عمرو۔ دوری کے لئے دوسری وجہ

اختلاس بھی ہے، اور یہی اداء میں مقدم ہے۔

﴿وَيَا مُرْكُم﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۵۳، ۳۵۵، ۷۲۱]

(۲۶۹) ﴿وَمِنْ يُوْت﴾: یعقوب و صلا، اور وثقا ﴿يُوْتِي﴾

یاد سے پڑھتے ہیں۔

﴿وَمِنْ يُوْت﴾: باقی قراء۔ [د: ۵۰، ۵۱]

(۲۷۰) ﴿مِرْضَاهُ﴾: وثقا، کسائی۔

﴿مِرْضَاهُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۷۸، ۳۷۹]

(۲۷۱) ﴿الْأَبَابُ﴾: وثقا، حمزہ کے لئے نقل و سکتہ ہو گئے۔ [ش: ۲۲۸، ۲۲۹]

المرجات

(۲۷۲) ﴿مِرْضَاتُ﴾: کسائی۔ ورش کے لئے یہاں فقط فتح ہے۔ [ش: ۲۹۸، ۲۹۹]

ادعائات

کبیر: (۲۷۳) ﴿الْأَنْهَارُ﴾: [ش: ۱۵۱، ۱۵۰]

(۲۶۶) ﴿نَكُونُ لَهُ﴾: میں ماقبل ساکن ہونے کی وجہ سے ادغام نہیں ہوگا۔ [ش: ۱۵۱]

تنبیہات

(۲۶۵) ﴿فَطُلُ﴾: ورش کے لئے لام کی تقلید جائز نہیں ہے۔ (۲۶۶) ﴿الکبر﴾: ورش کے لئے راء کی ترقی نہیں ہے۔ ﴿مِنْ اَنْفُسِهِمْ﴾، ﴿بِرَبْوَةِ اَصَابِعِهَا﴾ میں ورش کے لئے نقل اور خلف وادریس کے لئے عدم سکتہ و سکتہ، ﴿فَنَاتٍ﴾ میں ورش کے لئے مد بدل، ﴿اَحَدُكُمْ اَنْ﴾ میں ورش کے لئے صلہ + طول، قالون کے لئے عدم صلہ و صلہ + قعر و مد کی اور اور جعفر کے لئے صلہ + قعر، ﴿وَنَحِيلِ﴾ و اعناب کے لئے ادغام بلا غنہ، ﴿الْاَنْهَارِ﴾ میں ورش کے لئے نقل، اور حمزہ و خلف کے لئے سکتہ و عدم سکتہ اور وقفا حمزہ کے لئے نقل و سکتہ، ﴿بِاَمْرٍ كَرَمٍ﴾، ﴿بِذَنِي﴾ میں ورش وغیرہ کا ابدال، ﴿مَغْفَرَةٍ﴾، ﴿خَبِيرٍ﴾، ﴿كَثِيرٍ﴾ میں ورش کے لئے راء کی ترقی، ﴿بِنَاخِذِهِ﴾، ﴿فِيهِ﴾ میں کی کے لئے وصالہ، اور ورش کے لئے پہلے میں مد بدل ظاہر ہے۔

نوائذ مجرہ

(۲۶۷) ﴿وَلَا تَيْسَمُوا﴾: بڑی کے لئے اجتماع ساکنین کی وجہ سے پہلا حرف مدہ اس لئے نہیں گرا، کیونکہ دوسرا ساکن عارضی ہے۔ قاعدہ ہے کہ حرف مدہ تب گرتا ہے جب کہ دوسرا ساکن اصلی ہو، جیسے: ﴿وَلَا الذِّينَ﴾ لیکن اگر وہ ساکن اصلی نہ ہو، بلکہ عارضی ہو، اور بعد میں جاری ہوا ہو تو پھر مدہ نہیں گرتا، جیسا کہ مذکورہ کلمہ ہے۔

تطبیق قراءات

(۲۶۵) ﴿فَطُلُ﴾: قالون، یعقوب، الشامی، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، إدریس (بالسکت)، علی، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة، خلف (بالسکت)، ﴿بَصِيرٍ﴾: قالون. (۲۶۶) ﴿فَاخْرَجَتْ﴾: قالون (بالقصر والمد)، خلاد (بعدم السکت)، السوسی، خلاد (بالسکت)، خلف (بعدم السکت)، قالون (بالصلة مع القصر)، المکی، قالون (بالصلة مع المد)، ورش، خلف، العاشر، ﴿يَتَفَكَّرُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة. (۲۶۷) ﴿الْاَرْضِ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وعدم الصلة بالمد)، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة (بالسکت)، ورش (بوجهی البدل). ﴿فِيهِ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، قالون (بالصلة مع القصر والمد)،

قبل، بزی (بمد اللازم). **حمد:** قالون (بالقصر والمد)، ورش. (٢٦٨) **بالمحشاء:** قالون، هشام (بخمسة أوجه كالسفهاء)، حمزة (بالطول مع الروم مع التسهيل)، قالون (بالصلة)، ورش، الدوري (بالاختلاس والاسكان)، السوسي، أبو جعفر. **علم:** قالون، خلف، ورش، قالون (بالصلة)، المكي. (٢٦٩) **كثيرا:** قالون، العاشر، يعقوب، خلاد، خلف (بعدم السكت والسكت)، ورش (ثلاثة البدل)، السوسي. **الالباب:** قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش، حمزة.

اهم نون:

اختلاف قراءات

(۲۷۰) ﴿قَدْ عَلِمَ﴾: شامی، حمزہ، بلی، خلف۔

﴿يَنْعَمًا﴾: ورش، بکی، حفص، یعقوب۔

﴿يَنْعَمًا﴾: قالون، ابو عمرو، شعبہ۔ تینوں کے لئے دوسری

وجہ عین میں اخلاص بھی ہے۔ ابو جعفر بھی عین کے اخلاص سے ہی پڑھتے ہیں۔ [ش: ۵۳۶، ۸۳] قالون وغیرہ کیلئے دونوں وجوہ خلاف واجب کے قبیل سے ہیں، اور سکون اداء میں مقدم ہے۔

چونکہ یہ قراءت تواتر سے ثابت ہے اس لئے اجتماع سائکین کی بنا پر اس قراءت کو غلط قرار دینا حرام اور کفر ہے۔

(۲۷۰) ﴿هٰی﴾: یعقوب و قفابہا سکتے سے پڑھتے ہیں۔

[۴۷، ۴۶: ۴]

(۲۷۱) ﴿فَهْرَ﴾: قالون، ابو عمرو، بلی، ابو جعفر۔

﴿فَهْرَ﴾: باقی قراء۔ یعقوب کے لئے و قفابہا سکتے بھی

ہے۔ [ش: ۴۳۹، ۴۵۰، ۵۶۳، ۴۶، ۴۷: ۴]

(۲۷۱) ﴿وَنُكْفَرُ﴾: نافع، حمزہ، کسائی، ابو جعفر، خلف۔ راء

مرقن ہوگی۔

﴿وَنُكْفَرُ﴾: بکی، بصری، شعبہ، یعقوب۔

﴿وَنُكْفَرُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۳۷، ۴۳۹]

(۲۷۳) ﴿يُحْسِبُهُمْ﴾: شامی، عامر، حمزہ، ابو جعفر۔

﴿يُحْسِبُهُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۳۸، ۸۳]

(۲۷۴) ﴿وَلَا خَوْفٌ﴾: یعقوب۔

﴿وَلَا خَوْفٌ﴾: باقی قراء۔ [د: ۶۵]

(۲۷۰) ﴿مِنْ خَيْرٍ﴾: ابو جعفر کے لئے اخفاء ہے۔ [د: ۴۳]

وَمَا أَنْفَعْتُمْ مِنْ نَفَقَةٍ أَوْ نَذْرٍ لَكُمْ مِنْ كَذِبٍ فَإِنَّ اللَّهَ
يَسْمَعُ، وَمَا يُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ أَنْصَارٍ ﴿٢٧٠﴾ إِنْ تَسُوا
الْصَّدَقَاتِ فَيَسْأَلُكُمْ فِيهَا لُغْتًا عَالِيَةً لِيُتُخَذَ مِنْهَا
فُجُورٌ لَكُمْ وَيُكَفَّرَ عَنْكُمْ مِنْ سَيِّئَاتِكُمْ
وَاللَّهُ يَسْمَعُ تَسْمَعُونَ خَيْرٌ ﴿٢٧١﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ
وَلَعَنَّ اللَّهَ يَهْدِيَ مَنِ يَشَاءُ وَمَا تُفْعَلُونَ مِنْ خَيْرٍ
فَلَا تَنْفُسُكُمْ وَمَا تُفْعَلُونَ إِلَّا أَنْتُمْ وَرَبُّكُمْ
وَمَا تُفْعَلُونَ مِنْ خَيْرٍ يُوَفِّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَنْظُرُونَ
﴿٢٧٢﴾ لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أُحْصُوا مِنْكُمْ سَجَلًا
لَا يَسْتَطِيعُونَ حَرْبًا وَفِ الْأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ
الْعَالَمُ أَغْنِيَاءَ مِنَ الْعَقَبِ تَصَرُّفُهُمْ بِسَبْعِهِمْ
لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ الْمَسَاكِينُ وَمَا تُفْعَلُونَ مِنْ خَيْرٍ
فَأَمَّا اللَّهُ يَهْدِي بِهِ الْعَالَمُ لِنَفْسِهِمْ وَمَا تُفْعَلُونَ
بِأَيْدِيهِمْ وَاللَّهُ يَهْدِي سَبِيلَهُمْ فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ
رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٧٣﴾

الاجات

(۲۷۰) **انصار**: (۲۷۴) **النہار**: بصری، دوری علی۔ ورش کے لئے فقط تھیل ہے۔ [ش: ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۵]
 (۲۷۲) **جدام**: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تھیل کرتے ہیں۔ [ش: ۲۹۱، ۳۱۴، د: ۴۳، ۴۵، ط: ۵۷] (۲۷۳)
سما: حمزہ، علی، خلف۔ بصری کے لئے فقط تھیل، اور ورش کے لئے فتح و تھیل و دو جوہ ہیں۔ [ش: ۲۹۱، ۳۱۶، ۳۱۴، د: ۴۳، ۴۵، ط: ۵۷]

ادعائات

صغیر: (۲۷۰) **من نذر**: سب کے لئے ادعائے ہے۔ [ش: ۲۸۶، ۲۸۷]

تنبیہات

(۲۷۲) **وجہ**: یہ ہائے اصلیہ ہے، ہائے ضمیر نہیں، (۲۷۴) **سرا**: ورش کیلئے فقط ترقیق ہے۔ **نفقہ** اور میں ورش کے لئے نقل، خلف و اداریس کے لئے عدم سکتہ و سکتہ، **تو توھا** میں ورش وغیرہ کے لئے ابدال، **خیرا**، **أحصروا** میں ورش کے لئے رائ کی ترقیق، **من یشاء** میں خلف کے لئے ادعائے بلا غنہ، **سینانکم** میں ورش کی بدل، اور حمزہ کے لئے اس میں اور **فلانفسکم** دونوں میں وقفاً حمزہ کا یا سے ابدال بھی ہے۔ **علیہم** کی ہاء پر یعقوب حمزہ کے لئے ہاء کا ضمہ، **الأرض** میں ورش کے لئے نقل اور خلاد و اداریس کے لئے سکتہ و عدم سکتہ اور خلف کے لئے فقط سکتہ اور **فلانفسکم** میں ورش، مکی، اور ابو جعفر کے لئے صلہ اور قالون کے لئے عدم صلہ و صلہ اور خلف و اداریس کے لئے سکتہ و عدم سکتہ ہوگا، لیکن نقل حرکت مطلقاً جائز نہیں۔

تطبیق قراءات

(۲۷۰) **معلمہ**: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ مع القصر، وعدم الصلۃ بالمد)، العاشر، قالون (بالصلۃ)، ورش، حمزہ، خلف (بالسکتہ)۔ **انصار**: قالون، البصری، ورش، خلف (بالنقل والسکتہ)۔ (۲۷۱) **ہمی**: قالون (بالسکون والاختلاس)، ورش، یعقوب، الشامی۔ **لکم**: قالون، المکی، حمزہ، ورش، السوسی۔ **سینانکم**: قالون، ورش (بوجہی البدل)، حمزہ (بالإبدال)، قالون (بالصلۃ)، المکی، البصری، الشامی۔ **خیرا**: قالون۔ (۲۷۲) **یشاء**: قالون، ورش، هشام (بخمسة أوجه كالسقاء)، قالون (بالصلۃ)، ورش (بالتقلیل)، خلف (بخمسة أوجه)، خلاد (أیضا)، علی الکسائی۔ **فلانفسکم**: قالون، حمزہ أبو جعفر۔ **اللہ**: قالون، ورش۔

﴿تظلمون﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، خلف، أبو جعفر. (۲۷۳) ﴿التعفف﴾: قالون، الشامي، العاشر، ورش، حمزة، خلاد (بعدم السكت). ﴿الحافا﴾: قالون، ورش (بالتقليل)، حمزة، العاشر، قالون (بالصلة). ﴿عليم﴾: قالون، أبو جعفر. (۲۷۴) ﴿ريهم﴾: قالون، العاشر، خلف، ورش، البصري، قالون (بالصلة مع القصر والمد). ﴿يحزنون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، حمزة، يعقوب.

اهم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۲۷۵) ﴿وَلَا خَوْفٌ﴾: یعقوب۔

﴿وَلَا خَوْفٌ﴾: باقی قراء۔ [۶۵: د]

(۲۷۹) ﴿فَنَادُوا﴾: شعبہ، حمزہ۔

﴿فَنَادُوا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۳۹، د: ۸۳]

(۲۸۰) ﴿عُسْرَةً﴾: الیعفر۔

﴿عُسْرَةً﴾: باقی قراء۔ [د: ۴۳، ۴۵]

(۲۸۰) ﴿مِيسْرَةً﴾: ناخ۔

﴿مِيسْرَةً﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۳۹، د: ۸۳]

(۲۸۰) ﴿وَأَن تَصَدَّقُوا﴾: عام۔

﴿وَأَن تَصَدَّقُوا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۴۰]

(۲۸۱) ﴿يَوْمًا تَرْجَعُونَ﴾: ابو عمرو، یعقوب۔

﴿يَوْمًا تَرْجَعُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۴۰]

امالہ جات

(۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۸) ﴿الربا﴾: پانچ جگہ: حمزہ، علی، خلف۔ درش کے لئے تقیل جائز نہیں۔ [ش: ۲۹۱]

قال العلامة الخلیجی:

وما أمیل من ذوات الیاء لحمزه ومعہ الکسائی

أو الکسائی وحده فالأزرق للفتح والتقلیل فیہ مطلق

إلا الربا مرضات مشکوة کلاهما فما بغیر الفتح فیها قد تلا

(۲۷۵) ﴿فَانْتَهَى﴾، (۲۸۱) ﴿نُوفًی﴾: حمزہ، علی، خلف۔ درش کیلئے فتح تقیل ہے۔ [ش: ۲۹۱، ۳۱۲، د: ۴۵، ط: ۵۷]

(۲۷۵) ﴿النار﴾، (۲۷۶) ﴿کُفَّارٌ﴾: بھری، دوری علی۔ درش فقط تقیل کرتے ہیں۔ [ش: ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، د: ۴۴، ۴۵]

(۲۷۵) ﴿جَاءَهُ﴾: ابن زکوان، حمزہ، خلف۔ [ش: ۳۱۹، د: ۴۳، ۴۴] (۲۸۰) ﴿عُسْرَةً، مِيسْرَةً﴾: وفقاً کسائی کے لئے فتح و امالہ

ہے۔ [ش: ۳۳۰، ۳۳۱، ط: ۵۷]

﴿یا کلون، مؤمنین، غافلوا!﴾ میں درش، سوسی، ابو جعفر کے لئے وصلا و دقا اور حمزہ کے لئے صرف دقا ابدال، ما سوائے آخری کے ﴿یا نہم﴾ وغیرہ میں صلا اور حمزہ کے لئے دقا ابدال اور تحقیق، ﴿کفار انیم﴾ میں درش کی نقل اور خلف وادریس کے لئے عدم سکتہ سکتہ، ﴿اہم اجرہم﴾ میں درش، کی، ابو جعفر کے لئے فقط صلا اور قالون کے لئے صلا و عدم صلا، خلف وادریس کے لئے عدم سکتہ سکتہ، ﴿الصلوة، تظلمون﴾ میں درش کے لئے لام تغلیظ، ﴿دوس﴾ میں درش کے لئے مد بدل، ﴿فنفطرۃ الی، خیر﴾ میں درش کے لئے را، کی ترقی و نقل اور ﴿فیہ﴾ میں کی کے لئے وصلا صلا ہوگا۔

(۲۷۹) ﴿فَإِذَا نُوِيَ﴾ : حمزہ کے لئے وقف تسبیل و تحقیق دو جگہ ہیں۔ [ش: ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳] (۲۷۹) ﴿وَمِنْهُمْ﴾ :

وقف حمزہ کے لئے تسبیل مذکور ہے۔ [ش: ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳]

(٢٧٥) **«المسح»**: قالون، حمزة، ورش (بالفتح). **«الربوا»**: قالون (بالقصر والمد)، على، ورش، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد). **«الربوا»**: قالون، حمزة. **«سلف»**: قالون، على، ورش (بالفتح والتقليل)، ابن ذكوان، العاشر، حمزة. **«الله»**: قالون (بالقصر والمد)، ورش. **«خالدون»**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، البصري، ورش، حمزة. (٢٧٦) **«الصدقات»**: قالون، حمزة. **«ايم»**: قالون، ورش، خلف (بالسكت). (٢٧٧) **«ريهم»**: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، خلف، ورش (بثلاثة البدل). **«يعزنون»**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، حمزة، يعقوب. (٢٧٨) **«مؤمنين»**: قالون، السوسي، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، قالون (بعدم الصلة والصلة مع المد)، على، ورش، حمزة، ورش (بوجهي البدل). (٢٧٩) **«ورسوله»**: قالون، شعبة. **«تظلمون»**: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، قالون (بالصلة). (٢٨٠) **«ميسرة»**: قالون، المكي، على، ورش، خلف، أبو جعفر. **«تعملون»**: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، خلف، ورش، عاصم. (٢٨١) **«الله»**: قالون، المكي، أبو عمرو البصري. **«يظلمون»**: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، ورش (بالتقليل)، حمزة.

اختلاف قراءات

(۲۸۲) ﴿أَنْ يُعْلِمَ هُوَ﴾: ابو جعفر و صلا۔

﴿أَنْ يُعْلِمَ هُوَ﴾: باقی قراء۔ ابو جعفر بھی ابتداء کرتے وقت

ہوئی پڑھتے ہیں۔ [دش: ۶۳]

(۲۸۲) ﴿أَنْ تُضِلَّ﴾: حمزہ۔

﴿أَنْ تُضِلَّ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۳۱، د: ۸۳]

(۲۸۲) ﴿تُذَكِّرُ﴾: بکری، بھری، یعقوب۔

﴿تُذَكِّرُ﴾: حمزہ۔

﴿تُذَكِّرُ﴾: دیگر قراء۔ [ش: ۵۳۱، د: ۸۳]

(۲۸۲) ﴿نَجَارَةٌ حَاضِرَةٌ﴾: غام۔

﴿نَجَارَةٌ حَاضِرَةٌ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۳۲]

(۲۸۲) ﴿وَلَا يُضَارُّ﴾: ابو جعفر۔

﴿وَلَا يُضَارُّ﴾: باقی قراء۔ سب ہی مد لازم کریں گے۔

[ش: ۷۷، د: ۸۰]

(۲۸۲) ﴿وَلَا تَسْمَعُوا﴾: ادیس کے لئے عدم سکتہ و سکتہ،

اور حمزہ کے لئے وقف نقل ہوگی۔ [ش: ۲۳۷]

(۲۸۲) ﴿الشَّهَادَةُ أَنْ﴾: نافع، بکری، بھری، ابو جعفر، روایس کے لئے دوسرے حمزہ میں ابدال ہوگا اور ﴿الشَّهَادَةُ إِذَا﴾ کے دوسرے

حمزہ میں انہی قراء کے لئے پہلے ابدال، پھر تسہیل ہوگی۔ دونوں وجوہ خلاف واجب کے قیل سے ہیں۔ [ش: ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ط: ۳۵]

امالہ جات

(۲۸۲) ﴿إِحْدَهُمَا﴾: دو جگہ: حمزہ، علی، خلف۔ بھری فقط تقلیل اور ورش کیلئے فتح و تقلیل ہوگی۔ [ش: ۲۹۱، ۳۱۶] (۲۸۲)

﴿الْآخِرَى﴾: حمزہ، علی، خلف، ابو عمرو۔ ورش فقط تقلیل کریں گے۔ [ش: ۳۱۲، ۳۱۱] (۲۸۲) ﴿مَسْمًى﴾: وقفا، (۲۸۲) ﴿أَدْنَى﴾

: حمزہ، علی، خلف اور ورش کے لئے فتح و تقلیل۔ [ش: ۲۹۱، ۳۱۲، د: ۳۵، ط: ۵۷] (۲۸۲) ﴿الشَّهَادَةُ﴾: وقفا: علی کسائی بلا خلف۔ [ش:

[۳۳۰، ۳۳۹]

تنبیہات

﴿تدائشم﴾ وغیرہ میں صلہ، ﴿بذین ائی، صغیرا او، کبیرا او﴾ میں ورش کے لئے نقل، اور خلف وادریس کے لئے عدم سکتہ و سکتہ، ﴿باب﴾ میں ورش، سوسی، ابوجعفر کے لئے وصلا ووقفا اور حمزہ کے لئے وقفا ابدال، ﴿فاکتبوه، منه﴾ میں مکی کا صلہ، ﴿شیئا، شیء﴾ میں ورش کے لئے مد لکین، اور خلف کے لئے فقط سکتہ اور ضاد وادریس کے لئے سکتہ و عدم سکتہ، ﴿صغیرا، کبیرا، حاضرة﴾ میں ورش کیلئے راء کی ترقی ہے۔

تطبیق قراءات

(۲۸۲) ﴿فاکتبوه﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، خلف (بعدم السکت والسکت)، ورش (بوجہی البدل)، ﴿بالعدل﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ﴿الله﴾: قالون، خلف (بعدم السکت والسکت)، العاشر، ورش، السوسی، ﴿شیئا﴾: قالون، ورش (بوجہی اللین)، حمزة (بالنقل والادغام)، العاشر، المکی، ﴿بالعدل﴾: قالون، ابوجعفر، خلف (بعدم السکت)، ورش، خلف، العاشر، ﴿رجالکم﴾: قالون، ﴿الاخری﴾: قالون، المکی، البصری، ورش (بالفتح والتقلیل)، الشامی، روح، علی، إدريس (بالسکت)، خلاد (بالنقل والسکت)، خلف (ایضا بالوجهین)، ﴿فادعوا﴾: قالون (بالابدال والتسهیل)، الشامی، حمزة، ورش (بالابدال والتسهیل)، السوسی (بالابدال والتسهیل)، ﴿اجله﴾: قالون، المکی، قالون (بالمد)، ورش، خلف (بعدم السکت والسکت)، العاشر، ﴿ترتابوا﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، علی، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بالفتح والتقلیل)، خلف، العاشر، ﴿تکتبوها﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، العاشر، قالون (بالصلة)، عاصم، ورش، حمزة، خلف (بالسکت)، ﴿تبايعتم﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، ﴿شہید﴾: قالون، خلف، ابوجعفر، ﴿الله﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ﴿علیم﴾: قالون، ورش (بوجہی اللین)، حمزة۔

اختلاف قراءات

(۲۸۳) ﴿فَرَحْنُ﴾: مکی، بصری۔

﴿فَرَحْنُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۳۳، د: ۸۳]

(۲۸۴) ﴿فَيَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ﴾: شامی، عاصم، ابو

جعفر، یعقوب۔

﴿فَيَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ﴾: باقی قراء۔ [ش:

۵۳۳، ۵۳۲، د: ۸۵، ۸۴]

(۲۸۵) ﴿وَكُتَابُهُ﴾: حمزہ، علی، خلف۔

﴿وَكُتَابُهُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۳۳]

(۲۸۵) ﴿لَا تُفَرِّقُ﴾: یعقوب۔

﴿لَا تُفَرِّقُ﴾: باقی قراء۔ [د: ۸۵]

(۲۸۶) ﴿لَا تَوَاحِدُنَا﴾: ابو جعفر، ورش، وصلا، وقتا، اور حمزہ

صرف وقتا۔ ورش کیلئے یہاں مد بدل نہیں ہے۔

﴿لَا تَوَاحِدُنَا﴾: باقی قراء۔ (۲۸۳) ﴿فَلْيُؤَدِّ﴾: میں

بھی یہی اختلاف ہے۔ [ش: ۱۷۵، ۲۱۵، ۳۲۱، د: ۲۹، ۳۷]

(۲۸۳) ﴿الَّذِي أَوْثَقَ﴾: ورش، سوسی، ابو جعفر، وصلا

و وقتا، اور حمزہ صرف وقتا حمزہ کا یا سے ابدال کریں گے۔ [ش: ۲۱۳، ۲۱۶، ۲۳۶، د: ۲۸]

امالہ جات

(۲۸۳) ﴿مَقْبُوضَةٌ﴾: وقتا: کسائی فتح و مالہ دو وجہ کریں گے۔ [ش: ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ط: ۵۷] (۲۸۳) ﴿الشَّهَادَةُ﴾:

وقتا: کسائی بلا خلف امالہ کریں گے۔ [ش: ۳۳۹، ۳۴۰] (۲۸۶) ﴿مَوْلَانَا﴾: حمزہ، کسائی، خلف۔ ورش کے لئے فتح و تقلیل ہوگی۔ [ش:

۲۹۱، ۳۱۳، د: ۵، ط: ۵۷] (۲۸۶) ﴿الْكَافِرِينَ﴾: ابو عمرو، دوری، علی، روئیس۔ ورش کے لئے فظ تقلیل ہوگی۔ [ش: ۳۲۳، ۳۲۴، د:

۳۵، ۳۴]

ادعائات

صغیر: (۲۸۴) ﴿فَيَغْفِرُ لِمَن﴾، (۲۸۶) ﴿وَاعْفُ رُتْنَا﴾: ابو عمرو، بصری۔ دوری کیلئے دوسری وجہ اظہار بھی ہے اور یہی اداء

میں مقدم ہوگا۔ [ش: ۲۸۰، د: ۳۹، ط: ۵۳] (۲۸۴) ﴿وَيُعَذِّبُ مَن﴾: قاتلون، بصری، حمزہ، کسائی، خلف ادعائے، باقی اظہار کریں

[ش: ۲۸۵]

کیر: (۲۸۵) المصیر لا۔ [ش: ۱۵۰]

تنبیہات

﴿کتتم﴾ وغیرہ میں صلہ، ﴿فان آمن﴾ میں ورش کے لئے نقل اور خلف وادریس کے لئے عدم سکتہ و سکتہ، ﴿انم﴾ میں ورش کے لئے بدل، ﴿الارض﴾ میں ورش کے لئے نقل اور حمزہ وادریس کے لئے عدم سکتہ و سکتہ، ﴿نخفوه﴾ میں کی کے لئے ہائے غیر کا صلہ، ﴿من يشاء﴾ میں خلف کا ادغام بلا غنہ، ﴿اخطانا﴾ میں سوی، ابوجعفر و صلا و وثقا، اور حمزہ فقط وثقا ابدال کریں گے۔ (۲۸۶) ﴿اصر﴾ ورش کے لئے راء کی ترقی نہیں، کیونکہ فاصل حرف استعلاء ہے۔ [ش: ۳۳۳]

فوائد

(۲۸۳) ﴿الذی اؤمن﴾: ابدال کے لئے ضابطہ یہ ہے کہ یہ رسم کے بجائے تلفظ کے مطابق ہوتا ہے۔ چنانچہ یہاں ابدال یاء سے ہی ہوگا اور جن لوگوں نے واء سے کہا ہے ان کا قول سخت ضعیف ہے۔ ابتداء کی حالت میں حمزہ مضمومہ پڑھا جائے گا المقدمۃ الجزریہ: ۱۰ اور ورش کے لئے حمزہ وصلی کی وجہ سے توسط و طول نہیں ہوگا۔ [ش: ۱۷۴]

تفہیم قراءات

(۲۸۳) ﴿مقبوضہ﴾: قالون، علی، البصری، خلف، قالون (بالصلۃ)، المکی۔ ﴿ربہ﴾: قالون، السوسی، قالون (بالصلۃ)، ابوجعفر، ورش، خلف۔ ﴿قلیہ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثۃ البدل)، خلف۔ ﴿علیم﴾: قالون۔ (۲۸۴) ﴿الارض﴾: قالون، ورش، حمزہ۔ ﴿اللہ﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، المکی، قالون (بالمدم مع عدم الصلۃ والصلۃ)، العاشر، ورش، خلف (بعدم السکت والسکت)۔ ﴿یشاء﴾: قالون، المکی، ورش، خلاد (بخمسة أوجه كالسفهاء)، خلف (ایضا)، البصری، هشام (بخمسة أوجه)، ابن ذکوان۔ ﴿تدیر﴾: قالون، ورش (بوجهی اللین)، حمزہ۔ (۲۸۵) ﴿والمؤمنون﴾: قالون، السوسی، المکی، قالون (بالمدم)، ورش (بثلاثۃ البدل)۔ ﴿من رسلہ﴾: قالون، یعقوب، علی، حمزہ، ورش (بثلاثۃ البدل)، خلف، العاشر۔ ﴿المصیر﴾: قالون۔ (۲۸۶) ﴿وسمعا﴾: قالون، ورش، خلف۔ ﴿اخطانا﴾: قالون، السوسی، قالون (بالمدم)، العاشر،

ورش، خلف (بالنقل والتحقيق والسكت)، أبو جعفر. ﴿قَبَلْنَا﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش.
 ﴿وَارْحَمْنَا﴾: قالون، البصري. ﴿الْكَافِرِينَ﴾: قالون، ورش، البصري، ورش (بالتقليل)، حمزة،
 الدورى على.

اهم نوٹس:

سُورَةُ الرَّعْدِ (٣)

سورة آل عمران

(۳) **والإنجيل** (۷) **الالباب**: درش نقل حرکت،
خلف صرف سکتے اور خدا وادریس سکتے و عدم سکتہ کریں گے۔
خدا کے لئے سکتے اور ادریس کے لئے عدم سکتہ مقدم ہوگا۔
وفقا خلف و خدا دونوں کیلئے درود جو ہیں: نقل، سکتہ۔ عدم سکتہ
کسی طریق سے صحیح نہیں ہے۔ [ش: ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸،
۲۲۹، ف: ۶۵، ط: ۴۷]

(۵) ﴿الْمَاءُ﴾، (۶) ﴿يَسَاءُ﴾: وقفا: حمزہ و ہشام کے لئے
پانچ وجوہ ہوگی: قصر، توسط، طول و ابدال۔ مد و قصر +
تسہیل و روم۔ اداء میں یہی ترتیب ہوگی۔ [ش: ۸، ۲۵۲، ۲۳۹]

(۲) ﴿التورۃ﴾: ابو عمرو، ابن دکان، علی، خلف، حمزہ، وشر صرف تفتیل اور قائلون فتح تفتیل دو وجہ کریں گے۔ دونوں وجوہ خلاف واجب کے قبیل سے ہیں، اور فتح اداء میں مقدم ہے۔ (ش: ۵۳۱، ۳: ۳۳، ط: ۵۷) ﴿ہدی﴾: وقفا، (۵) ﴿بخنی﴾: حمزہ، علی، خلف، وشر فتح و تفتیل کر رہے گے۔ (۴) ﴿الناس﴾، (۹) ﴿الناس﴾: دوری بصری۔ (ش: ۳۳۱، ۳: ۳۳)

کبیر: (۳) ﴿الْكِتَابُ بِالْحَقِّ﴾ - [ش: ۱۸، ۱۲۰]

تنبیہات

﴿لَدِيهِ، عَلَيْهِ، مِنْهُ﴾ کی کے لئے صلہ ﴿هُنَّ﴾ میں یعقوب کے لئے وقفاً ہوا سکتہ، ﴿بَنَاتٍ﴾ میں ورش کے لئے مد بدل اور حمزہ کے لئے تحقیق اور ابدال، ﴿شَدِيدُ وَاللَّهُ﴾ میں خلف کا ادغام بلا غنہ، ﴿يُصَوِّرُكُمْ﴾ وغیرہ میں صلہ وعدم صلہ، ﴿تَاوِيلُهُ﴾ میں ورش وغیرہ کے لئے ابدال اور ﴿رَحْمَةُ إِنْكَ﴾ میں ورش کے لئے نقل اور ادریس و خلف کے لئے عدم سکتہ و سکتہ اور ﴿شَىءٍ﴾ میں ورش کے لئے مد لین واضح ہے۔

فوائد مبرہ

(۱) ﴿الْمِ اللَّهُ﴾: قاعدہ یاد رہے کہ جب بھی حرف مد کے بعد سبب مد (ہمزہ یا ساکن) میں تغیر واقع ہو جائے تو اصل و عارض کا اعتبار کرتے ہوئے وہاں مد و قصر دونوں جائز ہوتی ہیں۔ [ک: ۳۳، ۳۵، ف: ۴۴] دونوں وجوہ خلاف جائز کے قبیل سے ہیں، اور ساکن کی صورت میں مطلقاً مد مقدم ہوتی ہے۔ چنانچہ اگر ﴿الْمِ﴾ کی نیم کا لفظ جلالہ سے وصل کیا جائے تو اجتماع ساکنین کی بنا پر نیم پر فتح آ جاتا ہے، چنانچہ سب قراء کے لئے پہلے طول، پھر قصر ہوگا۔ [ف: ۴۴]

﴿بِسْمِ﴾: بین السورتین قراء کے مذاہب سورۃ بقرۃ کے شروع میں گذر چکے ہیں لیکن چار صورتوں میں بین السورتین قراء کے ہاں فقط بسملہ ہے:

۱۔ ایک سورۃ ختم کرنے کے بعد آگے (بالترتیب یا کچھ سورتیں چھوڑ کر) سورۃ پڑھنے کی بجائے ترتیب قرآنی کے خلاف پیچھے سے کوئی

سورۃ پڑھی جائے۔ جیسے ﴿الضحی﴾ کے بعد ﴿الفجر﴾

۲۔ ایک ہی سورۃ کو بار بار پڑھیں۔

۳۔ بین السورتین سکتہ وصل بغیر بسملہ پڑھنے والوں کے لئے وقف کر دیا جائے۔

۴۔ الناس کے بعد الفاتحہ پڑھنا۔ [ف: ۱۳]

۵۔ ﴿لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ شَيْءٌ﴾ ورش کے لئے عقلی چاروں وجوہ ثابت و جائز ہیں۔ [ف: ۸۲، ۸۳، ۸۴]

تطبیق قراءات

(۱) ﴿الْمِ﴾: قالون، أبوجعفر. (۲) ﴿الْفَيْوَمِ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (۳) ﴿وَالْإِنْجِيلِ﴾:

قالون (بالتفتح والتقليل)، ورش، حمزة (بالسكت)، الدوري، العاشر، ابن كثير، السوسي.

(۴) ﴿الْفِرْقَانِ﴾: قالون، الدوري. ﴿الْإِنْقَامِ﴾: قالون، خلف، قالون (بالصلة)، ورش (بوجهی البدل).

(۵) ﴿السَّمَاءِ﴾: قالون، هشام (بخمسة أوجه كالسفهاء)، ورش (بالتفتح مع التوسط والطول)،

المکی، ورش (بالتقلیل مع التوسط والطول)، حمزة (بخمسة أوجه)، العاشر، خلاد (بخمسة أوجه)، علی. (٦) **الحکیم**: قالون (بالقصر والمد)، خلاد، حمزة، العاشر، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش. (٧) **مشابهات**: قالون، المکی، قالون (بالمد)، ورش (بثلاثة البدل). **تاویلہ**: قالون، السوسی، ورش، قالون (بالصلة)، أبو جعفر. **اللہ**: قالون (بالقصر والمد)، ورش، السوسی، حمزة. **ربنا**: قالون، ورش (بوجهی البدل). **الانیاب**: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش، حمزة (بالسکوت). (٨) **الوهاب**: قالون، ورش، خلف. (٩) **المیعاد**: قالون، المکی، الدوری، قالون (بالمد)، الدوری، ورش.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۱۲) ﴿سَتَقْلِبُونَ وُجُوهَكُمْ﴾: حمزہ، کسائی، خلف۔

﴿سَتَقْلِبُونَ وَتُحْشَرُونَ﴾: دیگر قراء۔ [ش: ۵۴۷]

(۱۳) ﴿تُرَوْنَهُمْ﴾: تافع، یعقوب، ابو جعفر۔

﴿یُرَوْنَهُمْ﴾: باقی قراء۔ [۵۴۷، د: ۸۶]

(۱۳) ﴿فَبِئْسَ فِیْہِ﴾: ابو جعفر۔ وصلاء، قفا اور حمزہ صرف وقفا

﴿فَبِئْسَ فِیْہِ﴾: باقی قراء۔ [د: ۳۱، ۳۰]

(۱۳) ﴿یُؤْتِیْہِمْ﴾: ورش، امین، جاز۔ اور وقفا حمزہ بھی۔

﴿یُؤْتِیْہِمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۱۵، ۲۳۱، د: ۲۹]

(۱۵) ﴿وَرِضْوَانٍ﴾: شعب۔

﴿وَرِضْوَانٍ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۴۸]

(۱۳) ﴿مَثَلِہُمْ﴾: یعقوب۔

﴿مَثَلِہُمْ﴾: باقی قراء۔ [د: ۱۲۱]

(۱۳) ﴿بِشَآءٍ اِنْ﴾: تافع، مکی، بھری، ابو جعفر روایں دوسرے

حمزہ میں پہلے ابدال اور پھر تسہیل دو وجوہ کرتے ہیں۔ [ش:

۲۱۲، ۲۱۱، د: ۲۷، ۲۵]

(۱۴) ﴿الْمَنَابِ﴾: ورش کے لئے یہاں مد بدل ہے، اور وصلاء اور حمزہ میں ترقی جب کہ وقفا مدلی ہوگی۔ حمزہ کے لئے وقفا صرف تسہیل ہے۔

[ش: ۲۳۲، ۲۳۱، ۱۷۲، ۱۷۱]

(۱۵) ﴿اَنْتُمْ﴾: قالون، ابو جعفر تسہیل + ادخال، ابو عمرو تسہیل + ادخال و عدم ادخال، ورش، مکی، روایں تسہیل + عدم ادخال، ہشام

تحقیق + ادخال و عدم ادخال، اور باقی قراء تحقیق + عدم ادخال کریں گے۔ ہشام و بھری کی دونوں وجوہ خلاف واجب ہیں سے ہیں، اور

ادخال اداء میں مقدم ہے۔ [ش: ۱۸۳، ۲۰۰، ۲۳۳، ط: ۴۳]

امالہ جات

(۱۰) ﴿النَّارِ﴾، (۱۳) ﴿الْأَبْصَارِ﴾: ابو عمرو، دوری علی۔ ورش فقط تقلیل کرتے ہیں۔ (۱۳) ﴿اُخْرٰی﴾: حمزہ، علی،

خلف، ابو عمرو۔ ورش فقط تقلیل کریں گے۔ (۱۴) ﴿الدُّنْیَا﴾: حمزہ، کسائی، خلف۔ بھری فقط تقلیل جبکہ ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔

(۱۴) ﴿لِلنَّاسِ﴾: دوری بھری۔ (۱۳) ﴿كَافِرَةٍ﴾: وقفا: کسائی بلا خلف۔ [ش: ۳۳۱، ۳۳۰]

ادعائات

کبیر: (۱۴) ﴿زین للناس﴾، [ش: ۱۵۰، ۱۵۱] ﴿والحرث ذلک﴾ دوسرے میں ادعائات و اختلاف دو وجوہ ہیں۔ [ش: ۱۳۹، ۱۵۶، ط: ۳۰]

تنبیہات

﴿عنہم أموالہم﴾ میں ورش وغیرہ کے لئے وصلا صلہ اور خلف وادریس کے لئے وقفہ و صلہ عدم سکتہ و سکتہ، ﴿شیئاً﴾ میں ورش کی مدلیں اور حمزہ وادریس کے لئے وصلا سکتہ و عدم سکتہ اور وقفہ اقل و ادعائات ﴿کذاب﴾، رانی، میں سوئی، ابو جعفر کے لئے وصلا و وقفہ، اور حمزہ کے لئے وقفہ ابدال اور ﴿وبئس﴾ میں ورش کے لئے بھی ابدال، [ش: ۲۲۲] ﴿بنائناً﴾ میں ورش کے لئے مد بدل، ﴿کافراً﴾ برونہم، میں ورش کے لئے راء کی ترقی، اور خلف کے لئے ادعائات بلاغہ، ﴿لعبرۃ﴾، بصیر، من بشاء، میں راء کی ترقی و ادعائات بلاغہ معروف ہیں۔

فوائد

(۱۴) ﴿الدنیا... المئاب﴾: وصلا ورش کے لئے چار وجوہ جائز ہیں۔ [ف: ۸، ۷، ۹، ۸۰] لیکن چونکہ وقفہ المئاب میں روم بھی جائز ہے۔ [ف: ۳۲] اور یہ روم توسط و طول کے ساتھ بھی ہو جاتا ہے، چنانچہ ورش کے لئے کل آٹھ (۸) وجوہ ہو گئیں۔ لیکن اہل ادواء نے یہاں فتح کے ساتھ مد بدل میں توسط + اسکان کی بھی مدعا رکھی بنا پر اجازت دیتے ہیں۔ اور چونکہ مدعا رکش میں وقفہ روم کے ساتھ توسط جائز نہیں اس لئے صرف اسکان جائز ہے۔ چنانچہ کل نو (۹) وجوہ ہو گئیں جن کی تفصیل اوپر کی ادواء تیب کے ساتھ یہ ہیں: فتح + طول + اسکان و روم، فتح + توسط + اسکان، فتح + قصر + اسکان و روم، تقصیل + طول + اسکان و روم، تقصیل + توسط + اسکان و روم۔ میں نے اپنے شیخ سے یہی نو (۹) وجوہ پڑھی اور نقل کی ہیں۔ اور یہی قول اس مسئلہ میں صحیح ہے۔ تفصیل پہلی جلد میں ملاحظہ فرمائیں۔ مسئلہ کی تفہیم کے لئے اساتذہ یہاں جوازی و وجوبی اختلاف کی سب وجوہ بھی پڑھاتے ہیں۔

(۱۵) ﴿قل... انہکم﴾: قرآن میں جہاں بھی ادخال و عدم ادخال کسی قاری کے لئے دو وجوہ ہوں تو ادخال ہی ادواء مقدم ہوگا

کرتا ہے۔ [ف: ۳۲]

اگر یہاں وقف کیا جائے تو تمام حمزہ کے لئے کنی وجوہ ہیں کیونکہ مد منفصل، متوسط بڑا کم اور متوسط ہفہ ثمن (۳) اختلاف جمع ہو گئے ہیں متوسط ہفہ میں بطریق اخفش ابدال اور بطریق سیبویہ تسہیل ہوگی۔ دونوں وجوہ خلاف واجب کے قبل سے ہیں اور تسہیل ادواء مقدم ہے۔ خلف کے لئے کل بارہ (۱۲) اور خلاف کے لئے کل آٹھ (۸) عقلی وجوہ بنتی ہیں۔ خلاف کیلئے تو سب کی سب، جب کہ خلف کے لئے طریقہ آٹھ (۸) جائز ہیں۔

خلف کی وجوہ کی تفصیل

ابوالفتح قاسم۔ (بطریق سیبویہ)

نقل + تسہیل + تسہیل

۱۔

- | | | |
|----|--------------------------|-------------------------------|
| ۲۔ | نقل + تسہیل + ابدال | ابوالفتح فارس۔ (بطریق انقش) |
| ۳۔ | نقل + تحقیق + تسہیل | ابن غلبون۔ (بطریق سیبویہ) |
| ۴۔ | نقل + تحقیق + ابدال | ابن غلبون۔ (بطریق انقش) |
| ۵۔ | عدم سکتہ + تحقیق + تسہیل | ابن غلبون۔ (بطریق سیبویہ) |
| ۶۔ | عدم سکتہ + تحقیق + تسہیل | ابن غلبون۔ (بطریق انقش) |
| ۷۔ | سکتہ + تسہیل + تسہیل | ابوالفتح فارس۔ (بطریق سیبویہ) |
| ۸۔ | سکتہ + تسہیل + ابدال | ابوالفتح فارس۔ (بطریق انقش) |

خلاف کے لئے پہلی چھ (۶) مذکورہ ہی ہیں اور

دوسرے ہیں۔

- | | | |
|----|--------------------------|-------------------------------|
| ۱۔ | عدم سکتہ + تسہیل + تسہیل | ابوالفتح فارس۔ (بطریق سیبویہ) |
| ۲۔ | عدم سکتہ + تسہیل + ابدال | ابوالفتح فارس۔ (بطریق انقش) |

(۱۵) ﴿مَحْتَبَا الْأَنْهَارِ﴾: بحالت نقل مدہ نہیں پڑھا

جائے گا۔

تطبیق قراءات

(۱۰) ﴿ثِنَا﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزة (بالنقل والادغام)، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بوجهی اللین)، خلف (بالنقل والادغام)، العاشر. ﴿النَّارِ﴾: قالون، البصری، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة. (۱۱) ﴿قَبْلَهُمُ﴾: قالون، ورش (بوجهی البدل)، السوسی. ﴿الْعَقَابُ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بوجهی البدل). (۱۲) ﴿جَهَنَّمَ﴾: قالون، حمزة. ﴿الْمَهَادُ﴾: قالون، ورش. (۱۳) ﴿الْتَفَتَا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر)، أبو جعفر، قالون (بالصلة مع المد)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف. ﴿الْعَيْنُ﴾: قالون، یعقوب، قالون (بالصلة)، المکی، الشامی، ورش (بالتقلیل)، الدوری، السوسی، خلف، أبو جعفر. ﴿بِشَاءِ﴾: قالون، هشام (بخمسة أوجه كالسفهاء)، خلاد (بالتسهيل مع الطول)، خلف (بخمسة أوجه)، ورش، ابن جماز. ﴿الْإِبْصَارُ﴾: قالون، البصری، حمزة (بالنقل والسكت)، ورش. (۱۴) ﴿وَالْحَرْثُ﴾: قالون، العاشر، ورش، حمزة، خلاد (بعدم السكت)، الدوری، السوسی. ﴿الْمَابِ﴾: قالون، ورش (بافتح مع الطول مع الاسكان

والروم، ومع التوسط مع الاسكان فقط، ومع القصر مع الاسكان والروم، وبالتقليل مع الطول
والاسكان والروم، ومع التوسط مع الاسكان والروم، البصرى، حمزة، على. (۱۵) **ذالکھ:**
قالون (بعدم الصلة والصلة)، المکى، هشام (بالادخال وعدمه)، رويس، ورش، خلف. **والله:**
قالون، شعبة، ورش، خلف، خلاد، قالون (بالصلة). **بالعباد:** قالون، ورش.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۱۹) ﴿أَنَّ الدِّينَ﴾: علی کسائی۔

﴿إِنَّ الدِّينَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۳۸]

(۲۰) ﴿وَجْهِيَ لِلَّهِ﴾: نافع، شامی، حفص، ابو جعفر۔

﴿وَجْهِيَ لِلَّهِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۱۳، ۴۱۴، ۵۳۲]

(۲۰) ﴿وَمِنْ أَتْبَعْنِي﴾: یعقوب و قفا و وصلا۔ نافع، بصری، ابو جعفر فقط وصلا۔

﴿وَمِنْ أَتْبَعْنِي﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۳۰، ۴۳۱، ۵۶۲]

[۵۷]

(۲۱) ﴿النِّسِينَ﴾: نافع۔

﴿النِّسِينَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۵۸، ۴۵۹]

(۲۱) ﴿وَيُقْتَلُونَ﴾: حمزہ۔

﴿وَيُقْتَلُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۴۹، ۸۶۲]

(۲۰) ﴿وَأَسْلَمْتُمْ﴾: قالون، بصری، ابو جعفر تسهیل + ادخال،

ورش، مکی، روئیس تسهیل + عدم ادخال۔ ورش کی دوسری وجہ

ابدال بھی ہے، جو کہ مقدم ہے۔ ہشام کے لئے تسهیل پھر

تحقیق + ادخال اور دیگر قراء کے لئے تحقیق + عدم ادخال ہے۔ اور وقتاً حاضراً کیلئے دوسرے ہمزہ میں تسهیل اور پھر تحقیق دو وجوہ ہیں۔

[ش: ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۹۶، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰]

المرجات

(۱۶) ﴿النَّارِ﴾، (۱۷) ﴿بِالْأَسْحَارِ﴾: ابو عمرو، دوری علی۔ ورش دونوں میں فقط تھیل کریں گے۔ (۱۹) ﴿جَاءَهُمْ﴾: ابن

ذکوان، حمزہ، خلف۔ (۲۱) ﴿النَّاسِ﴾: دوری بصری۔ (۲۲) ﴿الدُّنْيَا﴾: حمزہ، علی، خلف۔ بصری صرف تھیل اور ورش فتح و تھیل دو

وجوہ کریں گے۔

ادغامات

صغیر: (۱۶) ﴿فَاغْفِرْ لَنَا﴾: بصری، دوری سے اظہار بھی منقول ہے، جو اداء میں مقدم ہے۔ [ش: ۲۸۰، ۳۹، ط: ۵۳]

کبیر: (۱۸) ﴿هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ﴾: [ش: ۱۳۹، ۱۴۰]

(۱۹) ﴿العلم بغیا﴾، (۱۶)

تنبیہات

﴿بالأسحار، الأسلام، والأمين، والأخرة﴾: ورش کے لئے نقل حرکت، اور آخری میں مد بدل، خلف صرف سکتہ اور خلا وادریس سکتہ و عدم سکتہ کریں گے۔ خلا و کے لئے سکتہ اور ادریس کے لئے عدم سکتہ مقدم ہوگا۔ وفقا خلف و خلا دونوں کیلئے دو وجوہ ہیں: نقل، سکتہ۔ عدم سکتہ کی طریق سے صحیح نہیں ہے۔ (ش: ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ف: ۶۵، ط: ۴۷) ﴿ومن یکفر، حق ویقتلون﴾ میں خلف کے لئے ادغام بلا غنہ، ﴿فقل أسلمت، فإن أسلموا، بعذاب الیم، حیطت أعمالهم﴾ میں ورش کے لئے نقل، خلف وادریس کے لئے عدم سکتہ و سکتہ، ﴿یا یأرون﴾ میں ورش، سوئی، ابو جعفر اور امام حمزہ کا فقط و ثقا ببدال اور ﴿بصیر، الأخرة﴾ میں ورش کے لئے راوی ترقیق ہوگی۔

فوائد

(۲۰) ﴿أسلمت﴾: ادخال کرنے والے حضرات کے لئے مد متصل نہیں ہوگی۔ کیونکہ ادخال کا الف فاصل عارضی ہوتا ہے اصلی نہیں اور اس فن کا تعلق عوارضات سے نہیں ہوتا۔

تطبیق قراءات

(۱۶) ﴿النار﴾: قالون، الدوری (بالاظہار)، البصری، قالون (بالمد)، الدوری (بالاظہار والادغام)، ورش، حمزہ، ورش (بوجہی البدل)۔ (۱۷) ﴿بالأسحار﴾: قالون، ورش، البصری، حمزہ (بالنقل والسکت)۔ (۱۸) ﴿بالقسط﴾: قالون، السوسی، قالون (بالمد) ورش۔ ﴿الحکیم﴾: قالون (بالقصر والممد)، ورش۔ (۱۹) ﴿والاسلام﴾: قالون، ورش، حمزہ، علی۔ ﴿بینهم﴾: قالون، ورش، ابن ذکوان، حمزہ، ورش (بوجہی البدل)۔ ﴿الحساب﴾: قالون، ورش (بوجہی البدل) خلف۔ (۲۰) ﴿اتبعن﴾: قالون، المکی، یعقوب، ورش، خلف۔ ﴿أسلمت﴾: قالون، المکی، هشام (بالادخال مع التحقيق)، ابن ذکوان (بعدم السکت مع التسهیل)، ورش (بالبدال والتسهیل)، خلف (بالتحقیق والتسهیل)، ورش (بالوجہین مع توسط البدل، وأیضا بطول البدل)۔ ﴿اهتدوا﴾: قالون، ورش، خلف۔ ﴿البلغ﴾: قالون۔ ﴿بالعیاد﴾: قالون، ورش۔ (۲۱) ﴿الیم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بقصر البدل)، المکی، الشامی، العاشر، الدوری، السوسی، أبو جعفر، خلاد

(بالنقل وعدم السكت)، خلف (بالنقل وعدم السكت والسكت)، ورش (بوجهی البدل).
 (۲۲) **ناصرین**: قالون، البصری، علی، قالون (بالصلة)، العاشر، ورش (بالفتح مع القصر
 والطول، وبالتقليل مع التوسط والطول)، حمزة، خلاد، خلف.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۲۳) ﴿لِيُحْكَمَ بَيْنَهُمْ﴾: ابو جعفر۔

﴿لِيُحْكَمَ بَيْنَهُمْ﴾: باقی قراء۔ [۷۸: د]

(۲۷) ﴿الْمَيْتَ﴾: دونوں جگہ، بکری، بصری، شامی، شعبہ۔

﴿الْمَيْتَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۵۰، د: ۷۲]

(۲۸) ﴿نَفَاةٌ﴾: یعقوب۔

﴿نَفَاةٌ﴾: باقی قراء۔ [۸۶: د]

أَرْزَىٰ إِلَى اللَّهِ أَوْ تَوَصَّيَا مِنَ الْكِتَابِ يَدْخُونَ إِلَىٰ كِتَابِ
أَهْلِ يَمَعَكُمْ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلَّىٰ فَرِيقٌ مِنْهُمْ وَهُمْ مُّعْتَدُونَ ﴿٢٣﴾
ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّا تَمَسَّكْنَا الْكُفْرَ لَا إِنَّا نَمُودُونَ وَعَرَّضُوا
فِي دِينِهِمْ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٢٤﴾ فَكَيْفَ إِذَا جُمِعْتُمُوهُمْ
يَوْمَ لَا رَيْبَ فِيهِ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ
لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٥﴾ قُلِ اللَّهُمَّ مَنِكَ الْمُلْكُ نُوْفِي الْمُلْكِ
مَنْ تَشَاءُ وَتُزْجِرُ الْمُلْكَ مَن تَشَاءُ وَتُخْرِجُ مَنْ تَشَاءُ وَتُزْجِرُ
مَنْ تَشَاءُ بِرُؤْيَاكَ الْخَفِيَّةِ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٦﴾ تَوَلَّى الْإِذِلَ
فِي النَّهَارِ وَتَوَلَّى الْفَهَارِ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْبَيْتِ
وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْبَيْتِ وَتُزْجِرُ مَنْ تَشَاءُ بِرُؤْيَاكَ الْخَفِيَّةِ
لَا يَتَخَذُ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ وَمَنْ
يَفْعَلْ ذَٰلِكَ فَلَنُصْرِكَنَّ اللَّهُ فِي شَيْءٍ وَلَا أَنْ تَسْتَفْهَمُوا مِنْهُمْ
نَفْسَهُ وَيُحَذِّرُكُمْ اللَّهُ نَفْسَهُ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ﴿٢٧﴾ قُلِ
إِنْ تَخْشَوْا مَا فِي صُدُورِكُمْ أَوْ تُشَبِّدُوهُ بِمَلَكَةِ اللَّهِ وَبِعَلِّمُوا مَا فِي
الْأَسْنَانِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٨﴾

الاجازات

(۲۳) ﴿تَوَلَّى﴾، (۲۸) ﴿نَفَاةٌ﴾: حزرہ، علی، خلف۔ درش فتح و تقیل کریں گے۔ (۲۷) ﴿النَّهَارَ﴾: ابو عمرو، دوری

علی۔ درش فقط تقیل کریں گے۔ (۲۸) ﴿الْكَافِرِينَ﴾: بصری، دوری، علی، روئیں۔ درش فقط تقیل کرتے ہیں۔ [ش: ۳۲۳، ۳۲۴، د: ۳۵]

ادعائات

صغیر: (۲۸) ﴿يُعْمَلُ ذَٰلِكَ﴾: ابو الجارث۔ [ش: ۱۷۸]

کبیر: (۲۳) ﴿لِيُحْكَمَ بَيْنَهُمْ﴾ [ش: ۱۵۳]، ﴿يَعْلَمُ مَا﴾۔ [ش: ۱۱۸، ۱۲۰]

تنبیہات

﴿أَوْ تَوَلَّى﴾ میں درش کی مد بدل، ﴿بَيْنَهُمْ﴾ میں قالون کا صلہ و عدم صلہ اور کی و ابو جعفر کا صرف صلہ، ﴿وَعَرَّضُوا﴾ میں

خلف کا ادغام بلا غنہ، ﴿فِيهِ﴾ میں کی کا صلہ، ﴿لَا يُظْلَمُونَ﴾ میں درش کا لام کو سونا پڑھنا، ﴿وَالْمُؤْمِنُونَ﴾ میں درش، سوئی،

ابو جعفر کا وصلا ووقف، اور حمزہ کا فقط ووقف ابدال، **«الخير»**، **«ويحذر كم»** میں ورش کے لئے راء کی ترقی، **«شیء»** میں ورش کی عدم لین، **«الارض»** میں ورش کی نقل حرکت اور خلا و اور یس کا سکتہ و عدم سکتہ اور خلف کا فقط سکتہ، **«شیء»** **«إلا»**، **«قل إن»** میں ورش کی نقل اور خلف و اور یس کا عدم سکتہ و سکتہ، **«نبدوه»** میں کی کا وصلا صلا کرنا جلی امور میں سے ہے۔ (۲۶) **«ملك»** : میں قراء عشرہ کا کوئی اختلاف نہیں ہے۔ [ش: ۱۰۸]

فوائد مبرہ

(۲۴) **«شیء»** **«إلا»** ووقف: خلف کے لئے تین اور خلا و کے لئے چار (۳) وجوہ جائز ہیں۔

خلف کی وجوہ یہ ہیں۔

- | | | |
|----|-----------------|--|
| ۱۔ | سکتہ + نقل | ابو الفتح فارس اور ابن غلبون۔ (وقف کی وجہ) |
| ۲۔ | سکتہ + عدم سکتہ | ابن غلبون۔ (وصل والی وجہ) |
| ۳۔ | سکتہ + سکتہ | ابو الفتح فارس۔ (وصل والی وجہ) |

خلا و کے لئے چار (۳) وجوہ ہیں:

- | | | |
|----|---------------------|--------------------------------|
| ۱۔ | سکتہ + نقل | ابن غلبون۔ (وقف کی وجہ) |
| ۲۔ | سکتہ + عدم سکتہ | ابن غلبون۔ (وصل والی وجہ) |
| ۳۔ | عدم سکتہ + نقل | ابو الفتح فارس۔ (وقف والی وجہ) |
| ۴۔ | عدم سکتہ + عدم سکتہ | ابو الفتح فارس۔ (وصل والی وجہ) |

تطبیق قراءات

(۲۳) **«معرضون»**: قالون، حمزہ، قالون (بالصلة)، السوسی، أبو جعفر، ورش (بالتوسط مع التقلیل، وبالطول مع الفتح والتقلیل). (۲۴) **«معدودات»**: قالون (بالقصر والمد)، ورش، قالون (بالصلة مع القصر والمد). **«يفترون»**: قالون (بعدم الصلة والصلة) (۲۵) **«يظلمون»**: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، المکی. (۲۶) **«نشاء»**: قالون، هشام (بخمسة أوجه كالسفاء)، حمزہ (بخمسة أوجه)، ورش، السوسی. **«الخير»**: قالون، ورش. **«قدیر»**: قالون، ورش (بوجهی اللین)، حمزہ. (۲۷) **«اللیل»**: قالون، ورش، البصری. **«الحی»**: قالون، المکی. **«حباب»**: قالون، ورش.

(۲۸) **المؤمنین**: قالون، حمزة، الدورى البصرى، ورش، السوسى، أبوجعفر. **نقاة**: قالون، يعقوب، قالون (بالصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، الدورى على، قالون (بالصلة)، خلاد (بعدم السكت)، ورش (بوجهى اللين مع الفتح، وأيضاً بالتقليل)، خلاد (بالسكت)، العاشر، أبو الحارث، خلف (بالوجهين). **المصير**: قالون، ورش. (۲۹) **الله**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المكى، قالون (بالصلة مع المد)، ورش، خلف. **الأرض**: قالون، ورش، حمزة (بالسكت)، السوسى. **قدير**: قالون، ورش (بوجهى اللين)، حمزة.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۳۰) ﴿رُؤُفٌ﴾: ابو عمرو، شعبہ، حمزہ، علی، یعقوب، خلف۔

﴿رُؤُفٌ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۸۷]

(۳۰) ﴿مِنْ خَيْرٍ﴾: ابو جعفر کے لئے اخفاء ہوگا۔ [د: ۳۳]

(۳۵) ﴿امْرَأَتِ﴾: بکى، بھری، کسائی، یعقوب و قفا حماء کثرت سے پڑھتے ہیں۔

﴿امْرَأَتِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۷۸]

(۳۵) ﴿مِنَىٰ اِنَّكَ﴾: نافع، بھری، ابو جعفر۔

﴿مِنَىٰ اِنَّكَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۰۰، د: ۵۲]

(۳۶) ﴿وَضَعْتُ﴾: شای، شعبہ، یعقوب۔

﴿وَضَعْتُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۵۲، د: ۸۶]

(۳۶) ﴿وَاِنِّیْ اَعِيْذُهَا﴾: نافع، ابو جعفر۔

﴿وَاِنِّیْ اَعِيْذُهَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۰۵، ۴۰۶]

(۳۷) ﴿وَوَكَّلْنَاهَا زَكْرِيَّا﴾: نافع، بکى، بھری، شای، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿وَوَكَّلْنَاهَا زَكْرِيَّا﴾: شعبہ۔

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّغْتَسَرًا وَمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوءٍ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ أَمَدًا بَعِيدًا وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ. وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعَاصِينَ ﴿٣٠﴾ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣١﴾ قُلْ اَطِيعُواْ اللَّهَ وَالرَّسُوْلَ اِنْ تُوَلُّوْاْ فَاِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِ الْكَافِرِيْنَ ﴿٣٢﴾ اِنَّ اللَّهَ اَسْمَلُ عَلَىٰ اَدَمَ وَآلِ اِبْرٰهِيْمَ وَآلِ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٣﴾ ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ وَاللَّهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾ اِذْ قَالَتْ اِمْرَاْتُ عِمْرٰنُ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَا اُنْثٰی وَاللَّهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعْتَ وَلَیْسَ الذَّكَرُ اِلَّا اُنْثٰی وَاِنِّیْ سَمَّيْتُهَا مَرْیَمَ وَاِنِّیْ اَعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتُهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ﴿٣٦﴾ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَاُنَبِّئُهَا نَبَاًا حَسَنًا وَكَلَّمَهَا وَكَرَّمَهَا كَلِمًا حَلٰلٍ عَلَیْهَا زَكْرٰیَّا الْيَحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا قَالَ يَمْزِجُ لَیَّ لَیْلٌ هٰذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِنَّ اللَّهَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٧﴾

﴿وَوَكَّلْنَاهَا زَكْرِيَّا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۵۲، ۵۵۳]

گویا خفص، حمزہ، علی، خلف بدون حمزہ، اور دیگر قراء حمزہ کے ساتھ ز کربا، پڑھتے ہیں، اور ان کے لئے مد متصل بھی ہوگی۔ [ش: ۱۶۸]

الاجازات

(۳۲) ﴿الْكَافِرِيْنَ﴾: ابو عمرو، دوری، علی، روئس۔ ورش کے لئے نقطہ تقلیل ہے۔ [ش: ۳۲۳، ۳۲۴، د: ۳۵] (۳۳)

﴿اصْطَفٰی﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل دو وجہ کرتے ہیں۔ [ش: ۲۹۱، ۳۱۳، د: ۳۵، ۵۷] (۳۵) ﴿عِمْرٰنُ﴾،

(۳۷) ﴿الْمَحْرَابِ﴾: ابن زکوان المد فتح کرتے ہیں۔ [ش: ۲۳۲، ط: ۵۵، ۵۶] (۳۶) ﴿اُنْثٰی، کَالَاُنْثٰی﴾: حمزہ،

علی، خلف۔ ابو عمرو دونوں میں تقلیل اور ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۲۹۱، ۳۱۳، ۳۱۶، د: ۴۴، ۴۵، ط: ۵۷] (۳۷) ﴿اِنِّیْ﴾:

حمزہ، علی، خلف۔ دوری بھری نقطہ تقلیل اور ورش کے لئے دو وجہ فتح و تقلیل ہیں۔ [ش: ۲۹۵، ۳۱۳، ۳۱۷، د: ۴۴، ۴۵، ط: ۵۷]

ادغامات

صغیر: (۳۱) ﴿يَغْفِرْ لَكُمْ﴾: ابو عمرو۔ دوری کے لئے اظہار بھی ہے، جزاواہ میں مقدم ہے۔ [ش: ۲۸۰، ۳۹، ۵۳: ۵۳]

کبیر: (۳۶) ﴿أَعْلَمُ بِمَا﴾۔ [ش: ۱۵۲]

تنبیہات

﴿لَوْنٌ، قُلْ إِنَّ، قُلْ أَطِيعُوا﴾ میں ورش کے لئے نقل، اور خلف وادریس کے لئے عدم سکتہ و سکتہ، ﴿وَيَحْذَرُكُمْ﴾ میں ورش کے لئے راہ کی ترقیق، ﴿رُفُوفٌ، أَدَمٌ، وَءَالٌ﴾ میں ورش کے لئے مد بدل، ﴿وَنُوحًا وَءَالٌ، حَسَنٌ وَأَنْتَبَهَا﴾ میں خلف کا ادغام بلا غنہ، ﴿كَأَلَانِي﴾ میں ورش کے لئے نقل، اور حمزہ وادریس کے لئے سکتہ و عدم سکتہ معروف ہیں۔ (۳۵) ﴿عِمْرَانُ، أَمْرَاتُ﴾: ورش کے لئے راہ کی ترقیق نہیں ہے، کیونکہ پہلا کلمہ عجمی ہے، اور دوسرے کا کسرہ عارضی ہے۔ [ش: ۳۳۳، ۳۳۵]

فوائد

(۳۰) ﴿مِنْ سَوَاءٍ﴾: وقفا: بشام حمزہ کے لئے شی کی طرح چار (۴) وجوہ ہیں۔ [ش: ۲۳۲، ۲۵۰، ۲۵۱]

تطبیق قراءات

(۳۰) ﴿سَوَاءٍ﴾: قالون، ورش، هشام (بالنقل مع السكون المحض والروم، وبالأدغام أيضا)، خلف (أيضا) بأربعة أوجه، أبو جعفر. ﴿بَعِيدًا﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، ورش، خلف، العاشر. ﴿نَفْسِهِ﴾: قالون، ورش. ﴿بِالْعِبَادِ﴾: قالون، ورش (بوجهی البدل)، البصري. (۳۱) ﴿رَحِيمٍ﴾: قالون، البصري، قالون (بالصلة)، ورش، خلف. (۳۲) ﴿وَالرَّسُولِ﴾: قالون، ورش، خلف. ﴿الْكَافِرِينَ﴾: قالون، ورش، البصري. (۳۳) ﴿الْعَالَمِينَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ابن ذکوان، ورش (بافتح مع القصر والطور، وبالتقليل مع التوسط والطور)، خلف، خلاد، علی. (۳۴) ﴿عَلِيمٍ﴾: قالون، خلف. (۳۵) ﴿مَنِيَّ﴾: قالون، ابن ذکوان (بالامالة). ﴿الْعَلِيمِ﴾: قالون. (۳۶) ﴿أَنْتَى﴾: قالون، البصري، قالون (بالمدة)، الدوري، علی، ورش (بافتح والتقليل)، حمزة. ﴿كَأَلَانِي﴾: قالون، ورش (بافتح والتقليل)، الدوري، حمزة (بالنقل والسكت)، علی، الشامي، السوسي. ﴿الرَّحِيمِ﴾: قالون، المکی، الدوري، حمزة. (۳۷) ﴿زَكَرِيَّا﴾: قالون، ورش، شعبة، حفص، خلف. ﴿رَزَقًا﴾: قالون، ابن ذکوان، ورش، حفص. ﴿اللَّهِ﴾: قالون، ورش (بالتقليل)، حمزة. ﴿حَسَابٍ﴾: قالون، ورش، خلف.

اختلاف قراءات

(۳۸) ﴿زَكَرِيَّا﴾: حفص، حمزہ، علی، خلف۔

﴿زَكَرِيَّا﴾: دیگر قراء۔ [ش: ۵۵۳]

(۳۹) ﴿فَنَادَاهُ﴾: حمزہ، علی، خلف۔

﴿فَنَادَاهُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۵۳]

(۳۹) ﴿إِنَّ اللَّهَ﴾: شامی، حمزہ۔

﴿إِنَّ اللَّهَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۵۳، د: ۸۶]

(۳۹-۴۰) ﴿يَسْمُرُكَ﴾: دو جگہ، حمزہ، علی۔

﴿يَسْمُرُكَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۵۵، د: ۸۷]

(۳۹) ﴿وَنَبِيًّا﴾: نافع۔

﴿وَنَبِيًّا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۵۸، د: ۳۵]

(۴۱) ﴿لِي﴾: نافع، بصری، ابو جعفر۔

﴿لِي﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، د: ۵۲]

(۴۴) ﴿لَدَيْهِمْ﴾: حمزہ، یعقوب۔

﴿لَدَيْهِمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۱۰، د: ۱۲۱]

(۳۹) ﴿وَهُوَ﴾: اختلاف جلی ہے۔

هَذَاكَ دَعَاكَ يَا رَبِّهٖ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً
لَيَسَّ لِي بِكَ سَبِيحُ الدَّعَاۗءِ ﴿۳۸﴾ فَنَادَاهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ
يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ اِنَّ اِلٰهَكَ يُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ مُّصَدِّقًا لِّكَلِمَاتِكَ يَنْ
اَلُوۡرَسِيۡدًا وَحَصُوۡرًا وَنَبِيًّا مِنَ الْمَصْلُوۡحِيۡنَ ﴿۳۹﴾ قَالَ رَبِّ
اَنۡىٰ يَكُوۡنُ لِيۡ غُلَامٌ وَّكَدَّ بَلَغَنِی الْكِبَرُ وَاَمْرًاۤیۡ عَاقِرًا قَالَ
كَذٰلِكَ اَللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿۴۰﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيۡ اٰیَةً
قَالَ اِنَّكَ اَلَا تُكَلِّمُ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمَزًا وَاذْكُرْ
ذٰلِكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْغُصْبِ وَالْاَبْنٰى ﴿۴۱﴾ وَاِذْ قَالَتِ
الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اِلٰهَاصْطَفٰكِ وَاَمْلَاكِ وَاَصْطَفٰكِ
عَلٰی نِسَآءِ الْعٰلَمِيۡنَ ﴿۴۲﴾ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيۡ لِرَبِّكِ وَاَسْجُدِيۡ
وَارْكَعِيۡ مَعَ الرَّاكِعِيۡنَ ﴿۴۳﴾ ذٰلِكَ مِنْ اٰیٰتِ الْغٰیۡبِ نُوۡحِيۡهِ
اِلَيْكَ وَاَمَّا كُنْتَ لَدَيْهِۚ اِذْ يُلْقُوۡنَ اَقْلَامَهُۥمۡ اَيُّهُۥمۡ يَكْفُلُ
مَرْيَمَ وَاَمَّا كُنْتَ لَدَيْهِۚ اِذْ يَخْصِمُوۡنَ ﴿۴۴﴾ اِذْ قَالَتِ
الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اِلٰهَكَ يُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اَسْمٰهُ السَّبِيۡحُ
عِیۡسٰی ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيۡهًاۤیۡ الْاُیۡمٰی وَالْآخِرَةُ وَاَمِّنَ الْمَعْرِیۡنَ ﴿۴۵﴾

الاجازات

(۳۹) ﴿المحراب﴾: ابن ذکوان بلاخلف۔ [ش: ۳۳۳] (۳۹) ﴿یوحٰی﴾، (۴۵) ﴿عیسیٰ﴾، (۴۵)

﴿الدنیا﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ابو عمرو فقط تقلیل اور ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۴۲) ﴿اصطفاک﴾ دو جگہ، (۴۰) ﴿انی﴾: حمزہ،

علی، خلف۔ ورش کیلئے فتح و تقلیل اور فقط دوسرے میں دوری بصری کے لئے تقلیل ہے۔ (۳۹) ﴿فناداه﴾: حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۳۹۱]

(۳۸) ﴿طیبة﴾، (۴۱) ﴿لی﴾: وقفا: کسائی بلاخلف۔ [ش: ۳۳۰، ۳۳۹] (۴۱) ﴿والابکار﴾: بصری، دوری علی۔ ورش کے

لئے صرف تقلیل ہے۔ [ش: ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، د: ۳۵]

ادغامات

کبیر: (۳۸-۴۰-۴۱) ﴿قال رب﴾ تین جگہ [ش: ۱۵۰، ۱۵۱] (۴۱) ﴿ربك﴾ کثیر [ش: ۱۱۸، ۱۲۰]

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

(بوجهی البدل)، المکی، الشامی، علی، حمزة، السوسی. ﴿رمزا﴾: قالون، ورش، خلف، ورش
 (بوجهی البدل). ﴿والابکار﴾: قالون، الدوري، خلاد (بالنقل والسكت)، ورش، خلف (بالنقل
 والسكت)، السوسی. (٤٢) ﴿العالمین﴾: قالون، علی، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة.
 (٤٣) ﴿الراکمین﴾: قالون. (٤٤) ﴿الیک﴾: قالون، المکی، حمزة، ورش، خلف، العاشر.
 ﴿یختصمون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف (بعدم السكت
 والسكت)، العاشر. (٤٥) ﴿المقربین﴾: قالون، البصري، العاشر، إدريس (بالسكت)، علی، ورش
 (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقليل مع التوسط والطول)، حمزة، خلاد.

اہم نوتس:

اختلاف قراءات

(۴۷) ﴿فَيَكُونُ﴾: شای۔

﴿فَيَكُونُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۷۶، ۳۷۷]

(۴۸) ﴿وَيَعْلَمُ الْكِتَابُ﴾: نافع، عاصم، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿وَيَعْلَمُ الْكِتَابُ﴾: باقی قراء۔

[ش: ۵۵۷، ۵۵۸]

(۴۹) ﴿إِسْرَءِيلَ﴾: ابو جعفر، قفا، وصل، اور مرزہ و قفا، تسہیل +

مد قمر کرتے ہیں۔ [ش: ۲۳۸، ۲۴۰، ۳۳۳، ۳۳۶، ۳۳۷]

(۴۹) ﴿أَنَّىٰ أَخْلُقُ﴾: نافع، ابو جعفر۔

﴿أَنَّىٰ أَخْلُقُ﴾: مکی، بصری۔

﴿أَنَّىٰ أَخْلُقُ﴾: دیگر قراء۔ [ش: ۵۵۷، ۳۹۰، ۵۲۰]

(۴۹) ﴿كَيْفَ﴾: ابو جعفر۔ [د: ۳۳]

﴿كَيْفَ﴾: باقی قراء۔ ادیس کیلے سکتے و عدم سکتے، اور ورش

وَيَكْلِمُ الْفَاسَ فِي السَّهْدِ وَكَهْلًا وَمِنَ الصَّلَاحِ ۝
قَالَ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي وَلَدٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ قَالَ كَذَلِكِ
أَلَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝
وَيَعْلَمُ الْكِتَابُ وَالْحِسْمَةَ وَالنَّوْزَةَ وَالْأَجَلَ ۝
وَرَسُولًا إِلَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ أَنِّي قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَاتٍ مِّن رَّبِّكُمْ
أَنِّي أَخْلُقُ لَكُمْ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَأَنْفُخُ فِيهِ
فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللَّهِ وَأُزَيِّرُ الْآكُفَّةَ وَأَلْأَكْبَرُ
وَأُنْخِ الْأَمْرَ بِإِذْنِ اللَّهِ وَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا تَدْرُسُونَ
فِي بُيُوتِكُمْ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّكُم إِن كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝
وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيَّنَّ بِيَدِي مِنَ الْفُرْقَانَةِ وَلِأُحِلَّ لَكُمْ
بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجَنِّتُكُمْ بِنَايَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ
فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۝ إِنَّ اللَّهَ رَبِّ رَبِّكُمْ فاعْبُدُوهُ
هَٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۝ فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَىٰ مِنْهُمُ
الْكُفْرَ قَالَ مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ قَالَ الْغَوَارِيُّونَ غَنَمُ
أَنْصَارِ اللَّهِ ؕ آمَنَّا بِاللَّهِ وَأَشْهَدُ بِأَنَّكَ مَسْلُومٌ ۝

کے لئے مد لین بھی ہے۔ [ش: ۱۸۰، ۱۷۹]

(۴۷) ﴿الطَّائِرُ﴾: ابو جعفر۔ [د: ۸۷]

﴿الطَّيْرِ﴾: باقی قراء۔

(۴۹) ﴿فَيَكُونُ طَائِرًا﴾: نافع، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿فَيَكُونُ طَائِرًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۵۸، ۵۷۷]

(۴۹) ﴿فِي بُيُوتِكُمْ﴾: ورش، ابو عمرو، حفص، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿فِي بُيُوتِكُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۰۳، ۷۷۷]

(۵۰) ﴿وَأَطِيعُونِي﴾: یعقوب و قفا و وصل۔

﴿وَأَطِيعُون﴾: باقی قراء۔ [د: ۵۶۲]

(۵۰) ﴿سِرَاطُ﴾: اختلاف طلی ہے۔ [ش: ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱]

(۵۲) ﴿أَنْصَارِي إِلَيَّ﴾: نافع، ابو جعفر۔ [ش: ۲۴۰، ۵۲۰]

امالہ جات

اوعنامات

تنبیهات

فوائد

تطبيق قراءات

(٤٦) ﴿الصالحين﴾: قالون، خلف. (٤٧) ﴿بشر﴾: قالون، ورش (بالتقليل)، خلف، خلاد.
 ﴿فيكون﴾: قالون (بالإبدال)، السوسى، قالون (بالمدمع الإبدال، وبالتسهيل مع القصر)، السوسى،
 قالون (بالمدم)، ورش (بالإبدال مع الفتح والتقليل، وبالتسهيل أيضا)، الشامى، عاصم (بالروم)،
 على، حمزة. (٤٨) ﴿والانجيل﴾: قالون (بالفتح والتقليل)، ورش (بالتقليل)، المكى، البصرى،
 العاشر، حمزة (بالتقليل والسكت). (٤٩) ﴿ربكم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، الدورى، السوسى،
 أبوجعفر (بالتسهيل مع التوسط والقصر)، قالون (بالمدمع عدم الصلة والصلة)، الدورى، حمزة،
 ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر. ﴿الله﴾: قالون، ورش (بوجهى اللين)، قالون (بالصلة)،
 أبوجعفر، المكى، البصرى، الشامى، إدريس (بالسكت)، حمزة، يعقوب. ﴿الله﴾: قالون،
 البصرى، خلاد، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة. ﴿بيونكم﴾: قالون، الدورى، ورش، السوسى،
 قالون (بالصلة)، أبوجعفر. ﴿مؤمنين﴾: قالون، السوسى، قالون (بالصلة)، أبوجعفر، قالون
 (بالمدم)، ورش، خلف، العاشر، ورش (بالوجهين). (٥٠) ﴿ربكم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع
 الفتح)، أبوجعفر، قالون (بعدم الصلة والصلة مع التقليل)، ورش (بوجهى البدل)، الدورى،
 السوسى. ﴿وأطيعون﴾: قالون، حمزة (بالتسهيل)، يعقوب. (٥١) ﴿فاعبدوه﴾: قالون (بعدم الصلة
 والصلة). ﴿مستقيم﴾: قالون، قبل، خلف. (٥٢) ﴿الله﴾: قالون، المكى، البصرى، قالون (بالمدم)،
 الشامى، الدورى، أبوالحارث، الدورى على، العاشر، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة، خلف
 (بالسكت). ﴿مسلمون﴾: قالون، ورش (بوجهى البدل)، السوسى.

اهم نويس:

اختلاف قراءات

(۵۷) ﴿فَيُوقِيهِمْ﴾: حفص۔

﴿فَيُوقِيهِمْ﴾: رويس۔

﴿فَيُوقِيهِمْ﴾: روح

﴿فَيُوقِيهِمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۵۸، د: ۸۷، ۱۲۰]

(۵۵) ﴿وَالْيَ﴾: دو جگہ: یعقوب دقا ہائے سکتہ کو زیادہ کر کے

پڑھتے ہیں۔ ان کا یہ مذہب ہر اس یا ء کے بارے میں ہے، جو

یا ء شکم کی طرف مضاف ہو جائے اور پھر ادغام کی وجہ سے مشدود

ہو جائے، جیسے لَدَى۔ [د: ۳۶، ۴۷]

(۶۱) ﴿لَعْنَةُ﴾: کئی، ابو عمر و کسائی اور یعقوب ہاء سے وقف

کرتے ہیں۔

﴿لَعْنَةُ﴾: باقی قراء تاء سے وقف کرتے ہیں۔

[ش: ۳۷۸]

المالہ جات

(۵۹-۵۵) ﴿عَبَسَ﴾: وقفا، (۵۶) ﴿الدُّنْيَا﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ابو عمر و نقطہ تقبیل اور درش کے لئے فتح و تقبیل ہے۔ (۶۱)

﴿جَاءَكَ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ [ش: ۳۱۹، د: ۳۳، ۴۴] (۵۵) ﴿الْقِيَامَةُ وَالْآخِرَةُ﴾: وقفا: کسائی بلا خلف۔

[ش: ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱]

ادغامات

کبیر: (۵۵) ﴿الْقِيَامَةُ﴾، [ش: ۳۶۰] (۵۵) ﴿فَاحْكُم بَيْنَكُمْ﴾، [ش: ۱۵۳] (۵۹) ﴿قَالَ لَهُ﴾، [ش: ۱۱۸، ۱۲۰]

تنبیہات

(۵۹) ﴿فَيَكُونُ﴾: تمام قراء کے درمیان کوئی اختلاف نہیں ہے۔ ﴿ءامنا، ءادم، الْآيَةُ﴾ میں درش کے لئے مد بدل

﴿خیر، ومطہر﴾ میں ورش کے لئے راء کی ترقی، ﴿فیہ﴾ میں کی کا صلا، ﴿والآخرۃ، الایت﴾ میں ورش کے لئے نقل، مد بدل، راء کی ترقی اور حمزہ وغلف کے لئے سکتہ و عدم سکتہ اور ﴿فنفیہم أجورہم﴾ میں ورش کے لئے صلا و طول، کی و ابو جعفر کے لئے صلا و قصر، قالون کے لئے عدم صلا و قصر و مدغی نہیں ہیں۔

تطبیق قراءات

(۵۳) ﴿الشہیدین﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بتثلیث البدل). (۵۴) ﴿الماکرین﴾: قالون، ورش. (۵۵) ﴿القیمة﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالفتح والتقلیل)، الدوری (بالقصر والمد)، حمزة، علی، العاشر. ﴿تختلفون﴾: قالون، السوسی، قالون (بالصلة)، المکی. (۵۶) ﴿ناصرین﴾: قالون، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقلیل مع التوسط والطول)، البصری، حمزة، خلاد، قالون (بالصلة). (۵۷) ﴿أجورہم﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، حفص، خلف (بالسکت)، رویس، روح، ورش (بوجہی البدل). ﴿الظالمین﴾: قالون. (۵۸) ﴿الحکیم﴾: قالون، ورش (بتلاثة البدل)، حمزة، المکی. (۵۹) ﴿ادم﴾: قالون، ورش (بالفتح مع الطول، وبالتقلیل مع التوسط والطول)، البصری، حمزة. ﴿فیکون﴾: قالون، السوسی. (۶۰) ﴿المستترین﴾: قالون. (۶۱) ﴿الکذبین﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، ابن ذکوان، حمزة، المکی.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۶۲) ﴿لَهُوَ﴾ دو جگہ: ابو جعفر، قالون، ابو عمرو، علی۔

﴿لَهُوَ﴾: باقی قراء۔

ش: [۳۴۹، ۳۵۰، ۳۶۱، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴]

(۶۸) ﴿النَّبِيِّ﴾: نافع۔

﴿النَّبِيِّ﴾: باقی قراء۔ ش: [۳۵۸، ۳۵۹]

(۶۵، ۷۰، ۶۶) ﴿لَمْ، فَلَمْ﴾ تین جگہ: بڑی ولعقب

دقبا ہائے کسرت بڑھاتے ہیں۔ لیکن بڑی سے ہاء کسرت کا حذف

بھی ثابت ہے اور یہی اداء میں مقدم ہے۔ ش: [۳۸۶، ۳۸۷]

[۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴]

(۶۶) ﴿هَانِم﴾: قالون، بصری، ابو جعفر، ہمزہ مسبلہ +

اثبات الف، ورش تسبیل + حذف الف، اور ابدال دو وجوہ

کرتے ہیں۔ دونوں وجوہ خلاف واجب کے قبیل سے ہیں،

اور تسبیل اداء میں مقدم ہے۔ ط: [۴۳] قبل تحقیق + حذف

الف اور باقی قراء تحقیق + اثبات الف سے پڑھتے ہیں۔

مد منفصل میں قراء اپنے اختلاف پر ہیں چنانچہ قالون دوری کے لئے مد قصر + تسبیل، سوی و ابو جعفر کے لئے فقط قصر + تسبیل، بڑی کے

لئے تحقیق + قصر اور باقی قراء کے لئے تحقیق + توسط یا طول ہوگا۔ ش: [۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴]

(۶۷، ۶۸) ﴿إِبْرَاهِيمَ، يَابِرَ إِبْرَاهِيمَ﴾ اس کا اختلاف پیچھے گذر چکا ہے۔

المالجات

(۶۵) ﴿التوراة﴾: ابو عمرو، ابن ذکوان، علی، خلف۔ حمزہ و ورش کے لئے فقط ثقیل، اور قالون کے لئے فتح و ثقیل دو وجوہ ہیں۔ فتح اداء

میں مقدم ہے۔ ش: [۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۰، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۵، ۱۵۲۶، ۱۵۲۷، ۱۵۲۸، ۱۵۲۹، ۱۵۳۰، ۱۵۳۱، ۱۵۳۲، ۱۵۳۳، ۱۵۳۴، ۱۵۳۵، ۱۵۳۶، ۱۵۳۷، ۱۵۳۸، ۱۵۳۹، ۱۵۴۰، ۱۵۴۱، ۱۵۴۲، ۱۵۴۳، ۱۵۴۴، ۱۵۴۵، ۱۵۴۶، ۱۵۴۷، ۱۵۴۸، ۱۵۴۹، ۱۵۵۰، ۱۵۵۱، ۱۵۵۲، ۱۵۵۳، ۱۵۵۴، ۱۵۵۵، ۱۵۵۶، ۱۵۵۷، ۱۵۵۸، ۱۵۵۹، ۱۵۶۰، ۱۵۶۱، ۱۵۶۲، ۱۵۶۳، ۱۵۶۴، ۱۵۶۵، ۱۵۶۶، ۱۵۶۷، ۱۵۶۸، ۱۵۶۹، ۱۵۷۰، ۱۵۷۱، ۱۵۷۲، ۱۵۷۳، ۱۵۷۴، ۱۵۷۵، ۱۵۷۶، ۱۵۷۷، ۱۵۷۸، ۱۵۷۹، ۱۵۸۰، ۱۵۸۱، ۱۵۸۲، ۱۵۸۳، ۱۵۸۴، ۱۵۸۵، ۱۵۸۶، ۱۵۸۷، ۱۵۸۸، ۱۵۸۹، ۱۵۹۰، ۱۵۹۱، ۱۵۹۲، ۱۵۹۳، ۱۵۹۴، ۱۵۹۵، ۱۵۹۶، ۱۵۹۷، ۱۵۹۸، ۱۵۹۹، ۱۶۰۰، ۱۶۰۱، ۱۶۰۲، ۱۶۰۳، ۱۶۰۴، ۱۶۰۵، ۱۶۰۶، ۱۶۰۷، ۱۶۰۸، ۱۶۰۹، ۱۶۱۰، ۱۶۱۱، ۱۶۱۲، ۱۶۱۳، ۱۶۱۴، ۱۶۱۵، ۱۶۱۶، ۱۶۱۷، ۱۶۱۸، ۱۶۱۹، ۱۶۲۰، ۱۶۲۱، ۱۶۲۲، ۱۶۲۳، ۱۶۲۴، ۱۶۲۵، ۱۶۲۶، ۱۶۲۷، ۱۶۲۸، ۱۶۲۹، ۱۶۳۰، ۱۶۳۱، ۱۶۳۲، ۱۶۳۳، ۱۶۳۴، ۱۶۳۵، ۱۶۳۶، ۱۶۳۷، ۱۶۳۸، ۱۶۳۹، ۱۶۴۰، ۱۶۴۱، ۱۶۴۲، ۱۶۴۳، ۱۶۴۴، ۱۶۴۵، ۱۶۴۶، ۱۶۴۷، ۱۶۴۸، ۱۶۴۹، ۱۶۵۰، ۱۶۵۱، ۱۶۵۲، ۱۶۵۳، ۱۶۵۴، ۱۶۵۵، ۱۶۵۶، ۱۶۵۷، ۱۶۵۸، ۱۶۵۹، ۱۶۶۰، ۱۶۶۱، ۱۶۶۲، ۱۶۶۳، ۱۶۶۴، ۱۶۶۵، ۱۶۶۶، ۱۶۶۷، ۱۶۶۸، ۱۶۶۹، ۱۶۷۰، ۱۶۷۱، ۱۶۷۲، ۱۶۷۳، ۱۶۷۴، ۱۶۷۵، ۱۶۷۶، ۱۶۷۷، ۱۶۷۸، ۱۶۷۹، ۱۶۸۰، ۱۶۸۱، ۱۶۸۲، ۱۶۸۳، ۱۶۸۴، ۱۶۸۵، ۱۶۸۶، ۱۶۸۷، ۱۶۸۸، ۱۶۸۹، ۱۶۹۰، ۱۶۹۱، ۱۶۹۲، ۱۶۹۳، ۱۶۹۴، ۱۶۹۵، ۱۶۹۶، ۱۶۹۷، ۱۶۹۸، ۱۶۹۹، ۱۷۰۰، ۱۷۰۱، ۱۷۰۲، ۱۷۰۳، ۱۷۰۴، ۱۷۰۵، ۱۷۰۶، ۱۷۰۷، ۱۷۰۸، ۱۷۰۹، ۱۷۱۰، ۱۷۱۱، ۱۷۱۲، ۱۷۱۳، ۱۷۱۴، ۱۷۱۵، ۱۷۱

سکتہ و سکتہ، **شینا ولا، یہود دیا ولا نصرانیا ولكن** میں خلف کے لئے ادا عام بلاغہ، **الانجیل** میں ورش کے لئے نقل، اور **شینا** میں مد لیں، ہمزہ وادریس دونوں کلمات میں سکتہ و عدم سکتہ پڑھتے ہیں۔ (۶۸) **اتبعوه** میں کی کے لئے صلہ، **وامنوا**، **بایت** میں ورش کے لئے مد بدل اور **المؤمنین** میں ورش، سوسی، ابو جعفر کیلئے وقفا و صلا، اور حمزہ کے لئے صرف وقفا ابدال کا اختلاف مشہور ہے۔

فوائد مہمہ

(۶۶) **ہانتم** : ورش کے لئے قرآن میں جہاں بھی تسبیل و ابدال دو وجوہ ہوں، ابدال ادا میں مقدم ہوا کرتا ہے، ماسوائے تین کلمات کے **ہانتم**، **آرایت**، **جاء ال** **(قمر و حجر)** [ط: ۴۳، ۴۴، ۴۵] اور اگر آپ **ہانتم** کو **هولا** کے ساتھ ملائیں تو قالون اور دوری کیلئے تین تین وجوہ جائز ہوں گی:

۱۔ قصر + قصر

۲۔ قصر + مد

۳۔ مد + مد [الجدور الزاہرۃ: ۱۵۸/۱]

دوسری وجہ در حقیقت حاتم میں مد ہی ہے، لیکن چونکہ ہمزہ میں تسبیل ہوئی ہے، اس لئے وہ مد قصر بن گئی (لیکن حقیقت میں مد ہور ہی ہے) چنانچہ دونوں مد و منفصل میں اصلا تو وسطی ہوا ہے چنانچہ مد + قصر کی طور پر جائز نہیں۔ ان میں سے ۲ وجوہ خلاف واجب اور باقی ایک خلاف جائز سے متعلق ہے۔

هولا پر وقف کی صورت میں حمزہ کے لئے کل تیرہ (۱۳) وجوہ جائز ہیں جن کی تفصیل سورۃ بقرہ کی آیت نمبر ۳۱ میں گذر چکی ہے۔

یہاں ایک مسئلہ زافر و طلب ہے اور وہ یہ ہے کہ **ہانتم** میں قالون و دوری کے لئے پہلے مد ہوگی، یا قصر۔ کیونکہ مد منفصل کے اعتبار سے تو قصر مقدم ہوتی ہے، جب کہ اگر ہمزہ میں تغیر بصورت تسبیل ہو تو مد مقدم ہوتی ہے، تو اس کا جواب میرے ذہن میں یہ آتا ہے کہ قصر کو مقدم کیا جائے گا، کیونکہ یہاں اصل اختلاف کے اعتبار سے ۳ وجوہ ہیں۔ پہلے قصر اور پھر مد، پھر مد میں تسبیل ہمزہ کی وجہ سے قصر بھی جائز ہو گیا۔ تو مد منفصل کا قصر تو ہر حالت میں مقدم ہی ہوا۔ چنانچہ کوئی اشکال نہیں رہا۔ رہ گیا کہ قالون کے لئے ادا پہلے ہم جمع کا صلہ پڑھیں گے یا مد منفصل میں مد کو۔ تو یہ بات بطور ضابطہ یاد رہے کہ جمع الجمع میں اعتبار کلمات کے وقف سے قرب کا ہوتا ہے نہ کہ حرف کا۔ لیکن جب ایک ہی کلمہ میں دو اختلاف ایک ہی قاری کے لئے آ جائیں تو پھر حرف کے قرب کا بھی اعتبار کیا جائیگا۔ چنانچہ یہاں ہم جمع کا اختلاف کے لئے مد پر مقدم کریں گے۔ البتہ صاحب غیث الفتح مد کو مقدم کر نیا قول فرماتے ہیں۔ المختصر جس قول پر چاہیں عمل کر لیں کیونکہ ادب کی ترتیب میں تقدیم و تاخیر کا اختلاف کا تعلق نقل سے نہیں بلکہ قراء کے معتادات و اجتہادات میں سے ہے۔

تبيين قراءات

(٦٢) **الحق**: قالون، ورش. **الحكيم**: قالون، المكي، ورش، خلف. (٦٣) **بالمفسدين**: قالون. (٦٤) **الله**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)، العاشر، ورش (بوجهي اللين)، خلف، خلاد (بالسكت وعدم)، خلف (بالسكت). **مسلمون**: قالون. (٦٥) **بعدم**: قالون (بالفتح والتقليل)، البصري، قالون (بالمد مع الفتح والتقليل)، الدوري، العاشر، ورش، حمزة، خلاد (بعدم السكت). **تعتقلون**: قالون. (٦٦) **علم**: قالون (بقصر المنفصل الاول والثاني، وبقصر الاول وتوسط الثاني، وتوسط الاول والثاني بعدم الصلة، وأيضا ثلاثة أوجه بالصلة)، ورش (بالتهليل ثم بالإبدال)، بزي، قبيل، الشامي، حمزة، يعقوب. **لا تعلمون**: قالون (بعدم الصلة والصلة). (٦٧) **المشركين**: قالون، خلف. (٦٨) **أمنوا**: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، السوسي، المكي، الدوري. **المؤمنين**: قالون، ورش. (٦٩) **يضلونكم**: قالون، العاشر، ورش، خلف (بعدم السكت والسكت). **يشعرون**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)، ورش. (٧٠) **تشهدون**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)، ورش (بثلاثة البدل).

اهم نوتس:

اختلاف قراءات

(۷۳) ﴿أَنْ يُونُسَ﴾: یہی۔ نیز وہ اپنے مذہب کے مطابق تسبیح بلا اذکار کریں گے۔

﴿أَنْ يُونُسَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۸۸]

(۷۵) ﴿يُودَهُ﴾: دونوں جگہ: درش ہاء کے صلے سے پڑھتے ہیں۔

﴿يُودَهُ﴾: ابو جعفر۔

﴿يُودَهُ﴾: ابو عمرو، شعبہ، حمزہ۔ حمزہ کیلئے وقفاً دو صلاہ ساکن المصنوع بھی ہے۔

﴿يُودَهُ﴾: قالون، یعقوب، اور ہشام خلف کے ساتھ۔

(عدم صلے سے)

﴿يُودَهُ﴾: باقی قراء ہاء کے صلہ کیساتھ۔ ہشام کی دوسری وجہ

یہی یہی ہے۔ دونوں وجوہ خلاف واجب میں سے ہیں، اور

عدم صلاہی وجہ اداء میں مقدم ہے۔ [ش: ۱۶۰، ۱۶۳، و: ۱۸،

۱۳۲: ۱۹]

(۷۷) ﴿الْبَيْمَ﴾: حمزہ، یعقوب۔

﴿الْبَيْمَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۱۰، و: ۱۲۱]

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَلْسُونَنَا بِالْبَطْلِ وَتَكْفُرُونَ الْحَقَّ
وَأَنْتُمْ تَسْلُمُونَ ﴿٧٣﴾ وَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ يَأْمُرُوا
بِالَّذِي أُنزِلَ عَلَى الْغَيْبِ آمَنُوا وَتَجْهَرُوا لَهُ الْفَاسِقُونَ
لَعَلَّهُمْ رَاجِعُونَ ﴿٧٤﴾ وَلَا تَقُولُوا لِمَا لَمْ يَخُجَّعْ بِهِمْ قَوْلَ
الْهُدَى هُدَى اللَّهِ أَنْ يَقُولَ أَحَدٌ قَوْلَ مَا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ
عِنْدَ رَبِّكَ قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ
عَلِيمٌ ﴿٧٥﴾ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ
الْعَظِيمِ ﴿٧٦﴾ وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنُ إِن تَأْمَنُوا بِقِنطَارٍ
يُؤَدُّهُ إِلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَنُ إِن تَأْمَنُوا بِدِينَارٍ لَا يُؤَدُّهُ إِلَيْكَ إِلَّا
مَأْمُوتٌ عَلَيْهِ قَالِمًا ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْأُمُوتِ
سَكِينٌ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٧٧﴾
بَلَى مَن أَوْفَى بِعَهْدِهِ وَاتَّقَى فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ﴿٧٨﴾
الَّذِينَ يَشْعُرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ تُمَاقِيلًا أُولَئِكَ لَا
خُلِقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَفِّرُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٧٩﴾

(۷۷) ﴿بِزَكِّيهِمْ﴾: یعقوب فقط۔

﴿بِزَكِّيهِمْ﴾: باقی قراء۔ [و: ۱۲۱]

الامارات

(۷۲) ﴿النَّهَارِ﴾، (۷۵) ﴿بِقِنطَارٍ﴾، (۷۵) ﴿بِدِينَارٍ﴾: ابو عمرو، دوری علی، درش صرف تقلیل کرتے ہیں۔ (۷۳)

﴿الْهُدَى﴾، (۷۳) ﴿هُدًى﴾ وقفاً، (۷۳) ﴿يُونُسَ﴾، (۷۶) ﴿بَلَى﴾، (۷۶) ﴿أَوْفَى﴾، (۷۶) ﴿وَاتَّقَى﴾:

حمزہ، کسائی، خلف۔ درش فقط تقلیل کرتے ہیں۔

ادعائات

صغیر: (۷۲) ﴿وَقَالَتْ طَائِفَةٌ﴾: تمام قراء۔ [ش: ۱۳۶، و: ۳۸]

تنبیہات

﴿وانتم﴾ وغیرہ میں قالون کے لئے صلہ وعدم صلہ، اور کی، ابو جعفر کے لئے صرف صلہ، ﴿من اهل، قل ان، من ان، من اوفی، قلیلا اولئک، عذاب الیم﴾ میں ورش کیلئے نقل، اور خلف وادریس کے لئے عدم سکتہ و سکتہ ہوگا، اور وقفہ حمزہ کے لئے نقل وعدم سکتہ اور خلف کے لئے سکتہ بھی ہوگا۔ ﴿امنوا، اخره﴾ میں ورش کیلئے بدل، ﴿تؤمنوا، یؤتی، یؤتیہ، تأمنہ﴾ میں ورش کے لئے ابدال اور آخری دو میں ﴿علیہ﴾ سیت کی کا صلہ، ﴿ان یؤتی، من یشاء﴾ میں خلف کے لئے ادغام + عدم غنہ اور ﴿الامیین، الآخره﴾ میں ورش و حمزہ کا اختلاف واضح ہے۔

تطبیق قراءات

(۷۱) ﴿تعلمون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمد)، ورش. (۷۲) ﴿یرجعون﴾: قالون (بالقصر مع عدم الصلة والصلة)، البصری، قالون (بالمد مع عدم الصلة والصلة)، الدوری، العاشر، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة، خلف. (۷۳) ﴿دینکم﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، السوسی، حمزة. ﴿ربکم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمد)، السوسی، أبو جعفر، المکی، خلف، خلاد، علی، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقلیل مع التوسط والطول)، خلف، العاشر. ﴿علیم﴾: قالون، خلاد، خلف، المکی، السوسی، ورش، خلف، العاشر. (۷۴) ﴿العظیم﴾: قالون، ورش، خلف. (۷۵) ﴿الیک﴾: قالون، الشامی، شعبة، الدوری، البصری، الدوری علی، خلف (بعدم السکت)، المکی، السوسی، أبو جعفر، ورش، خلف، العاشر. ﴿فانما﴾: قالون، الشامی، شعبة، حمزة (بالتسهيل مع الطول والقصر)، الدوری، الدوری علی، السوسی، ورش (بالإبدال)، خلف (بالتسهيل مع الطول والقصر)، العاشر، قالون (بالصلة)، المکی، أبو جعفر. ﴿یعلمون﴾: قالون، ورش، خلف، خلاد، قالون (بالصلة). (۷۶) ﴿المتقین﴾: قالون، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزة، خلف (بالسکت). (۷۷) ﴿الیم﴾: قالون، یعقوب، حمزة (بالنقل وعدم السکت)، خلاد (بالنقل وعدم السکت مع عدم السکت فی لام آل)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف (بالنقل والسکت)، العاشر، قالون (بالصلة).

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

امالجات

(۷۹) ﴿الناس﴾: دوری بھری۔ [ش: ۳۳۱] (۸۱) ﴿جاءکم﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ [ش: ۳۱۹، د: ۳۳، ۳۴] (۸۲)

﴿تولی﴾: حمزہ، کسائی، خلف۔ ورش فتح و تسلی کریں گے۔

ادعائات

صغیر: (۸۱) ﴿واخذکم﴾: بکی، حفص، روئیس کے علاوہ باقی تمام قراء ادعائے کرتے ہیں۔ [ش: ۲۸۳، د: ۳۰]

کبیر: (۷۹) ﴿والنہوۃکم﴾: [ش: ۱۴۶] (۷۹) ﴿يقول للناس﴾، (۸۳) ﴿اسلم من﴾: [ش: ۱۱۸، ۱۲۰]

(۸۲) ﴿بعد ذلک﴾: یہاں دال مفتوحہ ماقبل ساکن کی وجہ سے ادعائے نہیں ہوگا۔ [ش: ۱۴۵، ۱۴۴]

تنبیہات

(۸۱) ﴿وانامعکم﴾: تمام قراء بالاتفاق اُنّا کے حمزہ کو حذف کر کے پڑھتے ہیں۔ ﴿فریقا یلوون، اُن یوتیہ، کتاب وحکمۃ، طوعا وکرها وانیہ﴾ خلف کے لئے ادعائے عدم غنہ، ﴿لبشر اُن، اربابا ایامرکم، إذ انتم، واذ اخذ، یامرکم اُن، ذلکم اصری﴾ میں خلف وادریس کے لئے عدم سکتہ و سکتہ، اور ورش کے لئے آخری دو کے علاوہ میں نقل، اور ان دونوں میں صلہ و طول، ﴿یوتیہ، یامرکم، لتؤمنن، ایامرکم﴾ میں سوی، ابو جعفر، ورش اور حمزہ کا وقفہ ابدال، ﴿افغیر﴾ میں ورش کے لئے راء کی ترقی اور ﴿الآخرہ﴾ میں ورش کی نقل، اور غلا وادریس کا سکتہ و عدم سکتہ اور خلف کے لئے فقط سکتہ معروف ہیں۔

فوائد

﴿ذلکم اصری﴾: میم جمع میں وقفہ نقل نہیں ہوا کرتی۔ [ف: ۶۳] کیونکہ میم جمع کی اصل حرکت ضمہ ہے، اور اگر ہم نے نقل کر دی تو بعض مقامات پر اصل حرکت کے خلاف حرکت میم پر آجائی۔ رہ گیا یہ اعتراض کہ پھر ﴿بہم الاسباب، علیہم القتال﴾ میں بھری کے لئے میم پر کسرہ دینا کیوں جائز ہے، تو صاحب غیث اللفح فرماتے ہیں کہ یہاں اجتماع ساکنین کی وجہ سے ایسا ہوا ہے [حوالہ: ؟؟] (البتہ عرب کی بعض لغات میں اصل کو مد نظر رکھتے ہوئے میم کو ضمہ بھی دیا گیا ہے، قراءات اس کے موافق بھی موجود ہے) دوسری توجیہ یہ بھی فرماتے ہیں کہ اس کی وجہ ہاء کے ماقبل کسرہ یا اس کی بہن یعنی یاء ساکنہ بھی ہے، اس وجہ سے میم پر کسرہ دیا گیا ہے۔ البتہ لغت کی رو سے میم جمع میں نقل کرنا جائز ہے۔

تطبیق قراءات

(۷۸) ﴿اللہ﴾: قالون، الشامي، خلف، قالون (بالصلة)، ابن كثير، أبو جعفر. ﴿يعلمون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۷۹) ﴿تدرسون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المكي، الشامي، يعقوب، الدوري، السوسي، أبو جعفر، خلف، ورش، خلف، العاشر. (۸۰) ﴿أربابا﴾: قالون، علي، قالون (بالصلة)، المكي، قالون (بالصلة مع المد)، ورش (بثلاثة البدل)، الدوري (بالاختلاس والاسكان)، السوسي، الشامي، حمزة، خلف (بالسكت)، العاشر، أبو جعفر. ﴿مسلمون﴾: قالون، خلف (بالسكت)، قالون (بالصلة)، ورش، الدوري (بالاختلاس والاسكان)، السوسي، أبو جعفر. (۸۱) ﴿ولتصرنه﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)، المكي، الدوري، السوسي، أبو جعفر، الدوري (بالمد)، ابن ذكوان، خلف، خلاد، ورش (بثلاثة البدل)، خلف (بالسكت)، العاشر. ﴿إحسرى﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بالإبدال والتسهيل)، رويس، المكي، هشام (بالادخال)، ابن ذكوان، خلف، حفص. ﴿أقرننا﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. ﴿الشهدين﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۸۲) ﴿الفاسفون﴾: قالون، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة، علي. (۸۳) ﴿يرجعون﴾: قالون، المكي، قالون (بالمد)، إدريس (بالسكت)، خلف، خلاد (بالسكت وعدم)، الدوري (بالقصر)، يعقوب، السوسي، الدوري (بالمد)، حفص، ورش.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۷۴) ﴿وَالنَّبِيُّونَ﴾: نافع۔

﴿وَالنَّبِيُّونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۵۸، د: ۳۵]

(۸۷) ﴿عَلَيْهِمْ﴾: حمزہ، یعقوب۔

﴿عَلَيْهِمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۱۰، د: ۱۲۱]

(۹۱) ﴿مِلَّ﴾: ابن وردان و ثقاف و صلا نقل کرتے ہوئے لام کو

مضموم پڑھتے ہیں۔ اور ثقاف حمزہ و شام کے لئے تین تین وجوہ

ہیں۔ نقل مع السكون، نقل مع الروم، اور نقل مع الاشام۔ اور ثقاف

یہی تینوں وجوہ ابن وردان کے لئے بھی جائز ہیں۔ اور یس

سکتے عدم سکتہ کرتے ہیں۔ [البدور: ۱۶۳، ۱۶۴]

(۸۵) ﴿وَهُوَ﴾: واضح ہے۔

قُلْ أَمَرَ بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ وَمَا أُنْزِلَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ
وَأِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ
مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَالنَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ لَا تَفْرُقَ بَيْنَ أَحَدٍ
مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿۸۴﴾ وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ
وَيَسْأَلْ فَلَن يَقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ مِنَ الْآخِرِينَ مِنَ الْخَالِفِينَ ﴿۸۵﴾
كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَشَهِدُوا
أَنَّ الرُّسُولَ حَقٌّ وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
الظَّالِمِينَ ﴿۸۶﴾ أُولَٰئِكَ جَزَاءُهُمْ أَنَّهُمْ عَلَيَّ لَنَسَاءَ اللَّهُ
وَالْمَلَائِكَةُ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿۸۷﴾ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَخْتَفِ
عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿۸۸﴾ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِن
بَعْدِ ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۸۹﴾ إِنَّ الَّذِينَ
كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ أَزْدَادُوا كُفْرًا لَّنْ نَقْبَلَ تَوْبَهُمْ
وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمَكْسَاوُونَ ﴿۹۰﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَأْوَاهُمُ
كُفْرًا فَلَن يَقْبَلَ مِن أَحَدِهِمْ مِثْلَ الْأَرْضِ ذَهَبًا وَلَوْ
أَفْتَدَىٰ بِوَدَّ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَّاصِرِينَ ﴿۹۱﴾

امالہ جات

(۸۴) ﴿مُوسَىٰ، عِيسَى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ بصری فقط تقلیل اور ورش خ و قیل کرتے ہیں۔ (۹۱) ﴿أَفْتَدَى﴾: حمزہ، کسائی،

خلف۔ ورش خ و قیل کرتے ہیں۔ (۸۶) ﴿جَاءَهُمْ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ [ش: ۳۱۹، د: ۳۲۳، ۳۲۴] ﴿النَّاسِ﴾: دوری

بصری۔ [ش: ۳۳۱، د: ۳۳۲]

ادعائات

کبیر: (۸۴) ﴿وَنَحْنُ لَهُ﴾: [ش: ۱۵۱] (۸۵) ﴿وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ﴾: (۸۹) ﴿مَنْ بَعْدَ ذَٰلِكَ﴾: [ش: ۱۵۲] پہلے و تیسرے

میں اختلاف بھی جائز ہے۔ [ش: ۱۳۳، ۱۳۴] اور دوسرے میں ادعائے کے ساتھ اظہار بھی جائز ہے۔ [ش: ۱۲۳، ۱۲۴] دونوں وجوہ خلاف

واجب کے قیل سے ہیں، اور ادعائے اداء میں مقدم ہے۔ [ط: ۳۰]

تنبیہات

﴿قُلْ ءَامَنَّا، مِنْ أَحَدِهِمْ، عَذَابُ الْإِيمِ﴾ میں ورش کے لئے نقل اور خلف وادریس کے لئے عدم سکتہ و سکتہ ہوگا۔ ﴿ءَامَنَّا، أَوْىٰ، إِيْمَانِهِمْ﴾ میں ورش کی مد بدل، ﴿غَيْرِ﴾ میں ورش کے لئے راوی تریق، ﴿أَصْلَحُوا﴾ میں ورش کے لئے لام موثما، ﴿وَمِنْ يَتَنَفَّسْ، فَلَنْ يَقْبَلَ، حَقَّ وَجْءِهِمْ، ذَهَابًا وَلَوْ، الْإِيمِ وَمَا﴾ میں خلف کا ادغام + عدم غشادہ ﴿مَنْ﴾ میں کی کے لئے واصلہ معروف ہیں۔

فوائد

(۸۵) ﴿وَمِنْ يَتَنَفَّسْ غَيْرِ﴾: امام سوی کے لئے جہاں بھی ادغام و اظہار و وجہ ہوں، وہاں ادغام اداء میں مقدم ہوا کرتا ہے۔ [ط: ۳۰] چونکہ اختلاس بھی درحقیقت اظہار ہے، چنانچہ اداء میں اسے مؤخر کیا جاتا ہے۔ لیکن جہاں سوی اور دیگر قراء سے بھی ادغام و اظہار و وجہ ہوں تو وہاں ضروری نہیں کہ ادغام مقدم ہو۔ جیسے **الْیٰ یَسْنَ** (طلاق) میں ابو عمر وادریس کے لئے اظہار اداء میں مقدم ہے۔ [ج: ۳۳، ط: ۳۳] اسی طرح **فَالْمَقْبَاتِ ذِکْرًا** میں غلا دکا حال ہے۔ [ط: ۳۱]

تطبیق قراءات

(۸۴) ﴿مُسْلِمُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المکی، یعقوب، الدوری، السوسی (بالادغام والاختلاس)، قالون (بعدم الصلة والصلة مع المد)، الشامی، الدوری، علی، حمزہ، خلاد (بعدم السکت)، ورش (بافتح مع القصر، وبالتوسط مع التقلیل، وبالطول مع الفتح والتقلیل)، خلف، العاشر. (۸۵) ﴿مَنْ﴾: قالون، خلاد، ورش، السوسی (بالادغام)، خلف. ﴿الْخُسْرَيْنِ﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، المکی، حمزہ. (۸۶) ﴿الظَّلْمِ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ابن ذکوان، ورش، خلاد، خلف، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بوجهی البدل). (۸۷) ﴿أَجْمَعِينَ﴾: قالون، الدوری، یعقوب، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، العاشر، ورش، حمزہ. (۸۸) ﴿يَنْظُرُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۸۹) ﴿رَحِيمٍ﴾: قالون، ورش، السوسی (بالادغام والاختلاس). (۹۰) ﴿نُورِهِمْ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بوجهی البدل). ﴿الظَّالِمُونَ﴾: قالون، ورش. (۹۱) ﴿بِهِ﴾: قالون، خلاد (بعدم السکت والسکت)، ورش (بافتح والتقلیل)، العاشر (بسکتین)، خلف (بعدم السکت والسکت)، قالون (بالصلة)، ابن وردان. ﴿نَصْرِينَ﴾: قالون، العاشر، قالون (بالصلة) ورش، خلف، خلاد، خلف (بالسکت).

اختلاف قراءات

(۹۳) ﴿اسر انیل﴾: دونوں جگہ: ابو جعفر و ثقا و وصلا، اور حمزہ و وثقا

تسہیل + مد و قصر سے پڑھتے ہیں۔

[ش: ۲۰۸، ۲۳۸، ۳۳۳، ۳۶: ط: ۳۶]

(۹۳) ﴿تَنزِل﴾: مکی، ابو عمرو، یعقوب۔

﴿تَنزِل﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۶۸]

(۹۷) ﴿حَج﴾: حفص، حمزہ، علی، ابو جعفر، خلف۔

﴿حَج﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۶۶، ۵۸۸]

(۹۸-۹۹) ﴿لَمْ﴾: دو جگہ: اس کا وثقا اختلاف گزر چکا ہے۔

لَن نَّبَاؤُا اَلْاٰیٰرَحٰی تُبٰیغُوْا مِمَّا تُحٰیثُوْنَ وَمَا تُبٰیغُوْا مِنْ حٰیثٍ وَّ
فَاَنَّ اَللّٰهَ یُوحِیْهِ ۝۵۱ كُلُّ الطّٰعٰمِ كَانَ حَلٰلًا لِّحٰجِ
اِسْرَکَیْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَکَیْلُ عَلٰی نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُزَلَّ
اَلْاُتْرُجَةُ فَلْیَاْتُوْا بِاَلْاُتْرُجَةِ فَاَنْلُوْهَا اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ
۝۵۲ مَنۢ اَفْرَدَ عَلٰی اَللّٰهِ اَلْکَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِکَ فَاُوْلٰئِکَ
هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۵۳ فَلْیَصْدَقْ اَللّٰهُ فَاَنْصِبُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِیْفًا
وَمَا کَانَ مِنَ الشِّرْکِیْنَ ۝۵۴ اِنْ اَوَّلَ بَیْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِی
بِبَکَّةٍ مِّبْرَکًا وَهُدًی لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝۵۵ فِیْهِ اٰیٰتٌ بَیِّنٰتٌ مِّمَّا
اِبْرٰهٖمَ وَاَمَّا وَاَللّٰهُ عَلٰی النَّاسِ حَیْجُ الْبَیْتِ
مَنْ اَسْطَاعَ اِلَیْهِ سَبِیْلًا وَمَنْ کَفَرَ فَاِنَّ اَللّٰهَ عَنّٰی عَنِ الْعٰلَمِیْنَ
۝۵۶ قُلْ یٰٓاَهْلَ الْکِتٰبِ لِمَ تَکْفُرُوْنَ بِآیٰتِ اَللّٰهِ وَآلِہٖ
عَلٰی مَا تَحْمِلُوْنَ ۝۵۷ قُلْ یٰٓاَهْلَ الْکِتٰبِ لِمَ تَصَدُّوْنَ عَنِ
سَبِیْلِ اَللّٰهِ مِنْۢ مَّا رَزَقَکُمْ وَتَعْبُوْا عِوَجًا اَنْتُمْ شٰہِدَآءُ وَمَا اَللّٰهُ
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝۵۸ یٰٓاٰیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِنْ طٰطِیْعُوْا
فَرِیْقًا مِنَ الَّذِیْنَ اٰوْتُوْا الْکِتٰبَ یَرُدُّوْکُمْ بَعْدَ اِیْمٰنِکُمْ کَیْرِیْنَ ۝۵۹

امالجات

(۹۳) ﴿التوراة﴾: دو جگہ: ابو عمرو، ابن ذکوان، علی، خلف۔ ورش و حمزہ فقط تَقْلِیل، اور قالون فتح و تَقْلِیل دونوں وجوہ کریں گے، اور فتح

اداء میں مقدم ہے۔ [ش: ۵۳۶، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۷۷: ط: ۵۷۷] (۹۴) ﴿افتری﴾: حمزہ، علی، خلف، ابو عمرو۔ ورش کے لئے فقط تَقْلِیل۔ (۹۶)

﴿الناس﴾، (۹۷) ﴿الناس﴾: دوری بصری۔ [ش: ۳۳۱، ۳۳۲] (۹۶) ﴿ہدی﴾: وثقا، حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تَقْلِیل کرتے

ہیں۔ (۱۰۰) ﴿کافرین﴾: ابو عمرو، دوری علی، روئیں۔ ورش صرف تَقْلِیل کریں گے۔ [ش: ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۵۷]

ادعائات

کبیر: (۹۴) ﴿مَنْ بَعْدَ ذٰلِکَ﴾: سوسی کے لئے اختلاف بھی جائز ہے۔ [ش: ۱۳۳، ۱۳۵، ۱۵۶] (۹۴) ﴿الکذب من﴾: اس

میں ادعائ نہیں ہے، کیونکہ باء کا میم میں ادعائ عام نہیں ہے، بلکہ چند خصوص کلمات میں ہے۔ [ش: ۱۵۳]

تنبیہات

﴿البِرَّ﴾ کی راہ میں ورش کی ترقی، ﴿شئ﴾ میں ورش کی مدین، اور حمزہ وحلف کیلئے عدم سکتہ و سکتہ، ﴿فَاتُوا﴾ میں ورش وغیرہ کابدال، ﴿حنيفا وما، بيت وضع، مباركا وهدى، عوجا وانتم﴾ میں خلف کے لئے اوقام + عدم غنہ، ﴿فيه﴾، ﴿اليه﴾ میں کمی کا صلہ، ﴿من امن﴾ میں ورش کی نقل اور خلف وادریس کا سکتہ و عدم سکتہ، ﴿آيات، بنائت، امناء، امن﴾، ﴿امنوا، اتوا، ایمانکم﴾ میں ورش کے لئے مد بدل کی تین وجوہ ہوگی۔ (۹۳) ﴿کل الطعام﴾ صدقین، اس آیت میں قالون کے لئے ۸ کی ۸ نقلی وجوہ جائز ہیں۔ ہم نے یوں ہی پڑھا و نقل کیا ہے۔ برخلاف دوسرے علماء کے جو اس میں ۵ وجوہ کی اجازت دیتے ہیں۔ [۱۰۶، ۱۰۵، ۱۰۴]

تطبیق قراءات

(۹۲) ﴿علیم﴾: قالون، حمزہ، ورش (بوجہی اللین)۔ (۹۳) ﴿التروة﴾: قالون (بالفتح والتقلیل)، المکی، البصری، أبوجعفر (بالتسهيل مع التوسط والقصر)، قالون (بالمدمع الفتح والتقلیل)، علی، الدوری، ورش۔ ﴿صادقین﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمدمع الفتح، وأیضا أربعة أوجه بالتقلیل)، حمزہ، الدوری (بالقصر والمد)، ورش، السوسی، أبوجعفر۔ (۹۴) ﴿الظلمون﴾: قالون، ورش، الدوری، حمزہ، السوسی (بالادغام والاختلاس)۔ (۹۵) ﴿المشركون﴾: قالون، خلف۔ (۹۶) ﴿للعلمین﴾: قالون، الدوری، خلف۔ (۹۷) ﴿إبراهيم﴾: قالون، ورش (بوجہی البدل)، المکی۔ ﴿لنا﴾: قالون، ورش (بوجہی البدل)۔ ﴿سیلا﴾: قالون، المکی، حفص، الدوری۔ ﴿العلمین﴾: قالون۔ (۹۸) ﴿تعملون﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)۔ (۹۹) ﴿تعملون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمدمع)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، خلاد، خلف (بالسکت)۔ (۱۰۰) ﴿فخرین﴾: قالون، البصری، قالون (بالصلة مع القصر، وعدم الصلة بالمدمع)، الدوری، قالون (بالصلة)، ورش، حمزہ، ورش (بوجہی البدل)۔

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۱۰۱) ﴿سَرَّاطٌ﴾: قلیل، روئس۔

﴿سَرَّاطٌ﴾: باقی قراء۔ خلف عن حمزہ صادمی زاء کا اشتم کرتے ہوئے پڑھیں گے۔ [ش: ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱]

(۱۰۳) ﴿وَلَا تَقْرُؤْ﴾: وصلاً: بڑی۔ مدلاً: زم میں طول بھی کیا جائے گا۔

﴿وَلَا تَقْرُؤْ﴾: باقی قراء۔ ابتداء بڑی کی بھی یہی قراءت ہے۔ [ش: ۵۲۷]

(۱۰۳) ﴿نِعْمَةٌ﴾: کلی، ابو عمرو، یعقوب، علی ہاء سے وقف کرتے ہیں۔

﴿نِعْمَةٌ﴾: باقی قراء تاہ سے وقف کرتے ہیں۔ [ش: ۳۷۸]

وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ وَأَنْتُمْ تُنَادُونَ عَلَىٰ آلِهَةٍ أَنْ يَنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ سَمَوَاتِهِمْ كَتَابٌ مُبِينٌ ﴿١٠١﴾
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ، وَلَا تَمُوتُوا إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿١٠٢﴾
وَأَعِصُوا عَمَلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفْرُقُوا ﴿١٠٣﴾
وَأَذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلَىٰ شَفَا حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ مِنْهَا كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٠٤﴾
وَلَنْ تَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْعُرْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٠٥﴾
وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٠٦﴾
يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿١٠٧﴾
وَأَمَّا الَّذِينَ أبيضَتْ وُجُوهُهُمْ فَبِهِ رَحْمَةٍ اللَّهِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١٠٨﴾
وَاللَّهُ يَتْلُو عَلَيْكَ الْحَقَّ وَمَا اللَّهُ بِزِيْدٍ ظَلَمًا لِلْعَالَمِينَ ﴿١٠٩﴾

امالہ جات

(۱۰۱) ﴿تَنَلِي﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش و فتقلیل کریں گے۔ [ش: ۳۱۱، ۳۹۱، ۴۰۱] ﴿نَقَاتَهُ﴾: علی فقط۔ ورش و فتقلیل

کرتے ہیں۔ [ش: ۳۰۰، ۳۱۱، ۳۵، ۵۷] ﴿النَّارِ﴾: بصری، دوری علی۔ ورش صرف تقلیل پڑھتے ہیں۔ [ش: ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۳۳]

(۱۰۵) ﴿جَاءَهُمْ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ [ش: ۳۱۹، ۴۳، ۴۴]

(۱۰۳) ﴿شَفَا﴾: واوی ہونے کے سبب اس میں امالہ نہیں ہے۔ [ش: ۳۹۱]

ادغامات

کبیر: (۱۰۶) ﴿الْعَذَابَ بِنِعْمَةٍ﴾، (۱۰۷) ﴿رَحْمَةِ اللَّهِ هُمْ﴾ [ش: ۱۱۸، ۱۲۰] (۱۰۸) ﴿يُرِيدُ ظَلَمًا﴾ [ش: ۱۳۳، ۱۳۴]

(۱۰۶) ﴿وَجَوْهَهُمْ﴾: اس میں ادغام جائز نہیں ہے۔ [ش: ۱۱۷]

تنبیہات

﴿عَلَيْكُمْ أَيْت، عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاء، لَكُمْ أَيْت، مِنْكُمْ أُمَّة، وَجَوْهَهُمْ أَكْثَرُ نِم﴾ میں ورش کیلئے صلہ اور بعض کلمات میں بدل، خلف وادریس کے لئے سکتہ و عدم سکتہ، ﴿وَمَنْ يَعْتَصِم، جَمِيعًا وَلَا، أُمَّةٌ يَدْعُونَ، وَجَوْهٌ وَتَسْوَد﴾ میں خلف کے لئے ادغام + عدم غنہ، اور ﴿يَا مَرْوَن﴾ میں ورش، سوسی، ابو جعفر و قفا و وصلہ اور حمزہ فقط و قفا ابدال کرتے ہیں۔ (۱۰۵) ﴿وَلَا نَكُونُوا﴾ تاہم تمام قراء کے نزدیک تخفیف ہے۔

تطبیق قراءات

(۱۰۱) ﴿رَسُولُهُ﴾: قالون، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقليل مع التوسط والطول)، خلف (بعدم السكت والسكت)، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ﴿مُسْتَقِيمٌ﴾: قالون، قنبل، خلف۔
 (۱۰۲) ﴿مُسْلِمُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)، علی، ورش (بالقصر مع الفتح، وبالتوسط مع التقليل، وبالطول مع الفتح والتقليل)، (۱۰۳) ﴿تَفَرَّقُوا﴾: قالون، بزی، خلف۔
 ﴿أَخْوَانًا﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف، العاشر۔
 ﴿مِنْهَا﴾: قالون، ورش، البصری، قالون (بالصلة)، ﴿تَهْتَدُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف۔ (۱۰۴) ﴿الْمَسْكِرُ﴾: قالون، السوسی، خلف، قالون (بالصلة مع القصر)، أبو جعفر، قالون (بالصلة مع المد)، ورش، خلف، العاشر۔ ﴿الْمُفْلِحُونَ﴾: قالون، ورش۔
 (۱۰۵) ﴿الْبَيْتُ﴾: قالون، ورش، ابن ذکوان، حمزة۔ ﴿عَظِيمٌ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش۔
 (۱۰۶) ﴿وَجَوْهٌ﴾: قالون، خلف۔ ﴿تَكْفُرُونَ﴾: قالون، السوسی، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف۔ (۱۰۷) ﴿خَالِدُونَ﴾: قالون، السوسی، قالون (بالصلة)۔
 (۱۰۸) ﴿بِالْحَقِّ﴾: قالون، ورش (بوجهی البدل)، ﴿لِلْعَلَمِينَ﴾: قالون، السوسی۔

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۱۰۹) ﴿تَرْجِعْ﴾: شامی، حمزہ، علی، یعقوب، خلف۔

﴿تَرْجِعْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۰۷، د: ۶۳]

(۱۱۲) ﴿عَلَيْهِمُ الذَّلَّةُ، عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ﴾: ابو عمرو و صلا۔

﴿عَلَيْهِمُ الذَّلَّةُ، عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ﴾: حمزہ، یعقوب،

خلف و صلا۔

﴿عَلَيْهِمُ الذَّلَّةُ، عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ﴾: باقی قراء۔

حمزہ اور یعقوب و قفا بھی ہاء کا ضمہ ہی پڑھتے ہیں۔ [ش: ۱۱۳]

[۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳]

(۱۱۲) ﴿الْأَنْبَاءُ﴾: نافع۔

﴿الْأَنْبَاءُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۵۸، د: ۳۵]

(۱۱۵) ﴿وَمَا يَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يَكْفُرُوهُ﴾:

حفص، حمزہ، علی، خلف۔

وَلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَرٰى اِلٰهَهُمْ رُجِعَ الْاُمُوْدُ
﴿كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ
وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَوْ اَمْسَكَ
اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ مِنْهُمْ الْمُؤْمِنُوْنَ
وَكَفَرُوْهُمْ اَلَيْسَ يَقُوْنَ﴾ لَنْ يَصْرُوْكُمْ اِلَّا اَذٰكُ
وَلَا يُمْسِكُوْكُمْ بِوُلُوْكُمْ اِلَّا اَذٰكُ لَمْ يَصْرُوْكُمْ ﴿صُرِّحَتْ
عَلَيْهِمُ الذَّلٰةُ اَيْنَ مَا تَقُوْا اِلَّا يَحْبِلُ مِنَ اللّٰهِ وَجَبَلٍ مِنَ النَّاسِ
وَيَا مَوْ يَعْصِبُ مِنَ اللّٰهِ وَصُرِّحَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ذٰلِكَ
بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِمَا يَنْتَبِى اللّٰهُ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْبِيَاۡءَ بِغَيْرِ
حَقٍّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَاَكَانُوْا يَتَدَوَّرُوْنَ ﴿لَيْسُوا سَوَآءً
مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قٰآئِمَةٌ يَتْلُوْنَ مَا يَنْتَبِى اللّٰهُ اِنَّاۤءَ الْبَلِ
وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
وَيَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَهُمْ عَلُوْنَ
فِي الْاٰخِرَةِ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿وَمَا يَفْعَلُوْا
مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُكْفُرُوْهُ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿

﴿وَمَا يَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يَكْفُرُوهُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۶۶]

(۱۱۵) ﴿مِنْ خَيْرٍ﴾: میں ابو جعفر انشاء بھی کریں گے۔ [د: ۳۲]

امالہ جات

(۱۱۰) ﴿لِلنَّاسِ﴾، (۱۱۲) ﴿لِلنَّاسِ﴾: دوری بصری۔ [ش: ۳۳۱، د: ۳۳] ﴿اٰذٰی﴾: قفا، حمزہ، علی، خلف۔

ورش فتح و تقلیل کریں گے۔ (۱۱۴) ﴿بِإِسْرَاعٍ﴾: دوری علی فقط۔ [ش: ۳۲۸] (۱۱۲) ﴿الْمَسْكَنَةُ﴾: علی و قفا بلا خلف۔ [ش:

[۳۲۰، ۳۲۹]

ادعائات

کبیر: (۱۱۲) ﴿الْمَسْكَنَةُ ذٰلِكَ﴾ [ش: ۱۳۶]

تنبیہات

﴿الأرض، الأمور، الأدبار، الأنبياء، الآخر﴾ میں ورش کی نقل اور خلا و ادريس کا سکتہ و عدم سکتہ، اور خلف فقط سکتہ،
 ﴿خير، خيرا، الخيرات﴾ میں ورش کے لئے راء کی ترقی، ﴿ءامن، باءوا، بئایت، الآخر﴾ میں ورش کی مد بدل، ﴿أمة
 آخرجت، ولو ءامن، من أهل﴾ میں ورش کی نقل اور خلف و ادريس کا سکتہ و عدم سکتہ، ﴿تأمرون، المؤمنون، تؤمنون،
 يأمرن﴾ میں ورش، ابو جعفر و قفا و صلا اور حمزہ کا وقتا ابدال، ﴿لن يصركم، وان يقاتلوكم، قائمة يتلون، فلن يكفروه﴾
 میں خلف کا ادغام + عدم غنہ، ﴿يكفروه﴾ میں کی کا و صلا صلا ظاہر ہے۔

تفہیم قراءات

(۱۰۹) ﴿الأرض﴾: قالون، ورش، حمزة. ﴿الامور﴾: قالون، ورش، ابن عامر، حمزة (بالنقل
 والسكت). (۱۱۰) ﴿بأنه﴾: قالون، السوسی، الدورى، خلف، ورش، قالون (بالصلة)، أبو جعفر.
 ﴿لهم﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، خلف. ﴿الفاستون﴾: قالون، ورش. (۱۱۱) ﴿أذى﴾: قالون
 (بالقصر والمد)، على، خلاد، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بالفتح والتقليل)، العاشر،
 خلف (بعدم السكت والسكت). ﴿ينصرون﴾: قالون، ورش، خلاد، قالون (بالصلة)، خلف.
 (۱۱۲) ﴿المسكة﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، الدورى، السوسی، الدورى (بالمد)،
 حمزة، على، يعقوب. ﴿حز﴾: قالون، ورش، البصرى، حمزة، خلاد (بعدم السكت)، العاشر، ورش
 (بوجهی البدل)، قالون (بالصلة)، المکی. ﴿يعتدون﴾: قالون. (۱۱۳) ﴿يسجدون﴾: قالون (بعدم الصلة
 والصلة)، العاشر، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، خلاد، خلف. (۱۱۴) ﴿الخيرات﴾: قالون،
 الدورى، على، حمزة، ورش (بثلاثة البدل)، السوسی. ﴿الصلحين﴾: قالون، ورش.
 (۱۱۵) ﴿بالممتين﴾: قالون، المکی، أبو جعفر، حفص، خلف.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۱۱۹) ﴿هَاتِمٌ﴾: اس کا اختلاف آیت نمبر ۶۶ میں گذر چکا ہے۔

(۱۲۰) ﴿نُصُوهُمْ﴾: ابو جعفر وصلا ووقفا اور حمزہ فقط ووقفا۔

﴿نُصُوهُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۳۶، ۲۸]

(۱۲۰) ﴿لَا يَضُرُّكُمْ﴾: نافع، بکی، بھری، یعقوب۔

﴿لَا يَضُرُّكُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۶۷، ۸۸]

(۱۱۷) ﴿صِرَ﴾: ورش کے لئے راء کی ترقیق ہوگی۔ (راء ساکنہ اور پھر مضمومہ دونوں میں اس کا تلفظ ایک ہی را مشددہ کا ہے)
[ش: ۳۳۳، ۳۳۴]

(۱۱۷) ﴿فَأَهْلَكْتَهُ﴾: وقفا: حمزہ کے لئے تسہیل اور پھر تحقیق دو وجوہ جائز ہیں۔ [ش: ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰]

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُنْفِي عَنْهُمْ آمَنَهُمْ وَلَا أُولَهُمْ
مِنْ اللَّهِ شَيْئًا وَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۱۱۹﴾
مَثَلُ مَا يُنْفِقُونَ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيحٍ فِيهَا
صِرٌّ أَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ فَأَهْلَكْتَهُ وَمَا
ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَكِنْ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۱۲۰﴾ يٰأَيُّهَا الَّذِينَ
آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بَطَانَةً مِنْ دُونِكُمْ لَا يَأُولُونَكُمْ خِيَالًا
وَدُوًّا مَا عَنِتُّمْ قَدْ بَدَتِ الْبَغْيَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ وَمَا تَخْفَى
صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ مَقْدَبِنَا لَكُمْ الْآيَاتِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۱۲۱﴾
هَآأَنْتُمْ أَوْلَاءُ يُحِبُّونَهُمْ وَلَا يُحِبُّونَكُمْ وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتَابِ كُلِّهِ
وَإِذَا لِقَاكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا عَصَوْا عَٰلَيْكُمْ إِلَّا نَامِلًا
مِنْ الْفِتَنِ فَلَمْ يُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكُمُوتِ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۱۲۲﴾
إِنْ تَحْسَبُكُمْ حَسَنَةً تَسْأَلُهُمْ إِنْ تَضَيَّقَ مِنْكُمْ سَيِّئَةٌ يَقْسِرُوا
بِهَا وَإِنْ تُنصِرُوا وَتَقْتُلُوا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا
إِنَّ اللَّهَ يَمَّا تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿۱۲۳﴾ وَإِذْ عَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ
تُؤَيِّدُ الْمُؤْمِنِينَ مَقْنَعِدَ الْقِتَالِ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۱۲۴﴾

الامراجات

(۱۱۶) ﴿النار﴾: بھری، دوری علی۔ ورش صرف تقلیل کریں گے۔ (الدنیا): حمزہ علی، خلف۔ بھری فقط تقلیل اور ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔

ادغامات

کبیر: (۱۱۷) ﴿کَمَلْ رَّيْحَ﴾۔ [ش: ۱۵۰]

تنبیہات

﴿عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ﴾ میں قالون (خلف کے ساتھ)، ورش بکی، اور ابو جعفر کا صلہ، ﴿صِرَ أَصَابَتْ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ، مِنْ أَهْلِكَ، مَا أَنْتُمْ أَوْلَاءُ، صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ، بَغْيُهُمْ إِنْ، عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ﴾ میں ورش صلہ اور بعض میں

نقل، خلف وادریس سکتہ و عدم سکتہ، **«شیئا، الايت، الانامل»** میں درش اور حمزہ کا اختلاف، **«فللموا»** میں لام کی تقلید اور **«نصبروا»** میں درش کے لئے راہ کی ترقی، [ش: ۳۳۳، ۳۳۴] **«بالونکم، تؤمنون»** میں درش وغیرہ کے لئے ابدال، **«سبئة»** بغیر حوا میں خلف کے لئے ادغام + عدم غنہ ہوگا۔

فوائد

(۱۱۹) **«هانتهم أولاء»**: سب اختلاف ذہن میں رکھتے ہوئے یاد رکھیں کہ قالون کے لئے یہاں کل ۵ وجوہ جائز ہوگی:

- ۱۔ قعر + تسهیل + عدم صلہ
 - ۲۔ قعر + تسهیل + صلہ + قعر و مد
 - ۳۔ مد + تسهیل + عدم صلہ
 - ۴۔ مد + تسهیل + صلہ + مد فقط
 - ۵۔ مد + تسهیل + صلہ + مد فقط
- اور مد + تسهیل + صلہ + قعر جائز نہیں۔ [البدور الزاهرة: ۱/۱۶۸]

تفہیم قرأت

(۱۱۶) **«شیئا»**: قالون (بالقصر والمد)، حمزة (بالنقل والادغام)، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بوجهی اللین)، خلف (بالنقل والادغام)، العاشر. **«خالدون»**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، البصری، ورش، حمزة. (۱۱۷) **«فاهلكت»**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمد)، ورش (بالتفتح والتقلیل)، الدوری (بالقصر والمد)، السوسی، حمزة (بالتحقیق)، خلاد (بالتسهیل)، علی، خلف (بالسکت مع التسهیل)، العاشر. **«یقلمون»**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، خلف، ورش. (۱۱۸) **«خیالا»**: قالون، السوسی، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، قالون (بعدم الصلة والصلة مع المد)، ورش، حمزة، ورش (بوجهی البدل). **«أنواهم»**: قالون، العاشر ورش، حمزة (بعدم السکت)، خلف (بالسکت)، قالون (بالصلة). **«اکبر»**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف. **«تعقلون»**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة. (۱۱۹) **«كله»**: قالون، السوسی، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، أبو جعفر، قالون (بالمدمع عدم الصلة والصلة)، ورش (بالتسهیل والإبدال)، بزی، قنبل، الشامی، خلف (بعدم السکت والسکت)، یعقوب، العاشر. **«العیط»**: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلاد (بعدم السکت)، ورش (بوجهی البدل)، قالون (بالصلة مع القصر والمد). **«الصدور»**: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف. (۱۲۰) **«بها»**: قالون خلف، قالون (بالصلة)، أبو جعفر. **«محیط»**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ابن عامر، خلف (بعدم السکت والسکت)، ورش (بوجهی البدل). (۱۲۱) **«علیم»**: قالون، السوسی، ورش، خلف.

(۱۲۴) ﴿مُتَرَلِّينَ﴾: شای۔

﴿مُنْزِلِينَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۶۸]

(۱۲۵) (مُسَوِّينَ) : مکی، ابو عمرو، عاصم، یعقوب۔

(مُسَوِّمِينَ) : باقی قراء۔ [ش: ۵۶۹]

(۱۳۰) مُضَعَّفَةٌ : مکی، شامی، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿مُضَاعَفَةٌ﴾ : باقى قراء - [ش: ٥١٦، ٥١٧، ٥١٨]

إِذْ هَمَّتْ طَائِفَتَانِ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلَا وَاللَّهُ وَلِيَهُمَا وَكَلَّ
 اللَّهُ قَلْبَكَ الْغُلَامَ الْوُثْقَى ﴿١٦٦﴾ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ إِذْ
 قَالَ لِللَّهِ تَعَالَى إِنِّي ذُنُوبٌ خَالِفَةٌ وَلَقَدْ كُذِّبْتُ مِنْ
 بَيْنِ أَهْلِي وَمَنْ يَأْتِي بَعْثَتُهُ مِنْهُمْ فَهُمْ لَكَ مَعِينٌ ﴿١٦٧﴾
 وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ لِلْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ
 إِنَّا نَبِّئُكَ أَنَّكَ وَكَانَ يُسْقِئُهُمَا طُفْلًا يَدْعَاهُ
 بِحَمْدِ اللَّهِ عِزِّهِمْ وَأَقْبَلُوهمَا لِيُغْنِيَا عَنْكُمُ الرِّزْقَ
 إِنَّكُمْ هِيَ السَّائِغَةُ فَتْنَةٌ ﴿١٦٨﴾ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّهُ
 خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٦٩﴾ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّهُ
 شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿١٧٠﴾ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّهُ
 شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿١٧١﴾ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّهُ
 شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿١٧٢﴾ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّهُ
 شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿١٧٣﴾ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّهُ
 شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿١٧٤﴾ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّهُ
 شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿١٧٥﴾ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّهُ
 شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿١٧٦﴾ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّهُ
 شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿١٧٧﴾ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّهُ
 شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿١٧٨﴾ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّهُ
 شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿١٧٩﴾ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّهُ
 شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿١٨٠﴾

امالہ جات

(۱۲۳) ﴿اَذَلَّةٌ﴾: وقفا: کسائی بلا خلف۔ (۱۲۵) ﴿بَلٰی﴾، (۱۳۰) ﴿الرَّیاءُ﴾: جزوہ علی، خلف۔ ورش پہلے میں جو تفصیل اور دوسرے میں صرف فتح کرتے ہیں۔ (۱۲۶) ﴿بَشْرِی﴾: ابو عمرو، جزوہ علی، خلف۔ ورش کے لئے صرف تفصیل ہوگی۔ (۱۳۱) ﴿لِّلْكَافِرِیْنَ﴾: بھری، دوری علی، روئیں۔ ورش فقط تفصیل کرتے ہیں۔ [ش: ۳۳۳، ۳۳۴، د: ۳۵]

ادعائات

صغیر: (۱۲۲) ﴿هَمَّتْ طَائِفَتَانِ﴾: سب قراء۔ [ش: ۲۷۵] (۱۲۴) ﴿إِذْ نَقُولُ﴾: بصری، ہشام، حمزہ، علی، خلف۔ [ش:

「38:9, 24, 26」

کیر: (۱۲۴) ﴿تَقُولُ لِّلْمُؤْمِنِينَ﴾، [ش: ۱۱۸، ۱۲۹] ﴿يَنْفِرَ لِمَن﴾، [ش: ۱۵۰، ۱۲۹] ﴿يُعَذِّبُ مَن﴾، [ش: ۱۵۳، ۱۳۲] ﴿وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ﴾ [ش: ۱۱۸، ۱۲۰]

تنبیہات

﴿مَنْكُم أَنْ، وَأَنْتُمْ أَذَلَّةٌ، يَكْفِيكُمْ أَنْ، عَلَيْهِمْ أَوْ﴾ میں ورش کے لئے صلہ + مد اور خلف وادریس کے لئے عدم سکتہ و سکتہ ہوگا۔ وقائیم جمع میں مطلقاً نقل نہیں ہوگی۔ ﴿الْمُؤْمِنُونَ، لِلْمُؤْمِنِينَ، وَيَأْمُرُكُمْ، لَا تَاْكُلُوا﴾ میں ورش، سوسی، ابوجعفر اور حمزہ کا نقطہ و تقابہ، ﴿بِدْرٍ وَأَنْتُمْ، أَلَنْ يَكْفِيَكُمْ، إِنْ يَمْدُكُمْ، لَمَنْ يَشَاءُ، مَنْ يَشَاءُ﴾ میں خلف کے لئے ادغام + عدم غنہ، ﴿الْأَمْرُ، الْأَرْضِ شَىءٌ أَوْ﴾ میں حمزہ و خلف و ورش کا اختلاف، ﴿عَلَيْهِمْ﴾ کی ہاء پر حمزہ و یعقوب کے لئے، ﴿تَصْبِرُوا﴾ میں ورش کے لئے راہ کی ترقیق ملے ہے۔

تطبیق قراءات

(۱۲۲) ﴿الْمُؤْمِنُونَ﴾: قالون، السوسی، قالون (بالصلة)، أبوجعفر، قالون (بالصلة مع المد)، العاشر، ورش، حمزہ، خلف (بالسكت)، (۱۲۳) ﴿تَشْكُرُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، العاشر، خلف (بالوجهين)، (۱۲۴) ﴿مَنْزِلِينَ﴾: قالون، ابن ذكوان، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، أبوجعفر، الدوري، هشام، خلاد، العاشر، خلف (بعدم السكت والسكت)، السوسی، (۱۲۵) ﴿مُؤْمِنِينَ﴾: قالون، الدوري، قالون (بالصلة)، المکی، السوسی، أبوجعفر، قالون (بالمَد)، الدوري، قالون (بالصلة)، ورش (بافتح مع القصر وال طول، وبالتقليل مع التوسط وال طول)، حمزہ، علی الكسانی، (۱۲۶) ﴿بِهِ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، البصری، ﴿الْحَكِيمُ﴾: قالون، (۱۲۷) ﴿خَانِئِينَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضاً بالمَد)، ورش، حمزہ (بالتسهيل مع الوجهين)، (۱۲۸) ﴿ظُلُمُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، خلاد (بعدم السكت)، ورش (بوجهی اللين)، حمزہ، خلف (بالسكت)، العاشر، (۱۲۹) ﴿الْأَرْضِ﴾: قالون، ورش، حمزہ، ﴿رَحِيمٍ﴾: قالون، خلاد، خلف، ورش، السوسی، (۱۳۰) ﴿تَفْلِحُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المکی، یعقوب، السوسی، أبوجعفر، قالون (بالمَد مع عدم الصلة والصلة)، الشامی، علی، ورش، خلف، خلاد، ورش (بوجهی البدل)، (۱۳۱) ﴿لِلْكَافِرِينَ﴾: قالون، البصری، قالون (بالمَد)، الدوري، ورش، حمزہ، (۱۳۲) ﴿تَرْحَمُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسی،

اختلاف قراءات

(۱۳۳) ﴿سار عوا﴾: نافع، شامی، ابو جعفر۔

﴿سار عوا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۲۹]

(۱۴۰) ﴿فرح﴾: دو جگہ: شعبہ، حمزہ، علی، خلف۔

﴿فرح﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۷۰]

وَسَارِعُوا إِلَىٰ مَنَافِرَ تَمَّيَّنَ رَيْبَكُمْ وَجَنَّةَ عَرْضُهَا
السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ﴿١٣٣﴾ الَّذِينَ يُؤْتُونَ
فِي السَّرَّاءِ وَالْفَرَاءِ وَالْمَكْطُوعِ الْمَنَظَرِ وَالْمَافِينَ
عَنِ النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣٤﴾ وَالَّذِينَ إِذَا
فُتُّوا فَحِشَّةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ دَعَّوْا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا
لِذُنُوبِهِمْ وَمَنْ يَغْفِرِ اللَّهُ ذُنُوبَهُ إِلَّا اللَّهُ وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَىٰ
مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿١٣٥﴾ أُولَٰئِكَ جَزَاءُكُمْ مَغْفِرَةٌ
مِّن رَّبِّهِمْ وَجَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ
فِيهَا وَيَسْمَعُونَ أَصْحَابَ الْأَعْلَىٰ ﴿١٣٦﴾ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِكُمْ سُنَنٌ
فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ
﴿١٣٧﴾ هَٰذَا بَيَّانٌ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةٌ لِلْمُتَّقِينَ ﴿١٣٨﴾
وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ
﴿١٣٩﴾ إِنْ يَمَسُّكُمْ فَرَحٌ فَقَدْ فَتَنَ الْقَوْمَ فَسِرْخٌ وَشَلَّةٌ
وَذَٰلِكَ الْآيَاتُ لِقَوْمٍ يُدْعَوْنَ لَهَا بَيِّنَاتٍ لِّلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ الْذَّكَرَ
وَالْمُنَاوِئَةَ مِنْكُمْ شَٰهَدَةً وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿١٤٠﴾

الملاحظات

(۱۳۳) ﴿سار عوا﴾: دوری علی۔ [ش: ۳۲۷] (۱۴۰، ۱۴۱) ﴿الناس﴾: دو جگہ، (۱۳۸) ﴿لنناس﴾: دوری

بصری۔ (۱۳۸) ﴿هدی﴾: وقفہ، حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کریں گے۔

(۱۳۸) ﴿وموعظة﴾: وقفہ: کسائی خلف کے ساتھ۔ مالہ مقدم ہے۔ [ش: ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ج: ۱۳۴]

تنبیہات

(۱۳۳) ﴿تحتها الأنهار﴾: بحالت نقل مدہ نہیں پڑھا جائے گا۔ ﴿الأرض، الأنهار، الأعْلون، الأيام﴾: میں ورش

کی نقل، اور غلا و دار لیس کا سکتہ و عدم سکتہ اور خلف کا سکتہ، ﴿فاحشة أو﴾: میں ورش کی نقل اور خلف و اداریس کا سکتہ و عدم سکتہ، ﴿یغفر﴾،

بصروا، مغفرة، فیسروا، میں ورش کے لئے رام کی ترقی اور ﴿ظلموا﴾: میں لام کی تقلیط، ﴿ومن یغفر، وهدی

وموعظة، إن یمسکم﴾: میں خلف سے ادغام و عدم غنناور ﴿مؤمنین﴾: میں ورش وغیرہ کا ابدال بدیہات میں سے ہے۔

تلیق قراءات

(۱۳۳) **المتقین**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمد)، ورش، المکی، البصری، الدورى (بالمد)، العاشر، حمزة، خلاد، الدورى علی. (۱۳۴) **المحسنین**: قالون، الدورى، ورش. (۱۳۵) **یعلمون**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمد)، خلف، خلاد، ورش، خلف (بالسکت)، العاشر. (۱۳۶) **العلمین**: قالون، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة، خلاد (بعدم السکت). (۱۳۷) **المکذبین**: قالون، حمزة، ورش، قالون (بالصلة). (۱۳۸) **المتقین**: قالون، خلف، الدورى. (۱۳۹) **مؤمنین**: قالون، السوسی، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، ورش، حمزة، العاشر. (۱۴۰) **مثله**: قالون، شعبة، قالون (بالصلة)، خلف. **الناس**: قالون، الدورى، ورش، حمزة. **الظالمین**: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، ورش (بوجهی البدل).

اهم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۱۴۸) ﴿مُجَلَّ﴾: ورش، ابو جعفر وثقا ووصلا، اور حمزہ وثقا۔

﴿مُجَلَّ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۱۵، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۹۰]

(۱۳۳) ﴿نُوتِہَ مِنْہَا﴾: دونوں جگہ: قالون، یعقوب، ہشام

(خلف کے ساتھ) عدم صلہ سے۔

﴿نُوتِہَ مِنْہَا﴾: ورش صلہ کے ساتھ۔

﴿نُوتِہَ مِنْہَا﴾: ابو جعفر، سوسی۔

﴿نُوتِہَ مِنْہَا﴾: دوری، شعبہ، حمزہ۔

﴿نُوتِہَ مِنْہَا﴾: باقی قراء صلہ سے۔ ہشام کی ایک وجہ بھی

یہی ہے۔ دونوں وجوہ خلاف جائز میں سے ہیں اور عدم صلہ

اداء میں مقدم ہے۔

[ش: ۱۶۰، ۱۶۳، ۱۶۴، ۲۱۶، ۲۸۰، ۳۲۰]

(۱۴۶) ﴿وَكَايَن﴾: ابو جعفر تسبیل + مد و تھرا، اور کی تحقیق سے۔

﴿وَكَايَن﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۷۰، ۵۸۰، ۳۳۰، ۳۶۰]

ابو عمرو اور یعقوب کے لئے یاہ پر، اور دیگر کے لئے نون پر ہی

وقف کرنا منقول ہے۔ [ش: ۳۸۰]

(۱۴۶) ﴿مِنْ نَبِيٍّ﴾: ناخ۔

﴿مِنْ نَبِيٍّ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۵۸، ۳۵۹]

(۱۴۶) ﴿قُتِلَ﴾: ناخ، یحییٰ، ابو عمرو، یعقوب۔

﴿قَاتَلَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۷۱، ۵۸۰]

امالہ جات

(۱۴۷، ۱۴۸) ﴿الْكَافِرِينَ﴾: دو جگہ: ابو عمرو، دوری، علی، روئیس۔ ورش فقط تھلیل کرتے ہیں۔ (۱۴۵، ۱۴۸) ﴿الدُّنْيَا﴾:

حمزہ، علی، خلف۔ بھری فقط تھلیل، اور ورش فتح تھلیل کریں گے۔ (۱۴۸) ﴿فَتَأْتِيهِمْ﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تھلیل کریں گے۔

ادعائات

صغیر: (۱۴۵) ﴿يُرِيدُ ثَوَابَ﴾: دو جگہ: بھری، شامی، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۸۳، ۳۹۰] (۱۴۷) ﴿اغْفِرْ لَنَا﴾: ابو عمرو۔ دوری

کی دوسری وجہ اظہار بھی ہے، جو اداء میں مقدم ہے۔ [ش: ۲۸۰، د: ۳۹، ط: ۵۳]

تنبیہات

﴿هاتمنا﴾ میں ورش کے لئے مد بدل اور ﴿کثیر﴾، ﴿إسرافنا﴾ میں راء کی ترقیق، ﴿محمد﴾، ﴿إلا﴾، ﴿نفس﴾، ﴿أن﴾، ﴿قولهم﴾، ﴿ثبت﴾، ﴿أقدامنا﴾ میں ورش کے لئے نقل اور ﴿حسبم﴾، ﴿أن﴾، ﴿قولهم﴾، ﴿إلا﴾ میں صرہ مد، خلف وادریس کے لئے پانچوں میں سکتہ و عدم سکتہ، ﴿نلقوه﴾، ﴿رأيتموه﴾، ﴿عقبه﴾ میں کی کے لئے صرہ مد، ﴿ومن﴾، ﴿يتقلب﴾، ﴿فلن﴾، ﴿يضر﴾، ﴿الله﴾، ﴿ومن﴾، ﴿يرد﴾، ﴿شيئا﴾، ﴿وسنجزى﴾، ﴿مؤجلا﴾، ﴿ومن﴾ میں خلف کے لئے ادغام + عدم غنة، ﴿شينا﴾، ﴿الأخرة﴾ میں ورش کی مد لیں و مد بدل، نقل، راء کی ترقیق اور غلا وادریس کے لئے سکتہ و عدم سکتہ اور خلف کے لئے فقط سکتہ نقل کیا گیا ہے۔

فوائد

(۱۴۳) ﴿ولقد كنتم تمنون﴾: امام بڑی کے لئے شاطیئ وغیرہ نے تاہ کی تشدید و تخفیف دو جہیں بتائی ہیں۔ [ش: ۵۳۵] لیکن بطریق حرزان سے فقط تخفیف ہی صحیح ہے (ابن جریر) [الشر: ۲۳۴، ۲۳۵]

(۱۴۶) ﴿وكائن﴾: علامہ خللائی نے فتح المقلات میں اور شیخ وراہم نے بلوغ المسرات میں حزوہ کے لئے كاف کو حرف تشبیہ بناتے ہوئے بنا بر متوسط بڑا مد تسہیل و تحقیق دو جہیں بتائی ہیں۔ لیکن صاحب البدور الاثرہ یہاں فقط تسہیل کے قائل ہیں اور فرماتے ہیں کہ اگرچہ اصلا كاف زائد اور تشبیہ کے لئے ہی ہے، لیکن اب یہ ایک ہی معنی پر دلالت کرتا ہے، چنانچہ یہ بسیط (مفرد کلمہ) ہو گیا ہے، اور مرکب نہیں رہا۔ [البدور: ۱۴۳]

(۱۴۵) ﴿الدنيا﴾: ﴿الأخرة﴾: ورش کے لئے ۴ وجوہ جائز ہیں: فتح + قصر و طول، تهلیل + قصر و طول، تهلیل + متوسط و طول۔ (۱۴۸)

﴿فناهم﴾: ﴿الدنيا﴾: ﴿الأخرة﴾: یہاں مد بدل مقدم ہے، اور یہاں بھی ۴ وجوہ ورش کے لئے جائز ہیں: قصر + فتح + فتح + قصر، متوسط + تهلیل + تهلیل + متوسط، طول + فتح + فتح + طول، طول + تهلیل + تهلیل + طول۔ [ف: ۸۰، ۷۹، ۷۸]

تطبیق قراءات

(۱۴۱) ﴿الکفرین﴾: قالون، ورش، البصری، ورش (بوجہی البدل)۔ (۱۴۲) ﴿الصابرين﴾: قالون (بعد الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف۔ (۱۴۳) ﴿تنظرون﴾: قالون (بعد الصلة والصلة)، المکی۔ (۱۴۴) ﴿الرسول﴾: قالون، ورش، خلف۔ ﴿عقابکم﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، قالون (بالصلة مع القصر والمد)۔ ﴿الشکرین﴾: قالون، ورش (بوجہی اللین)، خلاد،

المكى، خلف. (١٤٥) مؤجلاً: قالون، حمزة، ورش، خلف، العاشر. منها: قالون، ورش (بالفتح)، المكى، شعبة، ورش (بالتقليل)، الدورى، السوسى، هشام (بعدم الصلة و الصلة)، خلاد، على، خلف. الشكرين: قالون، المكى، شعبة، أبوجعفر، ورش (بثلاثة البدل)، الدورى، السوسى، هشام (بعدم الصلة و الصلة)، خلاد (بالسكت)، العاشر، خلف. (١٤٦) كثير: قالون، ورش، البصرى، الشامى، المكى، أبوجعفر (بالتسهيل مع التوسط والقصر). الصابرين: قالون (بعدم الصلة و الصلة مع القصر، وأيضاً بالمد)، ورش. (١٤٧) الكافرين: قالون، الدورى (بالاظهار)، البصرى، قالون (بالمد)، الدورى (بالاظهار)، العاشر، الدورى (بالادغام)، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف، العاشر. (١٤٨) المحسين: قالون، ورش، البصرى، ورش (بالتوسط مع التقليل، وبالطول مع الفتح والتقليل)، حمزة، خلاد (بعدم السكت).

اهم نويس:

اختلاف قراءات

(۱۵۱) ﴿الرُّعْبُ﴾: شامی، علی، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿الرُّعْبُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۷۲، د: ۷۵۰]

(۱۵۱) ﴿يُنَزِّلُ﴾: مکی، بصری، یعقوب۔

﴿يُنَزِّلُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۶۸]

(۱۵۱) ﴿وَمَا وَهْمٌ﴾: سوسی، ابو جعفر، وصلا، وقتا اور حمزہ وقتا۔

﴿وَمَا وَهْمٌ﴾: ورش و دیگر قراء۔ ورش کے لئے یہ کلمہ ابدال

سے متشبیہ۔ [ش: ۲۱۳، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۳۶، د: ۲۸]

(۱۵۰) ﴿وَهُوَ﴾: قالون، ابو عمرو، علی، ابو جعفر۔

﴿وَهُوَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۳۹، ۴۵۰، د: ۶۳، ۶۵]

امالہ جات

(۱۵۰) ﴿مَوْلَاكُمْ﴾، (۱۵۱) ﴿مَا وَهْمٌ﴾، (۱۵۱) ﴿مَثْوًى﴾: وقتا: حمزہ، علی، خلف۔ ورش: فتح و تقلیل کرتے ہیں۔

(۱۵۲) ﴿أَرَاكُمْ﴾، (۱۵۲) ﴿أَخْرَاكُمْ﴾: حمزہ، علی، خلف، ابو عمرو۔ ورش کے لئے فقط تقلیل۔ (۱۵۲) ﴿الدُّنْيَا﴾: حمزہ، علی،

خلف۔ ورش: فتح و تقلیل سے اور ابو عمرو فقط تقلیل سے پڑھتے ہیں۔ (۱۵۲) ﴿هَافًا﴾: مثل واوی ہونے کے سبب اس میں کسی کے لئے امالہ یا تقلیل نہیں ہے۔ [ش: ۳۹۱]

ادغامات

صغیر: (۱۵۲) ﴿وَلَقَدْ صَدَقَكُم﴾ [ش: ۲۶۳، ۲۶۵، د: ۳۸] ﴿إِذْ نَحَرْنَاهُمْ﴾، (۱۵۲) ﴿إِذْ نَصَدَعُونَ﴾:

ابو عمرو، ہشام، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۰، ۲۶۱، د: ۳۸]

کیر: (۱۵۱) «الرَّعْبَ بَعَا»، (۱۵۲) «صَدَقْتُكُمْ»، (۱۵۲) «الْآخِرَةَ ثُمَّ»: پہلے میں ادغام کے ساتھ اختلاس بھی ہے، اور دوسرے میں ادغام تام ہوگا۔ [ش: ۱۳۳، ۱۳۳، ۱۵۶]

تنبیہات

«یَرُدُّكُمْ»: میں قالون کے لئے وصلا عدم وصلہ، مکی اور ابوجعفر کے لئے صرف وصلہ، «خَبِيرٌ، خَبِيرٌ»: میں ورش کے لئے راہ کی ترقی، «سُلْطَانًا وَمَاوَهُم، مَنْ يَرُدُّ»: میں خلف کے لئے ادغام + عدم غنہ، «وَبِئْسَ، الْمُؤْمِنِينَ»: میں ورش، سوی، [ش: ۲۲۲، ۲۱۳] ابوجعفر کے لئے وصلا وقف، اور حمزہ کے لئے وقفا ابدال، «الْأَمْرُ، الْآخِرَةَ»: میں ورش کی نقل اور حمزہ کا سکتہ وعدم سکتہ وغیرہ ہوگا۔

تطبیق قراءات

(۱۴۹) «خَاسِرِينَ»: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضاً بالمد)، ورش (بثلاثة البدل).
 (۱۵۰) «النَّصْرِينَ»: قالون، ورش، الشامي، قالون (بالصلة)، المكي، ورش، حمزة، علي.
 (۱۵۱) «سُلْطَانًا»: قالون، المكي، قالون (بالمد)، الدوري، ورش، السوسي (بالادغام والاختلاس)، ابن عامر، أبوجعفر، يعقوب. «الظَّالِمِينَ»: قالون، ورش (بالفتح والتقليل)، السوسي، حمزة.
 (۱۵۲) «بِإَذْنِهِ»: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضاً بالمد)، ورش، الدوري (بالقصر والمد)، حمزة (بالتحقيق والتسهيل)، السوسي. «نَحْبُونَ»: قالون، البصري، قالون (بالصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، الدوري، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة، خلاد (بعدم السكت). «الْآخِرَةَ»: قالون، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقليل مع التوسط والطول)، البصري، خلاد (بالنقل والسكت)، علي، العاشر (بعدم السكت)، خلف (بالنقل والسكت)، قالون (بالصلة). «عَنْكُمْ»: قالون (بعدم الصلة والصلة). «الْمُؤْمِنِينَ»: قالون، ورش. (۱۵۳) «تَعْمَلُونَ»: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضاً بالمد)، ورش، الدوري (بالقصر والمد)، هشام، خلف، خلاد.

اختلاف قراءات

(۱۵۴) **یعنی:** حمزہ، علی، خلف۔**یعنی:** باقی قراء۔ [ش: ۵۷۲](۱۵۴) **وَحَلَّهٖ لِلّٰہِ:** ابو عمرو، یعقوب۔**وَحَلَّهٖ لِلّٰہِ:** باقی قراء۔ [ش: ۵۷۳](۱۵۴) **بِیْنُوْنِکُمْ:** ورش، ابو عمرو، حفص، ابو جعفر، یعقوب۔**بِیْنُوْنِکُمْ:** باقی قراء۔ [ش: ۵۰۳، د: ۷۷](۱۵۶) **بِمَا یَعْمَلُوْنَ بِصِیْر:** مکی، حمزہ، علی، خلف۔**بِمَا یَعْمَلُوْنَ بِصِیْر:** باقی قراء۔ [ش: ۵۷۳](۱۵۷) **اَوْ یَسْمُ:** نافع، حمزہ، علی، خلف۔**اَوْ یَسْمُ:** باقی قراء۔ [ش: ۵۷۳، د: ۸۹](۱۵۷) **یَجْمَعُوْنَ:** حفص۔**یَجْمَعُوْنَ:** باقی قراء۔ [ش: ۵۷۵](۱۵۸) **وَرَحْمَةُ خَیْر:** ابو جعفر کے لئے اخفاء ہے۔ [د:]

[۳۲]

(۱۵۴) **عَلِیْہِمْ الْقَتْلُ:** واضح ہے۔

المالجات

(۱۵۴) **یعنی:**، (۱۵۵) **التقی:**، وقتا، (۱۵۶) **غزی:**، وقتا، حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔(۱۵۴) **الجاهلیۃ:** وقتا، کسائی بلا خلف۔ [ش: ۳۳۹، ۳۴۰]

تنبیہات

قد اٰھمتھم انفسھم، قل، ان، عنھم، ان، لاخوانھم إذا میں ورش کیلئے نقل اور صلہ، خلف وادریس سکتہ و عدم سکتہ کرتے ہیں **غیر، لمغفرۃ** میں ورش کے لئے راء کی ترقی اور **لعمروا** میں بدل، **الامر، الارض** میں ورش کی نقل اور حمزہ وادریس کے لئے سکتہ و عدم سکتہ اور وقتا حمزہ کے لئے نقل و سکتہ، **شمی** میں ورش کی بریلین اور خلا وادریس کے لئے سکتہ و عدم سکتہ اور خلف کے لئے سکتہ، اور وقتا پورے حمزہ کے لئے نقل + اسکان وروم، اور ادغام + اسکان وروم ورجہ [ش: ۲۳۷، ۲۵۰، ۲۵۱] اور ادریس کے لئے سکتہ وروم ہوگا۔ (۱۵۶) **وما قتلوا** بسب قراء کرام تاہ کی تخفیف سے پڑھتے ہیں۔

تطبيق قراءات

(١٥٤) **منكم**: قالون، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة، على، قالون (بالصلة).
الجاهلية: قالون، على، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلف.
شني: قالون، خلاد (بعدم السكت مع النقل مع الاسكان والروم، ومع الادغام مع الاسكان والروم)، ورش (بوجهي البدل)، حمزة (اربعة أوجه المذكورة)، إدريس (بالسكت مع الروم).
لله: قالون، البصري، حمزة، ورش، خلف (بالسكت). **لك**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)، ورش. **ههنا**: قالون، ورش (بوجهي اللين)، حمزة. **مضاجعهم**: قالون، حمزة، ورش، البصري، قالون (بالصلة)، أبوجعفر. **الصدر**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف. (١٥٥) **كسوا**: قالون (بعدم الصلة والصلة). **حليم**: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف. (١٥٦) **قلوبهم**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلاد (بعدم السكت)، خلف (بالسكت)، ورش (بوجهي البدل). **بصير**: قالون، المكي. (١٥٧) **يجمعون**: قالون، ورش، البصري، حفص، قالون (بالصلة)، المكي، أبوجعفر.

اهم نوتس:

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

تنبیہات

(۱۶۰) ﴿إِنْ يَنْصُرْكُمُ﴾: سب قراءہ کو سکون سے پڑھتے ہیں۔ ﴿لَنْبَىٰ أَنْ، مِنْ أَنْفُسِهِمْ، قَدْ أَصَبْتُمْ، مِنْهُمْ أَوْ، عَلَيْهِمْ ءَايَتُهُ، فَلَنْتُمْ أَنِي﴾: میں پہلے تین میں نقل اور باقی میں صلہ + مد درش کے لئے، اور خلف و ادريس کے لئے سکتہ و عدم سکتہ ہوگا۔ ﴿الْأَمْرُ، شَىْءٌ﴾: میں ورش کی نقل و مد لین اور زاد و ادريس کے لئے سکتہ و عدم سکتہ اور خلف کے لئے سکتہ، ﴿إِنْ يَنْصُرْكُمُ، وَإِنْ يَخْذِلْكُمْ، أَنْ يَغْلُ، وَمَنْ يَغْلُ﴾: میں خلف کے لئے اوغام + عدم غنہ، ﴿الْمُؤْمِنُونَ، يَأْتِ، وَبَنَسْ، وَمَأْوَاهُ، الْمُؤْمِنِينَ﴾: میں ورش، سوسی، ابو جعفر کے لئے وقفا و وصلاء، اور حمزہ کے لئے وقفا ابدال، ﴿بَصِيرٌ﴾: میں ورش کیلئے راء کی ترقیق اور ﴿لَا يَظْلَمُونَ﴾: میں لام کی تعلیق غیر معروف نہیں۔

فوائد

(۱۵۸) ﴿لَا لِي﴾: وقفا حمزہ کے لئے یہاں تسہیل اور پھر تحقیق دو وجوہ ہیں۔ [ش: ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۱، ۲۴۲، ط: ۲۴۲]

تطبیق قراءات

(۱۵۸) ﴿نَحْسِرُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، المکی، البصری، خلف. (۱۵۹) ﴿حَوْلُكُ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، أبو جعفر. ﴿الْأَمْرُ﴾: قالون، ورش، حمزة (بالسکت)، البصری، قالون (بالصلة). ﴿الْمُتَوَكِّلِينَ﴾: قالون. (۱۶۰) ﴿لَكُمْ﴾: قالون، خلف. ﴿بِعَدِهِ﴾: قالون، الدورى (بالاختلاس والاسکان)، قالون (بالصلة)، خلف. ﴿الْمُؤْمِنُونَ﴾: قالون، ورش. (۱۶۱) ﴿يَغْلُ﴾: قالون، ورش، المکی، الشامی، خلف (بعدم السکت والسکت)، العاشر. ﴿الْقِيَمَةُ﴾: قالون، علی، ورش، خلف. ﴿يَظْلَمُونَ﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، ورش (بالتقلیل)، حمزة. (۱۶۲) ﴿جَهَنَّمَ﴾: قالون، المکی، السوسی، علی، ورش (بافتح والتقلیل)، حمزة، شعبة. ﴿الْمَصِيرُ﴾: قالون، ورش. (۱۶۳) ﴿يَعْمَلُونَ﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة). (۱۶۴) ﴿مِینَ﴾: قالون، حمزة، خلف (بالسکت)، العاشر، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، یعقوب، ورش (بثلاثة البدل)، السوسی (بالادغام والاختلاس)، أبو جعفر. (۱۶۵) ﴿هَذَا﴾: قالون، الدورى (بالتقلیل)، قالون (بالصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، الدورى، علی، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش (بافتح والتقلیل)، حمزة، خلف. ﴿قَدِيرٌ﴾: قالون، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بوجهی اللین)، خلف.

اختلاف قراءات

(۱۶۷) ﴿وَقِيلَ﴾: ہشام، علی، روئیس کے لئے اشہام ہوگا۔

[۶۳، ۶۴، ۶۵]

(۱۶۸) ﴿مَا قُتِلُوا﴾: ہشام۔

﴿مَا قُتِلُوا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۷۶]

(۱۶۹) ﴿وَلَا يُحْسِنُ﴾: ہشام خلف کے ساتھ۔

﴿وَلَا يُحْسِنُ﴾: ابن ذکوان، عاصم، حمزہ، ابو جعفر، ہشام کی

دوسری چیز کی یہی ہے۔ دونوں وجوہ اختلاف واجب میں سے

ہیں، اور خطاب والی قراءت اداء میں مقدم ہوگی۔

﴿وَلَا يُحْسِنُ﴾: باقی قراء۔

[ش: ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴]

(۱۶۹) ﴿قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ﴾: شاہی۔

﴿قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۷۶]

(۱۷۰) ﴿وَالْأَخَافُ﴾: یعقوب۔

وَمَا أَصَابَكُمْ يَوْمَ اتَّخَذَ الْجَمْعَانِ قِيَادِنَ اللَّهِ وَلِعَلَّكُمْ الْغَافِلِينَ
﴿وَلِعَلَّكُمْ الْغَافِلِينَ﴾ نَافِعًا وَقِيلَ لَهُمْ تَمَّالُوا فَيَتْلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ
أَوْ أَذْعَمُوا قَالُوا لَوْ تَعْلَمُونَ قَوْلًا لَا لَأَبْعَثْنَاهُمْ لَكُنْكُمْ
يَوْمَئِذٍ أَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْإِيمَانِ يَقُولُونَ بِأَفْوَاهِهِمْ مَا لَيْسَ
فِي قُلُوبِهِمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ ﴿الَّذِينَ قَالُوا لَا إِخْوَانَهُمْ
وَقَمَدُوا لَوْ أَطَاعُوا مَا قَتَلُوا قُلَّ قَادَرَهُ وَأَعَنَ أَنْفُسَهُمْ
الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قَتَلُوا فِي
سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاہُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ﴿فَرِحِينَ
بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَيَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا
بِهِمْ مِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿وَلَا
يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةِ اللَّهِ وَفَضْلِهِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ
الْمُؤْمِنِينَ﴾ ﴿الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا
أَصَابَهُمْ الْفَرَحُ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا مِنْهُمْ وَاتَّقُوا أَجْرَ عَظِيمٍ﴾
الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ
فَزَادَهُمْ إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿۵۷۶﴾

﴿وَالْأَخَافُ﴾: باقی قراء۔ [۶۵]

(۱۷۱) ﴿وَإِنَّ اللَّهَ لَا﴾: علی کساہی۔

﴿وَإِنَّ اللَّهَ لَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۷۸]

(۱۷۲) ﴿الْفَرَحُ﴾: شعبہ، حمزہ، علی، خلف۔

﴿الْفَرَحُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۷۰]

(۱۷۰) ﴿مِنْ خَلْفِهِمْ﴾: ابو جعفر کے لئے اخاء ہے۔ [۳۲]

الاجازات

(۱۶۶) ﴿التَّقَى﴾: وقفا، (۱۷۰) ﴿هَاتَاهُمْ﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تسکین کریں گے۔ (۱۷۳) ﴿فَزَادَهُمْ﴾: حمزہ، ابن

ذکوان۔ ابن ذکوان کی دوسری چیز فتح ہے جو اداء میں مقدم ہے۔ [ط: ۵۷۷] جب بھی زاد کے ساتھ ضمیر ہو یہی اختلاف ہے، ماسوائے قرآن

میں آنے والے پہلے زاد کے۔ [ش: ۳۲۰، ۳۱۹]

ادعائات

صغیر: (۱۷۳) ﴿قد جمعوا﴾: ابو عمرو، ہشام، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۳، ۲۶۴، د: ۳۸]

کبیر: (۱۶۷) ﴿الذین نافقوا﴾، (۱۶۷) ﴿وقیل لہم﴾، (۱۶۷) ﴿اعلم بما﴾، [ش: ۱۵۲] (۱۷۳) ﴿قال لہم﴾

تنبیہات

﴿المؤمنین﴾ میں ورش، سوی، ابو جعفر، اور وقفا حمزہ کے لئے ابدال، ﴿یومئذ أقرب، لو أطاعونا، عن أنفسکم، بل احياء﴾ میں نقل اور اوریس و خلف کا سکتہ و عدم سکتہ، ﴿خلفہم الا، فزادہم ایمانا﴾ میں ورش اور قالون وغیرہ کے لئے وصالہ و مد منفصل، ﴿واتاہم، ایمانا﴾ میں ورش کی مد بدل اور ﴿یستبشرون﴾ میں راہ کی ترقیق، ﴿وفضل وان، ایمانا وقالوا﴾ میں خلف کے لئے ادغام + عدم غنہ ہے۔

فوائد مہمہ

(۱۶۸) ﴿فادروا﴾: حمزہ کے لئے وقفا و وجہ ہیں:

- ۱۔ تسہیل تخفیف قیاسی کی رو سے۔ [ش: ۲۳۲، ۲۳۱]
 - ۲۔ حذف تخفیف رکبی کی رو سے۔ [ش: ۲۳۵، ۲۳۴]
- پہلی وجہ اداء میں مقدم ہے۔

(۱۶۸) ﴿یومئذ﴾: حمزہ کیلئے وقفا فقط تسہیل ہے۔ [ش: ۲۳۲، ۲۳۱]

تطبیق قراءات

(۱۶۶) ﴿المؤمنین﴾: قالون، السوسی، قالون (بالصلۃ)، أبو جعفر، قالون (بالمدمع عدم الصلۃ والصلۃ)، ورش۔ (۱۶۷) ﴿نافقوا﴾: قالون، السوسی۔ ﴿ادفعوا﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، السوسی، ہشام۔ ﴿لا تبغناکم﴾: قالون۔ ﴿لایمان﴾: قالون، حمزہ (بالنقل والسکت)، ورش (بثلاثۃ البدل)، خلف (بالنقل والسکت)، قالون (بالصلۃ)۔ ﴿قلوبہم﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)۔ ﴿یکتمون﴾: قالون، السوسی۔ (۱۶۸) ﴿قتلوا﴾: قالون، ہشام، ورش، خلف، قالون (بالصلۃ)۔

صادقین: قالون (بعد الصلة والصلوة)، ورش، خلف، ورش (بوجهی البدل). (۱۶۹) **اموات:**
 قالون، هشام (بالتاء)، عاصم، هشام (بالياء). **يرزقون:** قالون (بعد الصلة والصلوة)، حمزة،
 ورش، خلف، العاشر. (۱۷۰) **بحر نون:** قالون، يعقوب، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، قالون (بالمد
 مع عدم الصلة والصلوة)، على، العاشر، ورش (بالقصر مع الفتح، وبالتوسط مع التقليل، وبالطول مع
 الفتح والتقليل)، حمزة، خلف. (۱۷۱) **المؤمنين:** قالون، السوسى، على، خلف، ورش.
 (۱۷۲) **الفرح:** قالون (بالقصر والمد)، شعبة، ورش، حمزة. **عظيم:** قالون، ورش، خلف،
 قالون (بالصلة). (۱۷۳) **ایمانا:** قالون، ورش (بثلاثة البدل)، ابن ذكوان، قالون (بالصلة مع القصر
 والمد)، الدورى، حمزة، خلف، العاشر، السوسى. **الوكيل:** قالون.

اهم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۱۷۴) ﴿رُضْوَانٌ﴾: شعبہ۔

﴿رُضْوَانٌ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۳۸]

(۱۷۵) ﴿وَخَافُونِ﴾: یعقوب و قفا و صلا، ابو عمر و ابو جعفر و صلا۔

﴿وَخَافُونِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۵۶]
[۵۷]

(۱۷۶) ﴿وَلَا يُحْزِنُكَ﴾: نانخ۔

﴿وَلَا يُحْزِنُكَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۷۸، ۹۱۰]

(۱۷۸-۱۸۰) ﴿وَلَا تَحْسِنَ﴾: دو جگہ: حمزہ۔

﴿وَلَا يَحْسِنَ﴾: شامی، عاصم، ابو جعفر۔

﴿وَلَا يَحْسِنَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۷۸، ۵۷۹، ۸۹۰]
[۸۳، ۹۰]

(۱۷۹) ﴿يَمِيزَ﴾: حمزہ، علی، یعقوب، خلف۔

﴿يَمِيزَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۸۰، ۹۰]

(۱۸۰) ﴿بِمَا يَعْمَلُونَ﴾: مکی، بصری، یعقوب۔

فَأَقْبَلُوا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَفَضِّلْ لَمْ يَسْتَسْمِ سُوَّهُ وَأَتَّبَعُوا
رِضْوَانَ اللَّهِ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ ﴿١٧٤﴾ إِنَّمَا لَكُمْ الشَّيْطَانُ
يُخَوِّفُ أَوْلِيَاءَهُ فَلَا تَخَافُوهُمْ وَخَافُوا إِن كُنتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿١٧٥﴾
وَلَا يَحْزِنُكَ الَّذِينَ يُشْرِكُونَ فِي الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لَنَبَضْرُوا اللَّهَ
شَيْئًا يُرِيدُ اللَّهُ أَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حِطًّا فِي الْأَخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ
عَظِيمٌ ﴿١٧٦﴾ إِنَّا الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَنَكْفُرُ بِأَلَا يَمُنُ لَنَبَضْرُوا
اللَّهُ شَيْئًا وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٧٧﴾ وَلَا يَحْسِنُ الَّذِينَ كَفَرُوا
أَنَّمَا لَمْ يَكُنْ خَيْرٌ لَّأَنفُسِهِمْ إِنَّمَا لَمْ يَكُنْ لِيَزِدْهُمْ دُؤْلًا أَنفُسًا
وَلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿١٧٨﴾ مَا كَانَ اللَّهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى مَا
أَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتَّى يَمِيزَ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُطْلِقَكُمْ
عَلَى الْغَيْبِ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَنْخَبِئُ مِنْ رُّسُلِهِ مَنْ يَشَاءُ فَتَابُوا بِاللهِ
وَرُسُلِهِ وَإِنْ تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿١٧٩﴾ وَلَا
يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ بِمَا أَنَّهُمْ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرٌ
لَّهُمْ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ سَيُطَوَّقُونَ مَا يَخْلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
وَلِلَّهِ وِثْرَتُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿١٨٠﴾

﴿بِمَا تَعْمَلُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۷۹]

(۱۷۷) ﴿عَذَابٌ أَلِيمٌ﴾: حمزہ کیلئے و قفا نقل و عدم سکتا اور خلف کیلئے تیسری وجہ سکتی بھی ہے۔ [ش: ۴۲۷، ۴۲۸، ۲۲۹]

امالہ جات

(۱۷۶) ﴿يَسَارِعُونَ﴾: دوری علی۔ [ش: ۳۳۸] (۱۸۰) ﴿أَنَاهُمْ﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش و تقلیل کرتے ہیں۔ (۱۸۰)

﴿الْقِيَامَةِ﴾ و قفا: علی کسائی بلا خلف۔ [ش: ۳۳۹، ۳۴۰] (۱۷۵) ﴿وَخَافُونِ﴾: اس میں سب کے لئے فتح ہی ہے، کیونکہ انہیں امالہ

صرف اضی کے صیغہ ﴿خَافَ﴾ میں ہوتا ہے۔ [ش: ۳۱۸]

ادعائات

کبیر: (۱۷۶) ﴿يَجْعَلْ لَهُمْ﴾، (۱۸۰) ﴿مَنْ فَضْلُهُ هُوَ﴾ [ش: ۱۱۸، ۱۲۰]

تنبیہات

﴿سوء﴾ واتبعوا، لن یضرؤا، شیئا یرید، شیئا ولہم، إثمًا ولہم، من یشاء، میں خلف کے لئے اودعام+عدم غنہ، مؤمنین، المؤمنین، میں ورش، سوئی اور ابرو جعفر کے لئے ابدال، شیئا، میں ورش کی مدلیں اور الأخرہ، الإیمان، والأرض، میں نقل حرکت اور خلاد اور ریس کے لئے سکتہ و عدم سکتہ اور خلف کیلئے صرف سکتہ، عذاب الیم، میں ورش کے لئے نقل حرکت اور فلکم اجر، میں صلہ+مد، خلف و اور ریس کے لئے عدم سکتہ و سکتہ، خیر، خیرا، میراث، میں ورش کے لئے راہی ترقی اور علیہ، میں کی کے لئے و صلہ معروف ہے۔

تطبیق قراءات

(۱۷۴) عظیم: قالون، شعبۃ، ورش، خلف، قالون (بالصلۃ). (۱۷۵) اولیاء: قالون، ورش، حمزۃ (بالتسہیل مع الطول والقصر). مؤمنین: قالون، ورش، الدوری، السوسی، الدوری (بالممد)، قالون (بالصلۃ)، أبو جعفر. (۱۷۶) الکفر: قالون، المکی، الدوری علی. شیئا: قالون، ورش (بوجہی اللین)، خلاد (بالنقل والادغام)، العاشر، خلف (بالنقل والادغام)، قالون (بالصلۃ). عظیم: قالون، ورش (بثلاثۃ البدل)، حمزۃ، قالون (بالصلۃ)، السوسی. (۷۷) الیم: قالون، خلاد (بعدم السکتہ مع النقل)، ورش (بالقصر مع التوسط، وبالتوسط مع التوسط، وبالطول مع التوسط والطول)، خلف (بالنقل وعدم السکتہ والسکتہ)، خلاد (بالنقل وعدم السکتہ)، العاشر. (۱۷۸) لاشہم: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ مع القصر، وأیضا بالممد)، ورش، الشامی، أبو جعفر، حمزۃ (بالتحقیق والإبدال). مہین: قالون (بالقصر والممد)، ورش، خلف، قالون (بالصلۃ مع القصر والممد). (۱۷۹) الطیب: قالون، یعقوب، قالون (بالصلۃ)، المکی، قالون (بالممد)، علی، قالون (بالصلۃ)، حمزۃ، ورش، السوسی، أبو جعفر. (ورسلہ): قالون، ورش (بثلاثۃ البدل)، خلف، قالون (بالصلۃ). عظیم: قالون (بعدم الصلۃ، والصلۃ مع القصر والممد)، خلف، ورش، السوسی، أبو جعفر. (۱۸۰) لہم: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، السوسی، قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ مع الممد)، علی، ورش (بالقصر مع الفتح، وبالتوسط مع التقلیل، وبالطول مع الفتح والتقلیل)، ابن عامر، أبو جعفر، حمزۃ. القیسۃ: قالون، علی. (والارض): قالون، حمزۃ (بالنقل والسکتہ)، ورش. خیی: قالون، المکی.

اختلاف قراءات

(۱۸۱) ﴿سَنُكْتَبُ مَا قَالُوا وَقَتْلُهُمُ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَيَقُولُ﴾
﴿سَنُكْتَبُ مَا قَالُوا وَقَتْلُهُمُ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ﴾
وَنَقُولُ: باقی قراء۔

نافع الانبیاء پڑھتے ہیں۔ [ش: ۵۸۱، ۵۸۸، ۵۹۲، ۵۹۳]
(۱۸۴) ﴿وَبِالزُّبُرِ وَالْكِتَابِ﴾: ہشام۔

﴿وَبِالزُّبُرِ وَالْكِتَابِ﴾: ابن ذکوان۔
﴿وَالزُّبُرِ وَالْكِتَابِ﴾: باقی قراء کرام۔ [ش: ۵۸۲]

(۱۸۱) ﴿أَغْنِيَاءَ﴾: حمزہ و ہشام کے لئے وقفاً وروجہ ہوگی۔
[ش: ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴]

(۱۸۳) ﴿فَلَمْ﴾: وقفاً: یعقوب بلا خلف اور بڑی خلف کے
ساتھ ہاں سکتے سے پڑھتے ہیں، بڑی کے لئے حذف اداء
میں مقدم ہے۔ [ش: ۳۸۶، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲]

لَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنِيَاءُ
سَنُكْتَبُ مَا قَالُوا وَقَتْلُهُمُ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَيَقُولُ
دُورُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿۱۸۴﴾ ذَلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ آلَ بَيْتِكُمْ
وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَالَمِينَ ﴿۱۸۵﴾ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ
اللَّهَ عَهْدُ الْإِنْسَانِ أَلا تُؤْمِنُ لِرَسُولٍ حَتَّى يَأْتِيَنَّا بِقُرْآنٍ
تَأْكُلُهُ النَّارُ قُلْ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّن قَبْلِي بِالْبَيِّنَاتِ
وَالَّذِي فَطَرَكُمْ فَلَيْسَ بِمُتَّبِعُوهُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۸۶﴾
إِن كَانَ كَذِبًا فَكَذَّبَ رَسُولٌ مِّن قَبْلِكَ جَاءُوا بِالْبَيِّنَاتِ
وَالزُّبُرِ وَالْكِتَابِ الْأُنِيرِ ﴿۱۸۷﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ
وَلِنَمَّا نُوَفِّتُكُمْ أَجُورَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَمَن دُخِرَ
عَنِ النَّارِ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ وَمَا الْحَيَوةُ الدُّنْيَا
إِلَّا مَتَاعُ الْمُرُورِ ﴿۱۸۸﴾ تَسْبُلُوكَ فِي أَمْرٍ لَّكُمْ
وَأَنفُسِكُمْ وَلَنَسْأَلَنَّكَ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ
مِن قَبْلِكَ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا أَذُنَى كَثِيرًا
وَأَن نَّصْبِرُوا وَنَتَّقُوا فَإِنَّ ذَلِكَ مِن عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿۱۸۹﴾

الادجات

(۱۸۳) ﴿جاءكم﴾، (۱۸۴) ﴿جاءوا﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ (۱۸۵) ﴿النار﴾: ابو عمرو، دوری علی۔ درش فقط تقلیل
کریں گے۔ (۱۸۵) ﴿الدنيا﴾، (۱۸۶) ﴿أدى﴾: وقفاً: حمزہ، علی، خلف۔ درش فتح و تقلیل کریں گے اور بصری فقط پہلے میں تقلیل
کرتے ہیں۔ (۱۸۵) ﴿الغیامہ﴾: کسائی وقفاً بلا خلف۔ (۱۸۵) ﴿فاز﴾: اس میں کسی کے لئے بھی المال نہیں ہے، کیونکہ یہ حمزہ کے
استثنائی کلمات میں سے نہیں ہے۔ [ش: ۳۱۸، ۳۱۹]

ادغامات

صغیر: (۱۸۱) ﴿لَقَدْ سَمِعَ﴾، (۱۸۳) ﴿قَدْ جَاءَكُمْ﴾: بصری، ہشام، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۳۸۸]
کبیر: (۱۸۳) ﴿نومِن لِرَسُولٍ﴾، (۱۸۵) ﴿زَحْزَحْ عَن﴾، [ش: ۱۳۹] (۱۸۵) ﴿الغُرُورُ لَيَبْلُغَنَّ﴾: [ش: ۱۵۰، ۱۵۱]
(۱۸۱) ﴿سَنُكْتَبُ مَا﴾: میں ادغام نہیں ہے، کیونکہ باء کا میم میں ادغام کے چند مخصوص کلمات ہیں۔ [ش: ۱۵۳]

تنبیہات

﴿فقیر، کثیرا، نصبر و﴾ میں ورش کے لئے راء کی ترقی اور ﴿بظلام﴾ میں لام کی تغلیظ، ﴿فقیر و نحن، کثیرا و ان﴾ میں خلف ادغام + عدم غنہ، ﴿الأمور، قدمت ایدیکم﴾ میں ورش کے لئے نقل اور ﴿قتلتموهم ان﴾ میں صلہ + طول، حمزہ وادریس کے لئے سکتہ و عدم سکتہ، ﴿نؤمن، یاتینا، تاکنہ﴾ میں ورش، سوسی، ابوجعفر اور وقفہ حمزہ کے لئے ابدال اور ﴿جاءوا، اونوا﴾ میں ورش کی مد بدل ہوگی۔

تطبیق قراءات

(۱۸۱) ﴿اغنیاء﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، الدوری (بالقصر والمد)، هشام (بخمسة أوجه کا السفهاء)، خلف (بخمسة أوجه)، خلاد (بخمسة أوجه). ﴿الحریق﴾: قالون، ورش، المکی، العاشر، خلف، خلاد (بالسکت وعدمه). (۱۸۲) ﴿للعید﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، خلف. (۱۸۳) ﴿النار﴾: قالون، السوسی، ابوجعفر، قالون (بالمد)، ورش، حمزہ. ﴿صادقین﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، ابن ذکوان، البصری، حمزہ، خلف، العاشر (بعدم السکت والسکت). (۱۸۴) ﴿المیسة﴾: قالون، هشام، ورش (بثلاثة البدل)، ابن ذکوان، العاشر، حمزہ. (۱۸۵) ﴿الموت﴾: قالون، ورش. ﴿القیمة﴾: قالون، علی، قالون (بالصلة). ﴿فاز﴾: قالون، ورش، الدوری، السوسی. ﴿الغرور﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالفتح والتقلیل)، الدوری (بالقصر والمد)، حمزہ، علی. (۱۸۶) ﴿کثیرا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمد)، ورش، حمزہ، ورش (بوجهی البدل). ﴿الأمور﴾: قالون، حمزہ (بالنقل والسکت)، ورش.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۱۸۷) ﴿لَيْسَتْهُ، وَلَا يَكْتُمُونَهُ﴾: کئی ابومرؤ، شعبہ
﴿لَيْسَتْهُ، وَلَا تَكْتُمُونَهُ﴾: باقی قراءہ کرام۔

[ش: ۵۸۳، ۹۲]

(۱۸۸) ﴿لَا يُحِبُّنَ، فَلَا تَحْسِبْنَهُمْ﴾: تابع۔

﴿لَا يُحِبُّنَ، فَلَا تَحْسِبْنَهُمْ﴾: کئی بصری۔

﴿لَا يُحِبُّنَ، فَلَا تَحْسِبْنَهُمْ﴾: شامی، ابوجعفر۔

﴿لَا تُحَسِّنَ، فَلَا تَحْسِبْنَهُمْ﴾: عام، حمزہ۔

﴿لَا تُحَسِّنَ، فَلَا تَحْسِبْنَهُمْ﴾: کسائی، یعقوب،

خلف۔ [ش: ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۳۸، ۳۹، ۸۳، ۸۹، ۹۰]

وَاِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَتُسَيِّدَنَّهُ لِلنَّاسِ
وَلَا تُكْفُمُونَهُ فَنَبَذُوهُ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ وَأَشْرَوْا بِهِ مِمَّا
قَلِيلًا فَبُئْسَ مَا يَشْتُرُونَ ﴿۱۸۷﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ
بِمَا أُوتُوا وَيُحْسِبُونَ أَنَّ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَلَا تَحْسَبْنَهُمْ
بِمَفَازٍ مِنَ الْعَذَابِ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۸۸﴾ وَلِلَّهِ مُلْكُ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۸۹﴾ إِنَّ فِي
خَلْقِ السَّمَكِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ
لِّأُولِيَ الْأَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِسْمًا وَقُعُودًا
وَعَلَى جُودِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَكِ وَالْأَرْضِ
رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ قَبْلَنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾
رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تَدْخِلُ النَّارَ فَقَدْ أَخْرَجْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ
أَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ
آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا
سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا وَهَذَا نَبَاؤُنَا وَمَا وَعَدْتَنَا
عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْوَعْدَ ﴿۱۹۴﴾

امالجات

(۱۸۷) ﴿لِلنَّاسِ﴾: دوری بصری۔ [ش: ۳۳۱] (۱۹۰) ﴿وَالنَّهَارِ﴾، (۱۹۱) ﴿النَّارِ﴾، (۱۹۲) ﴿أَنْصَارٍ﴾:

بصری، دوری علی۔ ورش کے لئے فقط تقلیل کرتے ہیں۔ (۱۹۳) ﴿الْأَبْرَارِ﴾: بصری، علی، خلف العاشر۔ حمزہ، ورش تقلیل کرتے ہیں۔

[ش: ۳۳۱] (۱۹۴) ﴿الْقِيَامَةِ﴾: ثقا: کسائی بلاخلف۔

ادعائات

صغیر: (۱۹۳) ﴿فَاغْفِرْ لَنَا﴾: ابومرؤ۔ دوری کے لئے اظہار بھی ہے، جواداء میں مقدم ہے۔ [ش: ۲۸۰، ۳۹، ۵۳، ۵۴]

کبیر: (۱۹۰) ﴿وَالنَّهَارِ لَا يَاتِ﴾: [ش: ۱۵۱، ۱۵۰] (۱۹۱) ﴿النَّارِ رَبَّنَا﴾، (۱۹۳) ﴿الْأَبْرَارِ رَبَّنَا﴾: [ش: ۱۱۸، ۱۱۹]

تنبیہات

﴿وَإِذَا اخَذَ عَذَابَ آلِیْمٍ، فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ، مِنْ أَنْصَارٍ، أَنْ ءَامَنُوا﴾ میں ورش کی نقل اور خلف وادریس کے لئے سکتہ و عدم سکتہ، ﴿أَوْتُوا، ءَامَنُوا، فَنَاسْنَا، وَءَاتَانَا سِیْئَاتِنَا﴾ میں ورش کے لئے مد بدل، ﴿فَنَبْذُوهُ﴾ میں وصال کی کا صلا، ﴿أَنْ یَحْمَدُوا، فِیْ مَا وَقَعُوا﴾ و علیٰ جنوبہم، منادیا ینادی، میں خلف کا ادغام + عدم غنہ، ﴿الْأَرْضِ، شِیْءٍ، الْأَبْیَابِ، لِلْإِیْمَانِ، الْأَبْرَارِ﴾ میں ورش کی نقل اور حمزہ وادریس کا سکتہ و عدم سکتہ، ﴿نَسِیْ﴾ میں مد لین ورش کے لئے اور خلا وادریس کے لئے سکتہ و عدم سکتہ، ﴿فَبَسَّ﴾ میں ورش وغیرہ کا بدلہ علیٰ امور میں سے ہے۔ [ش: ۲۲۳]

تقطیع قراءات

(۱۸۷) ﴿قَلِيلًا﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، حمزۃ، المکی، الدوری، السوسی، ورش (بثلاثۃ البدل)، خلف، العاشر. ﴿یَشْتَرُونَ﴾: قالون، ورش. (۱۸۸) ﴿العذاب﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ مع القصر)، المکی، البصری، قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ مع المد)، الدوری، ورش، ابن عامر، أبو جعفر، عاصم، خلف، خلاد، علی، یعقوب. ﴿الیم﴾: قالون، ورش، خلف (بالسکت)، قالون (بالصلۃ). (۱۸۹) ﴿وَالْأَرْضِ﴾: قالون، ورش، حمزۃ. ﴿قَدِیرَ﴾: قالون، ورش (بوجہی اللین)، حمزۃ. (۱۹۰) ﴿الْبَابِ﴾: قالون، خلاد (بعدم السکت مع النقل)، الدوری، السوسی، ورش (بثلاثۃ البدل)، حمزۃ (بالنقل والسکت). (۱۹۱) ﴿بِاطِلًا﴾: قالون، ورش، خلاد، قالون (بالصلۃ)، خلف. ﴿النار﴾: قالون، ورش، البصری. (۱۹۲) ﴿أَخْزَيْتَهُ﴾: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش، خلف (بعدم السکت والسکت). ﴿انْصَارَ﴾: قالون، البصری، ورش، خلف (بالنقل والسکت). (۱۹۳) ﴿فَنَاسْنَا﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ مع القصر، وأیضا بالمد)، العاشر، ورش (بثلاثۃ البدل)، خلاد (بالسکت مع التحقیق، وبعدم مع التسهیل)، خلف (بعدم السکت مع التحقیق، وبعدم مع التسهیل). ﴿الْأَبْرَارِ﴾: قالون، ورش، الدوری (بالاظہار)، حمزۃ (بالنقل والسکت)، ورش (بوجہی البدل)، البصری (بالادغام). (۱۹۴) ﴿الْمِیْعَادِ﴾: قالون، ورش (بوجہی البدل).

اختلاف قراءات

(۱۹۵) ﴿وَقَاتِلُوا وَقَاتِلُوا﴾: حمزہ علی، خلف۔

﴿وَقَاتِلُوا وَقَاتِلُوا﴾: مکی، شامی۔

﴿وَقَاتِلُوا وَقَاتِلُوا﴾: باقی قراء کرام۔

[ش: ۵۸۵، ۵۷۶، ۵۷۷]

(۱۹۶) ﴿لَا يَغْرَنَكَ﴾: درویش۔

﴿لَا يَغْرَنَكَ﴾: باقی قراء کرام۔ [د: ۹۳، ۹۴]

(۱۹۸) ﴿لَكِنَّ الَّذِينَ﴾: ابو جعفر۔

﴿لَكِنَّ الَّذِينَ﴾: باقی قراء کرام۔ [د: ۹۳]

(۱۹۹) ﴿إِيَّاهُمْ﴾: حمزہ و یعقوب ہاء پر ضمہ پڑھتے ہیں۔

[ش: ۱۱۰، د: ۱۲۱]

(۱۹۸) ﴿مَا وَاهُمْ﴾: سوسی، ابو جعفر، اور وقتا قضا۔

﴿مَا وَاهُمْ﴾: باقی قراء کرام۔ [ش: ۲۱۶، ۲۳۶، د: ۲۸]

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَمِلٍ مِنْكُمْ مِنْ
ذَكَرٍ أَوْ أَنُفِي بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ فَأَلَّيْنِ هَاجِرُوا وَأَخْرَجُوا
مِنْ دِينِهِمْ وَأُودُوا فِي سَبِيلِي وَقَتَلُوا وَقَاتِلُوا لَا تُكْفِرُوا
عَنْهُمْ سَيُنَافِقُ الَّذِينَ لَا يُدْرِكُونَ جَنَّتِ بَحْرِي مِنْ تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ تَوَاسَى مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿١٩٥﴾
لَا يَغْرَنَكَ تَغْلِبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْيَلْدِ ﴿١٩٦﴾ مَتَّعَ قَلِيلٌ
ثُمَّ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَيَنْسَى الْمَاهِدُ ﴿١٩٧﴾ لَكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا
رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا
تُزَلَّ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِلْأَبْرَارِ ﴿١٩٨﴾ وَإِنْ مِنْ
أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا
أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ خَشِعُوا لِلَّهِ لَا يَشْتَرُونَ بِعَاقِبَتِ اللَّهِ ثَمَنًا
قَلِيلًا أَوْ لَتِيكَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِنْ كَرِهَ اللَّهُ
سَبْعَ أَلْفِ سَابِ ﴿١٩٩﴾ يَأْتِيهَا الَّذِينَ كَفَرُوا مَوْتًا وَاصْبِرُوا
وَصَابِرُوا وَرَاطِبُوا وَأَتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٢٠٠﴾

سُورَةُ النَّسَاءِ (٤)

امالہ جات

(۱۹۵) ﴿أَنَّى﴾، (۱۹۷) ﴿مَا وَاهُمْ﴾: حمزہ علی، خلف۔ ورش کیلئے دونوں میں فتح و تقلیل اور پہلے میں بھری کی بھی تقلیل ہے۔

(۱۹۵) ﴿دیار ہم﴾: بھری، دوری علی۔ ورش صرف تقلیل کریں گے۔ (۱۹۸) ﴿لِلْأَبْرَارِ﴾: بھری، علی، خلف۔ ورش، حمزہ فقط تقلیل

کریں گے۔ [ش: ۳۲۶]

ادعائات

صغیر: (۱۹۲) ﴿انصار ربنا﴾: یہاں نون ساکن کا راء میں ادغام + بغیر غنہ (تام) ہوا ہے، را کا را میں نہیں، کیونکہ مدغم منون ہے۔

[ش: ۱۱۸، ۱۲۰، ۲۸۶]

کبیر: (۱۹۵) ﴿لَا أُضِيعُ عَمَلٍ﴾۔

تنبیہات

﴿ربہم﴾، ﴿لہم﴾، ﴿اجرہم﴾، ﴿ربہم﴾، ﴿ان﴾ میں قالون وورش وغیرہ کا صلہ، ﴿ذکرنا﴾، ﴿أنشی﴾، ﴿الانہار﴾، ﴿الابرار﴾: وارش کے لئے نقل اور حمزہ و خلف کے لئے سکتہ و عدم سکتہ، وارش کے لئے ﴿اودوا﴾، ﴿سبناہم﴾ میں مد بدل، اور ﴿لاکفرن﴾، ﴿اصبروا﴾، ﴿صابروا﴾ میں راء کی ترقی اور ﴿بئس﴾، ﴿یومن﴾ میں وارش، سوئی، ابو جعفر اور وقفانہ کا ابدال معروف و مشہور ہے۔

فوائد

(۱۹۲) ﴿انصار دینا﴾: جس طرح وقف امالہ کو مانع نہیں ہے، اسی طرح ادغام بھی امالہ کو مانع نہیں ہوا کرتا۔ [ش: ۱۵۳، ۳۳۳] اسی طرح اگر رائے ممال پر وقف کر دیا جائے، تو بھی راء میں امالہ کرتے ہوئے راء میں ترقی ہی ہوگی۔ [ش: ۱۵۶، ۳۵۷] ان سب میں وقف یا ادغام مؤثر نہ ہونے کی وجہ ان کا عارضی پن ہے۔ [۳۳۳، ۱۵۳]

(۱۹۵) ﴿من ذکر اوانشی﴾: وقفا: خلف کے لئے ۴ اور غلاذ کے لئے دو وجوہ جائز ہیں:

خلف کی چار (۴) وجوہ یہ ہیں۔

- ۱۔ عدم سکتہ + نقل = ابن غلبون (وقف کی وجہ)
- ۲۔ عدم سکتہ + عدم سکتہ = (وصل والی وجہ)
- ۳۔ سکتہ + نقل = ابو الفتح (وقف کی وجہ)
- ۴۔ سکتہ + سکتہ = (وصل والی وجہ)

چکی دو وجوہ میں غلاذ بھی شریک ہیں۔

تفہیم قرأت

(۱۹۵) ﴿أنشی﴾: قالون، الدوری، السوسی، قالون (بالمَد)، الدوری، علی، حمزہ (بالنقل و عدم السکت)، وارش (بالفتح والتقلیل)، خلف (بالسکت مع النقل والسکت)، العاشر، قالون (بالصلۃ مع القصر والمَد)، ﴿بعض﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، ﴿الانہار﴾: قالون، الشامی، حمزہ (بالنقل والسکت)، ابو الحارث، قالون (بالصلۃ)، المکی، وارش (بثلاثۃ البدل)، البصری، الدوری علی۔ ﴿انوار﴾: قالون۔ (۱۹۶) ﴿الابرار﴾: قالون، ریس۔ (۱۹۷) ﴿المہاد﴾: قالون، وارش (بالفتح)، قالون (بالصلۃ)، وارش (بالتقلیل)، السوسی، حمزہ، ابو جعفر۔ (۱۹۸) ﴿اللہ﴾: قالون، وارش، حمزہ، قالون (بالصلۃ)، ابو جعفر۔ ﴿الابرار﴾: قالون، البصری، حمزہ (بالنقل والسکت)، العاشر، وارش۔

(۱۹۹) **قلیل**: قالون، یعقوب، قالون (بالصلة مع القصر، وبعدم الصلة وبالصلة مع المد)، خلاد، السوسی، أبوجعفر، خلف (بعدم السكت)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر. **الحساب**: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلف (بالسكت). (۲۰۰) **تفلحون**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمد)، ورش، حمزة، ورش (بوجهی البدل).

اہم نوٹس:

سورة النساء

- (۵) ﴿اَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ ءَاوِيَةٌ مِّنْ دُوْرِ قَبْلِهِۦ﴾: قالون، بڑی، بھری پہلے ہمزہ کا حذف + قمر و قوس، و دش، قبیل دوسرے ہمزہ میں ابدال + طول اور تسبیل، ابو جعفر، روئیس دوسرے ہمزہ میں تسبیل، اور ۲۰۸، ۴۷، ط: ۳۶ و دش و قبیل کی دونوں وجوہ خلاف واجب

میں سے ہیں۔

- (۴) ﴿هَٰئِثًا، مَرِيْنَا﴾: وقفا: حمزہ کے لئے فقط ابدال مع الادغام ہے۔ [ش: ۲۴۰]
- (۴) ﴿صَدَقْتَنِي﴾: يعقوب وقفا، ما کہتہ بڑھا ئیں گے۔ [د: ۴۶، ۴۷]

امالہ جات

- (۳-۲) (البیتامی) دو جگہ، (۳) (مثنیٰ، ادنیٰ)، (۶) (کفی) جزو علی، خلف، ورش فتح و تغیل کرتے ہیں۔ (۳)
 (طاب): جزو فقط۔ [ش: ۳۱۸]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا
زَوْجَكُمْ وَبَيْنَهُمَا رَحِمًا وَلَا كَيْفًا إِنَّ اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ تَدْعُونَ
بِإِذْنِهِ إِلَى الْعَرْشِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١﴾ وَأَوَّلُ الْيَسْنَى أَمْرُهُمْ
وَلَا تَدْبَعُوا الْحَيِثُ بِالطَّبِيبِ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ الَّتِي آتَاكُمْ اللَّهُ
كَانَ حُوبًا كَبِيرًا ﴿٢﴾ وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَفْسِدُوا فِي الْيَسْنَى فَاكْبَحُوا
مُطَابِعَ لَكُمْ مِنَ الْيَسْنَى مَعْنًى وَتِلْكَ وَرِثَةُ خِفْتُمْ أَلَّا تَدْبَعُوا
فَوَيْحَةٌ أَوْ مَآلِكُتْ أَيْسَنُكُمْ ذَلِكَ أَدْنَى أَلَّا تَعُولُوا ﴿٣﴾ وَأَوَّلُ
الْيَسْنَى صَدَقْتُهُنَّ بَحْلَةً فَإِنْ طَبَنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ نَسَا فَاكْبَحُوا
هَيْتَا مَرِيئًا ﴿٤﴾ وَلَا تَزُولُوا السُّنْهَةَ أَمْوَالَكُمْ الَّتِي جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ
فَيْسًا وَأَرْزَقُوهُمْ فِيهَا وَكُتُوبُهُمْ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا ﴿٥﴾ وَأَمَّا
الْيَسْنَى حَقٌّ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ فَإِنَّ اسْتَمْرَ مِنْهُمْ رَشْدًا فَادْفَعُوا
إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَأْكُلُوهَا إِسْرَافًا وَبِدَارًا أَنْ يَكْبَرُوا وَمَنْ كَانَ
غَنِيًّا فَلْيَسْتَغْفِرْ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيُنْكِلْ كُلٌّ بِالْمَعْرُوفِ فَإِذَا
دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهِدُوا عَلَيْهِمْ وَكَفَى بِاللَّهِ حَسِيبًا ﴿٦﴾

ادعائات

کبیر: (۱) ﴿خَلَقْنَاهُمْ﴾ [ش: ۱۱۴] (۴) ﴿فَكَلَّوْهُ هُنَالِكَ﴾، (۶) ﴿بِالْمَعْرُوفِ قَبَازًا﴾ [ش: ۱۱۸، ۱۲۰]

تنبیہات

﴿نَفْسٍ وَاحِدَةً، كَثِيرًا وَنِسَاءً، إِسْرَافًا وَبِدَارًا أَنْ يَكْبُرُوا﴾، ﴿كَثِيرًا، إِسْرَافًا﴾، ﴿وَأَتُوا، أَنْتُمْ، إِسْرَافًا، وَنِسَاءً﴾، ﴿الْأَرْحَامِ، شَيْءٍ﴾، ﴿وَلَا تَأْكُلُوا، تَوْتُوا﴾، ﴿أُمُورَالْهِم إِلَى، أُمُورَالْهِم إِنَّ، خَفْتُمْ إِلَّا﴾، ﴿فَوَاحِدَةً أَوْ، مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ، فَإِنْ، أَنْتُمْ﴾، ﴿وَأَنْ خَفْتُمْ، مِنْهُ، فَكَلَّوْهُ﴾ سب واضح ہیں۔

فوائد مہمہ

بین السورتین ہمارے مشائخ کا عمل ہے کہ (فاتحہ و بقرہ کے درمیان بسملا کا اجراء ہو جانے کے سبب) قراءت کی نئی سرے سے ابتداء کرواتے ہیں۔ یعنی تلاوت قطع کر کے پھر نئی تلاوت کی نیت کرتے ہوئے تعوذ و بسملا پڑھی جاتی ہے۔ اور بین السورتین اختلاف کا اجراء بقرہ و فاتحہ کے درمیان ہی ہوتا ہے۔ میرا خیال ہے کہ اگر نئے سرے سے نیت نہ بھی کی جائے اور سورۃ کے آخر پہ وقف ہی کر دیا جائے، تو وہ بھی کافی ہوگا، کیونکہ یہ بات معلوم ہے کہ اگر سورۃ کے آخر پہ وقف کر دیا جائے تو تمام قراء عشرہ بسملا پڑھتے ہیں۔

تفہیم قراءات

(۱) ﴿نِسَاءً﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسی، قالون (بعدم الصلة والصلة مع المد)، ورش، خلاد (بالتسهيل مع الطول والقصر)، خلف (أيضا وجهان). ﴿رَفِیًا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، عاصم، العاشر، حمزة، خلاد. (۲) ﴿الطَّيِّبُ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)، ورش، حمزة، علی، ورش (بالتوسط مع التقليل، وبالطول مع الفتح والتقليل). ﴿كَبِيرًا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)، العاشر، ورش، السوسی، أبو جعفر، حمزة، خلف. (۳) ﴿وَرَبِيعٌ﴾: قالون، حمزة، علی، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بالفتح والتقليل)، خلف، العاشر، أبو جعفر. ﴿أَيْمَانُكُمْ﴾: قالون، حمزة (بالقل)، قالون (بالصلة مع القصر

والمد)، ورش، خلف (بالنقل والسكت)، أبو جعفر. **تقول**: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة، على. (٤) **نحلة**: قالون، على، ورش (بثلاثة البدل). **مرثا**: قالون، خلاد (بعدم السكت مع الادغام)، السوسى، ورش (بوجهى اللين)، حمزة (بالادغام)، العاشر، قالون (بالصلة)، المكى. (٥) **معرفة**: قالون (بالقصر)، الدورى، قالون (بالصلة)، بزي، قالون (بالمد)، الدورى، قالون (بالصلة)، بزي، قنبل (بالتهليل والإبدال)، الشامى، عاصم، خلف، خلاد، ورش (بالإبدال والتهليل)، السوسى، بالقصر والمد)، أبو جعفر. (٦) **أموالهم**: قالون، يعقوب، قالون (بالصلة مع القصر، وبعدم الصلة والصلة مع المد)، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقليل مع التوسط والطول)، حمزة، خلف، على، العاشر. **يكبروا**: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش، السوسى، خلف (بعدم السكت والسكت)، خلاد. **بالمعروف**: قالون، السوسى، ورش. **عليهم**: قالون، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف، العاشر. **حيا**: قالون، ورش، حمزة.

اهم نويس:

اختلاف قراءات

(۱۰) ﴿وَيُصَلُّونَ﴾: شامی، شعبہ۔

﴿وَيُصَلُّونَ﴾: باقی قراءہ کرام۔ درش لام کو بھی موٹا کریں گے۔ [ش: ۳۶۰، ۳۵۹، ۵۸۸]

(۱۱) ﴿وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً﴾: تابع، ابو جعفر۔

﴿وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً﴾: باقی قراءہ کرام۔ [ش: ۵۸۸]

(۱۱) ﴿فَلْيَأْمُرْ﴾: دو جگہ، حمزہ علی۔

﴿فَلْيَأْمُرْ﴾: باقی قراءہ کرام۔ [ش: ۵۹۰، ۹۳۰]

(۱۱) ﴿يُوصِي بِهَا﴾: مکی، شامی، شعبہ۔

﴿يُوصِي بِهَا﴾: باقی قراءہ کرام۔ [ش: ۵۸۹]

(۹) ﴿مَنْ خَلْفَهُمْ﴾: ابو جعفر، اخفاء کرتے ہیں۔ یہی حکم

﴿ضَعُفَا خَافُوا﴾: کا ہے۔ [و: ۴۲]

لِرَجَالٍ نَصِيبٌ مِمَّا رَزَقَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِمَّا رَزَقَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ نَصِيبًا مَفْرُوضًا ﴿٧﴾ وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقَرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسْكِينُ فَارْزُقُوهُمْ مِنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا ﴿٨﴾ وَلْيَحْشَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ ضِعْفًا خَافُوا عَلَيْهِمْ فَلْيَسْعُوا اللَّهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ﴿٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَى ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا ﴿١٠﴾ يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي ذِي الْقُرْبَىٰ كَمَا لِلذَّكَرِ مِثْلُ الْوَأُنثَىٰ فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ أُمَّتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ وَلَا يُورِثُ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا الشُّدُّ مِمَّا رَزَقَ الْوَالِدَانِ كَانَ لَهُ، وَلَهُ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ، وَلَهُ وَوَرِثَةُ، أَبَوَاهُ فَلِلْأُمِّهِ الثُّلُثُ فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِلْأُمِّهِ الشُّدُّ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةِ يُوصِي بِهَا أَوْ زَيْنَ آبَاءُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ لَا تَنْدُونَ إِلَيْهِمْ أَقْرَبَ لَكُمْ نَقَمًا فَرى بَصَـةَ رَبِّكَ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١١﴾

امالہ جات

(۸) ﴿الْقَرَبَىٰ، الْيَتَامَى﴾: حمزہ علی، خلف۔ درش فتح و تقلیل اور ابو عمر و پہل میں تقلیل کریں گے۔ (۹) ﴿ضَعُفَا﴾: حمزہ۔ غلام سے فتح بھی منقول ہے۔ [ش: ۳۲۹، ۳۳۰] غلام کی دونوں وجہ خلاف واجب کے قبیل میں سے ہیں، اور بقول میرے شیخ کے فتح اداء میں مقدم ہے۔ [ط: ۵۷] (۹) ﴿خَافُوا﴾: حمزہ۔ [ش: ۳۱۸]

تنبیہات

﴿وَالْأَقْرَبُونَ، الْأَنْثَىٰ، مَنَّهُ، عَلَيْهِمْ، أَهْلُهُمْ، أَقْرَبُ﴾، ﴿يَأْكُلُونَ﴾، ﴿وَيُصَلُّونَ سَعِيرًا﴾، ﴿ظُلْمًا إِنَّمَا، أَوْ دِينَ آبَاءُكُمْ﴾، ﴿نَارًا وَيُصَلُّونَ، وَصِيَّةِ يُوصِي﴾ سب واضح ہیں۔

تطبيق قراءات

(٧) ﴿والاقربون﴾ (دوسرا) قالون، خلاد (بعدم السكت مع النقل)، ورش، حمزة (بالنقل والسكت)،
 العاشر. ﴿مفروضا﴾: قالون، المكي. (٨) ﴿معروفا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المكي، ورش
 (بالنقل)، البصري، حمزة. (٩) ﴿عليهم﴾: قالون، يعقوب، خلاد (بعدم الامالة)، حمزة، قالون
 (بالصلة)، أبو جعفر. ﴿سديدا﴾: قالون. (١٠) ﴿نارا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، حمزة، خلف،
 ورش، السوسي، أبو جعفر، ورش. ﴿سعيدا﴾: قالون، ورش، ابن عامر. (١١) ﴿اولادكم﴾: قالون
 (بالقصر والمد)، ورش. ﴿ترك﴾: قالون، خلاد، ورش، حمزة، العاشر. ﴿ولد﴾: قالون، المكي،
 البصري. ﴿الثلث﴾: قالون، المكي، قالون (بالمد)، علي، ورش، خلاد، خلف. ﴿السدس﴾: قالون
 (بالقصر والمد)، علي، ورش، حمزة. ﴿اودين﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، المكي، ابن عامر،
 خلف. ﴿نشعا﴾: قالون، العاشر، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، حمزة، خلف (بالسكت)،
 ورش (بوجهين البديل). ﴿حكيم﴾: قالون.

اهم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۱۲) ﴿يُوصِي بِهَا﴾: کی، شامی، عاصم۔

﴿يُوصِي بِهَا﴾: باقی قراء کرام۔ [ش: ۵۸۹]

(۱۴-۱۳) ﴿يُدْخِلْهُ﴾: دو جگہ: نافع، شامی، ابو جعفر۔

﴿يُدْخِلْهُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۹۳]

(۱۴-۱۲) ﴿دِينٌ غَيْرُ﴾: نارا خالدا: ابو جعفر انشاء کرتے

ہیں۔ [۳۲]

(۱۳) ﴿امْرَاةٌ﴾: سب قاری راء کی تفخیم کے قائل ہیں۔

(۱۴) ﴿تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ﴾: نقل و عدم نقل ہر دو صورت

میں حرف مدہ محذوف ہی رہے گا۔

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِن لَّازِيَكُمْ
لَهُنَّ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمْ الرُّبْعُ وَمَا
تَرَكَنَّ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوْصِيْنَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ
وَلَهُنَّ الرُّبْعُ مِمَّا تَرَكَتُمْ إِن لَّمْ يَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ
وَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكَتُمْ
مِنْ بَعْدِ وَصِيَّتِ تَوْصُوْنَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ وَإِنْ كَانَ
رَجُلٌ يُورِثُ كَلَالَةً أَوْ امْرَأَةً وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ
وَارٍ مِنْهُمَا الثُّمُنُ فَإِنْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ
فَهُمْ شَرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّتِ يُوْصِيْنَ بِهَا
أَوْ دَيْنٍ غَيْرِ مُضَارٍّ وَصِيَّتِهِ مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ
خَبِيرٌ ﴿١٣﴾ ذَلِكَ حُدُودُ اللَّهِ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
خَالِدِينَ فِيهَا ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٤﴾
وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ
فِي الْأَنْهَارِ، ﴿تُدْخِلْهُ﴾ سب جلی ہیں۔

تنبیہات

﴿ازواجکم، ترکتم، ان، کلالۃ، او امراۃ، اخ، او اخت، وصیۃ یوصین، او دین ولہن، او دین
وان، رجل یورث، امراۃ، ولہ، وصیۃ یوصی، مضار وصیۃ، ومن یطع، ومن یعص﴾،
﴿الأنهار﴾، ﴿تُدْخِلْهُ﴾ سب جلی ہیں۔

تطبیق قراءات

(۱۲) ﴿ولد﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة مع القصر والمد). ﴿دين﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، خلف. ﴿ولد﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد) ورش، خلف. ﴿تركهم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). ﴿دين﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. ﴿السدس﴾: قالون (بالقصر والمد)، خلاد، ورش، العاشر، خلف (بعدم السكت والسكت). ﴿الثالث﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)، ورش. ﴿مضار﴾: قالون، أبو جعفر، قالون (بالمد)، ورش، خلاد، المكي، ابن عامر، خلف. ﴿حليم﴾: قالون. (۱۳) ﴿العظيم﴾: قالون، ورش، المكي، البصري، خلاد، خلف. (۱۴) ﴿مبين﴾: قالون، أبو جعفر، المكي، البصري، خلف.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۱۵) ﴿فِي الْيُتُوبِ﴾: دوش، بھری، حفص، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿فِي الْيُتُوبِ﴾: باقی قراء کرام۔ [ش: ۵۰۳، ۷۷۷]

(۱۶) ﴿وَاللَّذَانِ﴾: مکی۔ مد لازم کے ساتھ پڑھیں گے۔

﴿وَاللَّذَانِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۹۳]

(۱۷) ﴿عَلَيْهِنَ﴾: یعقوب ہاء پڑھتے ہیں، اور

وقفائے کتبہ بھی پڑھتے ہیں۔ [د: ۱۲، ۱۱۱، ۳۷، ۳۷۷]

(۱۸) ﴿تُبْتُ آلَانَ﴾: دوش، ابن وردان۔ اور وقفائے کتبہ بھی نقل کرتے ہیں۔

﴿تُبْتُ آلَانَ﴾: باقی قراء کرام۔

[ش: ۲۲۲، ۲۲۹، ۳۶۷]

(۱۹) ﴿كُرْهَا﴾: حمزہ علی، خلف۔

﴿كُرْهَا﴾: باقی قراء کرام۔ [ش: ۵۹۳]

(۱۹) ﴿مُيِّنَةً﴾: مکی، شعبہ۔

﴿مُيِّنَةً﴾: باقی قراء کرام۔ [ش: ۵۹۵]

امالجات

(۱۵) ﴿يَتَوَفَّاهُنَّ﴾، (۱۹) ﴿نَعْسَى﴾: حمزہ علی، خلف۔ دوش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۱۹) ﴿مُيِّنَةً﴾: وقفائے کتبہ بلا

خلف۔ [ش: ۳۳۹، ۳۴۰]

ادعائات

(۱۹) ﴿بِالْمَعْرُوفِ فَإِنَّ﴾

تنبیہات

﴿يَاتَيْنِ﴾، ﴿يَاتِيَانِهَا﴾، ﴿فَأَذُوهُمَا﴾، ﴿السَّيِّئَاتِ﴾، ﴿آمَنُوا﴾، ﴿وَأَصْلَحُوا﴾، ﴿عَذَابَا أَلِيمَا﴾، ﴿لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ﴾، ﴿كُرْهَا وَلَا﴾، ﴿أَنْ يَأْتِيَنَّ﴾، ﴿مُيِّنَةً وَعَاشِرُوهُنَّ﴾، ﴿شَيْنًا وَيَجْعَلُ﴾، ﴿وَعَاشِرُوهُنَّ﴾، ﴿خَيْرًا كَثِيرًا﴾، ﴿فِيهِ﴾، ﴿عَلَيْهِمْ﴾، ﴿مَعْرُوفٍ وَجْهَ هُنَّ﴾۔

تطبيق آراءات

(١٥) **منكم**: قالون، يعقوب، قالون (بالصلة)، حمزة، ورش، السوسى، أبو جعفر. **سبلا**: قالون، حمزة، ورش (بالفتح والتقليل). (١٦) **فأذوهما**: قالون، حمزة (بالتسهيل)، قالون (بالصلة)، ورش (بثلاثة البدل)، أبو جعفر، المكى. **عنهما**: قالون، ورش. **رحيما**: قالون. (١٧) **حكيم**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، يعقوب، ورش، حمزة. (١٨) **كفار**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ابن ذكوان، قالون (بعدم الصلة والصلة مع المد)، العاشر، ورش، حمزة، خلاد، ورش (بوجهى البدل). **اليم**: قالون، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة (بعدم السكت)، خلف. (١٩) **كرها**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، على، قالون (بالصلة)، العاشر، ورش، خلف (بعدم السكت والسكت)، ورش (بالوجهين). **مبينة**: قالون، المكى، السوسى، قالون (بالمدة)، شعبة، على، ورش، خلاد، خلف، ورش (بوجهى البدل). **بالمعروف**: قالون، ورش. **كثيرا**: قالون، المكى، قالون (بالمدة)، ورش (بالفتح مع وجهى اللين، وبالتقليل أيضا)، خلف، خلاد (بالسكت وعدم)، على، العاشر.

اهم نوتس:

اختلاف قراءات

(۲۱) ﴿مِثَاقًا غَلِيظًا﴾: ابو جعفر انشاء کرتے ہیں۔ [۴۲: د]
 (۲۲) ﴿النِّسَاءُ إِلَّا﴾: قالون، بڑی پہلے ہمزہ میں تسہیل
 + مد و قصر، بھری پہلے ہمزہ کو حذف کر کے قصر و مد، ورش و قبل
 دوسرے ہمزہ میں ابدال اور تسہیل، ابو جعفر دور و پس دوسرے
 ہمزہ میں فقط تسہیل، اور باقی قراء دونوں ہمزوں میں تحقیق
 کرتے ہیں۔ [ش: ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۶، ۲۰۸، د: ۲۷] قالون
 و بڑی کی دونوں وجوہ خلاف جائزہ قبیل میں سے ہیں، اور
 اداء میں مد مقدم ہے۔ [ط: ۳۶] ورش و قبل کی دونوں وجوہ
 خلاف واجب سے تعلق رکھتی ہیں۔ ورش کے لئے ابدال اور
 قبل کے لئے تسہیل اداء میں مقدم ہے۔

[ط: ۳۴، ۳۵، ج: ۸۰]

(۲۳) ﴿بَيْنَ﴾: دو جگہ: یعقوب و قفائے سکتہ بڑھا کر پڑھتے

[ش: ۳۶، ۳۷]

(۲۳) ﴿أَصْلَابِكُمْ﴾: ورش لام میں تغلیظ کرتے ہیں۔ [ش: ۳۵۹، ۳۶۰]

امالہ جات

(۲۰) ﴿إِحْدَاهُنْ﴾، (۲۱) ﴿أَفْضَى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تغلیل اور بھری پہلے میں تغلیل کرتے ہیں۔ (۲۳)

﴿الرِّضَاعَةُ﴾: وقفا: کسائی خلف کے ساتھ۔ فتح اداء میں مقدم ہے۔ [ط: ۵۷]

ادغامات

صغیر: (۲۲) ﴿فَدَّ سَلَفٌ﴾: دو جگہ: ابو عمرو، ہشام حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۳، ۲۶۴، د: ۳۸]

تشبیہات

(۲۰) ﴿وَأَتَيْتُم مِّن قُنُطَارٍ..... شَيْئًا﴾: اس آیت میں ورش کے لئے کل ۶ وجوہ جائز ہیں:

- ۱- قصر + فتح + توسط -
۲- توسط + تقلیل + توسط -
۳، ۴- طول + فتح + توسط و طول -
۵، ۶- طول + تقلیل + توسط و طول -

باقی ۶ وجوہ طریق کی رو سے مروی نہیں ہیں، اور ان میں بتائے گئے دو قاعدوں میں سے کوئی نہ کوئی قاعدہ ٹوٹ رہا ہے۔

تطبیق قراءات

(٢٠) ﴿شِيتَا﴾: قالون، الدوري، السوسى، خلاد (بالنقل والادغام)، على، قالون (بالصلة)، المكى، أبو جعفر، قالون (بالصلة مع المد)، خلف (بالنقل والادغام)، ورش (بالقصر مع الفتح مع التوسط، والتوسط مع التقليل مع التوسط، وبالتوسط مع التقليل مع التوسط، وبالطول مع الفتح مع التوسط والطول، وبالطول مع التقليل مع التوسط والطول)، خلف (بالنقل والادغام)، العاشر. ﴿مِينَا﴾: قالون، خلف، ورش. (٢١) ﴿غَلِيظًا﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، خلف، خلاد، خلف (بالسكت)، العاشر، ورش (بالتفتح والتقليل)، السوسى، أبو جعفر. (٢٢) ﴿سَلَفَ﴾: قالون (بالتوسط والقصر مع التسهيل)، البصرى (بالقصر والمد مع الإبدال)، هشام، ابن ذكوان، رويس، قالون (بالصلة مع التوسط والقصر)، قبل (بالتسهيل والإبدال)، ورش (بالإبدال والتسهيل)، حمزة، ورش (بالإبدال والتسهيل مع توسط البدل، وأيضاً بطول البدل). ﴿سِيلًا﴾: قالون، ورش، خلف. (٢٣) ﴿الْأَخْتِ﴾: قالون، خلاد (بالسكت مع النقل)، حمزة (بالسكت مع النقل والسكت)، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف (بالنقل والسكت). ﴿بِهَنَ﴾: قالون، يعقوب، قالون (بالصلة مع القصر، وبعدم الصلة والصلة مع المد)، ورش. ﴿سَلَفَ﴾: قالون، البصرى، العاشر، ورش، حمزة، خلاد (بعدم السكت)، خلف، قالون (بالصلة). ﴿رَحِمَاءُ﴾: قالون.

اختلاف قراءات

(۲۴) ﴿وَأَجَلٌ لَّكُمْ﴾: حفص، حمزہ، علی، ابو جعفر، خلف۔

﴿وَأَجَلٌ لَّكُمْ﴾: باقی قراءہ ام۔

[ش: ۵۹۷، ۹۳، ۹۵]

(۲۴) ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ﴾، (۲۴) ﴿مُحْصِنِينَ﴾ میں کوئی

اختلاف نہیں ہے۔

(۲۵) ﴿الْمُحْصَنَاتُ﴾: دو جگہ، ﴿مُحْصَنَاتُ﴾: کسائی۔

﴿الْمُحْصَنَاتُ، مُحْصَنَاتُ﴾: باقی قراءہ ام۔ [ش:

۵۹۶]

(۲۵) ﴿أُحْصَنَ﴾: شعبہ، حمزہ، علی، خلف۔

﴿أُحْصَنَ﴾: باقی قراءہ ام۔ [ش: ۵۹۷]

(۲۵) ﴿فَعَلِيْنَ﴾: یعقوب ہاء پر ضمہ پڑھتے ہیں، اور وقفا

ہائے سکتے بڑھاتے ہیں۔ [د: ۱۱۶، ۴۶، ۴۷]

(۲۵) ﴿مُحْصَنَاتٌ غَيْرُ لِمَنْ خَشِيَ﴾: ابو جعفر اخفاء

کرتے ہیں۔ [۴۴]

(۲۴) ﴿مِنَ النِّسَاءِ﴾: ابھی اختلاف گذرا ہے۔

امالہ جات

(۲۴) ﴿فَرِيضَةٌ، الْفَرِيضَةُ﴾: وقفا: علی خلف کے ساتھ فتح و امالہ کرتے ہیں، اور فتح اداء میں مقدم ہے۔ [ط: ۵۷]

ادعائات

کیر: (۲۵) ﴿أَعْلَمُ بِإِيمَانِكُمْ﴾ [ش: ۱۵۴]، (۲۶) ﴿لَبِيبٌ لَّكُمْ﴾ [ش: ۱۵۰، ۱۵۱]

تنبیہات

﴿مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ، طَوْلَا أَنْ، فَإِنْ أَتَيْنَ﴾، ﴿ذَلِكُمْ أَنْ﴾، ﴿فَنَأْتُوهُنَّ بِإِيمَانِكُمْ﴾، ﴿غَيْرُ﴾، ﴿وَإِنْ تَصْبِرُوا﴾،

﴿خَيْرٌ لَّكُمْ﴾، ﴿فَرِيضَةٌ وَلَا، أَنْ يَنْكِحَ، مَسَافِحَاتٌ وَلَا﴾، ﴿الْمُؤْمِنَاتُ﴾: معروف درجہ ہیں۔

تطبیق قراءات

(۲۴) **علیکم** : قالون (بالتوسط مع عدم الصلة والصلة، وبالقصر يضا)، ورش (بالإبدال والتسهيل)، قنبل (بالتسهيل)، رويس، قنبل (بالإبدال)، البصري (بالقصر والمد مع الإبدال)، ابن عامر، العاشر، حمزة، خلف. **﴿مسافحين﴾**: قالون، ورش، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، حفص، العاشر، حمزة، خلف (بالسكت)، أبوجعفر. **﴿فريضة﴾**: قالون، على، ورش (بوجهي البذل)، قالون (بالصلة). **﴿حكيماء﴾**: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۲۵) **﴿المؤمّنات﴾**: قالون، خلاد، السوسي، على، خلف (بعدم السكت)، ورش، خلف، العاشر، قالون (بالصلة)، أبوجعفر. **﴿بعض﴾**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بوجهي البذل)، السوسي. **﴿أخذان﴾**: قالون، خلف، ورش، على، أبوجعفر، ورش (بوجهي البذل). **﴿العذاب﴾**: قالون، يعقوب، قالون (بالمد)، شعبة، على، العاشر، ورش، حمزة، خلف (بالسكت). **﴿منكم﴾**: قالون، أبوجعفر. **﴿رحيم﴾**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش. (۲۶) **﴿حكيم﴾**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسي.

اهم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۲۶) ﴿نَجَارَةٌ﴾: کوئیون۔

﴿نَجَارَةٌ﴾: باقی قراءہ کرام۔ [ش: ۵۳۳]

(۳۱) ﴿مُدْخَلًا﴾: نافع، ابو جعفر۔

﴿مُدْخَلًا﴾: باقی قراءہ کرام۔ [ش: ۵۹۸]

(۳۲) ﴿وَسَلُّوا﴾: کلی، علی، خلف العاشر اور وقفہ۔

﴿وَسَلُّوا﴾: باقی قراءہ کرام۔ [ش: ۵۹۸، ۲۳۷، ۲۷۷]

(۳۳) ﴿عَقَدَتْ﴾: کوئیون۔

﴿عَقَدَتْ﴾: باقی قراءہ کرام۔ [ش: ۵۹۹]

وَاللَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَيُرِيدُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ
الشُّهُورَ أَنْ يُمِيلُوا مِيلًا عَظِيمًا ﴿٢٦﴾ يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُخَفِّفَ
عَنكُمْ وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ مَكِينًا ﴿٢٧﴾ يَتَأْتِيهَا الَّذِينَ
آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ
تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ وَاضٍ بَيْنَكُمْ وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ
إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ﴿٢٨﴾ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ عُدْوَانًا
وظُلْمًا فَسَوْفَ نُضَلِّيه نَارًا وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ
يَسِيرًا ﴿٢٩﴾ إِنْ تَحْتَبِئُوا كِبَارًا مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ تُكَفِّرُ
عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَتُدْخِلُكُمْ مُدْخَلًا كَرِيمًا ﴿٣٠﴾
وَلَا تَقْتُلُوا مَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ لِلرِّجَالِ
نَصِيبٌ وَمَا أَكْسَبُوا لِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِمَّا أَكْسَبْنَ
وَسَأَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيمًا ﴿٣١﴾ وَلِكُلِّ جَعَلْنَا مَوَالِي مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ
وَالْأَقْرَبُونَ وَالَّذِينَ عَقَدَتْ أَيْمَنُكُمْ فَتَأْتُوهُمْ
نَصِيبُهُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ﴿٣٢﴾

ادعائات

صغیر: (۳۰) ﴿وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ﴾: ابو الجارث۔ [ش: ۲۷۸]

تنبیہات

﴿اِنْ يَتُوبْ﴾، اِنْ يَخْفَفْ، وَمَنْ يَفْعَلْ، عُدْوَانًا وَظُلْمًا، ﴿نُضَلِّيه عَنْهُ﴾، ﴿الْإِنْسَانِ، شَيْءٍ﴾،
الْأَقْرَبُونَ، ﴿لَا تَأْكُلُوا﴾، ﴿أَنْفُسَكُمْ، إِنْ﴾، نَصِيبُهُمْ، ﴿إِنْ﴾، ﴿سَيِّئَاتِكُمْ﴾، ﴿مَنْغِي نَبِيَّيْنِ﴾۔

تطبيق قراءات

(٢٧) **عظيماً**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، خلف. (٢٨) **ضعيفاً**: قالون، ورش، خلاد، قالون (بالصلة)، خلف. (٢٩) **بالباطل**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسى، أبوجعفر، قالون (بعدم الصلة والصلة مع المد)، ورش، حمزة، ورش (بوجهي البدل). **منكم**: قالون (بالقصر والمد)، عاصم، ورش، حمزة. **رحيماً**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضاً بالمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلف (بالسكت). (٣٠) **ناراً**: قالون، المكي، أبو الحارث، خلف. **يسيراً**: قالون، ورش (٣١) **كريمياً**: قالون، البصرى، قالون (بالصلة)، المكي، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة. (٣٢) **بعض**: قالون (بعدم الصلة والصلة). **اكسين**: قالون، ورش. **فضله**: قالون، المكي. **عليماً**: قالون، ورش (بوجهي اللين)، حمزة. (٣٣) **والاقرين**: قالون، ورش، حمزة. **نصيهم**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بثلاثة البدل)، عاصم، خلف. **شهيذاً**: قالون، ورش (بوجهي اللين)، حمزة.

اهم نويس:

اختلاف قراءات

(۳۴) ﴿حَفِظَ اللَّهُ﴾: ابو جعفر۔

﴿حَفِظَ اللَّهُ﴾: باقی قراء کرام۔ [د: ۹۵]

(۳۴) ﴿نُشِزْهُمْ، فَعَطَوْهُمْ، وَاهْجَرَوْهُمْ،

وَاضْرِبُوهُمْ، عَلَيْهِمْ﴾: یعقوب وقتا ہائے سکتہ سے

پڑھتے ہیں۔ [د: ۳۶، ۳۷]

(۳۵) ﴿وَإِنْ خِفْتُمْ، عَلِيمًا خَبِيرًا﴾: ابو جعفر انشاء کرتے

ہیں۔ [د: ۳۲]

(۳۷) ﴿بِالْبُحْلِ﴾: حمزہ، علی، خلف۔

﴿بِالْبُحْلِ﴾: باقی قراء کرام۔ [ش: ۵۹۹]

امالہ جات

(۳۶) ﴿الْقُرْبَى﴾: دو جگہ، (۳۶) ﴿الْيَتَامَى﴾، (۳۷) ﴿ءَاتَاهُمْ﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش سب میں فتح و تقلیل اور ابو عمرو

صرف پہلے میں تقلیل کرتے ہیں۔ (۳۶) ﴿الْجَارِ﴾: دو جگہ: دوری علی۔ ورش خلاف قاعدہ فتح و تقلیل دو وجوہ کرتے ہیں۔ [ش: ۳۲۳،

۳۲۵، د: ۳۵] یہ دونوں وجوہ خلاف واجب میں سے ہیں، اور تقلیل اداء میں مقدم ہے۔ [ط: ۵۷ تا ۵۸، ۵۹] (۳۷) ﴿لِلْكَافِرِينَ﴾: ابو عمرو،

دوری علی، روئیس۔ ورش فقط تقلیل کریں گے۔ [ش: ۳۲۳، ۳۲۴، د: ۳۵]

ادغامات

کبیر: (۳۴) ﴿لِلْغَيْبِ بَمَا﴾، (۳۴) ﴿تَخَافُونَ نُشُوزَهُمْ﴾، (۳۶) ﴿وَالصَّاحِبِ بِالْجَنبِ﴾: یعقوب آخری کلمہ

میں سوئی کی موافقت کرتے ہوئے ادغام کرتے ہیں۔ [ش: ۱۱۸، ۱۲۰، د: ۱۴۰] نیز یہ بات یاد رہے کہ پہلے دو میں ادغام کرتے ہوئے قصر، توسط

اور طول تینوں وجوہ جائز ہیں [ف: ۳۱] اور نقل توسط پر ہے۔

تنبیہات

﴿من أموالهم، من أهلہ، من أهلہا، ملک ایمانکم﴾، ﴿کبیرا، خبیرا﴾، ﴿إصلاحا﴾، ﴿إن یردنا، شینا وبالأذنین﴾، ﴿شینا﴾، ﴿یامرون﴾ تمام واضح ہیں۔

فوائد مہمہ

- (۳۶) ﴿القربی والیتامی والجار ذی القربی والجار الجنب﴾: جب مدللین اور مدیائی جمع ہو جائیں تو معلوم ہے کہ عقلی چاروں وجوہ جائز ہیں۔ اگر ان چاروں وجوہ کو الجار سے ملائیں، تو مشائخ کے اس سلسلہ میں ۳ مذاہب ہیں:
- ۱۔ الجار کو یائی کے مرتبہ میں رکھتے ہوئے کل ۴ وجوہ ہی جائز ہیں۔ جب یائی میں فتح پڑھیں تو اس میں بھی فتح اور جب وہاں تقلیل ہو تو یہاں بھی تقلیل کریں گے۔
 - ۲۔ عقلی و ضربی سب یعنی ۸ وجوہ جائز ہیں۔ یعنی یائی کے فتح کے ساتھ الجار میں فتح و تقلیل اور یائی کی تقلیل کے ساتھ بھی دونوں جائز ہیں۔
 - ۳۔ عقلی وجوہ میں سے ۶ وجوہ جائز ہیں: توسط + فتح + تقلیل و فتح + توسط + تقلیل + تقلیل فقط، طول + فتح + تقلیل و فتح، طول + تقلیل + فتح فقط۔
- تینوں مذاہب قابل عمل ہیں۔ [ف: ۸۱ تا ۸۳] البتہ دوسرے پر عمل کر لیا جائے تو باقی دو مذاہب پر بھی عمل ہو جاتا ہے، اسی لیے میں دوسرے مذاہب کے مطابق ہی پڑھاتا ہوں۔

تطبیق قراءات

(۳۴) ﴿أموالہم﴾: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلاد (بعدم السکت)، خلف (بالنقل وعدم السکت والسکت). ﴿اللہ﴾: قالون (بالروم)، أبو جعفر، السوسی. ﴿واضر بو حو﴾: قالون، یعقوب، السوسی. ﴿کبیرا﴾: قالون، یعقوب، ورش، خلف (۳۵) ﴿أهلہا﴾: قالون، حمزة (بالنقل)، ورش، خلف (بالنقل والسکت)، قالون (بالصلة)، أبو جعفر. ﴿خبیرا﴾: قالون، أبو جعفر، قالون (بالمد)، ورش، خلاد، خلف. (۳۶) ﴿شینا﴾: قالون،

ورش (بوجهی اللین)، حمزة (بالنقل والسكت)، العاشر. ﴿ایمانکم﴾: قالون، يعقوب، ورش
 (بالفتح والتقليل)، الدورى، السوسى، خلاد (بالنقل والسكت)، إدريس (بالسكت)، الدورى على،
 خلف (بالنقل وعدم السكت والسكت). ﴿فخورا﴾: قالون. (٣٧) ﴿فضله﴾: قالون (بالقصر والمد)،
 حمزة، على، ورش (بالقصر مع الفتح، وبالتوسط مع التقليل، وبالطول مع الفتح والتقليل)،
 السوسى. ﴿مہینا﴾: قالون، ورش، البصرى.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۳۸) ﴿رَبَّاهُ﴾: ابو جعفر و ثقاف و صلا، اور حمزہ فقط و ثقاف۔

﴿رَبَّاهُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۳۱، د: ۳۰۰]

(۴۰) ﴿حَسَنَةً يُّضَاعِفُهَا﴾: نافع۔

﴿حَسَنَةً يُّضَاعِفُهَا﴾: مکی، ابو جعفر۔

﴿حَسَنَةً يُّضَاعِفُهَا﴾: شامی، یعقوب۔

﴿حَسَنَةً يُّضَاعِفُهَا﴾: ابو عمرو، کوفیون۔

[ش: ۶۰۰، ۵۱۶، ۵۱۷، د: ۸۱۰]

(۴۲) ﴿نَسُوْیْ﴾: نافع، شامی، ابو جعفر۔

﴿نَسُوْیْ﴾: حمزہ، علی، خلف۔

﴿نَسُوْیْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۰۰]

(۴۳) ﴿بِهِمُ الْأَرْضُ﴾: بصری، یعقوب و صلا۔

﴿بِهِمُ الْأَرْضُ﴾: حمزہ، علی، خلف و صلا۔

﴿بِهِمُ الْأَرْضُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۱۳، ۱۱۴، د: ۱۳۱۱]

(۴۳) ﴿جَاءَ أَحَدُ﴾: قالون، بزی، بصری پہلے حمزہ کو گرا کر

پہلے تھمر پھر مد کرتے ہیں، ورش، قبیل دوسرے حمزہ میں ابدال

تسہیل کرتے ہیں۔ ورش کے لئے ابدال اور قبیل کے لئے تسہیل مقدم ہے۔ ابو جعفر وریس دوسرے حمزہ میں صرف تسہیل کرتے ہیں۔

باقی قراء دونوں حمزوں میں تحقیق کرتے ہیں۔ [ش: ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۶، ۲۰۷، د: ۲۷۵، ط: ۳۵، ج: ۸۰]

(۴۳) ﴿لَمَسْتُمْ﴾: حمزہ، علی، خلف۔

﴿لَا مَسْتُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۰۱]

(۴۳) ﴿عَفَوْا غُفْرًا﴾: ابو جعفر اخفاء کرتے ہیں۔ [د: ۳۲۰]

الماہجات

(۳۸) ﴿النَّاسِ﴾: دوری بصری [ش: ۳۳۱] ﴿نَسُوْیْ﴾، (۴۲) ﴿مَرَضِیْ﴾: حمزہ، علی، خلف، ورش و قبیل،

اور بصری آخری میں تقلیل کرتے ہیں۔ (۴۳) ﴿سَكَارِیْ﴾: ابو عمرو، حمزہ، علی، خلف، ورش کے لئے صرف تقلیل ہے۔ (۴۴)

﴿جَاءَ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ [ش: ۳۱۹، د: ۳۳۲، ۳۳۳]

ادعائات

کبیر: (۴۳) ﴿لَا يَظْلِمُ مَثْقَالَ دُنْیَ﴾، (۴۳) ﴿الرَّسُولُ لَوْ﴾

تنبیہات

﴿لَا یُؤْمِنُونَ، وَیُؤْتِ، جَنَّتَا، وَجَنَّتَا﴾، ﴿الْأَرْضِ، الْآخِرَةِ﴾، ﴿وَمَنْ یُکُنْ، ذَرَّةً وَإِنْ، حَسَنَةً یُضَاعَفْهَا، یَوْمَئِذٍ یُؤَدُّ﴾، ﴿عَلِیْهِمْ﴾، ﴿لَوْ آمَنُوا، جَنَّتَا إِلَّا، سَفَرًا﴾، ﴿آمَنُوا، أَوْتُوا﴾، ﴿الصَّلَاةِ﴾، ﴿وَأَیْدِیْکُمْ﴾
وفقاً، مخفی نہیں ہیں۔

نوائذہ

(۴۳) ﴿مَرَضًی أَوْ جَاءَ أَحَدُ﴾: ورش کے لئے جب ہمتین میں اجتماع کے سبب مد بدل پیدا ہو جائے، تو اس مد بدل کا اعتبار نہیں ہوتا، خواہ وہ دو ہمزے ایک کلمہ میں ہوں، جیسے: اَلدَّ، یا دو کلموں میں ہوں، جیسے: جَاءَ أَحَدُ۔ ورش اور قنبل مد اصلی کی بنا پر فقط قصر سے ہی پڑھیں گے۔

مد منفصل کو ہمتین سے ملائیں تو یہاں قانون، بڑی، بھری کے لئے فقط تین وجوہ جائز ہیں: قصر + قصر و توسط، توسط + توسط۔ چوٹی وچر بالاتفاق ناجائز ہے کیونکہ ابدال والوں کے لئے یہ وچر جائز نہیں، اور یہاں قانون بھی ابدال والوں میں شامل ہے برخلاف **هَؤُلَاءِ** ان کے۔ نیز بڑی و سوس کے لئے مد منفصل میں قصر و توسط دونوں کر نامت بھولے گا۔ [البدور الزاہرہ: ۱/۱۹۸]

تطبیق قراءات

(۳۸) ﴿الْآخِرِ﴾: قالون، العاشر، السوسی، الدورى، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة (بالنقل والسكت)، قالون (بالصلة)، أبو جعفر. ﴿قَرِینَا﴾: قالون، ورش، خلف. (۳۹) ﴿عَلِیْمَا﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، العاشر، قالون (بالصلة)، حمزة، خلاد (بعدم السکت)، خلف. (۴۰) ﴿ذَرَّةً﴾: قالون، علی، السوسی. ﴿عَظِیْمَا﴾: قالون، ورش، المکی، أبو جعفر، الدورى، السوسی، الشامی، خلف. (۴۱) ﴿شَهِیدَا﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، خلف، السوسی. (۴۲) ﴿حَدِیثًا﴾: قالون، ورش (بالتفتح والتقلیل)، المکی، الدورى، خلاد (بالسکت وبعدم السکت)، السوسی، خلف.

(٤٣) **تغلبوا:** قالون، البصرى، قالون (بالصلة مع القصر، وبعد الصلة مع المد)، الدورى، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة، خلف، ورش (بوجهى البدل). **وأبديكم:** قالون (بقصر المنفصل مع قصر المتصل وتوسطه)، رويس، روح، قالون (بتوسط المنفصل والمتصل فقط)، هشام، ابن ذكوان، ورش (بالإبدال والتسهيل مع الفتح، وأيضاً بالتقليل)، الدورى (بأربعة أوجه القياسى)، حمزة (بالتحقيق)، خلاد (بالتسهيل)، خلف (بالتسهيل مع السكت)، على، العاشر (بعد السكت والسكت)، قالون (بقصر المنفصل مع قصر وتوسط المتصل مع الصلة)، قبل (بالتسهيل والإبدال)، قالون (بتوسط المنفصل والمتصل). **غفورا:** قالون، أبوجعفر. (٤٤) **اليل:** قالون، ورش (بوجهى البدل).

اهم نوٹس:

اختلاف قراءات

- (۴۹) ﴿فَتِيلًا انظر﴾: یہاں اجتماع ساکنین ہوا ہے، اور دو ساکن دو گلوں میں آئے ہیں، نیز دوسرے کلمہ کا تیرا حرف مضموم ہے، چنانچہ اس میں وصلا دو قراءات ہیں:
- ۱۔ ابو عمرو، ابن ذکوان، عاصم، حمزہ، یعقوب: نوں توین کے پہلے ساکن کو کسرہ سے پڑھیں گے۔
- ۲۔ جبکہ باقی قراء پہلے ساکن کو کسرہ سے پڑھتے ہیں۔
- اور اگر ﴿فَتِيلًا﴾ پر وقف کر دیا جائے، تو تمام قراء حمزہ مضمومہ ہی سے ابتداء کرتے ہیں۔

[ش: ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳]

- (۵۱) ﴿هَؤُلَاءِ أَهْدَى﴾: نافع، بکي، بھری، ابو جعفر، روئیس دوسرے حمزہ کا یا ء سے ابدال کر کے پڑھتے ہیں۔

[ش: ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۴۰]

- هَؤُلَاءِ پر وقتا بشام کے لئے ۵ اور حمزہ کے لئے ۱۳ اور وجہ جائز ہیں۔ [ش: ۲۳۹، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱]

امالہ جات

- (۴۵) ﴿وَكُفَى﴾: تین جگہ: (۵۱) ﴿أَهْدَى﴾: حمزہ، علی، خلف، ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۴۷) ﴿أَدْبَارَهَا﴾: ابو عمرو، دوری علی، ورش کے لئے نقطہ تقلیل ہے۔ (۴۸) ﴿أَفْتَرَى﴾: ابو عمرو، بھری حمزہ، علی، خلف، ورش کے لئے صرف تقلیل ہے۔

ادعائات

- کبیر: (۴۵) ﴿أَعْلَمُ بِأَعْدَائِكُمْ﴾: نیم کا یا ء میں ادغام کی بجائے اخفاء ہوتا ہے۔ [ش: ۱۵۲] (۵۱) ﴿وَيَقُولُونَ لِلَّذِينَ﴾: نوں کا قائل ساکن ہونے کی وجہ سے سوی یہاں ادغام نہیں کرتے۔ [ش: ۱۵۱]

تنبیہات

- ﴿وَلِيَا وَكُفَى، مَسْمَعٌ وَرَاعِنَا، أَنْ يَشْرَكَ، لِمَنْ يَشَاءُ﴾، ﴿نَصِيرًا، غَيْرَ، خَيْرًا، وَيَغْفِرَ﴾، ﴿أَوْتَوَا، أَمْنُوا﴾، ﴿يُظْلَمُونَ﴾، ﴿يُؤْمِنُونَ﴾، ﴿وَلَوْ أَنَّهُمْ﴾: تمام واضح ہیں۔

تطبيق قراءات

- (٤٥) **نصراً**: قالون، على، قالون (بالصلة)، ورش (بالفتح والتقليل)، خلف، خلاد، السوسى.
- (٤٦) **الدين**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، خلف، ورش. **قللاً**: قالون، السوسى، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، ورش، خلف. (٤٧) **مفعولاً**: قالون، البصرى، قالون (بالصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، الدورى، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة، ورش (بوجهى البدل).
- (٤٨) **يشاء**: قالون، هشام (بخمسة أوجه كالسفهاء)، خلاد (بالتسهيل مع الطول)، خلف (بخمسة أوجه)، ورش. **عظيماً**: قالون (بالقصر والمد)، ورش، الدورى (بالقصر والمد)، خلاد، خلف.
- (٤٩) **فتيلاً**: قالون، ورش، خلاد، خلف، قالون (بالصلة). (٥٠) **ميناً**: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة، على. (٥١) **سيلاً**: قالون (بالقصر والمد)، الشامى، على، حمزة، روح، ورش، السوسى، ورش (بالتوسط مع التقليل، وبالطول مع الفتح والتقليل).

اهم نويس:

اختلاف قراءات

(۵۸) ﴿يَا مُرْثَم﴾: ابو عمرو۔ دوری اختلاس سے بھی پڑھتے ہیں، اور یہی وجہ اداء میں مقدم ہے۔

﴿يَا مُرْثَم﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۵۳، ۳۵۵، ط: ۶۶] ورش، سوی اور ابو جعفر ہمزہ کا ابدال بھی کریں گے۔

(۵۸) ﴿تُوذُوا﴾: ورش، ابو جعفر۔ اور وقفاً جزوہ۔

﴿تُوذُوا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۱۵، ۲۳۱، د: ۳۹]

(۵۸) ﴿نِعْمًا﴾: شامی، جزوہ، علی، خلف۔

﴿نِعْمًا﴾: ورش، مکی، حفص، یعقوب۔

﴿نِعْمًا﴾: قاتلون، ابو عمرو، شعبہ، ابو جعفر۔ پہلے تین قراء سے

”نعمًا“ کی عین کے کسرہ کا اختلاس بھی ہے۔ دونوں وجوہ

خلاف واجب کے قبیل سے ہیں اور سکون والی قراءت مقدم

ہے۔ [ش: ۵۳۶، د: ۸۳، ۸۴، ف: ۱۰۳، ط: ۶۷]

أُولَئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ وَمَنْ يَلْعَنِ اللَّهُ فَلَنْ يَجِدَ لَهُ نَصِيرًا ﴿٥٦﴾
 أَمْ قَوْمٌ يَصِيبُ مِنَ الْمَلَائِكَةِ فَإِذَا لَا يُؤْتُونَ النَّاسَ نَقِيرًا ﴿٥٧﴾ أَمْ
 يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَى مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ فَقَدْ آتَيْنَا
 آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُمْ مُلْكًا عَظِيمًا ﴿٥٨﴾
 فَيَتَّبِعُهُمُ بَئِذَا مَرُّوا بِهِمْ مِنْ صِدْقِهِمْ وَأَعَنَتُهُمْ سَعِيرًا ﴿٥٩﴾
 إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَارًا كَانُوا نَصِيعَتِ
 جُلُودِهِمْ يَدْخُلونها غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ إِنَّ اللَّهَ
 كَانَ غَنِيًّا حَكِيمًا ﴿٦٠﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
 سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا
 لَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَهُمْ فِيهَا ظِلْلٌ لَبِيبًا ﴿٦١﴾ إِنَّ
 اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ
 النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا
 بَصِيرًا ﴿٦٢﴾ تَأْتِيهَا الْبُيُوتُ الْأَمْوَالُ الْأَطْيَفُ وَاللَّهُ وَالْأَطْيَفُ وَالرُّسُولُ وَأُولُو
 الْأَرْحَامِ مِنْكُمْ فَإِنْ تَسَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ
 تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ﴿٦٣﴾

(۵۶) ﴿نُصْلِيهِمْ﴾: یعقوب ہاء کے ضم سے پڑھتے ہیں۔ [۱۲:۱۱]

(۵۶) ﴿جلودہا غیرہا﴾: ابو جعفر اخفاء کرتے ہیں۔ [۳۲:۳]

امالجات

(۵۴) ﴿وَأَتَيْنَاهُمْ﴾، (۵۵) ﴿وَكُنْ﴾: جزوہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۵۸) ﴿النَّاسِ﴾: دوری البصری۔ (۵۴)

﴿الحكمة﴾، (۵۷) ﴿مطهرة﴾: وقفا: کسائی پہلے میں فقط امالہ، اور دوسرے میں فتح و امالہ دو وجوہ کرتے ہیں، اور فتح اداء میں مقدم

ہے۔ [ش: ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ط: ۵۷]

ادعائات

صغیر: (۵۶) ﴿نُصِجَتْ جُلُودُهُمْ﴾: ابو عمرو، جزوہ، کسائی، خلف۔ [ش: ۲۶۸، ۲۶۹، د: ۳۸]

کبیر: (۵۷) ﴿الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ﴾۔ [ش: ۱۳۶]

تنبیہات

﴿ومن یلعن، مطهرة وندخلهم، خیر وأحسن﴾، ﴿نصیرا، نقیرا، سعیرا، بصیرا، خیر﴾، ﴿یؤتون، یأمرکم، تؤمنون، تأویلا﴾، ﴿فقد آتینا، من آمن﴾، ﴿أمنوا، آتینا، الآخر، آمن﴾، ﴿عنه، فردوه﴾، ﴿الآخر، الاثیر، الأمت، شیء﴾ سب واضح ہیں۔

تفہیم قرأت

(۵۲) ﴿نصیرا﴾: قالون، ورش، خلاد، خلف. (۵۳) ﴿نقیرا﴾: قالون، ورش، السوسی، قالون (بالصلة)، أبوجعفر. (۵۴) ﴿فضله﴾: قالون (بالقصر والمد)، علی، ورش (بالقصر مع الفتح، وبالتوسط مع التقلیل، وبالطول مع الفتح والتقلیل)، حمزة. (۵۵) ﴿عظیما﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمد)، حمزة، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر. (۵۵) ﴿عنه﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، قالون (بالصلة). ﴿سعیرا﴾: قالون، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزة. (۵۶) ﴿نارا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، یعقوب، ورش (بوجهی البدل). ﴿حکیم﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، أبوجعفر، البصری. (۵۷) ﴿أیدا﴾: قالون (بالقصر والمد)، خلاد، ورش، حمزة، العاشر، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، السوسی، ورش (بوجهی البدل). ﴿ظلیلا﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، خلف، قالون (بالصلة مع القصر والمد). (۵۸) ﴿بالعدل﴾: قالون (بالقصر والمد)، خلاد (بعدم السکت)، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، الدوری (بالاختلاس مع القصر والمد، وبالإسکان أیضا)، السوسی، خلف (بالسکت)، إدیس (بالسکت)، أبوجعفر. ﴿به﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع الإسکان العین، وأیضا باختلاسها)، ورش، المکی، الشامی. ﴿بصیرا﴾: قالون، ورش. (۵۹) ﴿منکم﴾: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلاد، ورش (بوجهی البدل). ﴿الآخر﴾: قالون، خلاد (بالنقل)، السوسی، ورش (بتوسط اللین مع تثلیث البدل، وبطولهما)، حمزة (بالنقل والسکت)، قالون (بالصلة)، أبوجعفر، المکی. ﴿تأویلا﴾: قالون، السوسی، ورش، خلف.

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

الرجات

(۶۲-۶۴) ﴿جَاءُوكَ﴾ ووجہ: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ [ش: ۳۱۹، و: ۳۳، ۳۴]

ادعائات

صفر: (۶۴) ﴿إِذْ ظَلَمُوا﴾: سب قراء کرام۔ [ش: ۳۲۴]

کیر: (۶۱) ﴿قِيلَ لَهُمْ﴾، (۶۱) ﴿الرَّسُولَ رَأَيْتَ﴾، (۶۴) ﴿وَأَسْتَغْفِرُ لَهُمْ﴾، (۶۴) ﴿الرَّسُولَ لَوْ جَدُوا﴾۔

[ش: ۱۵۸، ۱۵۰، ۱۴۰، ۱۵۱]

تنبیہات

(۶۵) ﴿حَرَجًا﴾: راء پر بالاتفاق فتح ہے۔ ﴿وَقَدْ أَمَرُوا، تَعَالَوْا إِلَى، قَدِمْتَ أَيْدِيهِمْ، إِنْ أَرَدْنَا، رَسُولَ إِلَّا، وَلَوْ أَنَّهُمْ، أَنَّهُمْ ءَامَنُوا، أَن يَتَحَكَّمُوا، أَن يَكْفُرُوا، أَن يُضِلُّهُمْ، إِحْسَانًا وَتَوْفِيقًا، ءَامَنُوا، جَاءُوكَ، أَمَرُوا، ظَلَمُوا، يَوْمُنُونَ﴾: کا اختلاف واضح ہے۔

تطبیق قراءات

(۶۰) ﴿بَدَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، خلف، خلاد، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر۔ ﴿بَعِيدًا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، خلف۔ (۶۱) ﴿حَدِّدُوا﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، ورش، خلف، العاشر، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، السوسي، هشام، رويس۔ (۶۲) ﴿تَوَفِّقًا﴾: قالون، يعقوب، قالون (بالصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، ابن ذکوان، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، خلاد، خلف۔ (۶۳) ﴿بَلِيغًا﴾: قالون (بالقصر والمد مع عدم الصلة، وأيضاً بالصلة)، ورش۔ (۶۴) ﴿إِلَهِ﴾: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلف۔ ﴿رَحِيمًا﴾: قالون، السوسي، قالون (بالمد)، ابن ذکوان، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر۔ (۶۵) ﴿تَسْلِيمًا﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، السوسي، أبو جعفر۔

اختلاف قراءات

وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنْ اَقْتُلُوا اَنْفُسَكُمْ اَوْ اَخْرُجُوا مِنْ دِيَارِكُمْ مَا فَعَلُوهُ اِلَّا قَلِيلٌ مِنْهُمْ وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَدُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ وَاَشَدَّ تَنبِيْهًا ﴿٦٦﴾ وَاِذَا لَا تَرِيْنَهُمْ مِنْ لَدُنَّا اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٦٧﴾ وَلَهْدِيْنَهُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيْمًا ﴿٦٨﴾ وَمَنْ يَطِيعِ اِلَهَ وَرَسُوْلًا فَاُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اِلَهُ عَلَيْهِمْ مِنْ النَّبِيِّيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالشّٰهِدَةِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولَٰئِكَ رَافِقًا ﴿٦٩﴾ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اِلَهٍ وَكَفَىٰ بِاللّٰهِ عَظِيْمًا ﴿٧٠﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثِيََابًا وَانْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿٧١﴾ وَاِنْ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيَبْتَغِيَ قَاتِلًا اَصَابَتْكُمْ مُّصِيبَةٌ قَالْ قَدْ اَنْعَمَ اِلَهُ عَلٰٓى اِذْ لَمْ اَكُنْ مَعَهُمْ شَهِيدًا ﴿٧٢﴾ وَلَٰٓئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِنْ اِلَهٍ لَّيَقُوْلُنَّ كَاْنَ لَمْ تَكُنْ يَنْبَغِيْكُمْ وَبَيْنَهُ مَوَدَّةٌ يَّكْتُمِيْكُمْ كُنْتُمْ مَعَهُمْ قَا فَوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٧٣﴾ فَلْيَقْتُلِ فِي سَبِيْلِ اِلَهٍ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ وَمَنْ يَقْتُلْ فِي سَبِيْلِ اِلَهٍ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٧٤﴾

(٦٦) ﴿اَنْ اَقْتُلُوا﴾ اَوْ اَخْرُجُوا: عامم، ہمزہ۔

﴿اَنْ اَقْتُلُوا﴾ اَوْ اَخْرُجُوا: بصری، یعقوب۔

﴿اَنْ اَقْتُلُوا﴾ اَوْ اَخْرُجُوا: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹]

(٦٦) ﴿اِلَّا قَلِيْلًا مِنْهُمْ﴾: شای۔

﴿اِلَّا قَلِيْلًا مِنْهُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۰۱]

(٦٨) ﴿صِرَاطًا﴾: قبل، روئس۔ خلف عن حمزہ اشہام سے پڑھتے ہیں۔

﴿صِرَاطًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱]

(٦٩) ﴿النَّبِيِّنَ﴾: نافع۔

﴿النَّبِيِّنَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۵۸، ۳۵۹]

(٧٢) ﴿لَيَبْتَغِيَ﴾: ابو جعفر۔

﴿لَيَبْتَغِيَ﴾: باقی قراء۔ [د: ۳۰]

(٧٣) ﴿كَانَ لَمْ تَكُنْ﴾: مکی، حفص، روئس۔

﴿كَانَ لَمْ يَكُنْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴]

(٧٢) ﴿عَلٰٓى﴾: یعقوب و قفہاے سکتہ سے پڑھتے ہیں۔ [د: ۴۹۶، ۴۹۷]

امالہ جات

(٦٦) ﴿دیار کم﴾: بصری، دوری علی۔ ورش فقط تقلیل کرتے ہیں۔ (٧٠) ﴿کفی﴾، (٧٤) ﴿الدنیا﴾: حمزہ، علی، خلف۔

ورش فقط تقلیل، اور بصری فقط دوسرے میں تقلیل کرتے ہیں۔ (٧٤) ﴿بالآخرۃ﴾: علی و قفہا جلا خلف۔ [ش: ۳۴۰، ۳۴۱]

ادعائات

صغیر: (٧٤) ﴿یغلب قسوف﴾: بصری، غلا، علی۔ [ش: ۲۷۷، ۲۷۸]

تنبیہات

﴿ولو اننا، ولو انهم، ثبت او، فان اصابکم، قد انعم، لم اکن، ولئن اصابکم، فیقتل او﴾، ﴿علیہم ان، انفسکم او﴾،

﴿فعلوہ، نوبہ﴾، ﴿خیرا، حذرکم، انفروا﴾، ﴿ومن یطع، مودۃ یلبتی، ومن یقتل﴾، ﴿بالآخرۃ﴾ واضح ہیں۔

تَطَبُّقَاتُ قُرْآنَاتِ

(٦٦) **منهم**: قالون (بالقصر والمد)، الشامي، الدوري على، أبو عمرو البصري، الدوري (بالمدة)، عاصم، قالون (بالصلة مع القصر)، المكي، قالون (بالصلة مع المد)، حمزة، يعقوب، ورش، خلف، العاشر. **تثني**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، خلف. (٦٧) **عظيما**: قالون (بالقصر والمد)، ورش، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بالوجهين). (٦٨) **عليما**: قالون، ورش، حمزة. (٧١) **جميعا**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، خلف (بعدم السكت والسكت)، ورش (بوجهي البدل). (٧٢) **ليطئن**: قالون، حمزة (بالإبدال)، قالون (بالصلة)، أبو جعفر. **شهيدا**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، خلف. (٧٣) **عظيما**: قالون، خلف، حفص، قالون (بالصلة)، المكي، ورش، خلف، العاشر. (٧٤) **بالآخر**: قالون، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقليل مع التوسط والطول)، البصري، حمزة (بالنقل والسكت)، علي، العاشر (بعدم السكت). **عظيما**: قالون، المكي، أبو جعفر، الدوري، السوسي، ورش، العاشر، خلف (بعدم السكت والسكت).

اهم نويس:

فوائد

(۷۸) ﴿فَمَالِ هَؤُلَاءِ﴾ بھری بلا خلف، اور کسائی خلف کے ساتھ فَمَا پر وقف کرتے ہیں، جبکہ دیگر قراء کرام فَمَال کے لام پر وقف کرتے ہیں۔ کسائی کی دوسری وجہ بھی یہی ہے۔ [ش: ۳۸۱]

علامہ ابن جزری فرماتے ہیں کہ باوجود مذکورہ اختلاف کے تمام قراء کے لئے مایا لام دونوں پر وقف کرنا جائز ہے۔ البتہ دونوں پر وقف اضطراری یا اختیاری ہی ہوگا۔ لیکن لام یا ہؤلا سے ابتداء جائز نہیں۔ [النشر: ۱۳۶/۳، ۱۳۷، ۱۳۸]

تطبیق قراءات

(۷۵) ﴿اهل﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، قالون (بالصلة مع القصر والمد). ﴿نصیر﴾: قالون، ورش، خلف. (۷۶) ﴿الله﴾: قالون، ورش (بوجهی البدل). ﴿ضعیف﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (۷۷) ﴿الزكاة﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، السوسی، هشام، رويس. ﴿خشية﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة، البصری، حمزة، علی، خلف. ﴿قريب﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، السوسی. ﴿فتیلا﴾: قالون، المکی، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقلیل مع التوسط والطول)، البصری، خلف، خلاد (بالسکت وعدم). (۷۸) ﴿مشیدة﴾: قالون، علی، قالون (بالصلة). ﴿الله﴾: قالون، خلف، قالون (بالصلة). ﴿عندک﴾: قالون، خلف، قالون (بالصلة). ﴿حدیثا﴾: قالون (بالقصر والمد). (۷۹) ﴿نفسک﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. ﴿رسولا﴾: قالون، الدوری. ﴿شہیدا﴾: قالون، ورش، حمزة.

اہم نوٹس:

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

تطبيق قراءات

(۸۰) **الله**: قالون، ورش، العاشر، خلف (بعدم السكت والسكت). **حفيظا**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، يعقوب، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة، على.

(۸۱) **تقول**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، البصري، حمزة. **الله**: قالون (بعدم الصلة والصلة). **وكيلا**: قالون، ورش، حمزة. (۸۲) **القران**: قالون، المكي، العاشر. **كثيرا**: قالون، ورش. (۸۳) **به**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع الوجهين)، ورش، ابن ذكوان، حمزة، خلاد، خلف، العاشر. **منهم**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلاد، المكي. **قليل**: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۸۴) **المؤمنين**: قالون، ورش. **كفروا**: قالون، السوسي، خلف. **تنكيلا**: قالون، السوسي، خلف (۸۵) **منها**: قالون، خلف. **منها**: قالون، خلف. **مقيتا**: قالون، ورش (بوجهي اللين)، حمزة. (۸۶) **ردوها**: قالون (بالقصر والمد)، ورش، قالون (بالصلة مع القصر والمد). **حسبا**: قالون، ورش (بوجهي اللين)، حمزة.

اهم نوتس:

اختلاف قراءات

(۸۷) ﴿أَصْدُق﴾: حمزہ، علی، رولیس، اور خلف صادق زام کا

اشام کر کے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۶۰۳، د: ۹۵]

(۸۸) ﴿فَتَنِينَ﴾: ابو جعفر۔ اور وقفا حمزہ بھی۔

﴿فَتَنِينَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۳۱، د: ۳۱۱]

(۹۰) ﴿عَلَيْهِمْ﴾: حمزہ، یعقوب ہاء پر حمزہ پڑھتے ہیں۔

[ش: ۱۱۰، د: ۱۲۱]

(۹۰) ﴿حَصْرَةً﴾: یعقوب۔

﴿حَصْرَةً﴾: باقی قراء۔ [د: ۹۶]

(۸۷) ﴿هُوَ﴾: یعقوب وقفا ہائے سکتہ بڑھا کر پڑھتے ہیں۔

[د: ۴۶، ۴۷]

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لِيَجْزِيَكَ إِلَى يَوْمِ الْفِتْنَةِ لَارْتِبَافُ
وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا ﴿٧٧﴾ ﴿مَا لَكُمْ فِي الْفِتْنَةِ
فِتْنَتَيْنِ وَاللَّهُ أَزْكَاكُمْ بِمَا كَسَبُوا أَتُرِيدُونَ أَنْ تَهْدُوا مَنْ
أَضَلَّ اللَّهُ وَمَنْ يَضِلَّ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ﴿٧٨﴾ وَذُأْوُ
تَكْفُرُونَ كَمَا كَفَرُوا فَتَكُونُونَ سَوَاءً فَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ
أَوْلِيَاءَ حَتَّىٰ يَهْجُرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوا مِنْهُمْ
وَأَقْتُلُوهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ وَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ وَلَا وَاصِينَ ﴿٧٩﴾
إِلَّا الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ أَوْ جَاءَ مِنْكُمْ
حَصْرَتْ صُدُّوهُمْ أَنْ يَقْتُلُوكُمْ أَوْ يَقْبَلُوا قَوْمَهُمْ وَلَوْ شَاءَ
اللَّهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقْتُلُوكُمْ فَإِنْ عَصَيْتُمْ لَقَسَلَّطَهُمْ
وَأَلْقَا إِلَيْكُمُ السَّلَامَ فَمَا جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيلًا ﴿٨٠﴾
سَتَجِدُونَ الْعَرَبَ يَرْيَدُونَ أَنْ يُأْمِنُوكُمْ وَيَأْمِنُوا قَوْمَهُمْ كُلٌّ
مَا رَدُّوهُ إِلَى الْفِتْنَةِ أَوْ كَسَابَتْهَا فَإِنْ لَمْ يَتَّخِذُوا وَلَوْ أَنَّ إِلَيْكُمْ
السَّلَامُ وَيَكْفُرُوا أَلَيْسَ لَهُمْ فَخْذٌ وَهُمْ وَأَقْتُلُوهُمْ حَيْثُ
تَجَدُّوهُمْ وَأُولَئِكَ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا مُبِينًا ﴿٨١﴾

امالہ جات

(۹۰) ﴿جَاءَ وَكُم، شَاءَ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔

ادغامات

صغیر: (۹۰) ﴿حَصْرَتْ صَدْرُوهُمْ﴾: بھری، شامی، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۸، ۲۶۹، د: ۳۸]

کبیر: (۹۱) ﴿حَيْثُ تَقْتُلُوهُمْ﴾

تنبیہات

(۸۹) ﴿فَإِنْ تَوَلَّوْا﴾: بالانفاق تاء کی تخفیف ہے۔ ﴿یَجْزِيكُمْ إِلَيَّ، وَمَنْ أَصْدَقُ، مَنْ أَضَلَّ، مِيثَاقُ أَوْ، وَالْقَوْمِ إِلَيْكُمْ، مِنْهُمْ أَوْلِيَاءَ، صَدْرُوهُمْ أَنْ، يَقَاتِلُونَكُمْ أَوْ﴾، ﴿مَنْ يَضِلُّ، وَلِئَا وَلَا نَصِيرًا، أَنْ يَقْتُلُوكُمْ، أَنْ يُأْمِنُوكُمْ﴾، ﴿نَصِيرًا، يَهْجُرُوا، حَصْرَتْ﴾، ﴿جَاءَ وَكُم، الْعَرَبَ، وَيَأْمِنُوا﴾، ﴿وَيَأْمِنُوا﴾، ﴿مِلِّيَّ اور ظاہر ہیں۔

تطبيق قراءات

(۸۷) **فيه**: قالون (بعد الصلة والصلوة مع القصر، وأيضاً بالمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلف.
حديثاً: قالون، حمزة، ورش، خلف. (۸۸) **كسوا**: قالون (بعد الصلة والصلوة)، أبو جعفر.
الله: قالون، ورش، خلف. **سيلا**: قالون، خلف. (۸۹) **الله**: قالون (بعد الصلة، والصلوة مع القصر والمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلف. **وجدتموهم**: قالون (بعد الصلة والصلوة).
نصير: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلوة). (۹۰) **فومهم**: قالون، البصري، يعقوب، ابن ذكوان، خلف، خلاد، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر، قالون (بالصلوة مع القصر والمد).
فلقاتلوكم: قالون (بعد الصلة والصلوة)، ورش، ابن ذكوان، حمزة. **سيلا**: قالون، حمزة، ورش، خلف، العاشر، قالون (بالصلوة). (۹۱) **فيها**: قالون (بالقصر والمد)، خلاد، قالون (بالصلوة مع القصر والمد)، ورش، السوسي، أبو جعفر، خلف، ورش (بوجهي البدل).
تقتنموهم: قالون، السوسي، قالون (بالمد)، ورش، قالون (بالصلوة مع القصر والمد). **مينا**: قالون، يعقوب، قالون (بالصلوة)، ورش، حمزة.

اهم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۹۲) ﴿حَطَّطًا﴾ دو جگہ: وقفاً حزہ کے لئے صرف تسہیل ہے۔

(۹۲) ﴿وَهُوَ﴾: قالون، ابو عمرو، علی، ابو جعفر۔

﴿وَهُوَ﴾: باقی قراء۔ یعقوب وقفاً ہائے سکتہ پڑھاتے ہیں۔

[ش: ۴۳۹، ۴۵۰، ۶۳۰، ۶۵، ۴۶، ۴۷]

(۹۴) ﴿فَتَبَيَّنُوا﴾ دو جگہ: حزہ، علی، خلف۔

﴿فَتَبَيَّنُوا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۰۳، ۶۰۴]

(۹۴) ﴿السَّلَامُ لَسْتُ﴾: نافع، شامی، حزہ، ابو جعفر، خلف۔

﴿السَّلَامُ لَسْتُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۰۵]

(۹۴) ﴿مُؤْمِنًا﴾: ابن وردان۔

﴿مُؤْمِنًا﴾: باقی قراء۔ [۹۶: ۶]

(۹۲) ﴿مُؤْمِنًا حَطَّطًا﴾: ابو جعفر انشاء کرتے ہیں۔ [۴۳: ۳]

المالجات

(۹۴) ﴿الْقَى﴾، (۹۴) ﴿الدُّنْيَا﴾: حزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل، اور بصری دوسرے میں تقلیل کریں گے۔ (۹۲)

﴿مُؤْمِنَةً﴾، (۹۳) ﴿كَثِيرَةً﴾ وقفاً: کسائی بلا خلف۔

ادعائات

کبیر: (۹۲) ﴿فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ﴾ دو جگہ، (۹۲) ﴿وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ﴾، (۹۲) ﴿كَذَلِكَ كُنتُمْ﴾

تنبیہات

﴿لِمُؤْمِنٍ، مُؤْمِنًا، مُؤْمِنَةً﴾، ﴿أَنْ يَقْتُلَ، مُؤْمِنَةً وَدِيَةً، أَنْ يَصْدُقُوا، وَمَنْ يَقْتُلَ﴾، ﴿مُؤْمِنًا إِلَّا، مُسْلِمَةً إِلَى، لِمَنْ أَلْقَى﴾، ﴿فَتَحْرِيرُ، كَثِيرَةً، خَيْرٌ﴾، ﴿عَلَيْهِ﴾ مشہور ہیں۔

تطبیق قراءات

(۹۲) ﴿خَطَا﴾: قالون، خلاد، خلف، ورش، السوسى، خلف (بالسكت)، العاشر. ﴿يَصْدُقُوا﴾: قالون (بالقصر والمد)، خلاد، العاشر، خلف (بعدم السكت والسكت)، ورش، السوسى، أبو جعفر. ﴿مُؤْمَنَةً﴾: قالون، على، السوسى، ورش، الشامى، حمزة (بالإبدال)، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، المكى. ﴿مُؤْمَنَةً﴾: قالون، السوسى، قالون (بالمد)، على، حمزة، ورش، خلف، العاشر، قالون (بالصلة مع القصر)، أبو جعفر، قالون (بالصلة مع المد). ﴿حَكِيمًا﴾: قالون. (۹۳) ﴿عَظِيمًا﴾: قالون، المكى، خلاد، ورش، السوسى، خلف. (۹۴) ﴿مُؤْمِنًا﴾: قالون، الدورى، السوسى، قالون (بالصلة)، ابن وردان، ابن جماز، المكى، قالون (بالمد)، الدورى، على، العاشر، إدريس (بالسكت)، قالون (بالصلة)، ورش، خلف (بعدم السكت والسكت)، ورش (بالتوسط مع التقليل، وبالطول مع الفتح والتقليل). ﴿كَثِيرَةً﴾: قالون، ورش (بالفتح والتقليل)، البصرى، حمزة، على. ﴿تَنِينًا﴾: قالون، حمزة، قالون (بالصلة)، السوسى. ﴿خَيْرًا﴾: قالون، ورش.

اهم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۹۵) ﴿غَيْرِ أُولَى﴾: مکی، بصری، عاصم، حمزہ، یعقوب۔

﴿غَيْرِ أُولَى﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۰۵، د: ۹۷]

(۹۷) ﴿إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّيْتُمْ﴾: بزی، وصلا (بغیر مد کے)

﴿إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّيْتُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۲۲]

(۹۷) ﴿مَا وَاهِمٌ﴾: سوسی، ابو جعفر۔ اور وقفاً حمزہ۔

[ش: ۲۱۶، ۲۳۶، د: ۲۸]

(۹۹) ﴿عَفَوْا غُفُورًا﴾، (۱۰۰) ﴿إِنْ خِفْتُمْ﴾:

ابو جعفر انخفاء کرتے ہیں۔ [د: ۳۲]

لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرَ أُولَى الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ
فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ بِأَمْوَالِهِمْ
وَأَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقَاعِدِينَ دَرَجَةً وَلَا وَعَدَ اللَّهُ الْخَسْفَ وَفَضَّلَ اللَّهُ
الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٩٥﴾ دَرَجَتٌ مِنْهُ وَمَغْفِرَةٌ
وَرَحْمَةٌ وَكَانَ اللَّهُ عَفُوًّا رَحِيمًا ﴿٩٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّيْتُمْ الْمَلَائِكَةُ
ظَالِمِينَ أَنْفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنْتُمْ قَالُوا كُنَّا مُتَضَاعِفِينَ فِي الْأَرْضِ
قَالُوا أَلَمْ تَكُنْ أَرْضَ اللَّهِ وَسِعَةً فَهَاجِرُوا فِيهَا قَالُوا لَيْتَكُمَا وَهْمُكُمْ
جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ﴿٩٧﴾ إِلَّا الْمُتَنَصِّصِينَ مِنْ الرِّجَالِ
وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيلًا ﴿٩٨﴾
قَالُوا لَيْتَكُمَا عَسَى اللَّهُ أَنْ يَغْفِرَ عَنْكُمْ وَكَانَ اللَّهُ عَفُوًّا غَفُورًا ﴿٩٩﴾
وَمَنْ هَاجَرَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَحِدْ فِي الْأَرْضِ مُرْغَمًا كَيْدًا وَسَعَةً
وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ
فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿١٠٠﴾ وَإِذَا ضَرَأْتُمْ
فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ
أَنْ يَفْشِيَكُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ الْكَافِرِينَ كَانُوا لَكُمْ عَدُوًّا مُبِينًا ﴿١٠١﴾

امالہ جات

(۹۷) ﴿تَوَفَّاهِمُ﴾، (۹۷) ﴿مَا وَاهِمٌ﴾، (۹۹) ﴿عَسَى﴾، وقفاً، ﴿الْحَسَنَى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ درش فقط تھلیل، اور

بصری آخری میں صرف تھلیل کریں گے۔ (۱۰۱) ﴿الْكَافِرِينَ﴾: بصری، دوری، علی، روئیس۔ درش فقط تھلیل کرتے ہیں۔ (۹۷) ﴿وَسَاعَةً﴾: وقفاً، علی کسائی خلف سے۔

ادعائات

(۹۷) ﴿الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي﴾: [ش: ۱۳۶]

تنبیہات

﴿الْمُؤْمِنِينَ﴾، ﴿غَيْرِ﴾، ﴿مَغْفِرَةٌ﴾، ﴿فَهَاجِرُوا﴾، ﴿مَصِيرًا﴾، ﴿كَثِيرًا﴾، ﴿مُهَاجِرًا﴾، ﴿دَرَجَةً وَكَلًا وَعَدَ﴾، ﴿حِيلَةً وَلَا﴾،

ان یعفو، كثيرا وسعة، أن یفتکم، «منه»، «الأرض»، «تکن أرض، مهاجرا إلى، جناح ان، خفتم أن، «الصلوة» ظاہریں۔

فوائد

(۹۷) «نیم»: یعقوب بلا خلف اور بڑی خلف کے ساتھ وقفائے سکتے زیادہ کریں گے۔ [ش: ۳۸۶، ۳۹۰، ۳۹۲] بڑی کی دونوں وجہ خلاف واجب میں سے ہیں، اور حذف اداء میں مقدم ہے۔ [ط: ۶۲]

تطبیق قراءات

(۹۵) «وانفسہم»: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المکی، الدوری، حمزة (بالتسهیل)، ورش، السوسی، أبو جعفر. «درجة»: قالون، علی، قالون (بالصلة). «الحسنی»: قالون، ورش، خلاد، خلف. «عظیما»: قالون. (۹۶) «رحیما»: قالون، ورش، خلف، المکی. (۹۷) «کتیم»: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمد)، ورش، السوسی، ورش، حمزة، علی، بزی. «الأرض»: قالون، ورش، حمزة. «فیها»: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلف. «مصری»: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسی، علی، أبو جعفر، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزة. (۹۸) «سیلا»: قالون، ورش، خلف. (۹۹) «غفورا»: قالون (بعدم الصلة والصلة)، أبو جعفر، ورش، خلف. (۱۰۰) «وسعة»: قالون، علی، ورش، خلاد، خلف. «رحیما»: قالون، ورش، العاشر، خلف (بعدم السکت والسکت). (۱۰۱) «کفرا»: قالون، ورش، خلف، خلاد، العاشر، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، أبو جعفر. «مبينا»: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، البصری.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۱۰۲) ﴿فِيهِمْ﴾: یعقوب۔

﴿فِيهِمْ﴾: بآلی قراء۔ [۱۲: ۱۱۱]

(۱۰۳) ﴿فَإِذَا أَطْمَأْنَنْتُمْ﴾: سوسی، ابو جعفر۔ اور وقتاً جزو بھی۔

﴿فَإِذَا أَطْمَأْنَنْتُمْ﴾: بآلی قراء۔ [ش: ۲۱۶، ۲۳۶، ۲۳۸]

وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ فَلَقُمْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا بَأْسِلِحَتِهِمْ فَإِذَا سَجَدُوا فَلْيَكُونُوا مِنْ زُرَّارِكُمْ وَلَيَأْتِ طَائِفَةٌ أُخْرَى لَمْ يُصَلُّوا فَلْيُصَلُّوا مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا بِحِذْرِهِمْ وَأَسْلِحَتِهِمْ وَذَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ تَفْعَلُوا عَنْ أَسْلِحَتِكُمْ وَأَمْتِكُمْ لَيُفْسِدُونَ عَلَيْكُمْ مَنَلَهُ وَجَدَةٌ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ كَانَ بِكُمْ أَذًى مِنْ مَطَرٍ أَوْ كُنْتُمْ مَرْضَى أَنْ تَضَعُوا أَسْلِحَتَكُمْ وَخُذُوا حِذْرَكُمْ إِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا ﴿١٠٢﴾ فَإِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَادْكُرُوا اللَّهَ فَيَسْأَلْكُمْ عَنْ جُودِكُمْ فَإِذَا أَطْمَأْنَنْتُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَوْقُوتًا ﴿١٠٣﴾ وَلَا تَهِنُوا فِي ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ إِنْ تَكُونُوا تَأْلَمُونَ فَإِنَّهُمْ يَأْلَمُونَ كَمَا تَأْلَمُونَ وَرَجُونَ مِنْ اللَّهِ مَا لَا يَرْجُونَ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١٠٤﴾ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ بِالْحَقِّ لِنُحْكِمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرْتَهُمُ اللَّهُ وَلَا تَكُنْ لِلْخَائِبِينَ خَصِيمًا ﴿١٠٥﴾

امالہ جات

(۱۰۲) ﴿أُخْرَى﴾، (۱۰۵) ﴿أَرَاكَ﴾: حمزہ، علی، خلف، ابو عمرو۔ درش فقط تقیل کرتے ہیں۔ (۱۰۲) ﴿أَذًى﴾: وقتاً،

(۱۰۲) ﴿مَرْضَى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ درش فتح و تقیل، اور بصری فقط دوسرے میں تقیل کرتے ہیں۔ (۱۰۲) ﴿لِلْكَافِرِينَ﴾:

بصری، دوری، علی، روئیں۔ درش فقط تقیل کرتے ہیں۔ (۱۰۲) ﴿وَاحِدَةً﴾: وقتاً: کسائی بلا خلف۔ (۱۰۵) ﴿النَّاسِ﴾: دوری بصری۔

ادعائات

کبیر: (۱۰۲) ﴿وَلَيَأْتِ طَائِفَةٌ﴾، (۱۰۵) ﴿الْكِتَابَ بِالْحَقِّ﴾، (۱۰۵) ﴿لِنُحْكِمَ بَيْنَ﴾: پہلے میں سوسی ادعائات اور

اظہار دو وجوہ کرتے ہیں۔ [ش: ۱۳۶، ۱۳۷] اور یہ دونوں وجوہ خلاف واجب کے قبیل سے ہیں، اور ادعائات اداء میں مقدم ہے۔ [ط: ۳۰]

یہاں اختلاس جائز نہیں ہے۔ [ش: ۱۵۶]

تنبیہات

(۱۰۳) **قیاما**: اس میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔ (۱۰۲) **فلنقم**: یہ میم جمع نہیں، بلکہ نفس کلر کی میم ہے، چنانچہ اس میں صلہ نہیں ہوگا۔ **الصلوة**، **حذرهم**، **حذرکم**، **ولیاخذوا**، **ولتات**، **المؤمنین**، **تألمون**، **یألمون**، **طائفة أخرى**، **عن أسلحتکم**، **مطراؤ**، **علیکم**، **إن**، **بکم**، **أذی**، **حذرکم**، **إن**، **ملة واحدة**، **قیاما**، **وقعودا** و**علی** مخفی نہیں ہیں۔

فوائد

(۱۰۵) **أراك**: جیسے کلمات میں امالہ کرتے ہوئے اکثر خیال نہ کرنے کی وجہ سے حرف مال سے قبل حرف میں بھی امالہ کی ہوا جاتی ہے۔ اس میں بہت زیادہ احتیاط کرنی چاہیے، خصوصاً تیر پڑھتے ہوئے یہ غلطی کثرت سے ہوتی ہے۔

تطبیق قراءات

(۱۰۲) **أسلحتهم**: قالون (بالقصر والمد)، السوسی، حمزة، ورش، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، أبو جعفر، یعقوب۔ **وأسلحتهم**: قالون، الدوری، العاشر، السوسی (بالادغام)، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، ورش، خلاد (بالتحقیق والتسهیل)، خلف (بعدم السکت مع التحقیق، وبالسکت مع التسهیل)۔ **واحدة**: قالون، علی، خلف، قالون (بالصلة)، ورش، خلف، العاشر۔ **أسلحتکم**: قالون (بالقصر والمد)، الدوری (بالقصر والمد)، حمزة، علی، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بالفتح والتقلیل)، خلف، العاشر۔ **مہینا**: قالون، البصری، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف۔ (۱۰۳) **جنودکم**: قالون، خلف، ورش۔ **الصلوة**: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، السوسی، أبو جعفر۔ **موقوفنا**: قالون، السوسی، ورش۔ (۱۰۴) **تألمون**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسی، أبو جعفر، ورش، حمزة (بالابدال)۔ **حکیمنا**: قالون۔ (۱۰۵) **والله**: قالون، الدوری، السوسی، قالون (بالمد)، علی، الدوری، ورش، حمزة۔ **خصیما**: قالون، ورش۔

اختلاف قراءات

(۱۰۸) ﴿وَهُوَ﴾: قالون، بصری، علی، ابو جعفر۔

﴿وَهُوَ﴾: باقی قراء۔ یعقوب وقفاً ہائے سکتے سے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۴۳۹، ۴۵۰، ۶۳۰، ۶۵، ۴۶، ۴۷]

(۱۰۹) ﴿هَاتَمٌ هُوَ﴾: سورة آل عمران کی آیت نمبر ۶۶ میں اس کی تفصیل گزر چکی ہے۔

(۱۱۳) ﴿شئ﴾: ورش توسط و طول کرتے ہیں۔ [ش: ۹، ۱۸۰]

۱۸۰ یاد رہے کہ مد لین میں وقفاً تدلی نہیں ہوا کرتی۔ اس میں وقفاً امام حمزہ و ہشام کے لئے ۳ وجوہ ہوگی: نقل + اسکان دردم، ادغام + اسکان و ردوم۔

(۱۱۰) ﴿سُوَاءٌ﴾: میں وقفاً حمزہ کے لئے نقل، پھر ادغام ہوگا، کیونکہ یہ داؤدہ اصل یہ ہے۔ [ش: ۲۳۷، ۲۵۰، ۲۵۱]

(۱۰۷) ﴿خَوَانَا اٰثِمًا﴾: خلف کے لئے وقفاً نقل، عدم سکتہ

وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ اِنَّكَ اللَّهُ كَانَ عَفُوًّا رَحِيمًا ﴿١٠٨﴾ وَلَا يُجِدِلُ
عَنِ الدِّينِ يُخَاتَلُونَ اَنْفُسَهُمْ اِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ
خَوَانًا اٰثِمًا ﴿١٠٩﴾ يَسْتَخْفُونَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُونَ
مِنَ اللَّهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يَبْتَغُونَ مَا لَا يَرْضَىٰ مِنَ الْقَوْلِ وَكَانَ
اللَّهُ يَمَّا يَعْمَلُونَ مُحِيطًا ﴿١١٠﴾ هَتَّانَتْ هُوَ لَا جَدَلَتْ
عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فَمَنْ يُجِدِلِ اللَّهَ عَنْهُمْ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ اَمْ مَنْ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ﴿١١١﴾ وَمَنْ يَمَسَّ
سُوْءًا اَوْ يَطْلُبْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ يَجِدِ اللَّهَ عَفُوًّا
رَحِيْمًا ﴿١١٢﴾ وَمَنْ يَكْسِبْ اِثْمًا فَاِنْ مَّا يَكْسِبْهُ عَلٰٓى نَفْسِهِ
وَكَانَ اللَّهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١١٣﴾ وَمَنْ يَكْسِبْ خَطِيْئَةً اَوْ اِثْمًا
ثُمَّ يَرْتَدِ بِرِيْءًا فَقَدْ اَحْتَمَلَ هَتَّانًا وَاِثْمًا اٰثِمًا ﴿١١٤﴾ وَلَوْلَا
فَضْلُ اللَّهِ عَلٰٓىكَ وَرَحْمَتُهُ لَهَمَّتْ طٰٓئِفَةٌ مِنْهُمْ اَنْ
يُبْغِلُوْكَ وَما يُضِلُّوْكَ اِلَّا اَنْفُسُهُمْ وَما يَصْرِفُ عَنْكَ مِنْ
شَيْءٍ وَّاَنْزَلَ اللَّهُ عَلٰٓىكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ
مَا لَمْ تَكُن تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلٰٓىكَ عَظِيْمًا ﴿١١٥﴾

سکتہ اور غلطی کے لئے نقل، عدم سکتہ ہوگا۔ [ش: ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹] یہ سب وجوہ خلاف واجب کے قبیل سے ہیں، اور ادغام میں مذکورہ ترتیب ہی سے آئیں گی۔ [ط: ۴۸]

امالہ جات

(۱۰۸) ﴿الناس﴾: دوری بصری۔ (۱۰۸) ﴿یرضی﴾، (۱۰۹) ﴿الدنیا﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تغلیل، اور بصری دوسرے میں فقط تغلیل کرتے ہیں۔

ادغامات

صغیر: (۱۱۳) ﴿لَهْمَتْ طَائِفَتَانِ﴾: تمام قراء کرام۔ [ش: ۲۷۵]

تنبیہات

﴿اَنْفُسَهُمْ اِنْ، مَعَهُمْ اِذْ، مِنْهُمْ اَنْ﴾، ﴿خَوَانَا اٰثِمًا، سُوْءًا اَوْ، يَكْسِبْ اِثْمًا، خَطِيْئَةً اَوْ اِثْمًا﴾، ﴿فَمَنْ

يُجَادِلُ، مَنْ يَكُونُ، وَمَنْ يَعْمَلُ، وَمَنْ يَكْسِبُ، يَهْتَانُ وَإِنَّمَا، أَنْ يَضْلُوكَ، ﴿عَلَيْهِمْ﴾ جَلِيٍّ أَوْ رَاضِحٍ هِيَ۔

فوائد

(۱۰۸) ﴿يُرِضَى﴾: آتین موف (ء، ت، ی، ن، م، و، ف) کے ۷ حروف کے بعد آنی والا ساکن اکثر قائم کلمہ ہوا کرتا ہے، فَعْلَى، فَعْلَى، فَعْلَى کے وزن پر نہیں، چنانچہ یرضی، فَعْلَى کے وزن پر نہیں ہے۔ (۱۱۲) ﴿خَطِيئَةٍ﴾: تقاضا، جزہ کے لئے صرف ابدال + ادغام ہے۔ [ش: ۳۳۰]

تطبیق قراءات

(۱۰۶) ﴿رَحِيمًا﴾: قالون۔ (۱۰۷) ﴿انْفُسِهِمْ﴾: قالون۔ ﴿أَيُّهَا﴾: قالون، ورش، خلف (بالسكت)۔ (۱۰۸) ﴿مُحِيطًا﴾: قالون، علی، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بالفتح والتقليل)، المكي، الشامي، خلف (بعدم السكت والسكت)، الدوري البصري۔ (۱۰۹) ﴿وَكَيْلًا﴾: قالون (بقصر المنفصلين)، البصري، قالون (بقصر المنفصل وتوسط المتصل)، الدوري، قالون (بتوسطهما)، الدوري، قالون (بالصلة مع ثلاثة اوجه المذكورة)، ورش (بالتسهيل مع الفتح والتقليل، وبالإبدال أيضا)، بزي، قبل، الشامي، علی، خلف، خلاد، يعقوب۔ (۱۱۰) ﴿رَحِيمًا﴾: قالون، ورش، خلاد، العاشر، خلف (بعدم السكت والسكت)۔ (۱۱۱) ﴿حَكِيمًا﴾: قالون، ورش، العاشر، خلف (بعدم السكت والسكت)۔ (۱۱۲) ﴿مِينًا﴾: قالون، ورش، خلاد، العاشر، خلف (بعدم السكت والسكت)۔ (۱۱۳) ﴿يَضْلُوكَ﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، العاشر، ورش، خلف، خلاد، خلف۔ ﴿يَشَى﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، هشام (بالنقل مع الاسكان والروم، وبالإدغام أيضا)، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش (بوجهي اللين)، حمزة (بالنقل مع الاسكان والروم، وبالإدغام أيضا)۔ ﴿عَظِيمًا﴾: قالون۔

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۱۱۴) ﴿مرضاة﴾: کسائی وقف الجاء کرتے ہیں۔

﴿مرضات﴾: دیگر قراء۔ [ش: ۳۷۹، ۳۷۸]

(۱۱۴) ﴿فسوف يؤتیه﴾: ابو عمر و حمزہ، خلف۔

﴿فسوف تؤتیه﴾: باقی قراء۔ ورش، سوسی، ابو جعفر ہمزہ کا

ابدال بھی کرتے ہیں۔ [ش: ۶۰۶، ۶۰۷، ۹۷۰]

(۱۱۵) ﴿نولہ، ونصلہ﴾: قالون، یعقوب بلا خلف،

اور ہشام کے ساتھ عدم صلہ۔ یہی وجہ اداء میں ہشام

کے لئے مقدم ہوگی۔ [ط: ۳۲]

﴿نولہ، ونصلہ﴾: ابو عمر و شعبہ، حمزہ، ابو جعفر۔

﴿نولہ، ونصلہ﴾: باقی قراء کرام صلہ سے پڑھتے ہیں۔

ہشام کی دوسری وجہ بھی یہی ہے۔ [ش: ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۱۸۰]

دونوں وجوہ خلاف واجب میں سے ہیں۔

(۱۲۰) ﴿ویمنیہم﴾: یعقوب۔

﴿ویمنیہم﴾: باقی قراء۔ [د: ۱۲۱]

(۱۲۱) ﴿ماواہم﴾: سوسی، ابو جعفر۔ اور وقف حمزہ بھی۔ [ش: ۳۱۹، ۳۳۶، ۳۸۰]

امالہ جات

(۱۱۴) ﴿نجواہم﴾، (۱۱۵) ﴿الہدی﴾، (۱۲۱) ﴿ماواہم﴾، (۱۱۵) ﴿نولی﴾: حمزہ، علی، خلف، ورش فتح

وتقلیل اور بصری کیلئے پہلے میں صرف تقلیل ہوگی۔ (۱۱۴) ﴿الناس﴾: دوری بصری۔ (۱۱۴) ﴿مرضاة﴾: کسائی وقفاً ووصلاً۔

[ش: ۲۹۸، ۲۹۹]

ادعائات

صغیر: (۱۱۴) ﴿ومن یفعل ذلک﴾: ابو الحارث۔ [ش: ۳۷۸] (۱۰۶) ﴿فقد خصل﴾: ورش، بصری، شامی، حمزہ، علی،

خلف۔ [ش: ۲۶۵، ۲۶۶، ۳۸۰]

کبیر: (۱۱۵) ﴿نبین لہ﴾، [ش: ۱۵۱] (۱۱۵) ﴿المؤمنین نولہ﴾، (۱۱۸) ﴿وقال لاتخذن﴾

تنبیہات

﴿لاخیر، غیر، مصیرا، یغفر، فلیغیر، خسر﴾، ﴿إِصْلَاحُ﴾، ﴿نَجْوَاهُمْ إِلَّا﴾، ﴿مَنْ أَمَرَ، بِصَدَقَةٍ أَوْ، معروفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ﴾، ﴿وَمَنْ يَفْعَلْ، وَمَنْ يَشَاقِقْ، أَنْ يَشْرِكَ، لِمَنْ يَشَاءُ، وَمَنْ يَشْرِكْ، وَإِنْ يَدْعُونَ، الْمُؤْمِنِينَ﴾، ﴿أَذَانٌ﴾، ﴿الْأَنْعَمُ﴾، ﴿نُؤْيِيهِ﴾ واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۱۱۴) ﴿النَّاسِ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر والمد)، الدوري، السوسي، حمزة، خلف، ورش (بالوجهين). قالون، المكي، الدوري، السوسي، الدوري على، ورش، خلاد، أبوحارث، خلف. (۱۱۵) ﴿جَهَنَّمَ﴾: قالون، المكي، الدوري، أبو جعفر، ورش (بالفتح والتقليل)، خلاد، على، السوسي، خلف. ﴿مَصِيرًا﴾: قالون، ورش، حمزة. (۱۱۶) ﴿يَشَاءُ﴾: قالون، هشام (بخمسة أوجه كالسفهاء)، خلاد (بالطول مع التسهيل)، خلف (بخمسة أوجه)، ورش. ﴿بَعِيدًا﴾: قالون، ورش، خلف. (۱۱۷) ﴿مَرِيدًا﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، خلف. (۱۱۸) ﴿اللَّهُ﴾: قالون ﴿مَفْرُوضًا﴾: قالون، السوسي. (۱۱۹) ﴿اللَّهُ﴾: قالون، ورش، حمزة، ورش (بوجهي البذل)، قالون (بالصلة). ﴿مِينًا﴾: قالون، ورش، خلف. (۱۲۰) ﴿غُرُورًا﴾: قالون، يعقوب، قالون (بالصلة). (۱۲۱) ﴿مَحِيطًا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسي، على، أبو جعفر، ورش (بالوجهين)، حمزة.

اہم نوٹس:

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

أو أنثى، ومن أحسن، فمن أسلم، ﴿من يعمل، سوء، يجز، ولها ولا، من يعمل، محسن، واتبع﴾،
﴿مؤمن، تؤمن﴾ واضح ہیں۔

فوائد

(۱۲۴) ﴿من ذكر أو أنثى﴾ وفقاً: دیکھیے: آل عمران، آیت نمبر ۱۹۵

تطبیق قراءات

(۱۲۲) ﴿ابدا﴾: قالون (بالقصر والمد)، خلاد، ورش، حمزة، العاشر، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، السوسى، ورش (بوجهى البدل). ﴿قليل﴾: قالون، حمزة، ورش، خلف، العاشر، خلف (بعدم السكت والسكت). (۱۲۳) ﴿الكتاب﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، أبو جعفر. ﴿نصيراً﴾: قالون، ورش، خلاد، خلف. (۱۲۴) ﴿نقيراً﴾: قالون، أبو جعفر، المكى، الشامى، الدورى، السوسى، خلاد، العاشر (بعدم السكت)، على، ورش (بالفتح والتقليل)، العاشر، خلف (بالوجهين). (۱۲۵) ﴿حنيفاً﴾: قالون، المكى، هشام، خلف، ورش، خلف، العاشر. ﴿خليلاً﴾: قالون، هشام. (۱۲۶) ﴿الارض﴾: قالون، ورش، حمزة. ﴿محيطاً﴾: قالون، ورش (بوجهى اللين)، حمزة. (۱۲۷) ﴿النساء﴾: قالون، ورش، هشام (بخمسة أوجه)، حمزة (بالطول مع التسهيل). ﴿بالقسط﴾: قالون، السوسى، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة، على، يعقوب، قالون (بالصلة)، أبو جعفر مدنى. ﴿علماً﴾: قالون، أبو جعفر.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۱۲۸) ﴿يُصَلِّحًا﴾: کو فون۔

﴿يُصَلِّحًا﴾: باقی قراء۔ ورش کے لئے طال، فصلا کی طرح یہاں بھی تغلیط و ترقیق حالین (وقف و وصل) میں جائز ہے۔ دونوں وجوہ خلاف واجب سے متعلق ہیں، اور تغلیط اور وصل میں مقدم ہے۔ [ش: ۶۰، ۳۶۱، ۶۰۸: ۶۰]

(۱۳۳) ﴿إِنْ يَشَأْ﴾: ابو جعفر وصلا و تفتا، اور حمزہ فقط و تفتا۔

﴿إِنْ يَشَأْ﴾: باقی قراء۔ [۲۸: ۲۳۶، ۲۸]

(۱۲۸) ﴿وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ﴾: ابو جعفر اخفاء کرتے ہیں۔

[۳۳: د]

(۱۲۸) ﴿عَلَيْهَا﴾: یعقوب ہاء پر ضمہ پڑھتے ہیں۔

[۱۲۱: د]

وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا ثُورًا وَادْعًا فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهَا أَنْ يُصَلِّحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا وَالصُّلْحُ خَيْرٌ وَأُخْبِرَتِ الْأَنْفُسُ الشُّحَّ وَإِنْ تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿۱۲۸﴾ وَلَنْ تَرْضَى عَنْهُ الْبَنَاتُ بَيْنَ السَّاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَبِيعُوا كُفْلَ الْمَيْتِلِ فَتَدْرُوهَا كَالْمَمْلُوقَةِ وَإِنْ تَصْلِحُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُورًا رَحِيمًا ﴿۱۲۹﴾ وَإِنْ يَفْرَقَا يَغْنِ اللَّهُ كُفْلًا مِنَ سَمْعِيَّةٍ وَكَانَ اللَّهُ وَسِيعًا حَكِيمًا ﴿۱۳۰﴾ وَاللَّهُ مَسَافِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَلَعَدَّ وَصِيَّةَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَإِنَّا كُمْ أَنْ أَتَعُوا اللَّهَ وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ غَنِيًّا حَمِيدًا ﴿۱۳۱﴾ وَاللَّهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿۱۳۲﴾ إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ وَيَأْتِ بِآخَرِينَ وَكَانَ اللَّهُ عَلَى ذَلِكَ قَدِيرًا ﴿۱۳۳﴾ مَنْ كَانَ يُرِيدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللَّهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا بَصِيرًا ﴿۱۳۴﴾

المرجات

(۱۳۲) ﴿كُفَى﴾، (۱۳۴) ﴿الدُّنْيَا﴾: وجہ: حمزہ، علی، خلف۔ ورش کے لئے فتح و تغلیط، اور دوسرے میں بھری بھی تغلیط کرتے ہیں۔ (۱۲۹) ﴿كَالْمَمْلُوقَةِ﴾، (۱۳۳) ﴿وَالْآخِرَةِ﴾: تفتا: کسائی۔ پہلے میں فتح بھی جائز ہے۔ [ش: ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱]

(۱۲۸) ﴿خَافَتْ﴾: حمزہ۔ [ش: ۳۱۸]

ادعائات

کیر: (۱۳۳) ﴿ذَلِكَ قَدِيرًا﴾: [ش: ۱۳۹، ۱۴۰]، (۱۳۴) ﴿يُرِيدُ ثَوَابَ﴾: [ش: ۱۳۳، ۱۳۵]

(۱۲۸) ﴿جَنَاحَ عَلَيْهِمَا﴾: اس میں ادعائے جائز نہیں ہے، کیونکہ جاء کا ادغام چند مخصوص کلمات میں ہے۔ [ش: ۱۳۹]

تنبیہات

(۱۲۸) ﴿امْرَأَةٌ، اِعْرَاضًا﴾: سب قراءہ کو تفخیم سے پڑھتے ہیں۔ ﴿نَشْرًا أَوْ اِعْرَاضًا، وَاِيَاكُمْ اَنْ﴾، ﴿خَيْرٌ، وَاَحْضَرْتُ، خَيْرًا، قَدِيرًا، النَّاخِرَةَ، بِصِيرًا﴾، ﴿اَنْ يُّضْلِحَ، خَيْرًا وَاَحْضَرْتُ، وَاِنْ يَنْفِرَا، اِنْ يَشَا﴾، ﴿الْاَنْفُسَ، الْاَرْضَ، النَّاخِرَةَ﴾، ﴿اَوْتُوا، بَاخِرِينَ﴾، ﴿يَا﴾، علی ہیں۔

فوائد

(۱۲۸) ﴿يُضْلِحَ﴾: مد بدل کے ساتھ اجتماع ہو جائے تو علیؑ ۶ وجوہ بنتی ہیں، اور وہ سب جائز ہیں:
قصر + تغلیظ صرف فصلا کی صورت میں جائز نہیں ہے۔ [ک: ۹۷] میں نے اپنے شیخ سے یہی پڑھا اور نقل کیا ہے۔

تطبیق قراءات

(۱۲۸) ﴿ضُلِحَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، عاصم، يعقوب، ورش (بتغليظ اللام وبتريقيها)، العاشر، خلف، خلاد، خلف (بالسكت)، أبو جعفر. ﴿الشَّخْ﴾: قالون، خلاد، ورش، خلف. ﴿خَيْرًا﴾: قالون، ورش. (۱۲۹) ﴿كَالْمُعْلَقَةِ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، علي، قالون (بالصلة)، ورش. ﴿رَحِيمًا﴾: قالون. (۱۳۰) ﴿حَكِيمًا﴾: قالون، خلف. (۱۳۱) ﴿الْاَرْضَ﴾: قالون، ورش، حمزة. ﴿اللَّهِ﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بوجهي البدل). ﴿حَمِيدًا﴾: قالون، ورش، حمزة. (۱۳۲) ﴿وَكِيلًا﴾: قالون، خلاد، ورش (بافتح والتقليل)، حمزة (بالسكت). (۱۳۳) ﴿بَاخِرِينَ﴾: قالون، خلاد، السوسي، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، إدريس (بالسكت)، أبو جعفر، خلف (بعدم السكت مع التحقيق، وبالسكت مع الإبدال). ﴿قَدِيرًا﴾: قالون، ورش، السوسي. (۱۳۴) ﴿بَصِيرًا﴾: قالون، ورش (بافتح مع القصر والطول، وبالتوسط والطول مع التقليل)، الدوري، حمزة، خلاد، السوسي.

اختلاف قراءات

(۱۳۵) ﴿إِنْ يَكُنْ غَنِيًّا﴾: یہاں ابو جعفر کے لئے افتاء

نہیں ہے، کیونکہ یہ مستثنیات میں سے ہے۔ البتہ (۱۴۰)

﴿فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ﴾ میں ہوگا۔ [۴۲: د]

(۱۳۵) ﴿وَإِنْ تَلَوْا﴾: شامی، جزہ۔

﴿وَإِنْ تَلَوْا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۰۹، ۹۸: د]

(۱۳۶) ﴿نَزَلَ، أَنْزَلَ﴾: سکی، بصری، شامی۔

﴿نَزَلَ، أَنْزَلَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۱۰، ۹۸: د]

(۱۴۰) ﴿وَقَدْ نَزَلَ﴾: عاصم، یعقوب۔

﴿وَقَدْ نَزَلَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۱۰، ۹۸: د]

﴿يَأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ لِلَّهِ
وَلَوْ عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ ءَوَّلَ الذِّينَ وَالْأَقْرَبِينَ إِنْ يَكُنْ غَنِيًّا
أَوْ فَقِيرًا فَاللَّهُ أَوْلَىٰ بِهِمَا فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوَىَٰ أَنْ تَعْدِلُوا وَإِنْ
تَلَوُا أَوْ تَعْرِضُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿١٣٥﴾ يَأَيُّهَا
الَّذِينَ ءَامَنُوا ءَامِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ءَلَا يَكْتُمُ الَّذِينَ
عَلَىٰ رَسُولِهِ ءَلَا يَكْتُمُ الَّذِينَ عَلَىٰ أَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ وَمَنْ يَكْتُم
بِاللَّهِ وَمَآ تَكْتُمُ ءَلَا يَكْتُمُ ءَلَا يَكْتُمُ ءَلَا يَكْتُمُ ءَلَا يَكْتُمُ
صَلَاةً بَعِيدًا ﴿١٣٦﴾ إِنْ الَّذِينَ ءَامَنُوا أَتَرَوْا كُفْرًا ءَمَنُوا
تَرَوْا كُفْرًا أَتَرَوْا كُفْرًا لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيُغْفِرْ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ
سَبِيلًا ﴿١٣٧﴾ بَشِيرِ الْمُتَّقِينَ يَأْتِيَهُمْ عَذَابُ آيِسَا ﴿١٣٨﴾ الَّذِينَ
يَنْجُدُونَ الْكُفْرِينَ أَوَّلِيَّةَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ أَيْبَسُوا
عَنْهُمْ الْعِزَّةَ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ﴿١٣٩﴾ وَقَدْ نَزَلَ عَلَيْكُمْ فِي
الْكِتَابِ أَنْ إِذَا جَعَلْتُمْ ءَايَتِ اللَّهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ بِهَا فَلَا
تَقْعُدُوا مَعَهُمْ حَتَّىٰ يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ءَلَا إِذَا مَنَّهُمْ
إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ الْمُنَافِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا ﴿١٤٠﴾

المرجات

(۱۳۵) ﴿أُولَى﴾، (۱۳۶) ﴿الْهُوَ﴾: جزہ، علی، خلف۔ ورش کے لئے فتقہل ہے۔ [ش: ۳۱۴، ۲۹۱، ۴۳، ۴۵، ۵۷: ط]

(۱۳۶-۱۴۰) ﴿الْكَافِرِينَ﴾: دو جگہ: بصری، دوری، علی، روس۔ ورش فقط تقیل کرتے ہیں۔ [ش: ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۵: د]

ادعائات

صغیر: ﴿فَقَدْ ضَلَّ﴾: ورش، بصری، شامی، جزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۵، ۲۶۲، ۳۸: د]

کبیر: ﴿لِيُغْفِرَ لَهُمْ﴾۔ [ش: ۱۵۰، ۱۵۱]

تنبیہات

﴿ءَامِنُوا، الْآخِرَ، ءَايَاتِ﴾، ﴿ءَانْفُسِكُمْ أَوْ، غَنِيًّا أَوْ، عَذَابُ آيِسَا، أَنْ إِذَا، سَمِعْتُمْ ءَايَاتِ، إِنَّكُمْ إِذَا﴾،

﴿والأقربین، الآخر﴾، ﴿من یکفر﴾، ﴿خیرا، المؤمنین﴾ معروف ہیں۔

فوائد

(۱۴۰) ﴿وَسَنَزِلُّ﴾ حمزہ، وقفادوجوہ کرتے ہیں: ابدال، تسبیل مع الروم۔ [ش: ۲۳۱، ۲۳۹، ۲۵۰] پہلی جہاداء میں مقدم ہے۔
[ط: ۳۵] اور دونوں وجوہ خلاف واجب کے قبیل سے ہیں۔

تطبیق قراءات

(۱۳۵) ﴿والأقربین﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)، العاشر، ورش، حمزة (بالنقل والسكت)، خلف (بالسكت مع النقل والسكت)، ورش (بوجهی البذل). ﴿تعدلوا﴾: قالون (بالقصر والمد)، خلاد، علی، ورش (بافتح والتقلیل)، العاشر، خلف (بالوجهین). ﴿خیرا﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، الشامی، حمزة. (۱۳۶) ﴿قبل﴾: قالون، المکی، قالون (بالمد)، الدوری البصری، ورش (بثلاثة البذل). ﴿بعیدا﴾: قالون، البصری، العاشر، ورش (بثلاثة البذل)، خلاد (بالسكت وعدم)، خلف. (۱۳۷) ﴿سیلا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، السوسی، ورش (بوجهی البذل). (۱۳۸) ﴿یما﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة). (۱۳۹) ﴿المؤمنین﴾: قالون، أبوجعفر، حمزة، ورش، الدوری، السوسی. ﴿جمیعا﴾: قالون. (۱۴۰) ﴿غیره﴾: قالون، ورش (بثلاثة البذل)، خلف، قالون (بالصلة)، أبوجعفر، قالون (بالصلة مع المد)، عاصم. ﴿جمیعا﴾: قالون، البصری، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۱۴۵) ﴿الدَّرَكُ﴾: کوئیوں۔

﴿الدَّرَكُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۱۱، ۶۱۲]

(۱۴۶) ﴿وَسَوْفَ يُؤْتِي﴾: یعقوب۔

﴿وَسَوْفَ يُؤْتِ﴾: باقی قراء۔ [د: ۵۰]

(۱۴۲) ﴿وَهُوَ﴾: واضح ہے۔

الَّذِينَ يَرْتَضُونَ بِكُمْ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِنَ اللَّهِ قَالُوا أَلَمْ نَسْتَحِذْ
عَلَيْكُمْ وَمَنْعَكُمْ وَإِنْ كَانَ لِلْكَافِرِينَ نَصِيبٌ قَالُوا أَلَمْ نَسْتَحِذْ
عَلَيْكُمْ وَمَنْعَكُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فَاللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ وَلَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا
إِنَّ الْمُسْتَفِيزِينَ يُخَدِّعُونَ اللَّهَ وَهُوَ خَدِيعُهُمْ وَإِذْ قَامُوا إِلَى
الصَّلَاةِ قَامُوا كُسَالَى يُرَاءُونَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا
فِيلًا مَذْذَبَيْنَ بَيْنَ ذَلِكَ لَا إِلَى هَؤُلَاءِ وَلَا إِلَى هَؤُلَاءِ
وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَلَنْ يَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ﴿١٤١﴾ تَابُوا إِلَيْهِمْ
لَا تَنْجُوا الْكَافِرِينَ أَزْوَاجًا مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ أَزْوَاجًا
أَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا مُبِينًا ﴿١٤٢﴾ إِنَّ الْمُسْتَفِيزِينَ
فِي الدَّرَكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَلَنْ يَجِدَ لَهُمْ نَصِيرًا
إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَاعْتَصَمُوا بِاللَّهِ وَأَخْلَصُوا
وَرِسْهُمْ لِلَّهِ فَأُولَئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللَّهُ
الْمُؤْمِنِينَ أَمْجَارًا عَظِيمًا ﴿١٤٣﴾ مَا يَفْعَلُ اللَّهُ بِعَدَائِكُمْ
إِنْ شَكَرْتُمْ وَآمَنْتُمْ وَكَانَ اللَّهُ شَاكِرًا عَلِيمًا ﴿١٤٤﴾

المرجات

(۱۴۱-۱۴۳) ﴿لِلْكَافِرِينَ﴾: تین جگہ: بھری، دوری علی، روئیں۔ دوش صرف تقلیل کرتے ہیں۔ (۱۴۲) ﴿کَسَالَى﴾: حمزہ،

علی، عطف۔ دوش فقط تقلیل کرتے ہیں۔ (۱۴۵) ﴿النَّارِ﴾: بھری، دوری علی۔ دوش کے لئے فقط تقلیل ہے۔

ادغامات

کبیر: (۱۴۱) ﴿لِلْكَافِرِينَ نَصِيبٌ﴾، [ش: ۱۱۸، ۱۲۰] (۱۴۱) ﴿يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ﴾ [ش: ۱۵۳]

تنبیہات

﴿بِكُمْ﴾، ﴿لَكُمْ﴾، ﴿مَعَكُمْ﴾، ﴿مَنْعَكُمْ﴾، ﴿بَيْنَكُمْ﴾، ﴿الْمُؤْمِنِينَ﴾، ﴿يُؤْتِ﴾، ﴿وَلَنْ يَجْعَلَ﴾، ﴿وَمَنْ يُضِلِلِ﴾،

﴿الصَّلَاةِ﴾، ﴿وَأَصْلَحُوا﴾، ﴿نَصِيرًا﴾، ﴿شَاكِرًا﴾، ﴿يُرَاءُونَ﴾، ﴿وَمَا أَمْتُمْ﴾، ﴿بِعَدَائِكُمْ﴾، ﴿إِنْ﴾، ﴿مَعْرُوفٍ﴾ ہیں۔

فوائد

- (۱۴۳) ﴿هَٰؤُلَاءِ﴾ دو جگہ: حمزہ کیلئے وقفاً ۱۳ اور جہ جائز ہیں: [ف: ۲۳]
- | | |
|--|-------------------------------------|
| ۱۔ تسہیل + طول + قصر، توسط، طول + ابدال۔ | ۲۔ تسہیل + طول + طول + تسہیل + روم۔ |
| ۳۔ تسہیل + قصر + قصر، توسط، طول + ابدال۔ | ۴۔ تسہیل + قصر + قصر + تسہیل + روم۔ |
| ۵۔ تحقیق + قصر، توسط، طول + ابدال۔ | ۶۔ تحقیق + طول، قصر + تسہیل + روم۔ |
- اور ہشام کے لئے ۵ معروف وجوہ ہیں۔ [ش: ۲۳۹، ۲۵۲، ۲۰۸، ۲۴۲]

تطبیق قراءات

(۱۴۱) ﴿المؤمنین﴾: قالون، الدوري، السوسي، قالون (بالمد)، الدوري، ورش، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر)، أبو جعفر، قالون (بالصلة مع المد). ﴿سبيل﴾: قالون، ورش، الدوري، خلف، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، السوسي. (۱۴۲) ﴿خادعهم﴾: قالون، ورش. ﴿قليل﴾: قالون (بالقصر والمد)، علي، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقليل مع التوسط والطول)، حمزة. (۱۴۳) ﴿هَٰؤُلَاءِ﴾: قالون (بالقصر والمد)، هشام (بخمسة أوجه كالسفهاء)، ورش، حمزة (بتحقيق همزة الاولى مع خمسة أوجه، بتسهيل همزة الاولى مع الطول مع تثليث الإبدال، والطول مع التسهيل مع الروم، بتسهيل همزة الاولى مع القصر مع تثليث الإبدال، وبالتسهيل مع القصر بالروم). ﴿سبيل﴾: قالون، خلف. (۱۴۴) ﴿المؤمنين﴾: قالون، أبو جعفر، الدوري، السوسي، قالون (بالمد)، الدوري، ورش، حمزة، ورش (بوجهي البذل). ﴿مين﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۱۴۵) ﴿نصير﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، البصري، ورش، عاصم، الدوري، علي، حمزة. (۱۴۶) ﴿المؤمنين﴾: قالون، السوسي، حمزة، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، ورش. ﴿عظيمة﴾: قالون، ورش. (۱۴۷) ﴿عليها﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف.

اختلاف قراءات

(۱۵۲) ﴿سُوفَ يُؤْتِيهِمْ﴾: خفض۔

﴿سُوفَ يُؤْتِيهِمْ﴾: باقی قراء۔ یعقوب باہر پڑھتے ہیں۔ [ش: ۶۱۱، د: ۱۲۱۱]

(۱۵۳) ﴿أَن تَنْزِلَ﴾: مکی، بھری، یعقوب۔

﴿أَن تَنْزِلَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۶۸]

(۱۵۳) ﴿أَرَأَنَّا﴾: مکی، سوی، یعقوب۔

﴿أَرَأَنَّا﴾: باقی قراء۔ دوری بھری اختلاف سے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۳۸۵، ۳۸۶، د: ۶۹]

(۱۵۴) ﴿لَا تَعْدُوا﴾: ورش

﴿تَعْدُوا﴾: قالون، ابو جعفر۔ قالون کے لئے عین کے فتح میں اختلاف بھی ہے۔ یہ دونوں وجہ خلاف واجب کے قیل

میں سے ہیں، اور سکون والی قراءت اداء میں مقدم ہے۔

﴿تَعْدُوا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۱۳، د: ۹۸، ط: ۶۷]

(۱۵۴) ﴿مِثْقَا غُلَيْظٍ﴾: ابو جعفر اخفاء کرتے ہیں۔

[د: ۳۲]

المرجات

(۱۵۱) ﴿لِلْكَافِرِينَ﴾: بھری، دوری علی، روئیس۔ ورش تقلیل کرتے ہیں۔ (۱۵۲) ﴿مُوسَى﴾: دو جگہ: حمزہ، علی، خلف۔ ورش

فح و تقلیل، اور بھری نقط قیل کرتے ہیں۔ (۱۵۲) ﴿جَاءَنَّهُمْ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔

ادعائات

صغیر: (۱۵۲) ﴿فَقَدْ سَأَلُوا﴾: بھری، ہشام، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۳، ۲۶۵، د: ۳۸]

کبیر: (۱۵۰) ﴿يَقُولُونَ تُمْنُونَ﴾ [ش: ۱۱۸، ۱۲۰]

تنبیہات

﴿خبراً، قلدراً، الکافرون﴾، ﴿خبراً او﴾، ﴿منہم اُولئک﴾، ﴿نؤتہم اجورہم﴾، ﴿تخفوه﴾، ﴿ان یفرقوا﴾، بیعض و نکفر، بیعض و یریدون، ان یتخذوا، حقاً و اعتدنا، سجداً و قلنا﴾، ﴿نؤمن﴾، ﴿نؤتہم﴾، ﴿و اتینا﴾، ﴿علیہم﴾ مشہور ہیں۔

تطبیق قراءات

(۱۴۸) **علیما**: قالون، ورش. (۱۴۹) **قدیرا**: قالون، حمزة، المکی، ورش، خلف، العاشر.
 (۱۵۰) **سیلا**: قالون، ورش، السوسی، خلف. (۱۵۱) **مہینا**: قالون، البصری، ورش،
 خلاد، خلف. (۱۵۲) **رحیما**: قالون، السوسی، حفص، یعقوب، حمزة، قالون (بالصلة مع
 القصر)، أبو جعفر، قالون (بالصلة مع المد)، ورش، خلف، العاشر، ورش (بوجهی البدل).
 (۱۵۳) **السماء**: قالون، ورش، هشام (بخمسة أوجه كالسفهاء)، قالون (بالصلة)، حمزة (بخمسة
 أوجه)، المکی، البصری، یعقوب، العاشر. **بظلمهم**: قالون، المکی، قالون (بالمد)، ورش
 (بالفتح والتقليل)، الدورى، السوسی، الدورى (بالمد)، هشام، حمزة، علی. **ذالك**: قالون،
 ورش، ابن ذکوان، حمزة. **مبینا**: قالون، البصری، حمزة، ورش (بالتوسط مع التقليل، وبالطول
 مع الفتح والتقليل). (۱۵۴) **غلیظا**: قالون (بالاسكان والاختلاس)، ورش، البصری، خلف،
 قالون (بالاسكان مع الصلة)، أبو جعفر، قالون (بالصلة مع الاختلاس)، المکی.

اہم نوٹس:

تہنہات

﴿تقضہم﴾، ﴿مبتاقہم﴾، ﴿بنائت﴾، ﴿التاخر﴾، ﴿کثیرا﴾، ﴿الصلوة﴾، ﴿بغير حق وقولہم﴾، ﴿یؤمنون﴾، ﴿یؤمن﴾، ﴿والمؤمنون﴾، ﴿یؤمنون﴾، ﴿المؤمنون﴾، ﴿علم﴾، ﴿إلا، من أهل، طیبات أحلت، عذابا ألیما﴾، ﴿وقولہم﴾، ﴿إنا، وأکلہم أموال﴾، ﴿وما قتلہ، وما صلبہ، إلیہ، فیہ، عنہ﴾، ﴿التاخر﴾، ﴿مفلیس﴾ ہے۔

تطبیق قراءات

(۱۵۵) ﴿خلف﴾: قالون، ورش، الشامي، البصري، خلف، خلاد (بالسكت وعدم)، علي، العاشر، ورش (بوجهی البدل)، قالون (بالصلة)، المكي. ﴿قلیلا﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، هشام. (۱۵۶) ﴿عظیما﴾: قالون، السوسي، قالون (بالصلة). (۱۵۷) ﴿لہ﴾: قالون (بعدم الفصلة والصلة)، المكي. قالون (بالصلة مع المد)، ورش، خلف. ﴿منہ﴾: قالون، المكي. ﴿بقینا﴾: قالون، ورش، خلف. قالون (بالصلة)، المكي. (۱۵۸) ﴿حکیم﴾: قالون، المكي. (۱۵۹) ﴿تہیدا﴾: قالون (بعدم الفصلة والصلة)، حمزة، السوسي، أبو جعفر، ورش، خلف، العاشر. (۱۶۰) ﴿کثیرا﴾: قالون، ورش، العاشر، قالون (بالصلة)، خلف (بعدم السكت والسكت). (۱۶۱) ﴿بالباطل﴾: قالون (بعدم الفصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، المكي، الدوري، السوسي، خلف (بعدم نسكت والسكت). ﴿الیم﴾: قالون، حمزة (بالنقل والسكت)، خلف (بالسكت)، قالون (بالصلة)، ورش، البصري. (۱۶۲) ﴿قَبْلَک﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، ورش، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، أبو جعفر، السوسي (بالادغام والاختلاس). ﴿الصلوة﴾: قالون، ورش. ﴿الآخر﴾: قالون، حمزة (بالنقل والسكت)، ورش (بثلاثة البدل)، السوسي. ﴿عظیما﴾: قالون (بعدم الفصلة، والصلة مع القصر والمد)، السوسي، أبو جعفر، يعقوب، العاشر، إدريس (بالسكت)، ورش، خلف (بعدم السكت والسكت).

اختلاف قراءات

(۱۶۳) ﴿وَالنَّبِيِّينَ﴾: نافع۔

﴿وَالنَّبِيِّينَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۵۸، ج: ۳۵]

(۱۶۳) ﴿إِبْرَاهِيمَ﴾: ہشام۔

﴿إِبْرَاهِيمَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۸۰]

(۱۶۳) ﴿زُبُورًا﴾: حمزہ، خلف۔

﴿زُبُورًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۱۳]

(۱۶۵) ﴿يَلِيلًا﴾: ورش۔

﴿يَلِيلًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۲۳، ج: ۳۵، ۳۴]

المالجات

(۱۶۳) ﴿عِيسَى﴾، (۱۶۴) ﴿مُوسَى﴾، (۱۶۶) ﴿كُنْفَى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ درش فتح و تقیل، اور بصری پہلے دونوں

میں تقیل کریں گے۔ (۱۷۰) ﴿جَاءَ كَمْ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ (۱۶۵) ﴿لِلنَّاسِ﴾: دوری بصری۔

ادغامات

صغیر: (۱۶۷) ﴿قَدْ ضَلُّوا﴾: ورش، بصری، شامی، حمزہ، علی، خلف۔ (۱۷۰) ﴿قَدْ جَاءَ كَمْ﴾: بصری، ہشام، حمزہ، علی، خلف۔

[ش: ۲۱۲، ج: ۳۸]

کبیر: (۱۶۳) ﴿إِلَيْكَ كَمَا﴾، (۱۶۶) ﴿لِيَغْفِرَ لَهُمْ﴾: [ش: ۱۵۰، ۱۵۱]

(۱۶۳) داؤد زیور: اس میں دال مفتوحہ قبل ساکن کی وجہ سے ادغام نہیں ہوگا۔ [ش: ۱۴۳، ۱۴۵]

تنبیہات

﴿نوح والنہین﴾، ﴿والأسباط، والأرض﴾، ﴿وآتینا، فآمنوا﴾، ﴿وظلموا﴾، ﴿یسیرا، خیرا﴾، ﴿فصلہم﴾ کا اختلاف مخفی نہیں ہے۔

تطبیق قراءات

(۱۶۳) ﴿بعده﴾: قالون، المکی، السوسی، قالون (بالمدة) الدوری، ورش (بثلاثة البدل)، خلاد، خلف. ﴿وسلیمان﴾: قالون، البصری، قالون (بالمدة)، الدوری، علی، العاشر، هشام، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزة، خلاد. ﴿زیورا﴾: قالون، حمزة، ورش (بوجهی البدل). (۱۶۴) ﴿علیک﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). ﴿تکلیما﴾: قالون، ورش، حمزة. (۱۶۵) ﴿المرسل﴾: قالون، الدوری، ورش. ﴿حکیم﴾: قالون. (۱۶۶) ﴿بعلہ﴾: قالون (بالقصر والمدة)، ورش. ﴿یشہدون﴾: قالون، ورش. ﴿شہدا﴾: قالون، ورش، حمزة. (۱۶۷) ﴿بعیدا﴾: قالون، ورش. (۱۶۸) ﴿طریقا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسی، ورش. (۱۶۹) ﴿أبدا﴾: قالون (بالقصر والمدة)، ورش. ﴿یسیرا﴾: قالون، ورش. (۱۷۰) ﴿لکم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، البصری، قالون (بعدم الصلة والصلة مع المدة)، ابن ذکوان، الدوری، العاشر، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة. ﴿حکیم﴾: قالون، ورش، حمزة.

اہم نوٹس:

يَا هَذِهِ الْكِتَابُ لَا تَقُولُوا فِي دِينِكُمْ وَلَا تَقُولُوا
عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقُّ إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ
اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ أُلْقِيَتْهَا إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ فَتَابُوا بِاللَّهِ
وَرُسُلُهُ وَلَا تَقُولُوا ثَلَاثَةٌ انْتَهُوا خَيْرًا لَكُمْ إِنَّمَا اللَّهُ
وَاحِدٌ سُبْحَانَهُ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَلَدٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ
وَمَا فِي الْأَرْضِ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿٣٦﴾ لَنْ يَسْتَنْكِفَ
الْمَسِيحُ أَنْ يَكُونَ عَبْدُ اللَّهِ وَلَا الْمَلَائِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ
وَمَنْ يَسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِي وَيَسْتَكْفِرْ فَسِيَخَرْنِمْ
إِلَيْهِ جَمِيعًا ﴿٣٧﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ ءَامَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
فَيُؤْتِيهِمْ أَجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ وَأَمَّا الَّذِينَ
اسْتَنْكَفُوا وَاسْتَكْبَرُوا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا وَلَا
يُخَذُّونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا يَصِيرُونَ ﴿٣٨﴾ تَأْتِيهَا النَّاسُ
فَدَجَّاءُكُمْ بَرَهْنٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُبِينًا ﴿٣٩﴾
فَأَمَّا الَّذِينَ ءَامَنُوا بِاللَّهِ وَاعْتَصَمُوا بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ
فِي رَحْمَتِي مِنْهُ وَفَضْلِي وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٤٠﴾

اختلاف قراءات

(۱۷۲) ﴿فَيُؤْتِيهِمْ﴾: يعقوب۔

﴿فَيُؤْتِيهِمْ﴾: باقی قراء۔ [۱۲:۱۱]

(۱۷۵) ﴿وَيَهْدِيهِمْ﴾: يعقوب۔

﴿وَيَهْدِيهِمْ﴾: باقی قراء۔

(۱۷۵) ﴿صِرَاطًا﴾: قبل، روس۔ خلف اٹام کریں گے۔

﴿صِرَاطًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰]

(۱۷۳) ﴿عَذَابًا أَلِيمًا﴾: یہ ماکن المفصول ہے، اور یہاں

رأس آیت نہیں ہے۔

امالہ جات

(۱۷۱) ﴿عِيسَى﴾: وقفا: (۱۷۱) ﴿الْقَهَّاءُ﴾، (۱۷۱) ﴿وَكُنْى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ درش فتح و تقلیل اور البوعمر فقط پہلے میں

تقلیل کرتے ہیں۔ (۱۷۱) ﴿ثَلَاثَةٌ﴾: کسائی بلا خلف۔ (۱۷۴) ﴿جَاءَ كَمْ﴾: ابن زکوان، حمزہ، خلف۔

ادغامات

صغیر: (۱۷۴) ﴿قَدْ جَاءَ كَمْ﴾: بصری، ہشام، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۲، ۲۶۵، ۳۸]

تنبیہات

﴿منه، إليه﴾، ﴿فَأَمَّا مَنُوا﴾، ﴿خَيْرًا، نصيرًا﴾، ﴿لَكُمْ إِنَّمَا﴾، ﴿فَسِيخَرْنِمْ، فَيُؤْتِيهِمْ، وَيَهْدِيهِمْ إِلَيْهِ﴾،
﴿عَذَابًا أَلِيمًا﴾، ﴿إِلَهُ وَاحِدٌ، أَنْ يَكُونَ، لَنْ يَسْتَنْكِفَ، وَلِيًّا وَلَا، وَفَضْلٌ وَيَهْدِيهِمْ﴾ سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۱۷۱) الحق: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضاً بالمد)، ورش. **منه**: قالون (بالقصر والمد)، على، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة. **ثلاثة**: قالون، على، ورش (بوجهي البذل). **واحد**: قالون، خلف، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، خلف، العاشر، ورش. **ولد**: قالون (بالقصر والمد)، ورش، خلف. **وكيلا**: قالون، خلاد، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة. (۱۷۲) **المقربون**: قالون، ورش، خلف. **جميعا**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المكي، قالون (بالصلة مع المد)، ورش، العاشر، خلف (بعدم السكت والسكت). (۱۷۳) **فضله**: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف، يعقوب، ورش (بالوجهين). **اليعا**: قالون، ورش، خلف (بالسكت)، قالون (بالصلة). **نصيرا**: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة). (۱۷۴) **مينا**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، البصري، قالون (بعدم الصلة والصلة مع المد)، ابن ذكوان، الدوري، العاشر، ورش، حمزة. (۱۷۵) **مستقيما**: قالون، ورش، رويس، روح، العاشر، خلف (بعدم السكت والسكت)، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، بزي، قبل، ورش (بوجهي البذل).

اهم نوٹس:

سورة المائدة

اختلاف قراءات

(۲) ﴿وَرِضْوَانًا﴾: شعبہ۔

﴿وَرِضْوَانًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۳۸]

(۲) ﴿شَنْتَان﴾: شامی، شعبہ ابو جعفر۔

﴿شَنْتَان﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۱۳، د: ۹۹]

(۲) ﴿إِنْ صَدَّوْكُمْ﴾: بکری، ابو عمرو۔

﴿أَنْ صَدَّوْكُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۱۳، د: ۹۹]

(۲) ﴿وَلَا تَعَاوَنُوا﴾: بزی۔ بلازم کرتے ہیں۔

﴿وَلَا تَعَاوَنُوا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۳۸]

يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ إِنْ أَسْرَأْتُمْ أَهْلَكَ لَيْسَ لَهُ، وَلَدٌ وَلَهُ، وَأُخْتُ فَلَهَا يَصْفُ مَا رَزَقَ وَهُوَ بِرُحْمَا إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا وَلَدٌ فَإِنْ كَانَتَا أَفْتَتَيْنِ فَلَهُمَا الثَّلَاثَانِ بِمَا رَزَقَ وَإِنْ كَانُوا إِخْوَةً رِجَالًا وَنِسَاءً فَلِلَّذَكَرِ مِثْلُ حِظِّ الْأُنثِيَيْنِ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ أَنْ تَضِلُّوا وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۵﴾

سُورَةُ الْمَائِدَةِ (۵)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَزْوَاجُ الْمُؤْمِنِينَ أَهْلَتْ لَكُمْ بِهَيْمَةِ الْأَنْفُسِ إِلَّا مَا بَيْنَ يَدَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ إِنْ اللَّهُ يَعْلَمُ مَا بَرِيْدٌ ﴿۱﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحِلُّوا سَعْتِمَ اللَّهِ وَلَا النَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْفَلَاحِيْدَ وَلَا مَا بَيْنَ أَلْيَتِ الْحَرَامِ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنْ رَبِّهِمْ وَرِضْوَانًا إِذَا سَلَّطْتُمْ فَاصْطَادُوا وَلَا يَجْعَلْ مِنْكُمْ شَنَّانٌ قَوْمٌ أَنْ صَدَّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَنْ تَعْتَدُوا وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَى وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاقْتُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿۵﴾

امالجات

(۱۷۶) ﴿الْكَلَالَةِ﴾: وقفا، علی بلا خلف، (۱) ﴿بِئْسَى﴾، (۲) ﴿التَّقْوَى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل، اور بصری

دوسرے میں تقلیل کریں گے۔

ادعائات

کبیر: (۱۷۶) ﴿يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ﴾، [ش: ۱۳۹، ۱۴۰] (۱) ﴿يُحْكَمْ مَا﴾ [ش: ۱۱۸، ۱۲۰]

تنبیہات

﴿وَلَدٌ وَلَهُ، رِجَالًا وَنِسَاءً﴾، ﴿وَهُوَ﴾، ﴿الْأُنثِيَيْنِ، الْأَنْعَامِ، الْإِثْمِ﴾، ﴿شَيْءٍ﴾، ﴿لَكُمْ إِنْ﴾، ﴿حُرْمٌ إِنْ، قَوْمٌ إِنْ﴾، ﴿آمَنُوا، شَنْتَان﴾، ﴿غَيْرِ، شَعَائِرِ﴾ سب واضح ہیں۔

بین السورتین بسملہ وعدم بسملہ کی وجہ کا اختلاف واضح ہے۔

فوائد

(۱۷۶) ﴿إِنْ أَمْرُوا﴾: وقفا: حمزہ، و ہشام کے لئے عملاً ۴ اور تقدیراً ۵ وجہ ہوگی:

۱۔ ابدال واؤ مدہ کے ساتھ۔ [ش: ۲۳۴، ۲۳۵]

۲۔ واؤ مضمومہ سے ابدال کی موافقت کیونکہ ہے، پھر وقفا واؤ ساکن ہو جائے گا۔ (عملاً یہ بھی پہلی وجہ کے ہی موافق ہوگی۔)

۳۔ واؤ مضمومہ سے ابدال اور پھر وقف بالاشام۔

[ش: ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۵۰]

۴۔ واؤ مضمومہ سے ابدال اور پھر وقف بالروم۔

[ش: ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۵۲]

۵۔ حمزہ ہی پڑھتے ہوئے تسہیل + روم۔ [ش: ۲۵۲]

(۲) ﴿هَآمِیْنَ﴾: یہ سب قراء کرام کے لئے مد لازم ہے۔ اس وجہ سے کہ یہ قاعدہ مقرر ہے کہ جب کسی کلمہ میں مد کے دو سبب اکٹھے ہو جائیں تو

پھر اعتبار قوی سبب کا ہوتا ہے اور چونکہ مد لازم قوی سبب سے ہے اس لئے یہاں عمل اسی پر ہوگا۔

جان لیجئے اسباب مد کی قوت و ضعف کے اعتبار سے تفصیل بالترتیب یوں ہے:

سکون لازم، حمزہ متصل، سکون عارض، حمزہ منفصل، حمزہ مقدمہ (مد بدل)۔ مزید تفصیل پہلی جلد کے باب المد میں دیکھیں۔

(۲) ﴿نَعْمَا لِلّٰہِ﴾: ورش کے لئے راہ میں ترقیق اور لام میں فقط تغلیظ ہوگی۔ [ش: ۳۴۳، ۳۶۳، ۳۶۴] نری اللہ پر قیاس

کرتے ہوئے لام میں ترقیق پڑھنا حرام ہے۔

تطبيق قراءات

(۱۷۶) **الكلمة**: قالون، على، قالون (بالصلة)، السوسى. **ترك**: قالون (بالقصر والمد)، ورش، خلف. **ولد**: قالون (بالقصر والمد)، ورش، المكى، الشامى. **ترك**: قالون. **الاثنين**: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش، خلاد (بالسكت)، خلف (بالنقل والسكت). **تضلوا**: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف. **علیم**: قالون، ورش (بوجوه اللين)، حمزة.

(سورة المائدة)

(۱) **بالمقود**: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل). **حرم**: قالون، خلاد، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة، قالون (بالصلة). **يريد**: قالون، السوسى. (۲) **ورضوانا**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، شعبة، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة، ورش (بوجهى البدل). **فاصطادوا**: قالون (بعدم الصلة والصلة). **تعتدوا**: قالون، البصرى، ورش، خلف، الشامى، ورش (بوجهى البدل)، قالون (بالصلة)، المكى، أبو جعفر. **والتقوى**: قالون، ورش، حمزة. **العقاب**: قالون، ورش، حمزة، بزى.

اهم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۳) «الْمَيْتَةُ»: ابو جعفر۔

«الْمَيْتَةُ»: باقی قراء۔ [د: ۷۱]

(۳) «واخشونى»: يعقوب و قفا۔

«واخشونى»: باقی قراء و صلا و قفا۔ [د: ۵۰]

(۳) «فَمَنْ اضْطُرَّ»: بصرى، عامر، حمزہ، يعقوب۔

«فَمَنْ اضْطُرَّ»: ابو جعفر۔

«فَمَنْ اضْطُرَّ»: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۵، د: ۷۳، ۷۴]

(۳) «والمنخفة»: ابو جعفر کے لئے مستثنیٰ ہونے کے سبب

اس میں اخفاء نہیں ہے۔ [د: ۳۲] البتہ «فی مخمصة

غير» میں اخفاء ہوگا۔ [د: ۳۲]

(۵) «والمُحْصَنَاتِ»: وجہ: کسائی۔

«والمُحْصَنَاتِ»: باقی قراء۔ [ش: ۵۹۶]

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ الْمَيْتَةُ وَالْدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أَهْلُ بَيْعِهِ اللَّهُ
بِهِ، وَالْمُنْخَفِقَةُ وَالْمُؤَفَّقَةُ وَالْمُزْدَرِيَّةُ وَالنَّطِيقَةُ وَمَا أَكَلَ
السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا
بِالْأَزْكَى ذِكْرُكُمْ فَمَنْ فُتِنَ الْيَوْمَ يَسْأَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ
فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنَ الْيَوْمَ أَكَلَتْ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتَمَمْتُمْ
عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمْ الْإِسْلَامَ دِينًا فَمَنْ اضْطُرَّ فِي
مَخْصَصَةٍ غَيْرِ مَخْصَصَاتِي لَا تَحِرُّ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۲﴾
يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أَحَلَّ لَكُمْ قُلْ أَحَلَّ لَكُمْ الطَّيِّبَاتُ وَمَا عَلَّمْتُمْ
مِنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ فَكُلُوا مِمَّا أَمْسَكَنَّ
عَلَيْكُمْ وَادْكُرُوا اللَّهَ عَلَيْهِ وَأَقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ
﴿۳﴾ الْيَوْمَ أَحَلَّ لَكُمْ الطَّيِّبَاتِ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَلَّلٌ
لَكُمْ وَطَعَامُكُمْ حَلَّلٌ لَهُمْ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الْمُؤَنِّتِ وَالْمُحْصَنَاتُ
مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ
مُحْصَنِينَ غَيْرِ مُسْفَحِينَ وَلَا مُجْدِي أَخْدَانٍ وَمَنْ يَكْفُرْ
بِالْإِسْلَامِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿۴﴾

تنبيهات

«بالأزلام»، «الإسلام»، «قل أحل»، «عليه»، «أوتوا»، «المؤمنات»، «قبلكم إذا»،

«انتموهن»، «ومن يكفر بالإيمان»، «وهو» کے اختلافات ظاہر ہیں۔

(۳) «ذبح علی»: اس میں ادغام نہیں ہے، کیونکہ حاء کا مین میں ادغام ایک مخصوص کلمہ میں ہوتا ہے۔ [ش: ۱۳۹]

تطبیق قراءات

(۳) «فمن»: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، العاشر، قالون

(بالصلة)، ورش، حمزة، خلاد، أبو جعفر، «واخشونى»: قالون، يعقوب، قالون (بالصلة)۔

(دنيا): قالون، ورش، حمزة، قالون (بالصلة). ﴿رحيم﴾: قالون، ورش، أبو جعفر، البصري.
 (٤) ﴿الله﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)، ورش، حمزة، خلف (بالسكت)،
 العاشر. ﴿الحساب﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المكي، قالون (بعدم الصلة والصلة مع المد)،
 ورش. (٥) ﴿لهم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بوجهي البدل). ﴿أخذان﴾: قالون (بالقصر
 والمد)، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، خلف، العاشر، ورش، السوسي، أبو جعفر،
 ورش (بوجهي البدل)، علي الكسائي. ﴿الخاسرين﴾: قالون، المكي، ورش (بثلاثة البدل)، خلاد،
 خلف.

اهم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۶) ﴿وَأَرْجُلُكُمْ﴾: نافع، شامی، حفص، علی، یعقوب۔

﴿وَأَرْجُلُكُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۱۵، د: ۹۹]

(۷) ﴿لَمْ يَسْمَعْ﴾: حمزہ، علی، خلف۔

﴿لَمْ يَسْمَعْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۰۱]

(۸) ﴿شَتَانِ﴾: شامی، شعبہ، ابو جعفر۔

﴿شَتَانِ﴾: باقی قراء۔ ورش کے لئے مد بدل بھی ہے۔

[ش: ۶۱۳، د: ۹۹]

(۶) ﴿جَاءَ أَحَدٌ﴾: قالون، بزی، بصری کے لئے پہلے

ہمزہ کا حذف + تصرد، ورش و قبل دوسرے ہمزہ میں ابدال اور تسہیل۔ قبل کے لئے تسہیل اور ورش کے لئے ابدال مقدم

ہے۔ ابو جعفر و روئس دوسرے ہمزہ میں فقط تسہیل اور دیگر قراء

تحقیق کرتے ہیں۔ [ش: ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۶، ۲۲۷، ط: ۲۵،

ج: ۸۰، ۸۱] یاد رہے کہ ورش کے لئے ابدال کے ساتھ مد بدل نہیں ہوگی۔

امالجات

(۶) ﴿مَرْضَى﴾، (۸) ﴿لَتَنْقُوزِي﴾: حمزہ، علی، خلف۔ بصری تھلیل اور ورش فتح و تھلیل کرتے ہیں۔ (۶) ﴿جَاءَ﴾: بائین

ذکوان، حمزہ، خلف۔

ادغامات

کبیر: ﴿وَالْتَقَى﴾ ادغام تام ہوگا۔ [ش: ۱۳۲، ۱۳۳]

تنبیہات

﴿ءامنوا﴾، ﴿تمتم إلى الصلوة﴾، ﴿برءوسکم﴾، ﴿وأرجلکم إلى﴾، ﴿سفرأو﴾، ﴿منه﴾، ﴿خرج﴾
ولکن یرید، ﴿لیطهرکم﴾، ﴿وأطعنا﴾، ﴿خبیر﴾، ﴿مغفرة وأجر﴾ ظاہر ہیں۔

نوائذ

(۶) ﴿برءوسکم﴾: قفا: حمزہ کے لئے دو درجہ ہیں:

۱۔ تسہیل: تخفیف قیاسی کی بنا پر۔ [ش: ۲۳۲، ۲۳۱]

۲۔ حذف: تخفیف رکعی کی بنا پر۔ [ش: ۲۳۵، ۲۳۴]

(۶) ﴿مرضی أو علی سفر أو جاء أحد﴾: یاد رکھیں کہ جب قالون، دوری بصری ہمزتین میں پہلے حمزہ کا ابدال کریں، تو مد منفصل کے ساتھ اجتماع کی صورت میں عقی ۴ وجہوں سے مد منفصل میں توسط کے ساتھ مد متصل میں تغیر حمزہ کی بنا پر قصر جائز نہیں ہے۔ البتہ تسہیل کی صورت میں چاروں وجوہ جائز ہوتی ہیں۔ تفصیل دیکھئے صفحہ ۶ پر۔

تطبیق قراءات

(۶) ﴿الکعین﴾: قالون، البصری، قالون (بالصلة)، المکی، قالون (بالمدة)، الدوری، قالون (بالصلة)، العاشر، ورش، حمزة، خلف (بالسکت)، ورش (بالوجهین). ﴿فاطهروا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). ﴿منه﴾: قالون (بقصر وتوسط المتصل)، رويس، روح، قالون (بتوسط المتفصل والمتصل فقط)، هشام، ابن ذکوان، ورش (بالتفتح مع الإبدال والتسهيل، وبالتقليل أيضا)، الدوری (بثلاثة أوجه كقالون)، حمزة، خلف (بالسکت)، علی، العاشر، إدريس (بالسکت)، قالون (بالصلة مع القصر والمنفصل مع قصر المتصل وتوسطه)، قنبل (بالتسهيل والإبدال)، قالون (بالصلة مع توسط المنفصل والمتصل). ﴿نشکرون﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة). (۷) ﴿وأطعنا﴾: قالون (بالقصر والمدة)، ورش، حمزة (بالتسهيل)، السوسی، قالون (بالوجهین). ﴿الصدور﴾: قالون. (۸) ﴿بالقسط﴾: قالون (بالقصر والمدة)، ورش (بثلاثة البدل)، الشامی، قالون (بالصلة مع القصر والمدة)، أبو جعفر. ﴿تعدلوا﴾: قالون (بالقصر والمدة)، ورش (بثلاثة البدل)، شامی، قالون (بالصلة مع القصر والمدة)، ابو جعفر. ﴿للتقوى﴾: قالون، ورش، حمزة. ﴿تعملون﴾: قالون، ورش. (۹) ﴿عظیم﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة)، ورش (بوجهی البدل).

اختلاف قراءات

(۱۱) ﴿نِعْمَةُ اللَّهِ﴾: سنی، بصری، یعقوب، علی ہائے سکتے کے ساتھ وقف کریں گے۔

﴿نِعْمَتُ اللَّهِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۷۸]

(۱۲) ﴿إِسْرَائِيلَ﴾: ابو جعفر وصلا ووقف، اور حمزہ وقف تہیل +

مد و تکر کرتے ہیں۔ [ش: ۲۰۸، ۲۳۸، د: ۳۳، ۳۴، ط: ۳۶]

ابو جعفر تو وسط اور حمزہ طول + تہیل کریں گے۔ ورش کیلئے مد

بدل اور راہ کی ترقیق نہیں ہوگی۔ [ش: ۱۶۸، ۱۷۳، ۳۴۵، د:

۲۲، ف: ۱۶]

(۱۳) ﴿قَبِيْةٌ﴾: حمزہ علی۔

﴿قَبِيْةٌ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۱۵، د: ۱۰۰]

(۱۲) ﴿بِرْسُلِيْ﴾: ورش کے لئے راہ کی ترقیق جائز نہیں ہے،

کیونکہ یہ کسرہ زائد ہے۔ [ش: ۳۳۳]

ادعائات

صغیر: (۱۲) ﴿فَقَدْ ضَلَّ﴾: ورش، بصری، شامی، حمزہ علی، خلف۔ [ش: ۲۶۵، ۲۶۶، د: ۳۸]

کبیر: (۱۳) ﴿تَطْلُعُ عَلٰی﴾

(۱۱۲) ﴿بَعْدَ ذَلِكَ﴾: اس میں دال مفتوح ماقبل ساکن ہونے کی وجہ سے ادغام جائز نہیں ہے۔ [ش: ۱۳۳، ۱۳۵]

تنبیہات

﴿يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ﴾، ﴿عَلَيْكُمْ اِذَا﴾، ﴿قَوْمَ اَنْ يَّسْطُوْا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ﴾، ﴿الْمُؤْمِنُوْنَ﴾، ﴿وَلَقَدْ اَخَذَ﴾، ﴿لَنْ

اَقِمْتُمْ الصَّلٰوةَ وَءَاتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ﴾، ﴿لَا تُكْفِرُوْنَ﴾، ﴿الْاَنْهَارُ﴾، ﴿ذَكَرُوا﴾، ﴿مِنْهُمْ اِذَا﴾، ﴿وَاصْفَحْ اِنْ﴾، ﴿سَبَّ

ظَاهِرِيْنَ﴾

تطبیق قراءات

(۱۰) **الحجیم**: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل). (۱۱) **عنکم**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضاً بالمد)، العاشر، ورش، خلف، خلاد، خلف (بالسكت)، ورش (بوجهی البدل). **المؤمنون**: قالون، ورش. (۱۲) **نقیباً**: قالون، أبو جعفر (بالتسهيل مع التوسط والقصر)، قالون (بالمد)، حمزة، ورش، خلف، العاشر. **الانهار**: قالون، حمزة (بالنقل والسكت)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف (بالنقل والسكت)، قالون (بالصلة). **السیل**: قالون، ورش، البصری، قالون (بالصلة). (۱۳) **قاسية**: قالون، حمزة، علی، قالون (بالصلة). **به**: قالون، ورش. **منهم**: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلف، السوسی. **المحسنین**: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة).

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۱۴) ﴿وَالْبَغْضَاءُ إِلَى﴾: نافع، یحییٰ، بصری، ابو جعفر، روئیس

دوسرے ہمزہ میں تسہیل کرتے ہیں۔ [ش: ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲]

(۱۶) ﴿وَيَهْدِيهِمْ﴾: یعقوب۔

﴿وَيَهْدِيهِمْ﴾: باقی قراء۔ [د: ۱۲۱۱]

(۱۶) ﴿سِرَاطٌ﴾: قتیل، روئیس، اور خلف اشام سے

پڑھتے ہیں۔

﴿سِرَاطٌ﴾: دیگر قراء۔ دوش کے لئے راہ کی ترقیق باقی

حرف معطلی کے وجہ سے نہیں ہے۔

[ش: ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵]

(۱۶) ﴿رُضْوَانَهُ﴾: تمام قراء مشروراء کا سرور پڑھتے ہیں۔

وَمِمَّنْ أَلَدِيكَ قَالُوا إِنَّا نَصْرِيكَ أَكْثَرُ نَاصِرَتُهُمْ
مَنْشُوا حَقًّا يَمَادُ كَرُوا بِهِ، فَأَعْتَنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ
وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللَّهُ
بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿١٤﴾ يَكْأَهْلُ الْكِتَابِ
قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا مِمَّا
كُنْتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَعْفُو عَنْ
كَثِيرٍ قَدْ جَاءَكُمْ مِنْ رَبِّ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ
مُبِينٌ ﴿١٥﴾ يَهْدِي بِهِ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ
مُبِلَّ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى
النُّورِ بِإِذْنِهِ، وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ
﴿١٦﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ
ابْنُ مَرْيَمَ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ
أَنْ يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ، وَفِي
الْأَرْضِ جَمِيعًا وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَمَا بَيْنَهُمَا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٧﴾

المذجات

(۱۴) ﴿نَصَارَى﴾: حمزہ، علی، خلف، ابو عمرو، دوش فقط تقلیل کرتے ہیں۔ (۱۵) ﴿جَاءَكُمْ﴾: دو جگہ: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔

(۱۴) ﴿الْقِيَامَةِ﴾: وثقا، علی بلا خلف۔

ادعائات

صغیر: (۱۴) ﴿قَدْ جَاءَكُمْ﴾: دو جگہ: بصری، ہشام، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶]

کبیر: (۱۵) ﴿بَيْنَ لَكُمْ﴾، [ش: ۱۵۰، ۱۵۱] ﴿اللَّهُ هُوَ﴾

تنبیہات

﴿ذَكَرُوا﴾، ﴿كَثِيرًا﴾، ﴿نُورٌ وَكِتَابٌ﴾، ﴿يَا ذَنُوبُ﴾، ﴿وَيَهْدِيهِمْ إِلَى﴾، ﴿فَمَنْ يَمْلِكُ﴾، ﴿شَيْئًا إِنْ أَرَادَ﴾

﴿أَنْ يُهْلِكَ﴾، ﴿الْأَرْضِ﴾، ﴿بِشَاءِهِ﴾، ﴿قَدِيرٌ﴾، ﴿سَبَّحَ تَابِهَا﴾۔

تطبیق قراءات

(۱۴) **﴿القیامۃ﴾**: قالون، روح، قالون (بالصلۃ)، البصری، قالون (بالمَد)، الشامی، قالون (بالصلۃ)، الدوری، علی، العاشر، ورش، حمزۃ. **﴿یصنعون﴾**: قالون. (۱۵) **﴿کثیر﴾**: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، الدوری، السوسی، قالون (بالمَد مع عدم الصلۃ والصلۃ)، ابن ذکوان، الدوری، العاشر، ورش، حمزۃ. **﴿مبین﴾**: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، ورش، ابن ذکوان، البصری، خلف، خلاد، العاشر. (۱۶) **﴿مستقیم﴾**: قالون، خلف (بعدم السکت)، ورش، خلف، العاشر، رويس، روح، قالون (بالصلۃ مع القصر)، قنبل، قالون (بالصلۃ مع المد). (۱۷) **﴿مریم﴾**: قالون، السوسی، قالون (بالمَد)، ورش. **﴿جمیعا﴾**: قالون، ورش (بوجوه اللین)، خلاد، العاشر، خلف (بالوجهین). **﴿ینهما﴾**: قالون، ورش، حمزۃ. **﴿قدیر﴾**: قالون، العاشر، ورش (بوجوه اللین)، حمزۃ، خلاد.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۱۸) ﴿مَنْ خَلَقَ﴾: ابو جعفر اخفاء کرتے ہیں۔ [۴۳: د]

(۲۰) ﴿اَنْبِیَاءَ﴾: نافع۔

﴿اَنْبِیَاءَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۵۸، د: ۳۵]

(۲۳) ﴿عَلَيْهِمَا﴾: یعقوب باء پر ضمہ پڑھتے ہیں۔ [۱۲: د]

(۲۳) ﴿عَلَيْهِمُ الْبَابَ﴾: بھری وصلا۔

﴿عَلَيْهِمُ الْبَابَ﴾: حمزہ، علی، یعقوب، خلف وصلا۔

﴿عَلَيْهِمُ الْبَابَ﴾: باقی قراء۔

[ش: ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، د: ۱۲، ۱۳]

وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَىٰ عَنِّي ابْنُ اللَّهِ وَأَحْبَبُوا إِلَهُهُ فَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ بَدُوءُ الْحَرْبِ عَلَىٰ يَدَيْكُمْ بَلْ أَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ وَلِلَّهِ مَلَكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿١٨﴾ يَأْهَلُ الْكِتَابِ مَدَّ يَدَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَىٰ فُرُوقٍ مِّنَ الرُّسُلِ أَن تَقُولُوا مَا جَاءَنَا مِن بَشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٩﴾ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَتَقَوُّوا أَذْكَرُوا نِعْمَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ إِذْ جَعَلْ فِيكُمْ أَنبِيََاءَ وَجَعَلْ لَكُم مِّنْهُ قُلُوبًا وَآتَاكُمْ مَا لَمْ يُؤْتِ أَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِينَ ﴿٢٠﴾ يَتَقَوُّوا أَذْخُلُوا الْأَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَرْدُوا عَنْهَا أَذْخُلُوا فَتَنْفَلِتُوا خَيْرٌ ﴿٢١﴾ قَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ إِنَّا فِيهَا قَوْمٌ مُّجَادِبِينَ وَإِنَّا لَنَدْخُلُهَا حَتَّىٰ يَخْرُجُوا مِنهَا فَإِن يَخْرُجُوا مِنهَا فَإِنَّا دَاخِلُونَ ﴿٢٢﴾ قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِينَ يَخْفَوْنَ أَنَعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا أَذْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ عَلَيْهِمُ وَغَلَ اللَّهُ فَتَوَلَّوْا إِن كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿٢٣﴾

الاجات

(۱۸) ﴿وَالنَّصَارَى﴾: حمزہ، علی، خلف، بھری۔ درش صرف تقلیل کرتے ہیں۔ (۲۰-۲۲) ﴿مُوسَى﴾: دو جگہ: حمزہ، علی،

خلف۔ درش فتح و تقلیل اور بھری تقلیل کریں گے۔ (۱۹) ﴿جَاءَكُمْ﴾: دو جگہ، (۱۹) ﴿جَاءَنَا﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ (۲۰)

﴿اَنْبِیَاءَ﴾: حمزہ، علی، خلف۔ درش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۲۱) ﴿اَدْبَارَكُمْ﴾: ابو عمرو، دوری، علی۔ درش کے لئے فقط تقلیل ہے۔

(۲۲) ﴿جِبَارِیْنَ﴾: دوری، علی۔ درش تقلیل و فتح و دو جگہ کرتے ہیں۔ [ش: ۳۲۳، ۳۲۵] یہ دونوں خلاف واجب میں سے ہیں، اور تقلیل

اداء میں مقدم ہے۔ [۵۷۵: ۵]

ادعائات

صغیر: (۱۹) ﴿قَدْ جَاءَكُمْ﴾: دو جگہ: بھری، ہشام، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۵، ۲۶۶، د: ۳۸] (۲۰) ﴿إِذْ جَعَلَ﴾: بھری،

ہشام۔ [ش: ۲۶۰، ۲۶۱، ۳۸]

کیر: (۱۹) ﴿بَیِّن لِّکُمْ﴾، (۱۸) ﴿یَغْفِر لَمَن﴾، [ش: ۱۵۰، ۱۵۱] (۱۸) ﴿یُعَذِّب مَن﴾، [ش: ۱۵۳] (۲۳)

﴿قَالَ رَجُلَان﴾ [۱۵۱، ۱۵۰]

تنبیہات

﴿بَلْ اَنْتُمْ﴾، ﴿یَغْفِر﴾، ﴿لَمَن یَشَاء﴾، ﴿وَالْاَرْض﴾، ﴿وَالِیْہ﴾، ﴿بَشِیْر وَّلَا نَذِیْر﴾، ﴿بَشِیْر وَّنَذِیْر﴾، ﴿نِیْء﴾، ﴿عَلِیْکُمْ اِذ﴾، ﴿فَیْکُم اَنْبِیَآء﴾، ﴿یُوْت﴾، ﴿دَخَلْتُمُوْہ﴾، ﴿مُؤْمِنِیْنَ﴾ سب ظاہر ہیں۔

نوائذہمہ

(۱۸) ﴿اَبْنَوْا﴾: وقفا: سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ سے منقول بعض مصاحف میں چونکہ یہ لفظ مرسوم بالیاء ہے، چنانچہ قیاسی درکی تخفیف دونوں کا اعتبار کرتے ہوئے بارہ وجوہ جائز ہوگی: ۵ وجوہ **السفہاء** کی طرح قیاسی، ہمزہ کو داؤ سے بدل کر مد عارض کی بناء پر قصر، توسط، طول + اسکان، ہمزہ کا داؤ سے ابدال کرتے ہوئے قصر، توسط، طول + اشام، ابدال + قصر + روم۔ [البدور الزاہرۃ: ۱: ۲۲۶]

(۱۹) ﴿وَاَحْبَاؤُہ﴾: وقفا: ہمزہ اولی میں حمزہ کے لئے تسہیل و تحقیق اور ہمزہ ثانیہ میں تسہیل + طول و قصر چار وجوہ ہیں۔ [ش: ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲] اگر ہم اس قول کے مطابق پڑھیں، جس کی رو سے ہاء ضمیر میں روم اشام جائز ہیں۔ [ش: ۳۷۳، ۳۷۵] تو کل حاصل ہونے والی وجوہ بارہ ہوگی حمزہ کے لئے وقفا یہی بارہ وجوہ جائز ہو سکتی ہیں۔ [البدور الزاہرۃ: ۱: ۲۲۶]

(۲۲) ﴿قَالُوا یٰمُوسٰی اِنَّ فِیْہَا قَوْمًا جَبَّارِیْنَ﴾: درش کیلئے **یموسیٰ** اور **جبارین** کے اجتماع سے جو چار وجوہ پیدا ہوئی ہیں۔ ان کے بارے میں دو مذاہب ہیں۔

۱۔ چاروں جائز ہیں۔

۲۔ فتح + فتح + تقلیل + تقلیل دوہی جائز ہیں۔ [ف: ۸۳۳۸۱]

دونوں مسلک قابل قبول ہیں۔ عمل پہلے پر ہی کر لیا جائے تاکہ دونوں مذاہب کے مطابق عمل ہو جائے۔

تطبيق قراءات

(١٨) ﴿وَأَجَاء﴾: قالون، ورش، البصرى، حمزة (بالتسهيل مع الطول والقصر مع التحقيق فى الهجزة الاولى، وبالتسهيل همزة الاولى أيضا وجهين). ﴿بذَنوبِكُمْ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). ﴿خَلَقَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، أبو جعفر، ورش، خلف. ﴿الْمَصِيرَ﴾: قالون، العاشر، خلاد (بالسكت وعدم)، خلف، ورش، السوسى. (١٩) ﴿نَزِيرًا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، الدورى، قالون (بعدم الصلة والصلة مع المد)، ابن ذكوان، الدورى، على، العاشر، ورش، خلف، خلاد. ﴿وَنَزِيرَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، ابن ذكوان، البصرى، خلف، خلاد، العاشر. ﴿قَدِيرَ﴾: قالون، ورش (بوجهين اللين)، حمزة. (٢٠) ﴿الْعَالَمِينَ﴾: قالون، ابن ذكوان، هشام، قالون (بالصلة مع القصر)، المكى، أبو جعفر، قالون (بالصلة مع المد)، ورش (بالفتح مع القصر وال طول، وبالتفيل مع التوسط وال طول)، الدورى، السوسى، خلف، خلاد، على، خلف (بالسكت)، العاشر. (٢١) ﴿خَاسِرِينَ﴾: قالون، البصرى، قالون (بالمد)، الدورى، خلاد (بعدم السكت)، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، حمزة، العاشر. (٢٢) ﴿دَاخِلُونَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بتفيل جبارين مع الفتح والتفيل، وبفتحها أيضا)، الدورى (بالقصر والمد)، خلف، خلاد، أبو الحارث، الدورى على. (٢٣) ﴿الْبَابَ﴾: قالون، الدورى، حمزة، يعقوب، السوسى. ﴿غَالِبُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المكى. ﴿مُؤْمِنِينَ﴾: قالون، السوسى، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، قالون (بعدم الصلة والصلة مع المد)، ورش.

اهم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۲۶) ﴿عَلَيْهِمْ﴾ دو جگہ: حمزہ، یعقوب۔ [ش: ۱۱۰، ۱۱۱]۔

﴿عَلَيْهِمْ﴾: باقی قراء۔

(۲۶) ﴿نَاسٍ﴾: ورش، سوی، ابو جعفر ابدال کرتے ہیں۔ [ش: ۲۸۳، ۲۱۶، ۲۱۷]

(۲۷) ﴿ابْنِي آدَمَ﴾: یہ ساکن المفصول ہے۔

(۲۸) ﴿يَدِي إِلَيْكَ﴾: نافع، ابو عمرو، حفص، ابو جعفر۔

﴿يَدِي إِلَيْكَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۰۳، ۵۲۰]

(۲۸) ﴿إِنِّي أَخَافُ﴾: نافع، یحییٰ، ابو جعفر۔

﴿إِنِّي أَخَافُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۰، ۵۲۰]

(۲۹) ﴿إِنِّي أُرِيدُ﴾: نافع، ابو جعفر۔

﴿إِنِّي أُرِيدُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۰۵، ۴۰۶، ۵۲۰]

(۲۸) ﴿إِلَى﴾: وثقا، یعقوب ہائے سکتہ بڑھا کر پڑھتے ہیں۔

[۳۷، ۳۶: ۲۷]

(۳۱) ﴿بَوَيْلَتِي﴾: وثقا: روئیں ہائے سکتہ پڑھتے ہوئے مد

لازم کی بنا پر طول اور ادیس کے لئے عدم سکتہ و سکتہ ہوگا۔ اور وثقا حمزہ کے لئے نقل و ادغام دو وجہ

ہوگی۔ [ش: ۱۸۰، ۱۷۹، ۲۳۷، ۲۵۱]

المرجات

(۲۴) ﴿مُوسَى﴾: حمزہ، علی، خلف، ابو عمرو و تقلیل اور ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۲۹) ﴿النَّارِ﴾: ابو عمرو، دوری علی۔ ورش کے

لئے صرف تقلیل ہے۔ (۲۹) ﴿بَوَيْلَتِي﴾: حمزہ، علی، خلف۔ دوری بصری فقط تقلیل اور ورش فتح و تقلیل دو وجہ کرتے ہیں۔ [ش: ۲۹۱،

۳۱۲، ۳۱۷، ۴۳۰، ۴۳۵، ۵۷۷]

ادعائات

صغیر: (۲۸) ﴿بَسَطَ﴾: سب قراء ادغام ناقص کرتے ہیں۔ یعنی ادغام کرتے ہوئے مدغم کو مکمل طور پر مدغم فیہ میں داخل نہ کیا

جائے، بلکہ اس کی کچھ صفات باقی رکھی جائیں۔

کبیر: (۲۵) ﴿قَالَ رَبِّ﴾، (۲۷) ﴿ءَادَمَ بِالْحَقِّ﴾، (۲۷) ﴿قَالَ لَا تَنْتَنُكَ﴾، ﴿لَا تَنْتَنُكَ قَالَ﴾
(۲۸) ﴿إِلَىٰ يَدِكَ﴾: یاہ مشدد ہونے کی وجہ سے ادا نام نہیں ہوگا۔ [ش: ۱۱۸، ۱۲۰]

تنبیہات

﴿فَاذْهَبْ أَنْتَ﴾، ﴿وَأَخِي﴾، ﴿سَنَةِ يَتِيهُونَ﴾، ﴿الْأَرْضِ﴾، ﴿ءَادَمَ﴾، ﴿أَحَدَهُمَا﴾، ﴿الْآخِرِ﴾،
﴿لَا تَنْتَنُكَ﴾، ﴿مَنْ أَصْحَابُ﴾، ﴿غَرَابَا يَحِثُّ﴾، ﴿أَخِيهِ﴾، ﴿أَنْ أَكُونَ﴾ سب ظاہر ہیں۔

فوائد عمدہ

(۲۷) ﴿ابْنِ ءَادَمَ﴾ الْآخِرِ ﴿لَا تَنْتَنُكَ﴾: حمزہ کے لئے یہاں ساکن مفصل، ساکن متصل اور متوسط بڑا اندکا اجتماع ہو

میا ہے۔ لہذا وجہ کچھ یوں ہوں گی:
خلف کے لئے

- ۱۔ عدم سکتہ + سکتہ + تحقیق
 - ۲۔ سکتہ + سکتہ + تسہیل
- خلاف کے لئے

- ۱۔ عدم سکتہ + سکتہ + تحقیق
- ۲۔ عدم سکتہ + عدم سکتہ + تسہیل

(۱۸) ﴿بَسَطَ﴾: تمام قراء عشرہ کے لئے ادا نام کبیر و صغیر ہر جگہ تام ہوتا ہے، لیکن اس سے ۳ طرح کے کلمات مشتق ہیں۔

- ۱۔ جب مدغم طاء اور مدغم فاء ہو۔ جیسے ﴿أَحْطَتَ﴾، ﴿بَسَطَ﴾، فرط تم وغیرہ۔
- ۲۔ نون ساکن یا تنوین کا یو من کے ۳۷ فو میں ادا نام + غنہ ہو۔ [ش: ۱۸۷]
- ۳۔ ﴿أَلَمْ نَخْلُقْكُمْ﴾ (مرسلات) میں ادا نام تام و ناقص دونوں جائز ہیں۔

(۲۹) ﴿تَبَوَّءَ﴾: وقفا حمزہ وہشام کے لئے واو اصلہ کی بنا پر نقل اور ادا نام دو وجہ ہیں۔ لیکن روم و اشہام حمزہ مفتوح ہونے کی بنا پر جائز

نہیں ہیں۔ [ش: ۲۳۷، ۲۵۱]

(۲۹) ﴿جَزَاءَ﴾: وقفا حمزہ وہشام کے لئے وقفا وہی بارہ وجہ جائز ہیں جو (۱۸) ﴿أَبْنَاءَ﴾ میں جائز ہیں۔ [ش: ۲۳۹، ۲۵۲، ۲۳۳]

[۲۵۰، ۲۳۵]

تطبيق قراءات

(٢٤) ﴿فِيهَا﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالفتح والتقليل)، الدوري (بالقصر والمد)، حمزة، على الكسائي. ﴿قَاعِدُونَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، ورش، خلف (بالسكت)، العاشر. (٢٥) ﴿الْفَاسِقِينَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، السوسي. (٢٦) ﴿سَنَةٍ﴾: قالون، على، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، حمزة، خلف، العاشر. ﴿الْفَاسِقِينَ﴾: قالون، السوسي، ورش، حمزة. (٢٧) ﴿بِالْحَقِّ﴾: قالون، السوسي، ورش (بثلاثة البدل)، العاشر، قالون (بالصلة)، حمزة، خلف. ﴿الْآخِرَ﴾: قالون، حمزة (بالتقليل والسكت)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف (بالنقل والسكت). ﴿الْمُتَّقِينَ﴾: قالون، السوسي. (٢٨) ﴿لَا تَمْلِكُ﴾: قالون، المكي، قالون (بالمد)، الشامي، ورش، خلاد (بالتحقيق والإبدال)، خلف (بالتحقيق والإبدال). ﴿الْعَالَمِينَ﴾: قالون، الشامي، حمزة، يعقوب. (٢٩) ﴿النَّارِ﴾: قالون، ورش، المكي، البصري، الدوري (بالمد)، الشامي، العاشر، حمزة، خلف. ﴿الظَّالِمِينَ﴾: قالون، ورش. (٣٠) ﴿الْخَاسِرِينَ﴾: قالون، المكي. (٣١) ﴿أَخِيهِ﴾: قالون، ورش (بوجهي اللين)، خلاد، العاشر، خلف. ﴿النَّادِمِينَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالفتح مع التوسط والطول، وبالتقليل أيضا)، الدوري (بالقصر والمد)، حمزة، خلف (بالسكت)، على، العاشر.

اهم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۳۲) ﴿مِنْ أَجْلِ﴾ : ابو جعفر۔ ابتداء ہمزہ مکسورہ سے کریں گے۔

﴿مِنْ أَجْلِ﴾ : درش۔

﴿مِنْ أَجْلِ﴾ : باقی قراء۔ [د: ۱۰۰، ش: ۲۲۶]

(۳۲) ﴿وَسُلْنَا﴾ : ابو عمرو و بصری۔

﴿وَسُلْنَا﴾ : باقی قراء۔ [ش: ۶۱۹، د: ۷۶]

(۳۳) ﴿أَبْدَيْنَهُمْ﴾ : یعقوب باء پر ضم پڑھتے ہیں۔ [د: ۱۲۱۱]

(۳۳) ﴿يَصْلُوا﴾ : درش لام کو تغلیظ سے پڑھیں گے۔

[ش: ۳۶۰، ۳۵۹]

(۳۳) ﴿جَزَاءَ﴾ : حمزہ و ہشام کے لئے وقفابارہ وجوہ جائز

ہیں۔ [ش: ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۵]

(۳۲) ﴿إِسْرَائِيلَ﴾ : جلی ہے۔

(۳۲) ﴿مَنْ خَلَّافَ﴾ : ابو جعفر اخفاء کرتے ہیں۔ [د: ۴۳]

الامالجات

(۳۲) ﴿أَحْيَاهَا﴾ ، (۳۲) ﴿أَحْيَا﴾ : وقفاً علی نقطہ۔ درش فتح و تقلیل کریں گے۔ [ش: ۲۹۸، ۳۱۳، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷]

﴿جَاءَهُمْ﴾ : ابن و کوان، حمزہ، خلف۔ [ش: ۳۱۹، د: ۴۳، ۴۴] ﴿الدُّنْيَا﴾ : حمزہ، علی، خلف۔ درش کے لئے فتح و تقلیل اور بصری

کے لئے فقط تقلیل ہوگی۔ [ش: ۲۹۱، ۳۱۲، ۳۱۶، د: ۴۳، ۴۴، ۵۷]

ادغامات

صغیر: (۳۲) ﴿وَلَقَدْ جَاءَهُمْ﴾ : بصری، ہشام، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۸۵]

کبیر: (۳۲) ﴿ذَلِكَ كَتَبْنَا﴾ ، (۳۲) ﴿بِالْبَيِّنَاتِ﴾ ۔ [ش: ۱۳۶]

(۳۳) ﴿الْأَرْضَ ذَلِكَ﴾: اس میں ادغام نہیں ہے، کیونکہ ضاد کا ادغام مخصوص کلمہ میں ہوتا ہے۔ [ش: ۱۳۲]

تنبیہات

﴿نفس أو﴾، ﴿الارض﴾، ﴿جميعا ومن أحياها﴾، ﴿كثيرا﴾، ﴿فسادا أن﴾، ﴿أن يقتلوا﴾، ﴿خلاف﴾، ﴿الأخرة﴾، ﴿تقدروا عليهم﴾، ﴿إليه﴾، ﴿الارض جميعا ومثله﴾، ﴿عذاب أليم﴾ سب ظاہر ہیں۔

تطبيق قراءات

(۳۲) ﴿جميعا﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، خلاد، السوسي، ورش، خلف (بالسكت)، العاشر، أبو جعفر (بالتسهيل مع التوسط والقصر). ﴿جميعا﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، علي، ورش (بالفتح والتقليل)، خلف، العاشر. ﴿لمسرفون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، ابن ذكوان، الدوري، السوسي، هشام، حمزة، خلاد، العاشر (بعدم السكت والسكت). (۳۳) ﴿من الارض﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، أبو جعفر، يعقوب، قالون (بعدم الصلة والصلة مع المد)، العاشر، ورش، خلف (بالنقل والسكت)، خلاد (بالنقل والسكت)، خلف (بالسكت مع النقل والسكت)، خلاد (بالنقل مع عدم السكت). ﴿عظيم﴾: قالون، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقليل مع التوسط والطول)، البصري، حمزة، خلاد، قالون (بالصلة). (۳۴) ﴿عليهم﴾: قالون، حمزة، ورش. ﴿رحيم﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (۳۵) ﴿تفلحون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)، ورش (بثلاثة البدل). (۳۶) ﴿منهم﴾: قالون، خلف، خلاد، قالون (بالصلة)، ورش، خلف، العاشر. ﴿أليم﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة).

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۴۱) ﴿لَا يُخْزِنُكَ﴾: نافع۔

﴿لَا يُخْزِنُكَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۷۸، د: ۹۱]

يُرِيدُونَ أَن يُخْرَجُوا مِنَ السَّارِ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنْهَا
وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِمٌ ﴿۳۷﴾ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا
أَيْدِيَهُمَا جِزَاءً بِمَا كَسَبَا كِتَابًا مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ
﴿۳۸﴾ مَن تَابَ مِن بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ
عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۳۹﴾ أَلَمْ تَقُلْ أَنَّ اللَّهَ لَهٗ مُلْكٌ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ
وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۴۰﴾ يَتْلُوهَا الرُّسُلُ
لَا يُخْزِنُكَ الَّذِينَ يُكْسِرُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ
قَالُوا آمَنَّا بِأَقْوَامِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِن قُلُوبُهُمْ وَمِنَ الَّذِينَ
هَادُوا اسْتَمْعُوا لِلْكَذِبِ سَمْعَ مَوْتٍ لِّقَوْمٍ
آخِرِينَ لَمْ يَأْتُوكَ بِخُرْقُونَ الْكُفْرَ مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهِ
يَقُولُونَ إِنَّا أَوْتِينَا هَذَا فَخُذُوهُ وَإِن لَّمْ تَذَرُوهُ فَأَعْذَرُوا
وَمَن يُرِدِ اللَّهُ فِتْنَتَهُ فَلَن تَمْلِكَ لَهُ مِنَّ اللَّهِ شَيْئًا
أُولَئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُرِدِ اللَّهُ أَن يَهْدِيَهُمْ فَلَاحِقَ لَهُمُ فِي
الدُّنْيَا حَزَنٌ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۴۱﴾

امالجات

(۳۷) ﴿النار﴾: بصری، دوری علی، درش صرف تھلیل کرتے ہیں۔ (۴۱) ﴿الدنیا﴾: جزو، علی، خلف۔ ابو عمر تھلیل اور درش

تھلیل کرتے ہیں۔ (۴۱) ﴿یسار عون﴾: دوری علی۔ درش کے لئے تھلیل نہیں ہے۔ [ش: ۳۳۸]

ادعائات

کیر: (۳۹) ﴿بعد ظلمہ﴾: [ش: ۱۳۳، ۱۳۵] (۴۰) ﴿يعذب من﴾، [ش: ۱۵۳] (۴۰) ﴿يعفر لمن﴾،

[ش: ۱۵۰، ۱۵۱] (۴۱) ﴿الرسول لا﴾، (۴۱) ﴿الكلم من﴾ [ش: ۱۲۰، ۱۱۸] پہلے کلم میں سی کے لئے اختلاس بھی جائز ہے۔

[ش: ۱۵۶]

تنبیہات

﴿أَنْ يَخْرُجُوا﴾، ﴿هَمْ﴾، ﴿وَأَصْلَح﴾، ﴿عَلَيْهِ﴾، ﴿أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ﴾، ﴿وَالْأَرْضُ﴾، ﴿مَنْ يَشَاءُ﴾، ﴿شَىء﴾، ﴿نُومِنُ﴾، ﴿لِقَوْمٍ آخِرِينَ﴾، ﴿يَأْتُوكَ﴾، ﴿إِنْ أَوْتَيْتُمْ﴾، ﴿فَخَذَوْهُ﴾، ﴿تَوْتَوْهُ﴾، ﴿وَمَنْ يَرُدُّ﴾، ﴿شَيْنًا﴾، ﴿أَنْ يَتَطَهَّرَ﴾، ﴿خِزْيَ وَلَهُمْ﴾، ﴿الْآخِرَةُ﴾ سب ظاہر ہیں۔

فوائد

(۳۸) ﴿جَزَاءً﴾ وقفا: ہمزہ اگرچہ راسمطرفہ ہے، لیکن اصلاً متوسطہ ہے۔ چنانچہ صرف حمزہ کیلئے تسہیل + طول و قصر و وجوہ جائز ہیں۔ [ش: ۲۳۸، ۲۰۸، ۳۶: ۵، ۴۱] ﴿عَذَابٌ عَظِيمٌ﴾: نون کو پڑھتے وقت ہلانے سے احتیاط کی جائے۔

تطبیق قراءات

(۳۷) ﴿مَقِيمٌ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، البصری، خلف. (۳۸) ﴿حَكِيمٌ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (۳۹) ﴿رَحِيمٌ﴾: قالون، المکی، ورش، السوسی (بالادغام والاختلاس). (۴۰) ﴿وَالْأَرْضُ﴾: قالون، حمزة (بالنقل والسکت)، ورش، خلف (بالنقل والسکت). ﴿قَدِيرٌ﴾: قالون، العاشر، ورش (بوجهی اللین)، خلاد (بالسکت وعدم)، خلف، السوسی. (۴۱) ﴿قُلُوبِهِمْ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المکی، أبوجعفر، الدوری، السوسی، قالون (بالمدم مع عدم الصلة والصلة)، الدوری، الدوری علی، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر. ﴿يَأْتُوكَ﴾: قالون، السوسی، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر. ﴿فَأَحْذَرُوا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، أبوجعفر، المکی، ورش (بثلاثة البدل)، خلف (بالسکت)، السوسی. ﴿شَيْنًا﴾: قالون، ورش (بوجهی اللین)، خلاد (بالنقل والادغام)، العاشر، خلف (بالنقل والادغام). ﴿خِزْيَ﴾: قالون، البصری، علی، قالون (بالصلة)، ورش (بافتح والتقلیل)، خلاد، خلف. ﴿عَظِيمٌ﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة، قالون (بالصلة).

اختلاف قراءات

(۴۲) ﴿نَلْسُخْتُ﴾: نافع، شامی، عاصم، حمزہ، خلف۔

﴿نَلْسُخْتُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۱۶، ۶۱۷، ۵۷۰]

(۴۳) ﴿وَالنَّبِيُّونَ﴾: نافع حمزہ سے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۳۵۸، ۳۵۹]

(۴۴) ﴿وَإِخْوَانِي﴾: یعقوب، قفا، وصل، ابو عمرو، ابو جعفر، وصل۔

﴿وَإِخْوَانِي﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۳۳، ۵۶۰، ۵۷۰]

(۴۵) ﴿وَالْعَيْنِ، وَالْأَنْفِ، وَالْأَذُنِ، وَالسِّنِّ،

وَالْجُرُوحِ﴾: نافع، عاصم، حمزہ، خلف، یعقوب۔

﴿وَالْعَيْنِ، وَالْأَنْفِ، وَالْأَذُنِ، وَالسِّنِّ،

وَالْجُرُوحِ﴾: علی۔

﴿وَالْعَيْنِ، وَالْأَنْفِ، وَالْأَذُنِ، وَالسِّنِّ،

وَالْجُرُوحِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۱۹، ۱۰۱۰]

(۴۵) ﴿وَالْأَذُنِ بِالْأَذُنِ﴾: نافع۔

﴿وَالْأَذُنِ بِالْأَذُنِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۱۷، ۷۴۰، ۷۴۱]

(۴۵) ﴿فَهُوَ﴾: قالون، بصری، علی، ابو جعفر۔

﴿فَهُوَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۳۹، ۴۵۰، ۶۲۵]

امالجات

(۴۲) ﴿جَاءُوكَ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ (۴۳) ﴿التَّوْرَةَ﴾: دو جگہ، بصری، ابن ذکوان، علی، خلف۔ ورش اور حمزہ دونوں

کے لئے صرف تغلیل اور قالون فتح و تغلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۵۳۶، ۴۳۳] فتح اداء میں مقدم ہے۔ [ط: ۵۷۰] (۴۴) ﴿هُدًى﴾: قفا، حمزہ، علی، خلف۔ ورش کیلئے فتح و تغلیل ہے۔

ادعائات

صغیر: (۴۵) ﴿يَحْكُمُ بِمَا﴾: سب قراء۔ اٹھا کے ساتھ پڑھتے ہیں۔

کبیر: (۴۳) ﴿مَنْ بَعْدَ ذَلِكَ﴾، [ش: ۱۳۵، ۱۳۶] (۴۴) ﴿يَحْكُمُ بِمَا﴾ [ش: ۱۵۲] پہلے میں سو سے اختلاف بھی ہو

گ۔ [ش: ۱۵۲]

(۴۲) ﴿سَمْعُونَ لِلْكَذِبِ﴾: قابل ساکن کے سبب ادغام نہیں ہوگا۔ [ش: ۱۵۱]

تنبیہات

(۴۲) ﴿فَاحْكُم﴾، (۴۵) ﴿يَحْكُم﴾: میم جمع نہیں، بلکہ میم اصلی ہے۔ حکم یحکم سے ہے۔ (۴۵) ﴿تَصَدَّق﴾:

صاد کو سب تخفیف سے پڑھتے ہیں۔

تطبیق قراءات

(۴۲) ﴿لِلسَّحْتِ﴾: قالون، المکی۔ ﴿عَنِهِمْ﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، ابن ذکوان، العاشر، حمزة، خلف (بالسکت)۔ ﴿شَيْئًا﴾: قالون، ورش (بوجهی اللین)، خلاد (بالنقل والادغام)، العاشر، خلف (بالنقل والادغام)، قالون (بالصلة)۔ ﴿الْمَقْسُطِينَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)۔ (۴۳) ﴿ذَلِكَ﴾: قالون (بالفتح والتقلیل)، الدوری، السوسی (بالادغام والاختلاس)۔ ﴿بِالْمُؤْمِنِينَ﴾: قالون، السوسی، قالون (بالمَد)، ورش۔ (۴۴) ﴿نُورٍ﴾: قالون (بالفتح والتقلیل)، البصری، قالون (بالمَد مع الفتح والتقلیل)، الدوری، ورش، خلف۔ ﴿شَهِدَاءَ﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، المکی، الدوری البصری، هشام (بثلاث الإبدال)، حمزة (بثلاثة الإبدال)، العاشر، السوسی۔ ﴿قَلِيلًا﴾: قالون، ورش (بوجهی البدل)، البصری۔ ﴿الْكَافِرُونَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، حمزة۔ (۴۵) ﴿قِصَاصٍ﴾: قالون، البصری، قالون (بالمَد)، الدوری، عاصم، العاشر، علی، ورش، قالون (بالصلة مع القصر)، المکی، قالون (بالصلة مع المد)، حمزة، خلاد (بعدم السکت)، یعقوب۔ ﴿لَهُ﴾: قالون، ورش۔ ﴿الظَّالِمُونَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش۔

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۴۷) ﴿وَلِيَحْكُم﴾: حمزہ۔

﴿وَلِيَحْكُم﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۳۰، د: ۱۰۰]

(۴۹) ﴿وَأَن اَحْكُم﴾: ابو عمرو، عاصم، حمزہ، یعقوب۔

﴿وَأَن اَحْكُم﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۵، د: ۷۲، ۷۳]

(۵۰) ﴿يَبْعُونَ﴾: شامی۔

﴿يَبْعُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۳۰]

وَفَعَيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِمْ بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ
التَّوْرَةِ وَمَأْتِيَهُنَّ الْإِنْجِيلُ فِيهِ هُدًى وَتُورٌ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ
يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٤٧﴾ وَلِيَحْكُمَ
أَهْلُ الْإِنْجِيلِ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ مِنْ لَّدُنَّا يُخَكِّمُ بِهِمَا
أَنزَلَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُونَ ﴿٤٨﴾ وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ
بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ وَمُهَيِّئًا
عَلَيْهِمْ فَاخُكُمُ بَيْنَهُمْ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ وَلَا تَتَّبِعِ أَهْوَاءَهُمْ
عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ لِكُلِّ جَمْعَلْنَا بَيْنَكُمْ رِزْقًا وَمِنْهَا كَيْفٌ
وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِنْ لِّيَنبُوْكُمْ فِي مَا
هَآتَيْتُمْ تَأْسِفُوا الْخَيْرَاتِ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا
فِي يَوْمٍ هُمْ فِيهَا كَافِرُونَ ﴿٤٩﴾ وَأَن اَحْكُمُ بَيْنَهُمْ بِمَا
أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ وَلَا تَتَّبِعِ أَهْوَاءَهُمْ وَأَعِزُّهُمْ أَتُفْسِدُوا
بَعْضَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ فَإِن تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوا أَنَّهُ لَبِئْسَ مَا
يَعْبُدُونَ ﴿٥٠﴾ وَإِن كَثُرُوا لَا تَحْزَنْ أَلَمْ تَرَ أَنَّهُ لَبِئْسَ مَا
يَعْبُدُونَ ﴿٥١﴾ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿٥٢﴾

امالجات

(۴۶) ﴿التَّوْرَةِ﴾: دو جگہ: ابن زکوان، بصری، علی، خلف۔

ورش فقہ تغلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۵۳۶، د: ۳۳، ۵۷] ﴿جَاكَ﴾، ﴿نَسَا﴾: ابن زکوان، حمزہ،

خلف۔ (۴۸) ﴿اَنَّا كُم﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فقہ تغلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۵۳۶، د: ۳۳، ۵۷] ﴿اَنَّا كُم﴾: دو جگہ: ابن زکوان، بصری، علی، خلف۔

(۴۶) ﴿هُدًى﴾: وقفہ: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فقہ تغلیل، اور ابو عمرو پہلے میں تغلیل کرتے ہیں۔

ادعائات

کبیر: (۴۶) ﴿مَرْيَمَ مُصَدِّقًا﴾، (۴۶) ﴿فِيهِ هُدًى﴾، (۴۸) ﴿الْكِتَابَ بِالْحَقِّ﴾

(۴۹) ﴿بِبَعْضِ ذُنُوبِهِمْ﴾: ضاد کا زال میں ادعائات نہیں ہے۔

تنبیہات

فوائد

﴿ تطبیق قراءات ﴾

296

اختلاف قراءات

(۵۲) ﴿فِيهِ﴾: یعقوب باء پر ضم پڑھتے ہیں۔ [۱۲۱:۱]

(۵۳) ﴿يَقُولُ الَّذِينَ﴾: تافع، مکی، شامی، ابو جعفر۔

﴿وَيَقُولُ﴾: بصری، یعقوب۔

﴿وَيَقُولُ﴾: باقی قراء۔ [۶۲۱:۱]

(۵۴) ﴿يَرْتَدُّ﴾: تافع، شامی، ابو جعفر۔

﴿يَرْتَدُّ﴾: باقی قراء۔ [۶۲۱:۱، ۶۲۲:۱]

(۵۷) ﴿هَزُوا﴾: جنس۔

﴿هَزَا﴾: حمزہ، خلف، ادیس سے سکتہ و عدم سکتہ بھی ہوگا۔

﴿هَزَا﴾: باقی قراء۔

وقفا حمزہ کے لئے هَزَا، هُزَا و قراءات ہوگی۔

[۳۶۰:۱، ۳۶۱:۱، ۳۶۲:۱]

(۵۷) ﴿وَالْكَفَّارِ﴾: بصری، علی، یعقوب۔

﴿وَالْكَفَّارِ﴾: باقی قراء۔ [۶۲۳:۱]

امالہ جات

(۵۱) ﴿النَّصَارَى﴾: حمزہ، علی، خلف، ابو عمرو۔ درش تقلیل ہی کرتے ہیں۔ (۵۲) ﴿نَخْشَى﴾، (۵۲) ﴿نَمْسَى﴾: وقفا۔

حمزہ، علی، خلف۔ درش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۵۴) ﴿الْكَافِرِينَ﴾، (۵۷) ﴿الْكَفَّارِ﴾: بصری، دوری، علی۔ روئیں پہلے میں امالہ اور

درش تقلیل کرتے ہیں۔ (۵۲) ﴿يَسَارِعُونَ﴾: دوری، علی، [۳۲۸:۱] (۵۲) ﴿دَانِئَةً﴾: وقفا، کسائی بلا خلف، [۳۳۰:۱، ۳۳۱:۱]

(۵۲) ﴿فَتَرَى الَّذِينَ﴾: وقفا، حمزہ، علی، خلف، ابو عمرو۔ درش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ [۳۱۱:۱، ۳۱۲:۱، ۳۱۳:۱، ۳۱۴:۱] و صلا: صرف سوی

فتح و امالہ دو جوہ پڑھتے ہیں۔ [۳۳۵:۱، ۳۳۶:۱] فتح اداء مقدم ہے۔ [۵۷:۱]

(۵۴) ﴿يَخَافُونَ﴾: حمزہ کیلئے امالہ نہیں ہے، کیونکہ یہ فعل مضارع ہے، فعل ماضی نہیں ہے۔ [۳۱۸:۱]

ادغامات

کیر: (۵۲) ﴿يَقُولُونَ نَحْشَى﴾، (۵۶) ﴿حِزْبَ اللَّهِ هَمَّ﴾

(۵۴) ﴿يَخَافُونَ لَوْمَةً﴾: مائل سکون کی وجہ سے اس میں ادغام جائز نہیں ہے۔ [ش: ۱۵۱]

تنبیہات

﴿ءَامِنُوا﴾، ﴿أُولِيَآءَ بَعْضِهِمْ﴾، ﴿بَعْضٌ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ﴾، ﴿دَائِرَةٌ﴾، ﴿أَنْ يَأْتِيَ﴾، ﴿أَوْ أَمْرٌ﴾، ﴿أَيْمَانِهِمْ﴾، ﴿حِطَّتْ أَعْمَالُهُمْ﴾، ﴿الْمُؤْمِنِينَ﴾، ﴿لَا تُمْ﴾، ﴿يُؤْتِيهِ مِنْ يَشَاءَ﴾، ﴿الصَّلَاةَ﴾، ﴿وَيُؤْتُونَ﴾، ﴿وَمَنْ يَتَوَلَّ﴾، ﴿أَوْ تَوَلَّ﴾، ﴿أُولِيَآءَ﴾ سب واضح ہیں۔ ﴿الْكَفَّارَ﴾ ورش کے لیے اس میں تقلیل نہیں ہے، کیونکہ یہ مضرب ہے۔

(۵۶) ﴿وَمَنْ يَتَوَلَّ اللَّهُ﴾ اداء میں پہلے لام کو باریک اور لام کلام کو موٹا پڑھا جائے گا۔ [ش: ۳۶۳، ۳۶۴]

تطبیق قراءات

(۵۱) ﴿أُولِيَآءَ﴾: قالون، البصری، قالون (بالمدة)، هشام (بثلاثة الإبدال)، الدوري، ورش، حمزة (بثلاثة الإبدال)، ورش (بوجهی البدل). ﴿بَعْضٌ﴾: قالون، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف، العاشر. ﴿مِنْهُمْ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، خلف. ﴿الظَّالِمِينَ﴾: قالون. (۵۲) ﴿دَائِرَةٌ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالفتح والتقليل)، خلاد (بالتسهيل مع الطول والقصر)، أبو الحارث، العاشر، السوسی (بالفتح)، يعقوب، الدوري علی، خلف (بالوجهين)، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، السوسی (بالامالة). ﴿نَادِمِينَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضاً بالمدة)، خلاد، العاشر، ورش، السوسی، أبوجعفر، خلف (بعدم السكت والسكت). (۵۳) ﴿لَمَعَكُمْ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضاً بالمدة)، ورش (بثلاثة البدل)، البصری، الدوري (بالمدة)، عاصم، العاشر، حمزة، خلف (بالسكت). ﴿خَاسِرِينَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، خلف. (۵۴) ﴿لَا تُمْ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، أبوجعفر، المکی، الدوري، روح، السوسی، قالون (بالمدة مع عدم الصلة والصلة)، الدوري، عاصم، ورش، خلاد (بالتسهيل مع الطول والقصر)، خلف (أيضاً وجهان)، ورش (بوجهی البدل). ﴿عَلِيمٌ﴾: قالون،

خلاد، خلف، ورش، السوسى، المكى. (٥٥) **رائعون**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسى، أبو جعفر، ورش (بثلاثة البدل). (٥٦) **الغالبون**: قالون، السوسى، ورش (بوجهى البدل)، خلف. (٥٧) **اولياء**: قالون، البصرى، يعقوب، قالون (بالصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، هشام (بثلاثة الابدال)، الدورى، حفص، العاشر، إدريس (بالسكت)، قالون (بالصلة)، ورش، خلف (بثلاثة الإبدال)، خلاد (أيضا)، ورش (بوجهى البدل). **مؤمنين**: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، أبو جعفر.

اهم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۵۸) ﴿هَزُوا﴾: ای اختلاف گذرا ہے۔

(۶۰) ﴿وَعَبْدَ الطَّاغُوتِ﴾: حمزہ۔

﴿وَعَبْدَ الطَّاغُوتِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۲۳، د: ۱۰۰]

(۶۲-۶۳) ﴿السُّحْتِ﴾: نافع، شامی، عاصم، حمزہ، خلف۔

﴿السُّحْتِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۱۶، ۶۱۷، د: ۷۵]

(۶۳) ﴿قَوْلِهِمُ الْإِنَّمِ﴾: ابو عمرو، یعقوب۔

﴿قَوْلِهِمُ الْإِنَّمِ﴾: حمزہ، علی، یعقوب۔

﴿قَوْلِهِمُ الْإِنَّمِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۱۳، ۱۱۴، د: ۱۲، ۱۳]

(۶۲-۶۳) ﴿وَأَكَلِهِمُ السُّحْتَ﴾: کاکم بھی دبی ہے، جو

﴿قَوْلِهِمُ الْإِنَّمِ﴾: کا ہے۔

(۶۳) ﴿وَلَيْسَ﴾: ورش، سوسی، ابو جعفر وصالا ووقفا اور حمزہ صرف

وقفا ابدال کرتے ہیں۔ [ش: ۲۲۲، ۲۱۶، ۲۳۶، د: ۲۸]

(۶۴) ﴿أَيَذِيهِمْ﴾: فقط یعقوب ضمہ سے پڑھتے ہیں۔ [د: ۱۲۱]

(۶۳) ﴿وَالْبَغْضَاءُ إِلَى﴾: نافع، مکی، بصری، ابو جعفر، روئیس دوسرے حمزہ کو تسہیل سے اور باقی قراء تحقیق سے پڑھتے

ہیں۔ [ش: ۲۰۹، ۲۱۰، د: ۲۷]

(۶۴) ﴿مَغْلُولَةً غَلَتْ﴾: ابو جعفر اخفاء کرتے ہیں۔ [د: ۳۳]

امالجات

(۶۱) ﴿جَاءَ وَكَمْ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ (۶۲) ﴿تَرَى﴾: بصری، حمزہ، علی، خلف۔ ورش تقلیل کرتے ہیں۔ (۶۲)

﴿يَسَارِعُونَ﴾: دوری علی۔ [ش: ۳۲۸] (۶۳) ﴿يَنْهَاهُمْ﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کریں گے۔ (۶۴) ﴿الْقِيَامَةِ﴾:

کسائی ووقفا بلاخلف۔

ادعائے

مغیر: (۵۹) ﴿هَلْ تَنْقُمُونَ﴾: شام، جزرہ علی۔ [ش: ۲۷۱ تا ۲۷۳، د: ۳۹، ۶۱] ﴿وَقَدْ دَخَلُوا﴾: تمام قراء۔ [ش: ۲۷۳] کیر: (۶۱) ﴿أَعْلَمَ بِمَا﴾، [ش: ۱۵۲] (۶۱) ﴿يَنْفِقُ كَيْفَ﴾ [ش: ۱۳۹، ۱۴۰]

تنبیہات

﴿نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ﴾، ﴿هَزَوْا وَلَعِبَا﴾، ﴿أَنْ أَمْنَا﴾، ﴿هَلْ أَنْبَيْتُمْ﴾، ﴿عَلَيْهِ﴾، ﴿جَاءَ وَكَمْ﴾، ﴿كَثِيرًا﴾، ﴿الْإِثْمَ﴾، ﴿مَغْلُولَةٌ غَلَتْ أَيْدِيهِمْ﴾، ﴿يَدَاہُ﴾، ﴿الْأَرْضِ﴾، ﴿فَسَادَ اللَّهُ لَا يَحِبُّ الْمُفْسِدِينَ﴾ سب واضح ہیں۔

فوائد

(۶۰) ﴿هَلْ أَنْبَيْتُمْ﴾: وقفاً ساکن منفصل میں خلف سے تین اور خلاد سے دو جوہ ہیں۔ نیز دوسرے جزرہ میں دونوں کے لئے بطریق سیویہ تہیل اور بطریق اخفش ابدال ہے، اور تہیل اداء میں مقدم ہے۔ چنانچہ خلف کے لئے ۶ اور خلاد کے لئے ۳ جوہ ہوئیں۔

تطبیق قراءات

(۵۸) ﴿لَعِبَا﴾: قالون، حفص، خلف، خلاد، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف، العاشر (بالسكتين). ﴿يَعْمَلُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۵۹) ﴿فَاسْقُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضاً بالمد)، العاشر، هشام، ورش (بثلاثة البدل)، خلف (بعدم السكت والسكت). (۶۰) ﴿اللَّهُ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، خلف. ﴿الطَّاغُوتِ﴾: قالون، حمزة، ورش، المكي. ﴿السَّيْلِ﴾: قالون، ورش، خلف. (۶۱) ﴿بِهِ﴾: قالون (بالقصر والمد مع عدم الصلة، وأيضاً بالصلة)، ورش (بثلاثة البدل)، ابن ذكوان، حمزة. ﴿يَكْتُمُونَ﴾: قالون، السوسي. (۶۲) ﴿السَّحْتِ﴾: قالون، يعقوب، قالون (بالصلة)، المكي، ورش، البصري، خلاد (بعدم السكت)، أبو الحارث، حمزة، الدوری علی. ﴿يَعْمَلُونَ﴾: قالون، ورش. (۶۳) ﴿السَّحْتِ﴾: قالون، المكي، البصري، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة، خلاد، علی. ﴿يَصْنَعُونَ﴾: قالون، ورش.

(٦٤) قالوا: قالون (بعد الصلة والصلاة)، يعقوب، ورش، خلف، أبوجعفر. **﴿يشاء﴾**: قالون، ورش، هشام (بخمسة أوجه كالسفهاء)، حمزة (بالطول مع التسهيل مع الروم)، السوسي، المكي. **﴿وتفرا﴾**: قالون (بالقصر والمد)، خلف، خلاد، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش. **﴿القيمة﴾**: قالون، ورش، الشامي، علي، حمزة. **﴿الله﴾**: قالون (بالقصر والمد)، ورش. **﴿المفسدين﴾**: قالون، ورش، خلف، خلاد.

اهم نوٹس:

اختلاف قراءات

- (۶۶) ﴿الْبِیْمُ﴾، (۶۹) ﴿عَلِیْہُمْ﴾: حمزہ، یعقوب ہاء کے ضم سے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۱۱۰، ۱۲۱: ۱۲۱]
- (۶۷) ﴿رِسَالَتِہٖ﴾: نافع، شامی، شعبہ، ابو جعفر، یعقوب۔ ﴿رِسَالَتِہٖ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۲۳، ۶۲۴، ۱۰۱: ۱۰۱]
- (۶۸) ﴿نَاسِ﴾: ورش، سوسی، ابو جعفر، اور دوقحازہ ابدال کر کے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۲۱۳، ۲۱۶، ۲۳۶، ۲۸: ۲۸]
- (۶۹) ﴿وَالصَّابِیُّنَ﴾: نافع، ابو جعفر۔ [ش: ۳۶۰، ۳۳: ۳۳]
- ﴿وَالصَّابِیُّنَ﴾: باقی قراء۔ حمزہ کیلئے وقفا مستہزون کی طرح تین وجہ ہیں۔ [ش: ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷: ۲۳۷]
- (۶۹) ﴿فَلَا خَوْفَ﴾: یعقوب۔ ﴿فَلَا خَوْفَ﴾: باقی قراء۔ [د: ۶۵]
- (۷۰) ﴿اِسْرَآءِیْلَ﴾: ابو جعفر اور دوقحازہ تسبیل + مد و قمر سے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۲۳۸، ۲۴۰، ۳۳، ۳۴، ۳۶: ۳۶]

امالہ جات

- (۶۶-۶۸) ﴿التَّوْرَۃُ﴾: دو جگہ: ابن ذکوان، بھری، علی، خلف، حمزہ، ورش، ثقیل، اور قالون فتح و ثقیل کریں گے۔ [ش: ۵۳۶، ۵۳۷: ۵۳۷]
- ﴿اِسْرَآءِیْلَ﴾ اور فتح اداء میں مقدم ہوگا۔ [ط: ۵۵] (۶۷-۶۸) ﴿الْکَافِرِیْنَ﴾: دو جگہ: بھری، دوری، علی، روئیں۔ ورش نقط ثقیل کرتے ہیں۔ (۶۵) ﴿وَالنَّصَارِیَّ﴾: بھری، حمزہ، علی، خلف۔ ورش صرف ثقیل کریں گے۔ (۶۷) ﴿النَّاسِ﴾: دوری، بھری، (۷۰) ﴿جَاءَہُمْ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ (۷۰) ﴿نَہِیْ﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش و ثقیل کریں گے۔

تنبیہات

- ﴿وَلَوْ اَنَّہُمْ اَقَامُوا﴾، ﴿وَالْاِنْجِیْلِ﴾، ﴿الْبِیْمِ﴾، ﴿مِنْہُمْ اُمَّۃٌ﴾، ﴿وَكَثِیْرٌ﴾، ﴿شِیْءٌ﴾، ﴿كَثِیْرٌ﴾، ﴿طُغْیَانًا وَكُفْرًا﴾، ﴿فَلَا تَأْسَ﴾، ﴿ءَامِنُوْا﴾، ﴿مَنْ ءَامَنَ﴾، ﴿النَّآخِرَةِ﴾، ﴿عَلِیْہِمْ﴾، ﴿لَقَدْ اٰخَذْنَا﴾،

﴿البیہم﴾، ﴿وفریقا یقتلون﴾ سب واضح ہیں۔

فوائد مہمہ

(۶۶-۶۸) ان دو آیات میں مد منفصل، التورۃ اور میم جمع کا اجتماع ہوا ہے، چنانچہ قالون کے لئے آٹھ عقلی وجوہ سب کی سب جائز ہیں۔ میں نے اپنے شیخ سے یوں ہی پڑھا ہے۔ البتہ دیگر علماء و درج ذیل پانچ کا جواز بتاتے ہیں:

۱۔ عدم صلہ + فتح + توسط۔

۲۔ عدم صلہ + تقلیل + قصر۔

۳۔ عدم صلہ + تقلیل + توسط۔

۴۔ صلہ + فتح + قصر۔

۵۔ صلہ + تقلیل + توسط۔

ان قراء نے یہ حکم ہر جگہ عام رکھا ہے۔ [البدور الزاہرۃ: ۲۳۸/۱]

تطبیق قراءات

(۶۵) ﴿النعم﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، ورش (بثلاثۃ البدل)، خلف. (۶۶) ﴿ارجلہم﴾: قالون (بالفتح)، یعقوب، قالون (بالمدم مع الفتح مع عدم الصلۃ، وبعدم الصلۃ مع القصر مع التقلیل، وبعدم الصلۃ مع المد والتقلیل)، خلاد (بعدم السکت)، حمزۃ، البصری، الدوری (بالمدم)، قالون (بالصلۃ)، بالفتح مع القصر والمد، وبالتقلیل مع القصر والمد)، ورش، خلف، العاشر. ﴿مقتصدہ﴾: قالون، علی، قالون (بالصلۃ مع القصر والمد)، ورش، خلف. ﴿یعملون﴾: قالون، حمزۃ، قالون (بالصلۃ)، ورش. (۶۷) ﴿ربک﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. ﴿رسالۃ﴾: قالون، المکی. ﴿الناس﴾: قالون، الدوری. ﴿الکفرین﴾: قالون، ورش، البصری. (۶۸) ﴿ربکم﴾: قالون (بعدم الصلۃ مع القصر الفتح والتقلیل)، البصری، قالون (بالصلۃ مع الفتح والتقلیل مع القصر، وبعدم الصلۃ مع التوسط مع الفتح والتقلیل)، الدوری، العاشر (بالسکت)، قالون (بالصلۃ مع التوسط مع الفتح والتقلیل)، ورش (بوجهی اللین)، حمزۃ، خلاد. ﴿وکفر﴾: قالون (بالقصر والمد)، خلف، خلاد، قالون (بالصلۃ مع القصر والمد)، ورش. ﴿الکفرین﴾: قالون، الدوری، ورش، السوسی، أبو جعفر.

(٦٩) **يَحْزَنُونَ**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، المكي، الشامي، يعقوب، البصري، خلاد (بعدم السكت)، حمزة، خلف، العاشر، ورش (بوجهي البذل). (٧٠) **رَسَلَا**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، يعقوب، أبو جعفر (بالتسهيل مع المد والقصر)، قالون (بعدم الصلة والصلة مع المد)، حمزة، ورش، خلف، العاشر. **يَقْتُلُونَ**: قالون (بالقصر والمد)، علي، قالون (بالقصر والمد مع عدم الصلة)، ورش (بالفتح والتقليل)، ابن ذكوان، العاشر، خلف، خلاد.

اهم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۷۱) ﴿الَا تَكُونُ﴾: ابو عمر و حمزہ علی، یعقوب، خلف۔

﴿الَا تَكُونُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۲۳]

(۷۲) ﴿اِسْرَ اِیْلَ﴾: ابو جعفر وثقا و صلا تسبیل + توسط و قصر

کرتے ہیں۔ [ش: ۲۲۸، ۲۰۸، ۳۳، ۳۲، ۳۶]

(۷۲) ﴿مَآ وَاہِ﴾: فقط ابو جعفر اور سی ابدال کریں گے۔

[ش: ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۸]

امالہ جات

(۷۱) ﴿مَآ وَاہِ﴾: (۷۵) ﴿اَنی﴾: حمزہ علی، خلف۔ و رش فتح تغلیل، اور دوری بصری دوسرے میں تغلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۲۹۵،

۳۱۲، ۳۱۳، ۳۴۳، ۳۴۵، ۵۷۷] (۷۲) ﴿اَنْصَارِ﴾: بصری، دوری علی۔ و رش صرف تغلیل کریں گے۔

ادعائات

کبیر: (۷۲) ﴿اِنَّ اللّٰهَ هُوَ﴾، (۷۳) ﴿ثَلَاثَ ثَلَاثَةٍ﴾، (۷۵) ﴿نَبِیْنِ اِلَیْہِمْ﴾ [ش: ۱۵۰، ۱۵۱] (۷۵) ﴿اَلَا یَتُ

نَمُ﴾، [ش: ۱۳۶] (۷۶) ﴿وَاللّٰہُ هُوَ﴾۔

تنبیہات

﴿علیہم﴾، ﴿کثیر، بصیر﴾، ﴿وریکم ابنہ﴾، ﴿من یشرک﴾، ﴿وما واء﴾، ﴿من انصار﴾، ﴿من الہ﴾، ﴿واحد﴾، ﴿عذاب الیم﴾، ﴿یا کلان﴾، ﴿الایت﴾، ﴿یفکون﴾، ﴿قل اتعبدون﴾، ﴿ضر او لانفعاً﴾
سب واضح ہیں۔

فوائد

(۷۲) ﴿اسراہیل﴾: یاد رہے کہ اگر ہمزہ منفرہ سے قبل حرف مدہ آجائے، تو اصل دعاض کا اعتبار کرتے ہوئے مد و قصر دونوں جائز ہیں۔ [ش: ۲۰۸] لیکن حذف و ابدال کی صورت میں چونکہ حرف مدہ کے بعد ہمزہ کا وجود بالکل نہیں رہتا، اس لئے قصر مقدم ہوتا ہے، اور تسہیل کی صورت میں ہمزہ کا وجود باقی رہتا ہے اگرچہ تنخیر صورت میں ہی ہے، اس لئے مد کو مقدم کرنا قیاس کے موافق تر ہے۔ [۳۶: ۵] امام جرزئی [النشر فی القراءات العشر: ۳۵۵، ۳۵۴] اور ہمارے مشائخ کا اسی پر عمل ہے۔ اگرچہ امام شافعی [ش: ۲۰۸] امام دانی [التیسیر: ۱۵۲] کی اتباع کرتے ہوئے مطلقاً اصل کا اعتبار کرتے ہیں۔ چنانچہ ہر صورت میں مد کی تقدیم کے قائل ہیں۔ دونوں مذہب صحیح ہیں۔ البتہ معمول پہ پہلا مذہب ہے۔

تطبیق قراءات

(۷۱) ﴿منہم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، البصری، یعقوب، قالون (بعدم الصلة والصلة مع المد)، الدورى، ورش، حمزة۔ ﴿یعملون﴾: قالون، ورش۔ (۷۲) ﴿مریم﴾: قالون، السوسى، قالون (بالمد)، ورش۔ ﴿وریکم﴾: قالون، أبوجعفر (بالتسهيل مع المد والقصر)، قالون (بالمد)، ورش۔ ﴿النار﴾: قالون، ورش (بالتقليل)، السوسى، خلاد، خلف۔ ﴿انصار﴾: قالون، البصرى، ورش، خلف (بالتقليل والسكت)۔ (۷۳) ﴿ثلاثة﴾: قالون، السوسى، قالون (بالمد)، على، ورش۔ ﴿واحد﴾: قالون (بالقصر والمد)، خلف، خلاد، ورش، خلف، العاشر۔ ﴿الیم﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة)۔ (۷۴) ﴿رحیم﴾: قالون، ورش۔ (۷۵) ﴿صدیقة﴾: قالون، على۔ ﴿الغمام﴾: قالون، ورش۔ ﴿یفکون﴾: قالون، أبوجعفر، الدورى، خلاد، على، ورش (بالقصر مع الفتح، وبالتوسط مع التقليل، وبالطول مع الفتح والتقليل)، حمزة، خلف، العاشر، السوسى۔ (۷۶) ﴿نفعاً﴾: قالون، خلف، قالون (بالصلة)، ورش، خلف، العاشر۔ ﴿العلیم﴾: قالون، السوسى۔

قُلْ يَا هَذِهِ السُّبُحَاتُ لَا تَقُولُوا فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ
وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِنْ قَبْلُ وَأَصْلُوا
كَثِيرًا وَضَلُّوا عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ﴿٨١﴾ لَيْسَ الَّذِينَ
كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى
ابْنِ مَرْيَمَ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿٨٢﴾
كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ فَعَلُوهُ لَبِئْسَ
مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٨٣﴾ تَسَرَّى كَثِيرًا مِنْهُمْ
يَتَوَلَّوْنَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ أَنْفُسُهُمْ
أَنْ سَخَطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خَالِدُونَ ﴿٨٤﴾
وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ مَا نُفِرَ إِلَيْهِمْ
مَا أَتَّخَذُوا هُمْ أَوْلِيَاءَ وَلَكِنْ كَثِيرًا مِنْهُمْ فَسِيقُونَ
﴿٨٥﴾ لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِلَّذِينَ آمَنُوا الْيَهُودَ
وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا وَلَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُمْ مَوَدَّةً لِلَّذِينَ
آمَنُوا الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصْرُكَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ الْيَهُودَ
فَتَبَيَّنَ لَهُمْ وَرُحْبَانَا وَأَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٨٦﴾

اختلاف قراءات

(۸۱) ﴿وَالنَّبِيِّ﴾: ناخ۔

﴿وَالنَّبِيِّ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۵۸، د: ۳۵]

(۸۰-۷۹) ﴿لَيْسَ﴾: سوسی، ابو جعفر کے ساتھ ورش بھی

خلاف قاعدہ ابدال کرتے ہیں۔ [ش: ۲۱۶، ۲۲۲، د: ۸۳]

المالجات

(۸۰) ﴿تَرَى﴾، (۸۲) ﴿نُصَارَى﴾: حمزہ، علی، خلف بھری۔ ورش کے لئے تقلیل ہے۔ (۸۲) ﴿عِيسَى﴾: وقفا، حمزہ، علی،

خلف۔ بھری تقلیل اور ورش و تقلیل کریں گے۔ (۸۲) ﴿النَّاسِ﴾: دوری بھری۔

ادعائات

صغیر: (۷۷) ﴿قَدْ ضَلُّوا﴾: ورش، بھری، شامی، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، د: ۲۸]

کبیر: (۷۷) ﴿السَّبِيلَ لَعَنَ﴾

تنبیہات

﴿غَيْرِ﴾، ﴿كَثِيرًا وَضَلُّوا﴾، ﴿فَعَلُوهُ﴾، ﴿لَبِئْسَ﴾، ﴿كَثِيرًا﴾، ﴿لَهُمْ أَنْفُسُهُمْ أَنْ﴾، ﴿عَلَيْهِمْ﴾،

﴿يُؤْمِنُونَ﴾، ﴿إِلَيْهِ﴾، ﴿وَرَهْبَانًا وَانْهَم لَا يَسْتَكْبِرُونَ﴾ سب واضح ہیں۔

فوائد

(۷۸) ﴿ابن مریم﴾: اگر حرف قلقلہ ساکن ہوں اور ان سے قبل کسرہ ہو تو قلقلہ میں انخاض، قبل فتح ہو تو انفتاح لم اور ما قبل ضمہ کی صورت میں انضمام ہوتا ہے۔ میں نے اپنے شیخ حفظہ اللہ سے یوں ہی اخذ کیا ہے۔ اگرچہ متعدد اہل ادواء ہر حال میں انفتاح لم ہی کے قائل ہیں۔ لیکن قیاس کے موافق وہی ہے، جو اوپر گزر چکا ہے۔

تطبیق قراءات

(۷۷) ﴿السیل﴾: قالون، البصری، قالون (بالصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، الدوری، قالون (بالصلة)، ورش، خلف، خلاد. (۷۸) ﴿مریم﴾: قالون، أبو جعفر (بالتسهيل مع المد والقصر)، قالون (بالمد)، ورش. ﴿يعتدون﴾: قالون. (۷۹) ﴿يفعلون﴾: قالون، ورش، المکی. (۸۰) ﴿کفروا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، البصری. ﴿خالدون﴾: قالون، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، خلف، العاشر، ورش، السوسی، أبو جعفر. (۸۱) ﴿فاسقون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمد)، المکی، الدوری (بالقصر والمد)، العاشر، حمزة، خلف (بالسکت)، ورش، السوسی، أبو جعفر. (۸۲) ﴿اشركوا﴾: قالون، ورش (بوجهی البدل)، الدوری. ﴿نصاری﴾: قالون، البصری، قالون (بالمد)، الدوری، ورش، حمزة، ورش (بوجهی البدل)، قالون (بالصلة مع القصر والمد). ﴿یستکبرون﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة).

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۸۹) ﴿يُؤْخِذُكُمْ﴾ دو جگہ: ورش، ابو جعفر اور وقفا حمزہ، اس

میں ورش کے لئے بالاتفاق بدل نہیں ہے۔

﴿يُؤْخِذُكُمْ﴾: باقی قراء۔

[ش: ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵]

(۸۹) ﴿عَاقِبْتُمْ﴾: ابن ذکوان۔

﴿عَقِدْتُمْ﴾: شعبہ، حمزہ، علی، خلف۔

﴿عَقِدْتُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵]

وَإِذَا سَأَعُوا مَا أُنزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَىٰ أَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ
الْبَدَنِ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ قَالُوا أَنَحْنُ الْمَرْفُوعُونَ رَبَّنَا مَا أَفْكَرْنَا بِكَ
الشَّهِيدِينَ ﴿٨٩﴾ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا جَاءَنَا مِنَ الْوَحْيِ
وَنَطْمَعُ أَنْ يَدْخُلَنَا رَبَّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ ﴿٩٠﴾ فَأَنبِئْهُمْ
أَلَّهُ يَمَاقِلُوا جَنَّتِ بَحْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا
وَذَلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ﴿٩١﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا
بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْحَرِيمِ ﴿٩٢﴾ يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا
لَا تُخَرِّمُوا طَبِيبَ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَسْتَدُوا بِآيَاتِ اللَّهِ
لَا يُحِبُّ الْمُتَعِدِينَ ﴿٩٣﴾ وَكُلُوا وَمِمَّا رَزَقَكُمْ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا
وَأَتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَتُفَوِّضُكُمْ
إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَكِنْ يُوَافِقُكُمْ بِمَا عَقَدْتُمْ الْأَيْمَانَ
فَكَفَرْتُمْ وَأَطَعُوا عَشْرَةَ مَسْكِينٍ مِنْ أَوْسَطِ مَا نَطْلِقُوهُمْ
أَهْلِيكُمْ أَوْ كَسَوْتُمْهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ
ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ذَلِكَ كَفَرُهُ أَيْمَانُكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ وَاحْفَظُوا
أَيْمَانَكُمْ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٩٤﴾

المباحات

(۸۳) ﴿تَرَىٰ﴾: حمزہ، علی، خلف، ابو عمرو۔ ورش کے لئے فقط تقلیل ہے۔ (۸۴) ﴿جَاءَنَا﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ (۸۹)

﴿رَبِّهِ﴾: وقفا: کسائی بلا خلف۔

ادغامات

کیر: (۸۸) ﴿رَزَقَكُمْ﴾ [ش: ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱

تنبیہات

(۸۹) ﴿إِطْعَامُ عَشْرَةِ مَسَاكِينَ﴾: یہاں قراءۂ عشرہ کے درمیان کوئی اختلاف نہیں ہے۔

﴿أَعْيُنُهُمْ﴾، ﴿ءَامِنًا﴾، ﴿نُؤْمِنُ﴾، ﴿أَنْ يَدْخُلْنَا﴾، ﴿الْأَنْهَارُ﴾، ﴿بَنَاتِنَا﴾، ﴿مُؤْمِنُونَ﴾، ﴿وَلَكِنْ يُوَاحِدُكُمْ﴾، ﴿الْإِيمَانَ﴾، ﴿مَنْ أَوْسَطُ﴾، ﴿أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتِهِمْ أَوْ تَحْرِيرُ﴾، ﴿إِيمَانُكُمْ إِذَا﴾، ﴿لَكُمْ﴾، ﴿بَابَاتِهِ﴾ سب واضح ہیں۔

فوائد

(۸۵) ﴿حِزَاءُ الْمُحْسِنِ﴾: وقفاً امام حمزہ کے لئے فقط ۵ قیاسی وجوہ ہیں۔ [ش: ۲۳۹، ۲۵۲، ۲۸۸، ط: ۳۶] کیونکہ حمزہ واؤ پر مرسوم نہیں ہے۔ تخفیف رسمی کا مکمل خلاصہ یہ ہے کہ حمزہ یا تو کسی حرف پر ہوگا یا نہیں ہوگا۔ اگر کسی حرف پر ہوگا تو اس کی تین صورتیں ہیں:

- ۱۔ واؤ پر ہوگا۔
- ۲۔ یاء پر ہوگا۔
- ۳۔ الف پر ہوگا۔

کسی حرف پر نہ ہو تو حذف، ورنہ موافق رسم کے اسی حرف سے ابدال کر دیں گے، جس حرف پر حمزہ واقع ہے۔ [ش: ۲۳۴، ۲۳۵] البتہ یہاں دو باتیں ذہن نشین رہیں:

۱۔ حمزہ کی رسم کے موافق تخفیف کا قاعدہ عام نہیں ہے، بلکہ اس کے لئے رسول اللہ ﷺ سے اس اختلاف کا منقول ہونا (اور عربیت کے موافق ہونا) ضروری ہے۔

۲۔ پاکستان وغیرہ میں چھپنے والے مصاحف میں رسم، عدالای، ضبط وغیرہ کا اہتمام نہیں کیا جاتا۔ اسی طرح اوقاف بھی زیادہ معتبر نہیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ خادم الحرمین الشریفین فہد بن عبدالعزیز کو جزائے خیر دے، جنہوں نے دنیا کے ۱۵ جید علماء کی ایک کمیٹی سے (جس میں آئمہ حرمین بھی شامل ہیں) مصحف مدینہ کے نام سے حفص، قالون، ورش، اور دوری بصری وغیرہ کی روایات میں کردڑوں کی تعداد میں محقق قرآن پاک طبع کروا کر پوری دنیا میں فری تقسیم کروائے ہیں۔ ان مصاحف میں رسم، ضبط، اوقاف، عدی الاوی وغیرہ کے حوالے سے کوئی غلطی نہیں ہے۔ حمزہ کی تخفیف رسمی کے سلسلہ میں بھی اسی مصحف پر اعتماد کیا جائے۔

تطبیق قراءات

(۸۳) ﴿الحق﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، البصری، قالون (بعدم الصلة والصلة مع المد)، الدوري، ورش، حمزة. ﴿الشهدين﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل).
 (۸۴) ﴿الصلحين﴾: قالون، ابن ذکوان، خلف، خلاد، ورش، السوسی. ﴿فیہا﴾: قالون، ورش، حمزة. ﴿المحسنين﴾: قالون، ورش. (۸۶) ﴿الجحيم﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل). (۸۷) ﴿تعتدوا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمد)، ورش (بثلاثة البدل). ﴿المعتدين﴾: (۸۸) ﴿طیبا﴾: قالون، السوسی. ﴿مؤمنون﴾: قالون، السوسی، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، قالون (بعدم الصلة والصلة مع المد)، ورش. (۸۹) ﴿الایمان﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وبعدم الصلیة مع المد)، ابن ذکوان، شعبه، العاشر، قالون (بالصلة)، خلف (بالنقل والسکت)، خلاد (بالنقل والسکت)، ورش، أبو جعفر. ﴿رقبة﴾: قالون، السوسی، قالون (بالصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، علی، قالون (بالصلة)، العاشر، ورش، حمزة، خلف. ﴿حلفت﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف، السوسی. ﴿ایمانکم﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. ﴿تشکرون﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۹۵) ﴿فَجَزَاءٌ مِّثْلُ﴾: عامم، جزوہ، کسائی، یعقوب، خلف۔

﴿فَجَزَاءٌ مِّثْلُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۲۵، د: ۱۰۱]

(۹۵) ﴿كُفَّارَةٌ طَعَامُ﴾: نافع، شامی، ابوجعفر۔

﴿كُفَّارَةٌ طَعَامُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۲۶]

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْغَنَاءُ وَالْيُسْرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ وَجَسٌّ
مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٩٥﴾ إِنَّمَا يَرِيدُ
الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمْ الْغَدَاةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْغَنَاءِ وَالْيُسْرِ
وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ ﴿٩٦﴾ وَالْيُسْرُ
اللَّهُ وَالْيُسْرُ الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَأَعْلَمُوا إِنَّمَا عَلَن
رَسُولُنَا إِلَيْكُمْ الْغَيْبِ ﴿٩٧﴾ لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَآمَنُوا ثُمَّ اتَّقَوْا وَأَحْسَنُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ
﴿٩٨﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيَبْلُوَكُمْ اللَّهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالَهُ
أَيْدِيكُمْ وَرِمَاكُمْ يَعْلَمُ اللَّهُ مَن يُخَافُهُ بِالْغَيْبِ فَمَن أَعْدَىٰ بَعْدَ
ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٩٩﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ
وَأَنْتُمْ حُرْمٌ وَمَن قَتَلَهُ يَكْفُرْ بِمَا كَفَرَ فَمَن قَتَلَ مَقْتُلًا مِّنَ النَّفْسِ
يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنكُمْ هَدْيًا بَالِغَ الْكَفْمَةِ أَوْ كَثْرَةٌ مِّطْعَمًا
مِّنْكُمْ أَوْ عَدْلٌ ذَلِكُمْ صِيَامًا لِّذِكْرٍ وَبِالْأَسْرَةِ عَقْدًا اللَّهُ عَزَّ
سَلَفَ وَمَن عَادَ فَيَنْتَقِمِ اللَّهُ مِنْهُ وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿١٠٠﴾

امالجات

(۹۴) ﴿اعْتَدَىٰ﴾: جزوہ، علی، خلف۔ ورش فتح و قیل کرتے ہیں۔

(۸۵) ﴿عَفَا اللَّهُ﴾: داوی ہونے کی وجہ سے اس میں الٹائیں ہوگا۔ [ش: ۲۹۱]

ادعائات

کیر: (۹۳) ﴿الصَّالِحَاتِ جَنَاحُ﴾، (۹۳) ﴿الصَّالِحَاتِ تَمُ﴾، (۹۴) ﴿الصَّيْدِ تَنَالُ﴾، (۹۵) ﴿يَحْكُمُ
بِهِ﴾، (۹۵) ﴿طَعَامُ مَسَاكِينِ﴾، (۹۴) ﴿بَعْدَ ذَلِكَ﴾: اس میں دل مفتوح مائل ساکن کی وجہ سے ادعاء نہیں ہوگا۔ [ش: ۱۳۳، ۱۳۵]

تنبیہات

(۹۵) ﴿مَسَاكِينِ﴾: تمام قراء کے نزدیک جمع ہے۔ (۹۲) ﴿فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ﴾: کسی قراءت میں تاہ مشد نہیں ہے۔

﴿وَالْأَنْصَابُ﴾، ﴿وَالْأَزْلَامُ﴾، ﴿فَاجْتَنِبُوهُ﴾، ﴿أَنْ يُّوقِعَ﴾، ﴿الصَّلَاةَ﴾، ﴿فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ﴾، ﴿وَأَمْنُوا﴾،

﴿وَأَحْسَنُوا﴾، ﴿بِشَيْءٍ﴾، ﴿مَنْ يُخَافُهُ﴾، ﴿عَذَابُ الْيَمِّ﴾ سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۹۰) ﴿فلحرن﴾: قالون (بعد الصلة والصلوة)، المکی، قالون (بعد الصلة والصلوة مع المد)، العاشر، ورش، حمزة، خلاد، ورش (بوجهی البدل). (۹۱) ﴿الصلوة﴾: قالون (بعد الصلة والصلوة)، ورش، خلاد، خلف. ﴿متهون﴾: قالون (بعد الصلة والصلوة)، ورش، خلف. (۹۲) ﴿المبین﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، قالون (بالصلوة مع القصر والمد). (۹۳) ﴿المحسنین﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، السوسی، ورش (بوجهی البدل). (۹۴) ﴿بالغیب﴾: قالون (بعد الصلة والصلوة مع القصر)، السوسی، قالون (بعد الصلة والصلوة مع المد)، العاشر، ورش (بالقصر مع التوسط)، خلف، خلاد (بالسكت وعدم)، ورش (بالتوسط مع التوسط، وبالطول مع الوجهین). ﴿الیم﴾: قالون، ورش (بالفتح والتقلیل)، خلف (بالنقل وعدم السكت والسكت). (۹۵) ﴿حرم﴾: قالون (بعد الصلة والصلوة مع القصر، وأیضا بالمد)، ورش (بثلاثة البدل). ﴿أحرم﴾: قالون، الدوري، السوسی، ورش، عاصم، حمزة، قالون (بالصلوة)، المکی. ﴿انتقام﴾: قالون، المکی.

اهم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۹۷) ﴿فِيْمَا﴾: شامی۔

﴿فِيْمَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۲۶]

(۹۷) ﴿شَمِی﴾: ورش کے لئے وصلا ووفقا توسط وطلو ہوگا۔

جزرہ و ہشام و قنقل + اسکان و روم اور ادغام + اسکان و روم چار وجوہ کرتے ہیں۔ نیز اور یس و قنقل + روم کریں گے۔ [ش: ۱۸۰، ۱۷۹، ۲۳۷، ۲۵۰، ۲۵۱]

(۱۰۱) ﴿تَسْوِک﴾: ابو جعفر فقط۔ و قنقل جزرہ بھی۔ سہی کے لئے یہ کڑھائی ہے۔

﴿تَسْوِک﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸]

(۱۰۱) ﴿بَنَزَل﴾: کئی، بھری، یعقوب۔

﴿بَنَزَل﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۶۸، ۳۳۹]

(۱۰۱) ﴿الْقُرْآن﴾: کئی۔ اور و قنقل جزرہ بھی۔ اور یس سکتہ و عدم سکتہ کریں گے۔

﴿الْقُرْآن﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۰۳، ۲۳۷]

(۱۰۱) ﴿أَشْيَاءُ إِنْ﴾: کئی، بھری، ابو جعفر، روئیس

دوسرے ہمزہ میں تسبیل، اور باقی قراء تحقیق کرتے ہیں۔ [ش: ۲۱۰، ۲۰۹، ۲۷۷]

امالجات

(۹۶) ﴿لِلسَّيَّارَةِ﴾: وقفا، علی خلف سے۔ [ش: ۳۳۱، ۳۳۰] فتح اداء میں مقدم ہے۔ [ط: ۵۷] (۱۰۲) ﴿كَافِرِينَ﴾: ابو عمرو،

دوری علی، روئیس۔ ورش فقط تقلیل کریں گے۔ [ش: ۳۳۳، ۳۳۲، ۳۵۰] (۹۷) ﴿لِلنَّاسِ﴾: دوری بھری۔ [ش: ۳۳۱]

ادغامات

صغیر: (۱۰۲) ﴿قَدْ سَأَلَهَا﴾: بھری، ہشام، جزرہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۵، ۲۶۳، ۲۸۰]

کبیر: (۹۷) ﴿وَالْقَالَتِ ذَلِكَ﴾، [ش: ۱۳۳، ۱۳۵] (۹۷) ﴿يَعْلَمُ مَا﴾: دو جگہ، (۱۰۰) ﴿أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ﴾

(۹۶) ﴿أَحْلَ لَكُمْ﴾: لام مشد دہونے کی وجہ سے اس میں ادغام نہیں ہے۔ [ش: ۱۱۸، ۱۲۰]

تنبیہات

﴿حرماً واتقوا﴾، ﴿الیہ﴾، ﴿الأرض﴾، ﴿شیء﴾، ﴿الالباب﴾، ﴿عن أشياء إن﴾، ﴿تسوکم﴾، ﴿بحیرة ولا سائبة ولا وصيلة ولا حام ولكن﴾ سب واضح ہیں۔

نوائید

(۱۰۲) ﴿من قبلکم﴾: اگر نون ساکن کے بعد حرف مستعلیہ میں سے کوئی حرف آجائے، تو غنہ موٹا ہوگا، ورنہ باریک ہوگا۔ میں نے اپنے شیخ سے یوں ہی نقل کیا ہے۔ اگرچہ بعض اہل اداء ہر حال میں غنہ باریک کرنے کے ہی قائل ہیں، جیسے استاذ القراء قاری محمد یحییٰ رسولگری حفظہ اللہ وغیرہ۔

تطبیق قراءات

(۹۶) ﴿وللسیارة﴾: قالون، علی، قالون (بالصلة). ﴿حرماً﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). ﴿تحشرون﴾: قالون، المکی، قالون (بالمدة)، ورش. (۹۷) ﴿والقلائد﴾: قالون، ورش، حمزة (بالتسهيل مع الطول والقصر)، الدورى، الشامی. ﴿علیم﴾: قالون، السوسی، قالون (بالمدة)، العاشر، ورش (بوجهی اللین)، حمزة، خلاد. (۹۸) ﴿رحیم﴾: قالون (بالقصر والمدة)، ورش. (۹۹) ﴿تکتمون﴾: قالون، السوسی. (۱۰۰) ﴿الخبیر﴾: قالون، السوسی، ورش، خلف. ﴿نفلحون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمدة)، العاشر، ورش، حمزة، خلاد. (۱۰۱) ﴿تسوکم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، أبوجعفر، روح، قالون (بعدم الصلة والصلة مع المدة)، الشامی، العاشر (بالسکت)، ورش، خلف (بعدم السکت)، ورش (بوجهی البدل). ﴿تبدلکم﴾: قالون، المکی، البصری، العاشر. ﴿حلیم﴾: قالون. (۱۰۲) ﴿کفرین﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، البصری، هشام. (۱۰۳) ﴿الکذب﴾: قالون، خلاد، ورش، خلف. ﴿یعقلون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة).

اختلاف قراءات

(۱۰۴) **قیل:** ہشام، علی، اور دوسرا شام کرتے ہیں۔

[ش: ۶۳، ۶۴، ۶۵]

(۱۰۷) **الذین استحق:** حفص۔

الذین استحق: باقی قراء۔ [ش: ۶۲]

(۱۰۷) **الاولین:** حمزہ، خلف، شعبہ، یعقوب۔

الاولین: باقی قراء۔ [ش: ۶۲، ۱۰۱، ۱۰۲]

اگر اسے علیہم کے ساتھ ملا کر پڑھیں تو ابو عمر ہاد و سیم دونوں پر کسرہ، حمزہ، علی، خلف، یعقوب ہاد و سیم دونوں پر ضمہ اور باقی قراء ہاد پر کسرہ، سیم پر ضمہ پڑھیں گے۔

[ش: ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶]

(۱۰۶) **من غیر کم:** ابو جعفر اخفاء کرتے ہیں۔ [د: ۳۲]

وَإِذْ أَيْدِيَهُمْ مُّدْرَجَاتٌ وَإِذْ أَنزَلْنَا إِلَيْنَا الْمُرْسُلَ فَإِذَا أُنزِلَ إِلَيْنَا مَا وَعَدْنَا عَلَيْهِمْ مَا آتَانَا وَلَوْ كَانَ مَنَاسِكُ لَاسْتَرْسَبْنَا وَلَا يَنْتَدُونَ ﴿١٠٤﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا عَلَيْكُمْ أَنفُسُكُمْ لَا يَصْرِفُكُمْ مَن ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَمَن يَصْرِفُكُمْ يَمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٠٥﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا أَشْهَدُ بَيْنَكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدُكُمُ الْمَوْتُ حِينَ الْوَصِيَّةِ اثْنَانِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنكُمْ أَوْ أَحْرَبَانِ مِّنْ غَيْرِكُمْ إِنَّ أَنتُم مَّرْصُومُونَ فِي الْأَرْضِ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ اللَّهِ إِنَّكَ أَنتَ بَصِيرٌ ﴿١٠٦﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا لَا تَتَّبِعُوا فِي مَالِكُم مِّنْ بَيْنِكُمْ مَن يُغْنِي عَنْكَ وَاللَّهُ يُغْنِي عَنْكَ وَاللَّهُ يُقْضِي عَلَيْكَ حَقَّ دِينِكُمْ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٠٧﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا لَا تَتَّبِعُوا فِي مَالِكُم مِّنْ بَيْنِكُمْ مَن يُغْنِي عَنْكَ وَاللَّهُ يُغْنِي عَنْكَ وَاللَّهُ يُقْضِي عَلَيْكَ حَقَّ دِينِكُمْ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٠٨﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا لَا تَتَّبِعُوا فِي مَالِكُم مِّنْ بَيْنِكُمْ مَن يُغْنِي عَنْكَ وَاللَّهُ يُغْنِي عَنْكَ وَاللَّهُ يُقْضِي عَلَيْكَ حَقَّ دِينِكُمْ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٠٩﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا لَا تَتَّبِعُوا فِي مَالِكُم مِّنْ بَيْنِكُمْ مَن يُغْنِي عَنْكَ وَاللَّهُ يُغْنِي عَنْكَ وَاللَّهُ يُقْضِي عَلَيْكَ حَقَّ دِينِكُمْ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١١٠﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا لَا تَتَّبِعُوا فِي مَالِكُم مِّنْ بَيْنِكُمْ مَن يُغْنِي عَنْكَ وَاللَّهُ يُغْنِي عَنْكَ وَاللَّهُ يُقْضِي عَلَيْكَ حَقَّ دِينِكُمْ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١١١﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا لَا تَتَّبِعُوا فِي مَالِكُم مِّنْ بَيْنِكُمْ مَن يُغْنِي عَنْكَ وَاللَّهُ يُغْنِي عَنْكَ وَاللَّهُ يُقْضِي عَلَيْكَ حَقَّ دِينِكُمْ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١١٢﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا لَا تَتَّبِعُوا فِي مَالِكُم مِّنْ بَيْنِكُمْ مَن يُغْنِي عَنْكَ وَاللَّهُ يُغْنِي عَنْكَ وَاللَّهُ يُقْضِي عَلَيْكَ حَقَّ دِينِكُمْ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١١٣﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا لَا تَتَّبِعُوا فِي مَالِكُم مِّنْ بَيْنِكُمْ مَن يُغْنِي عَنْكَ وَاللَّهُ يُغْنِي عَنْكَ وَاللَّهُ يُقْضِي عَلَيْكَ حَقَّ دِينِكُمْ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١١٤﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا لَا تَتَّبِعُوا فِي مَالِكُم مِّنْ بَيْنِكُمْ مَن يُغْنِي عَنْكَ وَاللَّهُ يُغْنِي عَنْكَ وَاللَّهُ يُقْضِي عَلَيْكَ حَقَّ دِينِكُمْ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١١٥﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا لَا تَتَّبِعُوا فِي مَالِكُم مِّنْ بَيْنِكُمْ مَن يُغْنِي عَنْكَ وَاللَّهُ يُغْنِي عَنْكَ وَاللَّهُ يُقْضِي عَلَيْكَ حَقَّ دِينِكُمْ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١١٦﴾

امالجات

(۱۰۸) **قریب:** (۱۰۸) **ادنی:** حمزہ، علی، خلف، ورش فتح تھلیل، اور بھری پہلے میں تھلیل کریں گے۔ دوسرے میں ابو

عمر کا فتح ہی ہے، کیونکہ وہ افعَل کے وزن پر ہے۔

ادانات

کبیر: (۱۰۴) **قیل آہم:** (۱۰۶) **الموت تحسبونہما:**

تنبیہات

(۱۰۶) **إِنْ ارْتَبْتُمْ:** کسرہ دوسرے کلمہ میں ہونے کی وجہ سے راہ میں ترقی جائز نہیں ہے، تمام قراء نے راہ کو پار کی ہی پڑھا

ہے۔ [ش: ۳۵۲]

﴿قِيلَ لَهُمْ﴾، ﴿تَعَالُوا إِلَى﴾، ﴿عَلَيْهِ﴾، ﴿ءَابَاءَنَا﴾، ﴿شَيْتَانُ لَا يَهْتَدُونَ﴾، ﴿عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ﴾، ﴿أَهْتَدَيْتُمْ إِلَى﴾، ﴿بَيْنَكُمْ إِذَا﴾، ﴿أَوْ ءَاخِرَان﴾، ﴿مِنْ غَيْرِكُمْ﴾، ﴿غَيْرِكُمْ إِنْ أَنْتُمْ﴾، ﴿الْأَرْضِ﴾، ﴿نَمْنَاوَلَوْ﴾، ﴿عَشْر﴾، ﴿فَنَآخِرَان﴾، ﴿أَنْ يَأْتُوا﴾ سب واضح ہیں۔

فوائد

(۱۰۵) ﴿فَيَنْبِئُكُمْ﴾: تقاضہ کے لئے سیبویہ کے طریق سے تسہیل [ش: ۲۳۱، ۲۳۲] اور انفخ کے طریق سے ابدال ہوگا۔ [ش:

[۲۳۶، ۲۳۵]

(۱۰۵) ﴿نَتَسَمَّ﴾: نون ساکن کے بعد غزہ کرنے کی تین صورتیں ہیں:

- ۱۔ نون ساکن کے بعد قاف اور کاف ہوں تو غزہ باکر اور ہلکے درجے سے کریں گے۔
- ۲۔ حروف نطعیہ (طاء، دال، تاء) میں غزہ کھول کر کیا جاتا ہے۔
- ۳۔ باقی ماندہ حروف میں درمیانے درجے کا غزہ ہوگا۔

اصل اداء کا مطلق مشابہت سے ہے۔

تطبیق قراءات

(۱۰۴) ﴿ءَابَاءَنَا﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزة (بالتسہیل مع الطول والقصر)، ورش (بثلاثہ البدل)، خلف (بالتسہیل مع الطول والقصر)، العاشر، قالون (بالصلۃ)، المکی، قالون (بالصلۃ مع المد)، السوسی، هشام، رويس۔ ﴿یَهْتَدُونَ﴾: قالون، العاشر، قالون (بالصلۃ)، ورش (بالقصر مع التوسط)، خلف، خلاد (بالسکت وعدم)، ورش (بتوسطهما، وبالطول مع الوجهین)۔ (۱۰۵) ﴿أَهْتَدَيْتُمْ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلۃ مع القصر، وأیضا بالمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلف (بالسکت)، ورش (بوجهی البدل)۔ ﴿تَعْمَلُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلۃ)۔ (۱۰۶) ﴿الْمَوْتَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلۃ)، أبو جعفر، قالون (بعدم الصلة والصلۃ مع المد)، العاشر، ورش، حمزة، خلاد، خلف، ورش (بوجهی البدل)۔ ﴿الْأَثْمِينَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، الدوری (بالقصر والمد)، خلاد (بالنقل والسکت)، علی، العاشر، خلف (بالنقل والسکت)، قالون (بالصلۃ مع القصر والمد)، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقلیل مع التوسط والطول)۔ (۱۰۷) ﴿الظَّالِمِينَ﴾: قالون، البصری، یعقوب، قالون (بالمد)، شعبۃ، الدوری، علی، العاشر، إدريس (بالسکت)، حفص، حمزة، خلاد، ورش (بثلاثۃ البدل)۔ (۱۰۸) ﴿إِيْمَانَهُمْ﴾: قالون، السوسی، قالون (بالمد)، ورش (بالفتح والتقلیل)، خلف، خلاد، علی۔ ﴿الْفَاسِقِينَ﴾: قالون۔

(۱۰۹) ﴿الْقِيُوبُ﴾: شعبه، حمزه۔

﴿الغُيُوب﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۱۰۲]

(۱۱۰) ﴿الْقُدُسُ﴾: مکی۔

﴿الْقُدُس﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۶۷]

(۱۱۰) **کَمِيَّةٌ** : ابو جعفر۔

﴿گھینٹہ﴾: باقی قراء۔ ورش کے لئے مدلین اور ادریس کے

لئے سکتے و عدم سکتے ہوگا۔ [د: ۳۳، ش: ۱۷۹، ۱۸۰]

(۱۱۰) الطائر: ابو جعفر۔

﴿العنكبوت﴾: باقی قراء۔ [۸۷:۸]

(۱۱۰) ﴿فَيَكُونُ طَائِرًا﴾: نافع، ابو جعفر، يعقوب۔

﴿فَيَكُونُ طَيْرًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۵۸، د: ۸۷]

(۱۱۰) **ساحرِ مبین** : حمزہ، علی، خلف۔

﴿سِحْرُ مِیْن﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۲۹]

(۱۱۲) ﴿هَلْ تَسْتَطِيعُ رَبَّنَا﴾: علی۔

﴿هل يستطيع ربك﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۳۰]

(۱۱۲) ﴿يُنْزِلُ﴾: مکی، بصری، یعقوب تخفیف سے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۴۶۸، ۴۶۹]

(۱۱۰) **واسعایا** : ابو جعفر وقفاً و وصلاً ، اور حمزہ وقفاً تسہیل + مدد و قصر کر س گئے۔ [ش: ۲۰۸، ۲۲۸، ۳۳۳]

(۱۱۰) ﴿جَنَّتُمْ﴾: سوئی اور ابو جعفر ابدال کرتے ہیں۔ [ش: ۲۱۶، د: ۲۸]

(۱۱۰) عس و قفا، (۱۱۰) الم م حمر و علی، خلف۔ بصری تقلیل اور ورش و فتنقلیل کرتے ہیں۔ (۱۱۰) النورۃ:

لہری، ابن ذکوان، علی، خلف - حمزہ، وورش فقط تقلیل، جب کہ قانون نفع و تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۵۴۶] اور فتح اداء میں مقدم ہے۔ [ط: ۱۵۷]

ادعائات

صغير: (١١٠) ﴿إِذْ تَخْلَقُ﴾، (١١٠) ﴿إِذْ تَخْرُجُ﴾، [ش: ٢٦١، ٢٦٠: ٣٨] (١١٣) ﴿قَدْ صَدَّقْتَ﴾: بصري،

ہشام، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۳۸، ۲۵۵، ۲۶۳، ۱۱۰] (إذ جتم): بصری، ہشام۔ (۱۱۲) (هل تستطيع): علی نقط۔
[ش: ۳۹، ۲۵۵، ۲۶۳، ۱۱۰]

تنبیہات

(۱۱۰) (بروح)، (۱۱۱) (وبرسولی): کمرہ حرف زائد پر ہونے کی وجہ سے راء میں ترقیق نہیں ہے۔ [ش: ۳۳۳]
(إذ أيدتك)، (وكملاواذ)، (والإنجيل)، (كهينة)، (ياذنى)، (إسرائيل)، (جنتهم)، (منهم)
إن، (سحر)، (وإذ أوحيت)، (آنءامنوا)، (آن ينزل)، (مؤمنين)، (نأكل)، سب واضح ہیں۔

تطبيق قراءات

(۱۰۹) (اجتم): قالون (بالقصر والمد)، ورش. (الغوب): قالون (بالقصر والمد)، شعبة، ورش، حمزة. (۱۱۰) (والإنجيل): قالون (بالفتح والتقليل)، ورش، حمزة، البصری، العاشر. (طبر) (بأذنى): قالون، المکی، ورش (بوجهی اللین)، أبوجعفر، البصری، حمزة (بالتسهيل)، العاشر. (بأذنى): قالون، خلاد (بعدم السكت مع التسهيل)، ورش، حمزة (بالتحقيق)، خلف (بالتسهيل). (بأذنى): قالون، ورش، البصری، هشام، حمزة (بالتحقيق والتسهيل). (مبین): قالون (بعدم الصلة والصلة)، الدورى، السوسى، أبوجعفر (بالتسهيل مع المد والقصر)، قالون (بالمد)، على، العاشر، قالون (بالصلة)، الدورى، ورش، حمزة، خلف (بالسكت). (۱۱۱) (مسلمون): قالون (بالقصر والمد)، حمزة، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر. (۱۱۲) (مؤمنين): قالون (بعدم الصلة والصلة)، أبوجعفر، ورش، المکی، الدورى، السوسى، خلف، على. (۱۱۳) (الشهيدین): قالون، الدورى، ورش، السوسى.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

- (۱۱۵) ﴿مُتَوَلَّيْهَا﴾: مکی، بصری، حمزہ، علی، یعقوب، خلف۔
 ﴿مُتَوَلَّيْهَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۷۰]
 (۱۱۵) ﴿فَانِيْ اَعْذِبْهُ﴾: تابع، ابو جعفر۔
 ﴿فَانِيْ اَعْذِبْهُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۰۵، ۴۰۶، ۵۲۰]
 (۱۱۶) ﴿وَاَمْسِ السَّيِّئِ﴾: مکی، شعبہ، حمزہ، علی، یعقوب، خلف۔
 ﴿وَاَمْسِ السَّيِّئِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۰۳، ۵۲۰]
 (۱۱۶) ﴿لِيْ اَنْ﴾: تابع، مکی، بصری، ابو جعفر۔
 ﴿لِيْ اَنْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۰، ۵۲۰]
 (۱۱۶) ﴿الْعُيُوبِ﴾: شعبہ، حمزہ، مبین، پر کسرہ، باقی ضمہ پڑھتے ہیں۔ [ش: ۶۲۵، ۶۲۸، ۱۰۳۰]
 (۱۱۷) ﴿اَنْ اَعْذُوْا﴾: ابو عمر، عام، حمزہ، یعقوب۔
 ﴿اَنْ اَعْذُوْا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۵، ۴۲۲، ۷۳۰]
 (۱۱۷) ﴿عَلَيْهِمْ﴾: حمزہ و یعقوب ہا پر ضمہ پڑھتے ہیں۔ [ش: ۱۱۰، ۷۳۱]

قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِنْكَ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿۱۱۵﴾ قَالَ اللَّهُ إِنِّي مَوْجِئُهَا عَلَيْكُمْ مِّنْ يَّكْفُرُ بَعْدَ يَسْأَلُكُمْ فِيَّ اأَعْذِبْهُ، عَذَابًا لَاَ اَعْذِبُهُ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿۱۱۶﴾ وَإِذْ قَالَ اللَّهُ يَٰعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ مَا نَتَّ لِّلنَّاسِ اأَعْذُوْا وَإِنِّي اَلْيَقِيْنَ مِنْ دُونِ اَللَّهِ قَالَ سُبْحَنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ بِحَقٍّ قُلْتُ، فَقَدْ عَلِمْتَهُ، تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَا اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّمُ الْعُيُوبَ ﴿۱۱۷﴾ مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَا اَمَرْتَنِيْ بِهِ اَنْ اَعْبُدُوْا اَللَّهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتُ اَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ وَاَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿۱۱۸﴾ اِنْ تَعَذَّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ يَبَادُؤُكَ وَاِنْ تُغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الْكَرِيْمُ ﴿۱۱۹﴾ قَالَ اَللَّهُ هَذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصَّادِقِيْنَ صِدْقُهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا اَلْاَنْهَارُ خَالِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا رَّضِيَ اَللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۲۰﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَاَلْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَفِيْرٌ ﴿۱۲۱﴾

(۱۱۹) ﴿هَذَا يَوْمُ﴾: تابع۔

﴿هَذَا يَوْمُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۳۱، ۱۰۳۰]

(۱۱۷-۱۲۰) ﴿فِيْهِمْ، فِيْهِنَّ﴾: یعقوب۔ دوسرے مکہ میں وقفہ ہا سکتے بھی پڑھیں گے۔ [ش: ۴۷۰، ۴۶۶، ۱۱۲۰]

(۱۲۰) ﴿وَهُوَ﴾: قالون، ابو عمر، کسائی، ابو جعفر۔

﴿وَهُوَ﴾: باقی قراء۔ یعقوب وقفہ ہا سکتے بھی پڑھیں گے۔ [ش: ۴۳۹، ۴۵۰، ۶۳۰، ۶۳۶، ۷۳۰]

(۱۱۶) ﴿اَنْتَ﴾: قالون، ابو عمر، ابو جعفر تسبیل + ادخال، ورش ابدال اور تسبیل، مکی، ابو جعفر، روس تسبیل + عدم ادخال، ہشام تسبیل و تحقیق + ادخال اور باقی قراء تحقیق + عدم ادخال کریں گے۔ [ش: ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۹۶، ۲۳۰] ورش کے لئے ابدال اور ہشام کے لئے تسبیل اداء میں مقدم ہوگی۔ [ش: ۳۲، ۳۵]

امالجات

(۱۱۴) ﴿عِيسَى﴾: وقفہ، حمزہ، علی، خلف، ابو عمر فقط تسبیل، اور ورش فتح و تسبیل کرتے ہیں۔ (۱۱۶) ﴿لِلنَّاسِ﴾: دوری بصری۔

ادعائات

صغیر: (۱۱۸) ﴿وإن تغفر لهم﴾: ابو عمرو۔ دوری کے لئے اظہار بھی جائز ہے۔ [ش: ۲۸۰، د: ۳۷۷] اور اظہارِ اداء میں مقدم ہے۔

[ط: ۵۳]

کبیر: (۱۱۶) ﴿تعلم ما﴾، (۱۱۶) ﴿أعلم ما﴾، (۱۱۹) ﴿قال الله هذا﴾:
(۱۱۹) ﴿جنت تجری﴾: مدغم تاء منون ہو سکتی وجہ سے ادعائ نہیں ہوگا۔ [ش: ۱۱۸، ۱۲۰]

تنبیہات

﴿وآخرنا وایہ﴾، ﴿خیر﴾، ﴿فمن یکفر﴾، ﴿أن أقول﴾، ﴿بحق إن﴾، ﴿لهم إلا﴾، ﴿شیء﴾،
﴿الأنهار﴾، ﴿عنه﴾، ﴿والأرض﴾، ﴿وهو﴾، ﴿شیء﴾، ﴿قدیر﴾ سب واضح ہیں۔

نواذہمہ

(۱۱۹) ﴿نحتها الأنهار﴾: نقل و عدم نقل دونوں صورتوں میں حرف مد نہیں پڑھا جائیگا۔ (۱۱۶) ﴿أنت﴾: ورش کے لئے
ہز تین میں ابدال ہر جگہ وقفا و صلا ہوتا ہے۔ لیکن أنت اور آرایت میں وقفا ابدال توالی ساکنین کی بنا پر جائز نہیں ہے۔ [ف: ۵۱]

تقیق قراءات

(۱۱۴) ﴿منک﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، ﴿الرازقین﴾: قالون، ورش۔
(۱۱۵) ﴿علیکم﴾: قالون، المکی۔ ﴿العالمین﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، الدوری (بالقصر
والمد)، خلاد، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، المکی، خلف۔ (۱۱۶) ﴿الله﴾: قالون، الدوری، ورش
(بالإبدال والتسهيل)، المکی، هشام (بالادخال مع التحقيق)، ابن ذکوان، شعبہ، حمزہ، روح۔ ﴿بحق﴾:
قالون، ورش، الشامی، العاشر، حمزہ، خلف، یعقوب۔ ﴿نفس﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش،
السوسی۔ ﴿الغیوب﴾: قالون، شعبہ۔ (۱۱۷) ﴿ربکم﴾: قالون، البصری، قالون (بالممد)، الدوری،
حمزہ، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف، العاشر۔ ﴿فیہم﴾: قالون (بعدم الصلة
والصلة)، حمزہ، یعقوب۔ ﴿شہید﴾: قالون، ورش (بوجوه اللین)، حمزہ۔ (۱۱۸) ﴿عبادک﴾: قالون
(بعدم الصلة والصلة)۔ ﴿الحکیم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، البصری۔ (۱۱۹) ﴿صدقہم﴾: قالون،
المکی، السوسی۔ ﴿ابدأ﴾: قالون (بالقصر والمد)، خلاد، ورش، حمزہ، العاشر، قالون (بالصلة مع
القصر والمد)۔ ﴿العظیم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المکی۔ (۱۲۰) ﴿فیہن﴾: قالون، یعقوب،
ورش، حمزہ۔ ﴿قدیر﴾: قالون، ورش (بوجوه اللین)، المکی، حمزہ۔

سُورَةُ النَّمْلِ (۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلَمْ نَخْلُقْ لِّلَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلْنَا لَظُلُمٰتٍ
وَالنُّوْرَ ثَمَّ الَّذِیۡنَ كَفَرُوْا بِرَبِّہِمۡ یَعْدِلُوْنَ ؕ ۞ ۱
خَلَقَکُمْ مِّنۡ طِیۡنٍ ثُمَّ فَعَلَۤیۡ اَجَلاً وَّ اَجَلَ مُّسَعًیۡ عِنۡدَہٗ ۚ ثُمَّ اَنۡشَرَّ
تَنۡقُرُوْنَ ۞ ۲ وَہُوَ اللّٰہُ فِی السَّمٰوٰتِ وَفِی الْاَرْضِ یَعْلَمُ سِرَّکُمۡ
وَجَہَرَّکُمۡ وَیَعْلَمُ مَا تَکۡسِبُوْنَ ۞ ۳ وَمَا عَلٰیہِمۡ مِّنۡ اِیۡمَرٍ مِّنۡ
ۙ اَنۡ یَّتَّیۡبُوْا ۙ اِلَّا کَاۡوَا عَنۡہَا مُعۡرِضِیۡنَ ۞ ۴ فَفَعَلَ کَذٰلِکَ بِوَاۡیِلَہِیۡ
لَمَّا جَآءَہُمۡ مُّسَوِّفٰتُہُمۡ اَنۡ یُّنۡبِئُوۡا مَا کَاۡوَاۡ بِہِمْ یَسۡتَہۡزِوْنَ ۞ ۵ اَنۡ
یُرَوُّوۡا کُمۡ اَعۡلَکُنَّ اِمۡنَیۡنَ قَبۡلَہِمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ مَّکَنۡہُمۡ فِی الْاَرْضِ مَا لَہِ
لِئۡسَکِنَ لَّکُمۡ وَاَرۡسَلْنَا السَّمَآۃَ عَلَیۡہِمۡ مِّدَادًا وَجَعَلْنَا الْاَنۡہَارَ
نَہَرِیۡ مِّنۡ تَحۡتِہِمۡ فَاَہۡلَکَہُمۡ یَذۡبُوۡہِمۡ وَاَنۡشَأْنَا مِنْۢ بَعۡدِہُمۡ قَرۡنًا
اٰخَرِیۡنَ ۞ ۶ وَلَوْ نَرٰکُمَا عَلَیۡکَ کِتٰبٍ فِیۡ فِرۡطٰسٍ فَلَسُوۡا بِاٰیۡدِہِمۡ
لَقَالِیۡنِ کُفَرُوۡا اِنۡ ہٰذَا اِلَّا سِحَرٌ مُّشۡوِیۡنَ ۞ ۷ وَقَالُوۡا لَوْلَا اَنۡزَلۡ
عَلٰیہِ مَلٰکٌ وَّاَوۡلَاۤیۡنَا مَلٰکَ لَقَبۡیۡۤیۡ اَلَا نَسُرُّکُمۡ لَا یَنۡظُرُوْنَ ۞ ۸

اختلاف قراءات

(۳) ﴿وہو﴾: واضح ہے۔

(۷-۴) ﴿تانیہم﴾: یعقوب ہا پر ضمہ پڑتے ہیں۔ [۱۲:۱۱۱]

(۵) ﴿یستہزؤن﴾: ابو جعفر۔ اور وقفا حزرہ کے لئے تسہیل

(بطریق سیبویہ)، ابدال (بطریق اخفش) اور حزرہ کا حذف

بھی جائز ہے، اور اداء کی ترتیب یہ بھی ہوگی۔

[ش: ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۵، ۲۳۷، ۳۳۳]

(۶) ﴿وانشائنا﴾: سوی، ابو جعفر۔ اور وقفا حزرہ بھی ابدال سے

پڑتے ہیں۔ [ش: ۲۱۶، ۲۳۶، ۲۳۸]

(۷) ﴿سحر﴾: درش راہ کی ترتیب سے پڑھیں گے۔

[ش: ۳۳۳، ۳۳۴]

امالہ جات

(۲) ﴿نفسی﴾، ﴿مسمی﴾: وقفا، حزرہ، علی، خلف۔ درش فتح و تقلیل کریں گے۔ (۵) ﴿جاءہم﴾: ابن ذکوان، حزرہ،

خلف۔

ادعائات

کبیر: (۲) ﴿خلقکم﴾، (۳) ﴿ويعلم ما﴾، (۷) ﴿علیک کتابا﴾

تنبیہات

(۶) ﴿مدرار﴾: راہ میں تکرار کی وجہ سے تمام قراء کے لئے بالاتفاق تصحیم ہوگی۔ [ش: ۳۳۵] (۷) ﴿فرطاس﴾: راہ کے بعد

حرف مصلیہ کی وجہ سے اس میں ترتیب جائز نہیں ہے۔ [ش: ۳۵۰] ﴿والارض﴾، ﴿اجلا و اجل﴾، ﴿وہو﴾،

﴿سِرْکُمْ﴾، ﴿مَنْ ءَايَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا﴾، ﴿جَاءَهُمْ﴾، ﴿يَأْتِيهِمْ﴾، ﴿كَمْ أَهْلَكْنَا﴾، ﴿عَلَيْهِمْ﴾، ﴿الْأَنْهَارِ﴾، ﴿قُرْآنًا آخِرِينَ﴾، ﴿يَأْيُذِيهِمْ﴾، ﴿سَحَر﴾، ﴿عَلَيْهِ﴾، ﴿وَلَوْ أَنزَلْنَاهُ﴾، ﴿الْأَمْرُ﴾، ﴿فَلَمْ يَسْوَهُ﴾ سب واضح ہیں۔

فوائد

(۵) ﴿أَنْبِئَا﴾: حمزہ، ہشام کے لئے وقفہ ۵/۵ وجوہ از روئے قیاس اور ۷/۷ از روئے رسم جائز ہیں۔ تفصیل سورۃ مائدہ کی آیت نمبر ۱۸ میں

دیکھیں۔

تطبیق قراءات

(۱) ﴿وَالْتَوْر﴾: قالون، ورش، حمزہ۔ ﴿يَعْدِلُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)۔ (۲) ﴿إِجْلَا﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزہ، علی، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، السوسی۔ ﴿تَمْتَرُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)۔ (۳) ﴿الْأَرْضِ﴾: قالون، ورش، المکی، حمزہ (بالسکت)۔ ﴿تَكْسِبُونَ﴾: قالون، السوسی، قالون (بالصلة)، ورش۔ (۴) ﴿مَعْرِضِينَ﴾: قالون، خلف (بالسکت)، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، السوسی، أبوجعفر، یعقوب۔ (۵) ﴿جَاءَهُمْ﴾: قالون، ورش، ابن ذکوان، حمزہ (بالتسهيل والإبدال والحذف)، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بالتسهيل والإبدال والحذف)، السوسی، العاشر، أبوجعفر۔ (۶) ﴿آخِرِينَ﴾: قالون، السوسی، یعقوب، خلاد (بعدم السکت مع النقل وعدم السکت)، خلف (بالنقل وعدم السکت)، خلاد (بالنقل وعدم السکت)، قالون (بالصلة)، أبوجعفر، ورش (بثلاثة البدل)، خلف (بالنقل والسکت)، العاشر۔ (۷) ﴿مِينَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، حمزہ، قالون (بالقصر والمد مع الصلة)، یعقوب، ابن کثیر، السوسی۔ (۸) ﴿مَلِكٍ﴾: قالون، المکی، قالون (بالمد)، ورش۔ ﴿يَنْظُرُونَ﴾: قالون، حمزہ، ورش، خلف۔

البركة

ہیں۔ [ش: ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲]

﴿وَلَقَدْ اسْتَهْزَيْ﴾: البزج جعفر۔

[۳۰، ۲۹، ۷۳، ۷۲: ش، ۴۹۵: ش]

ش: ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰

﴿إِنِّي أَمُوتُ﴾: باقی قراء-۱۷: ۵۰

﴿الْأَخْيَافُ﴾: باقی قراء۔ (ش: ۳۹۰، ج: ۵۲)

$\frac{d}{dt} \left(\frac{\partial L}{\partial \dot{x}} \right) = \frac{\partial L}{\partial x}$

$$[1.21] \quad [1.21] = 0.21$$

وَلَوْ حَفَصْنَاهُ بِمَنَّا لَخَلَّتْهُ بِضُلَا وَلَلْبِشَانِ عَلَيْهِمَا مَا
يَلْبِسُونَ ﴿١١﴾ وَلَقَدْ اسْتَبْرَأْ مِنْ رَسُولِ بْنِ قَبِيلِكَ فَقَالَ
يَا أَدْنِي سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا كُنُوا بِهِ يَسْتَبْرِئُونَ ﴿١٢﴾
قُلْ يَدِيرُ الْإِنسَانُ أَمْرَهُ انظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الْمُكْدَرِينَ ﴿١٣﴾ قُلْ لَيْسَ مِنِّي السُّمُوتُ وَالْأَرْضُ قُلْ لِلَّهِ
كُتُبُ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةُ لِيَجْمَعَهُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ
لَا رَيْبَ فِيهِ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ
﴿١٤﴾ وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي الْإِلَهِ وَالنَّهَارُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
﴿١٥﴾ قُلْ أَغْنَى اللَّهُ الْغَنَى وَلِيَ قَابِلُ السُّمُوتِ وَالْأَرْضُ وَهُوَ يُعْطِيهِمْ
وَلَا يَطْلَعُهُ قُلْ إِنِّي أَبْرَأُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَسْأَلُ وَلَا
تَكُونُ مِنَ الْفَاسِقِينَ ﴿١٦﴾ قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ
رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٧﴾ مَنْ يَصْرِفْ عَنْهُ يَوْمَهِ فَقَدْ
رَجِمَهُ وَذَلِكَ الْغُورُ الْغُورُ ﴿١٨﴾ وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ
فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
بَدِيرٌ ﴿١٩﴾ وَهُوَ الْفَاجِرُ رَفُوقُ عِبَادِهِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ﴿٢٠﴾

(۱۸)

امالہ جات

(۱۰) ﴿فَإِقْبَلْ﴾: حمزہ، [ش: ۳۱۹، د: ۴۳، ۴۴] (۱۶) ﴿الرَّحْمَةَ﴾، وقفا: (۱۲) ﴿الْقِيَامَةَ﴾، وقفا: علی بلا غلف۔ (۱۳) ﴿وَالنَّهَارِ﴾: ابو عمر، دوری علی۔ درش فقط تھیل کر رہے۔

ادعائات

کبیر: (۱۷) ﴿هُوَ اَن﴾

تنبيهات

(۱۲) ﴿فِيهِ الَّذِينَ﴾: مابعد سکون کی وجہ سے کسی کے لئے بھی صلہ نہیں ہے۔ [ش: ۱۵۸] (۱۴) ﴿غَيْرِ اللَّهِ﴾: درش را، گو باریک

اور لام کو موٹا پڑھیں گے۔ ﴿جعلناه﴾، ﴿عليهم﴾، ﴿سخروا﴾، ﴿يستهنون﴾، ﴿سبوا﴾، ﴿الارض﴾، ﴿ليجمعنكم إلى﴾، ﴿خسروا﴾، ﴿يؤمنون﴾، ﴿قل أغير﴾، ﴿قل إني﴾، ﴿أن أكون﴾، ﴿من أسلم﴾، ﴿من يصرف﴾، ﴿عنه﴾، ﴿وإن يمسك﴾، ﴿فهو﴾، ﴿شيء﴾، ﴿قدير﴾، ﴿القاهر﴾ سب واضح ہیں۔

فوائد

(۱۷) ﴿هو﴾: ادغام کبیر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ غم کو پہلے ساکن کیا جاتا ہے، پھر ادغام کیا جاتا ہے۔ چنانچہ اس لفظ میں ادغام کرنے سے قبل واؤ پر سکون آ جائے گا اور حرف مدہ پیدا ہو جائے گا، اور حرف مدہ کا ادغام بالافتاق ناجائز ہوتا ہے۔ لہذا (ابو بکر ابن مجاہد وغیرہ جیسے) بعض اہل علم کا موقف ہے کہ یہاں ادغام جائز نہیں ہے۔ لیکن درست بات یہ ہے کہ یہاں ادغام ہوگا، کیونکہ یہ حرف مدہ اصل میں موجود نہیں تھا، ادغام کرتے ہوئے آیا ہے۔ نیز ﴿یائی یوم﴾، ﴿نودی یموسی﴾ جیسے کلمات میں بشمول ابن مجاہد سب ادغام کرتے ہیں، حالانکہ ان مثالوں اور ﴿هو﴾ میں کوئی فرق نہیں ہے۔ [ش: ۱۳۹، ۱۴۰]

تطبیق قراءات

(۹) ﴿بیسون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، خلاد، خلف، المکی۔ (۱۰) ﴿يستهنون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بثلاثة البدل مع التذلی)، أبوجعفر، البصری، حمزة (بالتسهيل والإبدال والحذف)۔ (۱۱) ﴿المکذبین﴾: قالون، حمزة، ورش۔ (۱۲) ﴿الله﴾: قالون، ورش، حمزة۔ ﴿فيه﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف۔ ﴿يؤمنون﴾: قالون، السوسی، قالون (بالصلة)، أبوجعفر، قالون (بعدم الصلة والصلة مع المد)، ورش، حمزة۔ (۱۳) ﴿والنهار﴾: قالون، ورش، البصری۔ ﴿العلیم﴾: قالون، ورش۔ (۱۴) ﴿يطعم﴾: قالون، المکی، حمزة، ورش، خلف۔ ﴿المشركين﴾: قالون، المکی، الدوری (بالمدة)، حمزة، ورش، خلف، العاشر۔ (۱۵) ﴿عظیم﴾: قالون، الشامی، حمزة، یعقوب، ورش، خلف، العاشر۔ (۱۶) ﴿المبین﴾: قالون، المکی، شعبة، خلف۔ (۱۷) ﴿هو﴾: قالون، یعقوب، قالون (بالمدة)، ورش، خلف۔ ﴿قدیر﴾: قالون، ورش (بوجه اللین)، المکی، خلاد، خلف۔ (۱۸) ﴿عباده﴾: قالون، ورش، المکی۔ ﴿الخبیر﴾: قالون، ورش۔

اختلاف قراءات

(۱۹) ﴿الْقُرْآنُ﴾: کی۔ اور وقفا حمزہ نقل اور ادیس کسے عدم کسے کرتے ہیں۔ [ش: ۵۰۳، ۲۳۷]

(۲۲) ﴿وَيَوْمَ يُحْشَرُهُمْ﴾: يقول: یعقوب۔

﴿وَيَوْمَ يُحْشَرُهُمْ﴾: يقول: باقی قراء۔ [د: ۱۰۳، ۱۰۴]

(۲۳) ﴿لَمْ تَكُنْ فِيْئْتَهُمْ﴾: ناغ، ابو عمرو، شعبہ، ابو جعفر، خلف۔

﴿لَمْ تَكُنْ فِيْئْتَهُمْ﴾: یکی، شامی، جحف۔

﴿لَمْ يَكُنْ فِيْئْتَهُمْ﴾: باقی قراء۔

[ش: ۶۳۲، ۶۳۳، ۱۰۳، ۱۰۴]

(۲۳) ﴿وَاللَّهُ رَيْنَا﴾: حمزہ، علی، خلف۔

﴿وَاللَّهُ رَيْنَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۳۳]

(۲۷) ﴿تَكْذِبُ، وَتَكُونُ﴾: جحف، حمزہ، یعقوب۔

﴿تَكْذِبُ، وَتَكُونُ﴾: شامی۔

﴿تَكْذِبُ، وَتَكُونُ﴾: باقی قراء۔

قُلْ أَمْرٌ أَتَىٰ أَكْبَرُ مِنْهُ قُلْ اللَّهُ سَيُّدِي وَيَسَّيِّرُكُمْ وَأَوْسَىٰ إِلَيْكُمْ هَذَا الْقُرْآنُ لَا يُذَرِّكُمْ بِهِ. وَمَنْ يَلْعَلْ إِلَيْكُمْ لَتَشْهَدُونَ أَنَّكَ مَعَ اللَّهِ بِالْهَيْئَةِ الْخَيْرَىٰ قُلْ لَا أَشْهَدُ قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلَهٌ وَاحِدٌ وَإِنِّي بَرٌّ بِمَا تَشْرِكُونَ ﴿١٩﴾ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْكِتَابِ يَمُرُّونَ عَلَيْكُمْ بِعُرُوسٍ أُنْبِيَا لَهُمُ الَّذِينَ حَبَرُوا أَنفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٠﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿٢١﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جِجَاعًا نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا أَيْنَ شُرَكَاءُكُمْ الَّذِينَ كُنتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٢٢﴾ ثُمَّ لَنْ تَكُنْ فِيْئَتَهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا وَلِلَّهِ رَبُّنَا مَا لَكُمُ مَّشْرِكِينَ ﴿٢٣﴾ أَفَلَا تَكْفُ كَذِبُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَحَسَدَ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٢٤﴾ وَهُمْ مِّنْ يَّسْمِعُ إِلَيْكَ وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا وَإِنْ يَرَوْا كَلًا أَبْصَرُوا إِلَيْهَا حَقًّا إِذَا جَاءَهُمْ يَسْجُدُونَ كَذِبًا يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا أَسْطِيرَا الْأَوَّلِينَ ﴿٢٥﴾ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْتَوُونَ عَنْهُ وَإِنْ يُهْلِكُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ ذُقُوا عَلَ النَّارِ قَقَالًا إِلَيْنَا تُنَادُوا وَلَا تَكْذِبُ بَيِّنَاتٍ رَبَّنَا وَتَكُونُ مِنَّا لَأُولِيٰئِ ﴿٢٧﴾

[ش: ۶۳۳، د: ۱۰۳، ۱۰۴]

(۱۹) ﴿أَتَىٰكُمْ﴾: قالون، ابو عمرو، ابو جعفر تسبیل + ادخال، ورش، یکی روئیس تسبیل + عدم ادخال، و شام تحقیق + ادخال وعدم ادخال اور ادخال

اداء میں مقدم ہے۔ اور باقی قراء تحقیق + عدم ادخال کرتے ہیں۔ [ش: ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۹۶، ۲۳۳] حمزہ کے لئے وقفا دوسرے حمزہ

میں تسبیل اور تحقیق دو وجہ ہیں۔ [ش: ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۸، ۲۳۹] حمزہ کی دونوں وجوہ خلاف واجب کے تسبیل سے ہیں [ط: ۳۲۰]

(۲۶) ﴿وَيَسْتَوُونَ﴾: ادیس عدم کسے کسے کریں گے، اور حمزہ کے لئے وقفا نقل مع الحذف ہے، چنانچہ اس کا نقل نون مفتوح، ابجد و ادسا کن

سے ہوگا۔ [ش: ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹]

المرجات

(۱۹) ﴿أَخْرَىٰ﴾، ﴿أَفْرَىٰ﴾، ﴿تَرَىٰ﴾: ابو عمرو، حمزہ، علی، خلف۔ ورش فقط تقلیل کریں گے۔ (۲۵)

﴿وَأَذَانَهُمْ﴾: دوری علی۔ [ش: ۳۲۸] (۲۵) ﴿جَاءَهُمْ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ (۱۹) ﴿شَهَادَةُ﴾: وقفا: علی بلا خلف۔ (۲۷)

﴿النار﴾: بھری، دوری علی۔ ورش فقط تھیل کرتے ہیں۔

پہلے تین کلمات میں مالہ یا تھیل کرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ مالہ کا اثر ماقبل حرف پر نہ پڑے۔

ادغامات

کیر: (۲۱) ﴿أظلم ممن﴾، (۲۱) ﴿كذب بئايته﴾، (۲۲) ﴿نقول للذين﴾، (۲۷) ﴿ولا نكذب بآيات﴾

تنبيهات

﴿شيء أكبر﴾، ﴿أنكم﴾، ﴿إلهة أخرى﴾، ﴿قل إنما﴾، ﴿إله واحد وإنني﴾، ﴿أتيناهم﴾، ﴿خسروا﴾، ﴿يؤمنون﴾، ﴿ومن أظلم﴾، ﴿كذبا أو كذب بئايته﴾، ﴿فتنهم إلا﴾، ﴿من يستمع﴾، ﴿أكنة﴾، ﴿أن يفقهوه﴾، ﴿وإن يروا﴾، ﴿جاءوك﴾، ﴿أساطير الأولين﴾، ﴿عنه﴾، ﴿وإن يهلكون﴾، ﴿المؤمنين﴾ سب واضح ہیں۔

فوائد

(۱۹) ﴿لأنذرکم﴾: وقفا: حمزہ کے لئے تین وجوہ ہیں:

- | | | |
|----------|--------|-----------------|
| ۱۔ تسهیل | سیبویہ | (ابوالفتح فارس) |
| ۲۔ ابدال | أخفش | (ابوالفتح فارس) |
| ۳۔ تحقیق | | (ابن غلبون) |

اداء کی ترتیب مذکورہ بیان کے مطابق ہی ہوگی۔

(۱۹) ﴿برئ﴾: وقفا: زائدہ ہونے کی وجہ سے حمزہ کے لئے فقط ادغام + اسکان وروم ہوگا۔ [ش: ۲۵۰، ۲۴۰]

تطبیق قراءات

(۱۹) ﴿بنکم﴾: قالون، حمزة، ورش (بوجوه اللین)، خلف. ﴿بلغ﴾: قالون (بعد الصلة والصلة)، ورش، المکی، العاشر، ورش (بوجہی البدل). ﴿آخری﴾: قالون، البصری، قالون (بالصلة)، ورش، رويس، المکی، هشام (بالادخال وعدمه)، حمزة (بعد السکت ثم بالنقل)، خلف

اہم نوٹس :-

اختلاف قراءات

- (۳۲) ﴿وَلَدَارُ الْآخِرَةِ﴾: شامی۔
 ﴿وَلَدَارُ الْآخِرَةِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۳۵]
 (۳۲) ﴿تَعْقِلُونَ﴾: تافع، شامی، حفص، ابو جعفر، یعقوب۔
 ﴿يَعْقِلُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۳۶، ۱۰۴]
 (۳۳) ﴿لِيَحْزَنَكَ﴾: تافع۔
 ﴿لِيَحْزَنَكَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۷۸، ۹۱]
 (۳۳) ﴿لَا يَكْذِبُونَكَ﴾: تافع، علی۔
 ﴿لَا يَكْذِبُونَكَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۳۷، ۱۰۵]

بَلْ يَدَاهُم مَّآكَأَتَا يُحْفَوْنَ مِنْ قَبْلُ وَلَوْ رُدُّوا لَمَأَسَوْا عَنْهُ
 وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۳۱﴾ وَقَالُوا إِنَّمَا الْآخِثَانِ الَّذَيْنِآ مَا مَحْنُ
 يَسْتَعْمِلِينَ ﴿۳۲﴾ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ يَقُولُ عَلَىٰ رَبِّهِمْ ؕ قَالَ أَلَيْسَ هَٰذَا
 بِالْحَقِّ ؕ قَالُوا بَلَىٰ وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ
 ﴿۳۳﴾ فَذُخِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا لِلْعَذَابِ ثُمَّ السَّاعَةُ
 بَاقَةٌ ؕ قَالُوا أَإِذَا ضَعِفْنَا عَلٰى مَا فُتِنَّا فِيهَا وَهُمْ يَجْمَلُونَ ؕ أَوَذَرَكَهُمْ
 عَلٰى ظُهُورِهِمْ ؕ أَلَا سَاءَ مَا يَزِيدُونَ ﴿۳۴﴾ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا إِلَّا
 لَٰمِبٌ وَلَهُوَ الدُّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّذِينَ يُنْفِقُونَ ؕ أَفَلَا تَعْقِلُونَ
 ﴿۳۵﴾ فَذَلَّلْنَاهُ ؕ لِيَحْزَنَكَ الَّذِي يَقُولُونَ ؕ فَإِنَّهُمْ لَآ يَكْذِبُونَكَ
 وَلَكِنَّ الظَّالِمِينَ يَبَادِثُ اللَّهُ بِجَحْدُونَ ﴿۳۶﴾ وَلَقَدْ كَذَّبْتَ
 رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ فَصَبْرًا عَلٰى مَا كُذِّبُوا ؕ وَأُوذُوا حَتَّىٰ أَنَّهُمْ نَصَرْنَا
 وَلَا مَبْدِلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ وَلَقَدْ جَاءَكَ مِنْ نَّبِيِّائِ الْمُرْسَلِينَ
 ﴿۳۷﴾ وَإِنْ كَانَ كِبَرَ عَلَيْكَ ؕ إِعْرَاضُهُمْ فَإِنْ اسْتَطَلَعْتَ أَن تَبْلُغَ
 نَفَقًا فِي الْأَرْضِ أَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَاءِ فَتَأْتِيَهُمْ بِآيَةٍ وَلَوْ شَاءَ
 اللَّهُ لَجَمَعَهُمْ عَلٰى الْهُدَىٰ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿۳۸﴾

المرجات

- (۲۹) (الدنيا) دو جگہ: جزہ، علی، خلف۔ ورش فتح تغلیل، بصری صرف تغلیل کرتے ہیں۔ (۳۰) ﴿تَرَىٰ﴾: جزہ، علی، خلف،
 بصری۔ ورش کے لئے تغلیل ہے۔ (۳۰) ﴿بَلٰی﴾، (۳۴) ﴿وَإِنَّا﴾، (۳۵) ﴿الْهُدٰی﴾: جزہ، علی، خلف۔ ورش فتح تغلیل کریں
 گے۔ (۳۱) ﴿جَاءَتْهُمْ﴾، (۳۴) ﴿جَاءَكَ﴾، (۳۵) ﴿شَاءَ﴾: ابن ذکوان، جزہ، خلف۔ (۲۸) ﴿يَدَا﴾: واوی ہونے کی وجہ
 سے اس میں المادہ تغلیل جائز نہیں ہے۔ [ش: ۲۹۱]

ادغامات

- صغیر: (۳۴) ﴿وَلَقَدْ جَاءَكَ﴾: ابو عمرو، ہشام، جزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۳، ۲۶۵، ۳۸]
 کبیر: (۳۰) ﴿الْعَذَابَ بِمَا﴾، (۳۴) ﴿مَبْدِلَ كَلِمَاتِ﴾

تنبیہات

(۳۵) ﴿اعراضہم﴾: تمام قراء کرام راہ کو موٹا پڑھتے ہیں۔ [ش: ۳۵۰، ۳۵۱]

﴿لہم﴾، ﴿عنه﴾، ﴿وانہم﴾، ﴿خسر﴾، ﴿ظہورہم﴾، ﴿یزرون﴾، ﴿لعب ولہو﴾، ﴿الناخرة﴾، ﴿خیر﴾، ﴿وأوذوا﴾، ﴿اتاہم﴾، ﴿الأرض﴾، ﴿بآیة﴾ سب ظاہر ہیں۔

فوائد مہمہ

(۳۴) ﴿نیای﴾: ثقلاً: تخفیف کی قیاسی دونوں کی رو سے ہشام و حمزہ کے لئے ۳ وجوہ ہیں: [ش: ۲۳۶، ۲۵۲، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۵۰]

۱۔ حمزہ کا الف سے ابدال۔

۲۔ تسبیل + روم۔

۳۔ حمزہ کا یاء سے ابدال + اسکان (طول، توسط، قصر)

۴۔ حمزہ کا یاء سے ابدال + روم (فقط قصر)

تفہیم قراءات

(۲۸) ﴿قیل﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المکی۔
 (۲۹) ﴿بیموئین﴾: قالون، البصری، قالون (بالمدة)، الدوری، علی، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزة۔
 (۳۰) ﴿رہیم﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، الدوری (بالقصر والمد)، حمزة۔ ﴿رینا﴾: قالون، ورش، حمزة۔ ﴿نکفرون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسی۔ (۳۱) ﴿اللہ﴾: قالون، حمزة، ورش۔ ﴿ظہورہم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضاً بالمدة)، ابن ذکوان، ورش، حمزة۔ ﴿یزرون﴾: قالون، ورش، حمزة۔ (۳۲) ﴿لہو﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالفتح والتقلیل)، الدوری (بالقصر والمد)، خلف، خلاد، علی۔ ﴿یتقون﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة، الشامی۔ ﴿تعللون﴾: قالون، المکی۔ (۳۳) ﴿یقولون﴾: قالون، المکی۔ ﴿یحجدون﴾: قالون، ورش (بوجهی البدل)، البصری، قالون (بالصلة)، المکی۔ (۳۴) ﴿نصرنا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضاً بالمدة)، علی، ورش، حمزة، ورش (بالتوسط مع التقلیل، وبالطول مع الفتح والتقلیل)، ﴿اللہ﴾: قالون، السوسی۔ ﴿المسئلین﴾: قالون، ورش، ابن

ذكوان، البصري، حمزة، العاشر. (٣٥) **باب:** قالون، على، السوسي، خلاد (بالإبدال)، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة (بالتحقيق)، خلف (بالإبدال)، العاشر، قالون (بالصلة)، أبو جعفر. **الجامعين:** قالون، على، قالون (بالصلة)، ورش (بالفتح والتقليل)، ابن ذكوان، العاشر، حمزة.

اهم نويس:

اختلاف قراءات

(۳۸) ﴿مُشَى﴾: ورش کے لئے مد لیں، اور حمزہ و ہشام کے لئے وقفاً ۳ وجہ ہیں: نقل + اسکان و ردم، ادغام + اسکان و ردم۔ اور یس و قفا سکتہ + ردم کریں گے۔

[ش: ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶]

(۳۶) ﴿يُرْجَعُونَ﴾: یعقوب۔

﴿يُرْجَعُونَ﴾: باقی قراء۔ [د: ۶۳]

(۳۷) ﴿يُنْزِلُ﴾: بکی۔

﴿يُنْزِلُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۶۸، ۳۶۹]

(۳۹) ﴿وَمِنْ يَشَاءُ﴾: ابو جعفر و قفا و صلا اور حمزہ و قفا۔

﴿وَمِنْ يَشَاءُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸]

(۳۹) ﴿سَرَّاطُ﴾: قنیل، روئیس، خلف عن حمزہ اشام کریں گے۔

﴿سَرَّاطُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲]

(۴۱) ﴿بِالْبَاسَاءِ﴾: ابو جعفر، سوی، اور قفا

حمزہ بھی ابدال کرتے ہیں۔ [ش: ۲۱۹، ۲۳۶، ۲۳۸]

﴿إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ وَالْمَوْتَى يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ﴾ ﴿وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ قُلْ إِنَّ اللَّهَ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يُنْزِلَ آيَةً وَلَكِنْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ﴾ ﴿وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ بِمَا يَجْعَلُونَ إِلَّا أَمْرًا أَنْزَلْنَاهُ مِنْ قِبَلِنَا فِي أَنْكِتَابٍ﴾ ﴿وَمَا أَفَرَطْنَا فِي الْأَنْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا رَدَّيْنَاهُ بِهِمْ فِي مَجْزَلِهِمْ﴾ ﴿وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا صُودِّقُوا بِكُفْرِهِمْ فِي الْأَفْطَمِ مَنْ يَشَاءِ اللَّهُ يَضِلُّهُ وَمَنْ يَشَاءِ يَجْعَلْهُ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ﴾ ﴿قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَنْتُمْ كُنْتُمْ عَذَابَ اللَّهِ أَوْ أَنْتُمْ السَّاعَةُ أَعْبَرُ اللَّهُ تَدْعُونَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ﴾ ﴿بَلْ آيَاتُهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ وَتَنْسَوْنَ مَا أَنْتُمْ كَاذِبُونَ﴾ ﴿وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَى أُمَمٍ مِنْ قَبْلِكَ فَأَخَذْنَاهُمْ بِالْأَسْبَاءِ وَالَّذُرُوءِ لَعَلَّهُمْ يَنْصَرُّونَ﴾ ﴿فَلَوْلَا إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُوا وَلَكِنْ قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ﴾ ﴿فَلَنَسْأَلُنَا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَجِدْنَاهُمْ عَلَيْهِمْ أَتُوبَ كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى إِذَا فُزِّعُوا بِمَا أُوْتُوا أَخَذْنَاهُمْ بَعَثَتْ فَإِذْ هُمْ يُثْبِتُونَ﴾

(۴۴) ﴿فَتَحْنًا﴾: شامی، ابو جعفر، روئیس۔

﴿فَتَحْنًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱]

(۴۰) ﴿أَرَأَيْتُمْ﴾: تافع، ابو جعفر دوسرے حمزہ میں تسهیل، ورش تسهیل اور ابدال کرتے ہیں۔ دونوں وجہ خلاف واجب کے طریق سے ہیں۔ اور تسهیل اداء میں مقدم ہے۔ علی کسائی دوسرے حمزہ کو حذف کر کے اور باقی تفتیق سے پڑھتے ہیں۔ امام حمزہ بھی وقفہ دوسرے میں فقط تسهیل کریں گے۔ [ش: ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴]

امالہ جات

(۳۹) ﴿الْمَوْتَى﴾، (۴۰) ﴿أَنَاكُم﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل، اور ابو عمرو فقط پہلے میں تقلیل کرتے ہیں۔ (۴۱)

﴿يَشَاءُ﴾، (۴۳) ﴿جَاءَهُم﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔

صغیر: (۴۳) ﴿وَإِذَا جَاءَ مَم﴾: بصری، ہشام۔ [ش: ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۸]

کبیر: (۴۳) ﴿وَزَيْنَ لَمَم﴾

تنبیهات

(۴۰) ﴿غَیْرِ اللَّهِ﴾: دوش راء کو باریک اور لام کو تغلیظ سے پڑھیں گے۔ ﴿إِلَیْهِ﴾، ﴿عَلِیْهِ اَیَّاهُ﴾، ﴿فَادِرُ﴾، ﴿أَنْ یَنْزِلَ اَیَّاهُ وَیُکْنِ﴾، ﴿الْأَرْضُ﴾، ﴿طَائِرُ طَیْرِ﴾، ﴿بِحِجَابِہِ﴾، ﴿أَمْسَ اَمْسَ لَکُمْ﴾، ﴿شِئْیَ﴾، ﴿وَمِمْ﴾، ﴿وِیْکُمْ﴾، ﴿مَنْ یَشَاءُ﴾، ﴿قُلْ اَرَا یَکُمْ اِنْ اَنَّا کُمْ﴾، ﴿اَوْ اَنَّا کُمْ﴾، ﴿غَیْرِ﴾، ﴿بَلْ اِیَّاهُ﴾، ﴿إِلَیْهِ﴾، ﴿وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا﴾، ﴿بِالنَّاسِ﴾، ﴿ذَکْرًا﴾، ﴿عَلِیْہِمْ﴾، ﴿اَوْ اَوْتُوا﴾ سب واضح ہیں۔

نواکدمہ

(۴۰) (۱۰) : اور یتکم : دوش کیلئے جہاں بھی تسہیل و ابدال (دو جوہ ہوں، تسہیل اداء میں مؤخر ہوتی ہے، سوائے تین کلمات کے؛

- ۱- ﴿هَانِئَمْ﴾
- ۲- ﴿اَرِئَيْتَ﴾ و غیره۔
- ۳- ﴿وَجَاءَ اِلَیَّ﴾ (حج)

قبل ہرجہ تسہیل کے قدم کے ہی قائل ہیں۔ [۴۵، ۴۴: ۷]

تطبيق قراءات

(٣٦) **بِمْوَن**: قالون. **بِرْجِعُون**: قالون، يعقوب، المكي، ورش، حمزة. (٣٧) **دِرْيَهِ**: قالون، ورش (بوجهي البذل)، المكي. **يَعْمَلُون**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المكي، قالون (بعدم الصلة والصلة مع المد)، خلف، خلاد، ورش (بثلاثة البذل)، خلف، العاشر. (٣٨) **أَتَانَكُم**: قالون (بالقصر والمد)، المكي، خلاد (بالنقل وعدم السكت)، ورش، خلف (بالنقل والسكت)، خلاد (بالنقل والسكت)، العاشر. **يَحْشِرُونَ**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بوجهي اللين)، حمزة. (٣٩) **الْقَلَمَات**: قالون، خلف، ورش (بوجهي البذل). **يُضِلُّهُ**:

قالون، خلف. **﴿مستقيم﴾**: قالون، رويس، بزي، قنبل، أبو جعفر، خلف. (٤٠) **﴿صادقين﴾**: قالون (بعد الصلة، والصلة مع القصر والمد)، المكي، البصري، حمزة، علي، ورش (بالسهيل مع الفتح والتقليل، وبالإبدال أيضا)، خلف. (٤١) **﴿تشركون﴾**: قالون، ابن ذكوان، حمزة، المكي، ورش، خلف. العاشر. (٤٢) **﴿يتضرعون﴾**: قالون، السوسي، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، قالون (بعد الصلة والصلة مع المد)، حمزة، ورش، خلف. العاشر. (٤٣) **﴿يعملون﴾**: قالون (بعد الصلة والصلة)، أبو جعفر، الدوري، السوسي، قالون (بالمد مع عدم الصلة والصلة)، ابن ذكوان، الدوري، ورش، حمزة. (٤٤) **﴿مبلسون﴾**: قالون (بالقصر والمد مع عدم الصلة، وأيضاً بالمد)، حمزة، خلاد، يعقوب، خلف، العاشر، ابن عامر، رويس، أبو جعفر، ورش (بالتوسط مع ثلاثة البدل، وبطولهما).

اهم نويس:

اختلاف قراءات

(۴۶) ﴿بَصْدُونَ﴾: جزوہ علی، خلف، روئیس ایشام کرتے ہیں

- باقی قراء خالص صاوسے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۶۰۳، ۹۵: ۱]

(۴۸) ﴿فَلَا خَوْفٌ﴾: یعقوب فاء پر فتح بلا تائین پڑھتے ہیں۔

[۲۵: ۱]

(۴۶-۴۷) ﴿أَرْهَقُمْ﴾: اختلاف پچھلے صلی پر گزر

چکا ہے۔

(۵۰) ﴿إِنِّي﴾: یعقوب ہائے سکتہ سے پڑھتے ہیں۔

[۴۷، ۴۶: ۱]

(۵۰) ﴿بِالْعَذْوَةِ﴾: ابن عامر۔

(۵۰) ﴿بِالْعَذَاءِ﴾: باقی قراء۔

فَقَطِّعْ دَائِرَ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٦﴾
قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِن أَعَدَّ اللَّهُ لَكُمْ سِجِّينَ وَأَبْصَرَ كُتُبَكُمْ وَخَتَمَ عَلَى قُلُوبِكُمْ
مِنْ لَدُنْهِ غَيْرَ الْقَوْمِ يَأْتِيَكُم بِهِ أَنْظَرُ كَيْفَ تُصْرَفُ الْآيَاتُ
ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُونَ ﴿٤٧﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِن أَنْتُمْ عَذَابُ اللَّهِ
بَغْنَةً أَوْ جَهَنَّمَ هَلْ لَكُمْ مِنْهَا لَأَلٌ إِلَّا الْقَوْمُ الظَّالِمُونَ ﴿٤٨﴾ وَمَا
رُسُلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ فَمَنْ أَمِنَ وَأَصْلَحَ
فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٤٩﴾ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
يَكْسِبُ كُلُّهُمْ الْعَذَابَ بِمَا كَانُوا يَكْسِفُونَ ﴿٥٠﴾ قُلْ لَا أَقُولُ لَكُمْ
عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ
إِن أَنْتُمْ إِلَّا مَا يُوْحَىٰ إِلَيَّ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ
أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ ﴿٥١﴾ وَأَنْذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَن يُحْشَرُوا
إِلَىٰ رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ دُونُ اللَّهِ وَلَا يَسْتَعِينُ لَعَلَّهُمْ يَنْفَعُونَ
﴿٥٢﴾ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْعَدْوَىٰ وَالْعَشَىٰ يُرِيدُونَ
وَجْهَهُمْ مَا عَالَمُكَ مِنْ جَسَابٍ مِنْ شَيْءٍ وَمَا مِنْ جَسَادٍ
عَلَيْهِمْ مِنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٥٣﴾

المالجات

(۴۷) ﴿أَنَاكُمْ﴾، (۵۰) ﴿بِوَحْيٍ﴾، (۵۰) ﴿الْأَعْمَى﴾: جزوہ علی، خلف، ورش و تقلیل سے پڑھتے ہیں۔

(۵۱) ﴿يَخَافُونَ﴾: مضارع ہونے کی وجہ سے جزوہ کے لئے مالہ نہیں ہے۔ [ش: ۳۱۸]

ادغامات

کبیر: (۴۶) ﴿الْآيَاتِ ثُمَّ﴾، [ش: ۱۳۶] (۵۰) ﴿أَقُولُ لَكُمْ﴾، ووجہ: (۴۹) ﴿الْعَذَابَ بِمَا﴾ [ش: ۱۱۸، ۱۲۰]

(۵۲) ﴿وَالْعَشَىٰ يُرِيدُونَ﴾: بیاہ شدہ کی وجہ سے اس میں ادغام جائز نہیں ہے۔ [ش: ۱۱۸، ۱۲۰]

تنبیہات

(٤٦) ﴿غیر اللہ﴾: ورش راہ کو باریک، اور لام کو موٹا پڑھیں گے۔ (٤٦) ﴿بہ انظر﴾ یہاں مفصل نہیں ہے، کیونکہ یہ ہمزہ وصلی ہے اور بحالت وصل گر جاتا ہے۔ ﴿دابر﴾، ﴿ظلموا﴾، ﴿قل أرءیتم إن أخذ﴾، ﴿من إله غیر اللہ یأتیکم بہ﴾، ﴿الآیات﴾، ﴿بغتة أو جہرة﴾، ﴿قل أرءیتکم إن أتاکم﴾، ﴿فمن آمن وأصلح فلا خوف علیہم ولا ہم﴾، ﴿بآیاتنا﴾، ﴿لکم إنی ملک إن أتبع إلا ما یوحی الی﴾، ﴿الأعمی والبصیر﴾، ﴿أن یحشروا﴾، ﴿ولی ولا شفیع﴾، ﴿شیء﴾، ﴿علیہم﴾ سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(٤٥) ﴿العلمین﴾: قالون، ورش. (٤٦) ﴿بہ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، أبو جعفر، قالون (بالصلة مع المد)، المکی، الدوری، السوسی، علی، ورش (بالتسهيل والإبدال)، خلف. ﴿یعبدون﴾: قالون، خلاد، قالون (بالصلة)، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة، السوسی. (٤٧) ﴿الظلمون﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، المکی، البصری، حمزة، علی، ورش (بالتسهيل مع الفتح والتقلیل، وبالإبدال أيضا)، خلف. (٤٨) ﴿یحزنون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، حمزة، یعقوب، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر. (٤٩) ﴿یفسقون﴾: قالون، السوسی، ورش (بوجهی البدل). (٥٠) ﴿ملک﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسی، قالون (بالمَد)، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة، خلف. ﴿الی﴾: قالون، یعقوب، قالون (بالمَد)، حمزة، علی، ورش (بالفتح والتقلیل)، خلف، العاشر. ﴿تفکرون﴾: قالون، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزة، خلاد. (٥١) ﴿یتقون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمَد)، ورش، خلف. (٥٢) ﴿وجهہ﴾: قالون، الشامی، قالون (بالصلة). ﴿الغالمین﴾: قالون، خلاد، ورش (بوجهی اللین)، خلف، خلاد، العاشر، قالون (بالصلة).

اختلاف قراءات

(۵۴) ﴿أَنْ مِنْ، فَإِنَّ﴾: نافع، ابو جعفر۔

﴿أَنْ مِنْ، فَإِنَّ﴾: شامی، عاصم، یعقوب۔

﴿إِنَّ، فَإِنَّ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۳۱، ۶۳۲، ۱۰۶۰]

(۵۵) ﴿وَلَنْتَبِينَ سَبِيلَ﴾: نافع، ابو جعفر۔

﴿وَلَيْسِينَ سَبِيلَ﴾: شعبہ، حمزہ، علی، خلف۔

[ش: ۶۳۱، ۶۳۲]

﴿وَلَنْتَبِينَ سَبِيلَ﴾: باقی قراء۔

(۵۶) ﴿يَقْضِ الْحَقَّ﴾: نافع، عاصم، ابو جعفر۔

﴿يَقْضِ الْحَقَّ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۳۲، ۶۳۳]

(۵۷) ﴿وَهُوَ﴾: قالون، بصری، علی، ابو جعفر۔

﴿وَهُوَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۳۹، ۳۵۰، ۶۳۰، ۶۵۰]

وَكَذَلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُولُوا أَهَؤُلَاءِ مِثْلُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ مِنْ بَيِّنَاتٍ لِّئَلَّا يَعْلَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَإِذَا جَاءَهُمُ الْيُودُ يُؤْمِنُونَ بِمَا آتَيْنَاهُمْ فَقُلْ سَلِّمُوا عَلَيْكُمْ كُتِبَ عَلَيْكُمْ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةُ إِنَّهُ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوءًا يَحْسَبُهُ ثَمَرًا تَابَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٥٤﴾ وَكَذَلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ سَبِيلَ الْمُجْرِمِينَ ﴿٥٥﴾ قُلْ إِنِّي نَبِيٌّ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيَّ فَمِنْ دُونِ اللَّهِ فَلَا أُبَدِّعُ أَهْوَاءَ كُمْ قَدْ سَلَلْتُ إِذَا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ﴿٥٦﴾ قُلْ إِنِّي عَلَى بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّي وَكَذَّبْنَاهُ مَا وَعَدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ وَإِنَّ الْمُكُفَّارَ لَبِئْسَ الْقَوْمُ وَهُوَ خَيْرُ الْفَصِيلِينَ ﴿٥٧﴾ قُلْ لَوْ أَنَّ عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ، لَفُضِّضَ الْأَمْرُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالظَّالِمِينَ ﴿٥٨﴾ وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يُعَلِّمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْغَيْبِ وَالْخَبْرُ وَمَا تُنْقِطُ مِنْ وَرْقَةٍ إِلَّا يَكْتُبُهَا وَلَا حَبْرٌ فِي عِلْمِ اللَّهِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٌ وَلَا يَابِسٌ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿٥٩﴾

الاجبات

(۵۴) ﴿جَاءَهُمُ﴾: ابن زکوان، حمزہ، خلف۔

ادغامات

صغیر: (۵۶) ﴿قَدْ سَلَلْتُ﴾: ورش، ابو عمرو، شامی، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۵۳، ۲۶۵۴، ۳۸۰]

کبیر: (۵۳) ﴿يَا عَلِيمُ﴾: بالشاکرین، (۵۸) ﴿أَعْلَمُ بِالظَّالِمِينَ﴾، [ش: ۱۵۳] (۵۹) ﴿هُوَ يَعْلَمُ﴾، (۵۹) ﴿وَيَعْلَمُ مَا﴾

تنبیہات

﴿عليهم﴾، ﴿يؤمنون﴾، ﴿يأتينا﴾، ﴿وأصلح﴾، ﴿الآيات﴾، ﴿قال﴾، ﴿إني﴾، ﴿أن أنبذ﴾، ﴿إذا وما﴾،

﴿وما أنا﴾، ﴿وهو﴾، ﴿خير﴾، ﴿لأن﴾، ﴿الأمر﴾، ﴿ورقة إلا﴾، ﴿الأرض﴾، ﴿رطب ولا يابس إلا﴾

سب داخچ ہیں۔

فوائد

(۵۴) ﴿سواء﴾: مزہ کے لئے وقفاً واصلیہ کی وجہ سے نقل وادغام جائز ہیں۔ [ش: ۲۳۷، ۲۵۱] البتہ درش کیلئے وقفاً بدل جائز نہیں، کیونکہ بدل سے ۸ مواضع مستثنیٰ ہیں:

۱۔ ﴿إسرائيل﴾ [ش: ۱۷۳]

۲۔ ﴿عاد الأولى﴾ [ش: ۱۷۵]

۳۔ ﴿النن﴾ (یونس) دو جگہ استفہامیہ

۴۔ ﴿یواخذکم﴾ [ش: ۱۷۳]

۵۔ جب مزہ سے پہلے صحیح ساکن (جودہ ولین نہ ہو) آجائے۔ [ش: ۱۷۳]

۶۔ مہ سے پہلے مزہ وصلی ہو، قطعی نہیں۔ [ش: ۱۷۳]

۷۔ جب ہزین میں ابدال کے سبب بدل پیدا ہو جائے۔ [النشر فی القراءات العشر: ۳۵۲، ۳۵۳]

۸۔ وقف بالا بادل کی وجہ سے بدل کا وجود سامنے آئے۔ [ف: ۲۵]

تطبیق قراءات

(۵۳) ﴿یتا﴾: قالون، یعقوب، قالون (بالمد)، ورش، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد).

﴿بالشاکرین﴾: قالون، السوسی. (۵۴) ﴿الرحمة﴾: قالون، علی، قالون (بالصلة)، السوسی،

أبو جعفر، ورش (بثلاثة البدل)، ابن ذکوان، حمزة. ﴿رحیم﴾: قالون، الشامی، ورش، قالون

(بالصلة)، المکی، البصری، حمزة. (۵۵) ﴿المجرمین﴾: قالون، المکی، شعبہ، ورش (بثلاثة

البدل)، حمزة. (۵۶) ﴿اللہ﴾: قالون، ورش، خلف. ﴿المہتدین﴾: قالون، البصری، قالون (بالصلة

مع القصر، وبدعم الصلة مع المد)، الدوری، قالون (بالصلة)، ورش، خلف. (۵۷) ﴿به﴾: قالون

(بدعم الصلة والصلة)، ورش، خلف. ﴿اللہ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. ﴿الحق﴾: قالون،

البصری. ﴿الفصلین﴾: قالون، ورش، المکی. (۵۸) ﴿بینکم﴾: قالون، حمزة، ورش، خلف.

﴿بالظلمین﴾: قالون، السوسی. (۵۹) ﴿هو﴾: قالون، یعقوب، قالون (بالمد)، ورش. ﴿والبحر﴾:

قالون، السوسی. ﴿مبین﴾: قالون، خلاد، ورش، العاشر، خلف (بدعم السکت والسکت).

اختلاف قراءات

(۶۱) ﴿تَوْفَاه﴾: حمزہ۔ (المالکی کریں گے)

﴿تَوْفَاه﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۳۳، د: ۱۰۶، ج: ۱]

(۶۲) ﴿رُسُلَنَا﴾: ابو عمرو۔

﴿رُسُلَنَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۱۶، د: ۷۷، ج: ۱]

(۶۳) ﴿مَنْ يُنَجِّكُمْ﴾: یعقوب۔

﴿مَنْ يُنَجِّكُمْ﴾: باقی قراء۔ [د: ۱۰۶، ج: ۱، ۱۰۷]

(۶۳) ﴿وُخْفِيَّة﴾: شعبہ۔

﴿وُخْفِيَّة﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۳۳]

(۶۳) ﴿لَنْ أَنْجَانَا﴾: عامم، حمزہ، کسائی، خاف۔

﴿لَنْ أَنْجَانَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۳۳]

(۶۴) ﴿يُنَجِّكُمْ﴾: نافع، یحییٰ، بصری، ابن ذکوان، یعقوب۔

﴿يُنَجِّكُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۳۵، د: ۱۰۶، ج: ۱، ۱۰۷]

(۶۵) ﴿يَأْس﴾: سوسی، ابو جعفر، اور وقتا حمزہ ابدال کرتے ہیں۔

[ش: ۲۱۶، ۲۳۶، د: ۲۸]

(۶۵) ﴿بَعْضُ انْظُر﴾: وصلہ: ابو عمرو، ابن ذکوان، حمزہ، عامم، یعقوب، خوین، کسرہ، اور دیگر خوین، ضمہ پڑھتے ہیں۔ جبکہ ابتدا سب

ہی حمزہ وصلی مضموم سے کرتے ہیں۔ [ش: ۲۹۵، ۳۹۷، د: ۷۳]

(۶۸) ﴿يُنْسِيَنَّكَ﴾: شامی۔

﴿يُنْسِيَنَّكَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۳۵]

(۶۸) ﴿حَدِيثُ غَيْرِهِ﴾: ابو جعفر اخفاء سے پڑھتے ہیں۔ [د: ۳۲]

(۶۱) ﴿جَاءَ أَحَدَكُمْ﴾: قالون، بزی، ابو عمرو پہلے حمزہ کا اسقاط + قصر + وسط، ورش، قبل دوسرے حمزہ میں ابدال اور تسہیل،

ابو جعفر روئیں دوسرے حمزہ میں فقط تسہیل اور باقی قراء تحقیق کرتے ہیں۔ [ش: ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۶، ۲۰۸، د: ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰]

تقلیل کے لئے تسہیل، اور قالون وغیرہ کے لئے اداء میں قصر مقدم ہوگا۔ ورش کے لئے بحالت ابدال مد بدل جائز نہیں ہے۔

[ط: ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰]

امالہ جات

(۶۰) ﴿بَنُو نَاعِمٍ﴾، (۶۰) ﴿لَبِيقَظَى﴾، (۶۰) ﴿مَسْمَى﴾، وقفا، (۶۲) ﴿مَوْلَاهِم﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تفتیل کرتے ہیں۔ (۶۰) ﴿بِالنَّهَارِ﴾: ابو عمرو، دوری علی۔ ورش فقط تفتیل کریں گے۔ (۶۱) ﴿جَاءَ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ (۶۱) ﴿نَوَافٍ﴾: حمزہ۔ (۶۳) ﴿أَنْجَانًا﴾: حمزہ، علی، خلف۔ اس میں ورش کے لئے تفتیل نہیں ہے، کیونکہ وہ تاء سے پڑھتے ہیں۔ (۶۸) ﴿الذَّكْرَى﴾: حمزہ، علی، خلف، ابو عمرو۔ ورش صرف تفتیل کرتے ہیں۔ (۶۳) ﴿خَفِيَّةٍ﴾ وقفا: جلی بلا خلف۔

ادعائات

کبیر: (۶۰) ﴿وَيَعْلَمُ مَا﴾، (۶۱) ﴿الْمَوْتَ تَوَفَّتْ﴾، (۶۶) ﴿وَكَذَبَ بِهِ﴾

تنبیہات

﴿وَهُوَ﴾، ﴿إِلَيْهِ﴾، ﴿الْقَاهِرُ﴾، ﴿مَنْ يَنْجِيكُمْ﴾، ﴿نَضْرَعَاوْ خَفِيَّةٍ﴾، ﴿لَنْ أَنْجِيَنَّاهُ﴾، ﴿الْقَادِرُ﴾، ﴿أَنْ يَبْعَثَ﴾، ﴿فَوْقَكُمْ أَوْ﴾، ﴿أَرْجُلَكُمْ أَوْ﴾، ﴿شَيْعَا وَيَذِيْقُ﴾، ﴿الْأَيَاتِ﴾، ﴿مُسْتَقَرَّ وَسُوفَ﴾، ﴿ءَايَاتِنَا﴾ سب واضح ہیں۔

فوائد مہمہ

(۶۱) ﴿حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمُ﴾: قالون اور دوری بصری کے لئے نکل تین وجوہ جائز ہیں:

۱۔ قصر + قصر	۲۔ قصر + توسط
۳۔ توسط + توسط	۳۔ توسط + قصر

یہاں جائز ہے۔ تفصیل صفحہ ۷۰ پر۔

تطبيق قراءات

(٦٠) **سنی**: قالون (بالقصر والمد)، الدوري (بالقصر والمد)، السوسي، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، أبو الحارث، الدوري على، ورش (بالفتح)، الشامي، ورش، المكي، حمزة، العاشر. **تعملون**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المكي. (٦١) **عبادة**: قالون، ورش، المكي. **يفرطون**: قالون (بقصر المتصل)، الدوري، السوسي، قالون (بقصر المنفصل مع توسط المتصل)، الدوري، السوسي، رويس، روح، قالون (بتوسطهما)، الدوري، هشام، ابن ذكوان، ورش (بالإبدال والتسهيل)، حمزة، قالون (بالصلة مع قصرهما)، بزي، قالون (بالصلة بقصر الأولى وتوسط الثاني)، بزي، قبل (بالتسهيل)، أبو جعفر، قبل (بالإبدال)، قالون (بالصلة مع توسط المنفصل والمتصل) (٦٢) **الحق**: قالون (بالقصر والمد)، على، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة. **الحاسين**: قالون، ورش. (٦٣) **الشاكرين**: قالون، حفص، خلاد، ورش، العاشر، شعبة، قالون (بالصلة)، يعقوب، خلف (بعدم السكت والسكت). (٦٤) **نشركون**: قالون (بعدم الصلة والصلة، هشام، أبو جعفر. (٦٥) **بعض**: قالون، السوسي، قالون (بالصلة، أبو جعفر، قالون (بالمَد)، العاشر، قالون (بالصلة)، خلف (بعدم السكت والسكت)، خلاد، ورش. **يفقهون**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة. (٦٦) **الحق**: قالون، ورش، السوسي. **يوكيل**: قالون (بعدم الصلة والصلة). (٦٧) **تعملون**: قالون، خلف. (٦٨) **غيره**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، أبو جعفر، قالون (بعدم الصلة والصلة مع المد)، ورش (بثلاثة البدل). **الغالمين**: قالون، ورش، البصري، الشامي.

اهم نوتس:

اختلاف قراءات

(۷۱) ﴿استهوه﴾: جزوہ۔ (امالہ بھی کریں گے)

﴿استهوتہ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۴۳، د: ۱۰۶]

(۷۱) ﴿حیران﴾: ورش کے لئے نفخیم و ترقیق دو وجوہ

ہیں۔ [ش: ۳۴۷] دونوں خلاف واجب کے قبل سے ہیں

، اور اداء میں ترقیق مقدم ہے۔ [ط: ۵۹]

(۷۲) ﴿وہو﴾: قالون، بھری، علی، ابو عفرہ، کو سنا کر کے

پڑھتے ہیں۔ [ش: ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، د: ۶۵]

وَمَا عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ وَلَئِنْ
ذُكِّرُوا لَمَّا يَتَّقُوا ﴿٦٥﴾ وَذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا
دِينَهُمْ لَعِبًا وَلَهْوًَا وَعَرَجَتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَذَكَّرِيَهُمْ
أَنْ يُبْسَلْ نَفْسٌ يَمَا كَسَبَتْ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيٌّ
وَلَا شَفِيعٌ وَإِنْ تَعْدِلْ كُلُّ عَدْلٍ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا أُولَئِكَ
الَّذِينَ أُبْهِلُوا يَمَا كَسَبُوا لَهُمْ شَرَابٌ مِنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ
أَلِيمٌ يَمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٦٦﴾ قُلْ أَدْعُو إِلَى دُونِ اللَّهِ
مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّكََا وَتُؤَدُّ عَلَى أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَدَىٰ اللَّهُ
كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيَاطِينُ فِي الْأَرْضِ حَتَّىٰ لَوْ أَصْحَبْتِ
يَدْعُوهُ إِلَى اللَّهِ يُفْتَنَ قُلُوبُ إِيَّاكَ هُدًى اللَّهُ هُوَ الْهُدَىٰ
وَأَمَّا بِالْإِسْلَامِ رَبِّهِ الْمَلِكِ ﴿٦٧﴾ وَأَنْ أَقِيمُوا السُّكُوتَ
وَأَتَّقُوا وَهُوَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٦٨﴾ وَهُوَ الَّذِي
خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَيَوْمَ يَقُولُ كُنْ
فَيَكُونُ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ
عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةُ وَهُوَ الْكَافِرُ الْخَبِيرُ ﴿٦٩﴾

امالہ جات

(۶۹) ﴿ذکری﴾: جزوہ، علی، خلف، ابو عمرو، ورش صرف تقلیل کرتے ہیں۔ (۷۰) ﴿الدنیا﴾: جزوہ، علی، خلف۔ ورش رفع و تقلیل اور

بھری تقلیل کرتے ہیں۔ (۷۱) ﴿هدانا﴾، (۷۱) ﴿الهدی﴾، وقفا، (۷۱) ﴿هدی﴾: جزوہ، علی، خلف۔

ورش رفع و تقلیل کریں گے۔ (۷۱) ﴿استهوه﴾: جزوہ۔ (۷۳) ﴿الشہادۃ﴾: وقفا، علی بلا خلاف۔

ادعائات

کبیر: (۷۱) ﴿هدی اللہ ہو﴾

تنبیہات

(۷۱) ﴿توب﴾: کمرہ حرف زائد پر ہونے کے سبب ورش راہ کو باریک نہیں کریں گے۔ [ش: ۳۴۳]

(۷۳) ﴿فَيَكُونُ﴾: تمام قراء کرام نون پر نغی ہی پڑھتے ہیں، اور یہاں رَأْسِ آیت بھی نہیں ہے۔

﴿نَسِئَهُ﴾، ﴿لَعَبًا وَلَهَبًا﴾، ﴿وَلَهُمْ﴾، ﴿وَلَا تُشْفِعُ﴾، ﴿يَوْمَئِذٍ﴾، ﴿حَمِيمٌ وَعَذَابُ أَلِيمٌ﴾، ﴿قُلْ﴾، ﴿أَنْدَعُوا﴾، ﴿الْأَرْضِ﴾، ﴿قُلْ إِنَّ﴾، ﴿وَأَنْ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتَوْهُ وَهُوَ﴾، ﴿إِلَيْهِ﴾ سب واضح ہیں۔

فوائد

(۷۱) ﴿الْهَدَى اِشْتَاءَ﴾: ورش، سوسی، ابو جعفر اور وقف حمزہ جو ابدال کریں گے۔ [ش: ۲۱۳، ۲۱۶، ۲۳۶، ۲۸۰] وہ الف سے ہوگا، نہ کہ یاء سے۔ کیونکہ ابدال میں قبل حرف کی حرکت کا اعتبار ہوتا ہے نہ کہ رسم کا۔ اور رسم کے موافق ابدال کرنا جہالت کی علامت ہے۔ بحالت وصل ورش حمزہ کے لئے ذات الیاء میں تقلیل یا ابدال جائز نہیں ہے، کیونکہ الہدی کا الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جاتا ہے، برابر ہے کہ اِشْتَاءَ میں حمزہ محقق رہے یا مبطلہ (کیوں کہ ابدال سے مقصود تخفیف ہے اور تخفیف عارضی ہے، اصل نہیں) ہر دو صورت میں اجتماع ساکنین برقرار رہتا ہے۔

تطبیق قراءات

(۶۹) ﴿يَقُونُ﴾: قالون، البصری، ورش (بوجہی اللین)، خلف، خلاد، قالون (بالصلة)۔
 (۷۰) ﴿الدُّنْيَا﴾: قالون، ورش، خلاد، خلف، قالون (بالصلة)۔ ﴿شَفِيعٌ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، خلف۔ ﴿فِيهَا﴾: قالون، ورش۔ ﴿كُسِرَ﴾: قالون، ورش۔ ﴿يَكْفُرُونَ﴾: قالون، ورش، العاشر، خلف (بعدم السكت والسكت)، قالون (بالصلة)۔ (۷۱) ﴿حِيرَانُ﴾: قالون (بالقصر والمد)، علی، حمزہ، خلاد، ورش (بالفتح مع الترقیق والتفخیم فی الرءاء، وبالتقلیل أیضاً)، خلف، العاشر۔ ﴿اِشْتَاءَ﴾: قالون، السوسی، قالون (بالمَد)، ورش، خلف۔ ﴿الْهَدَى﴾: قالون، حمزہ، السوسی، ورش (بالفتح والتقلیل)، خلف۔ ﴿الْعَالَمِينَ﴾: قالون۔ (۷۲) ﴿وَاتَّقَوْهُ﴾: قالون، ورش، خلف۔ ﴿نَحْشُرُونَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، المکی، یعقوب، الشامی، حمزہ۔ (۷۳) ﴿بِالْحَزَنِ﴾: قالون، ورش، المکی، حمزہ۔ ﴿الْحَقِّ﴾: قالون۔ ﴿الْخَيْرِ﴾: قالون، ورش۔

345

میں نہ ہونے کی وجہ سے ان دونوں میں الٹا نہیں ہے۔ [ش: ۳۱۸]

ادعائے

کیر: (۷۵) ﴿إِبْرَاهِيمَ مَلِكُوتَ﴾، (۷۶) ﴿الْبَلِيلَ رَأَى﴾، [ش: ۱۵۰، ۱۵۱] (۷۶) ﴿قَالَ لَا﴾، (۷۷)

﴿قَالَ لَنْ﴾

تنبیہات

(۷۵) ﴿إِبْرَاهِيمَ﴾ اس میں ہشام کے لئے کوئی اختلاف نہیں ہے۔

﴿لَا بِيَه مَازَرَ﴾، ﴿أَصْنَامًا إِلَهًا إِنِّي﴾، ﴿وَالْأَرْضَ﴾، ﴿حَنِيفًا وَمَا أَنَا﴾، ﴿أَنْ يَشَاءَ﴾، ﴿شَيْئًا﴾، ﴿شَيْءَ﴾، ﴿عَلَمًا أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ﴾، ﴿أَنْتُمْ أَشْرَكْتُمْ﴾، ﴿بِالْأَمْنِ﴾ سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۷۴) ﴿إِلَهًا﴾: قالون، الکسائی، ورش، خلف، ورش (بوجہی البدل)، یعقوب، المکی۔ ﴿سین﴾: قالون، ورش، البصری، الشامی، علی، حمزہ، یعقوب۔ (۷۵) ﴿الْمُوقِنِينَ﴾: قالون، السوسی، قالون (بالمَد)، العاشر، ورش، حمزہ، خلاد۔ (۷۶) ﴿كَوْكَبًا﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، الدوری، ابن ذکوان، السوسی۔ ﴿الْأَفْلَاحَ﴾: قالون، السوسی، قالون (بالمَد)، العاشر، ورش (بثلاثة البدل)، حمزہ۔ (۷۷) ﴿رَبِّي﴾: قالون، شعبہ۔ ﴿الضَّالِّينَ﴾: قالون، السوسی، قالون (بالمَد)، ورش۔ (۷۸) ﴿أَكْبَرُ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، شعبہ، حمزہ۔ ﴿تَشْرِكُونَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش۔ (۷۹) ﴿حَنِيفًا﴾: قالون، ورش، المکی، حمزہ۔ ﴿الْمُشْرِكِينَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش۔ (۸۰) ﴿هَٰذَا﴾: قالون، ورش (بالتقلیل)، المکی، علی، یعقوب۔ ﴿شَيْئًا﴾: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش (بوجہی اللین)، خلاد (بالتقلیل والادغام)، خلف (بالتقلیل والادغام)۔ ﴿تَتَذَكَّرُونَ﴾: قالون، ورش (بوجہی اللین)، حمزہ، خلف۔ (۸۱) ﴿سُلْطَانًا﴾: قالون، البصری، قالون (بالصلة)، المکی، قالون (بالمَد)، الدوری، العاشر، قالون (بالصلة مع المد)، ورش، حمزہ، خلف۔ ﴿تَعْمَلُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، حمزہ۔

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

تنبیہات

(۸۳) ﴿إِبْرَاهِيمَ﴾: سب قراءتوں سے پڑھتے ہیں۔

﴿ءَامَنُوا﴾، ﴿إِيمَانِهِمْ﴾، ﴿يَقْلَمُ أُولَئِكَ﴾، ﴿ءَالَمَنَ﴾، ﴿ءَاتَيْنَاهَا﴾، ﴿نَشَأَ إِن﴾، ﴿وَلَوْطًا وَكَلًّا﴾، ﴿وَمَن﴾، ﴿ءَابَائِهِمْ﴾، ﴿وَإِخْوَانِهِمْ﴾، ﴿وَهَدَيْنَاهُم إِلَى﴾، ﴿مَن يَشَأْ﴾، ﴿ءَاتَيْنَاهُمْ﴾، ﴿فَإِن يَكْفُرْ﴾، ﴿عَلَيْهِ﴾، ﴿أَجْرَ إِنْ﴾ سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۸۲) ﴿مَهْدُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة، خلاد، خلف، ورش (بوجهی البدل). (۸۳) ﴿نَوْمَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بتثنية البدل). ﴿عَلِيمَ﴾: قالون (بالإبدال والتسهيل)، ورش (بالإبدال والتسهيل)، الشامي، عاصم، حمزة، رويس (بالإبدال والتسهيل). (۸۴) ﴿قَبْلَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. ﴿الْمَحْسِنِينَ﴾: قالون، ورش، حمزة. (۸۵) ﴿الْصَّالِحِينَ﴾: قالون، البصري، ورش (بالفتح والتقليل)، حفص، حمزة. (۸۶) ﴿وَلَوْطًا﴾: قالون، حمزة. ﴿الْعَالَمِينَ﴾: قالون. (۸۷) ﴿وَإِخْوَانِهِمْ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، حمزة (بالتحقيق)، خلاد (بالتسهيل)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف (بالتسهيل مع السكت)، العاشر. ﴿مُسْتَقِيمَ﴾: قالون، خلف، رويس، ورش، خلف، العاشر، قالون (بالصلة)، قبل، قالون (بالصلة مع المد). (۸۸) ﴿عِبَادَهُ﴾: قالون، ورش، خلف. ﴿يَعْمَلُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، خلف. (۸۹) ﴿وَأَنْبِيَا﴾: قالون، المكي، علي، ورش، حمزة، ورش (بوجهی البدل). ﴿بِكَفَرِينَ﴾: قالون، البصري، قالون (بالمدة)، جوري، ورش، خلاد، خلف. (۹۰) ﴿أَفَنَدَهُ﴾: قالون، علي، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة. ﴿أَجْرًا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المكي، قالون (بعدم الصلة والصلة مع المد)، العاشر، ورش. ﴿لِّلْعَالَمِينَ﴾: قالون، ورش، البصري.

1992

[illegible]

الراء میں امالہ کرتے ہوئے خیال رکھنا چاہئے کہ امالہ کی ہونا قنن حروف میں ہوتی ہے۔۔۔

کبیر: (۹۳) ﴿اَظْلَمُ مِمَّنْ﴾ (۹۱) ﴿حَقُّ قَوْلِهِ﴾ چنان کہ وہ اپنے کلمہ میں کہتا ہے: ﴿وَلَا يَظُنُّ اَنَّ اِلٰهًا سِوَاہٖ﴾

المبرور المصطفى

فوائد

جائزہ ناجائز وجوہ میں امتیاز کرنے کے لئے 2 قاعدے یاد رکھیں:

[ف: ٤٦]

گی۔ [ف: ۷۸، ۷۹]

(۹۳) ﴿أَنْفُسَكُمْ الْيَوْمَ﴾: ہمزہ وصلی ہونے کی وجہ سے نہ تو وصلہ ہوگا، اور نہ ہی سکتہ ہوگا۔

تطبیق قراءات

350

المكى. **«الله»**: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، قالون (بالصلة مع القصر والمد).
«يلعبون»: قالون (بعدم الصلة والصلة). (٩٢) **«حولها»**: قالون، البصرى، شعبة، المكى، ورش،
 خلف. **«به»**: قالون، حمزة، ورش (بثلاثة البدل)، السوسى. **«يحافظون»**: قالون، ورش، قالون
 (بالصلة). (٩٣) **«الله»**: قالون (بالقصر والمد)، المكى، الدورى (بالقصر والمد)، خلاد، خلف،
 خلاد، السوسى، ورش (بالقصر مع التوسط، وتوسطهما، وبالطول مع التوسط والطول)، خلف،
 العاشر. **«انفسكم»**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، يعقوب، قالون (بعدم الصلة والصلة مع المد)،
 ورش، الدورى (بالقصر والمد)، العاشر، حمزة، خلف. **«تسكبون»**: قالون، خلف، ورش
 (بثلاثة البدل)، قالون (بالصلة). (٩٤) **«ظهوركم»**: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)،
 ورش (بالفتح والتقليل)، الدورى، خلف، خلاد، على، خلف، العاشر، السوسى، أبو جعفر.
«شركوا»: قالون، هشام (بخمسة أوجه كالسقاء، وبالطول والتوسط والقصر بالاسكان فى الواو،
 وأيضا ثلاثة أوجه بالاشمام، وقصر مع الروم)، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، البصرى،
 العاشر، حمزة (بائنتى عشر أوجه كهشام)، خلف (بائنتى عشر أوجه). **«تزعمون»**: قالون (بعدم
 الصلة والصلة)، المكى، البصرى.

اهم نويس:

اختلاف قراءات

(۹۵) ﴿الْمَيِّتِ﴾: دو جگہ: یکی، بصری، ابن عامر، شعبہ

﴿الْمَيِّتِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۵۰، د: ۷۱]

(۹۵) ﴿تَوْفِكُونَ﴾: ورش، سوی، ابو جعفر۔ اور وقتا حمزہ ابدال

کرتے ہیں۔ [ش: ۲۱۳، ۲۱۶، ۲۳۶، ۲۳۸]

(۹۶) ﴿وَجَعَلَ اللَّيْلَ﴾: عام، حمزہ، علی، خلف۔

﴿وَجَاعِلَ اللَّيْلِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۵۵، ۶۵۶]

(۹۸) ﴿فَمُسْتَقَرٍّ﴾: یکی، بصری، روح۔

﴿فَمُسْتَقَرٍّ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۵۶، د: ۱۰۹]

(۹۹) ﴿نَمْرَةٍ﴾: حمزہ، علی، خلف۔

﴿نَمْرَةٍ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۵۷]

﴿إِنَّ اللَّهَ قَالُ الْمَيِّتِ وَالنَّوْفِ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ
الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ذَلِكَمُ اللَّهُ فَأَنْ تَوْفِكُونَ﴾ ﴿فَالْإِصْبَاحُ
وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ حُسْبَانًا ذَلِكَ تَقْدِيرُ
الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ﴾ ﴿وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا
بِهَا فِي ظُلُمَاتِ اللَّيْلِ وَالْبَحْرُ قَدْ فُصِّلْنَا الْأَلْبَتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ
﴾ ﴿وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٍّ وَمُسْتَوْدَعٌ
قَدْ فُصِّلْنَا الْأَلْبَتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ﴾ ﴿وَهُوَ الَّذِي أَنزَلَ
مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ
خَضِرًا نَخْضِرُ مِنْهُ حَبًّا مَرَّاكِبًا وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْحِهَا
فِتُونًا ذَاتِيَّةً وَجَنَّتْ مِنْ أَغْصَابٍ وَالزُّرُّنُونَ وَالزُّرَّانُ مُسْتَلْبِيهَا
وَعَبَرٌ مُنْتَشِبَةٌ انْظُرُوا إِلَى ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَيَنْعِهِ فَإِنْ فِي ذَلِكَ
لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ﴾ ﴿وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ
وَحَرَّفُوا اللَّهَ، بَيْنَ وَبَيْنَ يَغْفِرُ عَلَيْهِمْ سُبْحَانَهُ، وَتَعَالَى عَمَّا
يَصِفُونَ﴾ ﴿يَبْدِئُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَلَدٌ
وَلَمْ يَكُنْ لَهُ صُورَةٌ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ﴾

(۱۰۰) ﴿وَاخْرُجُوا﴾: ثانی، ابو جعفر۔

﴿وَاخْرُجُوا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۵۶]

(۹۹) ﴿مُتَشَابِهٍ انْظُرُوا﴾: بصری، ابن زکوان، عام، حمزہ، یعقوب، تنوین + کسرہ، اور باقی قراء تنوین + ضمہ پڑھتے ہیں۔

[ش: ۳۹۵، ۳۹۷، ۴۰۰]

(۱۰۱) ﴿وَهُوَ﴾: علی ہے۔

(۹۹) ﴿خَضِرًا﴾: ورش راہ بار یک کریں گے، کیوں کہ قابل حرف مستعلیہ متحرک ہے، ساکن نہیں۔ [ش: ۳۳۳]

المرجات

(۹۵) ﴿النَّوْيِ﴾، (۱۰۰) ﴿وَتَعَالَى﴾، (۹۵-۱۰۱) ﴿أَنَّى﴾: دو جگہ: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل، اور دوری بصری

آخری میں تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۲۹۱، ۳۱۷، ۳۱۷، ۳۳۳، د: ۴۵، ط: ۵۷]

ادغامات

سیر: (۹۸) ﴿جعل لکم﴾، (۱۰۱) ﴿وخلق کل﴾۔ سوئی ادغام تمام کریں گے۔ [ش: ۱۳۹، ۱۴۰]

تنبیہات

(۹۹) ﴿قنوان﴾: نون ساکن کے بعد واؤ یا یا اے ای کلہ میں آ جائیں، تو تمام قراء کے ہاں ادغام جائز نہیں، اور نہ ہی غیر ہوگا۔

﴿الإصباح﴾، ﴿سکنا والشمس﴾، ﴿تقدیر﴾، ﴿وهو﴾، ﴿الآیات﴾، ﴿نفس واحدة﴾، ﴿فمستقر ومستودع﴾، ﴿لقوم یفقهون﴾، ﴿شیء﴾، ﴿خضرأ﴾، ﴿متراکبا ومن﴾، ﴿دانیۃ وجنات﴾، ﴿من أغانب والزیتون﴾، ﴿مشتبہا وغیر متشابہ انظروا﴾، ﴿لآیات لقوم یؤمنون﴾، ﴿والأرض﴾، ﴿شیء﴾۔ سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۹۵) ﴿والنوی﴾: قالون، ورش، حمزة۔ ﴿الحی﴾: قالون، المکی۔ ﴿توفکون﴾: قالون، ورش (بافتح والتقلیل)، الدوری، حمزة، علی۔ (۹۶) ﴿حسانا﴾: قالون، عاصم، ورش، خلف، خلاد۔ ﴿العلیم﴾: قالون، ورش۔ (۹۷) ﴿والبحر﴾: قالون، السوسی، ورش۔ ﴿یعملون﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، خلاد (بالسکت)۔ (۹۸) ﴿مستودع﴾: قالون، البصری، قالون (بالصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، الدوری، قالون (بالصلة)، ورش، خلف، المکی، رويس، روح، الشامی۔ ﴿یفقهون﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، خلاد۔ (۹۹) ﴿متراکبا﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بوجهی اللین)، حمزة، خلاد، المکی، یعقوب، الشامی، العاشر۔ ﴿متشابہ﴾: قالون، ورش، العاشر، خلف (بعدم السکت والسکت)۔ ﴿ینعه﴾: قالون (بالقصر والمد)، علی، ورش، حمزة۔ ﴿یؤمنون﴾: قالون، ورش، خلف، ورش (بوجهی البدل)، قالون، أبو جعفر۔ (۱۰۰) ﴿علیم﴾: قالون، البصری، قالون (بالصلة)، المکی، ورش، حمزة۔ ﴿یصفون﴾: قالون، ورش، حمزة۔ (۱۰۱) ﴿والارض﴾: قالون، ورش، حمزة۔ ﴿صاحبة﴾: قالون، ورش، خلف، خلاد، علی۔ ﴿علیم﴾: قالون، المکی، ورش (بوجهی اللین)، خلف، خلاد، السوسی۔

اختلاف قراءات

(۱۰۵) ﴿دَارِسْتُ﴾: مکی، بصری۔

﴿دَرَسْتُ﴾: شامی، یعقوب۔

﴿دَرَسْتُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۵۵، ۶۵۸، ۱۰۸: ج]

(۱۰۸) ﴿عَدُّوْا﴾: یعقوب۔

﴿عَدُّوْا﴾: باقی قراء۔ [و: ۱۰۸]

(۱۰۹) ﴿يَشْعُرْكُمْ﴾: ابو عمرو۔ دروی اختلاف بھی کرتے ہیں،

جواد میں مقدم ہے۔

﴿يَشْعُرْكُمْ﴾: باقی قراء۔

[ش: ۳۵۳، ۳۵۵، ۶۶، ۶۶: ج]

(۱۰۷) ﴿عَلَيْكُمْ﴾: حمزہ و یعقوب ہاء کا ضمہ پڑھتے ہیں۔

[ش: ۱۱۰، ۱۱۱: ج]

(۱۰۹) ﴿إِنَّمَا إِذَا﴾: مکی، بصری، یعقوب، خلف۔ اور شعبہ

خلف کے ساتھ۔

﴿إِنَّمَا إِذَا﴾: باقی قراء۔ شعبہ کی دوسری وجہ بھی یہی ہے، جواد

میں مقدم ہے، یہ دونوں وجوہ خلاف واجب میں سے ہیں۔ [ش: ۶۵۸، ۱۰۹، ۷۴: ج]

(۱۰۹) ﴿نَوْمُونَ﴾: شامی، حمزہ۔

﴿يَوْمُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۵۹]

(۱۰۶-۱۰۲) ﴿وَهُوَ﴾: یعقوب ہاء کتبتہ سے پڑھیں گے۔ [و: ۴۶، ۴۷]

امالہ جات

(۱۰۴) ﴿جَاءَكُمْ﴾، (۱۰۷) ﴿نَشَاءُ﴾، (۱۰۹) ﴿جَاءَتْهُمْ﴾، (۱۰۹) ﴿جَاءَتْ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔

(۱۱۰) ﴿طُعْيَانِهِمْ﴾: دروی علی۔ [ش: ۳۲۸]

ادعائات

صغیر: (۱۰۴) ﴿قَدْ جَاءَ كُمْ﴾: بصری، ہشام، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۳، ۲۶۵، ۲۸۰]

کبیر: (۱۰۲) ﴿خَالِقُ كُلِّ﴾: [ش: ۱۳۹، ۱۴۰]، (۱۰۶) ﴿هُوَ وَأَعْرَضُ﴾

تبیہات

﴿هُوَ﴾، ﴿شَىءٌ﴾، ﴿فَاعْبُدْهُ﴾، ﴿وَهُوَ﴾، ﴿شَىءٌ وَكِلَی﴾، ﴿الْأَبْصَارُ﴾، ﴿بِصَانَتِهِ﴾، ﴿فَمَنْ أَبْصَرَ﴾،
﴿وَأَنَا﴾، ﴿الْآيَاتِ﴾، ﴿لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ﴾، ﴿عَلَيْهِمْ﴾، ﴿حَفِیْظًا وَمَا﴾، ﴿جَاءَتْهُمْ آيَةٌ﴾، ﴿لِیُؤْمِنُوا﴾،
﴿یُشْعِرْكُمْ أَنَّهَا﴾، ﴿یُؤْمِنُونَ﴾، ﴿یُؤْمِنُوا﴾، ﴿مَرَّةً وَنَذَرَهُمْ﴾ سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۱۰۲) ﴿فَاعْبُدْهُ﴾: قالون، سسوی، قالون (بالمَد)، العاشر، ورش (بوجهی اللین)، حمزة، خلاد،
قالون (بالصلة مع القصر والمد). ﴿وَکِلَی﴾: قالون، ورش (بوجهی اللین)، المکی، خلف، خلاد.
(۱۰۳) ﴿الْأَبْصَارُ﴾: قالون، المکی، خلاد (بالنقل مع عدم السکت)، ورش، حمزة (بالنقل
والسکت). ﴿الْخَبِيرُ﴾: قالون، ورش. (۱۰۴) ﴿فَلَنْفَسُهُ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، ابن
ذکوان، البصری، حمزة، خلف، العاشر (بعدم السکت والسکت). ﴿بِحَفِیْظٍ﴾: قالون (بعدم الصلة
والصلة مع القصر، وأیضا بالمَد)، ورش. (۱۰۵) ﴿یَعْمَلُونَ﴾: قالون، المکی، الشامی، ورش (بثلاثة
البدل)، خلف، خلاد. (۱۰۶) ﴿رَبِّكَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل).
﴿الْمُشْرِکِیْنَ﴾: قالون، السوسی، قالون (بالمَد)، ورش. (۱۰۷) ﴿أَشْرَکُوا﴾: قالون (بالقصر والمد)،
ورش، ابن ذکوان، حمزة. ﴿حَفِیْظًا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، حمزة. ﴿بِوَكِیْلِ﴾: قالون (بعدم
الصلة والصلة)، یعقوب، قالون (بعدم الصلة والصلة مع المد)، ورش، حمزة. (۱۰۸) ﴿عِلْمٍ﴾:
قالون، یعقوب. ﴿یَعْمَلُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۱۰۹) ﴿لَمَّا﴾: قالون، السوسی، ورش
(بثلاثة البدل)، ابن ذکوان، حمزة، خلف، العاشر، قالون (بالصلة مع القصر)، أبو جعفر، قالون
(بالصلة مع المد). ﴿اللَّهِ﴾: قالون، حمزة، ورش (بثلاثة البدل)، خلف. ﴿یُؤْمِنُونَ﴾: قالون (بالقصر

اہم نوٹس:-

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

تنبیہات

(۱۱۴) ﴿أَفْغِرِ اللَّهُ﴾ : ورش را کوثر قیام اور لام کو تغلیط سے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶]

﴿إِلَيْهِمْ﴾، ﴿عَلَيْهِمْ﴾، ﴿شَىءٌ﴾، ﴿لَا يُؤْمِنُوا﴾، ﴿أَنْ يَشَاءَ﴾، ﴿لَيْسَ﴾، ﴿الْإِنْسَ﴾، ﴿بَعْضُهُمْ إِلَى﴾، ﴿فَعَلَوْهُ﴾، ﴿إِلَيْهِ﴾، ﴿لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَلِيَرَضُوهُ﴾، ﴿أَفْغِرِ﴾، ﴿حُكْمًا وَهَوً﴾، ﴿مُفَصَّلًا﴾، ﴿صَدَقًا﴾، ﴿وَعَدْلًا﴾، ﴿وَهُوَ﴾، ﴿تَطْلُعُ أَكْثَرُ﴾، ﴿الْأَرْضِ﴾، ﴿هَمَّ إِلَّا﴾، ﴿مَنْ يَضِلُّ﴾، ﴿ذَكَرُ﴾، ﴿بِنَايَةِ مُؤْمِنِينَ﴾ سب واضح ہیں۔

تفہیم قراءات

(۱۱۱) ﴿بِهَلْدُنَ﴾ : قالون (بعدم الصلة والصلة)، أبو جعفر، المکی، الدورى، السوسى، يعقوب، قالون (بالمدة)، عاصم، قالون (بالصلة)، الدورى، على، خلف، خلاد (بالسكت وعدم)، ورش (بالفتح مع التوسط والطول، وبالتقليل أيضا)، خلف، العاشر. (۱۱۲) ﴿غُرُورًا﴾ : قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، المکی، البصرى، حمزة، خلف. ﴿يَفْتَرُونَ﴾ : قالون (بعدم الصلة والصلة)، المکی، ورش، ابن ذکوان، حمزة. (۱۱۳) ﴿مَقْتَرَمِينَ﴾ : قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسى، أبو جعفر، المکی، قالون (بعدم الصلة والصلة مع المد)، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقليل مع التوسط والطول)، حمزة، خلاد، خلف، ورش. ﴿الْمُسْتَرِينَ﴾ : قالون، الشامى، ورش (بوجهی البدل). (۱۱۵) ﴿وَعَدْلًا﴾ : قالون، عاصم، خلف. ﴿لِكَلِمَاتِهِ﴾ : قالون، السوسى. ﴿الْعَلِيمَ﴾ : قالون، ورش. (۱۱۶) ﴿اللَّهُ﴾ : قالون، حمزة، ورش، خلف. ﴿يُخْرِصُونَ﴾ : قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، العاشر، خلف (بالوجهين). (۱۱۷) ﴿سَبِيلَهُ﴾ : قالون، خلف، السوسى. ﴿الْمُهْتَدِينَ﴾ : قالون، السوسى، ورش. (۱۱۸) ﴿مُؤْمِنِينَ﴾ : قالون، السوسى، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، المکی، ورش (بثلاثة البدل).

تنبیہات

(۱۱۹) ﴿فصل لکم﴾: ورش پہلے لام کو مٹا اور دوسرے کو باریک پڑھیں گے۔ [ش: ۳۵۹، ۳۶۰]

﴿وما لکم الا ناکلوا﴾، ﴿ذکر﴾، ﴿علیہ﴾، ﴿فصل﴾، ﴿علیکم الا﴾، ﴿الیہ﴾، ﴿کثیراً﴾، ﴿ظاہر
الایم﴾، ﴿ناکلوا﴾، ﴿علیہ﴾، ﴿لفسق وان﴾، ﴿وان اطمعتموہم انکم﴾، ﴿فاحییناہ﴾، ﴿نورایمشی﴾،
﴿قریۃ اکابر﴾، ﴿جاءتہم مایۃ﴾، ﴿نؤمن حتی نؤنی﴾، ﴿اوتی﴾ سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۱۱۹) ﴿الیہ﴾: قالون، شعبۂ، الدورى، السوسى، قالون (بالصلة مع القصر)، المکى، أبوجعفر،
قالون (بالصلة مع المد)، ورش، خلف. ﴿علم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، عاصم، حمزة،
ورش. ﴿بالمعتدين﴾: قالون، السوسى. (۱۲۰) ﴿وباطنہ﴾: قالون، حمزة، ورش. ﴿يقتربون﴾:
قالون، ورش، حمزة. (۱۲۱) ﴿لفسق﴾: قالون، المکى، ورش. ﴿ليجادلوكم﴾: قالون (بعدم الصلة
والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)، ورش. ﴿لنشركون﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر
والمد)، ورش، خلف. (۱۲۲) ﴿منہا﴾: قالون، المکى، الدورى، السوسى، خلف. ﴿يعملون﴾:
قالون، ورش، الدورى، السوسى. (۱۲۳) ﴿فہی﴾: قالون، ورش، خلف. ﴿يشعرون﴾: قالون
(بعدم الصلة والصلة). (۱۲۴) ﴿اللہ﴾: قالون (بالقصر والمد)، على، السوسى، قالون (بالصلة مع
القصر)، أبوجعفر، قالون (بالصلة مع المد)، ورش (بالقصر مع الفتح، وبالتقليل مع التوسط،
وبالطول مع الفتح والتقليل)، ابن ذکوان، العاشر (بعدم السکت)، حمزة، خلف، العاشر.
﴿رسالته﴾: قالون، المکى. ﴿يمكرون﴾: قالون.

اہم نوٹس:

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

تنبیہات

﴿لَمَنْ يَرِدْ﴾، ﴿أَنْ يَهْدِيهِ﴾، ﴿لِلْإِسْلَامِ﴾، ﴿السَّمَاءِ﴾، ﴿لَا يُؤْمِنُونَ﴾، ﴿الْآيَاتِ﴾، ﴿لِقَوْمٍ يَذْكُرُونَ﴾، ﴿وَهُوَ﴾، ﴿جَمِيعاً يَامَعْشَرَ﴾، ﴿الْإِنْسِ﴾، ﴿بِبَعْضٍ وَبَلَّغْنَا﴾، ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا﴾، ﴿عَلَيْكُمْ أَيْتَانِي﴾، ﴿أَنْفُسِهِمْ﴾، ﴿أَنْفُسِهِمْ﴾، ﴿بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا غَافِلُونَ﴾ سب واضح ہیں۔

تفہیم قراءات

(۱۲۵) ﴿لِلْإِسْلَامِ﴾: قالون، ورش، خلاد، خلف (بالنقل والسكت). ﴿السَّمَاءِ﴾: قالون، شعبة، البصري، هشام (بخمسة أوجه)، خلاد (بالطول مع التسهيل)، المكي، ورش، العاشر، خلف (بعدم السكت مع خمسة أوجه، وبالسكت أيضاً). ﴿يُؤْمِنُونَ﴾: قالون، ورش. (۱۲۶) ﴿مُسْتَقِيمًا﴾: قالون، قبل، خلف. ﴿يَذْكُرُونَ﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، خلاد. (۱۲۷) ﴿رَبِّهِمْ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). ﴿يَعْمَلُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، المكي، السوسي (بالادغام والاختلاس). (۱۲۸) ﴿الْإِنْسِ﴾: قالون، ورش، خلاد، خلف (بالنقل والسكت)، قالون (بالصلة)، حفص. ﴿لَنَا﴾: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف، خلاد (بالسكت وعدم). ﴿اللَّهِ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ابن ذكوان، ورش، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، حمزة، علي، العاشر. ﴿عَلِيمٍ﴾: قالون. (۱۲۹) ﴿يَكْسِبُونَ﴾: قالون. (۱۳۰) ﴿هُدًى﴾: قالون، خلاد، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، السوسي، أبوجعفر، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة، خلف، العاشر. ﴿أَنْفُسِنَا﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. ﴿كَفَرِينَ﴾: قالون، رويس، قالون (بالصلة مع القصر، وبعدم الصلة والصلة مع المد)، ورش (بالفتح والتقليل)، الدوري (بالقصر والمد)، حمزة، خلف، أبو الحارث، الدوري، علي، العاشر. (۱۳۱) ﴿غَافِلُونَ﴾: قالون، ورش، البصري، خلف.

اختلاف قراءات

(۱۳۲) ﴿عَمَّا تَعْمَلُونَ﴾: شای۔

﴿عَمَّا يَعْمَلُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۶۸]

(۱۳۳) ﴿إِنْ يَشَاءُ﴾: ابو جعفر وصلا وقتاً، اور حمزہ فقط وقتاً۔

﴿إِنْ يَشَاءُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۳۶، د: ۳۸]

(۱۳۵) ﴿مَكَانَاتِكُمْ﴾: شعبہ۔

﴿مَكَانَاتِكُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۶۹]

(۱۳۵) ﴿مَنْ يَكُونُ﴾: حمزہ، علی، خلف۔

﴿مَنْ يَكُونُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۶۸]

(۱۳۶) ﴿بِزُعْمِهِمْ﴾: علی۔

﴿بِزُعْمِهِمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۶۹]

(۱۳۷) ﴿زَيْنٌ قَتَلَ أَوْلَادَهُمْ شُرَكَائِهِمْ﴾:

شای۔

وَلِكُلٍّ دَرَجَاتٌ مِمَّا عَمِلُوا وَمَا رُبُّكَ يَنْفِلُ عَنَّا
يَسْأَلُونَ ﴿۱۳۲﴾ وَرُبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ إِنْ يَشَاءُ
يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْ بَعْدِكُمْ مَا يَشَاءُ كَمَا
أَنشَأَكُمْ مِنْ ذُرِّيَةِ قَوِيمٍ ﴿۱۳۳﴾ إِنْ شَاءَ
تُزَكِّدْهُمْ لَوْلَا مَا أَنتَ بِمُعْجِزٍ ﴿۱۳۴﴾ قُلْ يَقُولُوا
أَعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَاتِبِكُمْ إِنِّي عَائِلٌ لَّسَوْفَ تَعْمَلُونَ
مِنْ تَكْوَنَ لَهُ عَذَابُهُ الْأَذَىٰ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ
﴿۱۳۵﴾ وَجَعَلُوا بَيْنَهُم مَّوَدَّةَ الْوَدَانِ أَلَمْ تَعْلَمْ
فَصَبَّأُ أَفْعَالُ هَذَا اللَّهُ بِرُغْمِهِمْ وَهَذَا إِشْرَافُ بَنَاتِ
فَمَا كَانَتْ إِشْرَافُ بَنَاتِهِمْ فَلَا يَصِلُ إِلَهُ اللَّهِ
وَمَا كَانَتْ لِلَّهِ فَهُوَ يَصِلُ إِلَهُ شُرَكَائِهِمْ
سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿۱۳۶﴾ وَكَذَلِكَ زَيْنٌ
لِكَثِيرٍ مِمَّنْ أَتَىٰ الْمُشْرِكِينَ قَتَلَ أَوْلَادَهُمْ
شُرَكَائِهِمْ لِيُزَكِّدَهُمْ وَلِيُكَلِّسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ
وَلِيُؤْثِرُوا اللَّهُ مَا فَعَلُوا فَذَرَهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ﴿۱۳۷﴾

﴿زَيْنٌ قَتَلَ أَوْلَادَهُمْ شُرَكَائِهِمْ﴾: باقی قراء۔

ابن عامر کی مذکورہ قراءت پر نحوی حضرات کا اعتراض ہے کہ مضاف اور مضاف الیہ کے درمیان ظرف یا جار مجرور کے علاوہ فاصلہ آگیا ہے، جو جائز نہیں ہے۔ لیکن قراءات متواترہ پر یہ اعتراض انتہائی باطل اور مردود ہے، کیونکہ عربیت کی تصحیح قرآن مجید سے کی جاتی ہے، نہ کہ قرآن کی تصحیح عربیت سے۔ تفاسیر و قراءات کی ضخیم کتب میں تفصیل کے ساتھ اس لغت عرب سے بھی صحیح ثابت کیا گیا ہے، جسے بیان کرنے کا یہاں موقع نہیں ہے۔ [البحر المحیط: ۳/۲۲۸، ۲۲۹، ش: ۶۶۰، ۶۶۴]

امالہ جات

(۱۳۵) ﴿الْدَارِ﴾: بھری، دوری علی۔ درش تقلیل کریں گے۔ (۱۳۷) ﴿شَاءَ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔

ادغامات

کبیر: (۱۳۷) ﴿زَيْنٌ لَكثِيرٍ﴾۔ [ش: ۱۵۱]

تنبیہات

﴿إِنْ يَشَاءُ﴾، ﴿قَوْمَ الْآخِرِينَ﴾، ﴿لَا تَرْهَقْهُمْ﴾، ﴿مَكَانَتَكُمْ إِنِّي﴾، ﴿وَالْأَنْعَامُ﴾، ﴿لَشُرَكَائِنَا﴾، ﴿فَنُفِئَ﴾، ﴿شُرَكَائِهِمْ﴾، ﴿عَلَيْهِمْ﴾، ﴿مَافَعَلُوهُ﴾ سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۱۳۲) ﴿يَعْمَلُونَ﴾: قالون، الشامي. (۱۳۳) ﴿الرَّحْمَةُ﴾: قالون، علي. ﴿الْآخِرِينَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش (بثلاثة البدل)، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، أبو جعفر، خلف (بالنقل وعدم السكت والسكت). (۱۳۴) ﴿بِمَعْجَزِينَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف. (۱۳۵) ﴿عَامِلٌ﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، شعبة، خلف. ﴿الْفَارِ﴾: قالون، ورش، البصري، خلف، خلاد، الدوري علي. قالون. (۱۳۶) ﴿لَشُرَكَائِنَا﴾: قالون، خلاد (بالتسهيل مع الطول والقصر)، قالون (بالصلة)، علي، ورش، حمزة (بالتسهيل مع الطول والقصر)، العاشر. ﴿اللَّهُ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش. ﴿يَحْكُمُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، المكي، الشامي. (۱۳۷) ﴿دِينِهِمْ﴾: قالون، يعقوب، ورش، حمزة، قالون (بالصلة)، السوسي، الشامي. ﴿يَفْتَرُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المكي، ورش، ابن ذكوان، حمزة.

اہم نوٹس:-

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

تنبیہات

﴿انعام وحرث﴾، ﴿حجر﴾، ﴿افتراء علیہ﴾، ﴿الانعام﴾، ﴿وان یکن﴾، ﴿فیہ شرکاء﴾، ﴿وصفہم﴾، ﴿انہ﴾، ﴿خسر﴾، ﴿علم وحرموا﴾، ﴿افتراء﴾، ﴿وہو﴾، ﴿معروشات و غیر معروشات والنخل﴾، ﴿متشابہاً و غیر﴾، ﴿وہاتوا﴾، ﴿حمولة و فرشا﴾ سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۱۳۸) ﴿علیہ﴾: قالون، البصری، قالون (بالصلة مع القصر، وعدم الصلة مع المد)، الدورى، قالون (بالصلة)، على، ورش، خلاد، خلف. ﴿يفترون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، يعقوب. (۱۳۹) ﴿ازواجنا﴾: قالون (بالقصر والمد)، خلاد، ورش، حمزة، العاشر. ﴿وصفہم﴾: قالون، يعقوب، ورش، قالون (بالصلة)، المکی، الشامی، شعبۂ، أبوجعفر، خلف. ﴿علیم﴾: قالون. (۱۴۰) ﴿اللہ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضاً بالمد)، المکی، الشامی، خلف، خلاد، ورش. ﴿مہتدین﴾: قالون، ورش. (۱۴۱) ﴿متشابہ﴾: قالون، البصری، قالون (بالمد)، الدورى، ورش، خلاد، خلف (بعدم السكت والسكت)، المکی، يعقوب، الشامی، العاشر. ﴿تسرفوا﴾: قالون، البصری، قالون (بالمد)، الدورى، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة، على. ﴿المسرفین﴾: قالون. (۱۴۲) ﴿وفرشا﴾: قالون، ورش، خلف، خلاد. ﴿الشیطن﴾: قالون، قنبل، السوسی. ﴿مبین﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة).

اہم نوٹس:

تنبیہات

﴿قل الذکرین﴾، ﴿الأنثیین﴾، ﴿علیہ﴾، ﴿بعلہم ان﴾، ﴿الابیل﴾، ﴿شہداء اذ﴾، ﴿فمن اظلم﴾، ﴿علم ان﴾، ﴿طاعم یطعمہ﴾، ﴿میتہ او﴾، ﴿مسفوحاً او﴾، ﴿رجس او﴾، ﴿فسقاً اهل﴾، ﴿غیر باغ ولا عاد﴾، ﴿ظفرو من﴾، ﴿علیہم﴾ سب واضح ہیں۔

تواکد

(۱۴۳-۱۴۴) ﴿الذکرین﴾ دو جگہ، ﴿اللہ﴾، ﴿الن﴾ تمام قراءت میں اور ﴿السحر﴾ (یونس) ابو جعفر ابو عمر کی قراءت میں [ش: ۵۱، ۷۰، ۱۳۱، ۱۳۰] ان ۴ کلمات میں دوسرے ہمزہ کا ابدال اور تسہیل ہے۔ [ش: ۱۹۳] یہ دونوں وجوہ خلاف جائز کی حیثیت رکھتی ہیں، اور ابدال اداء میں مقدم ہے۔ [ط: ۳۵]

لیکن یہاں دو باتیں ملحوظ خاطر رہیں:-

- ۱۔ ان میں کسی قاری کے لئے بھی احوال جائز نہیں ہے۔ [ش: ۱۹۳]
- ۲۔ جب ان کلمات سے پہلے کوئی مد بدل آجائے تو ورش کے لئے ان ۳ کلمات میں عقلی ۶ وجوہ میں سے ۵ جائز ہیں اور تسہیل + قصر ابدال جائز نہیں ہے۔ [البدور الزاہرۃ: ۲۸۷]

تطبیق قراءات

(۱۴۳) ﴿الن﴾: قالون، المکی، السوسی، أبو جعفر. ﴿الأنثیین﴾: قالون (بالإبدال)، خلاد (بعدم السکت مع النقل)، المکی، حمزة (بالنقل والسکت)، ورش، خلف (بالنقل والسکت). ﴿صادقین﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، خلف، ورش (بوجهی البدل)، أبو جعفر. (۱۴۴) ﴿الن﴾: قالون، ورش، حمزة. ﴿الأنثیین﴾: قالون (بالإبدال)، خلاد (بعدم السکت مع النقل)، المکی، حمزة (بالنقل والسکت)، ورش، خلف (بالنقل والسکت مع السکت). ﴿یہذا﴾: قالون، ورش (بافتح والتقلیل)، الشامی، علی، حمزة، قالون (بالصلة). ﴿علم﴾: قالون، الدوری، السوسی، ورش، خلف. ﴿الظلمین﴾: قالون. (۱۴۵) ﴿یہ﴾: قالون، المکی، أبو جعفر، قالون

(بالمَد)، ابن عامر، العاشر، ورش، خلاد، خلف (بعدم السكت والسكت)، ورش (بوجهي البدل).
رحيم: قالون، ورش، البصري، خلف، أبو جعفر. (١٤٦) **ظفر:** قالون. **بعظم:** قالون،
 البصري، قالون (بالمَد)، الدوري، الكسائي، ورش (بالفتح والتقليل)، قالون (بالصلة مع القصر
 والمد)، حمزة، يعقوب. **لصادفون:** قالون (بعدم الصلة والصلة).

اهم نوٹس:

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

تنبیہات

﴿رحمة واسعة﴾، ﴿باسمہ﴾، ﴿ہاؤنا﴾، ﴿شیء﴾، ﴿باسمنا﴾، ﴿فتخرجوه﴾، ﴿وان أنتم إلا﴾، ﴿لہدکم اجمعین﴾، ﴿ولاتتبع اہواء﴾، ﴿لا یؤمنون بالآخرة﴾، ﴿تعالوا اتل﴾، ﴿علیکم الا تشرکوا﴾، ﴿شیئا وبالوالدین﴾، ﴿من إملأ﴾، ﴿وایاہم﴾ سب واضح ہیں۔

فوائد

(۱۴۸) ﴿من قبلہم﴾: یاد رہے کہ جن حروف میں غنہ مونا ہوتا ہے، ان میں اگر نون ساکن کسرہ کے بعد ہو، تو غنہ کم مونا ہنہ کے بعد اس سے کچھ زیادہ، اور فتح کے بعد انفتاح نم سے، یعنی واضح کر کے خوب مونا کیا جائے گا۔

تطبیق قراءات

(۱۴۷) ﴿المجرمین﴾: قالون، السوسی، خلف، قالون (بالصلة)، أبو جعفر. (۱۴۸) ﴿شیء﴾: قالون (بالقصر والمد)، خشام (بالتقل مع الاسکان والروم، وبالإدغام ایضا)، ورش (بثلاثة البدل مع التوسط، وبطولہما)، ابن ذکوان، العاشر (بالروم)، حمزة (بأربعة أوجه کھشام). ﴿باسمنا﴾: قالون، حمزة، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، السوسی. ﴿لنا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المکی. ﴿تخرصون﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف. (۱۴۹) ﴿بالغة﴾: قالون، علی. ﴿اجمعین﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، علی، ورش (بالوجهین)، ابن ذکوان، العاشر (بعدم السکت والسکت)، حمزة، خلف. (۱۵۰) ﴿هَذَا﴾: قالون، ورش. ﴿معہم﴾: قالون. ﴿یعدلون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسی، أبو جعفر، حمزة، خلاد، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر. (۱۵۱) ﴿علیکم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، خلف. ﴿احسانا﴾: قالون، ورش (بوجهی اللین)، خلف، خلاد. ﴿وایاہم﴾: قالون، السوسی (بالإدغام والاختلاس)، قالون (بالصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة (بالتحقیق)، خلاد (بالتسهیل)، خلف (بالسکت مع التسهیل). ﴿بالحق﴾: قالون. ﴿نمقلون﴾: قالون، ورش، حمزة، قالون (بالصلة).

اختلاف قراءات

(۱۵۲) ﴿تَذَكَّرُونَ﴾: خفض، حمزہ، علی، خلف۔

﴿تَذَكَّرُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۷۷]

(۱۵۳) ﴿وَإِنَّ هَذَا صِرَاطِي﴾: خُلا، علی، خلف، العاشر۔

خلف عن حمزہ اشام سے پڑھیں گے۔ واضح رہے کہ خالص ضاد پڑھنا جس جلی ہے۔ طریقہ اداء صفحہ نمبر ایک پر دیکھیں۔

﴿وَإِنَّ هَذَا صِرَاطِي﴾: شای۔

﴿وَإِنَّ هَذَا صِرَاطِي﴾: روح۔

﴿وَإِنَّ هَذَا صِرَاطِي﴾: روئس۔

﴿وَإِنَّ هَذَا صِرَاطِي﴾: قتل۔

﴿وَإِنَّ هَذَا صِرَاطِي﴾: باقی قراء۔

[ش: ۶۷۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱]

(۱۵۳) ﴿تَفَرَّقَ﴾: بزی۔

﴿تَفَرَّقَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۷۷]

(۱۵۷) ﴿يَصْدُرُونَ﴾: دو جگہ: حمزہ، علی، خلف، روئس اشام سے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۶۰۳، ۹۵]

امالہ جات

(۱۵۲) ﴿قَرِئَ﴾، (۱۵۴) ﴿مُوسَى﴾: وقفا: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل اور بھری فقط تقلیل کریں گے۔

(۱۵۲-۱۵۳) ﴿وَصَلَّامٌ﴾، ﴿وَجَاءَ﴾، ﴿وَقَاءَ﴾، ﴿وَأَهْدَى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کرتے

ہیں۔ (۱۵۷) ﴿جَاءَ كَمْ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔

ادغامات

صغیر: (۱۵۷) ﴿فَقَدْ جَاءَ كَمْ﴾: بھری، اشام، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸]

کبیر: (۱۵۷) ﴿أَظْلَمَ مِمَّنْ﴾، (۱۵۷) ﴿كَذَّبَ بَيَّاتٍ﴾، (۱۵۷) ﴿الْعَذَابِ يَصْدَقُ﴾

تنبیہات

﴿نفسا إلا﴾، ﴿فاتبعوه﴾، ﴿ءاتینا﴾، ﴿شیء وھدی ورحمة﴾، ﴿یؤمنون﴾، ﴿کتاب أنزلناہ﴾، ﴿فاتبعوه﴾، ﴿لو أنا﴾، ﴿فمن أظلم﴾، ﴿عن آیتنا﴾ سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۱۵۲) ﴿أشده﴾: قالون۔ ﴿وسمعا﴾: قالون، ورش، خلف۔ ﴿أوفوا﴾: قالون، ورش، حمزة، قالون (بالصلة)۔ ﴿تذكرون﴾: قالون، حفص، ورش، حمزة، قالون (بالصلة)۔ (۱۵۳) ﴿فاتبعوه﴾: قالون، قبل، الشامي، رويس، روح، خلف، خلاد۔ ﴿سبيله﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، بزي۔ ﴿تنتفون﴾: قالون، ورش، حمزة، قالون (بالصلة)۔ (۱۵۴) ﴿یؤمنون﴾: قالون، السوسي، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، قالون (بعدم الصلة والصلة مع المد)، العاشر، ورش (بالقصر مع التوسط)، خلف، خلاد (بالسكت وعدم السكت)، ورش (بتوسطهما، بالطول مع التوسط والطول)۔ (۱۵۵) ﴿ترحمون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المكي، ورش، خلف۔ (۱۵۶) ﴿لغافلين﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)، ورش، حمزة۔ (۱۵۷) ﴿منهم﴾: قالون (بالقصر والمد)، علي، حمزة، ورش (بالفتح والتقليل)، خلف، العاشر۔ ﴿ورحمه﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، ابن ذكوان، البصري، علي، خلف، خلاد، العاشر۔ ﴿عنها﴾: قالون، السوسي، ورش (بثلاثة البدل)، خلف۔ ﴿یصدفون﴾: قالون، السوسي، ورش (بالقصر والتوسط والطول)، حمزة، علي، خلف، العاشر۔

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۱۵۸) ﴿أَنْ يَأْتِيَهُمْ﴾: حمزہ، علی، خلف۔

﴿أَنْ يَأْتِيَهُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۷۸]

(۱۵۹) ﴿فَازْفَوْا﴾: حمزہ، علی۔

﴿فَازْفَوْا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۷۸، د: ۱۱۱]

(۱۶۰) ﴿عَشْرَ أَشْأَلِهَا﴾: یعقوب۔

﴿عَشْرَ أَشْأَلِهَا﴾: باقی قراء۔ [د: ۱۱۲]

(۱۶۱) ﴿رَبِّهِ إِلَى﴾: نافع، ابو عمرو، ابو جعفر۔

﴿رَبِّهِ إِلَى﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۰۰، د: ۵۳]

(۱۶۱) ﴿فِيهَا﴾: نافع، بکری، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿فِيهَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۷۹]

(۱۶۱) ﴿إِبْرَاهِيمَ﴾: ہشام۔

﴿إِبْرَاهِيمَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۸۰، ۴۸۱]

(۱۶۲) ﴿وَمُحْيَايَ﴾: قالون، ورش (مختلف)، ابو جعفر، وقفا۔

دوسلا لازم سے۔

﴿وَمُحْيَايَ﴾: باقی قراء۔ ورش کی دوسری وجہ بھی یہی ہے۔ [ش: ۴۱۳، د: ۵۳] یہ دونوں وجوہ خلاف واجب میں سے ہیں، اور سکون

اداء میں مقدم ہوگا۔ [ط: ۶۳] دیگر قراء کے لئے وقفا مد عارض ہے۔ [ش: ۱۲۶]

(۱۶۲) ﴿وَمَمَّائِي﴾: نافع، ابو جعفر۔

﴿وَمَمَّائِي﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۱۲، د: ۵۳]

(۱۶۳) ﴿وَأَنَا أَوَّلُ﴾: نافع، ابو جعفر الف کے اثبات + مد منفصل سے، جبکہ دیگر قراء وصلا حذف الف سے، اور وقفا اثبات الف سے

پڑھتے ہیں۔ [ش: ۵۳۱]

امالہ جات

(۱۶۰) ﴿جَاءَ﴾: دو جگہ: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ (۱۶۰) ﴿يَجِزِي﴾، (۱۶۱) ﴿هَذَا﴾، (۱۶۵) ﴿وَأَنَا كَم﴾:

حمزہ، علی، خلف۔ ورش کے لئے فتح و تقلیل ہوگی۔ (۱۶۲) ﴿مُحْيَايَ﴾: دوری علی۔ ورش فتح و تقلیل کریں گے۔ (۱۶۴) ﴿أَخْرَى﴾:

ابو عمرو، حمزہ، علی، خلف۔ ورش صرف تقلیل کرتے ہیں۔

تنبیہات

(۱۶۴) ﴿اغیر اللہ﴾: ورش راء باریک، اور لام موٹا پڑھیں گے۔ (۱۵۸) ﴿قل انتظروا﴾: سب قراء لام پر کسرہ ہی پڑھیں گے کیونکہ دوسرے کلمہ کا تیسرا حرف مضموم نہیں ہے۔ [ش: ۳۹۵] (۱۶۲) ﴿محبای﴾: ورش کے لئے کل ۴ وجوہ ہیں: فتح + سکون وفتح، تقلیل + سکون وفتح۔ چاروں وجوہ جائز ہیں، اور خلاف واجب کے قبل میں سے ہیں، اور وجوہ کی ترتیب بیان کے مطابق ہوگی۔ تفصیل کے لئے دیکھئے سورۃ آل عمران، آیت نمبر ۶۶۔

﴿تاتیہم﴾، ﴿یانی﴾، ﴿ثایات﴾، ﴿نفساً ایمانہا﴾، ﴿لم تکن ثامنت﴾، ﴿خبراً﴾، ﴿انتظروا﴾، ﴿منتظرون﴾، ﴿شیء﴾، ﴿أمرهم إلی﴾، ﴿لا یظلمون﴾، ﴿قل انشی﴾، ﴿صراط﴾، ﴿حنیفاً وما﴾، ﴿قل ان صلاتی﴾، ﴿قل اغیر﴾، ﴿وهو﴾، ﴿نفس إلی﴾، ﴿ولا تزد وازرة وزر﴾، ﴿فیہ﴾، ﴿الأرض﴾، ﴿فاناکم﴾۔
سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۱۵۸) ﴿ربک﴾: قالون، السوسی، قالون (بالمدة)، علی، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، خلاد۔
﴿خبراً﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، خلف، العاشر، ورش، السوسی، ورش (بوجهی البدل)۔
﴿منتظرون﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، حمزة۔ (۱۵۹) ﴿شیء﴾: قالون، ورش (بوجهین اللین)، هشام (بالنقل مع الاسکان والروم، وبالإدغام أيضاً)، العاشر (بالروم)، قالون (بالصلة)، حمزة (باربعة أوجه کھشام)، علی۔ ﴿یفعلون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضاً بالمدة)، العاشر، ورش، حمزة، خلف۔ (۱۶۰) ﴿أمثالها﴾: قالون، یعقوب، ورش، ابن ذکوان، حمزة۔ ﴿یظلمون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضاً بالمدة)، علی، ورش (بالفتح والتقلیل)، ابن ذکوان، العاشر، حمزة۔ (۱۶۱) ﴿حنیفاً﴾: قالون، بزى، قبل، هشام، ابن ذکوان، خلف، خلاد، علی، ورش (بالفتح والتقلیل)، خلف، العاشر۔ ﴿المشکین﴾: قالون۔ (۱۶۲) ﴿العالمین﴾: قالون، المکی، الدورى، علی، ورش (بالاسکان مع الفتح والتقلیل، وبالفتح أيضاً)، خلف۔ (۱۶۳) ﴿المسلمین﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، المکی۔ (۱۶۴) ﴿علیہا﴾:

قالون، المكي، خلاد، خلف، ورش (بوجهي اللين)، خلف، العاشر. **أخرى**: قالون، البصري، خلف، ورش. **تختلفون**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المكي. (١٦٥) **أنكم**: قالون (بالقصر والمد)، علي، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بالقصر مع الفتح، وبالتوسط مع التقليل، وبالطول مع الفتح والتقليل)، حمزة، خلاد، الشامي، العاشر، إدريس (بالسكت)، المكي (بالصلة). **رحيم**: قالون.

اهم نويس:

سُورَةُ الْأَعْرَافِ (۷)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْمَعْصُومِ ﴿۱﴾ كَتَبَ أَنْزِلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ مِنْهُ
لِيُنْذِرَ بِهِ، وَذَكَرَ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۲﴾ أَسْمِعُوا مَا أَنْزَلَ إِلَيْكُمْ
مِنْ رَبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ﴿۳﴾
وَكَمْ مِنْ قَرَبَةٍ أَهْلَكْنَاهَا فَمَا بَأْسُنَا بَيْنَهُمْ فَالِقُ الْوَأْكِ
﴿۴﴾ فَمَا كَانَ دَعْوَانَهُمْ إِذِ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا إِلَّا أَنْ قَالُوا إِنَّا كُنَّا
ظَالِمِينَ ﴿۵﴾ فَلَنَسْتَلِ الْآزِفَةَ أُنْزِلِ إِلَيْنَا الْيَهُودَ وَلَنُفَصِّلَنَّ
الْفُرْسَيْنِ ﴿۶﴾ فَلَنَقْصُصَ عَلَيْهِمْ بَعْلَهُ وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿۷﴾
وَالْوَزْنَ يَوْمَ مِيقَاتِ الْحَقِّ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُونَ ﴿۸﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا
أَنْفُسَهُمْ يَمَّا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَلْعَنُونَ ﴿۹﴾ وَلَقَدْ مَكَنَّكُمْ
فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعِشَةً قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿۱۰﴾
وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا
لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ لَا يَكُونُ مِنَ السَّاجِدِينَ ﴿۱۱﴾

لے وقت اقل ہوگی۔ [ش: ۲۳۷]

الامارات

(۲) ﴿ذَكَرَ﴾: حزرہ، علی، خلف، امیری۔ ورثہ نقل کرتے ہیں۔ (۵) ﴿دَعَاَهُمْ﴾: حزرہ، علی، خلف۔ ورثہ نقل اور امیری نقل تھلیل
کریں گے۔ (۵-۴) ﴿جَاءَهُمْ﴾: فجاءہا، ابن ذکوان، حزرہ، خلف۔

ادعائات

صغیر: (۵) ﴿إِذْ جَاءَهُمْ﴾: امیری، ہشام۔ [ش: ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸]

تنبیہات

﴿کتاب أنزل﴾، ﴿منہ﴾، ﴿ننزل﴾، ﴿أولیاء﴾، ﴿قویۃ اهلکناھا﴾، ﴿بیانا تو ہم قالون﴾، ﴿دعواہم اذ﴾، ﴿الیہم﴾، ﴿بعلہم
وما﴾، ﴿غانین﴾، ﴿ومن خفت﴾، ﴿خسروا﴾، ﴿بایننا﴾، ﴿الأرض﴾، ﴿لادم﴾، ﴿سبواش﴾۔

تقیق قراءات

- (۱) **المص:** قالون، أبو جعفر. (۲) **للمؤمنين:** قالون، أبو جعفر، الدوري، السوسي، المكي، ورش، خلف، العاشر. (۳) **اولياء:** قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، هشام (بتثليث البدل)، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة (بثلاثة الإبدال). **تذكرون:** قالون، ابن عامر، حفص. (۴) **قائلون:** قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسي، أبو جعفر، ابن ذكوان، حمزة (بالتسهيل مع الطول والقصر)، ورش، خلف (بالتسهيل مع الطول والقصر)، العاشر. (۵) **نظامين:** قالون (بالقصر والمد)، ابن ذكوان، هشام، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، قالون (بالصلة مع المد)، ورش (بالفتح والتقليل)، الدوري (بالقصر والمد)، السوسي، حمزة، علي، العاشر (بعدم السكت)، خلف، العاشر. (۶) **المرسلين:** قالون (بعدم الصلة والصلة)، حمزة، العاشر. (۷) **غائبين:** قالون، ورش، قالون (بالصلة)، خلف (بالتسهيل مع الطول والقصر)، خلاد (بالتسهيل مع الطول والقصر)، يعقوب. (۸) **المنفلحون:** قالون، ورش. (۹) **يظلمون:** قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة، أبو جعفر. (۱۰) **وتشكرون:** قالون، ورش، حمزة، قالون (بالصلة). (۱۱) **السااجدين:** قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، أبو جعفر.

اهم نويس:

اختلاف قراءات

(۱۵) ﴿سِرَاطُكَ﴾: قبیل درویش۔ خلف من حمزہ اشام کریں

گے۔ [ش: ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰: ۱۱۱]

(۱۷) ﴿أَيْدِيَهُمْ﴾، (۲۲) ﴿عَلَيْهِمَا﴾: صرف یعقوب

ہا پر ضمہ پڑھتے ہیں۔ [د: ۱۲۱: ۱۲۲]

(۱۹) ﴿شَيْبَتَا﴾: سوس، ابو جعفر۔ اور وقفا حمزہ کا ابدال ہے۔

[ش: ۲۱۶، ۲۳۶، ۲۸: ۲۸]

(۱۷) ﴿وَمِنْ خَلْفِهِمْ﴾: ابو جعفر اخفاء کرتے ہیں۔ [د: ۳۲: ۳۲]

(۱۸) ﴿مَذْمُومًا﴾: اور یس سکتہ و عدم سکتہ کریں گے۔ ورش

کے لیے ماقبل صحیح ساکن ہونے کی وجہ سے مد بدل جائز

نہیں ہے۔ [ش: ۱۴۳: ۱۴۳]

(۲۰-۲۲) ﴿سَوَاءٌ أَتَاهَا﴾: دو جگہ: ورش کے لئے مد بدل اور

اور یس کے لئے عدم سکتہ و سکتہ واضح ہیں۔ حمزہ وقفا نقل اور

ادغام کریں گے۔ [ش: ۲۳۷، ۲۵۱] یہاں مد یس کے

بارے میں کافی اختلاف پایا جاتا ہے۔ راجح موقف یہ ہے کہ

مد یس میں قصر کے ساتھ مد بدل میں تینوں، جبکہ مد یس میں توسط کے ساتھ مد بدل میں صرف توسط ہوگا۔ علامہ ابن جرری کا بھی یہی

موقف ہے۔ [الہدور: ۲۹۲]

امالجات

(۲۰) ﴿نَهَاكُمَا﴾، (۲۲) ﴿دَلَاكُمَا﴾، (۲۲) ﴿نَادَاكُمَا﴾: حمزہ علی، خلف۔ ورش کے لئے ن و ثقلیل ہے۔

(۱۲) ﴿نَارًا﴾: ابو عمرو، دوری علی۔ ورش ثقلیل کریں گے۔

ادغانات

کبیر: (۱۲) ﴿أَمْرَتُكَ قَالَ﴾، [ش: ۱۳۹، ۱۴۰] (۱۸) ﴿جَهَنَّمَ فَتَنَكُمْ﴾، (۱۹) ﴿حَيْثُ شَيْبَتَا﴾ [ش: ۱۳۹]

صغیر: (۲۲) ﴿أَقْبَلَ لَكُمْ﴾: تمام قراءہ کرام۔ [ش: ۲۷۵]

تنبیہات

(۱۴) ﴿انظرني إلى﴾: تمام قراء کے ہاں یا اضافہ ساکن ہے۔ [ش: ۴۰۳، ۴۰۵، ۵۴: ۵۴]

﴿إِذَا مَرَّتْكَ﴾، ﴿أَنَا﴾، ﴿مَنْ﴾، ﴿فَاخْرُجْ إِنَّكَ﴾، ﴿وَمَنْ خَلْفَهُمْ﴾، ﴿وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ﴾، ﴿شَمَانِهِمْ﴾، ﴿مَذْذُومًا﴾، ﴿مَنْكُم أَجْمَعِينَ﴾، ﴿نَادِمٌ﴾، ﴿سُوءَاتُهُمَا﴾ سب واضح ہیں۔

فوائد

(۲۰-۲۲) ﴿سُوءَاتُهُمَا﴾ دو جگہ: ورش کے لئے عقلی ۶ وجہ میں سے ۴ وجہ ہی جائز ہیں: مدللین کا قصر + مد بدل میں قصر، توسط، طول، دونوں کا توسط۔ دونوں آیات میں چونکہ با بعدیائی بھی آ رہی ہے چنانچہ ۱۲ عقلی وجہ میں سے صرف ۵ جائز ہیں۔ تفصیل ملاحظہ فرمائیں۔
واو کا قصر + ہمزہ کا قصر + فتح

قصر + توسط + تقلیل

قصر + طول + فتح + تقلیل

توسط + توسط + تقلیل، باقی وجہ ناجائز وظلاف طریق ہیں۔

تطبیق قراءات

(۱۲) ﴿أَمَرْتُكَ﴾: قالون، ورش، خلف (بالسكت). ﴿طِينٌ﴾: قالون، البصري، خلف، المكي، ورش.
(۱۳) ﴿الصَّاعِرِينَ﴾: قالون، ورش، خلف. (۱۴) ﴿يَعْتُونَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (۱۵) ﴿الْمَنْظُرِينَ﴾: قالون.
(۱۶) ﴿الْمُسْتَقِيمَ﴾: قالون، رويس، قالون (بالصلة)، قبل، قالون (بالمد مع عدم الصلة والصلة)، ورش، خلف. (۱۷) ﴿شَاكِرِينَ﴾: قالون، حمزة، ورش، خلف، العاشر، يعقوب، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، ورش (بوجهی البدل). (۱۸) ﴿مَدْحُورًا﴾: قالون، العاشر. ﴿أَجْمَعِينَ﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة مع القصر والمد). (۱۹) ﴿الظَّالِمِينَ﴾: قالون، أبو جعفر، السوسي، قالون (بالمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلف، ورش (بوجهی البدل). (۲۰) ﴿الْخَالِدِينَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بقصر الواو البدل مع الفتح)، حمزة، علی، ورش (بقصر الواو مع توسط البدل مع

التقلیل، بقصر الواو مع طول البدل مع الفتح والتقلیل، بتوسط الواو والبدل مع التقلیل، العاشر.
 (۲۱) **الناصحین**: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (۲۲) **بغور**: قالون، ورش، حمزة.
الجنة: قالون، علی، خلف، یعقوب، ورش (بالتوسط مع ثلاثة البدل وبطولهما)، العاشر.
مبین: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزة، خلف، علی، العاشر.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۲۵) ﴿نُخْرَجُونَ﴾: ابن ذکوان، حمزہ علی، یعقوب، خلف۔

﴿نُخْرَجُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۸۲، د: ۱۱۳]

(۲۶) ﴿وَلِبَاسٌ﴾: نافع، شامی، علی، ابو جعفر۔

﴿وَلِبَاسٌ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۸۳]

(۳۰) ﴿عَلَيْهِمُ الضَّلَالَةُ﴾: حمزہ علی، یعقوب، خلف۔

﴿عَلَيْهِمُ الضَّلَالَةُ﴾: ابو عمرو۔

﴿عَلَيْهِمُ الضَّلَالَةُ﴾: باقی قراء۔

[ش: ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶]

(۳۰) ﴿وَيُحْسِبُونَ﴾: شامی، عاصم، حمزہ، ابو جعفر۔

﴿وَيُحْسِبُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۳۸، د: ۸۳]

(۲۸) ﴿بِالْفَحْشَاءِ أَتَقُولُونَ﴾: نافع، بکلی، بصری، ابو جعفر،

رویس و صلا دوسرے حمزہ کو یا سے بدل کر پڑھتے ہیں۔ جبکہ

ابتداء میں دیگر قراء کی طرح حمزہ ہی پڑھیں گے۔

[ش: ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۴۵]

(۲۶-۲۷) ﴿سَوْءَ أَنْتُمْ﴾: ابھی گزرا ہے۔

امالہ جات

(۲۶) ﴿التَّقْوَى﴾: حمزہ علی، خلف۔ ورش فثقیل، اور بصری تقیل کرتے ہیں۔ (۲۷) ﴿بِرَأْسِهِ﴾: ابو عمرو، حمزہ علی، خلف۔

ورش تقیل کریں گے۔ (۳۰) ﴿هَدَى﴾: حمزہ علی، خلف۔ ورش کے لئے فثقیل ہے۔ (۳۰) ﴿الضَّلَالَةُ﴾: وقفہ: علی بلا خلف۔

(۲۶) ﴿يُؤَادَى﴾: دوری علی کے لئے بطریق حرز مالہ منقول نہیں ہے۔ (ک: ۸۰۷، ۹۰۷) امام شامی نے جو مالہ بالکلف ذکر کیا ہے۔

اس میں وہ اپنے طریق سے نکل گئے ہیں۔ [ش: ۳۲۹]

ادعائات

صغیر: (۲۳) ﴿تَغْفِرْ لَنَا﴾: ابو عمرو۔ دوری اظہار بھی کرتے ہیں [ش: ۲۸۰، د: ۳۹] جواوا میں مقدم ہوگا۔ [ط: ۵۳]

کیر: (۲۷) ﴿يَنْزِعُ عَنْهُمَا﴾، (۲۷) ﴿هُوَ قَبِيلُهُ﴾، (۲۹) ﴿أَمْرَ رَبِّي﴾
(۲۹) ﴿مُخْلِصِينَ لَهُ﴾: ناقبل ساکن ہونے کی وجہ سے ادا عام جائز نہیں ہے۔ [ش: ۱۵۱]

تنبیہات

﴿عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ﴾، ﴿مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ﴾، ﴿أَدَامَ قَدْ أَنْزَلْنَاهُ﴾، ﴿سُوءَ أُنْكَامٍ﴾، ﴿وَرِيْشًا وَلِبَاسٍ﴾، ﴿خَيْرٍ﴾، ﴿مَنْ آيَاتٍ﴾، ﴿لَا يُؤْمِنُونَ﴾، ﴿أَبَاءَنَا﴾، ﴿قُلْ إِنْ﴾، ﴿لَا يَأْمُرُكُمْ﴾ سب واضح ہیں۔

فوائد

(۲۶) ﴿أَدَامَ سُوءَ أُنْكَامٍ﴾: التقویٰ: دوش کے لئے ۵ وجوہ جائز ہیں:
قصر + قصر + قصر + فتح، توسط + قصر + توسط + تقلیل، توسط + توسط + توسط + تقلیل، طول + قصر + طول + فتح + تقلیل۔ ادا میں بھی مذکور ترتیب
ہی ہوگی۔ [ف: ۷۶، ۷۸، ۷۹]
یاد رکھیں کہ حرف لین میں قصر سے مراد یہ نہیں ہوتا، کہ ۳ حرکتوں کے برابر لیا جائے، بلکہ مدہ کرنا مراد ہوتا ہے۔

تطبیق قراءات

(۲۳) ﴿الْخَاسِرِينَ﴾: قالون، البصری، قالون (بالمدة)، دوروی، ورش، حمزة۔ (۲۴) ﴿عَدُوٌّ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)۔ ﴿حِينَ﴾: قالون، ورش، خلف (بعدم السكت والسكت)، خلاد، العاشر، قالون (بالصلة)۔ (۲۵) ﴿تَخْرُجُونَ﴾: قالون، ابن ذکوان۔ (۲۶) ﴿وَرِيْشًا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضاً بالمدة)، العاشر، ورش (بقصر البدل والواو)، خلف، خلاد، خلف (بالسكت)، ورش (بتوسط البدل مع القصر والتوسط في الواو، ويطول البدل مع قصر الواو)، العاشر، ورش (بقصر البدل والواو)۔ ﴿خَيْرٍ﴾: قالون، ورش (بالتقليل)، على، المكي، البصری، حمزة۔ ﴿يَذْكُرُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف۔ (۲۷) ﴿سُوءَ أُنْكَامٍ﴾: قالون، السوسی، قالون (بالصلة مع القصر وبعدم الصلة مع المد)، العاشر، قالون (بالصلة) ورش (بقصر اللين والبدل)، حمزة (بالنقل والادغام)، ورش (بتوسط البدل مع القصر والتوسط في الواو ويطول البدل مع قصر الواو)۔ ﴿تَرَوْنَهُمْ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، الدوری، السوسی۔ ﴿يُؤْمِنُونَ﴾:

قالون، السوسى، ورش. (۲۸) **﴿بها﴾**: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل). **﴿تعملون﴾**: قالون، الشامى، حمزة، السوسى، ورش، خلف، العاشر. (۲۹) **﴿بالقسط﴾**: قالون، السوسى، ورش، خلف. **﴿الدين﴾**: قالون، خلف، قالون (بالصلة)، المكى. **﴿تعودون﴾**: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۳۰) **﴿القلة﴾**: قالون، البصرى، ورش (بالتقليل)، حمزة، على. **﴿ميتدون﴾**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، الشامى، أبوجعفر، ورش، حمزة.

اهم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۳۲) **خَالِصَةً** : تانی

خَالِصَةً : باقی قراء۔ [ش: ۶۸۳، د: ۱۱۳]

(۳۳) **رَبِّیْ الْفَوَاحِش** : حمزہ۔

رَبِّیْ الْفَوَاحِش : باقی قراء۔ [ش: ۴۰۷، د: ۵۲]

[۵۴۵۳]

(۳۳) **لَمْ یَنْزِلْ** : مکی، بصری، یعقوب تخفیف سے پڑھتے

ہیں۔ [ش: ۳۶۸]

(۳۴) **جَاءَ أَجْلُهُمْ** : اس کا حکم سورہ نساء کی آیت نمبر ۴۳

میں گزر چکا ہے۔

(۳۵) **فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ** : یعقوب۔

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ : حمزہ۔

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ : باقی قراء۔

[ش: ۱۱۰، د: ۲۵، ۱۱۰]

(۳۵) **يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ** : ورش۔ سوسی، ابو جعفر۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ : باقی قراء۔ [ش: ۲۱۴، ۲۱۶، د: ۲۸]

(۳۷) **رُسُلَنَا** : ابو عمرو۔

رُسُلَنَا : باقی قراء۔ [ش: ۶۱۶، د: ۷۶]

(۳۴) **لَا يَسْتَخِرُونَ** : ورش، سوسی، ابو جعفر و صلا و وقفا، اور حمزہ و قفا بدال کریں گے۔ [ش: ۲۱۴، ۲۱۶، ۲۱۷، د: ۲۸]

امالہات

(۳۶) **الْقِيَامَةِ** : وقفا، علی بلا خلف۔ (۳۶) **الدُّنْيَا**، (۳۵) **النَّمِي** : حمزہ، علی، خلف۔ ورش و تقلیل، اور بصری پہلے

میں تقلیل کرتے ہیں۔ (۳۷) **افتری** : بصری، حمزہ، علی، خلف۔ ورش صرف تقلیل کریں گے۔ (۳۶) **النَّارِ**، (۳۷)

كَافِرِينَ : بصری، دوری علی، اور صرف دوسرے میں روئیں۔ ورش کے لئے تقلیل ہے۔ (۳۴-۳۷) **جَاءَ جَاءَ أَجْلُهُمْ** : ابن

ذکوان، حمزہ، خلف۔

ادقائات

کیر: (۳۲) ﴿الرِّزْقُ قُلٌّ﴾، (۳۷) ﴿أَظْلَمَ مَمْنٌ﴾، (۳۷) ﴿كُذِبَ بَيِّنَاتِهِ﴾: پہلے میں سوی کے لئے اختلاس بھی ہے۔ [ش: ۱۵۶]

تنبیہات

﴿ءَادَمَ﴾، ﴿سَجَدَ زَكَوٰتًا﴾، ﴿ءَامَنُوا﴾، ﴿خَالَصَ يَوْمَ﴾، ﴿الْأَيْتَ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ﴾، ﴿وَالْإِثْمَ﴾، ﴿سُلْطَانًا وَأَن﴾، ﴿أَمَّةٌ أَجَلٌ﴾، ﴿يَسْتَخِرُونَ سَاعَةَ وَلَا﴾، ﴿يَأْتِيَنكُمْ﴾، ﴿عَلَيْكُمْ ءَايَاتِي﴾، ﴿فَمَنْ أَظْلَمُ﴾، ﴿كُذِبَ أَوْ﴾، ﴿أَنفُسُهُمْ أَنَّهُمْ﴾ سب واضح ہیں۔

تلیق قراءات

(۳۱) ﴿الْمُسْرِفِينَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلوة مع القصر، وأيضاً بالمد)، ورش، خلف، ورش (بالوجهين). (۳۲) ﴿الرِّزْقُ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. ﴿الْقِيَامَةَ﴾: قالون، المكي، البصري، خلف، خلاد، على، ورش (بالتقليل مع التوسط، وبالطول مع الفتح والتقليل). ﴿يَعْلَمُونَ﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، خلاد. (۳۳) ﴿تَعْلَمُونَ﴾: قالون، المكي، خلف، خلاد (بالسكت وعدم)، ورش، خلف، العاشر. (۳۴) ﴿أَحَلَّ﴾: قالون، ورش، خلف. ﴿يَسْتَقْدَمُونَ﴾: قالون (بالقصر)، السوسي، قالون (بالصلوة مع القصر، وبالتوسط)، السوسي، قالون (بالصلوة مع التوسط)، ورش (بالإبدال والتسهيل)، قبل (بالتسهيل)، أبو جعفر، رويس، قبل (بالإبدال)، هشام، ابن ذكوان، خلف، خلاد. (۳۵) ﴿يَحْزَنُونَ﴾: قالون، يعقوب، قالون (بالصلوة)، السوسي، أبو جعفر، قالون (بالمد)، على، العاشر، قالون (بالصلوة)، ورش (بالقصر مع الفتح)، حمزة، خلف، ورش (بالتوسط مع التقليل، وبالطول مع الفتح والتقليل). (۳۶) ﴿النَّارُ﴾: قالون، البصري، قالون (بالمد)، الدوري، ورش، حمزة، ورش (بوجهي البدل). ﴿خَالِدُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلوة). (۳۷) ﴿بَيِّنَاتِهِ﴾: قالون، الدوري، خلاد (بالإبدال)، السوسي، ورش (بثلاثة البدل)، خلف (بالتسهيل مع الإبدال)، العاشر. ﴿الْكِتَابُ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلوة)، ورش. ﴿اللَّهُ﴾: قالون، البصري، قالون (بالصلوة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، الدوري، قالون (بالصلوة)، ابن ذكوان، ورش، حمزة. ﴿كَفَرِينَ﴾: قالون، البصري، قالون (بالصلوة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، الدوري، قالون (بالصلوة)، العاشر، ورش، حمزة، خلف.

اختلاف قراءات

(۳۸) ﴿فَاتَّبِعْهُمْ﴾: روئیس۔

﴿فَاتَّبِعْهُمْ﴾: باقی قراء۔ [۱۳: د]

(۳۸) ﴿يَعْلَمُونَ﴾: شعبہ۔

﴿يَعْلَمُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۸۳]

(۳۸) ﴿هَؤُلَاءِ أَصْلُونَا﴾: نافع، کئی، بصری، ابو جعفر، روئیس

دوسرے ہمزہ کا یا، سے ابدال کرتے ہیں۔ [ش: ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲]

(۴۰) ﴿لَا تَنْفُتْ﴾: ابو عمرو۔

﴿لَا يَنْفُتْ﴾: حمزہ، علی، خلف۔

﴿لَا تَنْفُتْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۸۳، ۶۸۵، ۱۱۳]

(۴۳) ﴿مَنْ غُلَّ﴾: ابو جعفر، اخفا، کرتے ہیں۔ [د: ۳۴]

(۴۳) ﴿تَحْتَهُمُ الْأَنْهَارُ﴾: ابو عمرو، یعقوب۔

﴿تَحْتَهُمُ الْأَنْهَارُ﴾: حمزہ، علی، خلف۔

﴿تَحْتَهُمُ الْأَنْهَارُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵]

(۴۳) ﴿مَا كُنَّا﴾: شامی۔

﴿وَمَا كُنَّا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۸۵]

المجاہات

(۳۸) ﴿النَّارُ﴾: دو جگہ: ابو عمرو، دوری، علی، ورش کے لئے لتقلیل ہے۔ [۳۸-۳۹] ﴿أَخْرَجَهُمُ﴾: لاخر اخرجہم: حمزہ، علی، خلف،

بصری۔ ورش فقط لتقلیل کرتے ہیں۔ [۳۸-۳۹] ﴿أُولَئِهِمُ﴾، ﴿أُولَئِهِمُ﴾، حمزہ، علی، خلف۔ ابو عمرو صرف لتقلیل، اور ورش و لتقلیل کریں

گے۔ [۴۳] ﴿هَدَانَا﴾: دو جگہ: حمزہ، علی، خلف۔ ورش کے لئے فتحة لتقلیل ہے۔ [۴۳] ﴿جَاءَتْ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔

ادعائات

صغیر: (۴۳) ﴿لَقَدْ جَاءَتْ﴾: بصری، شام، حمزہ، علی، خلف۔ [۲۶۵۲۲۲، ۳۸: د] (۴۳) ﴿أُورِثْتُمْوهَا﴾: بصری، شام،

حمزہ، علی۔ [ش: ۲۷۹، ۲۸۰، ۳۰۰]

کیر: (۳۸) ﴿قَالَ لَكُمْ﴾، (۳۹) ﴿الْعَذَابَ بَئًا﴾، (۴۱) ﴿جَهَنَّمَ مَهَادًا﴾، (۴۳) ﴿رَسُولَ رَبِّنَا﴾۔ [ش]

[۱۵۱، ۱۵۰]

تنبیہات

﴿وَالْإِنْسَ﴾، ﴿وَدَخَلَتْ أُمَّةٌ لَعَنَتْ آخَتَهَا﴾، ﴿قَالَتْ أَخَوَاهُمْ﴾، ﴿هَؤُلَاءِ أَضَلُّونَا﴾، ﴿فَأَنهَمْ﴾، ﴿ضَعُفَ وَلَكِنْ﴾، ﴿قَالَتْ أُولَاهُمْ﴾، ﴿بِآيَاتِنَا﴾، ﴿لَهُمْ أَبْوَابٌ﴾، ﴿مِهَادٌ وَمِنْ﴾، ﴿غَوَاشٍ وَكَذَلِكَ﴾، ﴿ءَامِنُوا﴾، ﴿نَفْسًا إِلَّا﴾، ﴿الْأَنهَارُ﴾ سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۳۸) ﴿النَّارُ﴾: قالون، البصری، قالون (بالصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، الدورى، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة، خلاد۔ ﴿آخَتَهَا﴾: قالون، حمزة (بالنقل)، ورش، خلف (بالنقل والسكت)۔ ﴿النَّارُ﴾: قالون، رويس، روح، قالون (بالصلة)، البصری، قالون (بالمد)، الشامی، قالون (بالصلة)، الدورى، أبو الجارث، الدورى، العاشر، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقليل مع التوسط والطول)، حمزة، خلف۔ ﴿تَعْمَلُونَ﴾: قالون، شعبة، خلف، السوسى۔ (۳۹) ﴿يَكْسِبُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، الدورى، السوسى، حمزة، ورش (بالفتح مع القصر، والتوسط مع التقليل، وبالطول مع الفتح والتقليل)، خلف۔ (۴۰) ﴿الْخِيَاطُ﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، البصری، حمزة، على، خلف، العاشر، ورش (بوجهی البدل)۔ ﴿الْمَجْرِمِينَ﴾: قالون۔ (۴۱) ﴿غَوَاشٍ﴾: قالون، خلف، السوسى، قالون (بالصلة)۔ ﴿الظَّالِمِينَ﴾: قالون۔ (۴۲) ﴿الْجَنَّةُ﴾: قالون (بالقصر والمد)، على، حمزة، ورش، خلف، العاشر، ورش (بوجهی البدل)۔ ﴿خَالِدُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)۔ (۴۳) ﴿الْأَنهَارُ﴾: قالون، ورش، البصری، حمزة (بالنقل والسكت)، على، قالون (بالصلة)، أبو جعفر۔ ﴿اللَّهُ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالفتح)، الشامی، ورش (بالنقل)، حمزة، على۔ ﴿بِالْحَقِّ﴾: قالون، ورش، ابن ذكوان، الدورى، السوسى، حمزة، العاشر۔ ﴿تَعْمَلُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، البصری، قالون (بالمد مع عدم الصلة والصلة)، الدورى، ورش • بثلاثة البدل)، حمزة۔

(۴۴) ﴿نَعِم﴾: کسائی۔

(نعم): باقی قراء۔ [ش: ۶۸۵]

(۱۱) ﴿مُؤَذِّنٌ﴾: ورش، ابو جعفر اور وقتقا حمزہ۔

(مُؤَذِّن): باقی قراء۔ [ش: ۲۱۵، ۲۳۱، د: ۲۹]

(٤٤) ﴿أَنْ لَّعَنَهُ﴾: نافع، قنبل، ابو عمرو، عاصم، يعقوب۔

﴿أَنْ لَّعَنَهُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۸۶، د: ۱۱۴]

(۴۷) ﴿تَلَقَّاءُ أَصْحَاب﴾: قالون، بزی، ابو عمرو پہلے ہنزہ

کا حذف + قصر مد، ورش و قبیل دوسرے ہمزہ میں ابدال و

تسہیل، ابو جعفر درویش دوسرے ہمنامہ میں صرف تسہیل، اور

ہماتی سب تحقیق کرتے ہیں۔ ورش کے لئے ابدال اور قبل

کے لئے تسہیل مقدم ہے۔ ابدال کرتے ہوئے مد لازم کی بنا

برِ طول ہوگا۔

[٢٥، ٢٢: ط، ٢٢: د، ١٢٦، ٢٠٦، ٢٠٢، ٢٠٢: ش]

(٤٩) ﴿بِرَحْمَةِ ادْخُلُوا﴾: ابو عمرو، عاصم، حمزة، يعقوب، ابن

ذکوان (خلف سے) تنوین + کسرہ، جبکہ باقی قراء تنوین + ضمہ پڑھتے ہیں۔ ابن ذکوان کی دوسری وجہ بھی یہی (تنوین + ضمہ) ہے۔

دونوں وجوہ خلاف واجب میں سے ہیں، اور تنوین + کسرہ اداء میں مقدم ہے۔ [ش: ۳۹۵ تا ۳۹۷، د: ۷۲، ط: ۷۱]

(۴۹) ﴿لَا خَوْفٌ﴾: یعقوب۔

﴿لا خوف﴾: باقی قراء۔ [و: ۶۵]

(۵۰) ﴿مِنَ الْمَاءِ أَوْ﴾: نافع، مکی، بصری، ابو جعفر، روئیس دوسرے ہمزہ کا یاء سے ابدال کریں گے۔ [ش: ۲۱۰، ۲۱۱، د: ۲۷۷]

امالہ جات

(۴۴) نادۃ و دو حکہ، (۴۸) أغنی، (۵۱) نساہم، جزوہ علی، خلف۔ درش و تقلیل کرتے ہیں۔ (۴۴-۴۷)

﴿النار﴾ دو جگہ: البعور، دوری علی۔ و دش تقلیل کرتے ہیں۔ (۴۶-۴۸) ﴿بسیماهم﴾ دو جگہ، (۵۱) ﴿الدنیا﴾: حمزہ، علی، خلف۔

الومر و تقلیل، اور درش فتح و تقلیل کر س گے۔ (۵۰) ﴿الکافرین﴾: بصری، دوری علی، روئیس۔ درش کے لئے تقلیل ہے۔

ادغامات

کبیر: (۵۰) ﴿رَزَقْنَاهُمْ﴾: ادغام تام ہوگا۔ [ش: ۱۳۲، ۱۳۳]

تنبیہات

(۴۹۰) ﴿بِرَحْمَةٍ﴾: ورش راء ہوئی کریں گے۔ [ش: ۳۳۳]

﴿مُزْنٍ﴾، ﴿بَيْنَهُمْ﴾، ﴿عِوَجًا﴾، ﴿وَهُمْ بِالْآخِرَةِ كَافِرُونَ﴾، ﴿الْأَعْرَافِ﴾، ﴿رِجَالٌ يَعْرِفُونَ﴾، ﴿وَنَادُوا أَصْحَابَ﴾، ﴿صِرْفَ أَبْصَارِهِمْ﴾، ﴿تَلْقَاءُ أَصْحَابِ﴾، ﴿رِجَالًا يَعْرِفُونَهُمْ﴾، ﴿تَسْتَكْبِرُونَ﴾، ﴿بِرَحْمَةٍ﴾، ﴿ادْخُلُوا﴾، ﴿لَاخَوْفَ عَلَيْكُمْ﴾، ﴿نَهْوًا وَلَعَابًا وَغَرْتَهُمْ﴾، سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۴۴) ﴿نَعِمَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، البصري، قالون (بعدم الصلة والصلة مع المد)، الدوري، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة، أبو الحارث، العاشر، الدوري، علي. ﴿الظَّالِمِينَ﴾: قالون، الشامي، قالون (بالصلة مع القصر)، بزي، قالون (بالصلة مع المد)، خلف، ورش، أبو جعفر. (۴۵) ﴿كَفَرُونَ﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، خلاد، قالون (بالصلة)، خلف. (۴۶) ﴿بِسْمِ اللَّهِ﴾: قالون، البصري، خلاد، ورش (بالفتح والتقليل)، خلاد، خلف. ﴿عَلَيْكُمْ﴾: قالون، ورش، خلف. ﴿يَطْعَمُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۴۷) ﴿الظَّالِمِينَ﴾: قالون (بالقصر)، البصري، قالون (بالتوسط)، البصري، رويس، الشامي، الدوري، علي، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والتوسط)، قنبل (بالتسهيل والإبدال)، ورش (بالإبدال والتسهيل)، خلف، العاشر. (۴۸) ﴿تَسْتَكْبِرُونَ﴾: قالون، البصري، قالون (بالصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، الدوري، قالون (بالصلة)، ورش (بالفتح والتقليل)، خلف، خلاد (بالسكت وعدم)، علي، العاشر. (۴۹) ﴿بِرَحْمَةٍ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، علي، قالون (بالصلة)، ورش. ﴿تَحْزَنُونَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، يعقوب. (۵۰) ﴿اللَّهُ﴾: قالون، روح، الدوري، السوسي، قالون (بالمد)، الشامي، الدوري، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة، خلف، أبو الحارث، العاشر، الدوري، علي. ﴿الْكَافِرِينَ﴾: قالون، البصري، قالون (بالمد)، الدوري، ورش، حمزة. (۵۱) ﴿الدُّنْيَا﴾: قالون، ورش، خلاد، خلف، قالون (بالصلة). ﴿يَجْحَدُونَ﴾: قالون، ورش (بالفتح مع القصر والطول)، قالون (بالصلة)، ورش (بالتقليل مع التوسط والطول)، حمزة، علي.

اختلاف قراءات

(۵۴) **يُنْفِئُ**: شعبہ، حمزہ، علی، یعقوب، خلف۔

يُنْفِئُ: باقی قراء۔ [ش: ۶۸۷، ۱۱۳، ۱۱۴]

(۵۴) **وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنَّجُومُ مَسْحَرَاتٌ**:

ابن عامر۔

وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنَّجُومُ مَسْحَرَاتٌ: باقی

قراء۔ [ش: ۶۸۷]

(۵۵) **وَحُفَيَّةٌ**: شعبہ۔

وَحُفَيَّةٌ: باقی قراء۔ [ش: ۶۸۳]

(۵۷) **الرَّيْحُ**: مکی، حمزہ، علی، خلف۔

الرَّيْحُ: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۰، ۳۹۱]

(۵۷) **بُشْرًا**: عاصم۔

بُشْرًا: شامی۔

بُشْرًا: حمزہ، علی، خلف۔

بُشْرًا: باقی قراء۔ [ش: ۶۸۸، ۶۸۹]

(۵۷) **مَيْتٌ**: مکی، بصری، شامی، شعبہ، یعقوب۔

مَيْتٌ: باقی قراء۔ [ش: ۵۵۰]

(۵۷) **تَذَكُّرُونَ**: حفص، حمزہ، علی، خلف، ذوال کی تخفیف سے، جبکہ باقی قراء تہدید سے پڑھیں گے۔ [ش: ۶۷۷]

(۵۶) **رَحْمَةً**: مکی، بصری، یعقوب، علی ہاء سے وقف کریں گے۔

رَحْمَةً: باقی قراء۔ [ش: ۳۷۸]

امالہ جات

(۵۳) **جَاءَتْ**: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ [ش: ۳۱۹، ۳۳، ۳۴] (۵۲) **هُدًى**: وثقا: (۵۴) **اِسْتَوَى**، (۵۷)

اَلْمَوْتِ: حمزہ، علی، خلف۔ ورش و تقلیل، اور بصری آخری میں تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۳۱۳، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۵۰، ۳۵۷]

ادوات

صغیر: (۵۲) ﴿وَلَقَدْ جَنَّاہُمْ﴾، (۵۳) ﴿قَدْ جَاءَتْ﴾: بھری، شام، ہزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۵۴، ۲۶۵۵، ۲۸: ۵۷]

﴿اَقْلَتْ سَحَابًا﴾: بھری ہزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۸۸، ۲۶۸۹، ۳۸: ۱]

کبیر: (۵۳) ﴿الَّذِينَ نَسُوهُ﴾، (۵۳) ﴿رَسُلَ رَبِّنَا﴾ [ش: ۱۵۰، ۱۵۱] (۵۴) ﴿وَالنَّجْمِ مَسْخَرَاتٍ﴾

تنبیہات

﴿جَنَّاہُمْ﴾، ﴿فَصَلَّنَاہُ﴾، ﴿هَدَىٰ وَرَحْمَةً﴾، ﴿لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ﴾، ﴿تَأْوِيلُهُ﴾، ﴿غَيْرِ﴾، ﴿خَسِرُوا﴾، ﴿وَالْأَرْضِ﴾، ﴿حِثَّانِوَالشَّمْسِ﴾، ﴿بِأَمْرِهِ﴾، ﴿وَالْأَمْرِ﴾، ﴿تَضَرَّعًا وَخَفِيَّةً إِنَّہُ﴾، ﴿إِصْلَاحِہَا﴾، ﴿وَادْعُوہُ﴾، ﴿خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ﴾، ﴿وہو﴾، ﴿سَقْنَاہُ﴾ سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۵۲) ﴿يُؤْمِنُونَ﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، المکی، أبو جعفر، الدورى، خلاد، خلف، السوسى. (۵۳) ﴿تَأْوِيلُهُ﴾: قالون، ورش. ﴿بِالْحَقِّ﴾: قالون، ابن ذکوان، الدورى، حمزة، العاشر، المکی، ورش، أبو جعفر، السوسى. ﴿نَعْمَلُ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، حمزة. ﴿يَفْتَرُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)، ورش، حمزة. (۵۴) ﴿بِأَمْرِهِ﴾: قالون، السوسى، الشامى، شعبه، خلاد (بعدم السكت مع الإبدال)، على، ورش (بالتفتيح والتقليل)، خلف (بالتحقيق والإبدال)، خلاد (بالتحقيق). ﴿الْعَالَمِينَ﴾: قالون، ورش، حمزة. (۵۵) ﴿الْمَعْتَدِينَ﴾: قالون، ورش، شعبه، العاشر، خلف (بعدم السكت والسكت)، قالون (بالصلة). (۵۶) ﴿طَمَعًا﴾: قالون، المکی، ورش، خلف، خلاد. ﴿الْمُحْسِنِينَ﴾: قالون. (۵۷) ﴿رَحْمَةً﴾: قالون، على، ورش، الشامى، عاصم، المکی، حمزة. ﴿الْثَّمَرَاتِ﴾: قالون، يعقوب، المکی، البصرى، قالون (بالمد)، الشامى، الدورى، على، ورش، حمزة. ﴿تَذَكَّرُونَ﴾: قالون، حفص، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة.

اختلاف قراءات

(۵۸) ﴿لَا يُخْرِجُ﴾: ابن وردان خلف کے ساتھ۔ [د: ۱۱۳]

﴿لَا يُخْرِجُ﴾: باقی قراء۔ ابن وردان کی دوسری وجہ بھی یہی

ہے، اس کی دونوں وجوہ خلاف واجب کے قبیل سے ہیں، اور

یہی آخری وجہ اداء میں مقدم ہے۔ [د: ۱۱۳]

(۵۸) ﴿نَكِدَا﴾: ابو جعفر۔

﴿نَكِدَا﴾: باقی قراء۔ [د: ۱۱۵]

(۵۹۔ ۶۵) ﴿مَنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ﴾: دو جگہ، علی، ابو جعفر

افتخار بھی کرتے ہیں۔

﴿مَنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۹۰، د: ۱۱۵، ۱۳۲]

(۵۹) ﴿إِنِّي أَخَافُ﴾: نافع، یحییٰ، بصری، ابو جعفر۔

﴿إِنِّي أَخَافُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۰، د: ۵۳]

(۶۲) ﴿أُبَلِّغُكُمْ﴾: ابو عمرو۔

﴿أُبَلِّغُكُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۹۰، د: ۱۱۳]

امالہ جات

(۶۰۔ ۶۶) ﴿لَنُرَاكَ﴾: دو جگہ، جزہ، علی، خلف، ابو عمرو۔ درش فقط تقلیل کرتے ہیں۔ (۶۴) ﴿جَاءَ كَمْ﴾: ابن ذکوان، جزہ، خلف۔

(۶۱) ﴿ضَلَالَةٌ﴾، (۶۶) ﴿سَفَاهَةٌ﴾: وقفا، علی پہلے میں فقط امالہ، اور دوسرے میں فتح امالہ دونوں کرتے ہیں۔ [ط: ۵۷]

ادعائات

کبیر: (۶۲) ﴿وَأَعْلَمُ مَنْ﴾

تنبیہات

﴿الْآيَاتِ﴾، ﴿لَقَوْمٍ يَشْكُرُونَ﴾، ﴿لَقَدْ أَرْسَلْنَا﴾، ﴿نُوحًا إِلَى﴾، ﴿مَنْ إِلَهٍ﴾، ﴿ضَلَالَةٌ وَلَكِنِّي﴾،

﴿اوعجبتم أن﴾، ﴿ذكر﴾، ﴿لينذركم﴾، ﴿فكذبوه فأنجيناه﴾، ﴿بآياتنا﴾، ﴿عاد أخاهم﴾، ﴿سفاهة وانا﴾، ﴿سفاهة ولكني﴾ سب واضح ہیں۔

فوائد

(۶۰) ﴿الملا﴾: وقفہ جزوہ و شام کے لئے ابدال و تسہیل + روم دو وجوہ جائز ہیں۔ [ش: ۲۳۲، ۲۵۲]

(۶۳) ﴿ذكر﴾: ورش کے لئے راء کی صرف ترقی ہے۔ [ش: ۳۳۳، ۳۴۴] بعض لوگوں کے بقول فعلاً کی طرح فعل کے وزن پر آنے والے کلمات میں بھی دو وجوہ ہیں، لیکن یہ قول غیر صحیح ہے۔

تطبیق قراءات

(۵۸) ﴿ربہ﴾: قالون۔ ﴿نکدا﴾: قالون، أبو جعفر، ابن وردان۔ ﴿یشکرون﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، خلاد۔ (۵۹) ﴿غیرہ﴾: قالون، علی، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، ورش، خلف۔ ﴿عظیم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، الشامی، حمزة، یعقوب۔ (۶۰) ﴿میین﴾: قالون، البصری، قالون (بالمدة)، الدوری، ورش، حمزة۔ (۶۱) ﴿العالمین﴾: قالون، خلف۔ (۶۲) ﴿تعلمون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، الدوری، السوسی۔ (۶۳) ﴿ترحمون﴾: قالون، ابن ذکوان، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف، العاشر۔ (۶۴) ﴿بآياتنا﴾: قالون، ورش (بوجهی البدل)، حمزة (بالإبدال)، المکی۔ ﴿عمین﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)۔ (۶۵) ﴿مردا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، خلف۔ ﴿غیرہ﴾: قالون، علی، ورش، خلف، قالون (بالصلة)، أبو جعفر۔ ﴿یتقون﴾: قالون۔ (۶۶) ﴿الکاذبین﴾: قالون، البصری، قالون (بالمدة)، الدوری، ورش، خلف، خلاد۔ (۶۷) ﴿العالمین﴾: قالون، خلف۔

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۶۸) ﴿أَبْلَغُكُمْ﴾: بصری۔

﴿أَبْلَغُكُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۹۰، د: ۱۱۳]

(۶۹) ﴿بَسْطَ﴾: قبیل، ابو عمرو، ہشام، حفص، خلف عن حمزہ،

رویس، امام خلف، خلا و خلف سے۔

﴿بَسْطَ﴾: باقی قراء۔ خلا کی دوسری وجہ بھی یہی ہے، یہ

دونوں وجوہ خلاف واجب سے تعلق رکھتی ہیں، اور مادی و

وجہ اداء میں مقدم ہے۔

[ش: ۵۱۳، ۵۱۵، د: ۸۱، ط: ۶۹۰، ع: ۱۲۳]

(۷۰) ﴿أَجْتَنَّا﴾: سوسی، ابو جعفر، اور وثقا حمزہ ابدال کرتے

ہیں۔ اور (۷۰) ﴿فَاتَنَّا﴾: میں بھی یہی اختلاف ہے، البتہ

یہاں ورش بھی ابدال کرنے والوں میں شامل ہیں۔

[ش: ۲۱۳، ۲۱۶، ۲۳۶، د: ۲۸]

(۷۳) ﴿مَنْ إِلَهَ غَيْرِهِ﴾: علی، ابو جعفر۔ ابو جعفر اخفاء بھی

کرتے ہیں۔

﴿مَنْ إِلَهَ غَيْرِهِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۹۰، د: ۱۱۵، ع: ۳۲]

امالہ جات

(۶۹) ﴿جَاءَكُمْ﴾، (۷۳) ﴿جَاءَكُمْ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ (۶۹) ﴿زَادَكُمْ﴾: حمزہ، اور ابن ذکوان [ش: ۳۱۹،

۳۳۰، ۳۳۳] فتح و امالہ دو جہ کرتے ہیں، یہ دونوں وجوہ خلاف واجب کے قبیل سے ہیں، اور فتح اداء میں مقدم ہے۔ [ط: ۵۷]

ادغامات

صغیر: (۶۹) ﴿إِذْ جَعَلَكُمْ﴾: بصری، ہشام۔ [ش: ۲۶۰، ۲۶۱، د: ۳۸] (۷۳) ﴿قَدْ جَاءَكُمْ﴾: بصری، ہشام، حمزہ، علی،

خلف۔ [ش: ۲۶۳، ۲۶۵، د: ۳۸]

کبیر: (۷۱) ﴿وَقَعَ عَلَى﴾۔

تنبیہات

﴿اوعیتم ان﴾، ﴿لینذركم﴾، ﴿ءاباؤنا﴾، ﴿رجس و غضب أتجادلوننی﴾، ﴿فاتظروا﴾، ﴿فانجیناه﴾، ﴿ذابر﴾، ﴿بایاتنا﴾، ﴿مؤمنین﴾، ﴿من إله غیره﴾، ﴿لكم آیه﴾، ﴿تأكل﴾، ﴿فیاخذكم﴾، ﴿عذاب الیم﴾ سب داخ ہیں۔

تطبیق قراءات

(۶۸) ﴿امین﴾: قالون، ورش، خلف (بالسكت)، قالون (بالصلة)، البصری. (۶۹) ﴿لینذركم﴾: قالون، ابن ذکوان، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف، العاشر. ﴿بصلة﴾: قالون، رويس، قالون (بالصلة)، قبل، البصری، قالون (بالمدة)، حفص، علی، ابن ذکوان، قالون (بالصلة)، الدورى، ورش، خلاد (بالصاد والسين)، خلف. ﴿تقلحون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمدة)، ورش (بثلاثة البدل). (۷۰) ﴿ءاباءنا﴾: قالون، السوسی، قالون (بالمدة)، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة (بالتسهيل مع الطول والقصر). ﴿الصادقین﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، ورش، السوسی. (۷۱) ﴿وغضب﴾: قالون، خلف، قالون (بالصلة)، السوسی. ﴿سلطن﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمدة)، ورش (بثلاثة البدل). ﴿المتظرین﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمدة)، ورش، حمزة. (۷۲) ﴿بنائنا﴾: قالون، حمزة (بالإبدال)، ورش (بثلاثة البدل)، المکی. ﴿مؤمنین﴾: قالون، ورش. (۷۳) ﴿صالحا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). ﴿غیره﴾: قالون، علی، ورش، خلف، قالون (بالصلة)، أبو جعفر. ﴿ریکم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، ابن ذکوان، البصری، حمزة، العاشر. ﴿آیه﴾: قالون، علی، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف. ﴿الله﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، ورش، السوسی. ﴿الیم﴾: قالون، العاشر، قالون (بالصلة)، السوسی، أبو جعفر، ورش، حمزة (بالنقل وعدم السكت)، خلف (بالسكت).

اختلاف قراءات

(۷۴) ﴿يُونَا﴾: ورش، ابو عمرو، حفص، ابو جعفر، يعقوب۔

﴿يُونَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۰۳، د: ۷۷۷]

(۷۵) ﴿وَقَالَ﴾: شامی۔

﴿قَالَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۹۱]

(۸۱) ﴿إِنكُمْ﴾: نافع، ابو جعفر، حفص۔

(۸۲) ﴿إِنكُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۹۱، ۶۹۲]

ابن کثیر، رويس تسهيل + عدم ادخال، ابو عمرو، تسهيل + ادخال،
ہشام تحقین + ادخال، باقی قراء تحقین + عدم ادخال کریں
گے۔ [ش: ۱۸۳، ۱۹۶، د: ۲۳۳]

ہشام کے لئے یہاں صرف ادخال ہے، کیونکہ یہ کہہ ان ۷
کلمات میں سے ایک ہے، جن میں ہشام صرف ادخال
کرتے ہیں۔ [ش: ۱۹۷]

(۷۷) ﴿وَصَلَحَ اتْنَا﴾: ورش، سوسی، ابو جعفر اور وقفا حمزہ

واو سے ابدال کریں گے۔ [ش: ۲۱۳، ۲۱۶، ۲۳۶، د: ۲۸۰]

یہاں رسم کے موافق یا ء سے ابدال غیر صحیح ہے۔ تخفیف ہی صرف حمزہ یا ہشام کے لئے ہی معتبر ہے۔ دیگر قراء کے لئے تخفیف میں حمزہ
کے رسم کا مطلق اعتبار نہیں ہوتا۔ اگر کوئی قاری اس کے مطابق پڑھ دے تو سخت گنہگار ہے۔

المجرات

(۸۹) ﴿فَتَوَلَّى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح وتقلیل کریں گے۔ (۷۸) ﴿دَارِهِمْ﴾: بھری، دوری علی۔ ورش کے لئے فقط تقلیل

ہوگی۔

ادغامات

صغیر: (۸۴) ﴿إِذْ جَعَلَكُمْ﴾: بھری، ہشام۔ [ش: ۲۶۰، ۲۶۱، د: ۳۸۰]

کبیر: (۷۷) ﴿أَمْرَ رَبِّهِمْ﴾، (۸۰) ﴿قَالَ لِقَوْمِهِ﴾، (۸۰) ﴿سَبِّحْهُمْ﴾ [ش: ۱۳۲، ۱۳۳] پہلے میں اختلاس بھی ہوگا۔

ش: ۱۵۶: اور آخری میں ادا تمام ہوگا۔

تنبیہات

﴿عَادُوْہِرَاکُمْ﴾، ﴿الْاَرْضِ﴾، ﴿قُصُوْرًا وَتَحْتُوْنَ﴾، ﴿لَمَنْ ءَامَنَ﴾، ﴿مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ﴾، ﴿مُؤْمِنُوْنَ﴾، ﴿ءَامَنتُمْ﴾، ﴿کَافِرُوْنَ﴾، ﴿عَنْ اَمْرِ﴾، ﴿لَقَدْ اَبْلَغْنٰکُمْ﴾، ﴿وَلَوْطًا اِذْ﴾، ﴿اَنَّا تُوْنُوْنَ﴾، ﴿مِنْ اَحَدٍ﴾، ﴿اَنْتُمْ لَنَا تُوْنُوْنَ﴾، ﴿بَلْ اَنْتُمْ﴾ سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۷۴) ﴿یُرَتَا﴾: قالون، یعقوب، قالون (بالصلة)، أبوجعفر، البصری، قالون (بالمدة)، حفص، العاشر، قالون. (بالصلة)، الدورى، هشام، ورش، خلاد (بالسكت وعدم)، خلف. ﴿مُفْسِدِیْنَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلاد، ورش (بوجهی البدل). (۷۵) ﴿رَبِّہٖ﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، الشامی. ﴿مُؤْمِنُوْنَ﴾: قالون، السوسی، قالون (بالمدة)، ورش. (۷۶) ﴿کُفْرُوْنَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر وأیضا بالمدة)، ورش، حمزة، ورش (بوجهی البدل). (۷۷) ﴿الرَّسُلِیْنَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، أبوجعفر، السوسی (بالادغام والاختلاس)، ورش، خلف، العاشر. (۷۸) ﴿جَانِّیْنَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، البصری. (۷۹) ﴿النَّاصِحِیْنَ﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة، خلف. (۸۰) ﴿الْعَالَمِیْنَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، أبوجعفر، قالون (بالمدة مع عدم الصلة والصلة)، حمزة، السوسی، ورش، خلف، العاشر. (۸۱) ﴿اَنْسَا﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، أبوجعفر، المکی، الدورى، السوسی، هشام (بالادخال مع خمسة أوجه)، ابن ذکوان، حمزة (بخمسة أوجه کالسفهاء). ﴿مُحْرَفُوْنَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، خلف.

اختلاف قراءات

(۸۴) ﴿عَلَيْهِمْ﴾: جزوہ، یعقوب ہاء پر ضمہ پڑھتے ہیں۔

[ش: ۱۱۰، د: ۱۲۱۱]

(۸۵) ﴿مِنْ إِلَهِ غَيْرِهِ﴾: علی، ابو جعفر۔

﴿مِنْ إِلَهِ غَيْرِهِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۹۰، د: ۳۲، ۱۱۵]

(۸۶) ﴿صِرَاطٌ﴾: قتیل، روئیس۔ خلف عن حمزہ اشام کرتے ہیں۔

﴿صِرَاطٌ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۸، ۱۰۹، د: ۱۲۱۱]

(۸۷) ﴿وَهُوَ﴾: قالون، بصری، علی، ابو جعفر۔

﴿وَهُوَ﴾: باقی قراء۔ یعقوب وقفائے سکتہ پڑھتے ہیں۔

[ش: ۲۳۹، ۲۴۰، د: ۶۴، ۶۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸]

امالجات

(۸۵) ﴿جَاءَ نَكَمٌ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔

ادغامات

صغیر: (۸۵) ﴿تَدَّ جَاءَ نَكَمٌ﴾: بصری، وشم، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، د: ۳۸]

تنبیہات

﴿قَرِيبَكُمْ إِلَهُم﴾، ﴿أَنَاسٌ يَنْظُرُونَ﴾، ﴿فَالْجِبَاهُ﴾، ﴿عَلَيْهِمْ﴾، ﴿مَالِكُمْ مِنْ إِلَهِ غَيْرِهِ﴾، ﴿الْأَرْضِ﴾، ﴿إِصْلَاحُهَا﴾،

﴿خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ﴾، ﴿مَتَّامِينَ﴾، ﴿مَنْكُمْتَا مَنَوا﴾، ﴿لَمْ يُمْنُوا﴾، ﴿فَاصْبِرُوا﴾ سب واضح ہیں۔

فوائد

(۸۵) ﴿كُنْتُمْ﴾: غنیہ مونا ہو، یا بار یک ہو، یا بار ک ہو، یا زیادہ یا متوسطہ، ہر حال میں یہ بات ملحوظ خاطر رہے، کہ کون سا کن کے ماقبل ضمہ ہو تو

غنیہ میں قدرے انضمام ہوگا، ماقبل کسرہ ہو تو قدرے انخفاض ہوگا اور ماقبل فتح ہو تو انفتاح لم ہوگا۔ میں نے اسے شے سے یوں ہی اخذ کیا ہے۔

تطبيق قراءات

(٨٢) ﴿قَرَيْتُكُمْ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضاً بالمد)، ورش. (٨٣) ﴿يَتَطَهَّرُونَ﴾: قالون، خلف، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف، العاشر. (٨٤) ﴿الْمَجْرِمِينَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، حمزة. (٨٥) ﴿شُعَبًا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). ﴿غِيْرَهُ﴾: قالون، على، ورش، خلف، قالون (بالصلة)، أبو جعفر. ﴿رَبِّكُمْ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، ابن ذكوان، البصري، حمزة، العاشر. ﴿أَصْلَحًا﴾: قالون، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة، خلاد. ﴿مُؤْمِنِينَ﴾: قالون، السوسي، خلف، العاشر، ورش، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، قالون (بالصلة مع المد). (٨٦) ﴿عُوجًا﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، العاشر، قبل، خلف (بعدم السكت والسكت). ﴿فَكَثُرَكُمْ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضاً بالمد)، ورش. ﴿الْمُفْسِدِينَ﴾: قالون. (٨٧) ﴿يَنْتَابًا﴾: قالون، السوسي، قالون (بالمد)، قالون (بالصلة مع القصر)، أبو جعفر، قالون (بالصلة مع المد)، العاشر، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة، خلف. ﴿الْحَاكِمِينَ﴾: قالون، ورش، المكي.

اهم نوٹس:

اختلاف قراءات

قال الملا

(۹۴) ﴿من نبی﴾: نافع۔

﴿من نبی﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۵۸، د: ۳۵]

(۹۴) ﴿بالبأساء﴾: سوسی، ابو جعفر۔ اور وقتاً حمزہ ابدال کرتے

ہیں۔ [ش: ۲۱۶، ۲۳۶، د: ۲۸]

﴿قَالَ السَّلَٰءُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهِ لَنُخْرِجَنَّكَ يَشْعِبُ
وَالَّذِيْنَ اسْتَوٰى مَعَكَ مِنْ قَرِيْنَتَا اَوْ لَنُعُوْدَنَّ فِيْ مَلِيْنَتَا قَالَ اَوَلَوْ
كُنَّا كَاهِنِيْنَ ﴿٣٥﴾ قَدْ اَقْرَبْنَا عَلٰى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ
بَعْدَ اِذْ مَجَّئَنَا اللّٰهُ مِنْهَا وَمَا يَكُوْنُ لَنَا اَنْ نُّعُوْدَ فِيْهَا اِلَّا اَنْ يَّشَآءَ
اللّٰهُ رَبُّنَا وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عَلٰمًا عَلٰى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا افْتَحْ
بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ ﴿٣٦﴾ وَقَالَ الَّذِيْ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهِ لَيَنْ اَتْبَعُنَّكُمْ شُعْبًا اِنْ كُنَّا اِلَّا الْخٰسِرُوْنَ
﴿٣٧﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِيْمٌ ﴿٣٨﴾
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعْبًا
كَأُوْلٰهُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٣٩﴾ فَنُوَلِّ عَنْهُمْ وَقَالَ يٰغُوْرُوْا لَقَدْ
اٰتَيْنٰكُمْ رِسٰلَتِيْ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ فَكَيْفَ اسٰوِ
عَلَى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿٤٠﴾ وَمَا اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا
اَخَذْنَا اَهْلَهَا بِالْاَسَآءِ وَالضَّرَآئِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ﴿٤١﴾ ثُمَّ
بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتَّىٰ عَفَوْا وَقَالُوْا قَدْ مَسَّ
مَآبِنَا الضَّرَآءُ وَالسَّرَآءُ فَاَخَذْنَاهُمْ بِغَنَّةٍ وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٤٢﴾

امالجات

(۸۹) ﴿نجانا﴾، (۹۳) ﴿فتوئی﴾، (۹۳) ﴿ءاسی﴾: حمزہ، علی، خلف، ورش فح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۹۳)

﴿کافرین﴾: بھری، دوری، علی، روئس۔ ورش کے لئے تقلیل ہوگی۔ (۹۱) ﴿دارہم﴾: بھری، دوری، علی۔ ورش کے لئے تقلیل ہے۔

[ش: ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، د: ۳۳]

تنبیہات

﴿ءامنوا﴾، ﴿کذبا﴾، ﴿ان﴾، ﴿یشاء﴾، ﴿شیء﴾، ﴿خیر﴾، ﴿شعیبا﴾، ﴿انکم اذا لخاصرون﴾، ﴿لقد

ابلغتمکم﴾، ﴿من نبی﴾، ﴿بالبأساء﴾، ﴿بغنة﴾، ﴿وهم﴾: سب واضح ہیں۔

تطبيق قراءات

(٨٨) **ملتنا**: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل). **كارمين**: قالون. (٨٩) **منها**: قالون، حمزة، قالون (بالصلة)، ورش (بالفتح والتقليل)، خلف. **ربنا**: قالون (بالقصر والمد)، ورش، خلف. **توكلنا**: قالون، ورش (بوجهي اللين)، حمزة. **الفاتحين**: قالون، ورش. (٩٠) **الخاسرون**: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة مع القصر والمد). (٩١) **جائمين**: قالون (بعدم الصلة والصلة) ورش، البصري. (٩٢) **الخاسرين**: قالون. (٩٣) **لكم**: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة، خلف. **كافرين**: قالون، ورش، البصري، ورش (بالتوسط مع التقليل، وبالطول مع الفتح والتقليل)، حمزة، الدوري على. (٩٤) **يضرعون**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المكى، الدوري، السوسى، أبو جعفر، قالون (بعدم الصلة والصلة)، الدوري، العاشر، ورش، حمزة، خلف (بالسكت). (٩٥) **يشعرون**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، خلف، ورش (بوجهي البدل).

اهم نويس:

اختلاف قراءات

(۹۶) ﴿لَفْتَحْنَا﴾: شامی، ابو جعفر، روئیس۔

﴿لَفْتَحْنَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۳۹، د: ۱۰۵]

(۹۷-۹۸) ﴿بِأَسْنَا﴾: دو جگہ: سوسی، ابو جعفر ابدال کریں گے۔

[ش: ۲۱۶، د: ۲۸]

(۹۷) ﴿أَوْ أَمِنْ﴾: قالون، مکی، شامی، ابو جعفر۔

﴿أَوْ أَمِنْ﴾: باقی قراء، ما سوائے ورش کے۔

﴿أَوْ مِنْ﴾: ورش اور، وقفہ حذرہ۔ [ش: ۶۹۳، ۲۲۶، ۲۳۷]

(۱۰۱) ﴿رُسُلُهُمْ﴾: بصری۔

﴿رُسُلُهُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۱۶، د: ۷۶]

امالہ جات

(۹۷، ۹۶، ۹۸) ﴿الْقُرَى﴾: تین جگہ: حمزہ، علی، خلف، بصری، ورش کے لئے تقلیل ہے۔ (۹۸) ﴿ضَحَى﴾: وقفہ: حمزہ، علی،

خلف۔ ورش فتح تقلیل کریں گے (۱۰۱) ﴿جَاءَنَّهُمْ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ (۱۰۱) ﴿الْكَافِرِينَ﴾: بصری، دوری علی، روئیس۔
ورش کے لئے تقلیل ہوگی۔

(۱۰۳-۱۰۴) ﴿مُوسَى﴾: دو جگہ: حمزہ، علی، خلف۔ بصری تقلیل اور ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔

ادغامات

صغیر: (۱۰۱) ﴿وَلَقَدْ جَاءَنَّهُمْ﴾: بصری، ہشام، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۸۰]

کبیر: (۱۰۰) ﴿وَنُطْبِعُ عَلَى﴾

تنبيهات

﴿ءامنوا﴾، ﴿عليهم﴾، ﴿والأرض﴾، ﴿أن يأتيهم﴾، ﴿بيانا وهم نائمون﴾، ﴿ضحى وهم﴾، ﴿فلا يامن﴾، ﴿الخاسرون﴾، ﴿نشأ أصبناهم﴾، ﴿من أنبأنا﴾، ﴿ليؤمنوا﴾، ﴿عهد وإن﴾، ﴿بآياتنا﴾، ﴿نظنوا﴾ سب واضحين۔

تطبيق قراءات

(٩٦) ﴿يكسبون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، روح، أبو جعفر، رويس، قالون (بالمدم مع عدم الصلة والصلة)، الشامي، الدوري (بالقصر والمد)، حمزة، خلاد (بعدم السكت)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر. (٩٧) ﴿نائمون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، أبو جعفر، قالون (بالمدم مع عدم الصلة والصلة)، ورش، الدوري (بالقصر)، السوسي، الدوري (بالمدم)، خلف (بالتسهيل مع الطول والقصر)، خلاد (بالتسهيل مع الطول والقصر). (٩٨) ﴿يلعبون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، أبو جعفر، قالون (بالمدم مع عدم الصلة والصلة)، ورش، الدوري، السوسي، الدوري (بالمدم)، خلف، خلاد. (٩٩) ﴿الخاسرون﴾: قالون، ورش، السوسي. (١٠٠) ﴿يذنبهم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، روح، قالون (بالمدم مع عدم الصلة والصلة)، الشامي، خلاد، ورش، حمزة، العاشر. ﴿يسمعون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسي. (١٠١) ﴿أنبأنا﴾: قالون، ورش، البصري، حمزة (بعدم السكت مع التسهيل مع الطول والقصر، ثم بالنقل أيضا)، خلف (أيضا وجهان)، العاشر. ﴿قبل﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، أبو جعفر، ورش، ابن ذكوان، الدوري، السوسي، هشام، حمزة، العاشر. ﴿الكافرين﴾: قالون، ورش، البصري. (١٠٢) ﴿لفاسقين﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، خلف، قالون (بالصلة مع القصر والمد). (١٠٣) ﴿بها﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقليل مع التوسط والطول)، الدوري (بالقصر والمد)، حمزة، علي، قالون (بالصلة مع القصر والمد). ﴿المفسدين﴾: قالون. (١٠٤) ﴿العالمين﴾: قالون، ورش، حمزة.

اختلاف قراءات

(۱۰۵) ﴿حَقِيقٌ عَلٰی﴾: نافع۔

﴿حَقِيقٌ عَلٰی﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۹۳، د: ۱۱۵، ۱۱۶]

(۱۰۵) ﴿مَعِی﴾: حفص۔

﴿مَعِی﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۱۷]

(۱۰۵) ﴿اِسْرَآءِیْلَ﴾: ابو جعفر وصلا، وقفاء، اور حمزہ وقفاء تسهیل +

بدون قصر کرتے ہیں۔ [ش: ۲۳۸، ۲۰۸، د: ۳۳]

(۱۱۱) ﴿اَرْجِهْ﴾: عدم صلہ: قالون، ابن وردان۔

﴿اَرْجِهْ﴾: صلہ: ورش، علی، ابن جہاز، خلف۔

﴿اَرْجِهْ﴾: صلہ: بکی، ہشام

﴿اَرْجِهْ﴾: عدم صلہ: بصری، یعقوب۔

﴿اَرْجِهْ﴾: عدم صلہ: ابن ذکوان۔

﴿اَرْجِهْ﴾: حمزہ، عاصم۔ [ش: ۶۶۶، ۶۷۷، د: ۲۰۰]

سوی کے لئے یہ کلمہ ابدال سے مشتق ہے، چنانچہ ان کے لئے

ابدال جائز نہیں ہے۔ [ش: ۲۱۶، ۲۱۸]

(۱۱۲) ﴿سَحَاحٌ﴾: حمزہ، علی، خلف۔

﴿سَحَاحٌ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۹۳]

(۱۱۳) ﴿اِنَّ لَنَا﴾: نافع، بکی، حفص، ابو جعفر۔

﴿اَوَّلَ لَنَا﴾: باقی قراء۔ پس بصری تسهیل + ادخال، ہشام تحقیق + ادخال، روئیس تسهیل + عدم ادخال اور باقی تحقیق + عدم ادخال کرتے

ہیں۔ وقفاء حمزہ بھی تسهیل کریں گے۔ ہشام کے لئے یہاں بھی صرف ادخال ہے، کیونکہ یہ مشتق کلمات میں سے ہے۔ [ش: ۶۹۱، ۶۹۲،

۱۸۳، ۱۹۶، ۱۹۷]

(۱۱۳) ﴿نِعَمٌ﴾: علی۔

﴿نِعَمٌ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۸۵]

(۱۱۷) ﴿مِی تَلَقَّفْ﴾: بزی، وصلا۔

﴿مِی تَلَقَّفْ﴾: حفص۔

﴿مِی تَلَقَّفْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۲۸، ۶۹۴]

امالجات

(۱۰۷) ﴿فَالْقَى﴾، (۱۱۵-۱۱۷) ﴿مُوسَى﴾ دو جگہ: حمزہ، علی، خلف۔ درش فتح و تغلیل اور بصری دوسرے میں تغلیل کرتے ہیں۔ (۱۱۳) ﴿جَاءَ﴾، (۱۱۶) ﴿جَاءَ وَ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ (۱۱۲) ﴿سَحَارَ﴾: دوری علی نقطہ۔ [ش: ۳۲۱]

ادغامات

صغیر: (۱۰۵) ﴿قَدْ جَسْتَكُم﴾: بصری، ہشام، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۳، ۲۶۵، ۲۶۸]
کبیر: (۱۱۵) ﴿يَكُونُ نَحْنُ﴾، (۱۲۰) ﴿السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ﴾۔ [ش: ۱۳۶]

تنبیہات

﴿جَسْتَكُم﴾، ﴿جَنَّتْ﴾، ﴿فَاتِ﴾، ﴿عَصَاهُ﴾، ﴿لِسَاحِرِ﴾، ﴿أَنْ يَخْرُجْكُمْ﴾، ﴿مَنْ أَرْضَكُمْ﴾، ﴿تَامُرُونَ﴾، ﴿وَأَخَاهُ﴾، ﴿يَانُوكَ﴾، ﴿أَنْثَى﴾، ﴿جَاءَ وَ﴾، ﴿أَنْ أَلْقَى﴾، ﴿يَأْكُونُ﴾، ﴿وَيُطْلَلُ﴾ سب واضح ہیں۔
﴿يُطْلَلُ﴾ میں وفادار دو جہیں ہیں: نفخیم و رقیق۔ اداء میں تغلیط مقدم ہے۔ [ش: ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۰، ۳۶۰]

تطبیق قراءات

(۱۰۵) ﴿الْحَقَّ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، المکی، الدوری (بالتوسط)، حمزة۔ ﴿أَسْرَافِيلَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، حفص، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، أبو جعفر (بالتسهيل مع التوسط والقصر)، الدوری (بالقصر والمد)، حمزة (بالتسهيل مع الطول والقصر)، السوسی۔ (۱۰۶) ﴿الضَّادِّينَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، ورش (بثلاثة البدل)، السوسی۔ (۱۰۷) ﴿مِیْنَ﴾: قالون، المکی، ورش، حمزة۔ (۱۰۸) ﴿لِنَافِثِينَ﴾: قالون، ورش۔ (۱۰۹) ﴿عَلِیْمَ﴾: قالون، ورش۔ (۱۱۰) ﴿تَامُرُونَ﴾: قالون، السوسی، ورش، العاشر، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، خلف (بعدم السکت والسکت)۔ (۱۱۱) ﴿حَاشِرِينَ﴾: قالون، المکی، البصری، ابن جماز، قالون (بالمد)، الدوری، ہشام، ابن ذکوان، عاصم، علی، ورش، حمزة۔ (۱۱۲) ﴿عَلِیْمَ﴾: قالون، حمزة، الدوری علی، ورش۔ (۱۱۳) ﴿الْغَالِیْنَ﴾: قالون، البصری،

رویس، روح، قالون (بالمَد)، الدورى، هشام (بالادخال)، شعبة، ورش، ابن ذكوان، العاشر، حمزة، خلف. (۱۱۴) **المقرين**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، على. (۱۱۵) **المتقين**: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالفتح والتقليل)، الدورى، السوسى، الدورى (بالمَد)، حمزة، على. (۱۱۶) **عظيم**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، الدورى، قالون (بالمَد)، ابن ذكوان، قالون (بالصلة)، الدورى، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة. (۱۱۷) **عصاك**: قالون، البصرى، قالون (بالمَد)، الدورى، على، العاشر، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة، خلف. **يا فكون**: قالون، ورش، بزى، حفص. (۱۱۸) **يعملون**: قالون، ورش. (۱۱۹) **صاغرون**: قالون. (۱۲۰) **ساجدين**: قالون، السوسى.

اهم نويس:

اختلاف قراءات

(۱۲۷) ﴿سَقَطَ﴾: نافع، یحییٰ، ابو جعفر۔

﴿سَقَطَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۹۳، ۶۹۵]

(۱۲۳) ﴿قَالَ فِرْعَوْنُ اَمْسِكْ﴾: یہاں تین ہمزوں کا اجتماع

ہو گیا ہے۔ یہ اصل میں تھا۔ **عامۃ**۔ تیسرے ہمزہ کا سب

قراء نے ابدال کیا ہے۔ باقی رہ جانے والے دو ہمزوں میں

سے دوسرے میں قراء کا اختلاف ہے۔ حفص اور رولیس

دوسرے کو ساقط کر دیتے ہیں، نافع، ابو جعفر، بڑی، بھری و

شامی تسہیل قبل کے لئے اگر فروع کو ساتھ ملائیں تو پہلے

ہمزہ کا واؤ سے ابدال + دوسرے میں تسہیل اور بحالت ابتداء

لفظ دوسرے میں تسہیل، اور باقی قراء (شعبہ ہمزہ کسائی، خلف

اور روح) دونوں ہمزوں میں تحقیق کرتے ہیں۔ اور دقا ہمزہ

کے لئے متوسط بڑا اندکی بنا پر تسہیل و تحقیق دو وجوہ ہیں۔

یاد رہے کہ جدھر بھی تین ہمزوں کا اجتماع ہو جائے (قرآن میں

یہ دو کلمات **عامۃ** اور **الہتنا** میں ہوا ہے) وہاں نہ ادخال

جائز ہے اور نہ ہی وکس کے لئے ابدال۔ البتہ درش دوسرے ہمزہ میں تسہیل اور مد بدل کی تین وجوہ کریں گے۔ [ش: ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱،

۱۹۳، ۱۷۱، ۱۷۲، ۲۲۸، ۲۳۹، ۲۴۲]

امالہ جات

(۱۲۲، ۱۲۷، ۱۲۸) ﴿موسیٰ﴾: تین جگہ: ہمزہ، علی، خلف۔ درش فتح و تسہیل، اور بھری تسہیل کرتے ہیں۔

(۱۲۶) ﴿جَاءَنَا﴾: ابن زکوان، ہمزہ، خلف۔ (۱۲۹) ﴿عسی﴾: ہمزہ، علی، خلف۔ درش فتح و تسہیل کریں گے۔

ادغامات

کبیر: (۱۲۳) ﴿اِذْنُ لَكُمْ﴾: [ش: ۱۵۱]، (۱۲۶) ﴿نَقِمْنَا﴾، (۱۲۷) ﴿وَالْهَتَكَ قَالَ﴾: [ش: ۱۳۹، ۱۴۰]

تنبیہات

(۱۲۱) ﴿رب﴾: رش سیت تمام قراءہ مولیٰ کرتے ہیں۔ [ش: ۳۳۳]

﴿امن﴾، ﴿امنتم﴾، ﴿ان اذن﴾، ﴿لکم ان﴾، ﴿من خلاف﴾، ﴿لاصلبکم اجمعین﴾، ﴿ان امن﴾، ﴿بآیات﴾، ﴿صبرا و توفنا﴾، ﴿الارض﴾، ﴿وہلک﴾، ﴿قاهرون﴾، ﴿واصبروا﴾، ﴿من یشاء﴾، ﴿اوذینا﴾، ﴿تأتینا﴾، ﴿جنتنا﴾، ﴿ریکم ان یهلك﴾، ﴿ولقد اخذنا﴾ سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۱۲۱) ﴿العالمین﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)۔ (۱۲۲) ﴿هارون﴾: قالون، ورش، حمزة۔ (۱۲۳) ﴿لکم﴾: قالون، السوسی، ورش، قالون (بالصلة)، ورش (بوجهی البدل)، قبل، شعبة، خلف، حفص۔ ﴿تعملون﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، المکی۔ (۱۲۴) ﴿اجمعین﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، أبو جعفر۔ (۱۲۵) ﴿منقلبون﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش۔ (۱۲۶) ﴿جاءتنا﴾: قالون (بالقصر والمد)، ابن ذکوان، العاشر، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة (بالتسهيل مع الطول والقصر)، خلف (أیضا وجہان)، السوسی۔ ﴿مسلمین﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، خلف۔ (۱۲۷) ﴿ولہک﴾: قالون، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقلیل مع التوسط والطول)، البصری، خلف (بالتحقیق)، حمزة (بالتسهيل)، خلاد (بعدم السکت مع التسهيل)، علی الکسانی۔ ﴿قاهرون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، البصری، حمزة۔ (۱۲۸) ﴿واصبروا﴾: قالون، ورش (بالفتح والتقلیل)، البصری، حمزة۔ ﴿للمتقین﴾: قالون، خلاد، ورش، خلف، خلاد، العاشر۔ (۱۲۹) ﴿جنتنا﴾: قالون، السوسی، قالون (بالمَد)، ورش، حمزة، ورش (بوجهی البدل)۔ ﴿تعملون﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش (بالفتح والتقلیل)، خلف، خلاد (بالسکت وعدم)، خلف، العاشر۔ (۱۳۰) ﴿یذکرون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمَد)، حمزة، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر۔

اختلاف قراءات

(۱۳۳-۱۳۴) ﴿عليهم الطوفان، عليهم الرجز﴾:

ابوعمر۔

﴿عَلَيْهِمُ الطُّوفَانُ، عَلَيْهِمُ الرَّجْزُ﴾: حمزه، على،

يعقوب، خلف۔

﴿عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانُ، عَلَيْهِمُ الرَّجْزُ﴾: باقی قراء۔

[ش: ۱۳، ۱۴، ۱۵] و قفا صرف حمزه و یعقوب کا

اختلاف باقی رہے گا۔

(۱۳۷) (يَعْرُشُونَ): شامی، شعبہ۔

﴿يَسْرُسُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۹۵]

(۱۳۴) ﴿اسراءیل﴾: ابو جعفر وقتفا ووصلا، اور حمزہ وقتفا تسہیل

+ مد و قصر کریں گے۔ البتہ ورش کے لئے یہ کلمہ راء کی ترقیق اور

مبادل دونوں سے متشبی ہے۔ [ش: ۲۳۸، ۲۰۸، ۱۷۳، ۳۳۵،

[१५:६, १५:]

امالہ جات

(۱۳۱) ﴿جَاءَ تِهِم﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ (۱۳۱) ﴿مُوسَى﴾، (۱۳۷) ﴿الْحَسَنَى﴾، (۱۳۴) ﴿يَمُوسَى﴾:

وفقاً: حمزہ، علی، خلف۔ درش فتح تفسیل، اور بصری کے لئے فقط تفسیل ہوگی۔

اوتومات

کیر: (۱۳۲) ﴿نَحْنُ لَكَ﴾، (۱۳۴) ﴿وَقَعْ عَلَيْهِمُ﴾: پہلے میں اختلاس بھی ہوگا۔ [ش: ۱۵۶]

تنبيهات

(۱۳۷) ﴿کَلِمَتٌ﴾: اس میں واحد و جمع کا کوئی اختلاف نہیں ہے۔ ﴿سَيِّئًا يَطِيرُ بِهِ﴾، ﴿طَائِرٌ هُمْ﴾، ﴿تَائِتَانِ﴾، ﴿مَنْ﴾

۱۰۰ آیت، ﴿بِذُرِّ مِثْقَالٍ﴾، ﴿آيَاتٍ﴾، ﴿مَفَصَّلَاتٍ﴾، ﴿لِنُزَوِّنَ﴾، ﴿بِابْغَوٰهٖ﴾، ﴿الْاَرْضِ﴾ سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۱۳۱) **«هذه»**: قالون، ورش، ابن ذکوان، حمزة. **«معه»**: قالون، ورش، خلاد، خلف، قالون (بالصلة). **«يعملون»**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)، ورش، حمزة. (۱۳۲) **«بمؤمنين»**: قالون، حمزة (بالإبدال)، خلف، العاشر، ورش (بثلاثة البدل)، السوسى (بالادغام والاختلاس)، أبو جعفر. (۱۳۳) **«مجرمين»**: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، البصرى، حمزة. (۱۳۴) **«عندك»**: قالون، الدورى، حمزة، السوسى. **«إسرائيل»**: قالون (بالقصر والمد)، حمزة (بالتسهيل مع الطول والقصر)، ورش، السوسى، أبو جعفر (بالتسهيل مع التوسط والقصر). (۱۳۵) **«يتكئون»**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المكى، قالون (بالمد مع عدم الصلة والصلة)، ورش. (۱۳۶) **«غافلين»**: قالون، ورش (بوجهى البدل)، قالون (بالصلة). (۱۳۷) **«نبيها»**: قالون، ورش، حمزة. **«صبروا»**: قالون، أبو جعفر (بالتسهيل مع التوسط والقصر)، قالون (بالمد)، ورش (بالتفتح والتقليل)، الدورى (بالقصر والمد)، حمزة، على. **«يعرشون»**: قالون، الشامى.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۱۳۸) ﴿يَعْكُونَ﴾: حمزہ، علی، خلف۔

﴿يَعْكُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۹۶]

(۱۴۱) ﴿وَإِذْ أَنْجَاكُمْ﴾: شامی۔

﴿وَإِذْ أَنْجَاكُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۹۶]

(۱۴۱) ﴿يُقْتُلُونَ﴾: نافع۔

﴿يُقْتُلُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۹۵، ۱۱۵]

(۱۴۲) ﴿وَوَعَدْنَا﴾: ابو عمرو، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿وَوَعَدْنَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۵۳، ۶۶۰]

(۱۴۳) ﴿أَرَأَيْتَ﴾: مکی، سوسی، یعقوب۔

﴿أَرَأَيْتَ﴾: باقی قراء۔ دوری، بصری، راء کی حرکت میں اختلاس

کریں گے۔ [ش: ۳۸۵، ۳۸۶، ۶۹۰]

(۱۴۳) ﴿دَعَا﴾: حمزہ، علی، خلف۔

﴿دَعَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۹۷]

(۱۴۳) ﴿وَأَنَا أَوَّلُ﴾: نافع، ابو جعفر، اثبات الف + د

وَجَوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَءِيلَ الْبَحْرَ فَأَتَوْا عَلٰی قَوْمٍ يَمْكُونَ عَلٰی
أَصْنَافِهِمْ قَالُوا أَيُّهَ الْمُوسَى اجْعَلْ لَنَا إِلٰهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ
قَالَ إِنِّكُمْ قَوْمٌ يَّجَاهِلُونَ ﴿١٣٨﴾ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ مَثَرَاتُهُمْ فِيهِ ذُرِّيُّعٌ
ثُمَّ كَانُوا يَمْكُونَ ﴿١٣٩﴾ قَالَ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِيكُمْ إِلٰهًا
وَهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَی الْعَالَمِينَ ﴿١٤٠﴾ وَإِذْ أَخْبَرْنَاكَ
مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ أَنَّهُمْ يُسَوِّرُونَكَ مَوَآءَ الْعَذَابِ لِيُقَذَّبُوا
أَنْتَ أَهْلُكُمْ وَيَسْتَخْبِئُونَ مِنْكَ وَفِي ذَٰلِكُمْ بَلَاءٌ لِّمَنِ
رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿١٤١﴾ وَوَعَدْنَا مُوسَى ثَلَاثِينَ لَيْلَةً
وَأَتَمَّمْنَاهَا بِعَشْرِ رَجَمَةٍ رَبِّهِ أَزِيدُكَ لَيْلَةً وَقَالَ
مُوسَى لِأَخِيهِ هَارُونَ خُفِّفِي فِي قَوْمِي وَأَصْبَحْ وَلَا تَتَّبِعْ
سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿١٤٢﴾ وَلَمَّا جَاءَ مُوسَىٰ لِبَيْعَتِنَا وَكَلَّمَهُ
رَبُّهُ قَالَ رَبِّ أَرِنِي أَنْظُرْ إِلَيْكَ قَالَ لَنْ نَرِيكَ وَلَكِنِ أَنْظُرْ
إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ فَسَوْفَ نَرِيكَ فَلَمَّا جَعَلَ
رُؤْيَاهُ إِلَٰهًا جَعَلَهُ دَكًّا وَخَرَّ مُوسَىٰ سُجَّدًا فَلَمَّا أَفَاقَ
قَالَ سُبْحَنَكَ ثُبْتُ إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٤٣﴾

منفصل، اور دیگر وصل اسقاط الف، اور وثقا اثبات الف سے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۵۲۱]

(۱۴۳) ﴿وَلَكِنْ انْظُرْ﴾: بصری، عام، حمزہ، یعقوب۔

﴿وَلَكِنْ انْظُرْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۵، ۷۲، ۷۳]

امالہ جات

(۱۳۸) ﴿يَا مُوسَى﴾: وثقا، (۱۴۲، ۱۴۳) ﴿مُوسَى﴾: تین جگہ، (۱۴۳) ﴿تَجَلَّى﴾: حمزہ، علی، خلف، ورش فتح، تقلیل،

اور بصری آخری کے ماسوی سب میں تقلیل کرتے ہیں۔ (۱۴۳) ﴿تَرَانِي﴾: دو جگہ، حمزہ، علی، خلف، ابو عمرو، ورش کے لئے فقط تقلیل ہے۔

(۱۴۳) ﴿جَاءَ﴾: ابن زکوان، حمزہ، خلف۔ (۱۳۸) ﴿آلِهَةٍ﴾: وثقا، علی، بلاخلف۔

ادعائات

کبیر: (۱۴۱) ﴿وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَهُمْ﴾، (۱۴۲) ﴿لَأَخِيهِ هَارُونَ﴾، (۱۴۳) ﴿قَالَ رَبِّ﴾، (۱۴۳) ﴿أَفَاقَ﴾

قال، (۱۴۳) قال لن

(۱۴۲) فتم ميقات: غم ميم مشدد ہونے کی وجہ سے ادغام نہیں ہے۔ [ش: ۱۲۰]

تنبیہات

(۱۳۸) لہم اللہ: ميم جمع میں کسی کے لئے بھی نقل نہیں ہے۔ [ف: ۶۳] (۱۴۰) أغیر اللہ: ورش راہ باریک اور لام کو

مونا کریں گے۔

إسراہیل، قوم یعکفون، لہم اللہ، فیه، أبغیکم إلیا، وهو، وإذا أنجیناکم من ال، نساء کم، لیلۃ وأنمناھا، لیلۃ وقال، لاخیه، أنظر إلیک، ولكن انظر، المؤمنین

سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۱۳۸) لہم: قالون، أبوجعفر (بالتسهيل مع المد والقصر)، قالون (بالمد)، علی، ورش، خلاد، خلف. اللہ: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، علی، قالون (بالصلة)، العاشر، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة، خلف (بالسكت). نجهلون: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۱۳۹) يعملون: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المکی، قالون (بعدم الصلة والصلة مع المد)، ورش. (۱۴۰) العالین: قالون، الشامی، خلف، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، المکی، قالون (بالصلة مع المد)، خلف، العاشر، ورش. (۱۴۱) العذاب: قالون، حمزة، قالون (بالصلة)، الشامی، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر. نساء کم: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، المکی، الدوری، السوسی، حمزة (بالتسهيل مع المد والقصر). عظیم: قالون، ورش، قالون (بالصلة). (۱۴۲) لیلۃ: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالفتح والتقليل)، خلف، خلاد، علی، العاشر، الدوری (بالقصر والمد)، أبوجعفر. المفسدين: قالون، المکی، ورش، السوسی، حمزة. (۱۴۳) الیک: قالون (بالقصر والمد)، المکی، الدوری (بالاختلاس مع القصر والمد)، السوسی، علی، ورش (بالفتح والتقليل)، ابن ذکوان، العاشر، إدريس (بالسكت)، خلف (بالتقليل وعدم السكت والسكت). نزلنی: قالون، عاصم، ورش، الدوری، خلف، علی، العاشر، السوسی. صعقا: قالون، البصری، ورش (بالتقليل)، حمزة، علی. المؤمنین: قالون، أبوجعفر، المکی، السوسی، قالون (بالمد)، الدوری، ورش، حمزة۔

اختلاف قراءات

(۱۴۴) ﴿إِنِّي أَصْطَفَيْتُكَ﴾: بکلی، بھری۔

﴿إِنِّي أَصْطَفَيْتُكَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۱۱، ۵۳۰]

(۱۴۵) ﴿بِرِسَالَتِي﴾: نافع، بکلی، ابو جعفر، روح۔

﴿بِرِسَالَتِي﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۹۸، ۱۱۶۰]

(۱۴۶) ﴿ءَايَاتِي الَّذِينَ﴾: شامی، حمزہ۔

﴿ءَايَاتِي الَّذِينَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۰۷، ۳۰۸، ۵۳۰]

۴۵۵

(۱۴۶) ﴿سَبِيلَ الرَّشْدِ﴾: حمزہ، علی، خلف۔

﴿سَبِيلَ الرَّشْدِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۹۸]

(۱۴۷) ﴿حَلِيمِهِم﴾: حمزہ، علی۔

﴿حَلِيمِهِم﴾: یعقوب۔

﴿حَلِيمِهِم﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۹۹، ۱۱۶۰]

(۱۴۸-۱۴۹) ﴿يَهْدِيَهُمْ، أَيُّدِيَهُمْ﴾: یعقوب، حمزہ، پر حمزہ

قَالَ يَسْمُوعَى ابْنُ اْمَصْلَحِيَّتِكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَتِي وَيَكْلِمِي
فَقَدْ مَاءَ اْمَصْلَحِيَّتِكَ وَكُنْ يَوْمَ الشُّكْرِ ۝ وَكُنْتُمْ
لَهُ فِي الْاَلْوَامِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا لِكُلِّ
شَيْءٍ وَقَدْ هَابُوهُ وَاْمُرُوهُ مَا يَخْذُ وَاِيَّا خَسْبًا سَاوِيَكُمْ
دَارَ الْفَنَاسِقِينَ ۝ سَاْمِرُفٌ عَنْ ءَايَتِي الَّذِي يَتَكَبَّرُ
فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ اِنْ سَرَوْا كُلَّ اَيَّةٍ لَا يُؤْمِنُوْا
بِهَا وَاِنْ يَرَوْا سَيْلَ الْاُرْشِدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيلًا وَاِنْ يَرَوْا
سَيْلَ الْفَنَاسِقِ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيلًا بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا اِيَّا نِيْنَا
وَكَاْنُوْا عَنْهَا غَفِلِينَ ۝ وَالَّذِي كَذَّبُوْا اِيَّا نِيْنَا وَلِمْ كَا
الْاٰخِرَةِ حِطَّتْ اَعْمَالُهُمْ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَاْنُوْا
يَسْمُكُوْنَ ۝ وَاَعْتَدَ قَوْمٌ مُّوسَى مِنْ بَعْدِهِ مِنْ خَلْقِهِمْ
عِبْلًا جَسَدًا اَلَهُ خَوَارِ اَلَّذِي رَا اَنَّهُ لَا يَكْفِيْهُمْ وَلَا يَهْدِيْهِمْ
سَبِيلًا اَتَّخَذُوْهُ وَكَاْنُوْا عَلَيْهِمْ ۝ وَلَٰكِنْ سَقَطَ
فِيْ اَيْدِيْهِمْ رَزَاوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا قَالُوْا اَلَيْسَ لَمْ يَرَحْمَنَا
رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

پڑھیں گے۔ [د: ۱۲۱]

(۱۴۹) ﴿تَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَتَغْفِرْ لَنَا﴾: حمزہ، علی، خلف۔

﴿تَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَتَغْفِرْ لَنَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۰۰]

مالہ جات

(۱۴۸) ﴿يَا مُوسَى﴾، (۱۴۸) ﴿مُوسَى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ درش فتح و تقلیل، اور بھری تقلیل کرتے ہیں۔ (۱۴۴)

﴿اِنْسَانٍ﴾: دوری بھری۔ [ش: ۳۳۱]

ادعائات

صغیر: (۱۴۹) ﴿قَدْ ضَلُّوْا﴾: درش، بھری، شامی، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۳، ۲۶۴، ۳۸۰] (۱۴۹) ﴿يَغْفِرْ لَنَا﴾: ابو عمرو۔

دوری کے لئے اظہار بھی ہوگا، جواد میں مقدم ہے۔ [ش: ۲۸۰، ۳۹۰، ۵۳۰]

کیر: (۱۴۸) ﴿قَوْمَ مُوسَى﴾ -

(۱۴۶) ﴿الْعَنَىٰ يَتَخَذُوهُ﴾: یاہ مشدد ہونے کی وجہ سے ادغام جائز نہیں ہے۔ [ش: ۱۲۰]

فوائد

(۱۴۹) ﴿يَغْفِر لَنَا﴾: سوزی کے لئے جہاں بھی ادغام یا اظہار، اور اختلاس و دوجوہ ہوں، وہاں ادغام مقدم ہوتا ہے۔ [ط: ۳۰] جبکہ

دوری کے لئے اظہار مقدم ہوتا ہے۔ [ط: ۵۳] جیسے والی یسن (طلاق) میں دوری کے لئے اظہار مقدم ہوگا۔ [ط: ۵۳]

تنبیہات

﴿ءَاتَيْنَكَ﴾، ﴿الْأَلْوَحَ﴾، ﴿شَىءَ﴾، ﴿مَوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا﴾، ﴿بِقُوَّةٍ وَأَمْرٍ﴾، ﴿وَأَمْرٍ﴾، ﴿يَأْخُذُوا﴾، ﴿بِأَحْسَنِهَا﴾، ﴿عَنْ ءَايَاتِي﴾، ﴿الْأَرْضَ﴾، ﴿وَإِنْ يَرَوْا﴾، ﴿ءَايَةً﴾، ﴿لَا يُؤْمِنُوا﴾، ﴿لَا يَتَّخِذُوهُ﴾، ﴿سَيِّلًا﴾، ﴿وَإِنْ يَرَوْا﴾، ﴿يَتَّخِذُوهُ﴾، ﴿الْآخِرَةَ﴾، ﴿يَرَوْا أَنَّهُ﴾، ﴿وَرَأَوْا أَنَّهُمْ﴾ سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۱۴۴) ﴿الشَّاكِرِينَ﴾: قالون، رويس، المكي، قالون (بالمدة)، الشامي، ورش (بافتح مع القصر والطول، وبالنقل مع التوسط والطول)، الدوري، السوسي، الدوري (بالمدة)، حمزة، علي.
(۱۴۵) ﴿بِأَحْسَنِهَا﴾: قالون، خلاد (بعدم السكت مع الإبدال)، السوسي، ورش (بوجوه اللين)، خلف (بالتخفيف والإبدال)، خلاد (بالسكت مع التحقيق). ﴿الْفَاسِقِينَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۱۴۶) ﴿الْحَقَّ﴾: قالون، الشامي، حمزة، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر. ﴿بِهَا﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، خلف. ﴿سَيِّلًا﴾: قالون، المكي، خلاد، خلف. ﴿سَيِّلًا﴾: قالون، المكي، خلف. ﴿غَافِلِينَ﴾: قالون، ورش (بوجهي البدل)، قالون (بالصلة). (۱۴۷) ﴿أَعْمَالِهِمْ﴾: قالون، العاشر، ورش، حمزة (بالنقل وعدم السكت)، خلف (بالسكت)، خلاد (بعدم السكت مع النقل وعدم السكت)، ورش (بوجهي البدل). ﴿يَعْمَلُونَ﴾: قالون. (۱۴۸) ﴿خَوَارِجَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، يعقوب، ورش، حمزة، العاشر، السوسي. ﴿سَيِّلًا﴾: قالون، يعقوب، قالون (بالصلة)، ورش، خلف. ﴿ظَالِمِينَ﴾: قالون، المكي. (۱۴۹) ﴿الْخَاسِرِينَ﴾: قالون، الدوري (بالاظہار والادغام)، قالون (بالصلة)، يعقوب، قالون (بالمدة)، الدوري (بالاظہار والادغام)، علي، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة، خلف (بالسكت).

اختلاف قراءات

(۱۵۰) ﴿بِسْمِ﴾: ورش، سوسی، ابو جعفر۔ اور وقفا حمزہ ابدال کرتے ہیں۔ [ش: ۲۲۲، ۲۱۶، ۲۳۶، ۲۸: د]

(۱۵۰) ﴿بَعْدَىٰ اَعْجَلْتُمْ﴾: نافع، یحییٰ، بھری، ابو جعفر۔

﴿بَعْدَىٰ اَعْجَلْتُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۰، ۵۲: د]

(۱۵۰) ﴿بِرِاسِ﴾: سوسی، ابو جعفر۔ اور وقفا حمزہ ابدال کریں گے۔ [ش: ۲۲۲، ۲۱۶، ۲۳۶، ۲۸: د]

(۱۵۰) ﴿اِبْنِ اُمِّ﴾: شامی، شعبہ، حمزہ، علی، خلف۔

﴿اِبْنِ اُمِّ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۰۱: د]

(۱۵۰) ﴿نَشَأَ اَنْتَ﴾: نافع، یحییٰ، ابو عمرو، ابو جعفر، روئیس دوسرے حمزہ کا واو سے ابدال کریں گے۔ [ش: ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۴: د]

وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضَبَ عَلَيْهِمْ قَالُوا نَبَاكَ خَلَقْتُنِي مِن بَعْدِي اَعْجَلْتَ امْرُؤَكُمْ وَآلَيْكَ الْاَلْوَابُ وَآخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُ اِلَيْهِ قَالَ اِنَّ اُمَّ اَنْتَ اَنْتَ الْقَوْمُ اسْتَعْصَمْتُمُوْنِي وَكَادُوْا يَقْتُلُوْا نَبِيَّيْ فَاَلَمْ تَشْعُرْ بِالْاَعْدَاءِ وَلَا يَجْعَلُوْا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ ﴿٢٢٢﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِي وَاَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ﴿٢٢٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اَخَذُوْا اَلْعِمِلَ سَيِّئًا لَّهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٢٢٤﴾ وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا الصَّالٰتِ كُنُوْا قَابِلُوْنَ بِهَدٰىهَا وَآمُوْا اِيْنَ رَبِّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٢٢٥﴾ وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسٰى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَابُ فِيْ شَحِيحِهَا هٰدِي وَرَحْمَةً لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿٢٢٦﴾ وَآخٰذَ مُوْسٰى قَوْمَهُ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيقَاتِنَا فَلَمَّا اَخَذْتُمُ الرِّجْفَةَ قَالَ رَبِّ ارْجِعْنِيْ اَ هَلْ كُنْتُ مِنْ قَبْلُ اِلَّا نَبِيًّا مَّا كُنَّا فَعَلْ اَلَسُّهُمَا يَبْتَغِيْنَ اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَةٌ لِّكَ فَضِلْ بَيْنَ هٰٓسَنَ نَشَأَ وَتَهْدِيْ مِنْ نَشَأَ اَنْتَ وَلِيْنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ سَرِيعُ الْغَفْرِ ﴿٢٢٧﴾

المراجعات

(۱۵۰) ﴿مُوسٰی﴾، (۱۵۴) ﴿مُوسٰی﴾: وقفا: (۱۵۲) ﴿الدُّنْيَا﴾: حمزہ، علی، خلف۔ بھری، نقلی۔ اور ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۱۵۰) ﴿اَنْتَ﴾: وقفا: (۱۵۴) ﴿هَدٰی﴾: وقفا: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔

ادغامات

صغیر: (۱۵۱) ﴿اغْفِرْ لِيْ﴾، (۱۵۵) ﴿فَاغْفِرْ لَنَا﴾: بھری۔ دوری کے لئے اظہار بھی ہوگا۔ [ش: ۲۸۰، ۳۹۰، ۵۳: د]

کبیر: (۱۵۰) ﴿اَمْرُ رَبِّكُمْ﴾: [ش: ۱۱۸، ۱۲۰]، (۱۵۱) ﴿قَالَ رَبِّ﴾، (۱۵۳) ﴿الْاٰیٰتِ اَنْتَ﴾: [ش: ۱۲۶]، (۱۵۵) ﴿قَالَ رَبِّ﴾: [ش: ۱۵۰، ۱۵۱] پہلے میں سوسی کے لئے اختلاس بھی ہوگا۔

تنبیہات

(۱۵۰) «برأس»، (۱۵۴) «لربهم»: کمرہ حرف زائد میں ہونے کے سبب راء کی ترقیق نہیں ہے۔ [ش: ۳۳۳]

«أعجلتم أمر»، «الألواح»، «أخيه»، «إليه»، «الأعداء»، «وآمنوا»، «هدى ورحمة»، «لو شئت»، «خير الغافرين» سب واضح ہیں۔

تقطیع قراءات

(۱۵۰) «بعدي»: قالون، أبو جعفر، قالون (بالمدة)، ورش (بالفتح والتقليل)، الدوري، السوسي، الدوري (بالمدة)، حمزة، علي. «ربكم»: قالون، السوسي (بالادغام والاختلاس)، قالون (بالصلة مع القصر والمدة)، ورش، خلف. «إليه»: قالون (بالقصر والمدة)، خلاد، المكي، السوسي، ورش، حمزة، العاشر. «الظالمين»: قالون، ورش، الشامي، حمزة، خلاد (بعدم السكت)، العاشر. (۱۵۱) «الرحمين»: قالون، الدوري (بالادغام)، السوسي. (۱۵۲) «المفتقرين»: قالون، ورش، حمزة، قالون (بالصلة). (۱۵۳) «رحيم»: قالون (بالقصر والمدة)، ورش (بثلاثة البدل)، السوسي. (۱۵۴) «الألواح»: قالون، ورش، حمزة. «يرهبون»: قالون (بعدم الصلة والصلة)، خلف. (۱۵۵) «لميقاتنا»: قالون، ورش، حمزة. «وإياي»: قالون (بعدم الصلة والصلة)، أبو جعفر، السوسي، قالون (بالمدمع عدم الصلة والصلة)، ورش، حمزة (بالتسهيل). «منا»: قالون، ورش. «تشاء»: قالون، هشام (بخمسة أوجه)، ورش، حمزة (بخمسة أوجه). «وارحمنا»: قالون، البصري. «الغافرين»: قالون، ورش.

اہم نوٹس:

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

فوائد

(۱۵۷) ﴿التَّوْرَةَ وَبَيْنَاهُمْ﴾ الَّذِي أَنْزَلَ: قالون کے لئے اس آیت مبارکہ میں عقل کی ۸ وجوہ جائز ہیں۔ میں نے اپنے شیخ سے ایسے ہی اخذ کیا ہے۔ (۱۵۶) ﴿مَنْ أَسَاءَ﴾: وقفا: ساکن المفعول پر وقفا خلف کے لئے نقل، عدم سکتہ، اور غلاذ کے لئے نقل و عدم سکتہ ہوتا ہے۔ چنانچہ یہاں خلف کے لئے وقفا ۱۵ اور غلاذ کے لئے ۱۰ وجوہ جائز ہیں، اور سب کی سب مقروء ہوں گی۔ [ش: ۳۶: ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۹، ۲۴۸، ۲۵۲، ۲۶۰]

تنبیہات

﴿حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ﴾، ﴿مَنْ أَسَاءَ﴾، ﴿نَسِيَ﴾، ﴿وَيُؤْتُونَ﴾، ﴿بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ﴾، ﴿النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ﴾، ﴿وَالْإِنْجِيلَ﴾، ﴿يَأْمُرُهُمْ﴾، ﴿عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثُ﴾، ﴿عَنْهُمْ إِصْرُهُمُ وَالْأَغْلَالُ﴾، ﴿عَلَيْهِمْ﴾، ﴿وَأَمْنُوا﴾، ﴿وَعَزَّوْهُ وَنَصْرُوهُ﴾، ﴿وَالْأَرْضُ﴾، ﴿يُؤْمِنُ﴾، ﴿وَاتَّبَعُوهُ﴾، ﴿أُمَّةٌ يَهْدُونَ﴾ سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۱۵۶) ﴿الْيَكُ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقليل مع التوسط والطول)، البصري، الدوري (بالمدة)، خلف، خلاد (بالسكت وعدم)، علی، العاشر. ﴿نَسِيَ﴾: قالون، ورش (بوجهی اللین)، المکی، السوسی، الدوري (بالمدة)، هشام (بالتحقیق مع الاسکان والروم، وبالادغام أيضا)، إدريس (بالسكت مع الروم)، حمزة (باربعة أوجه)، خلف (بالسكت مع اربعة أوجه). ﴿يُؤْمِنُونَ﴾: قالون، حمزة (بالإبدال)، قالون (بالصلة)، ورش (بثلاثة البدل)، أبو جعفر. (۱۵۷) ﴿عَلِيمٌ﴾: قالون (بعدم الصلة مع الفتح والتقليل، وأيضا بالصلة)، ورش (بالفتح والتقليل)، المکی، أبو جعفر، الدوري (بالاختلاس والاسکان)، السوسی، ابن ذکوان، الکسانی، هشام، عاصم، یعقوب، خلاد (بعدم السکت)، حمزة، خلف (بالسکت)، العاشر. ﴿المفلحون﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بوجهی البدل). (۱۵۸) ﴿وَالْأَرْضُ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة (بالسکت). ﴿يَعِيتُ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. ﴿تَهْتَدُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، المکی، الدوري، أبو جعفر، حمزة، ورش (بوجهی البدل). (۱۵۹) ﴿يَعْدِلُونَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالفتح والتقليل)، الدوري (بالقصر والمد)، خلف، خلاد، علی، السوسی.

(۱۶۰) ﴿عليهم الغمام، عليهم المن﴾: صفحہ نمبر ۱۶۲

پر دیکھیں۔

(۱۶۱) (تَغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَاتِكُمْ) : تافع، ابو جعفر، يعقوب۔

﴿تُغْفِرُ لَكُمْ خَطِيئَتَكُمْ﴾: شای۔

﴿تَغْفِرْ لَكُمْ خَطَايَاكُمْ﴾: البوعزرو۔

﴿نَغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَاتِكُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۵۶،

1142: 32 • 32 • 32 • 1252

(۱۶۳) ﴿وَسَلِّمْهُمْ﴾: مکی، کسائی، خلف۔ اور وقت فاحرہ۔

﴿وَسْتَغْلِبُهُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۹۸، د: ۳۷]

(۱۶۳) ﴿تَائِبِينَ﴾ دو جگہ: یعقوب ہاء کو ضمہ دیتے ہیں۔ [۱۰۰]

1411

(۱۶۱-۱۶۲) ﴿قیل﴾: ہشام، روئیس، علی، اشمام کریں گے۔

[ش: ۴۴۷، و: ۶۲، ۶۳]

وَوَقَّعْنَاهُمْ فِيْهَا اَنْفُسَهُمْ اَشْجَااَ وَاسْتَبَاغُواْ اْوْحَانًا اِلَى مَوْجٍ
اِذْ اسْتَسْقَيْنَهُمْ قَوْمُهُ وَابٍ اَصْرَبُ بِعَصَاكَ الْاَحْمَرِ
فَالْيَجَسَّتْ فِيْهِ اَنْفُسُهُمْ اَشْجَااَ وَاسْتَبَاغُواْ اْوْحَانًا اِلَى مَوْجٍ
فَنَشَرْنَاهُمْ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَمَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَن
وَالسَّلْوَاَ كَ اُولَئِكَ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ لِيْلٌ مِّنْ مَّرَدَفٍ فَفَكَّرُوكُمْ وَمَا
ظَلَمُوْا وَلٰكِنْ كَانُوْا اَنْفُسُهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿١٠١﴾ وَاِذْ
قِيْلَ لَهُمْ اسْكُوْا اِهْذَى الْقُرَىٰ وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ
شِئْتُمْ وَقُولُوْا حِطَّةٌ وَاَدْخُلُوْا الْبَابَ مُسَجِّدِيْنَ ﴿١٠٢﴾
لَكُمْ حَقِيْقَتِيْنَ كُمْ سَيْرِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾
فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ
فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ جُرَّادًا مِّنَ السَّمَاءِ يَمْسَاكُ اَوْا
يَظْلِمُوْنَ ﴿١٠٤﴾ وَسَأَلْنَاهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ
حَاضِرَةً الْبَحْرِ اِذْ يَغْدُرُوْنَ فِي الْيَمِّ اَنْتَاهِيْهِمْ
جِيْئَانَهُمْ يَوْمَ سَيَبِيْهِمْ سُرْعًا وَيَوْمَ لَا يَسْجُدُوْنَ
لَا اَنْتَاهِيْهِمْ كَذٰلِكَ يَتْلُوْهُمُ يَمَّا كَانُوْا اَنْفُسُهُمْ ﴿١٠٥﴾

(۱۶۲) ﴿قولا غیر﴾: ابو جعفر اخفاء کریں گے۔ [۴۲:۴]

المرجات

(۱۶۰) ﴿مُوسَىٰ وَالسَّلْوٰی﴾: حمزہ، علی، خلف۔ بھری تقلیل، اور ورش فتح و تقلیل کریں گے۔ (۱۶۰) ﴿اسنقہ﴾:

حمزہ، کسائی، خلف۔ ورش فتح و تغلیل کرتے ہیں۔

ادغامات

صغیر: (۱۶۱) ﴿نَعْرِ لَكُمْ﴾: بھری۔ دوری کے لئے اظہار بھی ہوگا، جو اداء میں مقدم ہے۔ [ش: ۲۸۰، ۳۹، ۵۳: ۵۳]

(١٦٣) ﴿إِذْ تَأْتِيهِمْ﴾: بصرى، هشام، حمزة، على، خلف - [ش ٢٦٠، ٢٦١، ٢٨٠]

کبیر: (۱۶۱-۱۶۲) **فیلِ اہم**، **روجلہ**: (۱۶۱) **حیثِ شہیم**: سوس کے لیے قصر، توسط، طول تین وجوہ جائز ہیں۔

[٢١:ف]

تنبیہات

(۱۶۰) ﴿و ظللنا﴾: ورش پہلے لام مشد کو مٹا، اور دوسرے لام ساکن کو باریک پڑھیں گے۔

﴿اسباطاً أُمّاً﴾، ﴿منہ﴾، ﴿ظلمونا﴾، ﴿شتم﴾، ﴿حطّٰ و ادخلوا﴾، ﴿خطینا نکم﴾، ورش کے لئے، ﴿ظلموا﴾، ﴿قولا غیر﴾، ﴿حاضرة﴾، ﴿تأنيہم﴾، ﴿شرعاً و یوم﴾، سب واضح ہیں۔

تقطیع قراءات

(۱۶۰) ﴿امّا﴾: قالون، ورش، خلف (بالسكت). ﴿الحجر﴾: قالون، المکی، البصری، قالون (بالمَد)، الدوری، علی، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزة. ﴿مشرّبهم﴾: قالون. ﴿السلوی﴾: قالون، البصری، حمزة، یعقوب، ورش (بالفتح والتقلیل). ﴿یظلمون﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، ورش، قالون (بالصلة مع القصر والمد). (۱۶۱) ﴿المحسین﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، ابن ذکوان، الدوری (بالاظہار)، عاصم، خلاد، الدوری (بالادغام)، خلف، قالون (بالصلة)، المکی، جعفر، السوسی، هشام، علی. (۱۶۲) ﴿یظلمون﴾: قالون، حمزة، روح، السوسی، هشام، رويس، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، ورش. (۱۶۳) ﴿البحر﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، المکی، علی. ﴿تأنيہم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، أبو جعفر، یعقوب، الدوری، خلاد، خلف، السوسی. ﴿یفقون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة).

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۱۶۴) ﴿مَعْدَرَةٌ﴾: حفص۔

﴿مَعْدَرَةٌ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۰۳]

(۱۶۵) ﴿بِئْسَ﴾: تافع، ابو جعفر۔

﴿بِئْسَ﴾: شامی۔

﴿بِئْسَ﴾: شعبہ خلف کے ساتھ۔

﴿بِئْسَ﴾: باقی قراء۔ شعبہ کی دوسری وجہ بھی یہی ہے۔

[ش: ۴۰۳، ۴۰۵] دونوں وجوہ اختلاف واجب سے متعلق ہیں، اور دوسری وجہ اداء میں مقدم ہے۔ [ط: ۴۳، ج: ۱۲۳]

لیکن طرابلسی اور ہمارے شیخ نے پہلی وجہ کو مقدم قرار دیا ہے۔

(۱۶۹) ﴿وَاِنْ يَأْتِيَهُمْ﴾: روئس۔

﴿وَاِنْ يَأْتِيَهُمْ﴾: باقی قراء۔ [د: ۱۲]

(۱۶۹) ﴿يَعْقِلُونَ﴾: تافع، شامی، حفص، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿يَعْقِلُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۳۶، د: ۱۰۴]

وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِنْهُمْ لِمَ تَعْبُدُونَ قَوْمًا لَّهُ مُهْلِكُكُمْ اَوْ مُعَذِّبُكُمْ عَذَابًا شَدِيدًا قَالُوا لَمَعْدَرَةٍ اِنْ رَكِبُوا لَمَعْدَرَةٍ وَلَعَلَّهُمْ يَسْتَفْهِنُونَ ﴿١٦٤﴾ فَلَمَّا سَاوَا مَادْيَ كُرُوا بِهٖ اَنْجَبَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنْ السُّوٓءِ وَاَخَذَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوا بِعَدَابِ بَئِيسٍ يَمَّا كَانُوْا يَنْفَكُوْنَ ﴿١٦٥﴾ فَلَمَّا عَزَا هُنَّ تَاٰهُوَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ كُوْنًا فَرَدَةً خَاسِیَةً ﴿١٦٦﴾ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لِيُبْعَثَنَّ عَلَیْهِمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَمَةِ مَنْ يُّسُوْهُمُ سُوٓءَ الْعَذَابِ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِیْعُ الْعِقَابِ وَاِنَّهٗ لَعَزِیْزٌ رَّحِیْمٌ ﴿١٦٧﴾ وَفَلَمَنْعْنٰهُمْ فِی الْاَرْضِ اَسْمًا يَّتَنَبَّهُوْا اَلْصَّٰلِحِیْنَ وَفِیْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ وَیَكُوْنُوْهُمْ اِلْحُسْنٰتِ وَالسَّیِّئٰتِ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿١٦٨﴾ فَعَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَرُوٓا اَلْكِتٰبَ یَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا اَلَا ذٰلِكَ یَقُوْلُوْنَ سَبَّحْنٰ لَكَ وَاِنْ یَاۤ اٰیٰتُهُمْ عَرَضَ یَنْتَظِرُ یَاْخُذُوْهُ اَلَمْ یُؤْخَذْ عَلَیْهِمْ یَمِیْنُ اَلْكِتٰبِ اَنْ لَا یَقُوْلُوْا عَلٰی اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا فِیْهِ وَالْاٰرَآءُ الْاٰخِرَةُ سَخِرَ لِّلَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٦٩﴾ وَالَّذِیْنَ یُبْعِثُوْنَ اِلَیْكَ یَاۤ اَمَّاوُا الصَّلٰوةَ اِنَّا لَا نَضِیْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِیْنَ ﴿١٧٠﴾

(۱۷۰) ﴿يُمِصُّوْنَ﴾: شعبہ۔

﴿يُمِصُّوْنَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۰۵]

(۱۶۶) ﴿فَرَدَةً خَاسِيَةً﴾: ابو جعفر اخفاء، ورش و قفا مد بدل میں مدلی، حمزہ وقفاً تسبیل و حذف کرتے ہیں۔ [ش: ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۵]

[۳۳: د]

(۱۶۴) ﴿لِمَ﴾: وقفاً، متعدد بار پہلے گدڑ چکا ہے۔

المزاجات

(۱۶۹) ﴿اَلَا دُنٰی﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش و قفا تسبیل کریں گے۔

ادغامات

صغیر: (۱۶۷) ﴿وَاِذْ تَاَذَّنَ﴾: بصری، ہشام، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۰، ۲۶۱، د: ۳۸]

کیر: (۱۶۷) ﴿تَاذَن رَّبِّكَ﴾، [ش: ۱۵۱] (۱۶۹) ﴿سَيَغْفِر لَنَا﴾۔ [ش: ۱۵۱/۱۵۰]

تنبیہات

﴿قَالَ أُمَةٌ﴾، ﴿مِلْكُهُمْ أَوْ مَعْذِبُهُمْ﴾، ﴿مَعْذَرَةٌ إِلَى﴾، ﴿ظَلَمُوا﴾، ﴿قَرْدَةٌ خَاسِئِينَ﴾، ﴿مَنْ يَسْؤُهُمْ﴾، ﴿الْأَرْضِ﴾، ﴿خَلْفَ وَرَثَا﴾، ﴿يَأْخُذُونَ﴾، ﴿الْأَدْنَى﴾، ﴿وَإِنْ يَأْتِيهِمْ﴾، ﴿يَأْخُذُوهُ﴾، ﴿يُؤْخَذُ﴾، ﴿عَلَيْهِمْ﴾، ﴿الْآخِرَةِ﴾، ﴿خَيْرٍ﴾، ﴿الصَّلَاةِ﴾ سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۱۶۴) ﴿شَدِيدًا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلوة مع القصر والمد)، ورش، خلف. ﴿يَتَقُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلوة)، ورش، حفص، خلف. (۱۶۵) ﴿يُفْسِقُونَ﴾: قالون، المکی، قالون (بالمَد)، الدوری، الشامی، شعبة، حمزة، ورش. (۱۶۶) ﴿خَاسِئِينَ﴾: قالون، حمزة، ورش (بثلاثة البدل بالتدلی)، قالون (بالصلوة)، أبو جعفر، المکی. (۱۶۷) ﴿العَذَابِ﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلوة مع القصر والمد)، ورش، یعقوب، الدوری، خلف، خلاد، خلف (بالسکت)، العاشر، السوسی. ﴿رَحِيمٍ﴾: قالون. (۱۶۸) ﴿أَمَّا﴾: قالون، ورش، حمزة، قالون (بالصلوة). ﴿ذَلِكَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلوة). ﴿يَرْجِعُونَ﴾: قالون، ورش (بوجهی البدل)، قالون (بالصلوة). (۱۶۹) ﴿سَيَغْفِر لَنَا﴾: قالون، خلاد (بالسکت وعدم)، ورش (بالفتح والتقلیل)، السوسی، خلف، قالون (بالصلوة)، أبو جعفر. ﴿يَأْخُذُوهُ﴾: قالون، خلاد (بالإبدال)، قالون (بالصلوة)، ورش، أبو جعفر، رويس، خلف. ﴿مَنْهُ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلوة)، حمزة، ورش، أبو جعفر. ﴿يَتَقُونَ﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة. ﴿تَعْقِلُونَ﴾: قالون، المکی. (۱۷۰) ﴿المُصْلِحِينَ﴾: قالون، ورش، شعبة.

اہم نوٹس:

(۱۷۲) ﴿ذَرِيَّتِهِ﴾ : نافع، ابو عمرو، ابن عامر، ابو جعفر،

يعقوب۔

﴿ذُرِّيَّتَهُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۰۶]

(۱۷۲-۱۷۳) **یشولوا** دو جگہ: ابو عمرو۔

﴿تَقُولُوا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۰۸، د: ۱۱۷]

وَإِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُ ظُلَّةٌ وَظَنُّوا أَنَّهُ وَافِقٌ بَيْنَهُمْ
خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَذَكِّرُوا أَنَا بِمَعْلَمِكُمْ نَتَقُونَ ﴿١٤٦﴾
وَإِذْ أَخَذْنَا مِنْ بُنْيَامَ أَدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ
عَلَى أَنْفُسِهِمْ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوا بَلَى شَهِدْنَا أَن تَقُولُوا لَوْ أَنَّا
أُفْتِنَا بِإِنَّا كُنَّا مِنْ هَذَا قَوْمٍ طَائِفٍ ﴿١٤٧﴾ أَوْ نَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ
آبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِنْ بَعْدِهِمْ أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ
الْطَائِفُ ﴿١٤٨﴾ وَكَذَلِكَ نَقُصُّ الْأَنْبِيَاءَ وَلَكَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٤٩﴾
وَإِذْ عَلَّمْنَا نَبَأَ الْوَيْدِيِّ آتَيْنَاهُ آيَاتِنَا فَاتَّسَلَخَ مِنْهَا
قَائِمُهُ السَّيْطَانَ فَكَانَ مِنَ الْعَاوِينَ ﴿١٥٠﴾ وَلَوْ شِئْنَا
لَوَفَّقْنَاهُ يَمَافَ لِقَابِهِ إِذْ جَاءَ الْأَرْضَ فَأَنَاجَعَهُ هَدًى فَقُلُّهُ
كُنْ لِلْكَافِرِينَ حِمْلٌ عَلَيْهِ يَلْهَثُ أَفَوْسُ كُهُ
يَلْهَثُ ذَلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَاقْصُصْ
الْقَصَصَ لَهُمْ يَنْفَكُرُونَ ﴿١٥١﴾ سَاءَ مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِينَ
كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَأَنْفُسُهُمْ كَانُوا بِظُلْمٍ ﴿١٥٢﴾ مِنْ يَدِ اللَّهِ
فَهُوَ الْمُهْتَدِىٌّ وَمَنْ يُضِلِلْ فَأُزْلِكْ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿١٥٣﴾

امالہ جات

(۱۷۲) بنی، (۱۷۶) ہوا، حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تغلیل سے بڑھتے ہیں۔

ادعائات

صغیر: (۱۷۶) ﴿يَذُوقْ ذَلِكَ﴾: دُور ش، مکی، ہشام، ابو جعفر اور قالون (خلف سے) اظہار، باقی تمام ادغام کرتے ہیں۔ [ش: ۲۸۳،

۲۸۵، ۳۱: [قانون کی دونوں وجوہ خلاف واجب میں سے ہیں، اور ادغام اداء میں مقدم ہے۔] - [ط: ۵۲]

کیر: (۱۷۲) (۱۷۲) (۱۷۲)

تنبیہات

(۱۸۷) (المہندی): دفتا و صلیاء کے اثبات پر قراء عشرہ کا اتفاق ہے۔

﴿إِنَّا أَنشَأْنَاهُ﴾ ، ﴿بِقُوَّةٍ وَآذَكُرُوا﴾ ، ﴿يَه﴾ ، ﴿وَإِذْ أَخَذْنَا﴾ ، ﴿ءَادَمَ﴾ ، ﴿أَنفُسَهُمَ أَلَسْتَ﴾ ، ﴿مَنْ بَعْدَهُمْ﴾
 ﴿أَفَنهَلَكُنَا﴾ ، ﴿الْآيَاتِ﴾ ، ﴿عَلَيْهِمْ﴾ ، ﴿ءَاتَيْنَاهُ ءَايَتِنَا﴾ ، ﴿وَلَوْ شِئْنَا﴾ ، ﴿لَرَفَعْنَاهُ﴾ ، ﴿الْأَرْضِ﴾ ، ﴿هَوَاهُ﴾ ،
 ﴿عَلَيْهِ﴾ ، ﴿بَنَيْنَا﴾ ، ﴿مَنْ يَهْدُ﴾ ، ﴿فَيَهْ﴾ ، ﴿وَمَنْ يَضِلُّ﴾ ، ﴿الْخَاسِرُونَ﴾ سبواً حزينين۔

تَقْرِئَاتُ قُرْآنَات

(۱۷۱) ﴿يَه﴾ : قالون (بالقصر والمد)، ورش، خلف، قالون (بالصلة مع القصر والمد)۔ ﴿تَقْرِئُونَ﴾ :
 قالون (بعدم الصلة والصلة)، المكي، قالون (بعدم الصلة والصلة مع المد)، ورش، خلف، ورش
 (بوجهي البذل)۔ (۱۷۲) ﴿يَرْبِكُمْ﴾ : قالون (بعدم الصلة والصلة)، المكي، السوسي، قالون (بالمد)،
 عاصم، قالون (بالصلة)، حمزة، ورش (بثلاثة البذل)، خلف، العاشر۔ ﴿شَهِدْنَا﴾ : قالون، ورش،
 حمزة۔ ﴿غَافِلِينَ﴾ : قالون، أبو عمرو والبصري۔ (۱۷۳) ﴿بَعْدَهُمْ﴾ : قالون (بالقصر والمد)، ورش
 (بثلاثة البذل)، البصري، الدوري (بالمد)۔ ﴿الْمُبْطِلُونَ﴾ : قالون۔ (۱۷۴) ﴿يَرْجِعُونَ﴾ : قالون (بعدم
 الصلة والصلة)، ورش (بثلاثة البذل)، حمزة۔ (۱۷۵) ﴿الْغَوِينَ﴾ : قالون (بالقصر والمد)، ورش
 (بثلاثة البذل)، قالون (بالصلة)، المكي، قالون، حمزة، يعقوب۔ (۱۷۶) : قالون (بالقصر والمد)،
 علي، العاشر، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة، خلاد، المكي، السوسي۔ ﴿يَلْهَثُ﴾ : قالون،
 ورش، خلف، المكي۔ ﴿بِآيَاتِنَا﴾ : قالون، ورش (بوجهي البذل)، حمزة (بالإبدال)۔ ﴿يَتَفَكَّرُونَ﴾ :
 قالون (بعدم الصلة والصلة)۔ (۱۷۷) ﴿يُظْلَمُونَ﴾ : قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بثلاثة البذل)۔
 (۱۷۸) ﴿الْمُهْتَدَى﴾ : قالون، ورش، خلف۔ ﴿الْخَاسِرُونَ﴾ : قالون، ورش، خلاد، خلف۔

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۱۸۰) ﴿يَلْعَدُونَ﴾: حمزہ۔

﴿يَلْعَدُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۰۸، ج: ۱۱۷]

(۱۸۶) ﴿وَيَذَرُهُمْ﴾: نافع، یحییٰ، شامی، ابو جعفر۔

﴿وَيَذَرُهُمْ﴾: ابو عمرو، عاصم، یعقوب۔

﴿وَيَذَرُهُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۰۹]

(۱۸۱) ﴿وَمِنْ خَلْقنا﴾: ابو جعفر انشاء کرتے ہیں۔

[۳۴: ر]

وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ لَهُمْ قُلُوبٌ
لَّا يَفْقَهُونَ بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُونَ بِهَا وَلَهُمْ آفَانٌ لَّا يَسْمَعُونَ
بِهَا أَتُوبُ عَلَيْكَ كَأَنَّهُمْ لَأَتُوبُ لَهُمْ أَصْلَ أُولَئِكَ هُمُ الْفٰسِقُونَ ﴿۱۸۰﴾
وَقِيلَ لِّلْأَنبِيَاءِ الْمُرْسَلِينَ قَادِعُوا عَنْهَا وَذُرُوا الَّذِينَ يَلْعَدُونَ فِي
أَسْمٰكِهِمْ سَبْحَرُونَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۸۱﴾ وَمِنْ خَلْقنا أُمَّةٌ
يَّهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ ﴿۱۸۲﴾ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۸۳﴾ وَأُمْلِي لَهُمْ إِنَّ
كَيْدِي مَتِينٌ ﴿۱۸۴﴾ أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا مَا بِصَاحِبِهِمْ مِنْ حِنَّةٍ إِنْ
هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۱۸۵﴾ أَوَلَمْ يَنْظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ رَمًا عَلَىٰ أَنَّهُمْ عَمٰوٌ وَعَمٰوٌ أَن يَكُونَ قَدِ اقْتَرَبَ
أَلَهُمْ نِيْآيٌ حٰدِثٌ بَعْدَ دُجْرَتِهِمْ مَنْ يَّصْلِلِ اللَّهُ فَمَا
لَهُ، وَيَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿۱۸۶﴾ يَسْتَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ
إِنَّا نَمُرُّ سُبْحًا قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي لَا يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ ثَلُوثٌ
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ لَا تَأْتِيكُمُ الْبَغْيَةُ يُسْتَلُونَكَ كَأَنَّكَ حَفِيٌّ
عَمَّا قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنْ أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۸۷﴾

المراجعات

(۱۸۰) ﴿الحسنی﴾، (۱۸۵) ﴿عسی﴾، (۱۸۷) ﴿مرسها﴾: حمزہ، علی، خلف۔ درش فتح، تھلیل، اور ابو عمرو پہلے میں

تھلیل کرتے ہیں۔ (۱۸۶) ﴿طغیانہم﴾: دوری علی فقط۔ [ش: ۳۲۷، ۳۲۸] (۱۸۷) ﴿الناس﴾: دوری بصری (۱۸۴)

﴿جنہ﴾، (۱۸۷) ﴿بغیۃ﴾، وقفا: علی بلا خلف۔

ادغامات

صغیر: (۱۷۹) ﴿ولقد ذرانا﴾: بصری، شامی، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۳، ۲۶۴، ج: ۳۸]

کبیر: (۱۷۹) ﴿اولئك قائلانعام﴾، (۱۸۷) ﴿يستلونك كأنك﴾

تنبیہات

﴿كثيراً﴾، ﴿والإنس﴾، ﴿ولهم أعين لا يبصرون﴾، ﴿ولهم أذان﴾، ﴿كالأنعام﴾، ﴿هم أضل﴾، ﴿الأسماء﴾، ﴿فادعوه﴾، ﴿أسمائه﴾، ﴿أمة يهدون﴾، ﴿لهم إن﴾، ﴿نذير﴾، ﴿والأرض﴾، ﴿من شئ﴾، ﴿ان﴾، ﴿أن يكون﴾، ﴿يؤمنون﴾، ﴿من يضل﴾، ﴿قل إنما﴾، ﴿لأننا نكم إلا﴾ سب واضح ہیں۔

فوائد

(۱۸۵) ﴿فبأي﴾: وقفا: حمزہ کے لئے متوسط بڑانکی وجہ سے ابدال اور تحقیق ہوگی۔ [ش: ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۱] (۱۷۹) ﴿اولئك﴾

﴿الأنعام﴾: سوسى کے لئے ادغام کرتے ہوئے یہاں فقط توسط جائز ہے، کیونکہ مدغم سے قل حرف مد، یالین نہیں بلکہ مد متصل ہو رہی ہے۔

(۱۷۹) ﴿أضل﴾: مشدّد حرف پر وقف کرنے کے دو طریقے ہیں:

۱۔ حرف کو پڑھتے ہوئے دبا دیں۔

۲۔ حرف کو فوری بعد تھوڑا سا بلا دیں۔ یہی حال المجر، المستغر کا ہے۔

عام طور پر جو رواج پایا جاتا ہے کہ پہلے طریق پر پڑھتے ہوئے دبانے کے بعد کچھ دیر آواز جاری رکھی جاتی ہے، یہ ضعیف ہے۔ (۱۸۶)

﴿طفیانہم﴾: غین ساکن کو پڑھتے ہوئے صفت رخاوت کی وجہ سے آواز جاری رہتی ہے، اسے دبایا نہیں جاتا۔

تطبیق قراءات

(۱۷۹) ﴿والانس﴾: قالون، ورش، أبوجعفر، الدورى، حمزة (بالنقل والسكت)، السوسى. ﴿بها﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، قالون (بالصلة مع القصر والمد). ﴿الغافلون﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلف (بالسكت)، خلاد (بعدم السكت)، السوسى. (۱۸۰) ﴿بها﴾: قالون، المكى، البصرى، على، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة، خلف، العاشر. ﴿يعملون﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، حمزة. (۱۸۱) ﴿يعدلون﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، خلف، أبوجعفر. (۱۸۲) ﴿يعلمون﴾: قالون بعدم الصلة والصلة)، ورش (بوجهى

البدل). (١٨٣) **متين**: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف.
 (١٨٤) **جنة**: قالون، على، قالون (بالصلة). **مسين**: قالون، ورش. (١٨٥) **اجلهم**: قالون
 (بالقصر والمد)، خلاد، على، ورش (بالتوسط مع الفتح والتقليل، وبالطول أيضا)، خلف، خلاد،
 العاشر. **يؤمنون**: قالون، ورش. (١٨٦) **له**: قالون، خلف. **يعمهمون**: قالون (بعدم الصلة
 والصلة)، البصري، حمزة، الدوري على. (١٨٧) **وسنها**: قالون، ورش، حمزة، العاشر.
هو: قالون، يعقوب، قالون (بالمد)، حمزة، ورش، خلف. **يغته**: قالون، على، قالون
 (بالصلة مع القصر والمد)، السوسي، أبو جعفر، ورش، حمزة، خلف (بالسكت). **عنهما**: قالون،
 السوسي، إدريس (بالسكت). **يعلمون**: قالون، الدوري، ورش، خلف.

اهم نويس:

اختلاف قراءات

(۱۸۸) ﴿السَّوَاءُ﴾: نافع، کی، بصری، ابو جعفر، ردیس دوسرے ہمزہ میں ابدال اور پھر تسہیل دو وجوہ کرتے ہیں۔ ابدال اداء میں مقدم ہے۔ [ط: ۳۵۰] وقفا حمزہ و ہشام کے لئے شعی کی طرح ۳ وجوہ ہیں: نقل + اسکان + روم، ادغام + اسکان + روم۔ [ش: ۲۱۲، ۲۳۷، ۲۵۱، ۲۵۰، ۲۷۰]

(۱۸۸) ﴿أَنَا لَا﴾: قائلون اثبات الف + قعر و توسط، اور حذف الف تین وجوہ سے پڑھیں گے۔ دونوں وجوہ خلاف واجب کے قبیل سے ہیں۔ باقی قراء و صلا حذف الف، جبکہ وقفا اثبات الف سے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۵۲۱، ۱۱۸]

(۱۹۰) ﴿شُرَكَاءُ﴾: نافع، شعبہ ابو جعفر۔
﴿شُرَكَاءُ﴾: باقی قراء۔ وقفا حمزہ و ہشام ابدال + قعر و توسط و طول کریں گے۔ [ش: ۱۱۰، ۲۳۹]

قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا الَّذِي رَفَعْتُ السَّمَاءَ بِحُكْمٍ وَإِلَيَّ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿١٨٨﴾ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا الَّذِي رَفَعْتُ السَّمَاءَ بِحُكْمٍ وَإِلَيَّ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿١٨٩﴾ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا الَّذِي رَفَعْتُ السَّمَاءَ بِحُكْمٍ وَإِلَيَّ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿١٩٠﴾ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا الَّذِي رَفَعْتُ السَّمَاءَ بِحُكْمٍ وَإِلَيَّ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿١٩١﴾ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا الَّذِي رَفَعْتُ السَّمَاءَ بِحُكْمٍ وَإِلَيَّ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿١٩٢﴾ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا الَّذِي رَفَعْتُ السَّمَاءَ بِحُكْمٍ وَإِلَيَّ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿١٩٣﴾ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا الَّذِي رَفَعْتُ السَّمَاءَ بِحُكْمٍ وَإِلَيَّ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿١٩٤﴾ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا الَّذِي رَفَعْتُ السَّمَاءَ بِحُكْمٍ وَإِلَيَّ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿١٩٥﴾ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا الَّذِي رَفَعْتُ السَّمَاءَ بِحُكْمٍ وَإِلَيَّ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿١٩٦﴾ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا الَّذِي رَفَعْتُ السَّمَاءَ بِحُكْمٍ وَإِلَيَّ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿١٩٧﴾ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا الَّذِي رَفَعْتُ السَّمَاءَ بِحُكْمٍ وَإِلَيَّ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿١٩٨﴾ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا الَّذِي رَفَعْتُ السَّمَاءَ بِحُكْمٍ وَإِلَيَّ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿١٩٩﴾ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا الَّذِي رَفَعْتُ السَّمَاءَ بِحُكْمٍ وَإِلَيَّ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٢٠٠﴾

(۱۹۳) ﴿لَا يَتَّبِعُكُمْ﴾: نافع۔

﴿لَا يَتَّبِعُكُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۱۰، ۱۱۵]

(۱۹۵) ﴿يَتَّبِعُونَ﴾: ابو جعفر۔

﴿يَتَّبِعُونَ﴾: باقی قراء۔ [و: ۱۱۷]

(۱۹۵) ﴿قُلْ ادْعُوا﴾: عام حمزہ، یعقوب۔

﴿قُلْ ادْعُوا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۵، ۳۹۷، ۴۰۰]

(۱۹۵) ﴿كِدُونِي﴾: ابو عمرو و ابو جعفر و صلا، یعقوب و ہشام و قفا و صلا۔

﴿كِدُونِي﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۳۲، ۳۳۱، ۵۸۲، ۵۸۱، ۱۰۷]

(۱۹۵) ﴿تَنْظُرُونِي﴾: یعقوب و قفا و صلا۔

﴿تَنْظُرُونِي﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۶۱]

الادب

(۱۸۸) ﴿شَاءَ﴾: حمزہ، خلف، ابن ذکوان۔ (۱۸۹) ﴿تَغْشَاهَا﴾، (۱۹۰) ﴿ءَاتَاهُمَا﴾: دو جگہ، (۱۰۰) ﴿فَعْمَالِي﴾: وقفا، (۱۹۳) ﴿الْهَدْيِ﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش و تقلیل کرتے ہیں۔

ادغامات

صغیر: (۱۸۹) ﴿انْقَلَبْتَ دَعْوَا﴾: تمام قراء۔ [ش: ۲۷۵]
کبیر: (۱۸۹) ﴿خَلَقْنٰكُمْ﴾: ادغام تام ہوگا۔ [ش: ۱۳۲، ۱۳۳]

تنبیہات

﴿نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا﴾، ﴿نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ﴾، ﴿نَفْسٌ وَاحِدَةٌ وَجَعَلَ﴾، ﴿حَمَلًا خَفِيًّا﴾، ﴿لَنْ اَتَيْنَنَّ﴾، ﴿ءَاتَاهُمَا﴾، ﴿شَيْنًا وَهَر﴾، ﴿تَدْعُوهُمْ اِلَى﴾، ﴿عَلَيْكُمْ اَدْعُوْتُهُمْ اَمْ كُنْتُمْ صَامِتُونَ﴾، ﴿عِبَادِ اَمْثَالِكُمْ﴾، ﴿لَكُمْ اِنْ﴾، ﴿اَلَمْ اُرْجِلْ يَمْشُونَ﴾، ﴿اَمْ لَمْ اَيْدِ يَبْطِشُونَ﴾، ﴿اَمْ لَمْ اَعَيْنِ يَصْرُونَ﴾، ﴿اَمْ لَمْ اَذَانٌ يَسْمَعُونَ﴾: سب واضح ہیں۔

فوائد

تمام خارج کے مقابلہ میں حمزہ کا خارج سب سے دور ہے، اور اس میں ثقل پایا جاتا ہے۔ اگر ہزمتین کا آپس میں ادغام کیا جائے تو یہ ثقل اور زیادہ ہو جاتا ہے، یہی وجہ ہے کہ ادغام کبیر ہزمتین میں نہیں ہوتا ہے۔

تطبیق قراءات

(۱۸۸) ﴿اللَّهُ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ابن ذکوان، العاشر، ورش، خلاد، خلف (بالوجهین).
﴿السَّوَاءُ﴾: قالون، ورش، هشام (بالنقل مع الاسکان والروم، وبالادغام أيضا). ﴿يُؤْمِنُونَ﴾: قالون (بالقصر والمد، وحذف الالف)، السوسی، خلف، ورش، خلف، العاشر. (۱۸۹) ﴿الْيَٰهَا﴾: قالون، خلف، قالون (بالصلة)، السوسی. ﴿يَه﴾: قالون، أبوجعفر، ورش، حمزة. ﴿الشَّاكِرِينَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة، خلف. (۱۹۰) ﴿ءَاتَاهُمَا﴾: قالون، المکی، قالون (بالمد)، الدوری، علی، ورش (بالقصر مع الفتح، وبالتوسط مع التقلیل، وبالطول مع الفتح والتقلیل)، حمزة. ﴿يُشْرِكُونَ﴾: قالون. (۱۹۱) ﴿يَخْلُقُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)،

ورش (بوجہ اللین)، خلف، خلاد. (۱۹۲) **﴿بنصرون﴾**: قالون (بالقصر والمد)، ورش، خلف، قالون (بالصلة مع القصر والمد). (۱۹۳) **﴿یتبعوکم﴾**: قالون، البصری، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر)، المکی، قالون (بالصلة مع التوسط)، ورش (بالفتح والتقلیل)، خلف. **﴿صامتون﴾**: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلف. (۱۹۴) **﴿امثالکم﴾**: قالون، ورش، خلف (بالسکت). **﴿صادقین﴾**: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة مع القصر والمد). (۱۹۵) **﴿بہا﴾**: قالون، خلف، قالون (بالصلة)، أبوجعفر، قالون (بالصلة مع المد)، ورش، خلف، العاشر. **﴿بہا﴾**: قالون، خلف، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف، العاشر. **﴿بہا﴾**: قالون، خلف، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف، العاشر. **﴿نظرون﴾**: قالون، البصری، قالون (بالصلة)، أبوجعفر، ورش، عاصم، یعقوب، حمزة.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

إِنِّ وَلِيُّ اللَّهِ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ تَوَلَّى الصَّالِحِينَ ﴿١﴾
وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُ لَهُمْ نَصْرُكُمْ وَلَا
أَنفُسُهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿٢﴾ وَإِن يَدْعُوهُمْ إِلَى الْمَدِينِ لَا يَسْمَعُوا
وَيَذَرْنَهُمْ يَتْلَوْنَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿٣﴾ خُذِ الْعَوْدَ أَمْرًا
وَالْعَرْبَ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُتَهِيلِينَ ﴿٤﴾ وَإِنَّمَا زَعَمْتَ أَنَّ
الشَّيْطَانَ نَجَسٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٥﴾ إِنَّ
الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا
فَإِذَا هُم مُّبْصِرُونَ ﴿٦﴾ وَإِخْرَجْنَاهُمْ يَمْشُونَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ
لَا يُبْصِرُونَ ﴿٧﴾ وَإِذَا لَمْ تَأْتِيَهُمْ بِنَايَةٍ قَالُوا لَوْلَا آجْتَنِبَتْهَا
قُلُوبُنَا إِنَّمَا اتَّبَعْنَا مَا يَوْحَىٰ لَنَا مِن رَّبِّهِ هَذَا بَصَائِرُ مِّن رَّبِّكُمْ
وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٨﴾ وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ
فَأَسْمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٩﴾ وَأَذْكُرَنَّكَ
فِي نَفْسِكَ نَصْرُكَ وَخِيفَةٌ وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ
وَالْآصَالِ وَلَا تَكُن مِّنَ الْفَافِينَ ﴿١٠﴾ إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ
لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيُسَبِّحُونَهُ وَلَهُ يَسْجُدُونَ ﴿١١﴾

(۱۹۶) ﴿وَحَرْفٌ﴾: قالون، بصری، علی اور ابو جعفر حماد کا سکون،

جبکہ باقی تمام قراءہ صمد پڑھتے ہیں۔

[ش: ۳۳۹، ۳۵۰، ۳۵۰، ۳۵۰، ۳۵۰]

(۲۰۱) ﴿طَائِفٌ﴾: کلی، ابو عمرو، علی، یعقوب۔

﴿طَائِفٌ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۱۳]

(۲۰۲) ﴿يَمْشُونَ﴾: تافع، ابو جعفر۔

﴿يَمْشُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۱۳]

(۲۰۳) ﴿لَمْ تَأْتِيَهُمْ﴾: رولیس۔

﴿لَمْ تَأْتِيَهُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۱۱]

(۲۰۴) ﴿قُرِئَ﴾: ابو جعفر اور وقتا ہشام و حمزہ۔

﴿قُرِئَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۳۶، ۲۳۶، ۲۳۶، ۲۳۶، ۲۳۶]

الاجات

(۱۹۶) ﴿يَنْصُرُونَ﴾، (۱۹۸) ﴿الْهَدَى﴾، (۲۰۳) ﴿يُوحَى﴾، (۲۰۳) ﴿وَهْدَى﴾: وقتا حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح
و تقیل کریں گے۔ [ش: ۳۱۶، ۳۹۱] (۱۹۸) ﴿وَتَرَاهُمْ﴾: بصری، حمزہ، علی، خلف۔ ورش فقط تقیل کریں گے۔ [ش: ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵]

توهمات

کبیر: (۱۹۷) ﴿يَسْتَعِيبُونَ نَصْرَكُمْ﴾، (۱۹۹) ﴿الْعَوْدَ أَمْرًا﴾، (۲۰۰) ﴿مِنَ الشَّيْطَانِ نَجَسٌ﴾: دوسرے میں
سوی کے لئے اختلاس بھی ہوگا۔ [ش: ۱۵۶]

تنبیہات

﴿وہو﴾، ﴿تدعوہم﴾، ﴿لایبصرون﴾، ﴿مبصرون﴾، ﴿لایقصرن﴾، ﴿لم ٔانہم﴾، ﴿بایۃ﴾، ﴿قل﴾، ﴿انما﴾، ﴿بصائر﴾، ﴿وہدی ورحمۃ لقوم یؤمنون﴾، ﴿القرآن﴾، ﴿تضرعاً وخفیۃ ودون﴾، ﴿والآصال﴾، ﴿لایستکبرون﴾ سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۱۹۶) ﴿الکتاب﴾: قالون۔ ﴿الصالحین﴾: قالون، ورش۔ (۱۹۷) ﴿ینصرون﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، قالون (بالصلۃ مع القصر والمد)، السوسی۔ (۱۹۸) ﴿یسمعوا﴾: قالون، حمزۃ، قالون (بالصلۃ مع القصر والمد)، ورش (بالفتح والتقلیل)، خلف۔ ﴿یبصرون﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، ورش، البصری۔ (۱۹۹) ﴿الجاهلین﴾: قالون، ورش، السوسی (بالادغام والاختلاس)۔ (۲۰۰) ﴿علیم﴾: قالون، السوسی۔ (۲۰۱) ﴿مبصرون﴾: قالون، البصری، حمزۃ، قالون (بالصلۃ)، المکی، ورش، خلف، العاشر۔ (۲۰۲) ﴿یقصرن﴾: قالون، ورش، البصری، قالون (بالصلۃ)، المکی۔ (۲۰۳) ﴿اجتنبھا﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، ورش (بثلاثۃ البدل)، أبو جعفر، رویس۔ ﴿ربی﴾: قالون (بالقصر والمد)، علی، حمزۃ، ورش (بالفتح والتقلیل)، خلف، العاشر۔ ﴿یؤمنون﴾: قالون، السوسی، قالون (بالصلۃ)، أبو جعفر، ورش، خلف، خلاد۔ (۲۰۴) ﴿ترحمون﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، المکی، إدیس (بالسکت)، أبو جعفر۔ (۲۰۵) ﴿الغافلین﴾: قالون، ورش (بثلاثۃ البدل)، خلاد، خلف۔ (۲۰۶) ﴿یسجدون﴾: قالون، ورش۔

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

سورة الأنفال

(۶۲) ﴿عَلَيْهِمْ﴾: حمزہ، یعقوب۔

﴿عَلَيْهِمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۱۰، د: ۱۲۱۱]

(۱۶) ﴿وَمَنْ يُولِهِمْ﴾: جب ششویہ یا جمع غائب کی ضمیر سے

پہلے یا ہوتو یعقوب ہاء پر ضمہ پڑھتے ہیں۔ لیکن اگر یاہ کسی

جائز وغیرہ کی وجہ سے گر جائے، توفقط روئیں اصل کا لحاظ

کرتے ہوئے ہاء پر ضمہ پڑھتے ہیں۔ لیکن یہ کلمہ اس

قاعدہ سے مستثنیٰ ہے، لہذا اس کو روئیں سمیت تمام قراء

ہی ہاء کے کسرہ سے پڑھیں گے۔ [د: ۱۲۱۱]

سُورَةُ الْأَنْفَالِ (۸)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَسْتَأْذِنُكَ عَنِ الْأَعْمَالِ قُلِ الْأَعْمَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولُ قَاتِلُوا اللَّهَ
وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِنْ كُنْتُمْ
مُؤْمِنِينَ ﴿١﴾ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ
قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ
يَتَوَكَّلُونَ ﴿٢﴾ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ
يُسْقُونَ ﴿٣﴾ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ دَرَجَةٌ عِنْدَ
رَبِّهِمْ وَغُفْرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٤﴾ كَمَا أَخْرَجَكَ رَبُّكَ
مِنَ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّ فَرِيقًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لَكَاذِبُونَ ﴿٥﴾
يُحَدِّثُونَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ لَأَنَّ مَآسِقَ الْإِنسَانِ إِلَى الْمَوْتِ
وَهُمْ يَنْظُرُونَ ﴿٦﴾ وَإِذْ يَعِدُكُمُ اللَّهُ إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ أَنَّهَا
لَكُمْ وَنُودُواكَ أَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشُّوْكَةِ فَكَفَاكَ لَكُمْ
وَسَرَّيْهُ أَنْ هُوَ الْحَقُّ بِكَلِمَتِهِ وَيَقْطَعُ دَابِرَ الْكَافِرِينَ ﴿٧﴾
لِيَحِقَّ الْحَقُّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ﴿٨﴾

امالہ جات

(۲) ﴿زَادْنَاهُمْ﴾: حمزہ۔ اور این ذکوان فتح و امالہ دو وجہ کریں گے، فتح اداء میں مقدم ہے۔ [ش: ۳۱۹، د: ۳۲۳، ۳۲۴، ط: ۵۷۷]

(۷) ﴿إِحْدَى﴾: وقفاً، حمزہ، غلی، غلف۔ ابو عمرو تغلیل، اور ورش فتح تغلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۳۱۹، ۳۲۴، ۳۲۵، ط: ۵۷۷]

(۷) ﴿الْكَافِرِينَ﴾: بصری، دوری علی، روئیں۔ ورش کے لئے فقط تغلیل ہوگی۔ [ش: ۳۲۳، ۳۲۴، د: ۳۵۵]

ادعائات

کبیر: (۱) ﴿الْأَنْفَالُ لِلَّهِ﴾، (۷) ﴿الشُّوْكَةُ تَكُونُ﴾

تنبیہات

(۲) ﴿ذَكَرَ اللَّهُ﴾: ورش راہ کو باریک، اور لام جلالہ کو موٹا پڑھیں گے۔

﴿الأنفال﴾، ﴿مؤمنین﴾، ﴿المؤمنون﴾، ﴿عليهم﴾ آیاتہ زادتهم إيماناً، ﴿الصلاة﴾، ﴿المؤمنون﴾، ﴿ومغفرة ورزق﴾، ﴿المؤمنين﴾، ﴿أن غير﴾، ﴿أن يحق﴾، ﴿دابر الكافرين﴾ سب واضح ہیں۔

تطبيق قراءات

- (۱) ﴿والرسول﴾: قالون، السوسی، ورش، حمزة، العاشر. ﴿مؤمنين﴾: قالون، السوسی، قالون (بالمدة)، ورش، قالون (بالصلة مع القصير)، أبو جعفر، قالون (بالصلة). (۲) ﴿يتوكلون﴾: قالون، ابن ذر، خلف، خلاد، يعقوب، خلف (بالسكت)، العاشر، قالون (بالصلة مع القصير والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، السوسی، أبو جعفر. (۳) ﴿ينفقون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش. (۴) ﴿حقاً﴾: قالون، السوسی، ورش، حمزة. ﴿كرماً﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة). (۵) ﴿لحمرهون﴾: قالون، السوسی، قالون (بالمدة)، ورش، حمزة. (۶) ﴿ينظرون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۷) ﴿الكافرين﴾: قالون، الدوري، السوسی، قالون (بالصلة)، ورش، خلف، خلاد. (۸) ﴿المجرمين﴾: قالون.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

- (۹) ﴿مُزْدِفِينَ﴾: نافع، ابو جعفر، یعقوب۔
 ﴿مُزْدِفِينَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۳، ۷: ۱۱۸]
 (۱۱) ﴿يَغْفِسُكُمُ النَّعَاسُ﴾: نافع، ابو جعفر۔
 ﴿يَغْفِسُكُمُ النَّعَاسُ﴾: کئی، بصری۔
 ﴿يَغْفِسُكُمُ النَّعَاسُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۵، ۷: ۱۱۸، ۱۱۹]
 (۱۱) ﴿وَيُنَزِّلُ﴾: کئی، بصری، یعقوب۔
 ﴿وَيُنَزِّلُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۸، ۳۶۹]
 (۱۲) ﴿الرُّعْبُ﴾: شامی، علی، ابو جعفر، یعقوب۔
 ﴿الرُّعْبُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۳، ۷: ۷۵]
 (۱۶) ﴿فَنَفَ﴾: ابو جعفر و قفا و صلا، اور حمزہ و قفا۔
 ﴿فَنَفَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۳، ۷: ۳۱]
 (۱۱) ﴿الْأَفْدَامُ﴾: وقفا: حمزہ پہلے نقل پھر سکتہ کریں گے۔ [ش: ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹]
 (۱۶) ﴿وَمَاوَاهُ﴾: سوسی، ابو جعفر۔ اور وقفا حمزہ ابدال کرتے ہیں۔ [ش: ۱۳، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۳۶، ۷: ۲۸]

(۱۶) ﴿وَبِئْسَ﴾: دوش، سوسی، ابو جعفر۔ اور وقفا حمزہ ابدال کرتے ہیں۔ [ش: ۱۶، ۲۲۶، ۲۳۶، ۷: ۲۸]

امالہ جات

- (۱۰) ﴿بِشْرَى﴾: ابو عمرو، حمزہ، علی، خلف۔ ورش فقط تقلیل کریں گے۔ (۱۴) ﴿لِلْكَافِرِينَ﴾، (۱۴) ﴿النَّارِ﴾: بصری، دوری علی۔ ورش فقط تقلیل اور دو پس پہلے میں ابدال کرتے ہیں۔ (۱۶) ﴿وَمَاوَاهُ﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فقط تقلیل کرتے ہیں۔

ادعائات

صغیر: (۹) ﴿إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ﴾: بصری، شام، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۰، ۲۶۱، ۳۸]

تنبیہات

- ﴿لَكُمْ أُنَى﴾، ﴿مَنَهُ﴾، ﴿لِيَطْهَرَكُمْ﴾، ﴿الْأَفْدَامُ﴾، ﴿لِئَامُوا﴾، ﴿الْأَعْنَاقُ﴾، ﴿وَمَنْ يَشَاقُ﴾، ﴿فَذَوْقُوهُ﴾، ﴿الْأَدْبَارُ﴾، ﴿وَمَنْ يُولِمْ﴾، ﴿وَنَقَالُ أَوْ مَتَحِيزًا إِلَى فَنَفَ﴾، ﴿وَمَاوَاهُ﴾، ﴿وَبِئْسَ﴾: سب واضح ہیں۔

تفہیق قراءات

(۹) **مردفین:** قالون، ابن ذکوان، ورش، قالون (بالصلة مع القصر)، المکی، قالون (بالصلة مع المد)، البصری، حمزة، خلف (بالسکت)، العاشر. (۱۰) **قلوبکم:** قالون، ورش، البصری. **حکیم:** قالون. (۱۱) **الاقدام:** قالون، ورش، قالون (بالصلة)، المکی، البصری، الشامی، العاشر، حمزة (بالنقل والسکت)، یعقوب. (۱۲) **امنوا:** قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بثلاثة البدل). **بنان:** قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، حمزة، الشامی، أبوجعفر، (۱۳) **ورسولة:** قالون (بعدم الصلة والصلة). **العقاب:** قالون، خلف. (۱۴) **النار:** قالون، ورش، البصری، رويس، قالون (بالصلة)، المکی. (۱۵) **الادبار:** قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش (وجهین البدل). (۱۶) **جهنم:** قالون، السوسی، قالون (بالمد)، علی، العاشر، ورش (بالفتح والتقلیل)، خلاد، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، المکی، أبوجعفر، قالون (بالصلة مع المد)، خلف (بعدم السکت والسکت). **المصیر:** قالون، ورش.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۱۷) وَلَٰكِنَّ اللَّهَ ۖ وَوَجَّهْ شَامِي حِزْهٖ عَلٰی خَلْفِ -

﴿وَلَٰكِنَّ اللَّهَ﴾: باقی قراء - [ش: ۷۱۶]

(۱۸) ﴿مُؤْمِنٌ كَيْدٌ﴾: نافع، یحییٰ، بصری، ابو جعفر -

﴿مُؤْمِنٌ كَيْدٌ﴾: حفص -

﴿مُؤْمِنٌ كَيْدٌ﴾: باقی قراء - [ش: ۷۱۷، د: ۱۱۸، ۱۱۹]

(۱۹) ﴿فِيكُمْ﴾: ابو جعفر - اور وقفا حِزْهٖ ابدال سے پڑھتے

ہیں -

﴿فِيكُمْ﴾: باقی قراء - [ش: ۲۳۱، د: ۳۱]

(۱۹) ﴿وَأَنَّ اللَّهَ﴾: نافع، شامی، حفص، ابو جعفر -

﴿وَأَنَّ اللَّهَ﴾: باقی قراء - [ش: ۷۱۸]

(۲۰) ﴿وَلَا تُولُوا﴾: بزی و صلاہ لازم کے ساتھ -

﴿وَلَا تُولُوا﴾: باقی قراء - [ش: ۵۳۰، ۵۳۱]

(۲۳) ﴿فِيهِمْ﴾: یعقوب حاء پر ضمہ پڑھتے ہیں - [د: ۱۲۱]

(۲۴) ﴿الْمَرْءُ﴾: اور بس کے لئے سکتہ و عدم سکتہ اور حمزہ کے

لے وقفا نقل + اسکان و رسم ہوگا - [ش: ۲۳۷، ۲۳۸]

الماہجات

(۱۷) ﴿رَمَى﴾: حمزہ، علی، خلف، شعبہ، ورش فتح و تقلیل کریں گے - (۱۸) ﴿الْكَافِرِينَ﴾: ابو عمرو، دوری، علی، وریس - ورش فظ

تقلیل کریں گے - (۱۹) ﴿جَاءَكُمْ﴾: ابن زکوان، حمزہ، خلف - (۲۵) ﴿خَاصَّةً﴾: وقفا: کسائی خلف سے - اور فتح اداء میں مقدم ہوگا -

[۵۷: ۲۴] ﴿دَعَاكُمْ﴾: وادی ہونے کی وجہ سے اس میں الماہ نہیں ہے - [ش: ۲۹۱]

ادعائات

صغیر: (۱۹) ﴿فَدَجَّاءَكُمْ﴾: بصری، شام، حمزہ، علی، خلف - [ش: ۲۶۳، ۲۶۵، د: ۳۸]

تنبیہات

﴿المؤمنین﴾، ﴿منہ﴾، ﴿حسناً إن﴾، ﴿فہو﴾، ﴿خیر لکم﴾، ﴿فتنکم﴾، ﴿شیناً﴾، ﴿عنه﴾، ﴿فیہم﴾، ﴿خیر﴾، ﴿لا سمعہم﴾، ﴿ولو اسمعہم﴾، ﴿إلیہ﴾، ﴿ظلموا﴾ سب واضح ہیں۔

فوائد

(۲۰) ﴿ولا تولوا﴾: علم الصرف کی رو سے باب تفاعل اور تفاعل کو جب مضارع کے ان صیغوں میں لے جائیں، جن میں علامت مضارع تاء آتی ہے، تو ایک تاء کو حذف کرنا بھی جائز ہے، اور ان دو تاءں کا آپس میں ادغام بھی جائز ہے۔ قراءات کی رو سے ۳۱ رکعات میں امام بزی نے اس قسم کے مخصوص کلمات میں ادغام کیا ہے۔ [ش: ۵۳۵۲ تا ۵۳۵۳] ان کلمات کا اصطلاحی نام ”تاءات بزی“ ہے۔ چونکہ ان تاءات کی تشدید بھی ادغام کبیر کی وجہ سے ہوتی ہے، اس لئے دیگر قراء کی طرح بزی کے لئے بھی باقل مدہ ہونے کی صورت میں طول ہی ہوگا، تعرّف توسط جائز نہیں ہے۔ [ش: ۱۷۶]

(۲۴) ﴿المبرء﴾: بعض علماء یہاں راہ کی ترقیق بتاتے ہیں، لیکن یہ ضعیف مردود ہے۔ [ش: ۳۵۳]

تلیق قراءات

(۱۷) ﴿تلاہم﴾: قالون، الشامی، قالون (بالصلة)۔ ﴿رمی﴾: قالون، ورش، شعبہ، الشامی، حمزہ۔ ﴿حسناً﴾: قالون، حمزہ، المکی، ورش، السوسی۔ ﴿علیہ﴾: قالون۔ (۱۸) ﴿الکفرین﴾: قالون، ورش، البصری، الشامی، الدوری، علی، حفص، قالون (بالصلة)۔ (۱۹) ﴿الفتح﴾: قالون، ورش، ابن ذکوان، البصری، حمزہ، العاشر۔ ﴿لکم﴾: قالون، ورش، المکی۔ ﴿کثرت﴾: قالون، ورش (بوجوہ اللین)، خلف، خلاد، قالون (بالصلة)، أبو جعفر۔ ﴿المؤمنین﴾: قالون، ورش، المکی، السوسی۔ (۲۰) ﴿تسمعون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، قبل، بزی، قالون (بالمد مع عدم الصلة والصلة)، ورش (بثلاثۃ البدل)۔ (۲۱) ﴿یسمعون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)۔ (۲۲) ﴿یعقلون﴾: قالون۔ (۲۳) ﴿سمعہم﴾: قالون، حمزہ (بالتسہیل)، ورش، قالون (بالصلة)، یعقوب۔ ﴿معرضون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، خلف۔ (۲۴) ﴿یحیکم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمد)، ورش (بثلاثۃ البدل)۔ ﴿تخشرون﴾: قالون، المکی، قالون (بالصلة)، العاشر، ورش۔ (۲۵) ﴿خاصہ﴾: قالون، علی، قالون (بالصلة)، ورش۔ ﴿العقاب﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش۔

اختلاف قراءات

(۳۱) ﴿عَلَيْهِمْ﴾: حمزہ، یعقوب۔

﴿عَلَيْهِمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۱۰، د: ۱۲۱۱]

(۳۳) ﴿لَهُمْ﴾: یعقوب۔

﴿لَهُمْ﴾: باقی قراء۔ [د: ۱۲۱۱]

(۳۲) ﴿السَّمَاءِ أَوْ﴾: تافع، بکی، بصری، ابو جعفر، رودیس

دوسرے حمزہ کا ابدال کرتے ہیں۔ [ش: ۲۱۰، ۲۱۱، د: ۲۷۷]

وَأَذْكُرُوا أَنَّهُ قَلِيلٌ تُسْتَغْفَرُونَ فِي الْأَرْضِ تَعْلَمُونَ
 أَن يَخْطِفَكُمُ النَّاسُ دِفًا وَنَكْمًا وَيَضْرِبُوا رُءُوسَكُمْ
 مِنَ اللَّيْلِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٣١﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
 لَا تَحْذَرُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَتَحْذَرُوا أَسْمَانَكُمْ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ
 ﴿٣٢﴾ وَأَعْلَمُوا أَنَّمَا آمَنَ لَكُمْ وَأُولَئِكَ فَتَنَهُ وَاللَّهُ
 عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٣٣﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَشْغُوا
 اللَّهُ يَجْعَلْ لَكُمْ فُرْقَانًا وَيَكْفُرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ
 لَكُمْ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٣٤﴾ وَإِذْ يَسْكُرُ الَّذِينَ
 كَفَرُوا لِيُغْنُواكُمُ الْيَهُودُ أَوْ يَنْتَلُواكُمُ الْيَهُودُ وَيَسْكُرُونَ وَيَسْكُرُ
 اللَّهُ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٣٥﴾ وَإِذْ أُنْزِلَتْ عَلَيْهِمْ آيَةُ
 قَالُوا أَقَدْ سَعَيْنَا لَوْ نَشَاءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هَذَا إِنْ هَذَا إِلَّا
 أَسْطِيرٌ الْأَوَّلِينَ ﴿٣٦﴾ وَإِذْ قَالُوا اللَّهُمَّ إِنْ كَانَتْ هَذِهِ
 هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَابًا مِنَ السَّمَاءِ
 أَوْ أَرْزِقْنَا مِنْ عَذَابِ أَلِيمٍ ﴿٣٧﴾ وَمَا كُنَّا اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ
 وَأَنْتَ فِيهِمْ وَمَا كُنَّا اللَّهُ لِنُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ﴿٣٨﴾

امالہ جات

(۲۶) ﴿فَأَوَّاهِكُمْ﴾، (۳۱) ﴿تَنَلِي﴾: حمزہ علی، خلف۔ درس فتح و تقلیل کریں گے۔

ادعائات

صغیر: (۲۹) ﴿يَغْفِرْ لَكُمْ﴾: بصری۔ درسی کے لئے اظہار بھی ہے، جو اداء میں مقدم ہے۔ [ش: ۲۸۰، د: ۳۹، ۵۳] (۳۱)

﴿قَدْ سَمِعْنَا﴾: بصری، ہشام حمزہ علی، خلف۔ [ش: ۲۶۳، ۲۶۴، د: ۳۸]

کبیر: (۲۶) ﴿رُزِقَكُمْ﴾۔ ادعائات تام ہوگا۔ [۱۳۲، ۱۳۳]

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

اختلاف قراءات

(۳۵) ﴿وَتَصَدِیْہٖ﴾: حمزہ، علی، خلف، روئیس اشام سے اور

باقی قراء خالص صاد سے پڑھتے ہیں۔ خالص صاد پڑھنا کن

ہے۔ [ش: ۶۰۳، د: ۹۵]

(۳۷) ﴿لِیُمِیْزَ﴾: حمزہ، علی، یعقوب، خلف۔

﴿لِیُمِیْزَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۸۰، د: ۹۰]

(۳۹) ﴿نَعْمَلُوْنَ﴾: روئیس۔

﴿یَعْمَلُوْنَ﴾: باقی قراء۔ [د: ۱۱۹]

(۳۸) ﴿سَنَہٗ﴾: مکی، ابو عمرو، یعقوب، علی۔

﴿سَنَہٗ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۷۸]

وَمَا لَهُمْ اَلَّا یَعْبُدُوْهُمْ اَللّٰهُ وَهُمْ یَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ وَمَا کَانُوْا اَوْلَیَّاهُ اِنْ اُوْلَیَّاؤُهُ اِلَّا الْمُنْفَوْنَ
وَلٰکِنْ اَکْثَرُهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَمَا کَانَ صَلَاتُهُمْ
عِنْدَ الْبَیْتِ اِلَّا مَکَآءً وَتَصَدِیْہٖ فَذُوقُوا الْعَذَابَ
یَمَّا کُنتُمْ تَکْفُرُوْنَ ﴿۳۶﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا یُضِلُّوْنَ
اَمْوَالَہُمْ لِیَصُدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَمَسِیْنٰ فِقُوْہَا ثُمَّ تَکُوْنُ
عَلَیْہِمْ حَسْرَةٌ ثُمَّ یُغْلِبُوْنَ وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا اِنْ جَہَنَّمُ
یُحْشَرُوْنَ ﴿۳۷﴾ لِیُمِیْزَ اللّٰهُ الْخَیْثَ مِنَ الْطَیْبِ وَیَجْعَلَ
الْخَیْثَ بَعْضُہٗ عَلٰی بَعْضٍ فَاِذْکُمۡ جَمِیْعًا فِیْ جَعَلُہٗ
فِیْ جَہَنَّمَ اَوْ لَیْسَ لَکُمْ ہُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۳۸﴾ قُلْ لِلَّذِیْنَ
کَفَرُوْا اِنْ یَسْتَهْوَا یَغْفِرْ لَہُمْ مَا قَدْ سَلَفَ وَاِنْ یَبْذُرُوْا
فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۳۹﴾ وَقَالُوْہُمْ حَتّٰی
لَا تَکُوْنُ فِتْنَةٌ وَیَکُوْنُ الَّذِیْنُ کُفَرُوْا لَہٗ قَابٌ
اَنْتَہُوْا فَاِنَّ اللّٰہَ بِمَا یَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۴۰﴾ وَاِنْ تَوَلَّوْا
فَاَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰہَ مَوْلٰیْکُمْ یَعْمَلُ الْمَوْتِ وَیَعْمَلُ النَّصِیْرُ ﴿۴۱﴾

امالجات

(۳۵) ﴿وَتَصَدِیْہٖ﴾: وفقًا: علی بلا خلف۔ (۴۰) ﴿مَوْلَاکُمْ، الْمَوْلِ﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔

یہاں بصری تقلیل نہیں کرتے، کیونکہ یہ مُفْعَل کا وزن ہے۔ ان کے ہاں صرف فَعْل، فَعْل، فَعْل کے وزن پر آنے والے لکھ میں تقلیل ہے۔

[ش: ۳۱۶]

ادعائات

صغیر: (۳۸) ﴿یَغْفِرْ لَہُمْ﴾: بصری۔ دوری بصری اظہار بھی کرتے ہیں۔ [ش: ۲۸۰، د: ۳۹] (۳۸) ﴿قَدْ سَلَفَ﴾: بصری،

اشام، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۳، ۲۶۵، ۳۸] ﴿مَضَتْ سَنَہٗ﴾: بصری، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۸، ۲۶۷، ۳۸]

کیر: (۳۵) ﴿الْعَذَابُ بَعَثَ﴾، (۳۸) ﴿قُلْ لِلَّذِينَ﴾: سب کے لئے۔ [ش: ۲۷۵]

تنبیہات

(۴۰) ﴿وَأَن تَوَلَّوْا﴾: اس میں بڑی کا کوئی اختلاف نہیں ہے۔

﴿وَمَالِهِمُ الْآيَةُ﴾، ﴿أُولَآئِهِ﴾، ﴿صَلَاتِهِمْ﴾، ﴿عَلَيْهِمْ﴾، ﴿الْخَاسِرُونَ﴾، ﴿أَن يَتَنَبَّهُوا﴾، ﴿وَأَن يَعُودُوا﴾، ﴿فَنَتَّيْنُ﴾ سب واضح ہیں۔

فوائد

(۳۴) ﴿أُولَآئِهِ﴾: وقفا: حمزہ دونوں جگہ تسہیل + طول و قصر کرتے ہیں [ش: ۲۳۸، ۲۰۸، ۲۰۹، ۳۶] یہاں خاتم المحققین علامہ متولی خالص واؤ سے ابدال + مد و قصر بھی بتاتے ہیں۔ [البدور الزاہرہ: ۱/۳۳۸] لیکن میں نے اپنے شیخ سے اس وجہ کو روایت نہیں کیا، اور اگر ان اولیاء کے اعتبار سے دیکھا جائے تو یہ ساکن منفصل ہے۔ چنانچہ وقفا خلف کے لئے نقل، عدم سکتہ، سکتہ اور خلا کے لئے نقل و عدم سکتہ ہوگا۔ چنانچہ خلف کے لئے کل ۶ اور خلا کے لئے ۳ وجوہ جائز ہوں گی۔ نیز اگر آپ ہائے ضمیر میں رد و اشام کو بھی دیکھیں (ان کے نزدیک جو یہاں رد و اشام جائز قرار دیتے ہیں) تو وجوہ مزید بڑھ جائیں گی۔ [ش: ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۸، ۲۰۸، ۲۰۹، ۳۷، ۳۷۵]

تطبیق قراءات

(۳۴) ﴿أُولَآئِهِ﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزة (بالتسهيل مع الطول والقصر)، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف (بالتسهيل مع الطول والقصر)، العاشر. ﴿بِعَمَلُون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضاً بالمد)، حمزة، ورش، خلف، العاشر. (۳۵) ﴿وَتَصَدِّه﴾: قالون، علی، رويس، خلف، خلاد، قالون (بالصلة)، ورش. ﴿تَكْفُرُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسي. (۳۶) ﴿اللَّهُ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). ﴿بِعَمَلُون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، حمزة. ﴿بِحُشْرُونَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (۳۷) ﴿جَهَنَّمَ﴾: قالون، حمزة. ﴿الْخَاسِرُونَ﴾: قالون، ورش، حمزة. (۳۸) ﴿سَلَفٌ﴾: قالون، الدوري (بالاظهار)، قالون (بالصلة)، البصري، قالون (بالمد)، الدوري، قالون (بالصلة)، الدوري (بالادغام)، ورش، خلاد، خلف. ﴿الْأَرْبَعِينَ﴾: قالون، ورش، البصري، خلاد (بالنقل والسكت)، خلف (أيضاً وجهان). (۳۹) ﴿لِلَّهِ﴾: قالون، خلف، قالون (بالصلة). ﴿بَصِيرٌ﴾: قالون، رويس. (۴۰) ﴿مَوْلَكُمْ﴾: قالون (بالقصر والمد)، علی، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة. ﴿النَّصِيرُ﴾: قالون، ورش، حمزة.

﴿وَأَعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ، وَلِلرَّسُولِ
وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَأَنْبِ السَّبِيلَ إِنَّ
كُنتُمْ مَأْمَنِينَ بِاللَّهِ وَمَا أَرْزَأْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ
يَوْمَ النِّقَىٰ أَجْمَعَيْنَ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٤٢﴾ إِذْ
أَنْتُمْ بِالْمَدِينَةِ الَّذِينَ هُمْ بِالْمَدِينَةِ الْقَصُوفِ وَالرَّكْبِ
أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَلَوْ تَوَاعَدْتُمْ لَا خِلَافَ لَهُ فِي الِيعْبَادِ
وَلَيْكُنَ لِيَقْضَىٰ اللَّهُ أَمْرًا كَاتٍ مَفْعُولًا لِيَهْلِكَ مَنْ
هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَيَحْيَىٰ مَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ وَإِنَّ اللَّهَ
لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٤٣﴾ إِذْ يُرِيكُهُمُ اللَّهُ فِي مَنَامِكَ قَلِيلًا
وَلَوْ أَرَادْتَ كَثِيرًا لَفِشَلْهُ وَلَنُنَزِّعَنَّ فِي الْأَنْفُسِ
وَلَكِنَّ اللَّهَ سَلَّمَ إِنَّهُ عَلَيْهِ يُدَاتُ السُّدُورَ ﴿٤٤﴾ وَإِذْ
يُرِيكُمُوهُمْ إِذِ الْفَتْحِ يَوْمَ فَأَعْيَيْنَكُمْ قَلِيلًا وَيَقْلِلْكُمُ
فِي آغْيَاسِهِمْ لِيَقْضَىٰ اللَّهُ أَمْرًا كَاتٍ مَفْعُولًا وَإِلَى اللَّهِ
رُجْعُ الْأُمُورِ ﴿٤٥﴾ يَأْتِيهَا الْيُوسُفُ مَا مَوَّاهُ إِذَا لَبِثَهُ فَنُكِّئُ
فَأَنْبِئُوهُ وَأَذْكُرُوا لِلَّهِ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٤٦﴾

اختلاف قراءات

واعلموا

(۴۲) ﴿بِالْعَدْوَةِ﴾ دو جگہ: بکری، بھری، یعقوب۔

﴿بِالْعَدْوَةِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۱۸]

(۴۲) ﴿حَسْبُ﴾: قبل، بھری، شامی، حفص، حمزہ، علی۔

﴿حَسْبُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۱۹، د: ۱۱۹]

(۴۴) ﴿تُرْجِعُ﴾: ابن عامر، حمزہ، علی، یعقوب، خلف۔

﴿تُرْجِعُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۵۰، د: ۲۳]

(۴۵) ﴿فِيهِ﴾: ابو جعفر، اور وقتا حمزہ ابدال کریں گے۔

﴿فِيهِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۳۱، د: ۳۱]

امالہ جات

(۴۱) ﴿الْقُرْبَىٰ﴾، (۴۲) ﴿الدُّنْيَا﴾، (۴۲) ﴿الْقَصُورَىٰ﴾: حمزہ، علی، خلف۔ بھری تقلیل، اور ورش فتح و تقلیل کرتے

ہیں۔ (۴۱) ﴿وَالْيَتَامَىٰ﴾، (۴۱) ﴿النِّقَىٰ﴾، وقتا، (۴۲) ﴿وَبِحَسْبُ﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کریں گے۔ (۴۳)

﴿أَرَاكُمُ﴾: حمزہ، علی، خلف، ابو عمرو۔ ورش تقلیل اور پھر فتح کریں گے۔ دونوں وجوہ خلاف واجب میں سے ہیں۔

ادعائات

کبیر: (۴۳) ﴿مَنَامِكَ قَلِيلًا﴾ [ش: ۱۳۹، د: ۱۴۰]

تنبیہات

«شیء»، «کنتم» «امتم»، «إذ أنتم»، «قليلاً ولو أراكم»، «كثيراً»، «الأمر»، «يريكوهم
إذ»، «قليلاً ويقللکم»، «الأمر»، «كثيراً» سب واضح ہیں۔

فوائد

(۴۱) «شئ» ... «الغريب واليتامى» ... «امتم»: ورش کے لئے عقی ۱۲/۱۲ وجہ میں سے ۶ جاز ہیں: توسط + فتح + قصر،
توسط + فتح + طول، توسط + تقلیل + توسط، توسط + تقلیل + طول، توسط + فتح + طول، توسط + تقلیل + طول۔ [ف: ۳۶، ۷۸، ۷۹، ۷۹] (۴۲)
«یحییٰ»: اس میں ابومرو کی تقلیل نہیں ہے، کیونکہ یہ یفعل کے وزن پر ہے لیکن اگر یحییٰ بطور نام قرآن میں آئے تو پھر فعلی کے وزن
پر ہوگا، اور وہاں بصری کی تقلیل بھی ہوگی۔

تطبیق قراءات

(۴۱) «الجمعان»: قالون، البصری، قالون (بالصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، الدوری،
علی، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش (بالتوسط مع الفتح مع القصر والطول، وبالتوسط مع التقلیل
مع التوسط والطول، وبالطول مع الفتح والتقلیل مع الطول)، حمزة، خلف (بالسكت)، خلاد (بعدم
السكت). «قدیر»: قالون، ورش (بوجوه اللین)، حمزة. (۴۲) «منکم»: قالون، حمزة، البصری،
يعقوب، قالون (بالصلة)، المکی، ورش (بالفتح والتقلیل)، خلف. «منعولاً»: قالون (بعدم الصلة
والصلة). «بینة»: قالون، قبل، ورش، البصری، خلاد، علی، خلف. «علیم»: قالون.
(۴۳) «قليلاً»: قالون، السوسی. «الصدور»: قالون (بعدم الصلة والصلة)، البصری، حمزة، ورش
(بالتقلیل ثم بالفتح)، خلف. (۴۴) «منعولاً»: قالون (بالقصر والمد)، خلف، خلاد، قالون (بالقصر
والمد)، ورش، خلف، العاشر. «الامور»: قالون، ورش، ابن عامر، حمزة (بالنقل والسكت).
(۴۵) «فقلحون»: قالون (بعدم الصلة والصلة)، أبو جعفر، قالون (بالمد مع عدم الصلة والصلة)،
ورش، حمزة، ورش (بوجهی البدل).

اختلاف قراءات

(۴۶) ﴿وَلَا تَنَازَعُوا﴾: بڑی، وصلہ لازم کے ساتھ۔

﴿وَلَا تَنَازَعُوا﴾: ہائی قراء۔ [ش: ۵۳۱]

(۴۷) ﴿وَرِیَاءُ﴾: ابو جعفر۔

﴿وَرِیَاءُ﴾: ہائی قراء۔ [د: ۳۰]

(۴۸) ﴿إِنِّي أَرَىٰ، إِنِّي أَخَافُ﴾: نافع، بکی، بھری، ابو جعفر۔

﴿إِنِّي أَرَىٰ، إِنِّي أَخَافُ﴾: ہائی قراء۔

[ش: ۳۹۰، ۵۲۳]

(۴۹) ﴿مَرَضٌ غَر﴾: ابو جعفر اخفاء کرتے ہیں۔ [د: ۳۳]

(۵۰) ﴿إِذْ تَتَوَفَّى﴾: شامی۔ [ش: ۱۹]

﴿إِذْ تَتَوَفَّى﴾: ہائی قراء۔

(۵۲) ﴿كَدَابُ﴾: سوی، ابو جعفر ابدال سے پڑھتے ہیں۔

[ش: ۲۱۶، ۲۸]

(۴۸) ﴿الْفِتْنَانِ﴾: ابو جعفر اور وقفہ حذرہ ابدال کرتے ہیں۔

[ش: ۲۳۱، ۳۱]

امالہ جات

(۴۷) ﴿دیارِ ہم﴾: بھری، دوری علی۔ درش کے لئے تقلیل ہے۔ (۴۸) ﴿أَرَىٰ﴾، (۵۰) ﴿تَرَىٰ﴾: ابو عمرو، حمزہ علی، خلف۔

درش نقطہ تقلیل کریں گے۔ (۵۰) ﴿تَتَوَفَّى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ درش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۴۷) ﴿النَّاسِ﴾: دو جگہ دوری

بھری۔ [ش: ۳۳۱]

ادغامات

صغیر: (۵۰) ﴿إِذْ تَتَوَفَّى﴾: ہشام نقطہ۔ [ش: ۲۶۱، ۲۶۰] (۴۸) ﴿وَإِذْ زَيْنُ﴾: بھری، ہشام، خلاہ علی۔

[ش: ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۸]

کبیر: (۴۸) ﴿زَيْنُ نَحْمٍ﴾، (۴۸) ﴿وَقَالَ لَا﴾، (۴۸) ﴿الْيَوْمَ مِنْ﴾، (۴۸) ﴿الْفِتْنَانِ نَحْمٍ﴾

تنبیہات

﴿واصبروا﴾، ﴿بطرأ ورفاء﴾، ﴿الفتنان﴾، ﴿عقیبہ﴾، ﴿منکم انی﴾، ﴿ومن بتوکل﴾، ﴿بظلام﴾، ﴿وال﴾، ﴿بذنوبہم ان﴾ سب واضح ہیں۔

نوائید

(۴۸) ﴿بری﴾: وقفا: حمزہ و ہشام کے لئے فقط ادغام + اسکان و روم و اشام ہوگا۔ [ش: ۲۳۰، ۲۵۰] یاد رہے کہ اسکان کے بعد اشام اور پھر روم پڑھا جاتا ہے۔ [ط: ۶۱] لیکن قراء عام طور پر لکھنے میں روم کو اشام سے پہلے لکھ دیا کرتے ہیں۔ بایں وجہ کہ اشام کو عام طور پر پڑھائیں جاتا، کیوں کہ یہ وقف بالاسکان کی طرح ہوتا ہے، جبکہ روم وصل کے مشابہہ ہے، چنانچہ وقفا اسکان اور پھر روم ہی پڑھا جاتا ہے۔

(۴۸) ﴿اری﴾، (۵۰) ﴿تری﴾: امالہ یا تقلیل کرتے ہوئے خیال رہے کہ ان کے ماقبل حرف میں امالہ کی بونہ چلی جائے۔

تطبیق قراءات

(۴۶) ﴿ریحکم﴾: قالون، بزی۔ ﴿الصابرین﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، حمزہ۔ (۴۷) ﴿اللہ﴾: قالون، خلاد، خلف، قالون (بالصلۃ)، أبو جعفر، ورش، الدوری، السوسی۔ ﴿محیط﴾: قالون۔ (۴۸) ﴿لکم﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، الدوری، ہشام، السوسی۔ ﴿اللہ﴾: قالون، الدوری، الشامی، علی، یعقوب، قالون (بالصلۃ مع القصر والمد)، العاشر، المکی، السوسی، أبو جعفر، ورش، حمزہ، خلف (بالسکت)۔ ﴿العقاب﴾: قالون۔ (۴۹) ﴿دینہم﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، قالون (بالصلۃ مع القصر والمد)، أبو جعفر۔ ﴿حکیم﴾: قالون، خلف۔ (۵۰) ﴿الحریق﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ مع القصر، وأیضا بالمد)، ابن ذکوان، ہشام، ورش، دوری، (بالقصر والمد)، حمزہ۔ (۵۱) ﴿للعید﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، ورش، خلف۔ (۵۲) ﴿قلہم﴾: قالون، ورش (بوجہی البدل)، السوسی۔ ﴿بذنوبہم﴾: قالون، ورش (بوجہی البدل)۔ ﴿العقاب﴾: قالون۔

اختلاف قراءات

(۵۸) ﴿إِلَيْهِمْ﴾: جزو، یعقوب حار پر ضمہ پڑھتے ہیں۔

[ش: ۱۱۰، ۱۱۱]

(۵۹) ﴿يَحْسِبُ﴾: شامی، خفض، جزو، ابو جعفر۔

﴿يَحْسِبُ﴾: شعبہ۔

﴿نَحْسِبُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۲۰، ۷۳۸، ۷۳۹، ۸۳]

(۵۹) ﴿إِلَيْهِمْ لَا﴾: شامی۔

﴿إِلَيْهِمْ لَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۲۱]

(۶۰) ﴿تُرْهِبُونَ﴾: روس۔

﴿تُرْهِبُونَ﴾: باقی قراء۔ [و: ۱۲۰]

(۶۱) ﴿لِلسَّلَامِ﴾: شعبہ۔

﴿لِلسَّلَامِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۲۱]

(۵۷) ﴿مَنْ خَلَفَهُمْ﴾، (۵۸) ﴿قَوْمٌ خِيَانَةٌ﴾: ابو جعفر انشاء کرتے ہیں۔ [ر: ۴۲]

ادغامات

کبیر: (۶۱) ﴿إِنَّهُ هُوَ﴾

تنبیہات

﴿مَغِيرًا﴾، ﴿نِعْمَةً أَنْعَمَهَا﴾، ﴿يَغِيرُهَا﴾، ﴿بِأَنفُسِهِمْ﴾، ﴿كَذَّابٌ آلَ فِرْعَوْنَ﴾، ﴿لَا يُؤْمِنُونَ﴾، ﴿مَرَّةً﴾
 ﴿يَهُمُّ﴾، ﴿فَأَنبِذَ إِلَيْهِمْ﴾، ﴿الْخَائِنِينَ﴾، ﴿قُوَّةً وَمِنْ﴾، ﴿وَالْآخِرِينَ﴾، ﴿شَيْءٍ﴾، ﴿لَا تَنْظَلُمُونَ﴾، ﴿سَبَّ﴾
 واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۵۳) **علیم**: قالون (بعدم الصلة والصلوة)، خلف (بالسكت)، ورش. (۵۴) **فیلهم**: قالون، ورش (بوجهی البدل)، السوسی. **ظالمین**: قالون (بالقصر والمد)، ورش، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بوجهی البدل). (۵۵) **یؤمنون**: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، أبو جعفر. (۵۶) **یتحرون**: قالون، خلف، قالون (بالصلة). (۵۷) **یذکرون**: قالون (بعدم الصلة والصلوة)، أبو جعفر. (۵۸) **سواء**: قالون، هشام (بخمسة أوجه كالسفهاء)، قالون (بالصلة)، حمزة (بخمسة أوجه)، یعقوب، ورش، خلف (بالسكت مع خمسة أوجه)، العاشر، أبو جعفر. **الخائنین**: قالون، ورش، حمزة (بالتسهيل مع الطول والقصر). (۵۹) **یمجزون**: قالون (بعدم الصلة والصلوة مع القصر، وأیضا بالمد)، ورش، الشامی، حفص، حمزة، أبو جعفر مدنی، شعبه. (۶۰) **یعلمهم**: قالون، ورش (بوجهی البدل)، رويس، خلف، قالون (بالصلة). **تظلمون**: قالون (بعدم الصلة والصلوة)، ورش (بوجهی اللین)، حمزة. (۶۱) **الله**: قالون، شعبه. **العلیم**: قالون، السوسی.

اهم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۶۴) ﴿النَّبِیَّ﴾، (۶۷) ﴿النَّبِیَّ﴾: نافع، حمزہ سے اور باقی ابدال + ادغام یعنی للنَّبِیَّ پڑھتے ہیں۔

[ش: ۳۵۸، ۳۵۹]

(۶۵-۶۶) ﴿مِیَّتَیْنِ، مَایَۃ﴾: ابو جعفر۔ اور وقفا حمزہ ابدال سے پڑھتے ہیں۔ [د: ۳۱]

(۶۵) ﴿وَاِنْ تَكُنْ﴾: نافع، بکی، شامی، ابو جعفر۔

﴿وَاِنْ یَكُنْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۲۲]

(۶۶) ﴿اَلَا اَنْ﴾: ورش، ابن وردان وقفا وصلا، اور حمزہ وقفا نقل حرکت سے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۲۲۹، ۲۳۰، ۳۶]

(۶۶) ﴿ضَعُفًا﴾: عام، حمزہ، خلف۔

﴿ضَعُفًا﴾: ابو جعفر۔

وَ اِنْ یُرِیدُوا اَنْ یَّحْدُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ هُوَ الَّذِیْ اٰیَّدَكَ
بِیْمْرِهِ وَاَلَمْ یُؤْمِنِیْكَ ﴿۶۴﴾ وَاَلَمْ یَكُنْ یَقُوْلُ یَسْمَعْ لَوْ اَنْفَعَتْ
مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّا اَلْفَتَیْكَ فُلُوْا بِهِمْ وَلَوْ كُنَّ
اللّٰهُ اَلْفَ یَیْمِهِمْ اِنَّهُ عَزِیْزٌ مُّجِیْمٌ ﴿۶۵﴾ یَا اَیُّهَا النَّبِیُّ حَسْبُكَ
اللّٰهُ وَمَنْ اَعٰیجَلُ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۶۶﴾ یَا اَیُّهَا النَّبِیُّ حَرِیْضُ
الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَی الْفَسَادِ اِنْ یَكُنْ مِنْكُمْ عَشْرُوْنَ صَدْرُوْنَ
یَغْلِبُوْا یَا ثَمٰنِیْنَ وَاِنْ یَكُنْ مِنْكُمْ مِّنْ اَلْفٍ یَغْلِبُوْا الْاَنَامَ
اَلَّذِیْنَ كَفَرُوْا اِذَا نَهَوْا فِیْهِمْ فَوْمٌ لَا یَبْقٰهُوْنَ ﴿۶۷﴾ اَلَّذِیْنَ خَفَفَ
اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلَّمَ اَنْ یَفِیْكُمْ سَعًا فَاِنْ یَكُنْ مِنْكُمْ مِّنْ اَلْفٍ
صَابِرَةٍ یَغْلِبُوْا یَا ثَمٰنِیْنَ وَاِنْ یَكُنْ مِنْكُمْ اَلْفٌ یَغْلِبُوْا الْاَنَامَ
یَا اِیُّهَا اللّٰهُ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۶۸﴾ مَا كَاَنْ لِّیْ اَنْ یَّكُوْنَ
لَهُ اَسْرٰی حَتّٰی یُخْرِجَ فِی الْاَرْضِیْنَ فَرِیْدُوْكَ عَرْشَ الَّذِیْنَ
وَاللّٰهُ یُرِیْدُ الْاٰخِرَةَ وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ مُّجِیْمٌ ﴿۶۹﴾ لَوْ لَا كُنْتُ مِنَ
اَلَّذِیْنَ سَبَقَ لِّسَانُكُمْ فِیْمَا اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ﴿۷۰﴾ فَكَلٰوْا مَنَا
عِیْسُكُمْ حَتّٰلَا طَلَبْنَا وَاَنْفَعُوا اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ عَفُوٌّ رَّحِیْمٌ ﴿۷۱﴾

﴿ضَعُفًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۲۲، ۱۲۰]

(۶۶) ﴿فَاِنْ یَكُنْ﴾: عام، حمزہ، کسائی، خلف۔

﴿فَاِنْ تَكُنْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۲۲]

(۶۷) ﴿اِنْ تَكُوْنُ لَهُ﴾: بصری، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿اِنْ یَكُوْنُ لَهُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۲۳، ۱۲۱]

(۶۷) ﴿اَسْرٰی﴾: ابو جعفر۔

﴿اَسْرٰی﴾: باقی قراء۔ [د: ۱۲۰]

امالہ جات

(۶۷) ﴿اَسْرٰی﴾: بصری، حمزہ، علی، خلف۔ ورش تقیل کریں گے۔ [ش: ۳۱۲، ۳۱۱] (۶۷) ﴿الدُّنْیَا﴾: حمزہ، علی، خلف۔ بصری

تقلیل، اور درش فتح تقلیل کریں گے۔ [ش: ۲۹۱، ۳۱۶، ۳۳۰، ۳۵، ۵۷: ۶۷] (الأخرة): وقتاً علی بلا خلف۔

[ش: ۳۳۰، ۳۳۱]

ادعائات

صغیر: (۶۸) (أخذتم): سبکی، حفص، روئیس کے علاوہ تمام قراء ادعائے کرتے ہیں۔ [ش: ۲۸۳، ۳۰۰]

کبیر: (۶۲) (إنه هو)

تنبیہات

(۶۵) (إن یکن منکم)، (۶۶) (وإن یکن منکم): ان کلمات میں قراء عشرہ کے درمیان کوئی اختلاف نہیں ہے۔

(إن یریدوا أن یخدعوك)، (وإلالمؤمنین)، (لو أنفقت)، (بینهم إنه)، (إن یکن)، (عشرون صابرون)، (وإن یکن)، (مئة یغلبوا)، (صابرة یغلبوا)، (منکم ألف یغلبوا)، (لنئی أن یكون)، (الأرض)، (الأخرة): سب واضح ہیں۔

فوائد

(۶۶) (النن): درش کے لئے اگر ہمزہ وصلی سے ابتداء کی جائے، تو مد بدل میں اوجہ ثلث، در نہ نقطہ صر جائز ہوگا۔ [ف: ۶۷] گویا

میں سے ۴ وجوہ جائز ہیں، اور ہمزہ سے ابتداء کرنا رسم کی بنا پر اولی ہے۔ [ش: ۲۳۳]

تطبیق قراءات

(۶۲) (اللہ): قالون (بالقصر والمد)، ورش، خلف. (وإلالمؤمنین): قالون، السوسی، قالون (بالممد)، ورش. (۶۳) (بینهم): قالون (بالقصر والمد)، خلاد، حمزة، ورش، خلف، العاشر، قالون (بالصلة مع القصر والمد). (حکیم): قالون. (۶۴) (المؤمنین): قالون، المکی، السوسی، قالون (بالممد)، الدوری، ورش، حمزة. (۶۵) (القتال): قالون، المکی، السوسی، قالون (بالممد)، الدوری، ورش، حمزة. (مائتین): قالون، خلاد، ورش، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، خلف. (یفقہون): قالون (بالقصر والمد)، ورش، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، أبو جعفر، الدوری

(بالقصر والمد)، خلاد، خلف. (٦٦) **ضعفاً**: قالون، عاصم، قالون (بالصلة)، ابن جمار، ورش، ابن وردان، ورش (بوجهي البدل)، حمزة. **ماتين**: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، عاصم، خلاد (بالإبدال)، خلف. **الصابرين**: قالون (بالقصر والمد)، خلاد، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، إدريس (بالسكت)، خلف (بعدم السكت والسكت). (٦٧) **الأرض**: قالون (بالقصر والمد)، ورش، المكي، الشامي، الكسائي، خلاد (بالنقل والسكت)، البصري، أبو جعفر، يعقوب، الدوري (بالمدة)، خلف (بعدم السكت مع النقل والسكت، وبالسكت أيضاً)، العاشر. **حكيم**: قالون، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقليل مع التوسط مع الطول)، البصري، حمزة، خلاد. (٦٨) **عظيم**: قالون، رويس، قالون (بالمدة)، حفص، ورش، قالون (بالصلة مع القصر)، المكي، قالون (بالمدة مع الصلة). (٦٩) **رحيم**: قالون، خلف، قالون (بالصلة).

اهم نويس:

﴿وَلَا يَتَّبِعُهُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۳، د: ۱۲۱]

يَأْتِيَا النَّفِثَ لَنْ فِلَسْفٍ فِي أَيْدِيكُمْ رَبِّكَ الْأَسْرَفُ إِنَّ يَسْمِعُ اللَّهُ
فِي قُلُوبِكُمْ خَيْرًا وَيُؤْخَذُكُمْ خَيْرًا وَمَا أَعِدُّ مِنْكُمْ وَيُغَيِّرُ لَكُمْ
وَاللَّهُ غَوْرٌ رَجِيمٌ ﴿٧٥﴾ وَإِنْ تُرِيدُوا خِلَافَتَكَ فَقَدْ خَانُوا
اللَّهَ مِنْ قَبْلُ فَأَمْكُنْ بَيْنَهُمْ وَاللَّهُ عَلَيْهِمْ حَكِيمٌ ﴿٧٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ
آمَنُوا وَآمَنُوا بِرُوحِهِمْ وَأَمَرُوا بِهِنَّ وَأَنْفُسُهُنَّ فِي سَبِيلِ
اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَرُوا وَآمَرُوا أَوْلِيَاءَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَالَّذِينَ
آمَنُوا وَلَمْ يَهَاجِرُوا مَا لَكُم مِّنَ وَلِيَّتِهِمْ مِنْ شَيْءٍ حَتَّى يَهَاجِرُوا
وَإِنْ اسْتَفْصَرَكُمْ فِي الَّذِينَ عَلَيْهِمْ أَنْ تَصْرَوا إِلَّا لَعَلَّ قَوْمًا
يَتَكَلَّمُونَ بِئِنَّهُمْ يُنْكِرُونَ وَاللَّهُ يَمَا تَعْمَلُونَ صَبِيرٌ ﴿٧٧﴾ وَالَّذِينَ
كَفَرُوا بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ إِلَّا تَفْعَلُوا فَنُكَرِفْنَاهُ فِي
الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ ﴿٧٨﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَآمَنُوا بِرُوحِهِمْ
وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَرُوا وَآمَرُوا أَوْلِيَاءَ هُمْ
الْمُؤْمِنُونَ حَتَّى تَلْهَمَ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٧٩﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْ
بَعْدِهِمْ هَاجِرُوا وَجَاهِدُوا مَعَكُمْ فَأُولَئِكَ مِنْكُمْ وَأُولَئِكَ الْأَرْحَامُ
بَعْضُهُمْ أَوْلَى بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٨٠﴾

(۷۵) ﴿اُولَئِكَ﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔

(۷۵) ﴿الْأَرْحَامُ بَعْضُهُمْ﴾: ناقبل سکون کی وجہ سے میم کا باء میں ادغام نہیں ہوگا۔ [ش: ۱۵۲]

النبي، الأسرى، أن يعلم، خير أئمتكم خيرا، وإن يريدوا، آمنوا، داودا،

﴿بعضهم أولياء﴾، ﴿بعض والذين﴾، ﴿بهاجروا﴾، ﴿من ولايتهم﴾، ﴿شمى﴾، ﴿بصير﴾، ﴿بعض إلا﴾، ﴿الأرض﴾، ﴿المؤمنون﴾، ﴿مغفرة ورزق﴾، ﴿الارحام﴾، ﴿بعضهم أولى﴾ سب واضح ہیں۔

فوائد

(بسملة): پہلے گزر چکا ہے کہ بسملة کی تین صورتیں ہیں، چنانچہ یہاں بھی تین صورتیں ہوں گی:

۱۔ ابتدائے تلاوت، ابتدائے سورۃ براءت: بخلاف عام سورتوں کے سب قراء یہاں **أعوذ باللہ** کو جائز قرار نہیں دیتے۔ ابن حجر اور خطیب بغدادی اس سورت کے شروع میں بسملة پڑھنے کو حرام قرار دیتے ہیں اور اوساط براءت میں مکروہ قرار دیتے ہیں۔ رمل وغیرہ ابتدائے تلاوت میں مکروہ اور اوساط براءت میں عام سورت کی طرح سنت قرار دیتے ہیں۔ صحیح وہی ہے جو کہ قراء عشرہ سے نقل کیا گیا ہے کہ ابتدائے براءت میں بسملة نہیں پڑھی جائے گی۔ [البدور: ۳۳۱]

۲۔ ابتدائے تلاوت، اوساط براءت: عام سورتوں کی طرح بسملة پڑھنے یا نہ پڑھنے میں اختیار ہے، اور یہی صحیح موقف ہے۔ [ش: ۱۰۶]

اگرچہ بعض اہل علم اول سورت پر قیاس کرتے ہوئے درمیان میں بھی ناجائز کہتے ہیں۔

۳۔ ابتدائے براءت، درمیان تلاوت: تمام قراء خلاف قاعدہ بسملة کے عدم جواز پر متفق ہیں۔ [ش: ۱۰۵] اور (بغیر بسملة کے) تین وجوہ کی اجازت دیتے ہیں: فصل، کسبہ، وصل، [ف: ۱۳۰] تینوں وجوہ خلاف جائز ہیں سے ہیں، اور اداء میں ان کی ترتیب بھی مذکورہ بیان کے مطابق ہے۔

تطبیق قراءات

(۷۰) ﴿وبغفر لکم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المکی، أبو جعفر، الدوری (بالاظہار والادغام)، السوسی، یعقوب، قالون (بالمدمع عدم الصلة والصلة)، الدوری (بالاظہار والادغام)، الشامی، علی، العاشر، ورش، خلف، خلاد (بالسکت وعدم). ﴿رحیم﴾: قالون. (۷۱) ﴿حکیم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، خلف. (۷۲) ﴿بعض﴾: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلف (بالسکت)، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بوجهی البدل). ﴿بهاجروا﴾: قالون، العاشر، خلاد (بالسکت وعدم)، خلف، قالون (بالصلة)، ورش (بالقصر مع التوسط، وتوسطهما، وبالطول مع التوسط والطول). ﴿میثاق﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). ﴿بصیر﴾: قالون. (۷۳) ﴿بعض﴾: قالون، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف، العاشر. ﴿کبیر﴾: قالون، ورش، حمزة، المکی. (۷۴) ﴿حقا﴾: قالون، السوسی، قالون (بالمد)، ورش، حمزة،

ورش (بوجہی البدل)۔ ﴿کریم﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة)۔ (۷۵) ﴿منکم﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، ورش (بوجہی البدل)۔ ﴿اللہ﴾: قالون، خلاد (بعدم السکت)، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزة، خلف (بالسکت)۔ ﴿علیم﴾: قالون، ورش (بوجہ اللین)، حمزة۔

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

سورة التوبة

(۴) ﴿الْبِہِم﴾: حمزہ، یعقوب۔

﴿الْبِہِم﴾: باقی قراء۔ [۱۲۱: ۱۰، ۱۱]

(۳) ﴿فَہُو﴾: قالون، بصری، علی، ابو جعفر۔

﴿فَہُو﴾: باقی قراء۔ یعقوب و قفا حائے سکتہ بھی پڑے

ہیں۔ [ش: ۳۳۹، ۳۵۰، ۶۳، ۶۵، ۳۶، ۳۷]

سورۃ التوبہ (۹)

بَرَآءَةً مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عٰهَدْتُم مِّنَ الْمُشْرِكِينَ
 فَيَسْجُدُوا لِلْأَرْضِ أَدْبَارَ الْأَنفِ أَفَلَا تَعْلَمُونَ أَفَلَا تَعْلَمُونَ
 أَنَّ اللَّهَ وَمَا يُرِيدُ أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ ذُو فَضْلٍ ﴿۱﴾ وَأَذِّنْ لِلَّهِ
 وَالنَّبِيِّ يَوْمَ ذَلِكَ لَعَلَّ الْكَافِرِينَ ﴿۲﴾ وَإِن تَوَلَّيْتُمْ
 فَأَعْلَمُوا أَنَّكُمْ عَصَيْتُمُ اللَّهَ وَالنَّبِيَّ فَمَا عَلَيْكُمْ
 جُنَاحٌ مِّمَّا عَصَيْتُمْ بَعْدَ ذَلِكَ مِنْهُ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۳﴾
 إِذَا لَمْ يَنْصَرِفْ عَنْكُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصْكُمْ
 شَيْئًا وَلَمْ يَغْلِبْكُمْ فَعَلِمُوا أَنَّ اللَّهَ عٰهَدَهُمْ إِلَى
 مَدَّةٍ مِّنْهُنَّ لِيُحَبِّثَ الْمُتَّقِينَ ﴿۴﴾ فَإِذَا انشَلَخْتُمُ الْأَشْهُرَ
 الْحُرْمَ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ وَخُذُوا
 وَأَحْصُوا لَهُمْ وَأَقْعُدُوا لَهُمْ كُلٌّ مَّرْصِدٌ فَإِن تَابُوا
 وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ
 إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۵﴾ وَإِن أَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ
 اسْتَجَارَكَ فَأَجْرُہٗ حَتَّى يَسْمَعَ كَلِمَةَ اللَّهِ ثُمَّ ابْتَغِ
 لَهُ مَّا مَنَعَهُ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۶﴾

الامارات

(۲) ﴿الْكَافِرِينَ﴾: بصری، دوری، علی، ربیع۔ [ش: ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۵، ۳۶] ﴿النَّاسِ﴾: دوری

بصری۔ [ش: ۳۳۱]

ادعائات

صغیر: (۴-۱) ﴿عٰهَدْتُمْ﴾: وجہ: (۵) ﴿وَجَدْتُمُوهُمْ﴾: تمام قراء۔

تنبیہات

﴿الْأَرْضِ﴾، ﴿أَشْهُرَ وَأَعْلَمُوا﴾، ﴿الْأَكْبَرِ﴾، ﴿فَہُو خَیْرُ﴾، ﴿غَیْرُ﴾، ﴿بَعْدَ ابْتِغَاءِ﴾، ﴿شَیْئًا﴾،
 ﴿یُظَاهِرُوا﴾، ﴿عَلَيْکُمْ أَحَدًا﴾، ﴿الْبِہِم﴾، ﴿عٰهَدَهُم إِلَى﴾، ﴿مَدَّتْهُمْ إِنْ﴾، ﴿الْأَشْهُرُ﴾، ﴿الصَّلَاةُ﴾،
 ﴿وَاتُوا﴾، ﴿وَإِنْ أَحَدٌ﴾، ﴿مَّا مَنَعَهُ﴾: سب واضح ہیں۔

تفہیم قرأت

- (۱) **المشركين**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضاً بالمد)، ورش. (۲) **الكافرين**: قالون، البصري، قالون (بالصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، الدوري، قالون (بالصلة)، خلاد، ورش، خلف، خلاد، العاشر. (۳) **ورسوله**: قالون، الدوري، قالون (بالمد)، العاشر، الدوري، ورش، حمزة، خلاد. **لكم**: قالون، ورش، الشامي، قالون (بالصلة)، المكي. **الله**: قالون (بالقصر والمد)، ورش، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد). **اليوم**: قالون، ورش، خلف. (۴) **مذتهم**: قالون، يعقوب، قالون (بالمد)، خلاد، ورش (بوجهين اللين)، خلف (بعدم السكت والسكت)، خلاد، العاشر، قالون (بالصلة مع القصر والمد). **المتقين**: قالون. (۵) **مرصد**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، حمزة. **سيليهم**: قالون، ورش (بثلاثة البدل). **رحيم**: قالون. (۶) **مامنه**: قالون، السوسي، المكي، ورش، خلف، العاشر. **يعلمون**: قالون (بعدم الصلة والصلة).

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

- (۱۲) **﴿أَمَ﴾**: باغ، مکی، بھری، روہی دوسرے ہمزہ میں تسہیل + عدم ادخال، ابو جعفر تسہیل + ادخال، بشام تحقیق + ادخال و عدم ادخال، اور باقی تحقیق + عدم ادخال کریں گے۔
- وفقا حمزہ بھی دوسرے ہمزہ میں فقط تسہیل کریں گے، اور قراء عشرہ میں سے کسی کے لئے دوسرے ہمزہ کا یاہ سے ابدال ہمارے طریق سے ثابت نہیں ہے۔ بشام کے لئے ادخال
- مقدم ہے۔ [ش: ۸۳، ۱۹۹، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۳۲، ۲۳۳، ط: ۳۲]
- (۱۲) **﴿لَا إِيْمَان﴾**: شامی۔

﴿لَا إِيْمَان﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۵]

- (۱۳) **﴿يَا خِرَاج﴾**: ورش راہ باریک کریں گے، کیونکہ فاصل حرف خاء ہے۔ [ش: ۳۲۳، ۳۲۴]

المالجات

- (۸) **﴿وَتَأْتِي﴾**: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۱۰) **﴿ذَمَّة﴾**، (۱۳) **﴿مَرَّة﴾**، وقفاً، علی پہلے میں صرف مال، اور دوسرے میں فتح و المال کریں گے۔ [ش: ۳۳۹، ۳۴۱]

ادخالات

صغیر: (۷) **﴿عَادَتُمْ﴾**: تمام قراء۔

تنبیہات

- ﴿لَهُمْ إِنْ﴾**، **﴿وَأِنْ يَظْهَرُوا﴾**، **﴿فِيكُمْ إِلَّا وَلَا ذَمَّةَ يَرْضُونَكُمْ﴾**، **﴿وَتَأْتِي﴾**، **﴿تَأْتِي﴾**، **﴿مُؤْمِنٌ إِلَّا وَلَا ذَمَّةَ وَأُولَئِكَ﴾**، **﴿الصَّلَاةُ﴾**، **﴿وَأَتُوا﴾**، **﴿الْأَيْتُ﴾**، **﴿لَقَدْ يَمْعَلُونَ﴾**، **﴿بَدَّ وَكَمْ أُولَ مَرَّة﴾**، **﴿تَخْشَوْهُ﴾**، **﴿مُؤْمِنِينَ﴾** سب واضح ہیں۔

تطبيق قراءات

(٧) **الحرام**: قالون (بعد الصلة والصلوة مع القصر، وأيضا بالمد)، ورش. **بهم**: قالون (بعد الصلة والصلوة). **المتقين**: قالون. (٨) **ذمة**: قالون، على، ورش، العاشر، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، خلف (بعد السكت والسكت). **فاسقون**: قالون، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة، قالون (بالصلة)، أبو جعفر. (٩) **سيلة**: قالون، ورش (بوجهي البذل). **يعملون**: قالون، ورش، قالون (بالصلة). (١٠) **ذمة**: قالون، على، خلف، ورش، السوسى، خلف، العاشر. **المعتدين**: قالون، ورش. (١١) **الدين**: قالون (بعد الصلة والصلوة)، ورش (بثلاثة البذل). **يعملون**: قالون، ورش (بثلاثة البذل)، خلف، خلاد. (١٢) **الكفر**: قالون، روح، قالون (بالصلة)، أبو جعفر (بالادخال)، قالون (بالمد)، هشام (بالادخال وعدم)، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة. **يتهمون**: قالون (بالقصر والمد)، الشامى، ورش، قالون (بالقصر والمد مع الصلة). (١٣) **مرة**: قالون (بعد الصلة والصلوة مع القصر، وبعد الصلة مع المد)، على، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش (بثلاثة البذل)، حمزة، خلف. **مؤمنين**: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، المكى.

اهم نويس:

اختلاف قراءات

(۱۴) ﴿وَيُخْرِجُهُمْ﴾: روئیں۔

﴿وَيُخْرِجُهُمْ﴾: باقی قراء۔ [۱۲: د]

(۱۷) ﴿أَنْ يَعْمُرُوا مَسْجِدَ اللَّهِ﴾: مکی، بھری، یعقوب۔

﴿مَسْجِدَ اللَّهِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۵]

(۱۹) ﴿سُقَاةَ الْحَاجِّ وَعَمَرَةَ﴾: ابن وردان خلف کے

ساتھ۔

﴿سُقَاةَ الْحَاجِّ وَعَمَرَةَ﴾: باقی قراء۔ ابن وردان کی

دوسری وجہ بھی یہی ہے۔ [۱۲: د] دونوں وجوہ اختلاف واجب

سے تعلق رکھتی ہیں، اور اداء میں دوسری وجہ مقدم ہے۔

[ج: ۱۳۶]

فَتَتْلُوهُمْ بِحُجْرَتِهِمْ اللَّهُ بِأَيْدِيكُمْ وَتُخْرِجُهُمْ وَتُخْرِجُهُمْ
عَلَيْهِمْ وَيُخْرِجُهُمْ شُدُّو قَوْمٌ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۴﴾ وَيُذْهِبْ
عَيْظَ قُلُوبِهِمْ وَيُتَبِّأَ اللَّهُ عَنْ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ
﴿۱۵﴾ أَرْحَسْتُمْ أَنْ تُثَرِّكُوا وَلَمْ يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهِدُوا
مَعَكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَا رَسُولِهِ وَلَا الْمُؤْمِنِينَ
وَلِجَعِ اللَّهِ خَيْرٌ يَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۱۶﴾ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ
أَنْ يَعْمُرُوا مَسْجِدَ اللَّهِ شَاهِدِينَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ بِالْكَفَرِ
أُولَئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي النَّارِ هُمْ خَالِدُونَ ﴿۱۷﴾
لَمَّا يَمُتْ مَسْجِدَ اللَّهِ مِنْ أَمْرٍ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ فَعَسَى
أُولَئِكَ أَنْ يَكُونُوا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ﴿۱۸﴾ لَعَلَّكُمْ سُقَاةَ
الْحَاجِّ وَعَمَرَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ أَمِنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
وَجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَزِنُ عَنْهُ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
الظَّالِمِينَ ﴿۱۹﴾ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ
بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ أَكْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿۲۰﴾

الاجات

(۱۶) ﴿وَلِجَعِ﴾: وقفا، علی بلاخلف (۱۷) ﴿النار﴾: بھری، دوری علی۔ ورش کے لئے تقبیل ہوگی۔ (۱۸) ﴿وَالْيَوْمِ الْآخِرِ﴾: وقفا، (۱۹) ﴿وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ أَكْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ﴾: جزو علی، خلف۔ ورش و تقبیل کرتے ہیں۔ (۲۰) ﴿الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ أَكْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ﴾: جزو کسائی، خلف۔ ابو عمرو تقبیل، ورش و تقبیل کرتے ہیں۔

تنبیہات

(۱۸) ﴿مَسْجِدَ اللَّهِ﴾ اس میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

﴿عَلَيْهِمْ﴾، ﴿مُؤْمِنِينَ﴾، ﴿مَنْ يَشَاءُ﴾، ﴿حَسِبْتُمْ أَنَّ﴾، ﴿الْمُؤْمِنِينَ﴾، ﴿خَيْرٌ﴾، ﴿أَنْ يَعْمُرُوا﴾،
﴿حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ﴾، ﴿مَنْ أَمِنَ﴾، ﴿الْآخِرِ﴾، ﴿الصَّلَاةَ﴾، ﴿مَاتِي﴾، ﴿كَمَنْ أَمِنَ﴾، ﴿وَأَنْفُسِهِمْ﴾،
﴿الْفَائِزُونَ﴾، سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۱۴) ﴿مُزْمِنِينَ﴾: قالون، ورش، حمزة، روح، رويس، قالون (بالصلة)، ابو جعفر. (۱۵) ﴿حَكِيمٍ﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة). (۱۶) ﴿وَلِجَّةٍ﴾: قالون، على، السوسى، قالون (بالصلة مع القصر)، أبو جعفر، قالون (بالصلة مع المد)، ورش، خلف. ﴿نَعْمَلُونَ﴾: قالون، ورش. (۱۷) ﴿بِالْكَفْرِ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضاً بالمد)، ورش، المكى، الدورى (بالقصر والمد)، خلف. ﴿خَالِدُونَ﴾: قالون، البصرى، قالون (بالصلة)، العاشر، ورش، حمزة، خلف. (۱۸) ﴿إِلَهِ﴾: قالون، حمزة، ورش (بثلاثة البدل)، خلف. ﴿الْمُهْتَدِينَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالفتح والتقليل)، خلف، خلاد، على. (۱۹) ﴿إِلَهِ﴾: قالون، حمزة، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، قالون (بالصلة)، ابن وردان. ﴿الظَّالِمِينَ﴾: قالون. (۲۰) ﴿إِلَهِ﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف، ورش (بوجهى البدل). ﴿الْفَافِزُونَ﴾: قالون، ورش، حمزة (بالتسهيل مع الطول والقصر).

اهم نوتس:

اختلاف قراءات

(۲۱) ﴿يُشْرِكُهُمْ﴾: حمزہ۔

﴿يُشْرِكُهُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷: ۸۷]

(۲۱) ﴿وَرُضْوَانٍ﴾: شعبہ۔

﴿وَرُضْوَانٍ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۳۸]

(۲۳) ﴿أُولَآءِ إِن﴾: نافع، بکری، بھری، ابو جعفر، روئیس دوسرے

مذہب میں تسہیل کرتے ہیں۔ [ش: ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱: ۲۷]

(۲۴) ﴿وَعَشِيرَتَكُمْ﴾: شعبہ۔

﴿وَعَشِيرَتَكُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۲۶]

يُشْرِكُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَتِنَا وَرِضْوَانٍ وَجَنَّتْ لَهُمْ فِيهَا
نَيْمٌ مُّقِيمٌ ﴿٢١﴾ خَلِيلِيكَ فِيهَا أَبَدًا إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ
عَظِيمٌ ﴿٢٢﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا آبَاءَكُمْ
وَأَبْنَاؤَكُمْ أَوْلِيَاءَ إِنِ اسْتَحْبَبْتُمْ الْكُفْرَ عَلَى الْإِيمَانِ
وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنكُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٢٣﴾ قُلْ إِن
كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَنِسَاءُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ
وَأَمْوَالٌ أُقْرَبَتْكُمْ وَهَبْتُمْ تَخَشَعُونَ لِكَسَادِهَا وَتَسْتَكْبِرُونَ
تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ وَرُسُلِهِ وَسَاجِدِينَ
فِي سَبِيلِهِ فَمَنْ تَبَوَّأُوا حِجًّا يَأْكُلِ اللَّهُ بِأَمْرِهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي
الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿٢٤﴾ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ
كَثِيرَةٍ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ
تَغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا وَصَافَتْ عَلَيْكُمْ الْأَرْضُ
بِمَا رَحِبَتْ ثُمَّ لَئِنَّكُمْ لَمُتَّدِرِينَ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ أُنْزِلَ اللَّهُ سَكِينَةً
عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَنْزَلَ يُجُودًا لِّزُرْوَاهَا
وَعَذَابَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ﴿٢٦﴾

امالہ جات

(۲۵) ﴿ضَاقَتْ﴾: حمزہ فقط [ش: ۳۱۸، ۳۳، ۳۴] (۲۵) ﴿كَبِيرَةٌ﴾: وقفا، علی بلا خلف۔ (۲۶) ﴿الْكَافِرِينَ﴾: بھری،

دوری علی، روئیس۔ دوش کے لئے فقط تقلیل ہے۔

ادعائات

صغیر: (۲۵) ﴿رَحِبَتْ لَكُمْ﴾: بھری، شامی، حمزہ علی۔ [ش: ۲۶۸، ۲۶۹، ۳۸]

تنبیہات

﴿منہ﴾، ﴿وَرُضْوَانٍ وَجَنَّتْ﴾، ﴿أَبَدًا إِن﴾، ﴿الْإِيمَانِ﴾، ﴿وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ﴾، ﴿قُلْ إِن﴾، ﴿يَانِي﴾،

﴿بِأَمْرِهِ﴾، ﴿كَثِيرَةٍ وَيَوْمَ﴾، ﴿حُنَيْنٍ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ﴾، ﴿شَيْئًا﴾، ﴿الْأَرْضُ﴾، ﴿الْمُؤْمِنِينَ﴾ سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۲۱) ﴿مقیم﴾: قالون، شعبه، قالون (بالصلة)، المکی، ورش، خلف، خلاد. (۲۲) ﴿عظیم﴾: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلف (بالسکت). (۲۳) ﴿الایمن﴾: قالون، روح، قالون (بالصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، شامی، العاشر، قالون (بالصلة، ورش، حمزة (بالنقل والسکت)، خلف (بالسکت مع النقل والسکت)، ورش (بوجهی البدل). ﴿الظالمون﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، خلف. (۲۴) ﴿بأمره﴾: قالون، السوسی، قالون (بالمد)، قالون (بالصلة مع القصر)، أبو جعفر، قالون (بالصلة مع المد)، حمزة (بالتحقیق)، خلاد (بالإبدال)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف (بالإبدال)، العاشر. ﴿الفاسقین﴾: قالون. (۲۵) ﴿مدبرین﴾: قالون، البصری، خلاد (بعدم السکت ثم السکت)، قالون (بالصلة)، العاشر، ورش (بوجهی اللین)، خلف (بعدم السکت والسکت). (۲۶) ﴿کفروا﴾: قالون، ورش. ﴿الکفرین﴾: قالون، البصری، ورش، حمزة.

اهم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۲۸) ﴿وَإِنْ خِفْتُمْ﴾: ابو جعفر انشاء کرتے ہیں۔ [۳۲: د]

(۲۸) ﴿شَاءَ اِنْ﴾: پچھلے صفحہ پر ابھی گزرا ہے۔

(۳۰) ﴿عَزِيزٌ اَبْنٌ﴾: عامر، علی، یعقوب۔

﴿عَزِيزٌ اَبْنٌ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۲۶، ۷۲۷، ۱۲۳]

(۳۰) ﴿يَضَاهُونُ﴾: عامر۔ [ش: ۷۲۷]

﴿يَضَاهُونُ﴾: باقی قراء۔

(۳۰) ﴿يُؤَفِّكُونَ﴾: ورش، سوسی، ابو جعفر۔ اور وقفا حمزہ ابدال

کرتے ہیں۔ [ش: ۲۱۳، ۲۱۶، ۲۳۶، ۲۸: د]

ثُمَّ يَرْثِي اللَّهُ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَنْ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَزِيزٌ
رَحِيمٌ ﴿يَأْتِيهَا الَّذِينَ﴾: آمَنُوا إِنَّا أَنشَأْنَاهُمْ كَرْتِ
نَجَسٍ فَلَا تَحْزَنُوا الْمَسِيحُ الْحَرَامُ بَعْدَ عَالَمِهِمْ هَذَا
وَإِنْ خِفْتُمْ عَلَيْهِ فَسَوْفَ يُغْنِيكُمْ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِنْ
شَاءَ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿فَنِلُوا الَّذِينَ﴾
لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ
اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَلَا يَدْرِيُونَ مِنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا
الْكِتَابَ حَتَّى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ
﴿وَقَالَتِ الْيَهُودُ عِزِّي أَيْنَ اللَّهُ وَقَالَتِ النَّصَارَى﴾
الْمَسِيحُ ابْنُ اللَّهِ ذَلِكَ قَوْلُهُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ
يُضَاهَوْنَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ فَسَاءَ لَهُمْ
أَلَّهُ أَنْ يُؤَفِّكَوْنَ ﴿أَتُخَذُوا أَخْبَارَهُمْ﴾
وَرُفِعَ لَهُمْ أَنْبَاءُ مَا بَيْنَ دُوبِ اللَّهِ وَالْمَسِيحِ ابْنِ
مَرْيَمَ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا إِلَهًا وَاحِدًا
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ سُبْحَانَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿

امالہ جات

(۲۸) ﴿شَاءَ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ (۳۰) ﴿النَّصَارَى﴾: وقفا: بھری، حمزہ، علی، خلف۔ ورش کے لئے تقلیل ہے۔ وصلا:

فتحا سوسی فتح اور پھر امالہ ردو جوہ کرتے ہیں۔ [ط: ۵۷۷] جو خلاف واجب سے تعلق رکھتی ہیں۔ (۳۰) ﴿أَنِ﴾: حمزہ، علی، خلف۔ دوری بھری
تقلیل، اور ورش و فتح و تقلیل کرتے ہیں۔

ارغامات

کیر: (۲۷) ﴿مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ﴾ [ش: ۱۳۵، ۱۳۶] (۲۸) ﴿الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ﴾، (۳۰) ﴿ذَلِكَ قَوْلُهُمْ﴾

پہلے کلمہ میں سوسی کے لئے اختلاف بھی جائز ہے۔ [ش: ۱۵۶]

تنبیہات

﴿من يشاء﴾، ﴿ءامنوا﴾، ﴿خفتم﴾، ﴿لا يؤمنون﴾، ﴿الآخر﴾، ﴿أوتوا﴾، ﴿بذوهم﴾، ﴿بأفواههم﴾، ﴿يؤفكون﴾، ﴿ورهبانهم أرباباً﴾، ﴿إلها واحداً﴾، ﴿هو﴾ سب واضح ہیں۔

نوٹدہمہ

(۳۰) ﴿آئی﴾: بقول بعض یہ لفظ فعلی کے وزن پر ہے، اور بھری کے لئے اس میں تقلیل ہوگی، لیکن یہ بات صحیح نہیں ہے۔ (۳۰) ﴿عزیر﴾: ورش کے لئے راہ بار یک ہی پڑھی جائے گی، بخلاف ان لوگوں کے جو اس لفظ کو نجی قرار دیتے ہوئے راہ کو سنا پڑھتے ہیں۔ لیکن درست بات یہ ہے کہ یہ لفظ عربی ہے، اور تفریر سے مشتق ہے، بمعنی تقویت و مضبوطی، اور اس کی راہ کو بار یک پڑھا جائے گا۔
[البدور الزاہرة: ۱/۳۵۰]

تطبیق قراءات

(۲۷) ﴿رحیم﴾: قالون، ورش، خلف، السوسی (بالادغام والاختلاس)۔ (۲۸) ﴿هذا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسی، قالون (بعدم الصلة والصلة مع المد)، ورش (بثلاثة البدل)۔ ﴿شاء﴾: قالون (بالقصر والمد)، هشام (بثلاثة البدل)، ابن ذکوان، ورش، حمزة (بثلاثة البدل)، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، أبو جعفر۔ ﴿حکیم﴾: قالون۔ (۲۹) ﴿صاغرون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، خلف، خلاد، ورش (بثلاثة البدل)، السوسی، أبو جعفر۔ (۳۰) ﴿الله﴾: قالون، السوسی (بالامالة)، ورش، عاصم۔ ﴿بأفواههم﴾: قالون، حمزة (بالإبدال)، قالون (بالصلة)، السوسی۔ ﴿فیل﴾: قالون، عاصم۔ ﴿یؤفکون﴾: قالون، ورش (بالفتح والتقلیل)، الدوری، حمزة، علی الکسانی۔ (۳۱) ﴿جریم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة، خلف۔ ﴿هو﴾: قالون، یعقوب، قالون (بالمد)، ورش، خلف، خلاد۔ ﴿بشرکون﴾: قالون۔

تنبیہات

﴿اَن يَطْفَنُوا﴾، ﴿وَيَايُسُ﴾، ﴿اَن يَتَم﴾، ﴿الْكَافِرُونَ﴾، ﴿لِيُظْهَرَهُ﴾، ﴿كَثِيرًا﴾، ﴿الْأَحْبَارُ﴾، ﴿يَأْكُلُونَ﴾، ﴿بِعَذَابِ الْيَمِّ﴾، ﴿وَالْأَرْضِ﴾ سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۳۲) ﴿الْكَافِرُونَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، خلاد، ورش، السوسي، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، (بوجهی البدل)، أبو جعفر، خلف. (۳۳) ﴿الْمُشْرِكُونَ﴾: قالون، السوسي، قالون (بالمد)، علی، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة. (۳۴) ﴿اللَّهُ﴾: قالون، أبو جعفر، الدوري، السوسي، قالون (بالمد)، الدوري، الدوري علی، العاشر، ورش، حمزة، خلاد، ورش (بوجهی البدل). ﴿الْيَمِّ﴾: قالون، ورش، خلف (بالسكت)، قالون (بالصلة). (۳۵) ﴿وَيُظْهِرُهُمُ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، البصري، ورش (بالتقليل)، حمزة، الدوري علی. ﴿تَكْفُرُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۳۶) ﴿حَرَمٌ﴾: قالون (بالقصر والمد)، خلاد، ورش، حمزة، العاشر، أبو جعفر. ﴿أَنْفُسَكُمْ﴾: قالون، يعقوب. ﴿كَافَّةً﴾: قالون، علی، قالون (بالصلة). ﴿الْمُتَّقِينَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش.

اہم نوٹس:

ادغامات

کیر: (۳۷) ﴿زین لہم﴾ [ش: ۱۵۰، ۱۵۱، ۳۸] ﴿قیل لکم﴾، (۴۰) ﴿بقول لصاحبہ﴾، (۴۰) ﴿وکلما

اللہ فی﴾

تنبیہات

﴿عاماً ویحرمونہ﴾، ﴿ما لکم اذا﴾، ﴿الأرض﴾، ﴿الآخرۃ﴾، ﴿عذاباً الیماً﴾، ﴿الیماً یمسید﴾، ﴿غیرکم﴾، ﴿ولانصروه﴾، ﴿شیئاً﴾، ﴿شیء﴾، ﴿تنصروه﴾، ﴿إذا أخرجه﴾، ﴿علیہ﴾ سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۳۷) ﴿الکفر﴾: قالون، ورش، حمزة. ﴿اللہ﴾: قالون، ورش (بوجهی البدل)، أبو جعفر، حفص، خلف، یعقوب. ﴿أعمالہم﴾: قالون، ورش، الشامی، حمزة، قالون (بالصلة)، السوسی. ﴿الکفرین﴾: قالون، ورش، البصری. (۳۸) ﴿الأرض﴾: قالون، السوسی، رويس، قالون (بالصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، هشام، قالون (بالصلة)، العاشر، ورش، حمزة (بالنقل والسکت)، خلف (بالسکت مع النقل والسکت)، ورش (بوجهی البدل). ﴿الآخرۃ﴾: قالون، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقلیل مع التوسط والطول)، البصری، حمزة (بالنقل والسکت)، علی، العاشر (بعدم السکت)، قالون (بالمَد). ﴿قلیل﴾: قالون، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقلیل مع التوسط والطول)، البصری، حمزة، خلاد. (۳۹) ﴿شیئاً﴾: قالون، خلاد (بالنقل والادغام)، خلف (بعدم السکت مع النقل والادغام، وبالسکت أيضاً)، العاشر، قالون (بالصلة)، المکی، أبو جعفر، ورش (بالوجهین). ﴿تدیر﴾: قالون، ورش (بوجه اللین)، حمزة. (۴۰) ﴿معنا﴾: قالون، الدوری، السوسی، ورش، خلف، المکی. ﴿السفلی﴾: قالون، ورش، حمزة، المکی. ﴿حکیم﴾: قالون، ورش، حمزة، السوسی، یعقوب.

اختلاف قراءات

(۴۲) ﴿عَلَيْهِمُ الشَّقَةُ﴾: بصری وصلا۔

﴿عَلَيْهِمُ الشَّقَةُ﴾: حمزہ، علی، خلف، یعقوب وصلا۔

﴿عَلَيْهِمُ الشَّقَةُ﴾: باقی قراء۔

[ش: ۱۳۱۱۳، د: ۱۳۱۱۱، ر: ۱۳۱۱۱]

(۴۳) ﴿لَمْ﴾: وقفا: بزی ہا، سکتہ کا حذف، پھر اثبات اور یعقوب

صرف اثبات کرتے ہیں۔ [ش: ۳۸۶، د: ۳۶، ر: ۳۶]

أَنْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ
فِي سَبِيلِ اللَّهِ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۴۲﴾
لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا لَآتَبَعُوكَ وَلَكِنْ بَعُدَتْ
عَلَيْهِمُ الشَّقَةُ وَسَيَعْلَمُونَ بِاللَّهِ لَوْ أَنْتَ ظَنَنْتَ أَنَّ لَكَ
مَعَكُمْ يَوْمَئِذٍ أَنْفُسَهُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۴۳﴾
عَفَا اللَّهُ عَنْكَ لِمَ أَذْنَتْ لَهُمْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِينَ
صَدَقُوا وَمَنْ أَلْكَذِبُ ﴿۴۴﴾ لَا يَسْتَغْنِيكَ الَّذِينَ
يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ
وَأَنْفُسِهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُفِينِ ﴿۴۵﴾ إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ
لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَآزَنَاتٌ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ
فِي رَيْبٍ مِمَّنْ رَدَدَتْ ﴿۴۶﴾ وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ
لَعَدَّ اللَّهُ عَذَابَهُ وَلَكِنْ كَرِهَ اللَّهُ لِيُعَاقِبَهُمْ فَتَنْبَذَهُمْ
وَيَقِيلَ أَفَعَذَابُ أَلْفٍ عَدِيدٍ ﴿۴۷﴾ لَوْ حَرَجُوا فِئَكُمْ
مَارَادُكُمْ إِلَّا خَبَالًا وَلَا وَضَعُوا لِحَالِكُمْ يَتَوَكَّمُ
الْفِتْنَةَ وَيَمْكُرُ سَتَعُونَكَ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْقَالِيلِينَ ﴿۴۸﴾

امالہات

(۴۷) ﴿زَادُوكُمْ﴾: حمزہ، اور ابن ذکوان فتح اور پھر امالہ دو وجوہ کرتے ہیں۔ [ش: ۳۱۹، د: ۳۳۰، ر: ۳۳۰، ط: ۵۷] (۴۲)

﴿الشَّقَةُ﴾: وقفا: علی فتح اور پھر امالہ کریں گے۔

ادعائات

کبیر: (۴۳) ﴿يَنْبِئُكَ﴾ [ش: ۱۵۰، ر: ۱۵۱]

تنبیہات

﴿خِفَافًا وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا﴾، ﴿خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ﴾، ﴿قَرِيبًا وَسَفَرًا﴾، ﴿لَا يَسْتَغْنِيكَ﴾، ﴿يُؤْمِنُونَ﴾،
﴿الْآخِرِ﴾، ﴿أَنْ يُجَاهِدُوا﴾، ﴿وَأَنْفُسِهِمْ﴾، ﴿يَسْتَغْنِيكَ﴾، ﴿وَلَوْ أَرَادُوا﴾، ﴿عَذَابَهُ وَلَكِنْ﴾، ﴿وَقِيلَ﴾،
﴿مَارَادُكُمْ إِلَّا﴾، ﴿خَبَالًا وَلَا وَضَعُوا﴾ سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۴۱) ﴿اللَّهُ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، خلف، ورش. ﴿تعملون﴾: قالون، خلف، ورش، قالون (بالصلة مع القصر والمد). (۴۲) ﴿الشُّعْءُ﴾: قالون، البصري، خلاد، علي، خلف. ﴿انفسهم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). ﴿لكاذبون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۴۳) ﴿الكاذبين﴾: قالون، السوسي، قالون (بالصلة). (۴۴) ﴿بالمستقين﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، خلف، خلاد، ورش (بثلاثة البذل)، السوسي، أبو جعفر. (۴۵) ﴿يترددون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، حمزة، ورش (بثلاثة البذل)، السوسي، أبو جعفر. (۴۶) ﴿القاعدون﴾: قالون، هشام، قالون (بالصلة)، خلف، ورش، خلف، العاشر. (۴۷) ﴿الفتنة﴾: قالون، علي، ورش، ابن ذكوان، خلف (بعدم السكت والسكت)، العاشر، قالون (بالصلة مع القصر والمد). ﴿بالتالمين﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة).

اهم نوتس:

اختلاف قراءات

(۴۹) ﴿يَقُولُ اِنَّكَ﴾: ورش، سوی، ابو جعفر وادمدہ سے ابدال کرتے ہیں، اور باقی قراءہ ہمزہ ساکنہ سے پڑھتے ہیں۔ جبکہ ابتداء میں سب قراءہ ہی ابدال یا ء سے ایذا پڑھیں گے، لیکن ورش کی مد بدل نہ ہوگی۔ [ش: ۲۱۳، ۲۱۶، ۲۳۶، ۲۴۷، ۲۸: ۲۸]

(۵۰) ﴿نَسُوهُمْ﴾: ابو جعفر اور وقفا حمزہ۔

﴿نَسُوهُمْ﴾: باقی قراءہ۔

[ش: ۲۳۶، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۸: ۲۸]

(۵۲) ﴿هَلْ تُرِيبُصُونَ﴾: بڑی بدولن ادغام۔

﴿هَلْ تُرِيبُصُونَ﴾: باقی قراءہ۔ [ش: ۵۳۲]

(۵۳) ﴿كُرِّهًا﴾: حمزہ علی، خلف۔

﴿كُرِّهًا﴾: باقی قراءہ۔ [ش: ۵۹۳]

(۵۴) ﴿اَنْ يُقْبَلَ﴾: حمزہ علی، خلف۔

﴿اَنْ يُقْبَلَ﴾: باقی قراءہ۔ [ش: ۷۲۹]

امالہ جات

(۴۸) ﴿جَاءَ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ (۴۹) ﴿بِالْكَافِرِينَ﴾: بھری، دوری علی، روئیس۔ ورش کے لئے فقط تقلیل ہوگی۔

(۵۲) ﴿اِحْدَى﴾: وقفا: حمزہ علی، خلف۔ ابو عمرو تقلیل، اور ورش و فتح تقلیل کرتے ہیں۔ (۵۱) ﴿مَوْلَانَا﴾، (۵۴) ﴿كَسَالَى﴾:

حمزہ علی، خلف۔ ورش و فتح تقلیل دونوں کریں گے۔

ادعائات

صغیر: (۵۲) ﴿هَلْ تُرِيبُصُونَ﴾: ہشام، حمزہ علی۔ [ش: ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵

تنبیہات

(۴۹) ﴿وَلَا تُفْنِيْ وَلَا﴾: تمام قراء کے ہاں اس کی یا مسکن ہے۔ [ش: ۳۹۱، ۳۹۰] (۵۳) ﴿لَنْ يَتَقَبَّلَ﴾: حاضر دعائے کا کوئی اختلاف نہیں ہے۔ ﴿الْأُمُورِ﴾، ﴿مُصِيبَةٍ يَقُولُ﴾، ﴿فَدَأْخَذْنَا﴾، ﴿لَنْ يَصِيَّبَنَا﴾، ﴿الْمُؤْمِنُونَ﴾، ﴿بِكُمْ أَنْ يَصِيَّبَكُمْ﴾، ﴿أَوْ بِأَيِّدِنَا﴾، ﴿قُلْ أَنْفِقُوا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا﴾، ﴿لَنْ يَتَقَبَّلَ﴾، ﴿مَنْعِهِمْ أَنْ﴾، ﴿وَأَنْ يَقْبَلَ﴾، ﴿وَلَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ﴾: سب واضح ہیں۔

نوائے ہمہ

(۵۲) ﴿هَلْ تَرِيصُونَ﴾: بڑی کے لئے تاہم تشدید کے ساتھ لام کا تاء میں اداء جائز نہیں ہے، کیونکہ بڑی لام **ہل** کا اداء کم کسی حرف میں نقل نہیں کرتے ہیں۔ [ش: ۲۷۱، ۲۷۲] اب اگرچہ اجتماع ساکنین لازم آئے گا، لیکن یہ لغت فصیح اور صحیح ہے، کیونکہ یہ کلام اللہ ہے اور اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر کوئی فصاحت والا نہیں ہے۔ [البدور الزاهرة: ۳۵۶]

تلیق قراءات

(۴۸) ﴿كَارِهُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ابن ذكوان، خلاد، ورش، حمزة، العاشر۔
 (۴۹) ﴿سَقَطَرُ﴾: قالون (بالقصر والمد)، خلاد، ورش، السوسي، خلف، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، أبو جعفر۔ ﴿بِالْكَفْرِينَ﴾: قالون، ورش، البصري۔ (۵۰) ﴿نُزُومٍ﴾: قالون، حمزة (بالإبدال)۔ ﴿فَرِحُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضاً بالمد)، خلاد، ورش، العاشر، خلف (بالوجهين)۔ (۵۱) ﴿مَوْلَانَا﴾: قالون (بالقصر والمد)، علي، ورش (بالفتح والتقليل)، خلاد، خلف۔ ﴿الْمُؤْمِنُونَ﴾: قالون، ورش۔ (۵۲) ﴿الْحَسَنِينَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، بڑی، هشام، حمزة۔ ﴿بِأَيِّدِنَا﴾: قالون (بالقصر والمد)، خلاد (بالتحقيق والإبدال)، خلف (بالتحقيق مع عدم السكت)، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف (بالإبدال)، العاشر، السوسي (بالادغام والاختلاس)۔ ﴿مُتَرِيصُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضاً بالمد)، ورش۔ (۵۳) ﴿مَنْكُمُ﴾: قالون، خلف، خلاد، ورش، خلف، العاشر۔ ﴿فَاسِقِينَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)۔ (۵۴) ﴿كَارِهُونَ﴾: قالون، السوسي، قالون (بالمد)، خلف، خلاد، علي، قالون (بالصلة مع القصر)، أبو جعفر، قالون (بالصلة مع المد)، ورش (بالفتح والتقليل)، خلف، العاشر۔

اختلاف قراءات

(۵۷) ﴿مَدْخَلًا﴾: یعقوب۔

﴿مَدْخَلًا﴾: باقی قراء۔ [۱۲۳: د]

(۵۸) ﴿يَلْمُزُكَ﴾: یعقوب۔

﴿يَلْمُزُكَ﴾: باقی قراء۔ [۱۲۳: د]

(۵۹) ﴿سَيُوتِنَا﴾: ورش، سوی، ایوغفر۔ اور وقفا حمزہ، ابدال

کریں گے۔ [ش: ۲۱۳، ۲۱۶، ۲۳۶، ۲۸: د]

(۶۰) ﴿وَالْمَوْلُفَّةُ﴾: ورش، ایوغفر۔ اور وقفا حمزہ۔

﴿وَالْمَوْلُفَّةُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۱۵، ۲۳۱، ۲۹: د]

(۶۱) ﴿أُذُنٌ﴾: دو جگہ: نافع۔

﴿أُذُنٌ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۱۷، ۷۵: د]

(۶۱) ﴿وَرَحْمَةً﴾: حمزہ۔

﴿وَرَحْمَةً﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۹، ۷۹: د، ۱۲۳: د]

(۶۱) ﴿النَّبِيِّ﴾: نافع۔

﴿النَّبِيِّ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۵۸، ۳۵: د]

امالہ جات

(۵۵) ﴿الدُّنْيَا﴾: حمزہ، علی، غلف۔ ورش و تقلیل، اور بصری تقلیل کرتے ہیں۔ (۵۹) ﴿ءَاتَاهُمْ﴾: حمزہ، علی، غلف۔ ورش کے

لئے فتح و تقلیل ہوگی۔

ادعائات

کبیر: (۶۱) ﴿وَيُؤْمِنُ لِمُؤْمِنِينَ﴾

تنبیہات

﴿أُولَادِهِمْ إِنْسَاءً﴾، ﴿كَافِرُونَ﴾، ﴿قَوْمٌ يَفْرُقُونَ﴾، ﴿مَدْجًا أَوْ مَغَارَاتٍ أَوْ مَدْخَلًا﴾، ﴿لَوْلُوا إِلَيْهِ﴾،

﴿مَنْ يَلْمُزُكَ﴾، ﴿فَإِنْ أَعْطَوْا﴾، ﴿وَلَوْ أَنَّهُمْ﴾، ﴿ءَاتَاهُمْ﴾، ﴿سَيُوتِنَا﴾، ﴿يُؤْذُونَ﴾، ﴿قُلْ أُذُنٌ﴾،

﴿يُؤْمِنُ﴾، ﴿لِلْمُؤْمِنِينَ﴾، ﴿عَذَابُ آلِيمٍ﴾ سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۵۵) **اولادهم**: قالون (بالقصر والمد)، ورش، قالون (بالصلة مع القصر والمد). **كفرون**: قالون، ورش، البصری، حمزة، قالون (بالصلة). (۵۶) **یفرقون**: قالون، خلف، قالون (بالصلة). (۵۷) **یجمعون**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المکی، یعقوب، ورش، خلف. (۵۸) **الصدقات**: قالون، یعقوب، خلف، قالون (بالصلة). (۵۹) **راغبون**: قالون، السوسی، قالون (بالمد)، علی، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر)، أبوجعفر، قالون (بالصلة مع المد)، ورش (بالقصر مع الفتح، وبالتوسط مع التقلیل، وبالطول مع الفتح والتقلیل)، خلف، العاشر. (۶۰) **السیل**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، أبوجعفر، ورش، حمزة. (۶۱) **اذن**: قالون، المکی، ورش، السوسی. **منکم**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المکی، أبوجعفر، الدوري، حمزة، السوسی، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر. **الیم**: قالون، خلف (بالنقل والسکت)، قالون (بالصلة)، ورش، السوسی، أبوجعفر.

اهم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۶۴) ﴿ان تنزل﴾: کی، بری، یعقوب تخفیف، جبکہ باقی قراءتہ بد سے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۴۶۸، ۴۶۹]

(۶۴) ﴿علیہم﴾: یعقوب وحزہ حاء کا ضم، جبکہ باقی قراءہ کرہ پڑھتے ہیں۔ [ش: ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲]

(۶۴) ﴿قل استہزؤا﴾: ابو جعفر۔ وقفا حمزہ کے لئے تسہیل، ابدال، حذف تین وجوہ ہیں۔ درش کے لئے مد بدل کی تین وجوہ ہو گی۔ قل کے لام میں کوئی اختلاف نہیں ہے، کیونکہ دوسرے کلمہ کا تیسرا حرف مضموم نہیں ہے۔ [ش: ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳]

(۶۵) ﴿تستہزؤن﴾: ابو جعفر۔ اور وقفا حمزہ۔ حمزہ سے دو وجوہ مزید ہیں۔ اداء میں ترتیب کچھ یوں ہوگی: تسہیل، ابدال، حذف، اور درش وقفا تبدل کے ساتھ مد بدل کریں گے۔ [مذکورہ حوالہ]

(۶۶) ﴿ان نغف، نغذب، طائفۃ﴾: عام۔

﴿ان یغف، نغذب، طائفۃ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۳۰، ۴۳۱]

تنبیہات

﴿ان یرضوہ﴾، ﴿یرضوہ﴾، ﴿مؤمنین﴾، ﴿من یحادد﴾، ﴿علیہم﴾، ﴿استہزؤا﴾، ﴿قل ابانلہ وایاتہ﴾، ﴿تستہزؤن﴾، ﴿لا تعذبوا﴾، ﴿ایمانکم ان﴾، ﴿یامرون﴾ سب واضح ہیں۔

فوائد

(۶۴) ﴿قل استہزؤا﴾: وصلایاں درش کے لئے مفصل کی بنا پر فقط طول ہوگا، کیونکہ حمزہ مفصلہ حمزہ مغیرہ سے تو یہ سب ہے

اور جب دونوں سبب ایک کلمہ میں جمع ہو جائیں، تو قوی کو لے لیا جاتا ہے، اور ضعیف کو ترک کر دیا جاتا ہے۔ [البدور الزاہرۃ: ۳۵۹/۱]

(۶۵) ﴿قل ابانلہ وایاتہ﴾: تستہزؤن، وقفا: درش کے لئے عقلی ۹ وجوہ میں سے ۶ جائز ہیں: قصر + طول و توسط و قصر،

توسط + طول و توسط، طول + طول۔ [البدور الزاهرة: ۳۵۹/۱]

قاعدہ یہ ہے کہ در مختلف طرح کے اسباب و مختلف مواقع پر جمع ہو جائیں، تو عقلی و ضربی وجہ میں سے جائز و جودہ ہوں گی، جن میں ضعیف کی مقدار تو یہی مدی مقدار سے تجاوز نہ کرے، چنانچہ یہ ۳ وجہ اسی وجہ سے ناجائز ہیں کہ ان میں تجاوز ہوتا ہے۔

تطبیق قراءات

(۶۲) ﴿مؤمنین﴾: قالون، السوسی، قالون (بالمد)، ورش، خلف، قالون (بالصلة مع القصر)، أبو جعفر، المکی، قالون (بالصلة مع المد). (۶۳) ﴿العظیم﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، خلف. (۶۴) ﴿قلوبهم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، حمزة، المکی، البصری، یعقوب. ﴿تحذرون﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، أبو جعفر. (۶۵) ﴿نلعب﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). ﴿نستهزئون﴾: قالون، حمزة (بالتسهيل والإبدال والحذف)، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، ورش (بثلاثة البدل الثاني بالتدلی مع قصر الاول، وبالتوسط فی الاول مع الطول والتوسط، وبطولهما)، خلف (بثلاثة أوجه مذکور)، العاشر. (۶۶) ﴿ایمانکم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بثلاثة البدل). ﴿مجرمین﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، عاصم، خلف. (۶۷) ﴿بعض﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). ﴿ایدیهم﴾: قالون، ورش. ﴿الفاستقون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف. (۶۸) ﴿نجا﴾: قالون. ﴿مقیم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة).

اہم نوٹیں:

اختلاف قراءات

(۷۰) ﴿يَانَهُمْ﴾: رويس۔

﴿يَانَهُمْ﴾: باقی قراء۔ [۱۲:۱۱]

(۷۰) ﴿رُسُلَهُمْ﴾: ابو عمرو۔

﴿رُسُلَهُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۱۶، ۶۲: ۷]

(۷۲) ﴿وَرِضْوَانٍ﴾: شعبہ۔

﴿وَرِضْوَانٍ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۳۸]

كَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوا أَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَكَثَرُوا
أَمْوَالَهُمْ وَأَوْلَادَهُمْ وَأَسْتَمْتُوا غَلِيظَةً فَاسْتَنْتَعَمُ بِخَلْقِكُمْ
كَمَا اسْتَنْتَعَمُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلْقِهِمْ وَخُضِعَ
الْعَالَمُ لِقَوْمٍ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكَ خَبَطَتْ أَغْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿۷۰﴾ أَلَمْ يَأْتِهِمْ
نَبَأُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَثَمُودٌ وَقَوْمُ
إِبْرَاهِيمَ وَأَصْحَابِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكَاتِ أَنَّهُمْ
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَكِنْ
كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۷۱﴾ وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ
أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ
وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللَّهَ
وَرَسُولَهُ أُولَئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۷۲﴾
وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسْكَنٌ طَيِّبٌ فِي جَنَّاتٍ عَدْنٍ
وَرِضْوَانٌ مِّنْ اللَّهِ أَكْبَرُ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۷۳﴾

امالہات

(۶۹) ﴿الدُّنْيَا﴾: حمزہ علی، غلف۔ بصری، ثقیل، اور ورش و ثقیل کرتے ہیں۔

ادغامات

کبیر: (۷۲) ﴿وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ﴾۔ [ش: ۱۳۶]

تنبیہات

﴿قُوَّةً وَكَثَرُوا﴾، ﴿أَمْوَالَهُمْ وَأَوْلَادَهُمْ﴾، ﴿خَبَطَتْ أَغْمَالُهُمْ﴾، ﴿وَالْآخِرَةِ﴾، ﴿الْخَاسِرُونَ﴾،
﴿يَانَهُمْ﴾، ﴿نُوحٍ وَعَادٍ﴾، ﴿وَالْمُؤْمِنَاتِ﴾، ﴿وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ﴾،
﴿بَعْضُ يَأْمُرُونَ﴾، ﴿الصَّلَاةَ﴾، ﴿وَيُؤْتُونَ﴾، ﴿الْأَنْهَارِ﴾ سب واضح ہیں۔

فوائد

(۷۰) ﴿وَلَكِنْ كَانُوا﴾: نون ساکن میں مابعد کاف کی وجہ سے غنہ دبا کر ہوگا، لیکن یاد رہے کہ اتنا مت دبا نہیں کہ آواز مکمل طور پر ناک میں بند ہو جائے، بلکہ کچھ نرمی باقی رہے۔

(۷۰) ﴿يَا﴾: وقفہ حمزہ وہشام کے لئے ابدال + اسکان، اور تسهیل + روم و دو جوہ جاز ہیں۔ [ش: ۲۳۶، ۲۵۲]

تطبیق قراءات

(۶۹) ﴿وَأُولَادُ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، خلاد (بالتسهيل)، خلف (بالتحقيق والتسهيل)، قالون (بالقصر والمد). ﴿خَاضُوا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). ﴿وَالْآخِرُ﴾: قالون، البصري، على، قالون (بالصلة)، العاشر، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقليل مع التوسط والطول)، حمزة (بالنقل والسكت)، خلف (بالنقل والسكت). ﴿الْخَاسِرُونَ﴾: قالون، ورش، حمزة. (۷۰) ﴿وَالْمُؤْتَفِكُ﴾: قالون، خلاد (بالإبدال)، خلف، قالون (بالصلة)، ورش، أبو جعفر، رويس. ﴿بِالْبَيِّنَاتِ﴾: قالون، البصري، قالون (بالصلة). ﴿يُظْلَمُونَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، قالون (بالصلة مع القصر والمد). (۷۱) ﴿بَعْضُ﴾: قالون، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، خلف، العاشر، ورش، السوسي، أبو جعفر. ﴿وَرَسُولُهُ﴾: قالون، ورش، السوسي. ﴿حَكِيمٌ﴾: قالون، ورش. (۷۲) ﴿عَذَنُ﴾: قالون، حمزة، ورش، أبو جعفر، السوسي. ﴿الْعَظِيمُ﴾: قالون.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۷۳) ﴿النَّبِيُّ﴾: نافع۔ متصل بھی ہوگی۔

﴿النَّبِيُّ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۵۸، د: ۳۵]

(۷۸) ﴿الْغُيُوبُ﴾: شعبہ حمزہ۔

﴿الْغُيُوبُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۲۷، ۶۲۸، د: ۱۰۳]

(۷۹) ﴿يَلْمِزُونَ﴾: یعقوب۔

﴿يَلْمِزُونَ﴾: باقی قراء۔ [د: ۱۲۳]

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفْرَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ
وَمَا أُوْنَهُمْ جَهَنَّمَ رَيْسَ الْمَصِيرِ ﴿۷۳﴾ يَخْلِفُونَ بِاللَّهِ
مَا قَالُوا وَلَقَدْ قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ
وَهُمْ أَيْمَانُكَ يَزِيدُونَ وَمَا تَنْقُضُوا لِأَنَّا نَغْنَاهُمْ اللَّهُ وَرَسُولُهُ
مِنْ فَضْلِهِ فَإِنْ يَتُوبُوا لَكَ خَيْرٌ لَّهُمْ وَإِنْ يَسْتَوُوا بَعْدَ ذَلِكَ
فَهُمْ عَذَابُ اللَّهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ فِي الْأَرْضِ
مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿۷۴﴾ وَمَنْهُمْ مَّنْ عَاهَدَ اللَّهَ لَئِنْ
آتَيْنَاهُمْ مِنْ فَضْلِهِ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُونُ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۷۵﴾
فَلَمَّا أَتَاهُمْ مِنْ فَضْلِهِ بَخِلُوا بِهِ وَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُّعْتَدُونَ
﴿۷۶﴾ فَأَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِي قُلُوبِهِمْ إِلَى يَوْمِ يَلْقَوْنَهُ بِمَا أَخْلَفُوا
اللَّهَ مَا وَعَدُوهُ وَبِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿۷۷﴾ أَلَمْ يَعْلَمُوا
أَنَّ اللَّهَ يَسْمِعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ وَأَنَّ اللَّهَ عَلَّمَهُ
الْغُيُوبَ ﴿۷۸﴾ الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ
الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا
جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ سَخِرَ اللَّهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۷۹﴾

مالہ جات

(۷۳) ﴿ما واهم﴾، (۸۴) ﴿اغناهم﴾، (۷۵) ﴿اتانا﴾، (۷۶) ﴿اتاهم﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تغلیل

کریں گے۔ (۷۴) ﴿الدنیا﴾، (۷۸) ﴿نجواہم﴾: حمزہ، علی، خلف۔ بھری کے لئے تغلیل، اور ورش کے لئے فتح و تغلیل ہے۔

تنبیہات

(۷۹) ﴿سخر اللہ﴾: ورش لام کو موٹا، اور راء کو باریک کریں گے۔

﴿علیہم﴾، ﴿ما واهم﴾، ﴿نفس﴾، ﴿المصیر﴾، ﴿ان اغناہم﴾، ﴿فان یتوبوا﴾، ﴿خیراً﴾، ﴿وان یتولوا﴾، ﴿عذاباً ایماً﴾، ﴿والآخرة﴾، ﴿الأرض﴾، ﴿من ولی ولا نصیر﴾، ﴿لئن اتانا﴾، ﴿قلوبہم الی﴾، ﴿ما وعدوہ﴾، ﴿سرہم﴾، ﴿المؤمنین﴾، ﴿عذاب الیم﴾ سب واضح ہیں۔

تطبيق قراءات

(٧٣) ﴿عليهم﴾: قالون، المكي، يعقوب، قالون (بالمدة)، الدوري، ورش، حمزة. ﴿جهنم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بالتقليل)، السوسي، حمزة، أبو جعفر. ﴿المصير﴾: قالون، ورش. (٧٤) ﴿يألوأ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). ﴿فضله﴾: قالون (بالقصر والمدة)، علي، العاشر، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة، خلف. ﴿لهم﴾: قالون، ورش، خلف. ﴿الآخرة﴾: قالون، البصري، خلاد (بالنقل والسكت)، علي، العاشر (بعدم السكت)، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقليل مع التوسط والطول)، العاشر، خلف (بعدم السكت مع النقل والسكت، وبالسكت أيضا). ﴿نصير﴾: قالون، ورش، خلف، خلاد، قالون (بالصلة). (٧٥) ﴿الصالحين﴾: قالون، حمزة، ورش (بالقصر مع الفتح، وبالتوسط مع التقليل، وبالطول مع الفتح والتقليل)، خلف، قالون (بالصلة). (٧٦) ﴿معرضون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضاً بالمدة)، علي، ورش (بالقصر مع الفتح، وبالتوسط مع التقليل، وبالطول مع الفتح والتقليل)، حمزة. (٧٧) ﴿يكذبون﴾: قالون (بالقصر والمدة)، حمزة، ورش، خلف، العاشر، قالون (بالصلة مع القصر)، المكي، قالون (بالصلة مع المدة). (٧٨) ﴿الغيب﴾: قالون، البصري، قالون (بالصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المدة)، الدوري، علي، قالون (بالصلة)، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة. (٧٩) ﴿اليم﴾: قالون، خلف (بالنقل والسكت)، قالون (بالصلة)، ورش، السوسي، أبو جعفر، يعقوب.

اهم نوٹس:

اَسْتَغْفِرُ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرُ لَهُمْ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿٨٢﴾ فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلَافَ رَسُولِ اللَّهِ وَكَرِهُوا أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَالُوا لَا تَنْفِرُوا فِي الْحَرِّ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا لَوْ كَانُوا يَفْقَهُونَ ﴿٨٣﴾ فَلْيَضْحَكُوا قَلِيلًا وَلْيَسْكُوا كِبِيرًا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨٤﴾ فَإِنْ رَجَعْتَ اللَّهُ إِلَى مَلَائِكَتِهِمْ فَاسْتَنْدَثُواكَ لِلْخُرُوجِ فَقُلْ لَنْ تُخْرَجُوا مَعِيَ أَبَدًا وَلَنْ تُفْعَلُوا مَعِيَ عَدُوًّا إِنَّكُمْ رَضِيتُمْ بِالْقُعُودِ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوا مَعَ الْخَالِفِينَ ﴿٨٥﴾ وَلَا تَضِلُّوا عَلَى أَعْدَائِهِمْ وَمَاتَ أَبَدًا وَلَاقْتُمْ عَلَى قُبُورِهِمْ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَا تَأْوَهُمْ فَيَسْقُوتُ ﴿٨٦﴾ وَلَا تَجْعَلْ أَمْوَالَهُمْ وَأَوْلَادَهُمْ إِمَامًا يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُعَذِّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿٨٧﴾ وَإِذَا أَنْزَلَتْ سُورَةٌ أَنْ آمَنُوا بِاللَّهِ وَجَاهِدُوا مَعَ رَسُولِهِ اسْتَأْذِنَكَ أُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوا ذَرْنَا نَسْكُنْ مَعَ الْفَاعِلِينَ ﴿٨٨﴾

اختلاف قراءات

(۸۳) ﴿مَعِيَ أَبَدًا﴾: شعبہ حمزہ علی، یعقوب، خلف۔

﴿مَعِيَ أَبَدًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۸، ۳۹۹، ۵۳: ۵۳]

(۸۳) ﴿مَعِيَ عَدُوًّا﴾: حفص۔

﴿مَعِيَ عَدُوًّا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۱۷]

المرجات

(۸۵) ﴿الدُّنْيَا﴾: حمزہ علی، خلف۔ ابو عمر، ثعلبی، اور ورش فتح و تھلیل کریں گے۔

ادعائات

صغیر: ﴿اَسْتَغْفِرُ لَهُمْ، لَا تَسْتَغْفِرُ لَهُمْ، اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ﴾: بصری۔ دوری کے لئے اظہار بھی ہے، جو اداء میں مقدم

ہے۔ [ش: ۵۳: ۵۳، ۵۳: ۵۳] ﴿اَنْزَلَتْ سُورَةٌ﴾: بصری حمزہ علی، خلف۔ [ش: ۲۶۷، ۲۶۸، ۳۸: ۳۸]

تنبیہات

(۸۴) ﴿وَلَا تَقُمْ﴾: یہیم جمع نہیں، بلکہ قام يقوم سے نفس کل کی رسم ہے۔

﴿لَهُمْ اَوْ﴾، ﴿لَهُمْ اِنْ﴾، ﴿اَنْ يُجَاهِدُوا﴾، ﴿لَا تَنْفِرُوا﴾، ﴿قَلِيلًا وَلْيَسْكُوا كِبِيرًا﴾، ﴿فَاَسْتَأْذِنُوكَ﴾،

فوائد عمیمہ

تطبيق قراءات

483

اختلاف قراءات

(۹۰) ﴿المُعْذِرُونَ﴾: یعقوب۔

﴿المُعْذِرُونَ﴾: باقی قراء۔ [۱۲۵:۱]

رَضُوا بِأَن يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ﴿۸۹﴾ لَيْكِنَ الرَّسُولَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ جَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ وَأُولَئِكَ هُمْ الْمَغْرُورُونَ ﴿۹۰﴾ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۹۱﴾ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۹۲﴾ رِيسَاءَ الْمُعْذِرُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِينَ كَذَبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ سَيُصِيبُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۹۳﴾ لَيْسَ عَلَى الضَّعَفَاءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضَى وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا يَحْدُونَ مَا يُنْفِقُونَ حَرَجٌ إِذَا انْصَحُوا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِنْ سَبِيلٍ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۹۴﴾ وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَأَعْيُنُهُمْ تَفِيضٌ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا أَلَّا يَجِدُوا مَا يُنْفِقُونَ ﴿۹۵﴾ إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَسْتَنْذِنُونَكَ وَهُمْ أَغْنَاءُ رَضُوا بِأَن يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۹۶﴾

امالہ جات

(۹۱) ﴿المرضى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ابو عمرو، ثعلب، اور ورش کے لئے فتح و تقلیل ہوگی۔

(۹۰) ﴿جاء﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔

ادعائات

کیر: (۸۷) ﴿وطبِعَ عَلَى﴾، (۹۰) ﴿لِيُؤْذَنَ لَهُمْ﴾ [ش: ۱۵۰، ۱۵۱]

تنبیہات

﴿بأن يكونوا﴾، ﴿ءامنوا﴾، ﴿وانفسهم﴾، ﴿الخيرات﴾، ﴿الانهار﴾، ﴿المعذرون﴾، ﴿الأعراب﴾، ﴿ليؤذن﴾، ﴿عذاب اليم﴾، ﴿خرج اذا﴾، ﴿سبيل والله﴾، ﴿عليه﴾، ﴿حزنا ألا﴾، ﴿يستأذنونك﴾، ﴿وهم أغنياء﴾، ﴿بأن يكونوا﴾ سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۸۷) **یففہون**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسی، خلف. (۸۸) **وانفسہم**: قالون، حمزة، قالون (بالصلة)، ورش (بوجهی البدل). **الخیرات**: قالون، ورش، حمزة. **المفلحون**: قالون، ورش. (۸۹) **العظیم**: قالون، ورش، حمزة، قالون (بالصلة). (۹۰) **ورسولہ**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسی، أبو جعفر، یعقوب، ورش، ابن ذکوان، العاشر، حمزة، خلاد. **الیم**: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة). (۹۱) **ورسولہ**: قالون، البصری، علی، العاشر، ورش (بالفتح و التقلیل)، حمزة، خلف. **رحیم**: قالون، خلف. (۹۲) **ینفقون**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المکی، قالون (بالمد)، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة، خلف (بالسکت). (۹۳) **اغنیاء**: قالون، هشام (بخمسة أوجه)، حمزة (بالطول مع التسهيل)، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، خلف (بالسکت مع خمسة أوجه)، العاشر، ورش، السوسی، أبو جعفر. **یعملون**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، خلف.

اہم نوٹس:

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

تنبیہات

﴿يعتذرون إليكم إذا﴾، ﴿رجعتم إليهم﴾، ﴿لا تعتذروا﴾، ﴿نؤمن﴾، ﴿من أخباركم﴾، ﴿لكم إذا﴾
 انقلبتم إليهم﴾، ﴿إليهم﴾، ﴿عنهم إنهم﴾، ﴿وما أراهم﴾، ﴿الأعراب﴾، ﴿كفراً ونفاقاً وأجدر﴾،
 ﴿من يتخذ﴾، ﴿مغرمًا ويتربص﴾، ﴿الدوائر﴾، ﴿عليهم دائرة السوء﴾، ﴿من يؤمن﴾، ﴿الأخر﴾،
 ﴿صلوات﴾ سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۹۴) ﴿إليهم﴾: قالون، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، خلف، العاشر، ورش. ﴿لكم﴾:
 قالون، السوسى، أبو جعفر، ورش. ﴿أخباركم﴾: قالون، البصرى، ورش، خلف (بالنقل
 والسكت). ﴿تعملون﴾: قالون (بعدهم الصلة والصلة)، السوسى (بالامالة مع التغليظ والترقيق).
 (۹۵) ﴿عنهم﴾: قالون، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف، العاشر.
 ﴿رجس﴾: قالون (بعدهم الصلة والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف. ﴿يكسبون﴾: قالون، ورش،
 قالون (بالصلة)، ورش (بالتقليل)، السوسى، حمزة، على، أبو جعفر. (۹۶) ﴿عنهم﴾: قالون (بعدهم
 الصلة والصلة). ﴿الفاستقین﴾: قالون، ورش، حمزة، قالون (بالصلة). (۹۷) ﴿رسوله﴾: قالون
 (بالقصر والمد)، خلاد، ورش، خلف، خلاد، العاشر. ﴿حکیم﴾: قالون. (۹۸) ﴿الدوائر﴾: قالون،
 خلاد (بالتسهيل مع الطول والقصر)، ورش، خلف (بالتسهيل مع الطول والقصر)، خلاد (بالتسهيل
 أيضاً وجهين)، العاشر. ﴿علیم﴾: قالون، البصرى، إدريس (بالسكت)، ورش (بوجه اللين)، قالون
 (بالصلة)، المكى، حمزة، يعقوب. (۹۹) ﴿الرسول﴾: قالون، السوسى، أبو جعفر، ورش (بثلاثة
 البدل)، خلف، خلاد. ﴿لهم﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، حمزة. ﴿رحیم﴾: قالون (بالقصر

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

- (۱۰۰) ﴿وَالْأَنْصَارُ﴾: یعقوب۔
 ﴿وَالْأَنْصَارُ﴾: باقی قراء۔ [۱۲۵: د]
 (۱۰۰) ﴿تَجْرَىٰ مِنْ تَحْتِهَا﴾: مکی۔
 ﴿تَجْرَىٰ تَحْتِهَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۳۳]
 (۱۰۳) ﴿وَتَزَكِّيهِمْ﴾: یعقوب، حماد، پرمضہ پڑھتے ہیں۔
 ﴿وَتَزَكِّيَهُمْ﴾: باقی قراء۔ [د: ۱۲۱۱]
 (۱۰۳) ﴿صَلَاتِكَ﴾: حفص، حمزہ، علی، خلف۔
 ﴿صَلَوَاتِكَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۳۳]
 (۱۰۶) ﴿مُرْجُونَ﴾: مکی، بصری، شامی، شعبہ، یعقوب۔
 ﴿مُرْجُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۳۳]

وَالسَّامِيُّۃُ الْاَوَّلٰوْنَ مِنَ الْمُهَاجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِۃِ الَّذِیْنَ اَتَّبَعُوْهُمۡ بِاِحْسَنِ رَّحْمٰی اللّٰهِ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرٰی تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ خَالِدِیْنَ فِيْهَا اَبَدًا ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۱۰۰﴾ وَمِمَّنۡ حَوْلَکَ مِنْ الْاَعْرَابِ مُتَنَفِّیُوْنَ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِیْنَةِ مَرَدُوْا عَلٰی الْفِتَاٰی لَا تَعْلَمُهُمْ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ سَنَعِدُّهُمْ مَّرَّتَیْنِ ثُمَّ یَرُدُّوْکَ اِلٰی عَذَابٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۰۱﴾ وَ الْاٰخَرُوْنَ اَعْرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا اَعْمَالًا صٰلِحًا وَّ اٰخَرَسَیْئًا عَسٰی اَنْ یَّتُوْبَ عَلَیْهِمْ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۰۲﴾ خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتَزَكِّیْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَیْهِمْ اِنَّ صَلَوٰتَکَ سَکَنٌ لَهُمْ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۱۰۳﴾ الَّذِیْ عَلِمُوْا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ یَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَاَخَذَ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۰۴﴾ وَقُلْ اَعْمَلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ عَمَلًا وَّ رِسَالَةً وَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ سَارِدُوْکَ اِلٰی عَلِیٍّ الْعَلِیِّ وَاَلْقَهْدَةِ فَبِیْئْسَ کَرِیْمًا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ وَاٰخَرُوْنَ مُرْجُوْنَ لَآمِی اللّٰهِ اِمَّا یَعِدُّهُمْ وَاِمَّا یَتُوْبُ عَلَیْهِمْ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ ﴿۱۰۶﴾

امالہ جات

- (۱۰۰) ﴿وَالْأَنْصَارُ﴾: ابوہریرہ، دوری، علی، ورش کے لئے تھقیل ہے۔ (۱۰۲) ﴿عَسٰی﴾: وقفہ، حمزہ، علی، خلف۔ ورش فہم و تھقیل کرتے ہیں۔ (۱۰۵) ﴿فِی سَبِیْلِ اللّٰهِ﴾: وقفہ، حمزہ، علی، خلف۔ ورش صرف تھقیل کریں گے۔ اور ولساوسی کے لئے فہم اور پھر امالہ تھقیل و ترقی لام جلالہ میں۔ تینوں وجوہ اس ترتیب سے ادا ہوگی۔ [ش: ۳۳۵، ف: ۹۳، ط: ۵۷، ۶۰]

ادغامات

کبیر: (۱۰۱) ﴿نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ﴾، (۱۰۳) ﴿اللّٰهُ هُوَ﴾: دو جگہ:

تنبیہات

(۱۰۲) ﴿خلطوا﴾: درش سمیت تمام قراء لام کو باریک پڑھیں گے۔

﴿الاولون﴾، ﴿والانصار﴾، ﴿الانہار﴾، ﴿الاعراب﴾، ﴿ومن اہل﴾، ﴿وہ اخرون﴾، ﴿وہ اخرین﴾، ﴿ان یتوب﴾، ﴿علیہم﴾، ﴿یزکیہم﴾، ﴿صلواتک﴾، ﴿ویأخذ﴾، ﴿والمؤمنون﴾ سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۱۰۰) ﴿أبد﴾: قالون (بالقصر والمد)، خلاد، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، المکی، الدوری (بالقصر والمد)، یعقوب، ورش، حمزة، العاشر. ﴿العظیم﴾: قالون. (۱۰۱) ﴿المذنب﴾: قالون، علی، ورش، حمزة، خلف، قالون (بالصلة). ﴿نعلم﴾: قالون، السوسی (بالادغام والاختلاس)، قالون (بالصلة). ﴿عظیم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۱۰۲) ﴿علیم﴾: قالون، خلاد، خلف، قالون (بالصلة)، ورش (بوجهی البدل). ﴿رحیم﴾: قالون. (۱۰۳) ﴿علیہم﴾: قالون، حمزة، یعقوب، قالون (بالصلة)، ورش، خلف، العاشر. ﴿علیم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، حفص. (۱۰۴) ﴿الرحیم﴾: قالون، أبو جعفر، السوسی، قالون (بالمَد)، ورش، حمزة. (۱۰۵) ﴿والمؤمنون﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، السوسی (بالامالة مع تغلیظ الام وترقیقها). ﴿تعملون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۱۰۶) ﴿حکیم﴾: قالون، حمزة، قالون (بالصلة)، المکی، البصری، یعقوب، ورش (بوجهی البدل).

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۱۰۷) ﴿الَّذِينَ اتَّخَذُوا﴾: نافع، شامی، ابو جعفر۔

﴿الَّذِينَ اتَّخَذُوا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۳۵]

(۱۰۹) ﴿أَسْسَ بَنِيَّاهُ﴾: دو جگہ: نافع، شامی۔

﴿أَسْسَ بَنِيَّاهُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۳۵، ۱۲۶، ۱۲۷]

(۱۰۹) ﴿وَرِضْوَانُ﴾: شعبہ۔

﴿وَرِضْوَانُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۳۸]

(۱۰۹) ﴿جُرْفُ﴾: شامی، شعبہ، حمزہ، خلف۔

﴿جُرْفُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۳۶]

(۱۱۰) ﴿إِلَّا أَنْ تَقْطَعَ﴾: شامی، حفص، حمزہ، ابو جعفر۔

﴿إِلَّا أَنْ تَقْطَعَ﴾: یعقوب۔

﴿إِلَّا أَنْ تَقْطَعَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۳۶، ۱۲۶، ۱۲۷]

(۱۱۱) ﴿فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ﴾: حمزہ، علی، خلف۔

﴿فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۸۵]

(۱۱۱) ﴿وَالْفِرَانِ﴾: کئی، وصلاد، وقفاء، اور حمزہ وقفاء نقل کرتے

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا مَذْبَحًا وَكَفَرُوا وَتَفَرَّقُوا بِرَبِّهِمْ
الْمُؤْمِنِينَ وَإِذْ صَادَاقَ الْيَمَنَ حَارَبَ اللَّهُ وَرَسُولَهُ مِنْ قَبْلُ
وَلِيَسْلُطَ لَنْ أَرَدْنَا إِلَّا الْحُسْنَىٰ وَاللَّهُ يَنْشُدُ لَهُمْ لَكِدْبُوتِ
لَا تُفْهِمُ فِيهِ أَبَدًا لَمَسْجِدًا أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِهِ
يَوْمَ أُحُقِّ أَنْ تَقُومَ فِيهِ فِيهِ رِجَالٌ يُحْيُونَ أَنْ يَنْطَهُرُوا
وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطْلَقِينَ ﴿١٠٩﴾ أَفَمَنْ أَتَسْكَنُ بَنِيَّاهُ
عَلَى تَقْوَىٰ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمْ مَنْ أَتَسْكَنُ بَنِيَّاهُ
عَلَى شَفَا جُرْفٍ مَارٍ قَاتِلًا رِيًّا فِي تَارِيخِهِمْ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي
الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠٩﴾ لَا يَزَالُ يُبَيِّنُهُمُ الَّذِي تَوَارَبَهُ
فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا أَنْ تَقْطَعَ قُلُوبَهُمْ وَاللَّهُ عَلَيْهِمْ حَكِيمٌ ﴿١١٠﴾
إِذْ اللَّهُ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ
بِأَنْفُسِهِمْ لِكُلِّ أَلْحَنَةٍ يُقْتَلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ
وَيُقْتَلُونَ وَعَدَا عَلَيْهِمْ حَقًّا فِ التَّوْبَةِ وَالْإِيمَانِ
وَالْقُرْآنِ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ فَاسْتَبِشِرُوا
بِعَيْدِكُمُ الَّذِي بَاعْتُمْ بِهِ، وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١١١﴾

ہیں۔ [ش: ۵۰۴، ۲۳۷]

(۱۰۹) ﴿وَرِضْوَانُ خَيْرٌ﴾: ابو جعفر اخفاء کرتے ہیں۔ [د: ۳۴]

امالہ جات

(۱۰۷) ﴿وَالْحُسْنَى﴾، (۱۰۸) ﴿التَّقْوَى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ بصری، تقلیل، اور وُش فح و تقلیل

کرتے ہیں۔ (۱۰۹) ﴿ہار﴾: بصری، علی، شعبہ، قالون۔ وُش تقلیل اور ابن ذکوان فح و امالہ کرتے ہیں۔ [ش: ۳۳۳، ۳۳۴] دونوں وجہ

خلاف واجب سے ہیں، اور فتح اداء میں مقدم ہے۔ [ب: ۵۷]

(۱۰۹) ﴿نار﴾: بصری، دوری، علی۔ وُش تقلیل کریں گے۔ (۱۱۱) ﴿التَّوْبَةِ﴾: بصری، علی، خلف، ابن ذکوان۔ حمزہ وُش تقلیل، اور

قالون فح و وُش تقلیل دو وجہ کرتے ہیں۔ [ش: ۵۳۶، ۲۳۳، ۲۳۴، ۵۷: ۵۷] ﴿وَأَوْفَى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ وُش فح تقلیل کرتے ہیں۔

(۱۱۱) ﴿الْجَنَّةِ﴾: وقفاء، علی بلا خلف۔ (۱۰۹) ﴿شَفَا﴾: وادی ہونے کی وجہ سے اس میں امالہ و تقلیل نہیں ہے۔ [ش: ۲۹۱]

تنبیہات

(۱۰۷) ﴿ضُرَاوُا﴾: راء کے گھرا کی وجہ سے راء میں کسی کے لئے بھی ترقیق نہیں ہے۔ [ش: ۳۳۵]

﴿ضُرَاوُا زَكْفَرًا وَتَفْرِيقًا﴾، ﴿الْمُؤْمِنِينَ﴾، ﴿إِنْ أَرَدْنَا﴾، ﴿فِيهِ﴾، ﴿لِمَسْجِدِ أَسَس﴾، ﴿وَمِنْ أَوَّلِ﴾، ﴿يَوْمِ أَحَقَّ﴾، ﴿فِيهِ﴾، ﴿وَرَجَالٌ يَحْيَوْنَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا﴾، ﴿أَمِنْ أَسَس﴾، ﴿وَرِضْوَانِ خَيْرَام﴾، ﴿أَمِنْ مِنْ أَسَس﴾، ﴿وَقُلُوبِهِمْ إِلَّا﴾، ﴿عَلَيْهِ﴾، ﴿وَالْإِنْجِيلِ﴾، ﴿وَمِنْ أَوْفَى﴾، ﴿فَاسْتَبْشِرُوا﴾ سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۱۰۷) ﴿قَبْلَ﴾: قالون، ورش، المکی، السوسی، خلف. ﴿الحسنی﴾: قالون، البصری، قالون (بالمدة)، الدوری، علی، حمزة، ورش (بالفتح والتقلیل)، خلف، العاشر. ﴿لَكَادِبُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۱۰۸) ﴿أَبَدًا﴾: قالون، المکی. ﴿فِيهِ﴾: قالون، البصری، حمزة، ورش (بالفتح والتقلیل)، خلف. ﴿يَتَطَهَّرُوا﴾: قالون، خلف، المکی. ﴿الْمُطَهَّرِينَ﴾: قالون. (۱۰۹) ﴿جَنِّمَ﴾: قالون، الشامی، ابن ذکوان، المکی، شعبه، أبوجعفر، البصری، حمزة، أبو الحارث، الدوری، علی، العاشر، ورش (بالفتح والتقلیل)، خلف، إدريس (بالسكت). ﴿الْفَلَّامِينَ﴾: قالون. (۱۱۰) ﴿قُلُوبِهِمْ﴾: قالون (بالقصر والمد)، الشامی، حمزة، يعقوب، قالون (بالصلة مع القصر)، أبوجعفر، قالون (بالصلة مع المد)، ورش، خلف، العاشر. ﴿حَكِيمَ﴾: قالون. (۱۱۱) ﴿الْجَنَّةِ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، أبوجعفر، ورش، الدوری، علی، السوسی. ﴿وَيَقْتُلُونَ﴾: قالون، حمزة. ﴿وَالْقُرْآنِ﴾: قالون (بالفتح والتقلیل)، خلاد، ورش، حمزة (بالنقل)، البصری، العاشر، المکی. ﴿بِهِ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، حمزة، ورش (بالفتح والتقلیل)، خلف. ﴿العظیم﴾: قالون.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

- (۱۱۴) ﴿ابراہام﴾: دو جگہ: ہشام۔
 ﴿ابراہیم﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۸۱، ۳۸۰]
 (۱۱۷) ﴿العسرة﴾: ابو جعفر۔
 ﴿العسرة﴾: باقی قراء۔ [د: ۴۵، ۴۴]
 (۱۱۷) ﴿کاد یزیغ﴾: حفص، حمزہ۔
 ﴿کاد یریغ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۳۵، ۴۳۶]
 (۱۱۷) ﴿رؤف﴾: بھری، شعب، حمزہ، علی، یعقوب، خلف۔
 ﴿رؤف﴾: باقی قراء۔ ورش مد بدل بھی کریں گے۔
 [ش: ۱۷۱، ۱۷۲، ۳۸۷]

اَلَمْ یَجْعَلْ لِّلْمُتَدِّیْنَ اَلْحِنْدُودَ اَلَّتِیْ یَحْمِلُوْنَ
 اَلرَّكْعَۃَ اَلَّتِیْ یَحْمِلُوْنَ اَلْاَسْرَۃَ اَلَّتِیْ یَحْمِلُوْنَ
 وَالتَّكْوِیْمَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالتَّكْوِیْمَ لِحُدُودِ اللّٰهِ
 وَتَبَرَّ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ مَا كَانَ لِلنَّبِیِّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَنْ
 یَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِیْنَ وَلَوْ كَانُوْا اُولٰٓئِیْ قُرْبٰی مِنْۢ بَعْدِ
 مَا نَبِیْۤیْكَ لَهُمْ اَنْتُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ ۝ وَمَا كَانَ
 اَسْتَغْفَارُ اِبْرٰهِیْمَ لِاٰیَةِ اَنْ یَّعٰنَ مَوْعِدَۃً وَعَدَهَا اِیَّاهُ
 فَلَمَّا بَیَّنَ لَهٗ اَنْهُ عَدُوٌّ لِلّٰهِ تَبَرَّ اَمِنَهُ اِلَّا اِبْرٰهِیْمَ لَا زَوْجَ لِحٰیثَةٍ
 ۝ مَا كَانَ اَللّٰهُ لَیْضِلَ قَوْمًاۢ بَعْدَ اِذْ هَدٰهُمْ حَتّٰی
 یُبَیِّنَ لَهُمْ مَّا یَتَّقُوْنَ اِنَّ اَللّٰهَ یُكَلِّمُ مَنْ یَّشِیْءُ عَلِیْمٌ ۝ اِنَّ اَللّٰهَ
 لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَاَلْاَرْضِ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَمَا لَكُم مِّنْ
 دُوْبِ اَللّٰهِ مِنْ وَلٰیٍّ وَلَا نَصِیْرٍ ۝ لَقَدْ تَابَ اَللّٰهُ عَلٰی
 النَّبِیِّ وَالتَّكْوِیْمِ وَالتَّكْوِیْمِ وَالتَّكْوِیْمِ اَتَّبِعُوْهُ فِی
 سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ یَزِیْغُ قُلُوْبَ فَرِیْقٍ
 مِنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَیْهِمْ اِنَّهٗ یَهْتَرِءُ وَفِی رَحْمَةٍ ۝

امالجات

- (۱۱۳) ﴿قریبی﴾، (۱۱۵) ﴿ہداهم﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تغلیل، اور بھری پہلے میں تغلیل کرتے ہیں۔ (۱۱۷)
 ﴿الانصار﴾: بھری، دوری علی۔ ورش کے لئے تغلیل ہے۔

اوغامات

- صفر: (۱۱۷) ﴿لقد تاب﴾: تمام قراء۔
 کبیر: (۱۱۳) ﴿تین لہم﴾، (۱۱۴) ﴿تین لہ﴾، (۱۱۵) ﴿تین لہم﴾، [ش: ۱۵۱] (۱۱۷) ﴿کاد یرغ﴾
 [ش: ۱۳۵، ۱۳۴]

تنبیہات

- ﴿الامرون﴾، ﴿المؤمنین﴾، ﴿النبی﴾، ﴿ان یستغفروا﴾، ﴿لہم انہم اصحاب النار﴾، ﴿لایہ﴾،
 ﴿موعده وعدھا﴾، ﴿شیء﴾، ﴿من ولی ولا نصیر﴾، ﴿النبی﴾، ﴿والانصار﴾، ﴿اتبعوا﴾،
 ﴿علیہم﴾، ﴿ایاہ﴾، ﴿منہ﴾ سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۱۱۲) **اللہ**: قالون، العاشر، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة، خلاد. **المؤمنين**: قالون، ورش.
 (۱۱۳) **الحجيم**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضاً بالمد)، ورش (بالفتح مع القصر، وبالتوسط مع التقليل، وبالطول مع الفتح والتقليل)، المكي، يعقوب، الدوري، السوسي، الدوري (بالمد)، الشامي، علي، العاشر، خلف (بعدم السكت والسكت)، خلاد. (۱۱۴) **منه**: قالون، السوسي، قالون (بالمد)، ورش، خلف، المكي، هشام. **حليم**: قالون، هشام.
 (۱۱۵) **يتقون**: قالون، السوسي، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة. (۱۱۶) **عليهم**: قالون، ورش (بوجوه اللين)، حمزة. **ويميت**: قالون، ورش، حمزة. **نصير**: قالون، خلف، قالون (بالصلة). (۱۱۷) **عليهم**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، المكي، الشامي، يعقوب، حفص، خلاد، أبو جعفر، الدوري، السوسي، حمزة، العاشر. **رحيم**: قالون، ورش (بوجوه البدل)، البصري، قالون (بالصلة).

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۱۲۰) ﴿وَلَا يَطْلُبُونَ﴾: ابو جعفر۔ اور وقفہ حمزہ۔ حمزہ کے لئے وقفہ تسہیل بھی ہوگی۔

(۱) ﴿وَلَا يَطْئُونَ﴾: باقی قراء۔ ورثہ بدل بھی کریں گے۔
[ش: ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵]

(۱۲۰) ﴿مَوْطِنًا﴾: ابو جعفر خلف کے ساتھ۔ اور وقفائے حمزہ۔

﴿مَوْطِنًا﴾: باقی قراء۔ ابو جعفر کی دوسری وجہ بھی یہی ہے۔
 [ش: ۲۴۱، د: ۴۴۱] دونوں وجوہ خلاف واجب سے ہیں،

اور دوسری اداء میں مقدم ہے۔ [ش: ۱۴۹، ۱۵۲]

(۱۲۲) (۱۱۱) یعقوب و حمزہ ہاء یرضہ پڑھتے ہیں۔

وَقُلِ الثَّلَاثَةُ الَّذِينَ خَلَقُوا حَقًّا إِذَا مَضَىٰ عَنْهُمْ الْوَأْرَثُ
بِمَا رَحَّبْتَ وَمَضَىٰ عَنْهُمْ أَنْفُسُهُمْ وَظَنُوا أَنَّ مَا مَلَجَأَ
مِنْ اللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا إِلَهُهُمُ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيُتُوبُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْكَرِيمُ
الرَّحِيمُ ﴿٣٨﴾ بَنِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ
الْمُتَّقِينَ ﴿٣٩﴾ مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ حَوْلَهُ
مِنَ الْأَعْرَابِ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ وَلَا يَرْغَبُوا بِأَنْفُسِهِمْ
عَنْ نَفْسِهِ. ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ لَا يُصِيبُهُمْ ظُلْمٌ وَلَا نُصَبٌ
وَلَا مَخْصَصَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَطْغُونَ مَوْطِنًا يَنْصُرُهُ
الْكُفَّارُ وَابْتَلَاوْا مِنْ عَدُوِّ نَبِيلَا أَكَلَيْبَ لَهُمْ
يَوْمَ عَمَلٍ صَالِحٍ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٤٠﴾
وَلَا يُفْقِرُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً وَلَا يَقْطَعُونَ
وَادِيًا إِلَّا أَكْرَبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا كَانُوا
يَعْمَلُونَ ﴿٤١﴾ وَمَا كَانِ الْقَوْمُونَ لِيَسْأَلُوا أَقَدَّهُ
فَلَوْلَا نَعْمٌ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِنْهُمْ طَائِفَةٌ لَيَفْتَقَهُوا فِي الدِّينِ
وَلِيَسْأَلُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ﴿٤٢﴾

امالہ جات

(۱۱۸) ﴿خَافَتْ﴾ دو جگہ: حمزہ - ش: ۳۱۸، د: ۳۳۴، ۳۳۵ [۱۲۲] ﴿كَافَتْ﴾ فرقہ: ﴿وَقَفَا﴾ علی پہلے میں مالہ، اور دوسرے میں فخر اور پھر مالہ دو جگہ کرتے ہیں۔ ش: ۳۳۹، ۳۴۱، ط: ۵۷۷

ادعائات

کبیر: (۱۱۸) - (اللہ ہو)، (۱۲۱) - (یغفرن تفتة)

تنبیہات

﴿عليهم الأرض﴾، ﴿عليهم أنفسهم﴾، ﴿إليه﴾، ﴿عليهم﴾، ﴿الأعراب﴾، ﴿آن يتخلفوا﴾، ﴿ظماً ولا نصب ولا مخصصة﴾، ﴿موطئاً يغضب﴾، ﴿نيلاً إلا﴾، ﴿صغيرة ولا كبيرة ولا يقطعون﴾، ﴿وادي إلا﴾، ﴿المؤمنون﴾، ﴿لينفروا﴾، ﴿ولينذروا﴾، ﴿قومهم إذا﴾، ﴿اليهم﴾ سب واضح ہیں۔

فوائد

(۱۲۲) ﴿فرقة﴾: تمام قراء نے (بر خلاف فرق کے) یہاں راہ میں صرف تحمیم ہی کی ہے۔ مگر آپ یہاں کسائی کے لئے وقف کر دیں، تو فتح کی صورت میں راہ کی تحمیم ہی متعین ہے۔ جبکہ مال کی صورت میں بظاہر تحمیم و تریق دونوں وجوہ کا جواز معلوم ہوتا ہے۔ بشر میں حافظ کہتے ہیں کہ قیاس کا تقاضا تو یہی ہے کہ دونوں وجوہ پڑھیں، لیکن میں اس بارے میں کوئی نص نہیں جانتا۔ [الشتر فی القراءات العشر: ۱۰۳، ۱۰۴] شیخ عبدالفتاح قاضی فرماتے ہیں کہ شائد حافظ نے اسے ﴿فرق﴾ (شعراء) پر قیاس کیا ہو۔ [البدور: ۱۳۶۹] واللہ اعلم۔ اور شتر کی رو سے فرق میں تریق مقدم ہے، چنانچہ یہاں بھی تریق کو مقدم کیا جائے گا۔

تفہیم قراءات

(۱۱۸) ﴿إليه﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، البصری، یعقوب، قالون (بالمدة مع عدم الصلة والصلة)، الدوری، علی، العاشر، ورش، حمزة، خلف، خلاد (بعدم السکت). ﴿لیتوبوا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، حمزة. ﴿الرحیم﴾: قالون، السوسی. (۱۱۹) ﴿الصادقین﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل). (۱۲۰) ﴿نفسه﴾: قالون، ورش، خلف، خلاد، قالون (بالصلة). ﴿صالح﴾: قالون، ورش، العاشر، ورش (بوجهی البدل) خلف (بعدم السکت والسکت)، قالون (بالصلة)، أبو جعفر. ﴿المحسین﴾: قالون. (۱۲۱) ﴿یعملون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، العاشر، ورش، خلف (بعدم السکت والسکت)، السوسی. (۱۲۲) ﴿کافة﴾: قالون، علی، ورش، السوسی. ﴿یحذرون﴾: قالون، یعقوب، قالون (بالمدة)، العاشر، ورش، حمزة، خلف، قالون (بالصلة مع القصر والمد).

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۱۲۶) ﴿تَرَوْنَ﴾: جزوہ، یعقوب۔

﴿یَرَوْنَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۳۷، د: ۱۲۷]

(۱۲۹) ﴿رَوَّفٌ﴾: بصری، شعبہ، جزوہ، علی، یعقوب، خلف۔

﴿رَوَّوْفٌ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۸۷]

(۱۲۹) ﴿وَهُوَ﴾: قالون، ابو عمرو، علی، ابو جعفر۔

﴿وَهُوُ﴾: باقی قراء۔ یعقوب دقائے کتبہ پر ہیں گے۔

[ش: ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳]

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اقْبَلُوا إِلَيْكَ بَلْوَنَكُمْ مِنْ أَلْفِ مِائَةٍ
وَلِيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً وَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿١٢٦﴾
وَإِذَا مَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ فَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ أَيُّكُمْ زَادَتْهُ هَذِهِ
إِيمَانًا فَإِنَّا إِلَيْكُمْ مَرْجِعُكُمْ وَإِنَّا عَنْدَ رَبِّنَا لَعَالَمُونَ ﴿١٢٧﴾
وَأَمَّا إِلَيْكُمْ فَمِنْهُمْ مَرَجُكُمْ وَإِنَّا عَنْدَ رَبِّنَا لَعَالَمُونَ ﴿١٢٨﴾
إِن رَجِسْتُمْ مِمَّا نَزَّلْنَا بِهِنَّ فَأَنزِلْنَاهُنَّ فَلْيُكْفِرْنَ أَزْوَاجَهُنَّ
أَنَّهُنَّ كَافِرَاتٌ فِي كُلِّ عَابِرٍ مَرَّةٍ أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوبُونَ
وَلَهُنَّ يَدُكُنَّ فِي كُفْرِهِنَّ ﴿١٢٩﴾ وَإِذَا مَا أُنْزِلَتْ
سُورَةٌ نَظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ مِنْهُمْ مِنْ أَلْفِ مِائَةٍ
ثُمَّ انصَرَفُوا صِرْفَكِ اللَّهِ فَلْيُكْفِرْهُمْ يَأْتِهِمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ﴿١٣٠﴾
لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ
عَلَيْهِ مَا عَصَيْتُمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ
رَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿١٣١﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ
إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿١٣٢﴾

سُورَةُ النُّجُومِ (۱۰)

امالہ جات

(۱۲۲) ﴿الْكَفَّار﴾: بصری، دوری، علی، ورش تقلیل کرتے ہیں۔ (۱۲۳) ﴿زَادَتْ﴾، (۱۲۴) ﴿فَزَادَتْهُمْ﴾: دو جگہ: جزوہ۔

ابن ذکوان فتح اور پھر امالہ دوجوہ کریں گے۔ [ش: ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۰، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۵، ۱۵۲۶، ۱۵۲۷، ۱۵۲۸، ۱۵۲۹، ۱۵۳۰، ۱۵۳۱، ۱۵۳۲، ۱۵۳۳، ۱۵۳۴، ۱۵۳۵، ۱۵۳۶، ۱۵۳۷، ۱۵۳۸، ۱۵۳۹، ۱۵۴۰، ۱۵۴۱، ۱۵۴۲، ۱۵۴۳، ۱۵۴۴، ۱۵۴۵، ۱۵۴۶، ۱۵۴۷، ۱۵۴۸، ۱۵۴۹، ۱۵۵۰، ۱۵۵۱، ۱۵۵۲، ۱۵۵۳، ۱۵۵۴، ۱۵۵۵، ۱۵۵۶، ۱۵۵۷، ۱۵۵۸، ۱۵۵۹، ۱۵۶۰، ۱۵۶۱، ۱۵۶۲، ۱۵۶۳، ۱۵۶

کیر: (۱۲۳) ﴿زادته هذه﴾ سوی کے لئے دوسری بیجا اختلاس بھی ہوگا۔ [ش: ۱۱۸، ۱۲۰، ۱۵۶]

تنبیہات

﴿من يقول﴾، ﴿فزا دتھم ایماناؤھم﴾، ﴿یستبشرون﴾، ﴿رجسا الی﴾، ﴿کافرون﴾، ﴿مرة أومرتین﴾، ﴿بعضھم الی﴾، ﴿من أحد﴾، ﴿من أنفسکم﴾، ﴿علیہ﴾، ﴿بالمؤمنین﴾، ﴿رءوف﴾، ﴿ھو﴾، ﴿وھو﴾، ﴿علیہ﴾ سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۱۲۳) ﴿عظفہ﴾: قالون، البصری، قالون (بالصلة مع القصر وعدم الصلة مع المد)، أبو الحارث، الدوري، الدوري علی، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة، ورش (بوجهی البدل). ﴿الستین﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (۱۲۴) ﴿ایمانا﴾: قالون (عدم الصلة والصلة)، المکی، الدوري، السوسی (بالادغام والاختلاس)، قالون (بالمد)، ابن ذکوان، قالون (بالصلة)، الدوري، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، خلاد. ﴿یستبشرون﴾: قالون (عدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، ابن ذکوان، خلف (عدم السکت والسکت)، العاشر، ورش (بوجهی البدل). (۱۲۵) ﴿کفرون﴾: قالون، ورش، العاشر، ابن ذکوان، خلف، قالون (بالصلة). (۱۲۶) ﴿یذکرون﴾: قالون، ورش، العاشر، قالون (بالصلة)، خلف (عدم السکت والسکت). (۱۲۷) ﴿انصرفوا﴾: قالون (عدم الصلة والصلة)، البصری، قالون (بالمد مع عدم الصلة والصلة)، الدوري، العاشر، ورش، حمزة، خلف. ﴿یفقهون﴾: قالون (عدم الصلة والصلة). (۱۲۸) ﴿رحیم﴾: قالون، شعبہ، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، المکی، ورش (بثلاثة البدل)، ابن ذکوان، الدوري، هشام، السوسی، حمزة، خلف، العاشر. (۱۲۹) ﴿ھو﴾: قالون، یعقوب، قالون (بالمد)، ورش. ﴿العظیم﴾: قالون، ورش، المکی.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

سورة یونس

- (۱) ﴿الر﴾: ابو جعفر تینوں حروف پرکتہ کرتے ہیں۔ [د: ۶۴]
- (۲) ﴿لیمحور﴾: تافع، ابو عمرو، شامی، ابو جعفر، یعقوب۔
- ﴿لساجر﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۳۴]
- (۳) ﴿تذکرون﴾: حفص، حمزہ، علی، خلف۔
- ﴿تذکرون﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۷۷]
- (۴) ﴿انه یدؤا﴾: ابو جعفر۔
- ﴿انه یدؤا﴾: باقی قراء۔ [د: ۱۱۷]
- (۵) ﴿ضیاء﴾: ثعلبی۔
- ﴿ضیاء﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۹۳]
- (۵) ﴿یفصل﴾: کئی، بصری، حفص، یعقوب۔
- ﴿یفصل﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۳۳]

امالجات

- ﴿الر﴾: راہ کا امالہ: بصری، شامی، شعبہ، حمزہ، علی، خلف۔ اور ورش کے لئے فقط تقلیل ہے۔ [ش: ۷۳۸، ۷۴۱، د: ۳۴، ۳۵، ۲]
- ﴿لنناس﴾: دوری بصری۔ (۳) ﴿استوی﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۲) ﴿والنہار﴾: بصری، دوری علی۔ ورش تقلیل کریں گے۔

ادغامات

کبیر: (۵) ﴿منازل لتعلموا﴾

تنبیہات

﴿ایات﴾، ﴿عجبا ان اوحینا﴾، ﴿منهم ان انذر﴾، ﴿الکافرون﴾، ﴿والارض﴾، ﴿الامر﴾،

﴿شفيح إلا﴾، ﴿فاعبدوه﴾، ﴿إليه﴾، ﴿جميعاً وعد﴾، ﴿حقاً إنه﴾، ﴿وعذاب أليم﴾، ﴿ضياء والقصر﴾، ﴿نوراً وقدره﴾، ﴿الآيات﴾، ﴿لقوم يعلمون﴾، ﴿والأرض﴾، ﴿لآيات لقوم يتقون﴾، ﴿يبدوا﴾ سب واضح ہیں۔

فوائد

(۳) ﴿يبدوا﴾: وفقاً حمزه و ہشام کے لئے تقریباً ۱۵/۴ اور تلفظ ۴/۳ و جہ جائز ہیں۔ واؤ سے ابدال و تسہیل مع الهم، رسم کی بنا پر واؤ سے ابدال + اسکان، روم، اشام۔ [ش: ۲۳۶، ۲۵۴، ۲۳۳، ۲۳۵]

تفہیم قرأت

- (۱) ﴿الر﴾: قالون، ورش، البصری، أبو جعفر۔ ﴿الحکیم﴾: قالون، ورش (بوجہی البدل)۔
- (۲) ﴿ربیم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضاً بالمد)، حمزة، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر، الدوري (بالقصر والمد)۔ ﴿مین﴾: قالون، المکی، ورش۔ ﴿۳﴾ ﴿العرش﴾: قالون، خلاد، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة۔ ﴿اذنه﴾: قالون، حمزة، خلف، ورش۔ ﴿فاعبدوه﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)۔ ﴿تذكرون﴾: قالون، حفص۔ ﴿۴﴾ ﴿جميعاً﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المکی۔ ﴿حقاً﴾: قالون۔ ﴿بالقسط﴾: قالون، ورش (بوجہی البدل)، أبو جعفر۔ ﴿ويكفرون﴾: قالون، ورش، العاشر، خلف (بعدم السكت والسكت)، قالون (بالصلة)۔ ﴿۵﴾ ﴿والحساب﴾: قالون، السوسي، ورش، قبل، خلف۔ ﴿يعملون﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، خلاد، المکی۔
- (۶) ﴿يتقون﴾: قالون، خلف، خلاد، ورش (بثلاثة البدل)، البصری۔

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۸) ﴿مَآوِهِمْ﴾: سوری، الیہمغفر اور وقافمزہ ابدال کریں گے۔

[ش: ۲۱۳، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۳۶، ۲۸]

(۹) ﴿یَبْدِیْهِمْ﴾: یعقوب جاء کے ضم کے پڑھیں گے۔

[۱۲: ۱۱]

(۱۱) ﴿لَقَضَىٰ إِلَیْهِمْ أَجَلَهُمْ﴾: شای

(۱۱) ﴿لَقَضَىٰ إِلَیْهِمْ أَجَلَهُمْ﴾: یعقوب (مد منفصل بھی

ملاحظہ رہے)

﴿لَقَضَىٰ إِلَیْهِمْ أَجَلَهُمْ﴾: حمزہ۔

﴿لَقَضَىٰ إِلَیْهِمْ أَجَلَهُمْ﴾: باقی قراء۔

[ش: ۱۱۰، ۴۳، ۷، ۱۲۸، ۱۲۱]

(۱۳) ﴿رُسُلُهُمْ﴾: الیہمغفر۔

﴿رُسُلُهُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۱۶، ۷، ۷۶]

إِنَّا الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ لِقَاءَنَا وَرَضُوا بِالْحَیْوَۃِ الدُّنْیَا وَاطْمَأَنَّنُوا
بِهَا وَالَّذِیْنَ هُمْ عَنْ مَا بَیْنَ أَعْمَلُوْنَ ﴿۸﴾ أُولَٰئِكَ مَا مَأْوَهُمُ
الْأَرْضُ بِمَا كَانُوا یَكْسِبُوْنَ ﴿۹﴾ إِنَّ الَّذِیْنَ آمَنُوا
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ یَهْدِیْهِمُ رَبُّهُمْ بِإِیْمَنِیْهِمْ تَجْرِیْ مِنْ
تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ فِی جَنَّاتٍ النَّعِیْمِ ﴿۱۰﴾ دَعَوْهُمْ فِیْهَا سَبْحًا
الْحَمْدُ وَتَحِیَّتُهُمْ فِیْهَا سَلَامٌ وَآخِرُ دَعْوَاهُمْ أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ
رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ﴿۱۱﴾ وَلَوْ یَسْجُدُ لِلَّهِ لِلْكَاسِ الْفُشْرِ
اسْتِغْفَالًا لَّهُمْ بِالْخَیْرِ لَقَبِیْ إِلَیْهِمْ أَجَلُهُمْ فَتَدَّرُ الَّذِیْنَ
لَا یَرْجُوْنَ لِقَاءَنَا فِی طَفِیْنِیْهِمْ یَعْمَهُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَإِذَا مَسَّ
الْإِنْسَانُ الْفُشْرَ دَعَانَا لِجَنِّیْهِ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا
عَنْهُ صُورَهُ مَرَّكَانَ لَذَّیْدَعَا إِلَىٰ صُورٍ مُّسْتَهْجَةٍ كَذَٰلِكَ زُیْنُ
لِلْمُتَسْرِفِیْنَ مَا كَانُوا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ
مِنْ قَبْلِكَ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَاءَهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَیِّنَاتِ وَمَا كَانُوا
لِیُؤْمِنُوا كَذَٰلِكَ نَجْزِی الْقَوْمَ الْمُجْرِمِیْنَ ﴿۱۴﴾ ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ
خَلَایِفَ فِی الْأَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَیْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾

المراجعات

(۷) ﴿الدُّنْیَا﴾، (۱۰) ﴿دَعَاوَهُمْ﴾: درجہ: حمزہ، علی، خلف۔ بصری تقلیل اور ورش فتح و تقلیل کریں گے۔ (۸) ﴿مَآوِهِمْ﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۱۱) ﴿لِلنَّاسِ﴾: دوری بصری۔ (۱۱) ﴿طَغِیَانِهِمْ﴾: دوری علی۔ (۱۳) ﴿جَاءَهُمْ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ (۱۴) ﴿دَعَانَا﴾: وادی ہونے کی جیسے اس میں المائیکل ہے۔ [ش: ۲۹۱]

ادغامات

کبیر: (۱۱) ﴿بِالْخَبْرِ لَقَضَىٰ﴾، (۱۲) ﴿زَیْنُ لِلْمُتَسْرِفِیْنَ﴾، (۱۴) ﴿خَلَایِفَ قَوْمِ﴾

تنبیہات

﴿عَنْ مَا بَيْنَهُمَا﴾، ﴿مَآوِهِمْ﴾، ﴿یَبْدِیْهِمْ﴾، ﴿تَحْتَهُمُ الْأَنْهَارُ﴾، ﴿وَأَخْرَجَهُمْ﴾، ﴿دَعَاوَهُمْ أَنْ﴾، ﴿إِلَیْهِمْ﴾، ﴿إِلَیْهِمْ أَجَلَهُمْ﴾، ﴿الْإِنْسَانُ﴾، ﴿قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا﴾، ﴿وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا﴾، ﴿ظَلَمُوا﴾، ﴿لِیُؤْمِنُوا﴾، ﴿الْأَرْضِ﴾: سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۷) **غافلون**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، البصری، علی، العاشر، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقلیل مع التوسط والطول)، حمزة، خلف. (۸) **یکسبون**: قالون، السوسی، علی، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزة. (۹) **ایمانهم**: قالون، حمزة (بالتسهیل)، قالون (بالصلة)، یعقوب، ورش (بوجهی البدل). **النعم**: قالون، ورش، البصری، حمزة، خلاد. (۱۰) **سلم**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، حمزة. **العالمین**: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، البصری، حمزة، خلف، ورش (بالقصر مع الفتح، وبالتوسط مع التقلیل، وبالطول مع الفتح والتقلیل). (۱۱) **اجلهم**: قالون، ورش، حمزة، خلف، العاشر، الشامی، یعقوب، السوسی، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، الدوری. **یعمهون**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، الدوری، علی، ورش. (۱۲) **قائما**: قالون (بالقصر والمد)، خلاد (بالتسهیل مع الطول والقصر)، ورش، حمزة (بالتسهیل مع الطول والقصر)، خلف (بالسکت مع الوجهین)، العاشر. **مسه**: قالون (بالقصر والمد)، ورش، المکی. **یعملون**: قالون، السوسی. (۱۳) **لیؤمنوا**: قالون، الدوری، السوسی، ابن ذکوان، حمزة، قالون (بالصلة)، أبوجعفر، ورش، خلف، العاشر. **الجرمین**: قالون. (۱۴) **تعملون**: قالون، العاشر، ورش، حمزة، خلاد، السوسی، قالون (بالصلة).

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۱۵) ﴿لَقَاءَ نَارٍ﴾: ورش، سوسی، ابو جعفر اور وقفا حمزہ الف

سے ابدال کرتے ہیں۔ ابتداء کرتے ہوئے سب قراء ابدال کرتے ہیں۔ اور حمزہ وصلی کی وجہ سے ورش کے لئے بدل نہیں ہوگی۔ [ش: ۲۱۳، ۲۱۶، ۲۳۶، ۲۳۷، ۱۷۲، ۲۸۵]

(۱۵) ﴿يَقْرَأُ غَيْرَ﴾: مکی وصلا و وقفا اور حمزہ و وقفا نقل، اور لیس سکتے و عدم سکتے اور ابو جعفر اخفاء کرتے ہیں۔

﴿يَقْرَأُ غَيْرَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۰۳، ۵۰۴، ۷۳۷، ۷۳۸]

(۱۵) ﴿لَبِىْ اَنْ، اِنِّىْ اَخَافُ﴾: نافع، مکی، بصری، ابو جعفر۔ ﴿لَبِىْ اَنْ، اِنِّىْ اَخَافُ﴾: باقی قراء۔

[ش: ۳۹۰، ۵۲]

(۱۵) ﴿اِلٰى﴾: یعقوب و قفا حائے سکتے پڑھتے ہیں۔

[ش: ۳۶، ۳۷]

(۱۶) ﴿نَفْسِىْ اِنْ﴾: نافع، ابو عمرو، ابو جعفر۔

﴿نَفْسِىْ اِنْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۰۰، ۵۳]

(۱۶) ﴿وَلَا اَدْرَا اَحْمُ﴾: ابن کثیر، بڑی سے خلف ہے۔

﴿وَلَا اَدْرَا اَحْمُ﴾: باقی قراء۔ بڑی کی دوسری وجہ یہی ہے۔ دونوں وجوہ خلاف واجب میں سے ہیں۔ اور پہلی وجہ اداء میں مقدم ہے۔ [ش: ۷۳۳، ۷۳۷، ۷۴۵]

(۱۸) ﴿اَنْتَبُونُ﴾: ابو جعفر اور وقفا حمزہ کے لئے وقفا حمزہ و تسہیل اور بحر ابدال بھی جائز ہیں۔

﴿اَنْتَبُونُ﴾: باقی قراء۔ ورش بدل بھی کریں گے۔ [ش: ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹

﴿افتری﴾: بصری حمزہ علی، خلف۔ ورش فقط تقلیل کریں گے۔ [۵۷: ۵، ۳۱۴، ۷۴۴] (۱۷)

ادعائات

صغیر: ﴿لَبَّتْ﴾: بصری، شامی، حمزہ علی، ابو جعفر۔ [ش: ۲۸۲، ۵: ۳۵۰]

کبیر: ﴿اَظْلَمَ مَمْن﴾، ﴿کَذَبَ بَنَانُ﴾ [ش: ۱۲۰، ۱۱۸]

تنبیہات

﴿علیہم ایاتنا﴾، ﴿لَقَامَنَا اَنْتَ﴾، ﴿بَقَرَاءَانِ غَیْرَ﴾، ﴿اَنْ اَبْدَلْہُ﴾، ﴿اِنْ اَتَّبِعْ﴾، ﴿مَمْنِ اَظْلَمَ﴾، ﴿کَذَبَا اَوْ کَذَبَ﴾، ﴿قُلْ اَنْتَبُونْ﴾، ﴿الْاَرْضُ﴾، ﴿اُمَّةٌ وَّاحِدَةٌ﴾، ﴿فَیْہُ﴾، ﴿عَلِیْہُ﴾، ﴿قُلْ اِیْمَا﴾، ﴿فَاَنْتَظِرُوا﴾ سب واضح ہیں۔

نواذہد

﴿تَلْقَیْ﴾: وقفاً: حمزہ وہشام کے لئے ۹ و جوہ ہیں: ۵/ السفہاء کی طرح قیاسی، اور چار رسم کے مطابق یعنی حمزہ کا یاہ سے ابدال + اسکان + طول + توسط + قصر، ابدال + روم + قصر۔ [ش: ۲۳۹، ۲۵۲، ۲۳۳، ۲۳۵]

﴿شَغَوْنَا﴾: وقفاً: حمزہ کے لئے فقط تسبیل + طول + قصر جائز ہے۔ [ش: ۲۳۸، ۲۴۸، ۲۴۰، ۲۴۲]

تلیق قراءات

(۱۵) ﴿بَدَلْہُ﴾: قالون (بالقصر والمد)، السوسی، قالون (بالصلة)، المکی، أبو جعفر، قالون (بالصلة مع المد)، ورش (بالفتح مع القصر والطول)، یعقوب، ورش (بالتقلیل مع التوسط والطول)، حمزہ، خلف، علی، العاشر۔ ﴿نَفْسِ﴾: قالون، ورش، الشامی، العاشر، حمزہ، خلف، یعقوب۔ ﴿اَلِیْ﴾: قالون، یعقوب، قالون (بالمَد)، حمزہ، علی، ورش (بالفتح والتقلیل)، خلف، العاشر۔ ﴿عَظِیْمِ﴾: قالون، الشامی، حمزہ، یعقوب۔ (۱۶) ﴿بِهْ﴾: قالون، البصری، قالون (بالمَد)، الدوری، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، المکی، ورش، ابن ذکوان (بالفتح والامالة)، حمزہ۔ ﴿تَعْلُوْنَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، الدوری (بالقصر والمد)، حمزہ، أبو جعفر۔ (۱۷) ﴿بَايْتِ﴾: قالون، الدوری، خلاد (بالإبدال)، السوسی، ورش (بثلاثة البدل)، خلف (بالسکت مع الإبدال)، العاشر۔ ﴿الْمَجْرَمُونَ﴾: قالون۔ (۱۸) ﴿اللَّہُ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، قالون (بالصلة مع القصر والمد)۔ ﴿الْاَرْضُ﴾: قالون، حمزہ (بالنقل والسکت)، أبو جعفر، ورش

(بثلاثۃ البدل)، خلف (بالنقل والسکت)۔ ﴿یشرکون﴾: قالون، ورش، حمزۃ۔ (۱۹) ﴿فاختلفوا﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، خلف۔ ﴿يختلفون﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، المکی۔ (۲۰) ﴿بہ﴾: قالون، المکی، قالون (بالمَد)، ورش (بثلاثۃ البدل)۔ ﴿المتظرین﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ مع القصر، وأیضا بالمَد)، حمزۃ، ورش، خلف، العاشر۔

اہم نوٹس:-

اختلاف قراءات

(۲۱) ﴿رُسُلَنَا﴾: ابو عمرو۔

﴿رُسُلَنَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۱۶، د: ۷۶۰]

(۲۱) ﴿يَمْكُرُونَ﴾: درج۔

﴿يَمْكُرُونَ﴾: باقی قراء۔ [د: ۱۲۸]

(۲۲) ﴿يُسِيرُكُمْ﴾: شامی، ابو جعفر۔

﴿يُسِيرُكُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۶، د: ۱۲۸]

(۲۳) ﴿مَنَاعُ﴾: فخص۔

﴿مَنَاعُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۳۶]

(۲۵) ﴿سَرَاطُ﴾: قنبل، ردیس۔ جبکہ خلف عن حمزہ زاء کے

اشام سے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، د: ۱۱۱]

(۲۵) ﴿بِشَاءِ﴾: ثانی، بصری، ابو جعفر، ردیس

دوسرے اہزہ کا واؤ سے ابدال اور پھر تسہیل دو وجہ کرتے

ہیں، جبکہ باقی قراء تحقیق کرتے ہیں۔

[ش: ۲۱۲، ۲۱۱، د: ۲۷، ۳۵]

وَاِذَا دَفَعْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِنْ بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَكْرُوفٌ
مَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا اَنْهُ اَسْرَعُ مَكْرًا اِنْ رُسُلَنَا يَكْتُوبُونَ مَا تَمْكُرُونَ
﴿هُوَ الَّذِي يُسِيرُ كَذُوِّ الْكِبَرِ وَالْخَرِصَةِ اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلِ
وَجَرَيْنَ يَمًّا يَمِيزُ طَبِيعَةً وَفَرَحُوا بِهَا جَاءَتْهُمْ رِيحٌ عَاصِفٌ
وَجَاءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَظَنُّوا اَنْهُمْ اُحِيطَ بِهِمْ دَعَوْا
اِلَهَهُ مُخْلِصِينَ لَهُمُ الَّذِي لَنْ اَجِيْعَنَّا مِنْ هَذِهِ. لَنَكُوْنَنَّ مِنَ
الشَّاكِرِيْنَ﴾ فَلَمَّا اَخْرَجْنَاهُمْ اِذَا هُمْ يَبْعُونَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ
الْحَقِّ يَأْتِيهَا النَّاسُ اِنْسَانِيَةً عَلَيْكُمْ مَنَعَ الْحَيَوٰةِ
الَّذِي نَادَى الْاِنْسَانَ جَعَلَكُمْ فَنِيْتَكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٣﴾
اِنْسَانُ مَثَلُ الْحَيَوٰةِ وَالْاَرْضِ كَمَا وَاَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاَخْلَطَ بِهِ
ثَابِتُ الْاَرْضِ وَمَيَّاءُ كُلِّ النَّاسِ وَلَا تَعْدُ حَتَّى اِذَا اَعْزَيْنَا الْاَرْضَ
نُخْرِفُهَا وَارْتَبَتْ وَظَلَمَ اَهْلُهَا اَنْتُمْ فَتَدْرُسُ عَلَيْهِا
اَنْفُسُا اَمْرًا نَالِيًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَاهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَقْعُ
بِالْاَمْثِلِ كَذَلِكَ نَقْصِلُ الْاَنْبِيَا لِقَوْمٍ يَفْكُرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَاللّٰهُ
يَدْعُوْا اِلَى دَارِ السَّلَامِ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاءُ اِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيْمٍ ﴿٢٥﴾

المالجات

(۲۲) ﴿جَاءَتْهُمْ﴾، (۲۲) ﴿وَجَاءَهُمْ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ (۲۳) ﴿اَنْجَاهُمْ﴾، (۲۴) ﴿اَنَاجَاهُ﴾: حمزہ، علی،

خلف۔ ورش فظ تقلیل کرتے ہیں۔ (۲۳، ۲۴) ﴿الدُّنْيَا﴾: دو جگہ: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فظ تقلیل اور بصری کے لئے تقلیل ہوگی۔ (۳۵)

﴿دَارِ السَّلَامِ﴾: بصری، دوری علی۔ ورش فظ تقلیل کریں گے۔

ادعائات

کبیر: (۲۱) ﴿مَنْ بَعْدَ ضَرَّاءَ﴾: سوی کے لئے دوری وچرا اختلاس بھی ہے۔ [ش: ۱۲۳، ۱۲۵، ۱۵۶]

تنبیہات

﴿مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ﴾، ﴿يُسِيرُكُمْ﴾، ﴿طَبِيعَةً وَفَرَحُوا﴾، ﴿عَاصِفٌ وَجَاءَتْهُمْ﴾، ﴿مَكَانٍ وَظَنُّوا﴾،

﴿انہم اخط﴾، ﴿لئن انجبتا﴾، ﴿الأرض﴾، ﴿كماء أنزلناه﴾، ﴿ياكل﴾، ﴿والأنعام﴾، ﴿قادر﴾، ﴿لئلا أو نهأ﴾، ﴿بالأمن﴾، ﴿الآيات لقوم يتفكرون﴾، ﴿من يشاء﴾ سب واضح ہیں۔

فوائد

(۲۳) ﴿فی الأرض﴾: نقل وعدم نقل ہر دو حالت میں فی کا حرف مدہ گر جائے گا۔ (۲۵) ﴿كماء أنزلناه﴾: یاد رہے کہ ہزمتین میں اختلاف کے لئے تلفظ ایک ساتھ ہونا شرط ہے، جبکہ ادغام میں اس کے برعکس رسا ایک ساتھ ہونا ضروری ہے۔

تطبیق قراءات

(۲۱) ﴿ایاتا﴾: قالون (بعد الصلة والصلوة)، السوسی (بالادغام والاختلاس)، قالون (بالمدمع عدم الصلة والصلوة)، العاشر، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة، خلف. ﴿مکروا﴾: قالون. ﴿تفکرون﴾: قالون، روح، البصری. (۲۲) ﴿البحر﴾: قالون (بعد الصلة والصلوة)، ورش، الشامی، أبو جعفر. ﴿الفلك﴾: قالون (بعد الصلة والصلوة مع القصر، وأیضا بالمدمع)، ورش. ﴿الذین﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، ابن ذکوان، العاشر، خلاد، خلف (بعد السکت والسکت)، قالون (بالصلة مع القصر والمد). ﴿الشکرین﴾: قالون، ورش، خلف. (۲۳) ﴿الحق﴾: قالون (بعد الصلة والصلوة مع القصر، وأیضا بالمدمع)، علی، العاشر، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزة، خلاد، خلف (بالسکت). ﴿انفسکم﴾: قالون (بعد الصلة والصلوة مع القصر، وأیضا بالمدمع)، ورش. ﴿الدنیا﴾: قالون، ورش، حمزة، حفص. ﴿تعملون﴾: قالون (بعد الصلة والصلوة). (۲۴) ﴿والانعام﴾: قالون، أبو جعفر، المکی، ورش (بالفتح والتقلیل)، الدوری، السوسی، حمزة (بالنقل والسکت)، خلاد (بالنقل فقط)، خلف (بالسکت مع النقل والسکت)، علی، العاشر. ﴿بالأمن﴾: قالون (بعد الصلة والصلوة مع القصر، وبعد الصلة مع المد)، علی، قالون (بالصلة)، العاشر، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزة (بالنقل والسکت)، خلف (بالسکت مع النقل والسکت)، خلاد (بعد السکت مع النقل). ﴿یتفکرون﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، خلاد. (۲۵) ﴿السلام﴾: قالون، البصری، قالون (بالمدمع)، الدوری، ورش، حمزة. ﴿مستقیم﴾: قالون (بالإبدال)، قبل، قالون (بالتهلیل)، قبل، ورش (بالإبدال والتهلیل)، الشامی، خلاد، خلف.

اختلاف قراءات

- (۲۷) ﴿فَطَعَا﴾: کی، علی، یعقوب۔
 ﴿فَطَعَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۳۷، د: ۱۲۸]
 (۳۰) ﴿تَلَّوْا﴾: حمزہ، علی، خلف۔
 ﴿تَلَّوْا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۳۷]
 (۳۱) ﴿الْمَيْتِ﴾: دو جگہ: کی، بصری، شامی، شعبہ۔
 ﴿الْمَيْتِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۵۰، د: ۷۱۱]
 (۳۳) ﴿كَلِمَتُ رَبِّكَ﴾: تافع، شامی، ابو جعفر۔
 ﴿كَلِمَتُ رَبِّكَ﴾: نعام، حمزہ، خلف۔
 ﴿كَلِمَتُ رَبِّكَ﴾: کی، بصری، علی، یعقوب۔
 [ش: ۷۶۱، ۷۶۲]

لِّلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْفَسْئَ وَرِبَادَةٌ وَلَا تَرْهَقْ وُجُوهُهُمْ قَتَرٌ
 وَلَا ذَلَّةٌ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٧﴾ وَالَّذِينَ
 كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ يَنْبَغِي لَهَا وَتَرْهَقُهُمْ ذَلَّةٌ مَّا لَهُمْ مِنْ
 اللَّهِ مِنْ عَاصِرٍ كَانَمَا أَغَشِيَتْ وَجُوهُهُمْ فِطْعًا مِنْ لَبَلٍ مُّظْلِمًا
 أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٨﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ
 جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ أَنْتُمْ وَشُرَكَاءُكُمْ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ
 سَبَّوْا رَبَّهُمْ فَقَدْ أَفْلَحُوا يَوْمَئِذٍ ﴿٢٩﴾ فَكُنْ بِاللهِ
 عَمِيدًا إِنَّي تَأْتِي بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ حُجْرَةٌ مَّا كُنْتُمْ إِذَا نَا عِبَادَ رَبِّكُمْ لَنُفْلِكَ
 هَٰؤُلَاءِكَ تَبَلَّوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّا أَسْلَفَتْ وَرَدَّ إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمْ
 الْحَقُّ وَصَلَّ عَنْهُمْ تَاكَاثُفًا يَتَخَفَتُونَ ﴿٣٠﴾ قُلْ مَنْ يُزِفُكُمْ
 مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمَّنْ يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَرَ وَمَنْ يُخْرِجُ
 الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدِيرُ الْأَمْرَ
 فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٣١﴾ فَذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ الْحَقُّ
 فَسَادًا بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا الضَّلَالَةَ فَأَنَّى تُصَفُّوْنَ ﴿٣٢﴾ كَذَٰلِكَ
 حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا فَسَوْفَ أَلْزَمُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٣﴾

الملاحظات

- (۲۶) ﴿الحسنی﴾، (۲۹) ﴿فكفی﴾، (۳۰) ﴿مولاہم﴾: حمزہ، علی، خلف۔ درش و تعقیل اور بصری صرف پہلے
 میں تعقیل کرتے ہیں۔ (۲۷) ﴿النار﴾: بصری، دوری علی۔ درش تعقیل کریں گے۔ (۲۶) ﴿ذلة﴾، (۲۶) ﴿الجنة﴾، (۲۶)
 ﴿و زیادہ﴾: دقا، علی بلا خلف۔ (۳۲) ﴿فانی﴾: حمزہ، علی، خلف۔ دوری بصری تعقیل اور درش فاعل تعقیل کرتے ہیں۔
 [ش: ۲۹۱، ۲۹۵، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۳۰، ۳۵، ۷۷]

ادغامات

- کبیر: (۲۷) ﴿السیئات جزاء﴾، (۲۸) ﴿نقول للذین﴾، (۳۱) ﴿یزرکم﴾ [ش: ۱۳۲، ۱۳۳]

تنبیہات

﴿وزیادہ ولا یرحق﴾، ﴿قتر ولا ذلہ﴾، ﴿مکانکم انتم﴾، ﴿وشرکاءہم﴾، ﴿ماکتتم ایانا تعبدون﴾، ﴿وبینکم ان﴾، ﴿من یرزقکم﴾، ﴿والارض﴾، ﴿امن یملک﴾، ﴿والابصار﴾، ﴿ومن یرج﴾، ﴿ومن دبیر الامر﴾، ﴿فقل افلا﴾، ﴿لایؤمنون﴾ سب دیکھیں۔

تطبیق قراءات

(۲۶) ﴿وزیادہ﴾: قالون، ورش، حمزہ، علی۔ ﴿الجنۃ﴾: قالون، علی، خلف، قالون (بالصلۃ)۔
 ﴿خالدون﴾: قالون (بعدم الصلۃ الصلۃ)۔ (۲۷) ﴿ذلہ﴾: قالون، علی، قالون (بالصلۃ)، ورش (بثلاثۃ البدل)، السوسی۔ ﴿عاصم﴾: قالون (بعدم الصلۃ الصلۃ)۔ ﴿مظلماء﴾: قالون، یعقوب، قالون (بالصلۃ)، المکی، قالون (بالمد)، علی، قالون (بالصلۃ)، ورش۔ ﴿خالدون﴾: قالون (بعدم الصلۃ الصلۃ)، البصری، ورش، حمزہ۔ (۲۸) ﴿بینہم﴾: قالون، حمزہ، ورش، خلف، العاشر، السوسی، قالون (بالصلۃ مع القصر والمد)۔ ﴿تعبدون﴾: قالون، العاشر، قالون (بالصلۃ مع القصر والمد)، ورش، حمزہ، خلف۔ (۲۹) ﴿بغافلین﴾: قالون (بعدم الصلۃ، والصلۃ مع القصر والمد)، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزہ، خلف۔ (۳۰) ﴿اسلفت﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، حمزہ، علی۔ ﴿الحق﴾: قالون (بالقصر والمد)، علی، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزہ۔ ﴿ینثرون﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)۔ (۳۱) ﴿الامر﴾: قالون، الدوری، العاشر، ورش، خلاد (بالنقل والسکت مع السکت، وبعدم السکت مع النقل فقط)، قالون (بالصلۃ)، المکی، السوسی، خلف (بالنقل والسکت)۔ ﴿یتقون﴾: قالون، ورش، خلف۔ (۳۲) ﴿تصرفون﴾: قالون، ورش، حمزہ۔ (۳۳) ﴿یؤمنون﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، أبوجعفر، قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ مع المد)، المکی، الدوری، السوسی، الدوری (بالمد)، حمزہ۔

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

- (۳۵) ﴿لَا يَهْدِي﴾: قالون خلف کے ساتھ، ابو عمرو۔ (حاء) کے فتح میں اختلاس ہوگا۔
- ﴿لَا يَهْدِي﴾: ابو جعفر۔ (حاء کے سکون سے) قالون کی دوسری وجہ بھی یہی ہے اور اداء میں مقدم ہے۔ [ط: ۶۷]
- دونوں وجوہ اختلاف واجب کے قیل سے ہیں۔
- ﴿لَا يَهْدِي﴾: ورش، مکی، شامی۔ (حاء کے مکمل فتح سے)
- ﴿لَا يَهْدِي﴾: شعبہ۔
- ﴿لَا يَهْدِي﴾: حفص، یعقوب۔
- ﴿لَا يَهْدِي﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۸، ۷، ۱۲۹، ف: ۱۰۲]
- (۳۷) ﴿نَصْدِيقٌ﴾: حمزہ، علی، خلف، روئیس اشام سے پڑھتے ہیں، جبکہ باقی خالص صاد سے پڑھتے ہیں [ش: ۶۰۳، د: ۹۵]
- (۳۸) ﴿بِأَنبِهِمُ﴾: روئیس۔
- ﴿بِأَنبِهِمُ﴾: باقی قراء۔ [د: ۱۲۰]
- (۳۷) ﴿الْقُرْآنِ﴾: مکی، وصلا و وقفا اور حمزہ وقفا نقل کر کے

قُلْ هَذِهِ سُرُّكَ بِكُمْ مَنْ يَدُّوا الْخَلْقَ ثُمَّ يَدُّهُ قُلْ اللَّهُ يَسْبُدُّوا
الْخَلْقَ ثُمَّ يَدُّهُ فَإِنِّي تَوَكُّونَ ﴿٣٥﴾ قُلْ هَذِهِ سُرُّكَ بِكُمْ مَنْ يَدُّوا
إِلَى الْحَيِّ قُلْ اللَّهُ يَدُّوهُ لِلْحَيِّ أَفَنُ يَدُّوهُ إِلَى الْحَيِّ أَحَىٰ أَمْ
يَبْعَثُ أَمْ نَ لَا يَدُّوهُ إِلَّا أَنْ يَدُّوهُ فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿٣٦﴾
وَمَا يَسْمَعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا طَغَا إِنَّ الظَّنَّ لَا يَقْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ
عَلِيمٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿٣٧﴾ وَمَا كَانَ هَذَا الْقُرْآنُ أَنْ يَقْعَرَ مِنْ دُونِ
أَنَّهُ وَلَكِنْ نَصْدِيقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ
فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٨﴾ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ فَأْتُوا بِسُورَةٍ
مِثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٩﴾
بَلْ كَذَّبُوا بِمَا لَمْ يُحِطُوا بِعِلْمِهِ وَلَمَّا بَأْنَاهُمْ تَأْوِيلُهُ كَذَلِكَ كَذَّبَ
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَتْ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿٤٠﴾
وَمِنْهُمْ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهِ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ
بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٤١﴾ وَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ لِي عَمَلٌ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ
أَنْتُمْ تَرَبُّونَ مِمَّا أَعْمَلُ وَأَنَا بِرَبِّي وَمِمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٤٢﴾ وَمِنْهُمْ مَنْ
يَسْمَعُونَ لَكَ آفَاتٍ تَسْمَعُ الشَّمَّ وَلَوْ كَانُوا إِلَّا يَعْملُونَ ﴿٤٣﴾

پڑھتے ہیں۔ [ش: ۵۰۲، ۲۳۷]

امالجات

- (۳۴) ﴿فَأَنسِ﴾، (۳۵) ﴿يَهْدِي﴾: حمزہ، علی، خلف، ورش و نقل اور ردوی بصری فقط پہلے میں تقلیل کریں گے۔ [ش: ۲۹۱، ۲۹۵، ۳۱۲، ۳۱۷، ۳۲۳، ۳۵، ۳۷]
- (۳۸) ﴿افتراه﴾: حمزہ، علی، خلف، بصری۔ ورش کے لئے تقلیل ہوگی۔

ادغامات

- کبیر: (۳۹) ﴿كَذَلِكَ كَذَّبَ﴾، (۴۰) ﴿أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ﴾ [ش: ۱۵۲، (۴۲)]، جبکہ ﴿أَفَأَنْتَ تُسْمِعُ﴾: تائے خطاب کی وجہ سے ادغام نہیں ہوگا۔ [ش: ۱۲۰]

تنبیہات

﴿من يبدؤا﴾، ﴿توفكون﴾، ﴿من يهدى﴾، ﴿أفمن يهدى﴾، ﴿أن يتبع﴾، ﴿أن يهدى﴾، ﴿أكثرهم﴾، ﴿إلا﴾، ﴿شيتا﴾، ﴿أن يفتري﴾، ﴿بديه﴾، ﴿فيه﴾، ﴿فأتوا﴾، ﴿بأنهم﴾، ﴿تاويله﴾، ﴿من يؤمن﴾، ﴿بريئون﴾، ﴿من يستمعون﴾ سب واضح ہیں۔

فوائد

(۳۴) ﴿يبدؤا﴾: وقفا حمزہ و ہشام کے لئے يستهزئ کی طرح ۵/ نقد براود ۳/ وجہ عملا ہوں گی۔ دیکھئے صفحہ ۱۳-۳۱) ﴿بريئون﴾، بری: حمزہ کے لئے وقفا پہلے میں فقط ادغام ہے جبکہ دوسرے میں روم واسکان دو وجہ ہوں گی۔ [ش: ۲۳۰، ۲۵۰]

تطبیق قراءات

(۳۴) ﴿يبدؤا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، خلف. ﴿توفكون﴾: قالون، ورش (بالفتح والتقليل)، الدوری، حمزة، علی. ﴿للحق﴾: قالون (بالقصر والمد مع عدم الصلة، وأيضا بالمد)، ورش، خلف. ﴿يهدى﴾: قالون (بالاسكان والاختلاس)، المكي، يعقوب، قالون (بالمد مع الاسكان والاختلاس)، الشامي، حفص، علی، ورش (بالفتح والتقليل)، خلاد، خلف. (۳۵) ﴿تحكمون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). ﴿ظنا﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف. ﴿يعملون﴾: قالون، ورش (بوجوه اللين)، حمزة، خلف. (۳۶) ﴿العالمين﴾: قالون، رويس، ورش، البصري، خلاد، خلف، المكي، العاشر. (۳۷) ﴿افتروه﴾: قالون، ورش، حمزة. ﴿صادقين﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، أبو جعفر. (۳۸) ﴿تاويله﴾: قالون، حمزة، قالون (بالصلة)، ورش، أبو جعفر، رويس. ﴿الظالمين﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسي. (۴۰) ﴿به﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة)، أبو جعفر. ﴿بالمسدين﴾: قالون، السوسي. (۴۱) ﴿عملكم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). ﴿يعملون﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، قالون (بالصلة مع القصر والمد). (۴۲) ﴿إيك﴾: قالون، خلف، قالون (بالصلة). ﴿يعملون﴾: قالون.

صغیر: (۵۲) ﴿هَلْ نَجْزُونَ﴾: شام، جزوہ علی۔ [ش: ۲۷۳ تا ۲۷۱: ۳۹]
 کبیر: (۵۲) ﴿قِيلَ لِلَّذِينَ﴾ (۴۳) ﴿أَفَأَنْتَ تُهْدِي﴾: ۳ مخاطب کی وجہ

تنبیہات

﴿مَنْ يَنْظُرْ﴾، ﴿يَبْصُرُونَ﴾، ﴿شَيْئًا وَلَكِنْ﴾، ﴿خَسِرَ﴾، ﴿نَعْدَهُمْ أُنُوفِيكَ﴾، ﴿لَا يَقْلَمُونَ﴾، ﴿ضُرًّا وَلَا نَفْعًا﴾، ﴿أَمَةً أَجَلَ﴾، ﴿يَسْتَأْخِرُونَ﴾، ﴿سَاعَةً وَلَا يَسْتَعْدِمُونَ﴾، ﴿أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ﴾، ﴿يَا أَيُّهَا﴾، ﴿وَأَمْتُمْ﴾، ﴿ظَلَمُوا﴾، ﴿قُلْ إِي﴾، ﴿لِحَقِّ وَمَا أَنْتُمْ﴾ سب واضح ہیں۔

فوائد

(۵۱) ﴿الْأَنفُ﴾ نقل کرنے والے قراء (قائلوں، ورث، بن وردان اور وقفہ حمزہ) کے لئے ابدال کرتے ہوئے اصل (عدم نقل) و عارض (نقل) دونوں کا اعتبار کرتے ہوئے بدلازم کی بنا پر طویل، اور بداصلی کی بنا پر قصر دو وجوہ جائز ہیں۔ دونوں وجوہ خلاف جائزے تعلق رکھتی ہیں اور طویل اداء میں مقدم ہے۔ گویا ان کے لئے ۳ وجوہ ہیں: ابدال + طول + قصر، ابدال + قصر اور تسهیل۔ [ش: ۱۹۳، ۱۹۴، ۲۲۹، ۲۳۳، ف: ۲۵۲، ۲۵۳]

ان میں جمہور کے قول کے مطابق ورث کے لئے مد بدل ہوگی اور بعض اسے مد بدل سے مستثنیٰ قرار دیتے ہوئے قصریٰ بتاتے ہیں۔ مذکورہ دو باتیں باتیں ذہن میں رکھتے ہوئے اس اب جگہ دو قواعدوں و اصولوں کو مد نظر رکھیے:

۱۔ **ال** میں (مد بدل کے بجائے) مد لازم ہے اور **ان** میں دوش کے لئے وصلہ و قفا مد بدل ہے جو کہ مد لازم سے ضعیف ہے۔ چنانچہ ضربی نقلی وجوہ میں سے وہ وجوہ جائز ہوں گی جن میں مد بدل کی مقدار مد لازم سے اوپر نہ جائے۔

۲۔ جب ایک طرح کی دودھ دوا ایک مقام پر دو مختلف جگہ جمع ہو جائیں تو ان کی وجوہ میں مسادہات از بس ضروری ہوگی۔ جیسا کہ مصلّا یہاں دودھ دوا بدل ہوں گی۔ دوش کے لئے ان قواعد کا نتیجہ ۶ صورتوں میں نکلے گا۔

(۱) ﴿الْاِنْ﴾: اکیلا ہوا اس پر وصل کریں: **ءال اور ان** کے ملانے سے جو وجود پیدا ہوا ہے جس میں سے ابدال کے ساتھ قصر مد بدل میں توسط و طول جائز نہیں۔ باقی کے درجہ جو جائز ہیں۔

(۶۲) الان: کیلکھوا س پر دفع کریں: ورش کے ہمراہ قائلوں، ابن وردان اور وقفا حمزہ کے لئے لڑنے والی ۹ مری ۹ وجوہ ہی جائز ہیں۔
ان دونوں میں فقط، پہلا قاعدہ ہی استعمال ہوا ہے، باقی ۴ صورتوں میں دونوں قاعدے استعمال ہوں گے۔ ذیل میں تیسری و چوتھی صورت کی تفصیل دی جا رہی ہے۔ غور کیجئے۔

(۳) الان کو امامت سے ملائیں اور ان کا وصل کریں: امامت کی تین وجوہ ضرب ۷ = ۲۱ ضرب ۲۱ ہیں۔ اب ان میں سے بھی ۱۳/ جائز ہیں جو کہ اجراء میں مذکور ہیں۔

(۳) الان کو **امستم** سے ملائیں اور ان پر وقف کریں: **امستم** کی ۳ رو جو ضرب **الان** پر ۹ جوہ ۲۷ ضربی وجوہ نکلیں گی۔ سب کی سب جائز ہیں۔ باقی تفصیل ۲۱۹ رو یکمیں۔

تطبيق قراءات

(٤٣) **الیک**: قالون، خلف، قالون (بالصلة). **ییسرون**: قالون، ورش. (٤٤) **یظلمون**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، خلاد، ورش (بوجوه اللین)، خلف، خلاد. (٤٥) **بینهم**: قالون، البصری، قالون (بالمدة)، الدوری، ورش، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، حفص. **مہتدین**: قالون، حمزة، ورش. (٤٦) **یفعلون**: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف. (٤٧) **یظلمون**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، ابن ذکوان، حمزة. (٤٨) **صادقین**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، حمزة. (٤٩) **اللہ**: قالون (بالقصر والمد)، ابن ذکوان، العاشر، ورش، خلاد، خلف (بالوجهین). **أجل**: قالون، ورش، خلف. **یستقدمون**: قالون (بالقصر)، السوسی، قالون (بالصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، السوسی، قالون (بالصلة)، ورش (بالإبدال والتسهيل)، قبل (بالتسهيل)، أبوجعفر، قبل (بالإبدال)، هشام، ابن ذکوان، خلف، خلاد. (٥٠) **المجرمون**: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، المکی، البصری، حمزة، علی، ورش (بالتسهيل مع الفتح والتقلیل، وبالإبدال أيضا)، خلف. (٥١) **یہ**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بوجهی البدل). **تستعجلون**: قالون (بالإبدال مع الطول مع عدم الصلة والصلة، وبالإبدال مع القصر مع عدم الصلة والصلة، وبالتسهيل مع عدم الصلة والصلة)، ورش (بالإبدال مع الطول مع التوسط والطول فی البدل، وبالتسهيل مع التوسط والطول)، حمزة (بالسکت مع الإبدال والتسهيل). (٥٢) **نکسبون**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، حمزة، ورش، السوسی، هشام، ریس. (٥٣) **هو**: قالون، یعقوب، ورش (بوجهی البدل)، أبوجعفر. **یمعجزین**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمد)، المکی، یعقوب، الشامی، حمزة، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر.

اهم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۵۶) ﴿تَرْجِعُونَ﴾: یعقوب۔

﴿تَرْجِعُونَ﴾: باقی قراء۔ [۲۳: د]

(۵۸) ﴿فَلْيَرْجِعْ حُوا، تَجْمَعُونَ﴾: شامی، ابو جعفر۔

﴿فَلْيَرْجِعْ حُوا، تَجْمَعُونَ﴾: رولس۔

﴿فَلْيَرْجِعْ حُوا، يَجْمَعُونَ﴾: باقی قراء۔

[ش: ۴۹، ۴۰، ۱۲۹، ۱۳۰]

(۵۹) ﴿أَرَأَيْتُمْ﴾: ابھی گزرا ہے۔

(۵۹) ﴿اللَّهُ﴾: سب قراء کے لئے ابدال + طول اور سہل +

عدم ادخال دو وجوہ جائز ہیں۔ پہلی وجہ اداء میں مقدم ہے۔

[ش: ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵]

(۶۱) ﴿شَانَ﴾: سوی، ابو جعفر۔ اور دقا حمزہ ابدال کرتے

ہیں۔ [ش: ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸]

(۶۱) ﴿يَعْزِبُ﴾: علی۔

﴿يَعْزِبُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۵۰]

(۶۱) ﴿وَلَا أَصْغَرُ، وَلَا أَكْبَرُ﴾: حمزہ، یعقوب، خلف۔

وَلَوْلَا لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْأَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهِ۔ وَأَسْرُوا
الَّذِينَ آمَنُوا لَسَاءَ مَا لَ الْعَذَابُ وَفِيهِمْ يَنْتَهَرُ بِالْقِسْطِ وَهُمْ
لَا يظْلَمُونَ ﴿۵۶﴾ الْآيَةُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ الْآيَةُ
وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا وَلَكِنْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۵۷﴾ هُوَ يَحْيِي وَيُمِيتُ
وَالْيَوْمَ تَرْجِعُونَ ﴿۵۸﴾ يَأْتِيَا النَّاسَ قَدْ جَاءَ نَكْمٌ مُوَاعِدَةٌ
مِنْ رَبِّكَ وَسِفَاةٌ لِمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ
﴿۵۹﴾ قُلْ يُفَضِّلُ اللَّهُ وَرَحْمَتَهُ فَيُذِلُّكَ فَيُفَضِّلُ حُوا هُوَ خَيْرٌ وَمَا
يَجْمَعُونَ ﴿۶۰﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ لَكُمْ مِنْ رِزْقٍ
فَجَعَلْنَاهُ حُرَامًا وَمَا سَلَكَ قُلُوبُ اللَّهِ أَوَّلَ لَكُمْ أَمْ عَلَ اللَّهُ
تَعَدُّوهُ ﴿۶۱﴾ وَمَا ظَنُّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنْ أَكْثَرُهُمْ
لَا يَشْكُرُونَ ﴿۶۲﴾ وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ وَمَا تَتْلُوا مِنْهُ مِنْ قُرْآنٍ
وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُودًا إِذْ تُفِيضُونَ
فِيهِ وَمَا تَعْرَبُ عَنْ رَبِّكَ مِنْ مِثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي
السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرَ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿۶۳﴾

﴿وَلَا أَصْغَرَ، وَلَا أَكْبَرُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۵۰، ۴۵۱]

امالجات

(۵۷) ﴿جَاءَ نَكْمٌ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ (۵۸) ﴿هُدًى﴾: وقفا، حمزہ، علی، خلف۔ وشر کے لئے فتح و تقلیل ہوگی۔ (۶۰)

﴿الناس﴾: دوری بصری۔

ادغامات

صغیر: (۵۷) ﴿قَدْ جَاءَ نَكْمٌ﴾، [ش: ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸] (۶۱) ﴿إِذْ تُفِيضُونَ﴾: بصری، ہشام، حمزہ، علی، خلف۔

[ش: ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰]

کبیر: (۵۹) ﴿أَذِنَ لَكُمْ﴾

تنبیہات

﴿ولوان﴾، ﴿ظلمت﴾، ﴿الأرض﴾، ﴿لا يظلمون﴾، ﴿حق ولكن﴾، ﴿والیہ﴾، ﴿وهدی﴾
 ورحمة﴾، ﴿خیر﴾، ﴿قل أدیتم﴾، ﴿منہ﴾، ﴿حراماً وحلالاً﴾، ﴿قل الله﴾، ﴿أذن لكم أم﴾،
 ﴿منہ﴾، ﴿قرءان ولا تعملون﴾، ﴿عمل إلا﴾، ﴿شهوداً إذ﴾، ﴿فیه﴾ سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۵۴) ﴿ہ﴾: قالون، حمزة، ورش، خلف. ﴿العذاب﴾: قالون. ﴿یظلمون﴾: قالون، ورش، قالون
 (بالصلة). (۵۵) ﴿والارض﴾: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش، حمزة. ﴿یعملون﴾: قالون
 (بعدم الصلة الصلة مع القصر، وأیضا بالمد)، ورش، خلف. (۵۶) ﴿ترجعون﴾: قالون، یعقوب،
 المکی. (۵۷) ﴿للمؤمنین﴾: قالون (بعدم الصلة الصلة)، أبو جعفر، الدوري، السوسی، قالون (بعدم
 الصلة الصلة مع المد)، ابن ذکوان، الدوري، العاشر، ورش، خلف، خلاد. (۵۸) ﴿یجمعون﴾:
 قالون، الشامی، ورش، رويس. (۵۹) ﴿خلالا﴾: قالون (بالقصر والمد مع عدم الصلة وبالصلة
 أیضا)، المکی، الدوري (بالقصر والمد)، خلف، خلاد، علی، ورش (بالتسهيل والإبدال)، خلف،
 العاشر. ﴿لکم﴾: قالون، السوسی، ورش، خلف. (بالتسهيل أیضا أربعة أوجه يجوز). ﴿تفترون﴾:
 قالون. (۶۰) ﴿القیامة﴾: قالون، علی. ﴿یشکرون﴾: قالون (بعدم الصلة و الصلة)، الدوري.
 (۶۱) ﴿فیه﴾: قالون، الدوري، قالون (بالصلة)، ورش، العاشر، المکی، السوسی، أبو جعفر، خلف
 (بعدم السكت والسكت). ﴿مبین﴾: قالون، یعقوب، قالون (بالمد)، العاشر (بعدم السكت)، خلاد،
 ورش، حمزة، العاشر، علی.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۶۲) ﴿لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ﴾: یعقوب۔

﴿لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ﴾: حمزہ۔

﴿لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۱۰، ۶۵، ۱۲، ۱۱]

(۶۵) ﴿وَلَا يُخْزِنُكَ﴾: نافع۔

﴿وَلَا يُخْزِنُكَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۷، ۸، ۹۱]

(۶۶) ﴿شُرَكَاءَ﴾: نافع، بکری، بصری، ابو جعفر، روئیس

دوسرے حمزہ میں شہیل اور باقی تحقیق کرتے ہیں۔

[ش: ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۷]

أَلَا إِنَّ أَوْلَىٰاءَ اللَّهِ لَأَخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٢﴾ أَلَيْسَ لِمَنْ أَوْكَاوُا يَتَّقُونَ ﴿٦٣﴾ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ لَا يَتَّخِذُ لَكُمُ اللَّهُ الْبَغْيَةَ هُوَ الْعَظِيمُ ﴿٦٤﴾ وَلَا يَخْزِنُكَ قَوْلُهُمْ إِنَّ الْبِغْيَةَ لِلَّهِ جَبِيحًا هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦٥﴾ أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَن فِي السَّمَوَاتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ وَمَا يَسْمَعُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ شُرَكَاءَ إِنْ يَسْمَعُونَ إِلَّا أَتْلُفًا وَإِن هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿٦٦﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْآيَةَ لَنَسْكَ نُفُوسِهِ وَالْأَنفُسَ مَبْصُرًا إِنْ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٦٧﴾ فَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا سُبْحَنَهُ هُوَ الْغَنِيُّ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ إِنْ عِنْدَكُمْ مِّن سُلْطَانٍ بِهَذَا أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٨﴾ قُلْ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ﴿٦٩﴾ مَتَّعَ فِي الدُّنْيَا كَثِيرًا مِّنْهُمْ ثُمَّ تَذَرُهُمُ الْقَادِرُ عَلَىٰ أَنْ يَسْجُدَ لِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٧٠﴾

المالجات

(۶۴) ﴿الْبُشْرَى﴾، (۶۴-۷۰) ﴿الدُّنْيَا﴾: دو جگہ: حمزہ، علی، خلف۔ ورش ابشری میں تقلیل اور الدنیائیں فتح و تغلیل کرتے ہیں اور ابو عمر کے لئے پہلے میں المال اور دوسرے میں تغلیل ہوگی۔

ادغامات

کمز: (۶۴) ﴿لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتٍ﴾، (۶۷) ﴿جَعَلَ لَكُمُ﴾، (۶۷) ﴿اللَّيْلُ لَسْكُونًا﴾، (۶۸) ﴿سُبْحَانَهُ هُوَ﴾، (۶۵) جبکہ ﴿وَلَا يَخْزِنُكَ قَوْلُهُمْ﴾: میں باقی کون کی جبر سے ادغام نہیں ہوگا۔ [ش: ۱۳۹، ۱۴۰]

تنبیہات

﴿عليهم﴾، ﴿ءامنوا﴾، ﴿الآخرة﴾، ﴿شركاء﴾، ﴿وان هم إلا﴾، ﴿فيه﴾، ﴿مبصر﴾، ﴿لآيات لقوم يسمعون﴾، ﴿الأرض﴾، ﴿قل إن﴾: سب واضح ہیں۔

(٦٢) **يَحْزَنُونَ**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، يعقوب، قالون (بالمدة عدم الصلة والصلة)، ورش، حمزة. (٦٣) **يَتَقَوْنَ**: قالون، ورش (بوجهي البدل). (٦٤) **الْآخِرَ**: قالون، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقليل مع التوسط والطول)، البصري، حمزة (بالنقل والسكت)، على، العاشر (بعدم السكت). **اللَّهُ**: قالون، السوسي. **الْعَظِيمَ**: قالون. (٦٥) **قَوْلِهِمْ**: قالون، المكي. **الْعَلِيمَ**: قالون. (٦٦) **الْأَرْضَ**: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش، حمزة. **شُرَكَاءَ**: قالون، ورش، هشام (بثلاثة الإبدال). **يُخْرِصُونَ**: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، العاشر، خلف (بعدم السكت والسكت). (٦٧) **مَبْصُرًا**: قالون، ورش، المكي، السوسي. **يَسْمَعُونَ**: قالون، خلف، ورش (بوجهي البدل). (٦٨) **الْغَنَى**: قالون، السوسي. **الْأَرْضَ**: قالون، ورش، حمزة. **يَهْدَا**: قالون (بعدم الصلة والصلة). **تَعْمَلُونَ**: قالون. (٦٩) **يُفْلِحُونَ**: قالون، ورش، خلف. (٧٠) **يَكْفُرُونَ**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، حمزة.

اهم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۷۱) ﴿فَاجْمَعُوا﴾: روئیں۔

﴿فَاجْمَعُوا﴾: باقی قراء۔ [د: ۱۳۰]

(۷۱) ﴿وَشُرَكَاءَكُم﴾: یعقوب۔

﴿وَشُرَكَاءَكُم﴾: باقی قراء۔ [د: ۱۳۰]

(۷۱) ﴿وَلَا تَنْظُرُونِي﴾: یعقوب و ملا و قفا۔

﴿وَلَا تَنْظُرُونِي﴾: باقی قراء۔ [د: ۵۶۲]

(۷۲) ﴿اَجْرِيْ اِلَّا﴾: نافع، ابو عمرو، ابن عامر، حفص، ابو جعفر۔

﴿اَجْرِيْ اِلَّا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۰۳، د: ۵۴]

(۷۸) ﴿اُجِنَا﴾: سہی، ابو جعفر اور قفا حمزہ ابدال کریں گے۔
[ش: ۲۱۶، د: ۲۳۶، ر: ۱۸۰]

المرجات

(۷۷) ﴿جَاءَكُم﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔

(۷۷-۷۶) ﴿مُوسَى﴾: دو جگہ: حمزہ، خلف، علی۔ درش و ثقیل اور بصری کے لئے ثقیل ہے۔

ادغامات

کیر: (۷۱) ﴿قَالَ لِقَوْمِهِ﴾، (۸۴) ﴿نَطِيعَ عَلِيٍّ﴾، (۷۸) ﴿نَحْنُ لَكُمْ﴾۔ آخری میں اختلاس بھی جائز ہے۔ [ش: ۱۵۶، ۱۵۱]

تنبیہات

(۷۴) ﴿رُسُلًا﴾: سین پر تمام قراءتیں پڑھتے ہیں۔

﴿عَلَيْهِمْ﴾، ﴿نُوحٍ إِيَّاهُ﴾، ﴿لَا يَكُنْ أَمْرُكُمْ﴾، ﴿لَا تَنْتَظِرُونَ﴾، ﴿مَنْ أَعْرَبَ إِنْ أَعْرَبَى إِلَّا﴾، ﴿إِنْ أَكُونُ﴾، ﴿وَيَكْذِبُونَ فَتَجْنِبْنَاهُ﴾، ﴿رُسُلًا إِلَى﴾، ﴿فَنَجَاؤُهُمْ﴾، ﴿لِيَوْمِئِذٍ﴾، ﴿لِسَحَرٍ﴾، ﴿جَاءَكُمْ﴾، ﴿السَّاحِرُونَ﴾، ﴿اجْتَنَابًا﴾، ﴿عَلَيْهِ﴾، ﴿الْأَرْضِ﴾، ﴿بِمُؤْمِنِينَ﴾ سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۷۱) ﴿نُوحٍ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، حمزة۔ ﴿تَنْتَظِرُونَ﴾: قالون، روح، قالون (بالمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلف، رويس، ورش (بوجہی البدل)، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، السوسی۔ (۷۲) ﴿أَحْرَ﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة)۔ ﴿اللَّهُ﴾: قالون، المکی، حمزة، ورش، خلف، العاشر۔ ﴿الْمُسْلِمِينَ﴾: قالون، ورش، خلف۔ (۷۳) ﴿الْمَنْذِرِينَ﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، قالون (بالصلة)، المکی۔ (۷۴) ﴿قَبْلَ﴾: قالون، السوسی، ابن ذکوان، حمزة، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر۔ ﴿الْمُعْتَدِينَ﴾: قالون، السوسی۔ (۷۵) ﴿سَجَرَيْنِ﴾: قالون، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقليل مع التوسط والطول)، البصری، حمزة، قالون (بالصلة)۔ (۷۶) ﴿مَبِينِ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، ابن ذکوان، حمزة۔ (۷۷) ﴿جَاءَكُمْ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ابن ذکوان، ورش (بالفتح والتقليل)، الدوری (بالقصر والمد)، حمزة (بالتسهيل مع الطول والقصر)، علی، العاشر۔ ﴿السَّاحِرُونَ﴾: قالون، ورش۔ (۷۸) ﴿الْأَرْضِ﴾: قالون، المکی، السوسی، قالون (بالمد)، العاشر، ورش، حمزة، ورش (بوجہی البدل)۔ ﴿بِمُؤْمِنِينَ﴾: قالون، ورش، السوسی (بالادغام والاختلاس)۔

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۷۹) ﴿فَرْعُونَ التَّنُونِي﴾: ورش، سوسی، ابو جعفر اور وقاف حمزہ وادعہ سے ابدال کرتے ہیں۔ ابتدا سب قراء ابدال کرتے ہیں۔ ورش کے لئے یہاں مد بدل ہوگی کیونکہ یہ حمزہ وصلی ہے۔ [ش: ۳۶، ۲۲۵، ۲۱۶، ۲۱۴، ۱۷۳]

(۷۹) ﴿سَحَارٍ﴾: حمزہ، علی، خلف۔

﴿سَاحِرٍ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۹۳]

(۸۱) ﴿بِهَ السَّحَرِ﴾: ابو عمرو، ابو جعفر۔ ان کے لئے اللہ کی طرح ابدال + طول اور تسبیل + عدم ادخال دودجہ وصلاد ابتدا ہوگی۔ ابدال اداء مقدم ہے۔ [ط: ۳۵] اگر بہ کو ساتھ ملا کر پڑھا جائے تو ان کے لئے صلہ + مد مفصل اور دیگر کے لئے عدم صلہ ہوگا۔

﴿بِهَ السَّحَرِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۳۱]

(۸۷) ﴿يُونَا، يُونُكُم﴾: ورش، ابو عمرو، حفص، ابو جعفر، يعقوب۔

﴿يُونَا، يُونُكُم﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۰۳، ۷۷، ۷۸]

(۸۸) ﴿يُضَلُّو﴾: عاصم، حمزہ، علی، خلف۔

﴿يُضَلُّو﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۶۳]

امالہ جات

(۷۹) ﴿سَحَارٍ﴾: دوری علی۔ (۸۰) ﴿جَاءَ﴾: ابن زکوان، حمزہ، خلف، (۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۸) ﴿مُوسَى﴾،

لموسیٰ، چھ جگہ، (۸۸) ﴿الدُّنْيَا﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش کے لئے فتح و تقلیل اور ابو عمرو کے لئے فقط تقلیل ہے۔ (۸۶) ﴿الْكَافِرِينَ﴾: بصری، دوری علی، ردیس۔ ورش تقلیل کرتے ہیں۔

ادعائات

کبیر: (۸۰) ﴿قَالَ لَّهُمْ﴾، (۸۳) ﴿أَمِنْ لِّمُوسَى﴾ [ش: ۳۳۳، ۳۳۴]

تنبیہات

﴿جنتہ﴾، ﴿السحر﴾، ﴿وملائہم أن یفتنہم﴾، ﴿الأرض﴾، ﴿کتسم ءامنتہم﴾، ﴿فعلیہ﴾، ﴿واخیہ﴾، ﴿بیوتاً واجعلوا﴾، ﴿قبلة وأقیموا الصلاۃ﴾، ﴿المؤمنین﴾، ﴿ءانیت﴾، ﴿زینۃ وأموالاً﴾، ﴿یؤمنوا﴾، ﴿الالیم﴾ سب واضح ہیں۔

فوائد

(۸۶) ﴿بر حمتک﴾، (۸۷) ﴿بمصر﴾: ورش کے لئے راہ کی ترقی جائز نہیں ہے۔
 (۸۳) ﴿وملائہم﴾: وقفا: حمزہ کے لئے فقط تسہیل ہوگی۔ [ش: ۲۳۲، ۲۳۱] (۸۷) ﴿أن تبوء﴾: حمزہ کے لئے وقفا تسہیل ہی ہے۔ [ش: ۲۳۲، ۲۳۱] اور امام فہص کے لئے وقفا جو یہاں بعض قراء حمزہ کا یا سے ابدال کر کے پڑھتے ہیں اس کے بارے میں یہ بات ذہن نشین رہے کہ یہ بجز کسی بھی طریق سے صحیح ثابت نہیں ہے۔ شاطبی نے صراحت اس کا رد فرمایا ہے۔ ﴿لم یصح فیہملا﴾ [ش: ۵۱] (۸۸) ﴿الالیم﴾: وقفا: حمزہ کے لئے وقفا دو وجوہ نقل دسکتے ہیں۔ غلا کے لئے عدم سکتہ ہمارے طریق سے ثابت نہیں ہے۔

تطبیق قراءات

(۷۹) ﴿علیم﴾: قالون، حمزہ، الدوری علی، ورش. (۸۰) ﴿ملقون﴾: قالون (بالقصر والمد)، الدوری (بالقصر والمد)، علی، قالون (بالصلۃ مع القصر والمد)، السوسی، ورش (بالفتح والتقلیل)، ابن ذکوان، العاشر، حمزہ. (۸۱) ﴿السحر﴾: قالون (بعدم الصلاۃ والصلۃ)، أبو جعفر (بالإبدال، والتسہیل أيضا یجوز)، الدوری (بالإبدال، والتسہیل أيضا یجوز)، السوسی (ایضا)، قالون (بالمدمع عدم الصلاۃ والصلۃ)، الدوری (بالمدمع)، علی، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزہ. ﴿المفسدین﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (۸۲) ﴿المجرمین﴾: قالون. (۸۳) ﴿یفتنہم﴾: قالون (بعدم الصلاۃ والصلۃ)، الدوری، السوسی، قالون (بالمدمع عدم الصلاۃ والصلۃ)، الدوری، علی، العاشر، ورش (بالقصر مع الفتح)، خلف، خلاد، خلف (بالسکت)، ورش (بالتوسط مع التقلیل، وبالطول مع الفتح والتقلیل). ﴿المصرفین﴾: قالون، ورش، حمزہ. (۸۴) ﴿مسلمین﴾: قالون (بالقصر والمد مع عدم الصلاۃ، وبالصلۃ مع القصر)، المکی، قالون (بالصلۃ مع المد)، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقلیل مع التوسط والطول)، البصری، الدوری، حمزہ، علی، خلف، العاشر. (۸۵) ﴿الظالمین﴾: قالون. (۸۶) ﴿الکفرین﴾: قالون، ورش، البصری. (۸۷) ﴿الصلوة﴾:

قالون (بعدم الصلة والصلة)، أبو جعفر، يعقوب، المكي، البصري، قالون (بالمدمع عدم الصلة والصلة)، حفص، الدوري، علي، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقليل مع التوسط والطول)، خلف، خلاد. ﴿المؤمنين﴾: قالون، ورش. (٨٨) ﴿سبيلك﴾: قالون (بالقصر والمد)، عاصم، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقليل مع التوسط والطول)، الدوري (بالقصر والمد)، خلف، خلاد، علي. ﴿الآليم﴾: قالون، السوسي، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، قالون (بالمدمع)، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة (بالنقل والسكت).

اهم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۸۹) ﴿وَلَا تَتَّبِعَانِ﴾: ابن ذکوان۔

﴿وَلَا تَتَّبِعَانِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۵۳]

(۹۰) ﴿وَمَا أَمْنٌ إِلَّا﴾: حمزہ علی، خلف۔

﴿وَمَا أَمْنٌ إِلَّا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۵۳]

(۹۰) ﴿إِسْرَائِيلَ﴾: ابو جعفر وثقا ووصلا اور حمزہ وثقا تسہیل +

مد وقرعے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۲۳۸، ۲۰۸، ۳۳، ۳۶، ۳۶]

(۹۱) ﴿وَالَّذِينَ﴾: نافع، ابن وردان اور وثقا حمزہ ابدال + طول و

قصر اور پھر تسہیل ۳ وجوہ، جبکہ باقی قراء ابدال اور تسہیل +

عدم ادخال و دو وجوہ پڑھتے ہیں۔

[ش: ۲۲۹، ۲۳۷، ۱۹۳]

(۹۲) ﴿لَمَنْ خَلَفَكَ﴾: ابو جعفر انفاء کرتے ہیں۔ [د: ۳۲]

(۹۲) ﴿تَنْجِيكَ﴾: یعقوب۔

﴿تَنْجِيكَ﴾: باقی قراء۔ [د: ۱۰۶، ۱۰۷]

(۹۴) ﴿فَنَالَ﴾: کئی علی، خلف اور وثقا حمزہ۔

﴿فَنَالَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۹۸، ۲۳۷، ۳۷]

(۹۶) ﴿كَلِمَتٍ﴾: نافع، شامی، ابو جعفر۔

﴿كَلِمَتٍ﴾: عامر، حمزہ، خلف

﴿كَلِمَةً﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۶۱، ۳۷۸]

الام جات

(۹۲) ﴿النَّاسِ﴾: دوری بصری۔ (۹۳) ﴿جَاءَهُمْ﴾، (۹۴) ﴿جَاءَكَ﴾، (۹۷) ﴿جَاءَتْهُمْ﴾: ابن ذکوان، حمزہ،

خلف۔ (۹۲) ﴿وَأَيُّهُ﴾: وثقا علی بلا خلف۔

ادعائات

(۸۹) ﴿اجِئْتُ دَعْوَتَكُمْ﴾: تمام قراء۔ [ش: ۲۷۵] (۹۴) ﴿لَقَدْ جَاءَكَ﴾: بصری، شام، حمزہ، علی، خلف۔ [ش:

۳۸، ۲۷۵، ۲۷۳]

کبیر: (۹۰) ﴿الْغُرُقُ قَالَ﴾

تنبیہات

﴿قد أجبت﴾، ﴿إسرائيل﴾، ﴿بنیامین﴾، ﴿لعمركم﴾، ﴿كثيراً﴾، ﴿عن أياتنا﴾، ﴿صدق ورزقناهم﴾، ﴿يقرون﴾، ﴿عليهم﴾، ﴿لا يؤمنون﴾، ﴿الایم﴾ سب واضح ہیں۔

(۸۹) ﴿ولا تبعان﴾: امام شافعی نے ابن ذکوان سے یہاں تَبَعَان بھی روایت کیا ہے۔ امام ابو عمر وانی اس کو ابن ذکوان سے غلط قرار دیتے ہیں۔ [البدور الزاہرۃ: ۳۹۱/۱] اور امام شافعی نے بھی لفظ و مَاج بول کر اس بات کی طرف اشارہ کیا ہے۔ یعنی یہ وجہ ابن ذکوان سے مضطرب آئی ہے۔ [ش: ۷۵۴]

(۹۶) ﴿کلمت ربک﴾: بعض مصاحف میں یہ لفظ حاء سے شروع ہے اور بعض میں تاء سے۔ جمع سے پڑھنے والوں کے لئے تو تاء ہی سے وقف متعین ہے، لیکن افراد سے پڑھنے والے سب کے سب حاء سے بھی وقف کر سکتے ہیں جبکہ ہم اسے بعض ان مصاحف کے مطابق پڑھیں جن میں حاء سے لکھا ہوا ہے۔ البتہ اگر ہم اسے دوسرے بعض مصاحف جن میں یہ لفظ تاء سے لکھا ہوا ہے، کے مطابق پڑھیں تو پھر اختلاف کے مواقع عاصم، حمزہ، خلف تاء سے اور کی، بصری، یعقوب، علی حاء سے پڑھیں گے۔ [البدور الزاہرۃ: ۳۹۱/۱]

(۹۱) ﴿والأشرف﴾: اس کے حکم کی کچھ تفصیلات صفحہ ۲۱۲ پر گزر چکی ہیں، یہاں باقی کی تفصیل دی جاتی ہے:

صورت نمبر (۵) ءآلثن پر وصل کرتے ہوئے اسے آگے مد بدل سے ملائیں: اس صورت میں ءآلثن کی مد وجوہ ضربی ءایہ کی ۳ و ۳=۲۱ ضربی وجوہ ہیں۔ ان میں سے کل ۱۳ جائز ہیں: ءال میں ابدال مع طول + ءان پر قصر + ءایہ قصر (جمہور بعض دونوں سے) اور بعض سے توسط و طول بھی جائز ہیں (کیونکہ ان کے ہاں ءان پر مد اصلی ہے)۔ ءال میں ابدال مع طول + ءان میں توسط + ءایہ میں توسط، ءال میں ابدال مع طول + ءان میں توسط + ءایہ میں توسط (یہ دونوں وجوہ جمہور کے قول پر ہیں) ءال میں ابدال مع قصر + ءان میں قصر + ءایہ میں قصر و توسط و طول (بعض کے طریق پر)، ءال میں تسہیل + ءان میں قصر + ءایہ میں قصر (دونوں کے طریق پر) اور بعض کی رو سے توسط و طول، ءال میں تسہیل + توسط + توسط، ءال میں تسہیل + طول + طول۔ (یہ دونوں وجوہ جمہور کے قول پر ہیں) (عنایات رحمانی: ۱۶۹/۱)

صورت نمبر (۶) ءالین کے باقی و ما بعد مد بدل دونوں سے ملائیں: اس کا حکم وہی ہے جو چوتھی صورت کا ہے البتہ پہلی مد بدل میں مقتدر پر بھی جائے گی وہی دوسری میں پڑھیں گے۔ (یہاں چار باتیں قابل توجہ ہیں: اول یہ کہ ءان پر وقف کریں تو یہ مد عارض دقتی ہے اور مد عارض دقتی بھی مد لازم سے ضعیف ہے چنانچہ دوسری دوسری صورت میں بھی بالترتیب ۲۱ و وجوہ ہی ہونی چاہئیں لیکن ہمارے مشائخ نے یہاں اس کا اعتبار بطور اشتباہ نہیں کیا۔ دوسرا یہ کہ ءان پر وقفا و رش اور دیگر نقل والوں کے لئے پہلے طول، پھر توسط، پھر قصر ہو گا۔ تیسرا یہ کہ خلاف جائز و واجب کو مد بدل اور مد عارض وغیرہ کے اصولوں پر رکھ لیا جائے کیونکہ وجوہ کی یہ زیادتی اصل پر ہی تفریع ہے۔

چنانچہ یہ کہ تیسری صورت میں ءان پر وقف کرتے ہوئے ہمارے قراء حضرات مد عارض مد بدل دونوں کا ہی اعتبار کرتے ہیں جیسا کہ وہ مد استنوا۔ مستندوں میں کرتے ہیں۔ چنانچہ مد بدل کے لحاظ سے سب وجوہ خلاف واجب میں سے ہیں اور مد عارض کے اعتبار سے مد لی ہوگی اور اسی طرح مد اتمم اور ءان کی وجوہ میں مقداروں میں مساوات رکھنا لازم قرار نہ دیا جائے گا۔)

مسئلہ کی مکمل تفصیل پہلی جلد میں ملاحظہ فرمائیں۔

تطبیق قراءات

(۸۹) ﴿یعملون﴾: قالون، ابن ذکوان، ورش، خلف. (۹۰) ﴿وعذوا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، أبو جعفر (بالتسهيل مع التوسط والقصر)، قالون (بالمدة مع عدم الصلة والصلة)، ورش، خلف. ﴿المسلمین﴾: قالون، أبو جعفر (بالتسهيل مع التوسط والقصر)، السوسی، قالون (بالمدة)، علی، ورش، حمزة، ورش (بوجهی البدل). (۹۱) ﴿المعتدین﴾: قالون (بالإبدال مع الطول والقصر، وبالتسهيل)، ورش (بالإبدال مع الطول مع التوسط والطول، وبالتسهيل أيضا)، حمزة. (۹۲) ﴿آية﴾: قالون، ورش (بوجهی البدل)، علی، أبو جعفر، یعقوب. ﴿لنأفلون﴾: قالون، خلف، الدورى، ورش (بثلاثة البدل). (۹۳) ﴿العلم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، ابن ذکوان، قالون (بالصلة)، ورش، خلاد، خلف، السوسی، أبو جعفر (بالتسهيل مع المد والقصر). ﴿یخلفون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المکی. (۹۴) ﴿قيلك﴾: قالون، المکی، قالون (بالمدة)، علی، ورش (بثلاثة البدل). ﴿الممترین﴾: قالون، ورش، ابن ذکوان، البصری، حمزة، العاشر. (۹۵) ﴿الخاسرین﴾: قالون، ورش (بوجهی البدل). (۹۶) ﴿یؤمنون﴾: قالون، ورش، الدورى، السوسی، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، المکی، حمزة، یعقوب. (۹۷) ﴿الالیم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بثلاثة البدل)، ابن ذکوان، العاشر، حمزة (بالنقل والسكت).

اهم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۱۰۰) ﴿وَنُجْعِلْ﴾: شعبہ

﴿وَنُجْعِلْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۵۳]

(۱۰۱) ﴿قُلْ انظُرُوا﴾: عام، جزو، یعقوب۔

﴿قُلْ انظُرُوا﴾: باقی قراء۔

[ش: ۳۹۵، ۳۹۶، ۴۳۰، ۴۳۱]

(۱۰۳) ﴿تَنْجِي رُسُلَنَا﴾: ابو عمرو۔

﴿تَنْجِي رُسُلَنَا﴾: یعقوب۔

﴿تَنْجِي رُسُلَنَا﴾: باقی قراء۔

[ش: ۶۱۶، ۶۱۷، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹]

(۱۰۳) ﴿نُشِجْ﴾: حفص، علی، یعقوب۔

﴿نُشِجْ﴾: باقی قراء۔

﴿نُشِجْ﴾: یحییٰ، یعقوب یا م سے پڑھتے ہیں۔

[ش: ۷۵۳، ۷۵۴، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۵۴، ۵۵]

قُلْ لَا كَافَّةَ قَرِيَّةٍ ؕ آمَنَتْ فَتَنَعَهَا بِأَيْمِنِهَا إِلَّا أَقْوَمُ بِرُؤْسِ لَسَا
ءِ أَمْثَلُ كَسَفَتْ عَنْهُمْ عَذَابُ الْبُخْرِي فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَتُسْتَعْتَم
إِلَى حِينٍ ﴿۱۰۰﴾ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَأَمَنَّ مِنَ فِي الْأَرْضِ كُلِّهُمْ
جَمِيعًا أَفَأَنْتَ تُكْفِرُ النَّاسَ حَتَّىٰ يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿۱۰۱﴾ وَمَا
كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تُؤْمِرَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَيَعْمَلُ الرَّحْمَنُ
عَلَى الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ﴿۱۰۲﴾ قُلْ انظُرُوا مَاذَا يَأْمُرُ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ وَمَا تَعْنِي الْأَيَّاتُ وَالنَّذِيرُ عَنْ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۰۳﴾
فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا مِثْلَ آبَائِهِ الَّذِينَ كَانُوا مِنْ قَبْلِهِمْ
قُلْ فَانظُرُوا إِلَىٰ مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ﴿۱۰۴﴾ ثُمَّ تَنْجِي
رُسُلَنَا وَالَّذِينَ ءَامَنُوا كَذَلِكَ حَقًّا عَلَىٰ سَائِجِ الْمُؤْمِنِينَ
﴿۱۰۵﴾ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنْتُمْ فِي شَكٍّ مِنْ رَبِّي فَلَا أَغِيذُ الَّذِينَ
تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ أَعْبُدُ اللَّهَ الَّذِي يَتَوَفَّنَكُمْ وَأُبْرِئُ
أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۰۶﴾ وَأَنْ أَقْعِدَ وَجْهَكَ لِلَّذِينَ حَبِيبًا
وَلَا تَكُونُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۰۷﴾ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُونِ اللَّهِ
مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذَا مِنْ الظَّالِمِينَ ﴿۱۰۸﴾

امالہجات

(۹۸) (الدنیا)، (۱۰۴) ﴿يَتَوَفَّاكُم﴾: جزو، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ اور ابو عمرو فقط پہلے میں تقلیل کرتے

ہیں۔ (۹۹) ﴿شَاءَ﴾: ابن زکوان، جزو، خلف۔

تنبیہات

(۱۰۱) ﴿تَغْنِي الْآيَاتُ﴾: تمام قراء یا اضافہ کو ساکن پڑھتے ہیں۔

﴿قَرِيَّةٌ ءَامَنَتْ﴾، ﴿وَمَتَنَاهُمْ إِلَىٰ حِينٍ﴾، ﴿الْأَرْضِ﴾، ﴿جَمِيعًا أَفَأَنْتَ﴾، ﴿مُؤْمِنِينَ﴾، ﴿لِنَفْسٍ أَنْ

تُؤْمِرَ﴾، ﴿الْآيَاتِ﴾، ﴿لَا يُؤْمِنُونَ﴾، ﴿فَانظُرُوا﴾، ﴿الْمُؤْمِنِينَ﴾، ﴿وَلَكِنْ أَعْبُدُ﴾، ﴿أَنْ أَكُونَ مِنْ

المؤمنين، وان اقم، سب واضح ہیں۔

فوائد

(۱۰۲) من قبلہم: نون ساکن میں جو غنہ ہوتا ہے وہ شروع سے آخر تک ہوتا ہے۔ عموماً قراء حضرات شروع میں باریک اور پھر موٹا کر دیتے ہیں جو کج صحیح نہیں۔ اسی طرح جب الف کو موٹا پڑھا جائے تو بھی اس بات کو ملحوظ رکھا جائے۔

تطبیق قراءات

(۹۸) یونس: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر. حین: قالون، البصری، قالون (بالصلة)، قالون (بالمدة)، الدوری، علی، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة، خلف، ورش (بالتوسط مع التقلیل، وبالطول مع الفتح والتقلیل). (۹۹) جمیعاً: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بثلاثة البدل)، ابن ذکوان، العاشر، حمزة، خلاد. مؤمنین: قالون، ورش. (۱۰۰) اللہ: قالون، السوسی، ورش، خلف. یعقلون: قالون، شعبہ. (۱۰۱) الارض: قالون، ورش، عاصم، حمزة (بالنقل والسکت). یؤمنون: قالون، السوسی، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة، العاشر. (۱۰۲) قبلہم: قالون، ورش. منتظرین: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمدة)، ورش، حمزة. (۱۰۳) امنوا: قالون، ورش (بوجهی البدل)، البصری، یعقوب. المؤمنین: قالون، ورش، حفص. (۱۰۴) یتوفکم: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، علی، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش (بالتفتح والتقلیل)، حمزة، خلف. المؤمنین: قالون، السوسی، ورش، خلف، العاشر. (۱۰۵) حنیفاً: قالون، ورش، خلف. المشرکین: قالون. (۱۰۶) الفظالمین: قالون.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۱۰۹) ﴿وَهُوَ﴾: قالون، البعز، علی، ابو جعفر۔

﴿وَهُوَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۵۰، ۳۳۹، ۶۳۰، ۶۵۰]

سورة هود

(۱) ﴿الر﴾: ابو جعفر تین حروف بجا پر سکتے کریں گے۔

[۶۳۰]

(۲) ﴿وَان تَوَلَّوْا﴾: بڑی غنہ کے ساتھ تاہ کی تشدید پر ہیں گے۔

﴿وَان تَوَلَّوْا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۳۰]

(۳) ﴿فَانِّيْ اَخَافُ﴾: نافع، بکی، بھری، ابو جعفر۔

﴿فَانِّيْ اَخَافُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۰، ۵۳۲]

(۱) ﴿حَكِيْمٌ خَبِيْرٌ﴾: ابو جعفر اخفاء سے پڑھیں گے۔

[۳۴۰]

وَإِنْ يَّمْسَسْكَ اللَّهُ يَضُرَّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ
يُرِدْكَ خَيْرٌ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ
وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٩﴾ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ
الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَلِنَفْسِهِ وَمَنِ ضَلَّ
فَلِنَا أَنَا عَلَيْهِمَا وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ﴿١١٠﴾ وَاتَّبِعْ
مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَأَصْبِرْ حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ﴿١١١﴾

سُوْرَةُ هُوْدٍ (۱۱)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الرَّكِيْبُ أَهْبَكَتْ مَا بَيْنَهُ ثُمَّ فَضَّلَتْ مِنْ لَدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ﴿١٠٩﴾
الْأَتَمِدْ وَالْإِلَٰهَ إِنِّي لَكُ رَمَّةٌ نَذِيْرٌ وَبَشِيْرٌ ﴿١١٠﴾ وَأَنْ أَسْتَغْفِرَ
رَبِّي كُنْتُ تَوَلَّوْا إِلَيْهِ يَمْنَعُكُمْ مِّنَّا حَسَنًا إِلَىٰ أَسْبَلِ نَسَىٰ وَتَوَلَّيْتُ
كُلَّ ذِي فَضْلٍ فَضْلَهُ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ
كَبِيْرٍ ﴿١١١﴾ إِلَىٰ اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿١١٢﴾ أَلَا إِنَّهُمْ
يَنْتَوْنُ صُدُورُهُمْ لَيَسْتَخِفُّوْنَ مِنْهُ الْآخِيْنَ يَسْتَعْمِلُونَ بَيْنَهُمْ
يَعْلَمُ مَا تُبْسِرُوتُ وَمَا يَعْلَمُونَ مِنْهُ عَلَيْهِمْ آدَاتُ الضُّلُوْمِ ﴿١١٣﴾

امالہ جات

(۱۰۸) ﴿جَاءَ كَمْ﴾: ابن زکوان، حمزہ، خلف۔ (۱۰۸) ﴿أَهْبَكَتْ﴾، (۱۰۹) ﴿يُوحَىٰ﴾، (۳) ﴿مَسَىٰ﴾: وقفا۔

حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح تقلیل کرتے ہیں۔ (۱) ﴿الر﴾: حمزہ، علی، خلف، ابو عمرو، ابن عامر، شعبہ۔ ورش فقط تقلیل کریں گے۔

[ش: ۳۲۸، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۵]

ادعائات

صغیر: (۱۰۸) ﴿قَدْ جَاءَ كَمْ﴾: بھری، ہشام، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۳، ۲۶۵، ۲۸۸]

کبیر: (۱۰۷) ﴿هُوَ وَان﴾، (۱۰۷) ﴿يُصِيبُ بِهِ﴾، (۵) ﴿يَعْلَمُ مَا﴾

تنبیہات

﴿وَان يَمْسَسْكَ﴾، ﴿وَان يَرُدْكَ﴾، ﴿مَنْ يَشَاءُ﴾، ﴿وَهُوَ﴾، ﴿كِتَابُ أَحْكَمْتَ﴾، ﴿يَا أَيُّهَا﴾، ﴿خَبِيْرٌ﴾

﴿أَلَا﴾، ﴿نَذِيْرٌ وَبَشِيْرٌ﴾، ﴿أَسْتَغْفِرُوا﴾، ﴿حَسَنًا إِلَىٰ﴾، ﴿مَسَىٰ وَتَوَلَّيْتُ﴾، ﴿شَيْءٍ﴾، ﴿سَبَّاحٌ﴾ ہیں۔

تطبيق قراءات

(١٠٧) **هو:** قالون، يعقوب، قالون (بالمدة)، ورش، خلف. **بفضله:** قالون، خلف. **عباده:** قالون، ورش، خلف، السوسى. **الرحيم:** قالون، ورش. (١٠٨) **ربكم:** قالون، البصرى، قالون (بالمدة)، ابن ذكوان، الدورى، العاشر، ورش، حمزة. **لنفسه:** قالون، ورش، حمزة. **بوكيل:** قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمدة)، ورش. (١٠٩) **والله:** قالون (بالقصر والمدة)، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة، على. **الحاكمين:** قالون، ورش، المكى.

سورة هود

(١) **الر:** قالون، ورش، البصرى، أبو جعفر. **خبيبر:** قالون، أبو جعفر، ورش (بثلاثة البدل)، خلف. (٢) **والله:** قالون (بالقصر والمدة)، ورش. **بشير:** قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة)، المكى. (٣) **فضله:** قالون، السوسى، قالون (بالمدة)، العاشر، خلف، خلاد، خلف (بالسكت)، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، المكى، قالون (بالصلة مع المدة)، ورش. **كبير:** قالون (بعدم الصلة والصلة)، الشامى، حمزة، يعقوب، بزي. (٤) **قذير:** قالون، ورش (بوجهى اللين)، الشامى، حمزة، قالون (بالصلة)، المكى. (٥) **مت:** قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمدة)، ورش. **يعلنون:** قالون، ورش، السوسى، قالون (بالصلة). **الصدور:** قالون.

اهم نويس:

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

تنبیہات

﴿الارض﴾، ﴿وهو﴾، ﴿ایام وكان﴾، ﴿فیبلوكم ایکم احسن﴾، ﴿عملاً ولئن﴾، ﴿ولئن اخرنا﴾، ﴿باتهم﴾، ﴿ولئن اذقنا﴾، ﴿الإنسان﴾، ﴿منه﴾، ﴿ولئن اذقناه﴾، ﴿مسته﴾، ﴿مغفرة واجر كبير﴾، ﴿ان يقولوا﴾، ﴿عليه﴾، ﴿کنز أوجاء﴾، ﴿نذیر﴾، ﴿شیء وکیل﴾ سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۶) مبین: قالون، السوسی، ورش، حمزة۔ (۷) عملاً: قالون (بعد الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، المکی، الشامی، خلاد (بعد السکت)، خلف (بعد السکت والسکت)، خلاد، العاشر۔ مبین: قالون (بالقصر والمد)، علی، ورش، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد)۔ (۸) یحبسه: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، ورش، خلف، العاشر۔ یستهزؤن: قالون، حمزة (بالتسهيل والإبدال والحذف)، قالون (بالصلة)، ورش (بثلاثة البدل بالتدلی)، أبو جعفر، یعقوب۔ (۹) منه: قالون، حمزة، ورش، خلف۔ کفور: قالون، ورش (بوجهی البدل)۔ (۱۰) عنی: قالون، حمزة، المکی، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر۔ فخور: قالون۔ (۱۱) کبیر: قالون (بعد الصلة والصلة)، ورش، خلف، خلاد۔ (۱۲) ملک: قالون، المکی، قالون (بالمد)، ابن ذکوان، ورش (بالفتح والتقلیل)، خلف (بعد السکت والسکت)، خلاد، علی، العاشر، إدريس (بالسکت)۔ نزیل: قالون (بالقصر والمد)، ورش۔ وکیل: قالون، ورش (بوجهی اللین)، خلف، خلاد۔

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۱۵) ﴿الْبَيْتُ﴾: حمزہ، یعقوب۔

﴿الْبَيْتُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۱۰، ۱۲۱]

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَيْنَاهُ قُلْ فَأَنزِلْهُنَّ سُورَاتٍ مِّنْهُنَّ نِسْرَةً
وَأَدْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۵﴾
فَلَا يَسْتَجِيبُوا لَكُمْ فَأَعْلَمُوا أَنَّمَا أَنزَلُ بِعِلْمِ اللَّهِ وَأَن لَّآ إِلَهَ
إِلَّا هُوَ فَهَلْ أَنْتُمْ مُّسْلِمُونَ ﴿۱۶﴾ مَن كَانَ يُرِيدُ الْحَيَاةَ
الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا نُوَفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا يُبْخَسُونَ
﴿۱۷﴾ أُولَئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ وَحِطَّ
مَا صَنَعُوا فِيهَا وَبَطُلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۸﴾ أَفَمَن كَانَ
عَلَىٰ يَمِينِ رَبِّيٍّ وَسَاءَ لَهُمْ شَهِيدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهِ كُتِبَ
مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً أُولَئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ. وَمَن يَكْفُرْ بِهِ
مِنَ الْأَحْزَابِ فَاَلْحَزَابُ مَوْعِدُهُ. فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ إِنَّهُ الْحَقُّ
مِنْ رَبِّكَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۹﴾ وَمَنْ
أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أُولَئِكَ يُعْرَضُونَ
عَلَىٰ رَبِّهِمْ وَيَقُولُ أَلَّا شَهِدْتُمْ هَؤُلَاءَ الَّذِينَ كَذَّبُوا عَلَىٰ
رَبِّهِمْ ءَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿۲۰﴾ الَّذِينَ يَصُدُّونَ
عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ﴿۲۱﴾

امالہ جات

(۱۲) ﴿افتراء﴾، (۱۸) ﴿افتری﴾: حمزہ، علی، خلف، ابو عمرو۔ درش تقلیل کریں گے۔ (۱۵) ﴿الدنیا﴾، (۱۷)

﴿موسیٰ﴾: حمزہ، علی، خلف۔ بصری تقلیل اور درش و فتح تقلیل کریں گے۔ (۱۷) ﴿الناس﴾: دوری بصری۔ [ش: ۳۳۱]

ادغامات

کبیر: (۱۸) ﴿أظلم ممن﴾

تنبیہات

﴿فأنزلوا﴾، ﴿هو﴾، ﴿فهل أنتم﴾، ﴿الْبَيْتُ أَعْمَالَهُمْ﴾، ﴿الْآخِرَةُ﴾، ﴿وَيُتْلَوْهُ﴾، ﴿مَن﴾، ﴿إِمَامًا
وَرَحْمَةً﴾، ﴿يُؤْمِنُونَ﴾، ﴿وَمَن يَكْفُرْ﴾، ﴿الْأَحْزَابِ﴾، ﴿لَا يُؤْمِنُونَ﴾، ﴿وَمَن أَظْلَمُ﴾، ﴿الْأَشْبَادُ﴾،
﴿عَلَى رَبِّهِمْ ءَلَا﴾، ﴿عِوَجًا وَهُمْ بِالْآخِرَةِ﴾، ﴿كَافِرُونَ﴾ سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۱۳) **صادقین:** قالون (بعدم الصلة والصلة)، أبوجعفر، ورش، المکی، الدورى، خلف، السوسى. (۱۴) **هو:** قالون، یعقوب، قالون (بالمدة)، ورش، قالون (بالصلة مع القصر والمد). **مسلمون:** قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، خلف. (۱۵) **بیخسون:** قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، یعقوب، ورش (بالتقلیل)، البصرى، حمزة، خلف، الکسانى، العاشر. (۱۶) **النار:** قالون، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة، خلاد. **یعملون:** قالون. (۱۷) **ورحمة:** قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالفتح والتقلیل)، الدورى (بالقصر والمد)، خلف، خلاد، على، العاشر، المکی. **به:** قالون، السوسى، ورش، حمزة. **موعده:** قالون، ورش، خلاد، خلف. **یؤمنون:** قالون، ورش، الدورى، المکی. (۱۸) **کذبا:** قالون، الدورى، السوسى، ورش، خلف. **ربهم:** قالون (بالقصر والمد)، العاشر، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، حمزة، خلاد. **الظالمین:** قالون. (۱۹) **مخفرون:** قالون، ورش (بثلاثة البدل)، خلاد، قالون (بالصلة)، خلف.

اهم نوٹس:

أُولَئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا لَهُمْ مِنْ
 دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ يُضَعِفُ لَهُمْ الْعَذَابَ مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ
 السَّمْعَ وَمَا كَانُوا يُبْصِرُونَ ﴿١٠﴾ أُولَئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا
 أَنْفُسَهُمْ وَصَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿١١﴾ لَأَجْمَلَ أَسْمَهُمْ
 فِي الْآخِرَةِ هُمْ الْآخَسَرُونَ ﴿١٢﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
 الصَّالِحَاتِ وَأَخْبَتُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ
 هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١٣﴾ سُبُلَ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَى
 وَالْأَصَمِّ وَالْبَصِيرِ وَالسَّمِيعِ هَلْ يَسْتَوِيانِ مَثَلًا أَفَلَا تَذَكَّرُونَ
 ﴿١٤﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ إِذِي لَكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿١٥﴾
 أَنْ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ إِلَهٍ
 ﴿١٦﴾ فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا تَرِيدُ إِلَّا بَشَرًا
 يَتَلَبَّسُ بَيْنَنَا وَمَنْ لَنَا أَتَعْلَمُ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ أَرَادُوا أَنْ يَبْدُؤُا
 الرِّيَاسَةَ وَمَنْ رَأَىٰ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ بَلْ نُنَبِّئُكُمْ كَذِبًا ﴿١٧﴾
 قَالَ يَقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَىٰ يَنْبُوتَ مِنْ رَبِّي وَمَا لِي بِرَحْمَةٍ
 مِنْ عِنْدِي نُعَمِّيَتٍ عَلَيْكُمْ أَنْتُمْ مَكْمُومَاهُمْ وَأَنْتُمْ لَهَا كَرِهُونَ ﴿١٨﴾

اختلاف قراءات

- (۲۰) ﴿يُضَعِفُ﴾: کی، شامی، ابو جعفر، یعقوب۔
 ﴿يُضَعِفُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹]
 (۲۴) ﴿تَذَكَّرُونَ﴾: حفص، حمزہ، علی، خلف۔
 ﴿تَذَكَّرُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۷۷]
 (۲۵) ﴿إِنِّي لَكُمْ﴾: نافع، شامی، عاصم، حمزہ۔
 ﴿إِنِّي لَكُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷]
 (۲۶) ﴿إِنِّي أَخَافُ﴾: نافع، کی، بصری، ابو جعفر۔
 ﴿إِنِّي أَخَافُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲]
 (۲۷) ﴿بَادِي﴾: ابو عمرو۔
 ﴿بَادِي﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷]
 (۲۸) ﴿نُعْمِيَّتٍ﴾: حفص، حمزہ، علی، خلف۔
 ﴿نُعْمِيَّتٍ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۵۶]
 (۲۸) ﴿أَرَأَيْتُمْ﴾: نافع، ابو جعفر دوسرے حمزہ میں تسهیل، ورش
 سے دوسری وجہ (جو اداء میں مؤخر ہے) ابدال بھی ہے اور
 کسائی حمزہ ثانیہ کو حذف کر دیتے ہیں۔ [ش: ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲]

امال جات

- (۲۴) ﴿كَأَلْعَصَى﴾، (۲۸) ﴿مَاتَانِي﴾: حمزہ، علی، خلف، ورش فتح و تغلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۲۹۱، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۰، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۵، ۱۵۲۶، ۱۵۲۷، ۱۵۲۸، ۱۵۲۹، ۱۵۳۰، ۱۵۳۱، ۱۵۳۲، ۱۵۳۳، ۱۵۳۴، ۱۵۳۵، ۱۵۳۶، ۱۵۳۷، ۱۵۳۸، ۱۵۳۹

تنبیہات

﴿الارض﴾، ﴿من اولیاء﴾، ﴿یصرون﴾، ﴿خسروا﴾، ﴿الآخرۃ﴾، ﴿الاخسرون﴾، ﴿الی ربهم اولت﴾، ﴿کالاعمی والاصم﴾، ﴿مثلاً افلاً﴾، ﴿ولقد ارسلنا نوحاً الی﴾، ﴿نذیر﴾، ﴿یوم الیم﴾، ﴿هم ارادنا﴾، ﴿ارایتهم ان﴾، ﴿علیکم انزل مکموھا﴾ سب واضح ہیں۔

فوائد

(۲۷) ﴿یادی﴾: سوی کے لئے اس میں وقفا ابدال جائز نہیں ہے، کیونکہ سوی اور ابوجعفر کے لئے ابدال صرف اس ہزہ میں ہوتا ہے جو اصلاً (یعنی وقفا و صللاً) ساکن ہو۔ [ش: ۲۱۶، ۲۸] (۲۸) ﴿وہ اتنی﴾: ورش کے لئے اس میں ۳ وجوہ ہیں: قعر + فتح + توسط + تقلیل، طول + فتح + تقلیل۔ [ف: ۷۸، ۷۹] (۲۸) ﴿انزل مکموھا﴾: جب یم جمع کے بعد ضار متصل بارزہ آ جائیں تو سب قراء صلہ کرتے ہیں۔ عموماً صلہ رسم قرآن میں نہیں ہوتا لیکن یہ صلہ رسم قرآن میں بھی ہے۔

تطبیق قراءات

(۲۰) ﴿اولیاء﴾: قالون، هشام (بثلاثۃ الإبدال)، قالون (بالصلۃ)، العاشر، ورش، حمزۃ (بثلاثۃ الإبدال مع النقل، وأیضاً مع عدم السکت ثلاثۃ أوجه)، خلف (بالسکت مع ثلاثۃ الإبدال)، خلاد (بعدم السکت مع ثلاثۃ الإبدال مع النقل، وأیضاً مع السکت ثلاثۃ أوجه). ﴿العذاب﴾: قالون، المکی. ﴿یصرون﴾: قالون، ورش. (۲۱) ﴿یفترون﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ مع القصر، وأیضاً بالمد)، ورش، حمزۃ. (۲۲) ﴿الاکسرون﴾: قالون، خلاد (بعدم السکت مع النقل)، ورش (بثلاثۃ البدل)، حمزۃ (بالنقل والسکت)، قالون (بالصلۃ). (۲۳) ﴿الجنۃ﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ مع القصر، وبعدم الصلۃ مع المد)، علی، قالون (بالصلۃ)، العاشر، ورش، حمزۃ، خلف، ورش (بوجهی البدل). ﴿خالدون﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ). (۲۴) ﴿والسمیع﴾: قالون، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزۃ، خلاد. ﴿تذکرون﴾: قالون، حفص، ورش، خلف. (۲۵) ﴿بین﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، المکی، البصری (قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ مع المد)، الدوری، حمزۃ، ورش، خلف، العاشر. (۲۶) ﴿اللہ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. ﴿الیم﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلۃ)، الشامی، خلف، العاشر، خلف (بالنقل وعدم السکت والسکت)، یعقوب. (۲۷) ﴿الرأی﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، أبوجعفر، قالون (بالصلۃ مع المد)، ورش، الدوری،

السوسي، حمزة، علي، خلف (بالسكت)، العاشر. **كاذبين**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، البصري، الكسائي. (٢٨) **عليكم**: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش (بالتسهيل مع القصر مع الفتح، وبالتوسط مع التقليل، وبالطول مع الفتح والتقليل، وبالإبدال أيضا أربعة أوجه)، المكي، البصري، حفص، خلف، علي. **كارهون**: قالون (بعدم الصلة والصلة).

اهم نويس:

اختلاف قراءات

(۲۹) ﴿أَجْرِي إِلَّا﴾: تافع، ابو عمرو، شامی، حفص، ابو جعفر۔

﴿أَجْرِي إِلَّا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۰۳، ۵۲: ۵۲]

(۲۹) ﴿وَلَكِنِّي أَرَاكُمْ﴾: تافع، بزی، ابو عمرو، ابو جعفر۔

﴿وَلَكِنِّي أَرَاكُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۵، ۵۲: ۵۲]

(۳۰) ﴿تَذَكَّرُونَ﴾: حفص، حمزہ، علی، خلف۔

﴿تَذَكَّرُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۷۷]

(۳۱) ﴿إِنِّي إِذَا﴾: (۳۴) ﴿نُصَحِي إِنْ﴾: تافع، ابو عمرو، ابو جعفر۔

﴿إِنِّي إِذَا﴾، ﴿نُصَحِي إِنْ﴾: باقی قراء۔

[ش: ۴۰۰، ۵۲: ۵۲]

(۳۴) ﴿تُرْجَعُونَ﴾: یعقوب۔

﴿تُرْجَعُونَ﴾: باقی قراء۔ [د: ۶۳]

﴿إِجْرَامِي﴾: ورش راہ کو ترقی سے پڑھیں گے۔

[ش: ۳۳۳، ۳۳۳]

المالہ جات

(۲۹) ﴿أَرَاكُمْ﴾، (۳۵) ﴿اَفْتَرَاهُ﴾: حمزہ، علی، خلف، ابو عمرو۔ ورش ثقیل کرتے ہیں۔

(۳۳) ﴿شَاءَ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔

ادوات

صغیر: (۳۲) ﴿قَدْ جَادَلْنَا﴾: بصری، شام، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۳، ۲۶۵، ۲۸۱]

کبیر: (۳۰) ﴿يَا قَوْمِ مَنْ﴾، (۳۱) ﴿أَقُولُ لَكُمْ﴾، (۳۱) ﴿أَقُولُ لِلَّذِينَ﴾ (۳۱) ﴿أَعْلَمُ بِمَا﴾ [ش: ۱۵۲]

تنبیہات

(۳۰) ﴿من ينصرني﴾: قراءہ عشرہ کے درمیان کوئی اختلاف نہیں ہے۔ (۳۱) ﴿تزدري أعينكم﴾: تمام قراء اس یا اضافہ کو ساکن ہی پڑھتے ہیں۔
 ﴿عليه﴾، ﴿مالاً إن أجري﴾، ﴿من ينصرني﴾، ﴿طردتهم أفلا﴾، ﴿لن يؤتيهم﴾، ﴿خيراً﴾، ﴿فانتا﴾، ﴿بانيكم﴾، ﴿إن أردت أن أنصح لكم إن﴾، ﴿أن يغويكم﴾، ﴿واليه﴾، ﴿قل إن﴾، ﴿نوح﴾، ﴿أنه﴾، ﴿لن يؤمن﴾، ﴿قد آمن﴾، ﴿ظلموا﴾ سب واضح ہیں۔

فوائد

(۳۵) ﴿برئ﴾: وقفاً: حمزہ و شام کے لئے ابدال + ادغام کرتے ہوئے اسکان و روم جائز ہے۔ [ش: ۲۵۰، ۲۴۰] (۳۶) ﴿تبتس﴾: وقفاً: حمزہ فقط تسبیل کرتے ہیں۔ [ش: ۲۴۲، ۲۴۱]

تطبیق قراءات

(۲۹) ﴿مال﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع المد)، المكي، قالون (بعدم الصلة والصلة مع المد)، العاشر، ورش. ﴿الله﴾: قالون، المكي، حمزة، ورش، خلف، العاشر. ﴿ء امنوا﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل). ﴿تجهلون﴾: قالون، ورش، البصري، الشامي، علي، حمزة، يعقوب، قالون (بالصلة)، قبل. (۳۰) ﴿طردتهم﴾: قالون، خلف، السوسي. ﴿تذكرون﴾: قالون، حفص. (۳۱) ﴿خيراً﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، أبو جعفر، السوسي، قالون (بالمد مع عدم الصلة والصلة)، ورش، خلاد، خلف. ﴿انفسهم﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، السوسي. ﴿الظالمين﴾: قالون، المكي، الشامي، حمزة. (۳۲) ﴿الصادقين﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، أبو جعفر، الدوري (بالقصر والمد)، حمزة، السوسي. (۳۳) ﴿بمعجزين﴾: قالون (بالقصر والمد)، ابن ذكوان، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، السوسي، أبو جعفر. (۳۴) ﴿يغويكم﴾: قالون، ورش، الشامي، العاشر، خلف، خلاد، خلف (بالسكت)، يعقوب، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، المكي. ﴿ترجعون﴾: قالون، يعقوب، قالون (بالصلة)، المكي. (۳۵) ﴿افترء﴾: قالون، ورش، البصري. ﴿تجرمون﴾: قالون، حمزة، ورش، خلف، العاشر. (۳۶) ﴿يفعلون﴾: قالون، السوسي، خلف، ورش، خلف (بالسكت)، العاشر، ورش (بوجهي البدل). (۳۷) ﴿ظلموا﴾: قالون، ورش. ﴿مغفرون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة).

اختلاف قراءات

(۴۰) ﴿جَاءَ أَمْرُنَا﴾: قالون، بڑی، بھری پہلے ہمزہ کا اسقاط + قصر توسط اور ورش قبل کے لئے دوسرے ہمزہ کی تسہیل و ابدال اور ابو جعفر و روئس دوسرے ہمزہ میں تسہیل کرتے ہیں۔ [ش: ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۶، ۱۲۹] ورش کے لئے ابدال اور قبل کے لئے تسہیل مقدم ہے۔ [ط: ۴۳، ۴۵]
 قالون و دوری کے لئے اگر مد منفصل کو اس لفظ کے ساتھ ملائیں تو تین وجوہ جائز ہوں گی: قصر + قصر توسط، توسط + توسط فقط۔
 [ن: ۶۱]

(۴۰) ﴿مِنْ كُلِّ﴾: حفص۔

﴿مِنْ كُلِّ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۶، ۷۷]

(۴۱) ﴿مَجْرَاهَا﴾: حفص، حمزہ علی، خلف

﴿مَجْرَاهَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۶، ۷۷]

(۴۲) ﴿وَحْيِي﴾: قالون، ابو عمرو، علی، ابو جعفر۔

﴿وَحْيِي﴾: باقی قراء۔ یعقوب ہائے سکتہ بھی بڑھائیں

گے۔ [ش: ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸]

(۴۲) ﴿يَابِئْتِي﴾: عاصم۔

﴿يَابِئْتِي﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۷]

(۴۴) ﴿وَقِيلَ﴾: دو جگہ، (۴۴) ﴿وَعِصْ﴾: ہشام، علی، روئس انعام سے پڑھتے ہیں اور باقی مکمل کمرہ سے پڑھیں گے۔ [ش: ۶۳، ۶۴، ۶۵]

(۴۴) ﴿يَسَاءَ أَقْلِي﴾: نافع، بکی، بھری، ابو جعفر، روئس دوسرے ہمزہ کا بحالت وصل داؤ کیا تھ ابدال اور باقی تفتیح سے پڑھتے

ہیں۔ [ش: ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲]

الماہجات

(۴۰) ﴿جَاءَ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ (۴۱) ﴿مَجْرَاهَا﴾: حفص، حمزہ علی، خلف، ابو عمرو۔ ورش فقط تسہیل کریں گے۔ [ش: ۳۱۳، ۳۱۴]

(۴۱) ﴿وَمَرَسَاهَا﴾، (۴۲) ﴿وَنَادَى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تسہیل سے پڑھتے ہیں۔ (۴۲)

﴿الکافرین﴾: بصری، دوری علی، روئیس۔ ورش کے لئے اقلیل ہے۔

ادعائات

صغیر: (۴۲) ﴿اورب معنا﴾: قبل، بصری، عاصم، علی، یعقوب بلا خلاف ادعائات، اور قالون، بزی، خلاد اظہار و ادعائات سے پرچس ہیں۔ دونوں وجوہ خلاف واجب میں سے ہیں۔ بزی کے لئے اظہار، جبکہ دوسرے دونوں کے لئے ادعائات اداء میں مقدم ہوگا۔ [ش: ۳۸۳، ۵۳، ۵۴، ۵۴]

کبیر: (۴۳) ﴿قال لا﴾، (۴۳) ﴿اليوم من﴾، ﴿فقال رب﴾

تنبیہات

(۴۳) ﴿سنأوي الى﴾: اس یاے اضافہ پر سب کون پڑتے ہیں۔

﴿سخر و ا﴾، ﴿منه﴾، ﴿من يأتيه﴾، ﴿عذاب يخزيه﴾، ﴿عليه﴾، ﴿ومن آمن﴾، ﴿سنأوي﴾، ﴿جبل يعصني﴾، ﴿من أمر الله﴾، ﴿وغيض الماء﴾، ﴿الأمر﴾، ﴿من أهلى﴾ سب واضح ہیں۔

تطبيق قراءات

(۳۸) ﴿من﴾: قالون، ورش، المکی۔ ﴿سخر و﴾: قالون (بعد الصلة والصلة)۔ (۳۹) ﴿مقيم﴾: قالون، ورش، المکی، خلف۔ (۴۰) ﴿امن﴾: قالون (بالقصر فی المنفصل وقصر وتوسط المتصل)، قبل (بالتسهيل والإبدال)، روح، قالون (بمدا المنفصل مع قصر وتوسط المتصل)، هشام، حفص، ابن ذکوان، العاشر، ورش (بالإبدال مع ثلاثة البدل، وبالتسهيل أيضا)، حمزة (بالنقل وعدم السكت)، خلف (بالسكت)۔ ﴿قليل﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)۔ (۴۱) ﴿مرسها﴾: قالون، ورش (بالفتح والتقليل)، بصری، حفص (بالامالة)، حمزة۔ ﴿رحيم﴾: قالون۔ (۴۲) ﴿الکفرین﴾: قالون (بالادغام)، البصری، قالون (بالاظہار)، أبو الحارث، الدوری علی، قالون (بالصلة مع الادغام والاظہار)، ورش (بالفتح)، الشامی، یعقوب، عاصم، ورش (بالتقليل)، خلف، خلاد (بالادغام والاظہار)، بزی (بالاظہار والادغام)۔ (۴۳) ﴿رحم﴾: قالون، السوسی، قالون (بالمدا)، العاشر، ورش، خلاد، خلف (بالوجهين)، ورش (بالتوسط والطول)۔ ﴿المغفرین﴾: قالون۔ (۴۴) ﴿الجودی﴾: قالون، روح، قالون (بالمدا)، ابن ذکوان، العاشر، ورش، حمزة، خلاد، هشام، روئیس۔ ﴿الطالمین﴾: قالون، هشام۔ (۴۵) ﴿الحاکمین﴾: قالون، ورش، السوسی، ورش (بالتقليل)، حمزة، خلف۔

اختلاف قراءات

(۴۶) **عَمِلْ غَيْرَ:** علی، یعقوب۔**عَمِلْ غَيْرَ:** باقی قراء۔ ابو جعفر، اخفاء بھی کریں گے۔

[ش: ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲]

(۴۶) **نَسَأَلُ:** قاتلون، شامی و صلا و وقفا۔**نَسَأَلُ:** ورش، ابو جعفر و صلا۔ وقفا یاہ کو حذف کریں گے۔**نَسَأَلُ:** مکی وقفا و صلا۔**نَسَأَلُ:** یعقوب و صلا و وقفا اور ابو عمرو و صلا۔

وقفا ابو عمرو یاہ کو حذف کریں گے۔

نَسَأَلُ: باقی قراء۔ اور یس سکتہ و عدم سکتہ اور حزرہ وقفا

نقل کریں گے۔ [ش: ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳]

(۴۶-۴۷) **إِنِّي أَعْطُكَ، إِنِّي أَعُوذُ:** نافع، مکی،

بصری، ابو جعفر۔

إِنِّي أَعْطُكَ، إِنِّي أَعُوذُ: باقی قراء۔ [ش: ۷۶۳]

[۷۶۳، ۷۶۴]

(۵۰) **إِلَهِ غَيْرَ:** علی، ابو جعفر۔ ابو جعفر، اخفاء بھی کریں گے۔**إِلَهِ غَيْرَ:** باقی قراء۔ [ش: ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷](۵۱) **أَجْرِي إِلَّا:** نافع، ابو عمرو، شامی، جعفی، ابو جعفر۔**أَجْرِي إِلَّا:** باقی قراء۔ [ش: ۷۶۸، ۷۶۹](۵۱) **فَطَرَنِي أَفَلَا:** نافع، یزی، ابو جعفر۔**فَطَرَنِي أَفَلَا:** باقی قراء۔ [ش: ۷۷۰، ۷۷۱]

ادغامات

(۴۷) **تَغْفِرُنِي:** بصری، دوری کے لئے اظہار بھی ہے۔ جواد میں مقدم ہے۔ [ش: ۷۷۲، ۷۷۳]کبیر: (۴۷) **قَالَ رَبِّ:** (۵۳) **نَحْنُ لَكَ:** دوسرے میں سوی کے لئے اختلاس بھی جائز ہے۔ [ش: ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶]

(۴۹) ﴿كنت تعلمها﴾: تا وہ مخاطب کی وجہ سے اس میں ادغام نہیں ہے۔ [ش: ۱۲۰]

تنبیہات

(۵۲) ﴿مدرارا﴾: راء کے تکرار کی وجہ سے وش کے لئے دونوں رائیں موٹی ہی ہوں گی۔ [ش: ۳۳۵]

﴿من أهلك﴾، ﴿غیر﴾، ﴿علم انی﴾، ﴿إن أسألك﴾، ﴿علم والا﴾، ﴿عذاب أليم﴾، ﴿من أنباء﴾، ﴿فاصبر إن﴾، ﴿عاد أخاهم﴾، ﴿من إله غيره﴾، ﴿إن أنتم إلا﴾، ﴿عليه﴾، ﴿إن أجري﴾، ﴿استغفروا﴾، ﴿إليه﴾، ﴿قوة إلى﴾، ﴿جنتنا﴾، ﴿بيته وما﴾، ﴿بمؤمنين﴾، ﴿قيل﴾ سب واضح ہیں۔

نوائذ مہمہ

(۴۸) ﴿وبركات﴾: خیال رہنا چاہئے کہ راء کی تخم کی بوباء میں نہ آئے، عموماً بے دھیانی میں ایسا ہو جاتا ہے۔

تفہیق قراءات

(۴۶) ﴿أهلك﴾: قالون، ورش، خلف۔ ﴿صالح﴾: قالون، ورش، علی، أبو جعفر۔ ﴿علم﴾: قالون، ورش، المکی، البصری، عاصم، إدريس (بالسكت)، ﴿الجاهلین﴾: قالون، الشامی، حمزة، یعقوب۔ (۴۷) ﴿علم﴾: قالون، ورش، الشامی، العاشر (بسکتین)، حمزة، خلف، یعقوب، السوسی۔ ﴿الخاسرین﴾: قالون، بالقصر والمد، ورش، الدوری (بالادغام مع القصر والمد)۔ (۴۸) ﴿معك﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، هشام، رويس۔ ﴿الیم﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة)۔ (۴۹) ﴿الیک﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، ورش، خلف، العاشر۔ ﴿هذا﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش۔ ﴿للمتین﴾: قالون، ورش، خلف۔ (۵۰) ﴿هردا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، خلف۔ ﴿غیره﴾: قالون، علی، ورش، خلف، قالون (بالصلة)، أبو جعفر۔ ﴿مفترون﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف۔ (۵۱) ﴿أجر﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المکی، قالون (بعدم الصلة والصلة مع المد)، العاشر، ورش۔ ﴿فطرني﴾: قالون، المکی، شعبه، حمزة، ورش، خلف، العاشر۔ ﴿نمقلون﴾: قالون۔ (۵۲) ﴿مجرمین﴾: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، خلف (بعدم السكت والسكت)، خلاد، قالون (بالصلة مع القصر)، المکی، قالون (بالصلة مع المد)، ورش۔ (۵۳) ﴿بمؤمنین﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، السوسی (بالادغام والاختلاس)، أبو جعفر۔

اختلاف قراءات

(۵۴) ﴿إِنِّي أَنشِذُ﴾: تابع، ابو جعفر۔

﴿إِنِّي أَنشِذُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۰۵، ۳۰۶، ۵۲: ۵۲]

(۵۵) ﴿تَنْظُرُونِي﴾: یعقوب و صلاد و قفا۔

﴿تَنْظُرُونَ﴾: باقی قراء۔ [د: ۵۶]

(۵۶) ﴿فَإِنْ تَوَلَّوْا﴾: بڑی، غنہ کے ساتھ۔

﴿فَإِنْ تَوَلَّوْا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۳۰]

(۶۱) ﴿مَنْ إِلَهَ غَيْرُهُ﴾: ابھی گزرا ہے۔

(۵۸) ﴿جَاءَ أَمْرُنَا﴾: اسی سورت کی آیت نمبر ۴ دیکھیں۔

(۵۷) ﴿قَوْمًا غَيْرَكُمْ﴾، (۵۸) ﴿عَذَابٌ غَلِيظٌ﴾:

ابو جعفر اخفاء کرتے ہیں۔ [د: ۳۲]

(۵۶) ﴿صِرَاطٌ﴾: قبل روئیں سین سے، خلف عن حمزہ اشام

سے، جبکہ باقی قراء خالص صا سے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۱۰۸،

[۱۰۹: ۱۱۰]

إِنْ تَقُولُ إِلَّا أَعَنَّا إِنَّكَ بِبَعْضِ آلِهَتِنَا بِسُوٍّ قَالَ إِنِّي أَنشِذُ اللَّهَ
وَأَنشِذُوا إِلَىٰ بَرِيٍّ وَمَا أَنتُمْ بِكَرَنَ ﴿۵۴﴾ مِنْ دُونِهِ فَكَيْدُونِي
جَمِيعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُونِ ﴿۵۵﴾ إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ وَرَبِّكَ مَا
مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ
﴿۵۶﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ أَنفَلَكُمْ مَّا أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَيْكُمْ وَسَنُخَلِّفُ
رَبِّي قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوهُ سَبِيحَاتُ رَبِّي عَنْ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيفٌ
﴿۵۷﴾ وَلَسَاءَ لَكُمْ لَعْنَةً تَعْذِبُهُمْ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ ءَامَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ
مِّنَّا وَنَجَّيْنَهُمْ مِنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿۵۸﴾ وَتِلْكَ ءَاثِمَةُ وَإِنَّا بَرَكْنَا
رَبِّهِمْ وَعَصَاوُا رُسُلَهُ وَاتَّبَعُوا أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ﴿۵۹﴾ وَاتَّبَعُوا
فِي هَؤُلَاءِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَبِئْسَ الْفِتْنَةُ الْآلَاءُ عَادَا كَفَرُوا وَرَبَّهُمْ لَا
بَعْدَ الْعَادِ قَوِيٌّ هُوَ ﴿۶۰﴾ وَإِنْ تَتُوبَا إِلَىٰ اللَّهِ فَقَدْ صَدَّقَ اللَّهُ
بِقَوْلِهِمْ يَعْقُوبَ أَعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ هُوَ أَنشَأَكُمْ مِنْ الْأَرْضِ
وَأَسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوا لَهُمْ تَوَلَّوْا إِلَيْهِ وَإِنِّي رَبِّي قَرِيبٌ مُجِيبٌ
﴿۶۱﴾ قَالُوا يَا بَصِيطُ مَذَكَّتْ فِينَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هَذَا أَتَنْهَانَا أَنْ
تَعْبُدَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَإِنَّا لَنَاقِلِينَ شَكَرْتُمْ وَمَا تَدْعُونَا إِلَيْهِ سُبْحَانَ

المرجات

(۵۴) ﴿اعْتَرَاكَ﴾: حمزہ، علی، خلف، ابو عمرو۔ ورث کیلئے تھلیل ہوگی۔ (۵۸) ﴿جَاءَ﴾: ابن دکان، حمزہ، خلف۔ (۶۰)

﴿الدُّنْيَا﴾، (۶۲) ﴿أَتَنْهَانَا﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورث فتح و تھلیل اور بھری صرف پہلے میں تھلیل کریں گے۔ (۵۹) ﴿جَبَّارٌ﴾:

بھری، دوری علی۔ ورث کے لئے صرف تھلیل ہی ہوگی۔

ادغامات

کبیر: (۶۱) ﴿غَيْرُهُ هُوَ﴾

تنبیہات

(۵۸) ﴿بِرَحْمَةٍ﴾: کسرہ حرف زائد پر ہونے کی وجہ سے کسی کے لئے بھی راء کی ترقیق جائز نہیں ہے۔ [ش: ۳۳۳]

(۵۵) ﴿فَکَیْدُونِ﴾: تمام قراءہ کو ثابت رکھتے ہیں۔

﴿ءالہتنا﴾، ﴿دابةِ اِلا﴾، ﴿ءاخذ﴾، ﴿فَقَدْ اَبْلَغْتُمْ﴾، ﴿قَوْمًا غَیْرَکُمْ﴾، ﴿ثَیْنًا﴾، ﴿ثَمَی﴾، ﴿هُودًا وَالَّذِیْنَ ءَامَنُوا﴾، ﴿لَعْنَةُ وِیَوْمٍ﴾، ﴿اِلٰہِ غَیْرِهِ﴾، ﴿الْاَرْضُ﴾، ﴿فَاسْتَغْفِرُوْہُ﴾، ﴿اِلَیْہِ﴾ سب واضح ہیں۔

فوائذ

(۵۴) ﴿بِسُوِّ﴾: وقفا: حمزہ و ہشام کے لئے نقل + اسکان دروم، ادغام + اسکان و دروم چار و جوہ جائز ہیں۔ [ش: ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۰]

(۵۴) ﴿بِرِیِّ﴾: وقفا: حمزہ و ہشام کے لئے ادغام + اسکان دروم ہوں گی۔ [ش: ۲۴۹، ۲۵۰]

تطبیق قراءات

(۵۴) ﴿بِسُوِّ﴾: قالون، ہشام (بالنقل مع الاسکان والروم، وبالادغام ایضاً)، ورش (بثلاثة البدل)، البصری، حمزہ (باربعة أوجه)۔ ﴿تَشْرُکُونَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، المکی، الدوری (بالمَد)، حمزہ۔ (۵۵) ﴿تَنْظُرُونَ﴾: قالون، یعقوب۔ (۵۶) ﴿بَنَاصِیْہَا﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، قالون (بالصلة)۔ ﴿مُسْتَقِیْمٌ﴾: قالون، قنبل، خلف۔ (۵۷) ﴿اَلِیْکُمْ﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزہ، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف، العاشر، بزی۔ ﴿ثَیْنًا﴾: قالون، حمزہ (بالنقل والادغام)، قالون (بالصلة)، ورش (بوجوه اللین)، أبوجعفر۔ ﴿حَفِیْظٌ﴾: قالون، ورش (بوجهی اللین)، حمزہ۔ (۵۸) ﴿غَلِیْظٌ﴾: قالون (بالقصر مع عدم الصلة والصلة، وبالمَد ایضاً)، ورش (بالإبدال مع ثلاثة البدل، وبالتسهيل ایضاً)، قنبل (بالتسهيل)، أبوجعفر، قنبل (بالإبدال)، ہشام، ابن ذکوان، خلف، خلاد۔ (۵۹) ﴿عَنِیْدٌ﴾: قالون، البصری، قالون (بالمَد)، الدوری، ورش، حمزہ، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بوجهی البدل)۔ (۶۰) ﴿اَلِیَّامَ﴾: قالون، ورش، خلف، خلاد، علی۔ ﴿رَبِّہُمْ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش۔ ﴿ہُوْدٌ﴾: قالون۔ (۶۱) ﴿صُلْحًا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)۔ ﴿غَیْرَہُ﴾: قالون، علی، ورش، خلف، قالون (بالصلة)، أبوجعفر۔ ﴿اِلَیْہِ﴾: قالون (بالقصر والمد)، خلا، ورش، حمزہ، العاشر، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، المکی۔ ﴿مَجِیْبٌ﴾: قالون۔ (۶۲) ﴿ہٰذَا﴾: قالون۔ ﴿مَرِیْبٌ﴾: قالون، المکی، قالون (بالمَد)، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقلیل مع التوسط والطول)، حمزہ، علی۔

اختلاف قراءات

(۶۶) **یُؤْمِنُ**: بالغ، علی، ابو جعفر۔

یُؤْمِنُ: باقی قراء۔ [ش: ۷۶۱]

(۶۸) **إِنْ شِئِدْ**: حفص، حمزہ، یعقوب۔

إِنْ شِئِدْ: باقی قراء۔ [ش: ۷۶۲، ۱۳۲]

(۶۸) **لِشِئِدْ**: علی۔ [ش: ۷۶۳]

لِشِئِدْ: باقی قراء۔

(۶۹) **رُسُلَنَا**: ابو عمر۔

رُسُلَنَا: باقی قراء۔ [ش: ۷۶۶، ۷۶۷]

(۶۹) **قَالَ سَلِمَ**: حمزہ، علی۔

قَالَ سَلِمَ: باقی قراء۔ [ش: ۷۶۳، ۱۳۲]

(۷۱) **يُعْقَبُ**: حفص، حمزہ، شامی۔

يُعْقَبُ: باقی قراء۔ [ش: ۷۶۳، ۱۳۲]

(۶۳) **أَرَأَيْتُمْ**: قالون و ابو جعفر دوسرے حمزہ میں تسهیل،

ورش پہلے تسهیل اور پھر ابدال، کسائی دوسرے حمزہ کو حذف

کر کے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۷۳۸، ۷۳۹، ۳۶، ۳۷، ۳۳]

(۷۱) **وَرَأَى اسْحَقَ**: قالون و بڑی پہلے حمزہ میں تسهیل + توسط اور پھر قصر، ورش و قبل دوسرے حمزہ میں یا کیساتھ ابدال

اور تسهیل، بصری پہلے حمزہ کا اسقاط + قصر اور پھر توسط، ابو جعفر و دوسرے حمزہ میں تسهیل اور باقی قراء تحقیق کرتے ہیں۔

[ش: ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۶، ۲۰۸، ۲۵، ۳۶، ۳۷، ۳۳] ورش کے لئے ابدال اور قبل کے لئے تسهیل مقدم ہے۔ [ط: ۳۳، ۳۵]

(۶۶) **جَاءَ امْرَأَتَا**: صفحہ نمبر ۲۲۶ پر ابھی گزرا ہے۔

امالجات

(۶۳) **هَـ اَنَانِي**، (۶۱) **بِالْبَشَرِي**: حمزہ، علی، خلف۔ ابو عمر و دوسرے میں امالہ، ورش دوسرے میں فقط تھیل اور پہلے میں

فتح و تھیل کرتے ہیں۔ (۶۵) **دَارِ كَمْ**، (۶۷) **دِيَارِ هَمْ**: بصری، دوری علی۔ ورش کے لئے تھیل ہے۔ (۶۶) **جَاءَ**،

(۶۹) **جَاءَتِ**: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ (۷۰) **رَأَى**: ابن ذکوان، شعبہ، حمزہ، علی، خلف راء و حمزہ دونوں میں، بصری فقط حمزہ

میں امالہ کرتے ہیں۔ ورش حمزہ و راء میں صرف تھیل کریں گے۔ [ش: ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۳۳، ۳۵، ۳۶، ۳۷]

ادعائات

- صغیر: (۶۹) ﴿وَلَقَدْ جَاءَتْ﴾: بصری، ہشام، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۱۳، ۲۱۵، ۲۸: ۳۸]
 کبیر: (۶۶) ﴿خَزَىٰ يَوْمَئِذٍ﴾
 (۶۹) ﴿إِبْرَاهِيمَ بِالْبَشْرِ﴾: عیم کے مائل کون کی وجہ سے ادعائے جائز نہیں ہے۔ [ش: ۱۵۲]

تنبیہات

- (۶۳) ﴿فَمَنْ يَنْصُرُنِي﴾: راء کا ضمہ تمام قراء کی متفقہ قراءات ہے۔ (۶۹) ﴿قَالُوا سَلَامًا﴾: قراء عشرہ کے مابین یہاں کوئی اختلاف نہیں ہے۔
 ﴿أَرَأَيْتُمْ إِنْ﴾، ﴿مَنْ﴾، ﴿فَمَنْ يَنْصُرُنِي﴾، ﴿غَيْرِ﴾، ﴿لَكُمْ﴾، ﴿يَا﴾، ﴿تَأْكُلُ﴾، ﴿فَيَأْخُذْكُمْ﴾، ﴿وَعَدَ غَيْرِ﴾، ﴿صَالِحًا وَالَّذِينَ﴾، ﴿وَمَنْ خَزَىٰ﴾، ﴿ظَلَمُوا﴾، ﴿وَبِهِمُ﴾، ﴿رَأَىٰ أَيْدِيَهُمْ﴾، ﴿إِلَيْهِ﴾، ﴿نَكْرَهُمْ﴾، ﴿لَا تَخَفْ إِنَّا﴾ سب واضح ہیں۔

فوائد

- (۷۰) ﴿رَأَىٰ أَيْدِيَهُمْ﴾: ورش کے لئے وقفہ بدل ہوگی لیکن وصل کی حالت میں مد منفصل ہی ہوگی کیونکہ حمزہ منفصلہ حمزہ مقدمہ سے قوی سبب ہے۔ (۶۸) ﴿نَسُودُ﴾: وقفہ سب قراء کے لئے طول، توسع، قصر + اسکان ۳ وجوہ ہیں لیکن کسی کے لئے قصر + وسم کی وجہ بھی جائز ہے۔ [ش: ۱۷۶، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰] (۷۰) ﴿رَأَىٰ﴾: امام شافعی نے سوس کے لئے راء میں جوتج والہ کی دو وجوہ بتائی ہیں، وہ درست نہیں ہیں۔ سوس کے طریق سے صرف فتح ہی ثابت ہے۔ [ف: ۷۴، ۷۵]

تفہیم قراءات

- (۶۳) ﴿عَصِيَّةٌ﴾: قالون (بعد الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش (بالتسهيل مع القصر مع الفتح، وبالتوسط مع التقليل، وبالطول مع الفتح والتقليل، وبالإبدال أيضا أربعة أوجه)، المكي، البصري، خلف، خلاد، خلف (بالسكت)، خلف العاشر، علي. ﴿تَخْسِرُ﴾: قالون، ورش. (۶۴) ﴿قَرِيبٌ﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، السوسي، قالون (بالصلة مع القصر)، أبو جعفر، قالون (بالصلة مع المد)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر. (۶۵) ﴿إِيَّامٌ﴾: قالون (بعد الصلة والصلة)، ورش، البصري. ﴿مَكْذُوبٌ﴾: قالون، ورش، أبو جعفر. (۶۶) ﴿يَوْمَئِذٍ﴾: قالون (بالقصر)، بزي، السوسي (بالادغام والاختلاس)، ورش (بالإبدال مع ثلاثة البدل، وبالتسهيل

أيضا، قنبل (بالتسهيل)، أبو جعفر، قنبل (بالإبدال)، هشام، علي، ابن ذكوان، خلف، خلاد.
العزیز: قالون. (٦٧) **جائمين:** قالون (بعدم الصلة والصلة)، البصري، ورش. (٦٨) **ريهم:**
 قالون، يعقوب، قالون (بالمدة)، حفص، ورش، حمزة. **الشمود:** قالون، علي (بالروم).
 (٦٩) **سلما:** قالون (بالقصر والمد)، ورش، ابن ذكوان، الدوري، الدوري (بالمدة)، هشام،
 علي، حمزة، العاشر. **حنيد:** قالون، ورش، ابن ذكوان، حمزة. (٧٠) **خيفة:** قالون (بعدم
 الصلة والصلة)، المكي، قالون (بالمدة مع عدم الصلة والصلة)، ورش، البصري، الدوري (بالمدة)،
 ابن ذكوان، علي، حمزة. **لوط:** قالون (بالقصر والمد)، حمزة، ورش، خلف، العاشر.
 (٧١) **فضحكت:** قالون، ورش. **يعقوب:** قالون (بالتوسط والقصر)، ورش (بالإبدال
 والتسهيل)، قنبل (بالتسهيل والإبدال)، البصري (بالقصر والمد)، الشامي، شعبه (بالروم) خلاد،
 خلف.

اهم نويس:

اختلاف قراءات

(۷۲) ﴿يُولَدُ﴾: وقفا، روئس حاء سکتہ سے پڑھیں گے۔

[۴۸:۵]

(۷۲) ﴿يُولَدُ﴾: قالون، ابو عمرو، ابو جعفر، تسبیل، ادخال، ورش

ابدال اور پھر تسبیل + عدم ادخال، قبل، روئس تسبیل + عدم

ادخال، ہشام تسبیل + ادخال اور پھر تحقیق + ادخال، باقی

تحقیق + عدم ادخال سے پڑھتے ہیں۔ بحالت ابدال ورش

کے لئے مد بدل جائز نہیں۔

[ش: ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۹۶، ط: ۴۳، ۴۵]

(۷۳) ﴿رَحْمَةً﴾: کئی، بھری، علی، یعقوب۔

﴿رَحْمَت﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۷۸]

(۷۷) ﴿رُسُلًا﴾: بھری سین کے سکون سے پڑھتے ہیں۔

[ش: ۶۱۶، ۶۷۶]

(۷۷) ﴿سُ﴾: نافع، شامی، کسائی، ابو جعفر، روئس اشام +

مد متصل سے پڑھیں گے۔ باقی قراء کسرہ خالصہ سے پڑھتے

ہیں۔ [ش: ۴۴۸، ۶۲۰، ۶۲۱] وقفا جزوہ و ہشام کے لئے شی

کی طرح ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷۔ [ش: ۲۵۰، ۲۵۱]

(۷۸) ﴿هَن﴾: یعقوب وقفا حاء سکتہ سے پڑھیں گے۔ [د: ۳۶، ۴۷]

(۷۸) ﴿وَلَا تَخْزُونِ﴾: ابو عمرو، ابو جعفر، صلا اور یعقوب وقفا و صلا۔

﴿وَلَا تَخْزُونِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۳۳، د: ۵۸۵، ۵۸۶]

(۷۸) ﴿ضَيْفَى آيِس﴾: نافع، ابو عمرو، ابو جعفر۔

﴿ضَيْفَى آيِس﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۳، ۳۹۴، د: ۵۴۲]

(۸۱) ﴿فَاسِرٍ﴾: نافع، کئی، ابو جعفر۔

﴿فَاسِرٍ﴾: باقی قراء۔ وقفا سب قراء کے لئے راء کی تفخیم و رقیق و دو جوہ ہیں۔ دونوں وجوہ خلاف جائز کے قبیل سے ہیں اور

تفخیم ادا میں مقدم ہے۔ [ش: ۶۵، ک: ۱۳۶، ط: ۵۹، ۵۸]

(۸۱) ﴿إِلَّا أَمْرًا﴾: کئی، ابو عمرو۔

قَالَتْ يَنْوِلْنِي إِلَهُهُ وَأَنَا عَجُوزٌ وَهَذَا بَعْلِي شَيْخًا هَذَا
لَتَنِي عَجِيبٌ ﴿٧٢﴾ قَالُوا اتَّبَعِينَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ رَحْمَةُ اللَّهِ
وَبَرَكَاتُهُ عَلَيْكَ أَهْلَ الْبَيْتِ إِنَّهُ حَبِيبٌ حَبِيبٌ ﴿٧٣﴾ فَلَمَّا ذَهَبَ
عَنْ إِبْرَاهِيمَ الرُّوحُ وَجَاءَهُ نَذْرٌ مِنَ اللَّهِ بِحَبِيبٍ قَوِيٍّ لَوْطٍ ﴿٧٤﴾
إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَحَلِيمٌ لَطِيفٌ ﴿٧٥﴾ يَأْتِيهِمْ أَغْرَضٌ عَنْ هَذَا إِلَهُهُ
فَدَجَّاءَ أَمْرُكَ وَإِنَّهُمْ مَاتِهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ ذِي دَوْرٍ ﴿٧٦﴾ وَلَمَّا
جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا مِنْ يَوْمِهِمْ فَجَاءَهُمْ وَجَعَلَهُمْ عَذَابًا
يَوْمٌ عَصِيبٌ ﴿٧٧﴾ وَجَاءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ مِنْ قَبْلِ كَانُوا
يَعْمَلُونَ الْبَغْيَ قَالُوا يَنْوَلُّهُمْ هَذَا بَنَاتِي هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ
فَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تَخْزُونِ فِي ضَيْفَى آيِسٍ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَشِيدٌ
﴿٧٨﴾ قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِي بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ وَإِنَّكَ لَنَتَعَذَّبُنَا بِهِنَّ
﴿٧٩﴾ قَالُوا لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةٌ أَوْ إِيَّاكَ إِلَى رَبِّكَ سَدِيدٌ ﴿٨٠﴾ قَالُوا
يَلُوطُ إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَصِلُوا إِلَيْكَ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعِ
مِنَ اللَّيْلِ وَلَا يَلْفُتْ مِنْكُمْ أَمْرًا إِنَّكَ إِلَهُهُمُ مَصِيبٌ ﴿٨١﴾
مَا أَصَابَهُمْ إِلَّا مَوْعِدُهُمُ الصُّبْحُ الْبَيْتُ الصُّبْحُ بِعَرِيبٍ ﴿٨٢﴾

﴿إلا امرأتك﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۵، ۷۵، ۱۳۳]

(۷۶) ﴿جَاءَ أَمْرٌ﴾: اس کا اختلاف آیت نمبر ۴۳ میں دیکھیں۔

امالجات

(۷۲) ﴿يُؤْتِيكَ﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل اور دوری بصری تقلیل کریں گے۔ (۷۴) ﴿جَاءَ نَكَاحٌ﴾، (۷۶)

﴿جَاءَ﴾، (۷۸) ﴿جَاءَ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ (۸۴) ﴿الْبَشْرَى﴾: حمزہ، علی، خلف، بصری۔ ورش کے لئے تقلیل ہوگی۔

(۷۷) ﴿ضَاقَ﴾: حمزہ فقط۔ [ش: ۳۱۸، ۳۳، ۳۴]

ادغامات

صغیر: (۷۶) ﴿قَدْ جَاءَ﴾: بصری، ہشام، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۵، ۲۶۳]

کبیر: (۷۶) ﴿أَمْرٌ رَبِّكَ﴾، [ش: ۱۱۸، ۱۲۰] (۷۸) ﴿أَطْفَرُ لَكُمْ﴾ [ش: ۱۵۰، ۱۵۱]، (۷۹) ﴿لَتَعْلَمَ

مَا﴾، (۸۰) ﴿قَالَ لَوْ﴾ [ش: ۱۱۸، ۱۲۰] (۸۱) ﴿رَسُولُ رَبِّكَ﴾ [ش: ۱۵۰، ۱۵۱] پہلے میں اختلاس بھی ہوگا۔

[۱۵۶]

تنبیہات

﴿عَجُوزٌ وَهَذَا﴾، ﴿لَشَىءٍ﴾، ﴿مَنْ أَمَرَ﴾، ﴿عَلَيْكُمْ أَهْلُ﴾، ﴿عَنْ إِبْرَاهِيمَ﴾، ﴿إِبْرَاهِيمَ لِحَلِيمَ

أَوَاهٍ﴾، ﴿وَأَنَّهُمْ ءَاتِيهِمْ﴾، ﴿عَذَابٌ غَيْرُ﴾، ﴿فِرْعَاوْنَ قَالَ﴾، ﴿إِلَيْهِ﴾، ﴿مَنْ حَقَّ وَنَكَاحٌ﴾، ﴿لَوْ أَنَّ﴾،

﴿قُوَّةٌ أَوْ أَوْى﴾، ﴿لَنْ يَصْلَوْا﴾، ﴿مَنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا أَمْرُكَ﴾ سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۷۲) ﴿شِخَا﴾: قالون (بالادغام)، المکی، روح، قالون (بالممد)، ہشام (بالادغام مع التسهيل

والتحقیق)، ابن ذکوان، ورش (بالتفتح مع الإبدال والتسهيل، وبالتقلیل أيضا)، الدوری (بالقصر

والممد)، خلف، خلاد، علی۔ ﴿عَجِبَ﴾: قالون، ورش (بوجهی اللین)، حمزہ۔ (۷۳) ﴿إِلَهُ﴾:

قالون (بالقصر والممد)، العاشر، ورش، حمزہ، خلف۔ ﴿مَجِيدَ﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع

القصر والممد)، ورش، خلف۔ (۷۴) ﴿لَوْطَ﴾: قالون، البصری، ابن ذکوان، العاشر، حمزہ، ورش،

خلف، إدريس (بالسکت)۔ (۷۵) ﴿مَنْبِ﴾: قالون، ورش، خلف۔ (۷۶) ﴿هَذَا﴾: قالون (بالقصر

والمد، ورش. ﴿ربك﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالإبدال والتسهيل)، قبل (بالسهيل والإبدال)، ابن ذكوان، عاصم، الدورى (بالقصر)، السوسى (بالادغام والاختلاس)، الدورى (بالمد)، السوسى (بالادغام والاختلاس)، هشام، حمزة، العاشر. ﴿مردود﴾: قالون، يعقوب، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، قالون (بالصلة مع المد)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف. (٧٧) ﴿عصيب﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المكى، عاصم، البصرى، ورش، ابن ذكوان، العاشر، خلف، خلاد. (٧٨) ﴿السيئات﴾: قالون، المكى، ورش (بثلاثة البدل بالتدلى)، ابن ذكوان، حمزة (بالإبدال). لكم﴾: قالون، السوسى، قالون (بالمد)، ورش. ﴿صفي﴾: قالون، البصرى. ﴿رشيد﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (٧٩) ﴿نريد﴾: قالون، السوسى، خلف. (٨٠) ﴿شديد﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمز، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر، السوسى. (٨١) ﴿إليك﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، خلف، السوسى. ﴿أمرأتك﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة)، المكى، قالون (بالصلة مع المد)، ورش، البصرى، الشامى، حمزة، خلف (بالسكت) العاشر. ﴿أصابهم﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. ﴿بقريب﴾: قالون.

اهم نويس:

اختلاف قراءات

(۸۴) ﴿مَنْ إِلَهَ غَيْرُهُ﴾: علی، ابو جعفر۔

﴿مَنْ إِلَهَ غَيْرُهُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۹۰، د: ۱۱۵]

(۸۴) ﴿إِنِّي أُرَاكُمْ﴾: نافع، بزی، ابو عمرو، ابو جعفر۔

﴿إِنِّي أُرَاكُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۵، ۳۹۶، د: ۵۲]

(۸۴) ﴿وَأَنِّي أَخَافُ﴾: نافع، کبی، بصری، ابو جعفر۔

﴿وَأَنِّي أَخَافُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۰، د: ۵۲]

(۸۷) ﴿أَصْلَاتُكَ﴾: حفص، حمزہ، علی، خلف۔

﴿أَصْلَاتُكَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۳۳، ۷۳۴]

(۸۸) ﴿وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا﴾: نافع، ابو عمرو، شامی، ابو جعفر۔

﴿وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۰۳، د: ۵۲]

(۸۸) ﴿أَرَأَيْتُمْ﴾: قالون، ابو جعفر تسبیل، کسائی، حمزہ ثانیہ کا

حذف اور ورش پہلے تسبیل اور پھر ابدال کریں گے۔ وقفاً حمزہ

بھی دوسرے حمزہ میں فقط تسبیل کریں گے۔ [ش: ۶۲۸،

۲۳۱، ۲۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ط: ۳۳۳]

(۸۷) ﴿نَسُوْاْ اِنَّكَ﴾: نافع، کبی، بصری، ابو جعفر، روئس

دوسرے حمزہ میں پہلے ابدال اور پھر تسبیل کرتے ہیں۔ ﴿نَسُوْاْ﴾ میں وقفاً حمزہ و شام کے لئے ۱۲ وجوہ جاز ہیں۔ دیکھئے صفحہ ۱۱۲ [ش: ۲۱۲، ۲۱۳، د: ۲۷۵]

المالجات

(۸۲) ﴿جَاءَ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ (۸۴) ﴿أُرَاكُمْ﴾: ابو عمرو، حمزہ، علی، خلف۔ ورش تقلیل کرتے ہیں۔ (۸۸) ﴿أَنهَآكُمْ﴾:

حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔

تنبیہات

﴿جَاءَ أَمْرُنَا﴾، ﴿مَنْ إِلَهَ غَيْرُهُ﴾، ﴿بَخِيرُواْ نِي﴾، ﴿الْأَرْضُ﴾، ﴿بَخِيرُواْكُمْ إِن﴾، ﴿مُؤْمِنِينَ﴾،

﴿تَأْمُرُكَ﴾، ﴿أَوَ أُن﴾، ﴿أَرَأَيْتُمْ إِن﴾، ﴿مَنْهُ﴾، ﴿حَسَنًا وَمَا﴾، ﴿أَن أَخَالِفُكُمْ إِلَى﴾، ﴿إِن أُرِيدُ﴾،

﴿الْإِصْلَاحُ﴾، ﴿عَلَيْهِ﴾، ﴿وَالِإِلَهِ﴾ سب واضح ہیں۔

تطبيق تراوات

(۸۲) **منفرد**: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالإبدال والتسهيل)، قنبل (بالتسهيل والإبدال)، هشام، ابن ذكوان، حمزة. (۸۳) **بعيد**: قالون. (۸۴) **شعبا**: قالون (بعدم الصلة والصلة). **غيره**: قالون، على، ورش، خلف، قالون (بالصلة)، أبو جعفر. **الميزان**: قالون. **محيط**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، البصري، قنبل، يعقوب، الشامي، على، خلف، خلاد. (۸۵) **بالقسط**: قالون. **مفسدين**: قالون، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة، خلاد. (۸۶) **مؤمنين**: قالون، السوسي، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، قالون (بالصلة مع المد)، خلف (بالسكت)، العاشر، ورش. **بحفيظ**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)، ورش. (۸۷) **نسوة**: قالون (بالقصر والمد)، هشام (بائني عشر أوجه تقدم مثله في النساء)، سوسي، ورش (بثلاثة البذل)، حفص، العاشر، حمزة (بائني عشرة أوجه)، خلف (بالسكت مع بائني عشر أوجه). **الرشيد**: قالون. (۸۸) **حسانا**: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش (بالتسهيل والإبدال)، المكي، البصري، خلف، على الكسائي. **عنه**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، على، قالون (بالصلة مع المد)، العاشر، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة، خلف. **بالله**: قالون، المكي، عاصم، خلاد (بعدم السكت)، حمزة، ورش، خلف، العاشر. **انيب**: قالون، المكي.

اهم نوتس:

تنبیہات

(۹۱) **مانفقہ**: جاء اصلیه ہونے کی وجہ سے اس میں کسی قسم کا اختلاف نہیں ہے۔ (۹۴) **برحمۃ**: بکرہ حرف زائد پر ہونے کے سبب ورش کے لئے راہ کی ترقیق نہیں ہے۔ [ش: ۳۳۳] **نوح** (أو)، **ہود** (أو)، **صالح** (وما)، **واستغفروا**، **إلیہ**، **رحیم** (ودود)، **کثیراً**، **ضعیفاً** (ولولا)، **ظہیراً** (إن)، **مکانتکم** **انی**، **من** (یا تہ عذاب یخزیه)، **کاذب** (وارتقبوا)، **شعیباً** (والذین)، **ولقد** (أرسلنا)، **بنائنا** سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۸۹) **صالح**: قالون (بالقصر والمد)، ورش، الشامی، العاشر، خلف (بعدم السکت والسکت)، خلاد، یعقوب، قالون (بالصلة مع القصر والمد). **بعید**: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۹۰) **إلیہ**: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش. **ودود**: قالون، خلف. (۹۱) **ضعیفاً**: قالون، البصری، ورش. **بعزیز**: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (۹۲) **محیط**: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، المکی، هشام (بالاسکان)، العاشر، حفص، حمزة، خلف، رويس، روح. (۹۳) **عامل**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر والمد)، ورش، شعبه، خلف. **کاذب**: قالون، ورش، المکی، خلف. **رقيب**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمد)، ورش. (۹۴) **جائمین**: قالون (بالقصر مع عدم الصلة والصلة)، البصری، قالون (بالمد مع عدم الصلة والصلة)، الدوری، ورش (بالإبدال مع ثلاثة البدل، وبالتسهيل أیضا)، قنبل (بالتسهيل)، رويس، قنبل (بالإبدال)، هشام، الدوری علی، ابن ذکوان، خلف، خلاد. **فیہا**: قالون. **نمود**: قالون، البصری. (۹۶) **میں**: قالون، البصری، حمزة، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقلیل مع التوسط والطول)، خلف. (۹۷) **فرعون**: قالون (بالقصر والمد)، ورش. **برشید**: قالون (بالقصر والمد)، ورش.

اہم نوٹس:

﴿سَعِدُوا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۶۶]

يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْاِفْتِمَاءِ فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ وَفِيهَا الْوُرُودُ
 الْوُرُودُ ﴿١٧٥﴾ وَأَتُوا فِي هَٰذِهِ لَعْنَةً وَيَوْمَ الْاِفْتِمَاءِ يَنْفَسُ
 الْوُرُودُ الْوُرُودُ ﴿١٧٦﴾ ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْفَرَى نَقْصُهُ عَلَيْهِ
 مِنْهَا قَائِدٌ وَحَصِيدٌ ﴿١٧٧﴾ وَمَا ظَلَمْنَهُمْ وَلَكِنْ ظَلَمُوا
 أَنْفُسَهُمْ فَمَا أَغْنَتْ عَنْهُمْ آلُهَاهُمْ الَّتِي يَدْعُونَ مِنْ دُونِ
 اللَّهِ يَوْمَ تَأْتِي سَأَلَ لِقَاءِ رَبِّكَ وَمَا زَادُهُمْ إِلَّا تَنْدِيبٌ ﴿١٧٨﴾
 وَكَذَٰلِكَ أَخَذْنَا مِنْكَ الْاِخْرَاقَ وَهِيَ طَائِفَةٌ لِمَنْ أَتَاهُ
 إِلَهُ شَدِيدٌ ﴿١٧٩﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ
 ذَٰلِكَ يَوْمٌ يَجْمَعُ لَهُ النَّاسُ وَذَٰلِكَ يَوْمٌ تَشْهَدُونَ ﴿١٨٠﴾ وَمَا
 نُؤَخِّرُهُ إِلَّا لِأَجَلٍ مُّعَدَّدٍ ﴿١٨١﴾ يَوْمَ يَأْتِي لَأَكُمْ نَفْسُ
 الْاِذَايَةِ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَسَعِيدٌ ﴿١٨٢﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُوا فَمِنْهُمْ
 الْقَارِئُ مِنْهُمْ وَغَيْرُ شَقِيٍّ ﴿١٨٣﴾ خَلِيلٌ فِيهَا مَا دَامَتْ
 السَّمَوَاتُ وَالْاَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ إِنَّ رَبَّكَ فَقَالَ لِمَا يُرِيدُ
 ﴿١٨٤﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ سَعِدُوا فَمِنْهُمْ خَلِيلٌ فِيهَا مَا دَامَتْ
 السَّمَوَاتُ وَالْاَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ عَلَيْهِمْ غَيْرُ مُجَدِّدٍ ﴿١٨٥﴾

امالہ جات

ہیں۔ (۱۰۳) ﴿الْآخِرَةُ﴾ وقفاً: علی بلاخلف۔ [ش: ۳۳۰، ۳۳۱]

اوغامات

[ش: ۱۵۶]

تنبیہات

﴿بئس﴾، ﴿من أنباء﴾، ﴿قائم وحصيد﴾، ﴿وما ظلمنهم ولكن ظلموا﴾، ﴿عنهم﴾، ﴿الهم﴾، ﴿نسى﴾، ﴿جاء أمر﴾، ﴿غير﴾، ﴿وهى﴾، ﴿ظالمة إن﴾، ﴿لن خاف﴾، ﴿الآخرة﴾، ﴿نفس إلا﴾، ﴿ياذنه﴾، ﴿شقى وسعيد﴾، ﴿زفير وشهيق﴾، ﴿والأرض﴾، ﴿عطاء غير﴾، ﴿سب واضح﴾ ہیں۔

تطبیق قراءات

(۹۸) ﴿النار﴾: قالون۔ ﴿المورود﴾: قالون، ورش۔ (۹۹) ﴿القيامة﴾: قالون، علی، خلف۔ ﴿المرفود﴾: قالون، ورش۔ (۱۰۰) ﴿حصيد﴾: قالون، البصری، خلف، خلاد، ورش، خلف، العاشر۔ (۱۰۱) ﴿انفسهم﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش۔ ﴿ربك﴾: قالون (بالقصر فی المنفصل مع قصر المتصل)، السوسی (بالادغام والاختلاس)، قالون (بتوسط المتصل)، السوسی (بالادغام والاختلاس)، رويس، روح، قالون (بالصلة مع قصر وتوسط المتصل)، قنبل (بالتهلیل والإبدال)، قالون (لمد المنفصل مع قصر توسط المتصل)، هشام، ابن ذکوان، قالون (بالصلة مع قصر وتوسط المتصل)، العاشر، ورش (بقصر البدل مع توسط اللین مع الإبدال والتهلیل، وبتوسطهما مع الإبدال والتهلیل، ويطول البدل مع توسط اللین مع الإبدال والتهلیل، ويطولهما مع الإبدال والتهلیل)، حمزة، خلاد (بعدم السکت)، خلف۔ ﴿تتیب﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، ابن ذکوان۔ (۱۰۲) ﴿ظالمة﴾: قالون، المکی، البصری، قالون (بالمد)، الشامی، دوری، علی، العاشر، ورش، حمزة۔ ﴿شديد﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش۔ (۱۰۳) ﴿الآخر﴾: قالون، ورش، علی، إدريس (بالسکت)، حمزة (بالنقل والسکت)، أبو جعفر، ورش (بالتوسط والطول فی البدل)۔ ﴿مشهود﴾: قالون۔ (۱۰۴) ﴿معدود﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، حمزة، أبو جعفر۔ (۱۰۵) ﴿ياذنه﴾: قالون، بزی، ورش، سوسی، الشامی، حمزة (بالتهلیل)، خلف (بالسکت مع التحقیق والتهلیل)۔ ﴿سعيد﴾: قالون، خلف، قالون (بالصلة)۔ (۱۰۶) ﴿شهيق﴾: قالون، خلف، قالون (بالصلة)، ورش، الدوری، السوسی۔ (۱۰۷) ﴿یرید﴾: قالون، ابن ذکوان، خلاد، ورش، حمزة، العاشر۔ (۱۰۸) ﴿ربك﴾: قالون، ابن ذکوان، ورش، حفص، خلاد، العاشر (بعدم السکت)، حمزة، العاشر۔ ﴿مجذوذ﴾: قالون، ورش، حمزة، أبو جعفر۔

اختلاف قراءات

- (۱۱۱) ﴿وَإِنْ كُنَّا لَمَاءٌ﴾: بافتح، بکلی۔
 ﴿وَإِنْ كُنَّا لَمَاءٌ﴾: ابو عمرو، علی، یعقوب، خلف، العاشر۔
 ﴿وَإِنْ كُنَّا لَمَاءٌ﴾: شعبہ۔
 ﴿وَإِنْ كُنَّا لَمَاءٌ﴾: باقی قراء۔
 [ش: ۷۶۶، ۷۶۷، ۱۳۳]
 (۱۱۴) ﴿وَرُفَعَا﴾: ابو جعفر۔
 ﴿وَرُفَعَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۳۴، ۱۳۵]
 (۱۱۶) ﴿بِقَبَّةٍ﴾: ابن جاز۔
 ﴿بِقَبَّةٍ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۳۵]

فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هَؤُلَاءُ مَا يَعْبُدُونَ إِلَّا كَمَا يَعْبُدُ
 آبَاءَهُمْ مِنْ قَبْلُ وَإِنَّا لَمَوْفُوهُمْ نَصِيبُهُمْ غَيْرُ مَنْفُوسٍ ﴿١١١﴾
 وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتَلَفَ فِيهِ وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ
 سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مُرِيبٍ
 ﴿١١٢﴾ وَإِنْ كُنَّا لَمَاءٌ لَيُوقِفَنَّكُمْ رَبُّكَ أَعْمَلُكُمْ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ
 خَبِيرٌ ﴿١١٣﴾ فَاسْتَفِمْ كَمَا أُمِرْتُ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا
 إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١١٤﴾ وَلَا تَرْكَبُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا
 فَنَسْتَكُمُ النَّارَ وَمَا لَكُم مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ثُمَّ
 لَا تُنصَرُونَ ﴿١١٥﴾ وَاتَّبِعِ الصَّلَاةَ طَرَفِي الْبَارِ وَالْمُكَايَمِ
 الْبَيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرٌ لِلذَّكِرِينَ
 ﴿١١٦﴾ وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿١١٧﴾ فَلَوْ لَا
 كَانَ مِنَ الْفُرُونَ مِنْ قَبْلِكُمْ أُولُوا بَقِيَّةٍ يَنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ
 فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّنْ أَنْجَيْنَا مِنْهُمْ وَاتَّبَعَ الَّذِينَ
 ظَلَمُوا مَا أَتَوْا بِهِ وَكَانُوا بِحُرْمَتِ ﴿١١٨﴾ وَمَا كَانَ
 رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا مُصْلِحُونَ ﴿١١٩﴾

الاجازات

- (۱۱۰) ﴿مُوسَى﴾: وقف، حمزہ، علی، خلف۔ ورش: رفع و تقلیل اور بصری کے لئے فقط تقلیل ہے۔ (۱۱۴) ﴿الْبَهَارِ﴾: بصری، دوری
 علی۔ ورش کے لئے تقلیل ہوگی۔ (۱۱۴) ﴿ذَكَرَى﴾، (۱۱۷) ﴿الْقُرَى﴾: حمزہ، علی، خلف، ابو عمرو، ورش: تقلیل۔

ادعائات

- کبیر: (۱۱۰) ﴿فَاخْتَلَفَ فِيهِ﴾، [ش: ۱۱۸، ۱۲۰] (۱۱۴) ﴿الصَّلَاةَ طَرَفِي﴾، (۱۱۴) ﴿السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ﴾
 [ش: ۱۴۶]

تنبیہات

- (۱۰۹) ﴿هَؤُلَاءِ﴾: وقف، حمزہ کے لئے عقلی ۱۵ وجہ میں سے تسہیل + تصریح تسہیل + مد، اور اس کا عکس دوجہ ناجائز ہیں۔

تفصیل صفراء پر رکھیں۔

﴿ہا ہاؤہم﴾، ﴿غیر﴾، ﴿ولقد آتینا﴾، ﴿فیہ﴾، ﴿منہ﴾، ﴿اعمالہم إند﴾، ﴿ولاتظنوا إند﴾، ﴿ظلمنوا﴾، ﴿من أولیاء﴾، ﴿الصلاة﴾، ﴿السنات﴾، ﴿قیلکم أولو﴾، ﴿بقیۃ ینہون﴾، ﴿الأرض﴾، ﴿ممن أنجینا﴾، ﴿ظلمنوا﴾، ﴿فیہ﴾، ﴿بظلم وأہلہا﴾ سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۱۰۹) ﴿غلام﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، هشام (بخمسة أوجه كالسفهاء)، حمزة (بثلاثة عشر أوجه يجوز تقدم مثله في سورة النساء). ﴿قبل﴾: قالون (بعد الصلة والصلة)، ورش (بثلاثة البدل). ﴿منقوص﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة). (۱۱۰) ﴿فیہ﴾: قالون، السوسی، ورش (بثلاثة البدل)، خلف. ﴿بینہم﴾: قالون. ﴿مرب﴾: قالون (بعد الصلة والصلة)، المکی. (۱۱۱) ﴿اعمالہم﴾: قالون (بعد الصلة والصلة)، شعبہ، أبو عمرو، الشامی، أبو جعفر. ﴿خیر﴾: قالون. (۱۱۲) ﴿ظلمنوا﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. ﴿بصیر﴾: قالون. (۱۱۳) ﴿تتصرون﴾: قالون (بعد الصلة والصلة مع القصر، وبعد الصلة مع المد)، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة، خلف (بالسكت). (۱۱۴) ﴿البل﴾: قالون، أبو جعفر، الدوري، ورش، السوسی. ﴿لذاکرین﴾: قالون، ورش، الدوري، ورش (بوجهی البدل)، السوسی. (۱۱۵) ﴿المحسنین﴾: قالون. (۱۱۶) ﴿منہم﴾: قالون، خلاد (بالسكت)، خلف، قالون (بالصلة مع القصر)، ابن جماز، قالون (بالصلة مع المد)، ورش، خلف، العاشر. ﴿مجرمین﴾: قالون، المکی، قالون (بالمد)، حمزة، ورش. (۱۱۷) ﴿مصلحون﴾: قالون، ورش، البصری، خلف.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۱۶۱) ﴿مَكَانَتَكُمْ﴾: شعبہ۔

﴿مَكَانَتَكُمْ﴾: بآنی قراء۔ [ش: ۶۹۹]

(۱۲۳) ﴿يُرْجَعُ﴾: نافع، حفص۔

﴿يُرْجَعُ﴾: بآنی قراء۔ [ش: ۶۸، ۶۹، ۷۳]

(۱۲۳) ﴿يَعْمَلُونَ﴾: نافع، شامی، حفص، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿يَعْمَلُونَ﴾: بآنی قراء۔ [ش: ۶۹، ۷۳، ۱۳۵]

(۱۲۰) ﴿فَوَادَكَ﴾: درش کے لئے مد بدل کی اوجہ مشہ ہیں اور

وقفاً حمزہ کے لئے ابدال بالواو ہوگا۔ [ش: ۷۱، ۷۲، ۷۳]

درش و ابو جعفر کے لئے ابدال جائز نہیں ہے کیونکہ حمزہ عین کلہ

میں ہے۔ [ش: ۲۱۳، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷]

سورة يوسف

(۱) ﴿الر﴾: ابو جعفر تین حروف پرکتہ کریں گے۔ [د: ۶۳]

(۲) ﴿قُرْآنًا﴾، (۳) ﴿الْفُرَّان﴾: کی، وقفاً و وصلاً اور حمزہ

وقفاً نقل کریں گے۔

وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَا يَرُؤُنَّ فَتَحَاتِلِينَ
﴿۱﴾ إِلَّا مِنْ رَحْمَةِ رَبِّكَ وَلَوْلَاكَ خَلَقَهُمْ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ
لَا تَلَذُّنَ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿۲﴾ وَلَا تَقْصُصْ
عَلَيْكَ مِنْ آثَاءِ الرُّسُلِ مَا نَشِئْتُ بِهِ مُفَادَاكَ وَجَاءَكَ فِي هَذِهِ
الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرٌ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۳﴾ وَقُلْ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ
أَعْمَلُوا أَعْمَالَكُمْ إِنَّا عَمِلُنَا ﴿۴﴾ وَأَنْتُمْ نَحْنُ الْمُنِظِرُونَ
﴿۵﴾ وَلِلَّهِ غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُ الْأُمُورُ كُلُّهَا
فَأَعِذُّهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۶﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الرَّحْمَةُ الْكَاتِبِ الْمُبِينِ ﴿۱﴾ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۲﴾ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ
مِمَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ هَذَا الْقُرْآنَ وَإِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهِ
لَمِنَ الْغَافِلِينَ ﴿۳﴾ إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ ابْنِي إِنَّا
أَعَدَّ عَشْرَ كُوزًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ رَأَيْتُهُمْ لِي سَجْدُونَ ﴿۴﴾

﴿قُرْآنًا﴾، ﴿الْفُرَّان﴾: بآنی قراء۔ [ش: ۵۰۳، ۵۰۴]

(۴) ﴿يَا أَبَتِ﴾: شامی، ابو جعفر۔

﴿يَا أَبَتِ﴾: بآنی قراء۔ [ش: ۷۷، ۷۸، ۱۳۶]

(۴) ﴿أَحَدَ عَشَرَ﴾: ابو جعفر۔

﴿أَحَدَ عَشَرَ﴾: بآنی قراء۔ [د: ۱۲۳، ۱۲۴]

امالہ جات

(۱۱۸) ﴿نَسَاءُ﴾، (۱۲۰) ﴿جَاءَكَ﴾: ابن و کوان، حمزہ، خلف۔ (۱۱۹) ﴿النَّاسِ﴾: دوری بھری۔ [ش: ۳۳۱]

(۱۲۰) ﴿ذَكَرَى﴾: ابو عمرو، حمزہ، علی، خلف۔ درش کے لئے تھلیل ہے۔

(۱) ﴿الر﴾: بھری، شامی، شعبہ، حمزہ، علی، خلف۔ درش میں امالہ اور درش تھلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۳۸، ۷۴، ۷۵]

ادغامات

کیر: (۱۱۹) ﴿جہنم من﴾، (۱-۲) ﴿تعملون نحن﴾، (۴) ﴿والقمر رأيتهم﴾، ﴿نحن نقص﴾: آخری میں سوی کے لئے ادغام واختلاس دو وجوہ جائز ہیں۔ [ش: ۱۱۸، ۱۲۰، ۱۵۶]

تنبیہات

﴿امّة واحدة ولا يزالون﴾، ﴿من أنباء﴾، ﴿فؤادك﴾، ﴿وموعظة وذكرى للمؤمنين﴾، ﴿لا يؤمنون﴾، ﴿مكانتكم إنا﴾، ﴿وانظروا﴾، ﴿منتظرون﴾، ﴿والأرض﴾، ﴿إليه﴾، ﴿الأمر﴾، ﴿عليه﴾، ﴿آيات﴾، ﴿أنزلناه﴾، ﴿قرآنا﴾، ﴿لأبيه﴾، ﴿كوكبا والشمس﴾ سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۱۱۸) ﴿مختلفين﴾: قالون، ورش، ابن ذكوان، خلف، خلاد. (۱۱۹) ﴿خلفهم﴾: قالون. ﴿اجمعين﴾: قالون، الدوري، السوسي. (۱۲۰) ﴿فؤادك﴾: قالون، حمزة (بالإبدال)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر. ﴿للمؤمنين﴾: قالون، أبو جعفر، الدوري، السوسي، ورش، ابن ذكوان، العاشر، خلف، خلاد. (۱۲۱) ﴿عاملون﴾: قالون (بعدم الصلاة، والصلة مع القصر والمد)، شعبه، خلف، ورش، السوسي، أبو جعفر. (۱۲۲) ﴿منتظرون﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، حمزة. (۱۲۳) ﴿عليه﴾: قالون، البصري، المكي، ورش، حمزة. ﴿نعملون﴾: قالون، المكي.

سورة يوسف

(۱) ﴿الر﴾: قالون، ورش، البصري، أبو جعفر. ﴿المبين﴾: قالون، ورش (بوجهی البدل). (۲) ﴿تعملون﴾: قالون (بعدم الصلاة والصلة)، المكي، قالون (بالمدمع عدم الصلاة والصلة)، العاشر، ورش. (۳) ﴿الغافلين﴾: قالون، المكي، قالون (بالمدمع)، العاشر، ورش، السوسي (بالادغام والاختلاس). (۴) ﴿ساجدين﴾: قالون (بعدم الصلاة والصلة)، السوسي، قالون (بالمدمع عدم الصلاة والصلة)، ورش، خلف، الشامي، أبو جعفر، المكي.

اختلاف قراءات

(۵) **یٰٰیٰیٰیٰیٰ**: حفص۔**یٰٰیٰیٰیٰیٰ**: باقی قراء۔ [ش: ۷۵۷](۵) **رِیٰیٰیٰیٰیٰ**: سبھی۔**رِیٰیٰیٰیٰیٰ**: ابو جعفر۔**رِیٰیٰیٰیٰیٰ**: باقی قراء۔ حمزہ و قاف ابو جعفر اور سبھی کی طرح دو وجہ

پڑھتے ہیں۔ دونوں وجہ اختلاف واجب کے قبیل سے ہیں،

اور اظہار اداء میں مقدم ہے۔ [ش: ۲۱۶، ۲۳۶، ۲۵۱، ۲۹۰،

ک: ۶۳، ط: ۵۳]

(۷) **رِیٰیٰیٰیٰیٰ**: سبھی۔**رِیٰیٰیٰیٰیٰ**: باقی قراء۔ [ش: ۷۷۳، ۷۷۸](۱۰) **غِیٰیٰیٰیٰیٰ**: تابع، ابو جعفر۔**غِیٰیٰیٰیٰیٰ**: سبھی، بھریان، کسائی۔**غِیٰیٰیٰیٰیٰ**: باقی قراء۔ [ش: ۷۷۳، ۷۷۸](۱۱) **تٰیٰیٰیٰیٰیٰ**: تمام قراء کے لئے ادغام + اشام اور اظہار +

روم دو وجہ جائز ہیں۔ دونوں وجہ اختلاف واجب کے قبیل

سے ہیں اور ادغام + اشام اداء میں مقدم ہے، لیکن ابو جعفر کے لئے ادغام محض ہی جائز ہے۔ [ش: ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ج: ۳۰]

(۱۲) **رِیٰیٰیٰیٰیٰ**: تابع، ابو جعفر۔**رِیٰیٰیٰیٰیٰ**: سبھی۔**رِیٰیٰیٰیٰیٰ**: بھری، شامی۔**رِیٰیٰیٰیٰیٰ**: باقی قراء۔ [ش: ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷](۱۳) **لِیٰیٰیٰیٰیٰ**: تابع۔**لِیٰیٰیٰیٰیٰ**: سبھی، ابو جعفر۔**لِیٰیٰیٰیٰیٰ**: باقی قراء۔ [ش: ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷](۱۴-۱۳) **الذیب**: وجہ: ورش، سبھی، علی، ابو جعفر، خلف اور وقاف حمزہ۔**الذیب**: باقی قراء۔ [ش: ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷]

(۸) ﴿مبین اقلوا﴾: ابو عمرو، یعقوب، عامر، حمزہ، ابن ذکوان توین کسرہ کے ساتھ اور باقی قراءتوں میں ضمہ کے ساتھ پڑھتے ہیں۔ ابتداء میں تمام قراء حمزہ وصلی مضمومہ ہی پڑھیں گے۔ [ش: ۴۹۵، ۴۹۷، ۷۳، ۷۴]

امالجات

(۵) ﴿رویاك﴾: دوری علی۔ ابو عمرو، تغلیل اور ورش فتح و تغلیل کریں گے۔ [ش: ۳۰۵، ۳۱۴، ۳۱۶، ۴۳۰، ۴۳۵، ۵۷: ط]

ادعائات

کبیر: ﴿۵﴾: ﴿لک تجید﴾، ﴿۹﴾: ﴿یحمل لکم﴾: دوسرے لفظ میں سوی سے تین قراءات منقول ہیں: ادعائ، اختلاس، اظہار۔ تینوں خلاف واجب میں سے ہیں۔ اور اداء میں ان کی ترتیب مذکورہ ہی ہوگی۔ [ش: ۱۱۸، ۱۲۴، ۱۵۶، ۳۰: ح، ۹۹]

تنبیہات

(۵) ﴿الشیطن للإنسان﴾: نون کے ماقبل سکون کی وجہ سے اس میں ادعائ جائز نہیں ہے۔ [ش: ۱۵۱]

(۹) ﴿وجہ﴾: یہ جاء ضمیر نہیں ہے، بلکہ نفس لکھی گئی حائے اصلیہ ہے۔

﴿کید﴾، ﴿للإنسان﴾، ﴿تأویل الأحادیث﴾، ﴿ءال﴾، ﴿ءایات للسائلین﴾، ﴿واخوه﴾، ﴿عصبۃ﴾، ﴿ان﴾، ﴿ارضا یخل﴾، ﴿والقوه﴾، ﴿ینقطعہ﴾، ﴿ارسلہ﴾، ﴿غذا یرتع﴾، ﴿ان یا کله﴾، ﴿عنه﴾، ﴿لئن اكله﴾، ﴿عصبۃ ان﴾، ﴿الخالسون﴾: سب واضح ہیں۔

فوائد

(۱۲) ﴿ترتع﴾: امام شافعی نے قبل کے لئے اثبات یاد اور حذف یاد و دو جوہ بتائی ہیں۔ [ش: ۴۳۱] لیکن ہمارے طریق سے قبل

کے لئے وقفا و صلاح حذف یاد ہی ہے۔ [ک: ۱۱۰]

(۱۱) ﴿نامنا﴾: ابو عمرو کے علاوہ باقی قراء کے لئے ادعائ محض کرنا محسن ہے، روم یا اشمام کرنا ضروری ہے۔ [ف: ۱۱۷، ح: ۳۰]

تطبیق قراءات

(۵) ﴿کید﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالتفتح والتغلیل)، الدوری (بالقصر والمد)، السوسی، الدوری علی، أبو جعفر، حفص۔ ﴿مبین﴾: قالون، ورش، حمزہ۔ (۶) ﴿واسحاق﴾: قالون (بالقصر والمد)، خلاد (بعدم السکت مع التسهیل)، حمزہ، خلف (بالتسهیل)، العاشر، ورش (بثلاثۃ البدل)، السوسی۔ ﴿حکیم﴾: قالون۔ (۷) ﴿للسائلین﴾: قالون، المکی، قالون (بالمَد)

ورش، حمزة (بالتسهيل مع الطول والقصر)، ورش (بوجهی البدل). **مبین:** قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلف، المکی. (۹) **صالحین:** قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسی (بالادغام والاختلاس)، خلف، المکی. (۱۰) **فاعلین:** قالون، البصری، قالون (بالصلة)، المکی، ورش، حمزة. (۱۱) **لناصحون:** قالون (بالروم والاشمام)، السوسی (ایضا بالروم والاشمام)، أبو جعفر، قالون (بالمدمع الروم والاشمام)، ورش (بالروم والاشمام)، حمزة (بالوجهین مذکورین). (۱۲) **لحافظون:** قالون، البصری، عاصم، خلف، المکی. (۱۳) **غافلون:** قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، المکی، أبو جعفر، الدوری (بالقصر)، السوسی، الدوری (بالمدمع)، علی، خلف، خلاد. (۱۴) **لخاسرون:** قالون (بالقصر والمد)، حمزة، السوسی، علی، ورش، خلف، العاشر.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۱۵) ﴿غِيَابَاتٌ﴾: تافع، ابو جعفر۔

﴿غِيَابَةٌ﴾: بکی، بھریان، کسائی۔

﴿غِيَابَتٌ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۴۳، ۴۴۸، ۴۷۸]

(۱۷) ﴿الذِّبُّ﴾: درش، سوسی، ابو جعفر، علی، ابو جعفر، خلف

العاشر اور وفا حمزہ وابدال کریں گے۔

﴿الذِّبُّ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۱۶، ۲۲۲، ۲۳۶، ۲۳۸، ۲۵۸]

(۱۹) ﴿يَا بَشَرِیْ﴾: کوئی قراء۔

﴿يَا بَشْرَايَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۷۵]

(۲۱) ﴿مَصْرُ﴾: وقفا: سب قراء کے لئے تفخیم وترقیں دو

وجوہ ہیں۔ [الہدور الزاہرہ: ۳۳۰/۱] دونوں وجوہ خلاف

واجب کے قیل میں سے ہیں۔ اور تفخیم ادواء میں مقدم

ہے۔ [ط: ۵۸، ۵۹]

قَلْعًا دَهَبًا بِرَبِّهِمْ وَأَجْمَعًا أَن يُعْمَلُوا فِي غَيْبَتِ الْمُبْتَلَىٰ وَأَوْحِنَا
إِلَيْهِ لَتُنَبِّئَهُمْ بِأَمْرِهِمْ هَذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۱۵﴾ وَجَاءَهُ
أَبَاهُمْ عِنْدَ بَيْتِهِمْ قَالُوا يَبْنَوكَ ﴿۱۶﴾ قَالُوا يَبْنَوكَ إِنَّا نَدَّهِنَا نَسْتَبِئُ
وَرَزَكْنَا يَوْسُفَ عِنْدَ مَتْنَعِنَا فَأَكَلَهُ الذِّبُّ وَمَا أَنتَ
بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صَادِقِينَ ﴿۱۷﴾ وَجَاءَهُ وَعَلَىٰ قَيْصِهِ
بَدْرٌ كَذِبٌ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا فَصَبْرٌ جَمِيلٌ
وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ﴿۱۸﴾ وَجَاءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا
وَارِدَهُمْ فَأَدْلُوهُ قَالُوا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ هَذَا ظِلُّهُمُ الْأَمْرِ يُرْجَى
وَالَّذِينَ عَلَيْهِمْ يَمِئْتُهُمْ كَذِبًا وَسَوْرَةٌ يُسَمَّىٰ بَنُوحِينَ
دَرَكِهِمْ مَعْدُودٌ وَكَأَنَّهُمْ مِنَ الرَّهْدِ ﴿۱۹﴾ وَقَالَ
الَّذِي أَسْرَدَهُ مِنْ مِّصْرَ لَا تَرْجُوا عَذَابَ كَرِيمٍ مَثْوًى عَمِي
أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَنْفَعَهُ، وَلَدَا وَكَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي
الْأَرْضِ وَلِنُعَلِّمَهُ، مِنَ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ عَلِيمٌ
أَمْرُهُ، وَلَكِنْ أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۲۰﴾ وَلَمَّا بَلَغَ
أَشُدَّهُ، رَبَّنَا أَنبَأَهُ حُكْمًا وَعَلَمًا وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿۲۱﴾

امالہ جات

(۱۶-۱۸) ﴿جَاءُوا﴾: دو جگہ، (۱۹) ﴿جَاءَتْ﴾: ابن وکوان، حمزہ، خلف۔

(۱۹) ﴿فَادُلِي﴾، (۲۱) ﴿مَثْوًى﴾، (۲۱) ﴿عَمِي﴾: حمزہ، علی، خلف، درش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۱۹) ﴿رَبَّنَا﴾

بشری: حمزہ، علی، خلف، درش کے لئے فقط تقلیل ہے۔ ابو عمرو کے لئے تین وجوہ ادواء اسی ترتیب سے ہوں گی: فتح، امالہ، تقلیل۔ [ش:

۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۸، ۱۱۸، ۱۲۸] تینوں وجوہ خلاف واجب کے قیل میں سے ہیں۔ (۲۱) ﴿مَثْوًى﴾: حمزہ، علی، خلف، ابو عمرو۔ درش تقلیل

کرتے ہیں۔ (۲۱) ﴿النَّاسِ﴾: دوری بھری۔

ادعائات

صغیر: (۱۸) ﴿بَلْ سَوَّلَتْ﴾: ہشام، حمزہ، علی۔ [ش: ۲۷۱، ۲۷۲، ۳۹۰] (۱۹) ﴿جَاءَتْ سَيَّارَةٌ﴾: ابو عمرو، حمزہ، علی، خلف۔

[ش: ۲۶۸، ۲۶۹، ۳۸]

کبیر: (۲۰) ﴿ذَٰرَهُمْ مَّعْدُوْدَةٌ﴾، (۲۱) ﴿لِیُؤَسِّفَ فِی﴾

تنبیہات

(۱۶) ﴿وَجَاءَ وَآبَاہُمْ﴾: وصالہ منفصل کا سبب قوی ہونے کی وجہ سے بدل نہیں ہوگی، البتہ وقفہ جاز ہے۔
[البدور الزاہرہ: ۳۳۶]

﴿أَن یَّجْعَلُوْهُ﴾، ﴿إِلَیْہِ﴾، ﴿وَجَاؤْا﴾، ﴿عِشَاءَ یَّکُوْنُ﴾، ﴿بِمُؤْمِنٍ لَّنَا﴾، ﴿لَکُمْ أَنْفُسُکُمْ أَمْرًا﴾،
﴿غَلَامٍ وَأَسْرُوْہِ﴾، ﴿بِضَاعَةِ وَاللّٰہِ عَلِیْمٍ﴾، ﴿وَشَرُوْہِ﴾، ﴿مَّعْدُوْدَةٌ وَكَانُوْا﴾، ﴿فِیْہِ﴾، ﴿أَن یَّفْعُنَا﴾،
﴿وَلَدًا وَكَذٰلِکَ﴾، ﴿الْأَرْضِ﴾، ﴿تَأْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ﴾، ﴿ءَانِیَآءَ حَکْمًا وَعِلْمًا﴾ سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۱۵) ﴿الْجَبِّ﴾: قالون، البصری، المکی، قالون (بالمَد)، الدوری، ورش، خلاد، خلف.
﴿یَشْعُرُوْنَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المکی، قالون (بالمَد مع عدم الصلة والصلة)، ورش.
(۱۶) ﴿یَّکُوْنُ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضاً بالمَد)، ورش، ابن ذکوان، خلف،
خلاد. (۱۷) ﴿الذَّبِّ﴾: قالون، السوسی، قالون (بالمَد)، علی، ورش. ﴿صَادِقِیْنَ﴾: قالون،
السوسی، قالون (بالمَد)، ورش، حمزة. (۱۸) ﴿کَذِبِ﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، ابن ذکوان،
حمزة. ﴿أَمْرًا﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمَد)، ورش، العاشر، هشام، خلف
(بالسکت). ﴿تَصْفُوْنَ﴾: قالون، خلف. (۱۹) ﴿دَلُوْہِ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بالفتح
والتقلیل)، البصری، علی، ابن ذکوان، حمزة، العاشر. ﴿غَلَمٍ﴾: قالون، ورش، البصری، عاصم،
حمزة. ﴿بِضَاعَةٍ﴾: قالون، علی، المکی. ﴿یَعْمَلُوْنَ﴾: قالون. (۲۰) ﴿مَّعْدُوْدَةٌ﴾: قالون، علی،
السوسی، المکی. ﴿الْزَاهِدِیْنَ﴾: قالون، المکی. (۲۱) ﴿وَلَدًا﴾: قالون (بالقصر والمَد)، ورش
(بالفتح والتقلیل)، المکی، الدوری (بالقصر والمَد)، علی، خلف، خلاد. ﴿الْاَحَادِیْثِ﴾: قالون،
خلاد (بالنقل)، أبو جعفر، ورش، حمزة (بالنقل والسکت)، السوسی. ﴿یَعْمَلُوْنَ﴾: قالون،
الدوری، قالون (بالمَد)، الدوری، ورش. (۲۲) ﴿الْمَحْسِنِیْنَ﴾: قالون، المکی، قالون (بالمَد)،
ورش، خلف، ورش (بوجهی البدل).

اختلاف قراءات

(۲۳) ﴿هَيْتُ﴾: نافع، ابن ذکوان، ابو جعفر۔

﴿هَيْتُ﴾: ہشام۔

﴿هَيْتُ﴾: ابن کثیر۔

﴿هَيْتُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۷۷]

(۲۳) ﴿رَبِّي أَحْسَنُ﴾: نافع، یحییٰ، ابو عمرو، ابو جعفر۔

﴿رَبِّي أَحْسَنُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۰، ۵۳]

(۲۴) ﴿رَوَاهُ﴾: درش کے لئے مد بدل اور وقفا حمزہ کے لئے تسہیل

ہوگی۔ [ش: ۱۷۱، ۲۲۱، ۲۳۲]

(۲۴) ﴿وَالْفَحْشَاءُ إِنَّهُ﴾: نافع، یحییٰ، ابو جعفر، روئیس

دوسرے حمزہ میں تسہیل کرتے ہیں۔ [ش: ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۷۵]

(۲۴) ﴿الْمُخْلِصِينَ﴾: یحییٰ، ابو جعفر، یحییٰ، یحییٰ۔

﴿الْمُخْلِصِينَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۷۸]

(۲۹) ﴿الْخَاطِئِينَ﴾: ابو جعفر اور وقفا حمزہ۔ حمزہ وقف میں

تسہیل بھی کرتے ہیں۔

﴿الْخَاطِئِينَ﴾: باقی قراء۔ درش کے لئے وقفا مد بدل

وَرَوَدَتْهُ أَنَّى هُوَ فَبَيَّهَا عَنْ نَفْسِهِ. وَعَلَّقَتْ الْآيُوتُوبَ
وَقَالَتْ هَيْتُ لَكَ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّهُ رَفِئَ أَحْسَنَ مَوَائِي
إِنَّهُ لَا يَنْفُلُ الْفَلْهُمُوتُ ﴿٢٣﴾ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ وَهَمَّ بِهَا
لَوْلَا أَنَّ رَمَاهُ بَرَهَنَ رَبِّهُ. كَذَلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ الشُّوَّةَ
وَالْفَحْشَاءَ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ ﴿٢٤﴾ وَأَسْبَقَا
الْبَابَ وَقَدْ تَفَهِمَ مِنْ دُبُرٍ وَأَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ
قَالَتْ مَا جَزَاءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوءًا إِلَّا أَنْ يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ
أَلِيمٌ ﴿٢٥﴾ قَالَ هِيَ رَوَدَتْهُ عَنْ نَفْسِي وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِنْ
أَهْلِهَا إِنَّكَ كَاتِبٌ قَبِيضُهُ. قَدْ مِنْ قَبْلِ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنْ
الْكَاذِبِينَ ﴿٢٦﴾ وَإِنْ كَانَ قَبِيضُهُ. قَدْ مِنْ دُبُرٍ كَذَبَتْ وَهُوَ
مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٢٧﴾ فَلَمَّا رَأَى قَبِيضَهُ. قَدْ مِنْ دُبُرٍ قَالَ إِنَّهُ
مِنْ كَذِبِكُنْ إِنْ كَذَبَكُنْ عَظِيمٌ ﴿٢٨﴾ يُوسُفُ أَعْرِضْ عَنْ
هَذَا وَاسْتَغْفِرِي لِذَنبِكِ إِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخَاطِئِينَ
﴿٢٩﴾ وَقَالَ يُوسُفُ فِي الْمَدِينَةِ أَمْرًا تَلَزِمُ رُؤُودَ فَتَنَهَا
عَنْ نَفْسِهِ. قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا إِنَّا لَنَرَاهَا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٣٠﴾

میں تدلی ہوگی۔ [ش: ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۵، ۳۲۰]

(۲۸) ﴿مِنْ كَذِبِكُنْ﴾: ہم نے اپنے شیخ سے امام یعقوب کے لئے اس لفظ میں خلاف قاعدہ وقفا ہائے سکتہ کو خلف کے ساتھ پڑھنا نقل کیا

ہے۔ دونوں وجہ اختلاف واجب میں سے ہیں اور ہائے سکتہ کا الحاق اداء میں مقدم ہے۔ تفصیل ہمارے شیخ کی کتاب المدخل الی

علم التحریرات میں دیکھیں۔

(۳۰) ﴿أَمْرًا﴾: یحییٰ، ابو جعفر، یحییٰ، یحییٰ۔

﴿أَمْرًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۷۸]

الاجات

(۲۳) ﴿مَوَائِي﴾: دوری علی۔ درش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۳۰۵، ۳۱۴، ۳۵۰، ۳۵۱، ۵۷۷] (۲۴ - ۲۸) ﴿رَأَى﴾: دو جگہ:

ابن ذکوان، شعبہ حمزہ، علی، خلف حمزہ وراء دونوں میں، اور ابو عمرو فقط حمزہ میں امالہ کرتے ہیں۔ درش کے لئے راء و حمزہ میں فقط نقل ہوگی۔

[ش: ۶۳۶، ۶۳۷] (۳۰) ﴿فَنَافَا﴾: حمزہ علی، خلف۔ ورش کے لئے فتح و تھیل ہوگی۔ [ش: ۳۱۴، ۳۱۵] (۳۰) ﴿لَنُرَاَهَا﴾: حمزہ علی، خلف، ابو عمرو۔ ورش تھیل کریں گے۔ [ش: ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴] (۳۵) ﴿لَدَا﴾: وقفا: مرسوم بالیاء نہ ہونے کی وجہ سے اس میں امالہ و تھیل جائز نہیں ہے۔ [ش: ۲۹۶]

ادعائات

صغیر: (۳۰) ﴿فَدِ شَغْفَهَا﴾: بصری، ہشام، حمزہ علی، خلف۔ [ش: ۲۶۳، ۲۶۵، ۲۶۸] کبیر: ﴿لَكَ قَال﴾ [ش: ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱] (۲۶) ﴿وَشَهِدَ شَاهِدًا﴾ [ش: ۱۴۴، ۱۴۵] (۲۹) ﴿إِنَّكَ كُنْتَ﴾

تثنیات

﴿الْأَبْوَابُ﴾، ﴿دَبِيرُ وَالْفَيَا﴾، ﴿مَنْ أَرَادَ﴾، ﴿سَوْءَ إِلَّا أَنْ يَسْجُنَ﴾، ﴿عَذَابُ الْبَلِيمِ﴾، ﴿مَنْ أَحْلَاهَا﴾، ﴿وَهُوَ﴾، ﴿الْخَاطِنِينَ﴾، ﴿حُبَّ إِنَّا﴾ سب واضح ہیں۔

فوائد

(۲۳) ﴿هَبْتَ﴾: امام شاطبی رحمہ اللہ نے ہشام کے لئے هَبْتَ بضم الہاء کی قراءت بھی بیان کی ہے لیکن شاطبی و تیسیر کی رو سے یہ صحیح نہیں ہے۔ [ش: ۷۷۷] حل المشکلات میں علامہ عبدالرحمن خلیجی فرماتے ہیں: "هَبْتَ لَكَ" میں علامہ شاطبی نے ہشام کے لئے تاکا فتح اور ضمہ دونوں نقل کیے ہیں حالانکہ طوائف کے تمام طرق کی رو سے ہشام کے لئے تاکا فتح ہی ثابت ہے اور جو ضمہ نقل کیا ہے یہ طوائف کو دوہم ہو گیا ہے۔ [حل المشکلات عبدالرحمن الخلیجی: ۷۷۷، ۷۷۸]

علامہ جزری نشر میں فرماتے ہیں: طوائف نقد چیز ہیں ان کو اس میں وہم نہیں ہوا، بلکہ وہائی فرماتے ہیں کہ یہ دونوں دجیم صحیح ہیں اسی وجہ سے علامہ شاطبی نے اپنے تفسیر میں دونوں قراءتیں نقل کی ہیں۔ اگرچہ وہ یہاں اپنے طریق سے نکل گئے ہیں۔ [الشر لابن الجزری: ۲۳، ۲۴] (۲۸-۲۹) ﴿رَأَى﴾: راہ میں سوی کا امالہ ہمارے طریق سے ثابت نہیں ہے اگرچہ شاطبیہ میں مذکور ہے۔ [ش: ۶۳۶، ۶۳۷] ف: ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۰، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۵، ۱۵۲۶، ۱۵۲۷، ۱۵۲۸، ۱۵۲۹، ۱۵۳۰، ۱۵۳۱، ۱۵۳۲، ۱۵۳۳، ۱۵۳۴، ۱۵۳۵، ۱۵۳۶، ۱۵۳۷، ۱۵۳۸، ۱۵۳۹، ۱۵۴۰، ۱۵۴۱، ۱۵۴۲، ۱۵۴۳، ۱۵۴۴، ۱۵۴۵، ۱۵۴۶، ۱۵۴۷، ۱۵۴۸، ۱۵۴۹، ۱۵۵۰، ۱۵۵۱، ۱۵۵۲، ۱۵۵۳، ۱۵۵۴، ۱۵۵۵، ۱۵۵۶، ۱۵۵۷، ۱۵۵۸، ۱۵۵۹، ۱۵۶۰، ۱۵۶۱، ۱۵۶۲، ۱۵۶۳، ۱۵۶۴، ۱۵۶۵، ۱۵۶۶، ۱۵۶۷، ۱۵۶۸، ۱۵۶۹، ۱۵۷۰، ۱۵۷۱، ۱۵۷۲، ۱۵۷۳، ۱۵۷۴، ۱۵۷۵، ۱۵۷۶، ۱۵۷۷، ۱۵۷۸، ۱۵۷۹، ۱۵۸۰، ۱۵۸۱، ۱۵۸۲، ۱۵۸۳، ۱۵۸۴، ۱۵۸۵، ۱۵۸۶، ۱۵۸۷، ۱۵۸۸، ۱۵۸۹، ۱۵۹۰، ۱۵۹۱، ۱۵۹۲، ۱۵۹۳، ۱۵۹۴، ۱۵۹۵، ۱۵۹۶، ۱۵۹۷، ۱۵۹۸، ۱۵۹۹، ۱۶۰۰، ۱۶۰۱، ۱۶۰۲، ۱۶۰۳، ۱۶۰۴، ۱۶۰۵، ۱۶۰۶، ۱۶۰۷، ۱۶۰۸، ۱۶۰۹، ۱۶۱۰، ۱۶۱۱، ۱۶۱۲، ۱۶۱۳، ۱۶۱۴، ۱۶۱۵، ۱۶۱۶، ۱۶۱۷، ۱۶۱۸، ۱۶۱۹، ۱۶۲۰، ۱۶۲۱، ۱۶۲۲، ۱۶۲۳، ۱۶۲۴، ۱۶۲۵، ۱۶۲۶، ۱۶۲۷، ۱۶۲۸، ۱۶۲۹، ۱۶۳۰، ۱۶۳۱، ۱۶۳۲، ۱۶۳۳، ۱۶۳۴، ۱۶۳۵، ۱۶۳۶، ۱۶۳۷، ۱۶۳۸، ۱۶۳۹، ۱۶۴۰، ۱۶۴۱، ۱۶۴۲، ۱۶۴۳، ۱۶۴۴، ۱۶۴۵، ۱۶۴۶، ۱۶۴۷، ۱۶۴۸، ۱۶۴۹، ۱۶۵۰، ۱۶۵۱، ۱۶۵۲، ۱۶۵۳، ۱۶۵۴، ۱۶۵۵، ۱۶۵۶، ۱۶۵۷، ۱۶۵۸، ۱۶۵۹، ۱۶۶۰، ۱۶۶۱، ۱۶۶۲، ۱۶۶۳، ۱۶۶۴، ۱۶۶۵، ۱۶۶۶، ۱۶۶۷، ۱۶۶۸، ۱۶۶۹، ۱۶۷۰، ۱۶۷۱، ۱۶۷۲، ۱۶۷۳، ۱۶۷۴، ۱۶۷۵، ۱۶۷۶، ۱۶۷۷، ۱۶۷۸، ۱۶۷۹، ۱۶۸۰، ۱۶۸۱، ۱۶۸۲، ۱۶۸۳، ۱۶۸۴، ۱۶۸۵، ۱۶۸۶، ۱۶۸۷، ۱۶۸۸، ۱۶۸۹، ۱۶۹۰، ۱۶۹۱، ۱۶۹۲، ۱۶۹۳، ۱۶۹۴، ۱۶۹۵، ۱۶۹۶، ۱۶۹۷، ۱۶۹۸، ۱۶۹۹، ۱۷۰۰، ۱۷۰۱، ۱۷۰۲، ۱۷۰۳، ۱۷۰۴، ۱۷۰۵، ۱۷۰۶، ۱۷۰۷، ۱۷۰۸، ۱۷۰۹، ۱۷۱۰، ۱۷۱۱، ۱۷۱۲، ۱۷۱۳، ۱۷۱۴، ۱۷۱۵، ۱۷۱۶، ۱۷۱۷، ۱۷۱۸، ۱۷۱۹، ۱۷۲۰، ۱۷۲۱، ۱۷۲۲، ۱۷۲۳، ۱۷۲۴، ۱۷۲۵، ۱۷۲۶، ۱۷۲۷، ۱۷۲۸، ۱۷۲۹، ۱۷۳۰، ۱۷۳۱، ۱۷۳۲، ۱۷۳۳، ۱۷۳۴، ۱۷۳۵، ۱۷۳۶، ۱۷۳۷، ۱۷۳۸، ۱۷۳۹، ۱۷۴۰، ۱۷۴۱، ۱۷۴۲، ۱۷۴۳، ۱۷۴۴، ۱۷۴۵، ۱۷۴۶، ۱۷۴۷، ۱۷۴۸، ۱۷۴۹، ۱۷۵۰، ۱۷۵۱، ۱۷۵۲، ۱۷۵۳، ۱۷۵۴، ۱۷۵۵، ۱۷۵۶، ۱۷۵۷، ۱۷۵۸، ۱۷۵۹، ۱۷۶۰، ۱۷۶۱، ۱۷۶۲، ۱۷۶۳، ۱۷۶۴، ۱۷۶۵، ۱۷۶۶، ۱۷۶۷، ۱۷۶۸، ۱۷۶۹، ۱۷۷۰، ۱۷۷۱، ۱۷۷۲، ۱۷۷۳، ۱۷۷۴، ۱۷۷۵، ۱۷۷۶، ۱۷۷۷، ۱۷۷۸، ۱۷۷۹، ۱۷۸۰، ۱۷۸۱، ۱۷۸۲، ۱۷۸۳، ۱۷۸۴، ۱۷۸۵، ۱۷۸۶، ۱۷۸۷، ۱۷۸۸، ۱۷۸۹، ۱۷۹۰، ۱۷۹۱، ۱۷۹۲، ۱۷۹۳، ۱۷۹۴، ۱۷۹۵، ۱۷۹۶، ۱۷۹۷، ۱۷۹۸، ۱۷۹۹، ۱۸۰۰، ۱۸۰۱، ۱۸۰۲، ۱۸۰۳، ۱۸۰۴، ۱۸۰۵، ۱۸۰۶، ۱۸۰۷، ۱۸۰۸، ۱۸۰۹، ۱۸۱۰، ۱۸۱۱، ۱۸۱۲، ۱۸۱۳، ۱۸۱۴، ۱۸۱۵، ۱۸۱۶، ۱۸۱۷، ۱۸۱۸، ۱۸۱۹، ۱۸۲۰، ۱۸۲۱، ۱۸۲۲، ۱۸۲۳، ۱۸۲۴، ۱۸۲۵، ۱۸۲۶، ۱۸۲۷، ۱۸۲۸، ۱۸

قالون (بالمَد)، الدورى، ابن ذكوان، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة. **والفحشاء**: قالون، هشام (بثلاثة الإبدال)، ورش، حمزة (بثلاثة الإبدال). **المخلصين**: قالون، المكى. (۲۵) **الباب**: قالون، خلف. **اليم**: قالون (بالقصر والمَد)، العاشر، ورش، خلف (بعدم السكت مع النقل وعدم السكت)، خلاد (بالنقل وعدم السكت)، خلف (بالسكت مع النقل والسكت). (۲۶) **أهلها**: قالون، ورش، خلف، السوسى. **الكاذبين**: قالون، ورش. (۲۷) **الصادقين**: قالون، ورش. (۲۸) **عظيم**: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، البصرى، ابن ذكوان. (۲۹) **الخاملين**: قالون، ورش (بوجهى البدل بالتدلى)، حمزة (بالحذف والتسهيل)، السوسى. (۳۰) **نفسه**: قالون، ورش، حمزة. **حبا**: قالون، البصرى. **مبين**: قالون، ورش، البصرى.

اهم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۳۱) ﴿مُنْكَأ﴾: ابو جعفر۔

﴿مُنْكَأ﴾: باقی قراء۔ جزوہ و تقاسیم یی کرتے ہیں۔ [ش: ۳۲۲، ۳۲۳]

(۳۱) ﴿وَقَالَتْ أَخْرِج﴾: ابو عمرو، عاصم، جزوہ، یعقوب۔

﴿وَقَالَتْ أَخْرِج﴾: باقی قراء۔

[ش: ۳۹۵، ۳۹۶، ۴۳۰، ۴۳۱]

(۳۱) ﴿حَاشَا﴾: ابو عمرو و صلا فقط۔

﴿حَاشَا﴾: باقی قراء، ابو عمرو و تقاسیم یی کرتے ہیں۔

[ش: ۴۹۰، ۱۳۶، ۱۳۷]

(۲۳) ﴿رَبِّ السَّجْنِ﴾: یعقوب فقط اسی جگہ

﴿رَبِّ السَّجْنِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۳۶، ۱۳۷]

(۳۶) ﴿إِنِّي أَرَانِي﴾: دو جگہ: نافع، ابو عمرو، ابو جعفر۔

﴿إِنِّي أَرَانِي﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۳، ۳۹۴، ۵۲۰]

(۳۶) ﴿أَرَانِي أَعْصِرُ، أَرَانِي أَحْمِلُ﴾: نافع، یحییٰ،

فَلَمَّا جَمَعَتْ يَمْكُرُ مِنْ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ وَأَعْدَدَتْ لِهِنَّ مَكْرًا وَكَانَتْ
عَلَىٰ وَجْهِ مَنَافِقٍ يَكِيدُنَّ فِي كَيْدِهَا وَقَالَتْ أَخْرِجْ عَلَيْنَّ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ
وَقَطَعْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا هَذَا بَشَرًا إِنْ هَذَا إِلَّا مَلَكٌ
كَرِيمٌ ﴿٣١﴾ قَالَتْ فَذَلِكُنَّ الَّذِي لُمْتُنَّنِي فِيهِ وَلَقَدْ رُودَتْهُ عَنْ
نَفْسِهِ فَاسْتَعْصَمَ وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَا مَأْمُورٌ لِّيَصْجَنَ وَلِيُكُونَ
مِنَ الصَّاغِرِينَ ﴿٣٢﴾ قَالَ رَبِّ السَّجْنِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي
إِلَيْهِ وَإِلَّا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَأَكُنَّ مِنَ الْجَاهِلِينَ
﴿٣٣﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ
الْعَلِيمُ ﴿٣٤﴾ ثُمَّ بَدَأَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا رَأَوُا الْعَذَابَ لِيَسْجُنُوهُ
حَتَّىٰ يَجِيزَ ﴿٣٥﴾ وَدَخَلَ مَعَهُ السَّجْنِ نَسِيَّانَ قَالَ أَحَدُهُمَا
لِلْآخَرِ إِنِّي أَرَانِي أَرْسَنِي فَأُحْمِلُ قَوْقُ
رَأْسِي خِزَانًا تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهَا نَبْتَانِ يَتَنَاوَلِيهِمَا وَإِنَّا لَنَرْنَهُمَا
مِنَ الْمَحْسُورِينَ ﴿٣٦﴾ قَالَ لَا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقَانِيهِ إِلَّا نَبَاتٌ كَمَا
يَتَنَاوَلِيهِمَا قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَكُمَا فَذَلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِي رَبِّي إِنِّي تَرَكْتُ
مِلَّةَ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ﴿٣٧﴾

بصری، ابو جعفر۔

﴿أَرَانِي أَعْصِرُ، أَرَانِي أَحْمِلُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۰، ۵۲۰]

(۳۶) ﴿رَأْسِي﴾: سوی، ابو جعفر۔ اور تقاسیم یی ابدال کرتے ہیں۔ [ش: ۲۱۶، ۲۳۶، ۲۸۰]

(۳۶) ﴿نَبْتَانِ﴾: صرف ابو جعفر۔ اور تقاسیم یی ابدال کرتے ہیں۔ [ش: ۲۱۶، ۲۱۸، ۲۳۶، ۲۸۰]

(۳۷) ﴿تُرْزَقَانِيهِ﴾: ابن وردان بغیر صلہ کے اور باقی صلہ سے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۲۱۰]

(۳۷) ﴿نَبَاتٌ كَمَا﴾: سوی، ابو جعفر۔ اور تقاسیم یی ابدال کرتے ہیں۔ [ش: ۲۱۶، ۲۳۶، ۲۸۰]

(۳۷) ﴿رَبِّي إِنِّي﴾: نافع، ابو عمرو، ابو جعفر۔

﴿رَبِّي إِنِّي﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۰۰، ۵۲۰]

(۳۱) ﴿إِلَيْهِنَّ، عَلَيْنَّ﴾: یعقوب حامد پر ضم اور اس قسم کے سب کلمات میں وقفہ اے سکھ پڑھتے ہیں۔ [ش: ۱۲۱، ۱۲۲، ۳۹۶، ۴۳۰]

امالہ جات

(۳۶) «آرائی» دو جگہ، (۳۶) «زاک»: حمزہ، علی، خلف، بصری۔ ورش کے لئے تفہیل ہے۔ خیال رہنا چاہئے کہ مالہ کرتے ہوئے مالہ کی یو مقل حرف میں نہ آئے۔

ادغامات

کبیر: (۳۳) «قال رب»، (۳۴) «انہ قرء»، (۳۷) «قال لا»

تثنیہات

(۳۵) «ہا»: مثل واوی ہونے کی وجہ سے اس میں مالہ جائز نہیں ہے۔ [ش: ۲۹۱]

«وہانت»، «سکیناً وقالت»، «بشرأ إن»، «فید»، «وامرہ»، «الیہ»، «کیدہن»، «راوا
الآیات»، «اعصر»، «خمرأ وقال الآخر»، «تاکل الطیرمنہ»، «بتاویلہ»، «لایاتیکما»،
«ناتیکما»، «ان یاتیکما»، «لایؤمنون»، «بالآخرۃ»، «کافرون»، «متکأ وءانت» سب واضح ہیں۔

فوائد مہمہ

(۳۱) «حاش»: امام شافعی کی کلام میں بصری کے لئے وقف وصل کے بارے میں عموم ہے۔ [ش: ۷۷۹] لیکن اتباع رسم کی وجہ سے الف پر وقف کرنا جائز نہیں ہے۔

تطبیق قراءات

(۳۱) «علین»: قالون، البصری، خلف، أبو جعفر، یعقوب، ورش (بثلاثۃ البدل)، خلف، العاشر.
«بشرأ»: قالون، البصری، قالون (بالممد)، الدوری، ورش. «کریم»: قالون (بالقصر والممد)، ورش.
(۳۲) «فاستعصم»: قالون، المکی. «الصاغرین»: قالون (بالقصر والممد)، ورش (بثلاثۃ البدل).
(۳۳) «الیہ»: قالون (بالقصر والممد)، ورش، یعقوب، السوسی. «الجاهلین»: قالون، یعقوب.
(۳۴) «کیدہن»: قالون، یعقوب، المکی. «العلیم»: قالون، السوسی. (۳۵) «حین»: قالون، ورش
(بثلاثۃ البدل)، حمزہ، قالون (بالصلۃ). (۳۶) «فتین»: قالون. «خمرأ»: قالون، البصری، ابن کثیر،
یعقوب، قالون (بالممد)، الدوری، الشامی، علی، ورش، حمزہ. «منہ»: قالون، أبو جعفر، الدوری،
السوسی، المکی، یعقوب، الشامی، علی، خلاد (بعدم السکت)، ورش (بثلاثۃ البدل)، حمزہ،
العاشر. «بتاویلہ»: قالون، ورش، أبو جعفر. «المحسین»: قالون، ورش، البصری. (۳۷) «یاتیکما»:
قالون (بالقصر والممد)، خلف، خلاد، ورش، ابن وردان، ابن جماز، السوسی. «ربی»: قالون.
«کافرون»: قالون، حمزہ، قالون (بالصلۃ)، ورش (بثلاثۃ البدل)، السوسی، أبو جعفر.

اختلاف قراءات

(۳۸) ﴿ءَابَاۤءِۤی اِبْرٰهٖمَ﴾: نافع، کئی، بصری، شامی، ابو جعفر۔

﴿ءَابَاۤءِۤی اِبْرٰهٖمَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۰۳، د: ۵۲] وقفاورش کے لئے تبدیل ہوگی لیکن وصلًا جائز نہیں ہے۔

(۳۹) ﴿ءَارِبَابَ﴾: قالون، ابو عمرو، ابو جعفر تسہیل + ادخال، ورش ابدال اور پھر تسہیل + عدم ادخال دودجہ، شام تسہیل + ادخال اور پھر تحقیق + ادخال، قبل دروئیس تسہیل + عدم ادخال اور باقی قراء تحقیق + عدم ادخال کرتے ہیں۔ [ش: ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۹۶، د: ۲۳، ط: ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶]

(۴۳) ﴿اِنِّیْ اَرٰی﴾: نافع، کئی، بصری، ابو جعفر۔

﴿اِنِّیْ اَرٰی﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۰، د: ۵۲]

(۴۳) ﴿رَوٰیۤاِی﴾، (۴۳) ﴿لِلرَوٰیۤاِی﴾: سوری اور وقفا حذرہ۔

﴿رَوٰیۤاِی﴾، ﴿لِلرَوٰیۤاِی﴾: ابو جعفر اور وقفا حذرہ دوسری وجہ میں

﴿رَوٰیۤاِی﴾، ﴿لِلرَوٰیۤاِی﴾: باقی قراء۔ حذرہ کے لئے دونوں وجوہ واجب ہیں [ش: ۲۱۶، ۲۳۳، د: ۲۸، ط: ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶]

(۴۳) ﴿سَبَّحْتَ خَضَرَ﴾: ابو جعفر اخفاء سے پڑھتے ہیں۔ [د: ۴۳]

(۴۳) ﴿الْمَلَأَ اَفْئُوۤسِیْ﴾: نافع، کئی، بصری، ابو جعفر، دروئیس کے لئے دوسرے حذرہ داؤد کیساتھ میں ابدال ہے۔ [ش: ۲۱۰، ۲۱۱، د: ۲۷]

الادجات

(۳۸-۴۰) ﴿النَّاسِ﴾: تین جگہ: دوری بصری۔ (۴۲) ﴿فَانۡسَاۤءَ﴾: حذرہ، علی، خلف، ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۴۳) ﴿اَرٰی﴾: حذرہ، علی، خلف، ابو عمرو، ورش کے لئے نقطہ تقلیل ہے۔ (۴۳) ﴿رَوٰیۤاِی﴾: علی۔ ابو عمرو و تقلیل، ورش فتح و تقلیل کریں گے۔

[ش: ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، د: ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴

تنبیہات

﴿ابائی﴾، ﴿شیء﴾، ﴿خیر أم﴾، ﴿وہ آبآؤکم﴾، ﴿سلطان إن﴾، ﴿خمرأ وأما﴾، ﴿الأخر﴾، ﴿ینصلب﴾، ﴿فتأکل الطیر﴾، ﴿رأسه﴾، ﴿الأمر﴾، ﴿فیه﴾، ﴿یا کلہن﴾، ﴿عجاف وسیع﴾، ﴿خضر وأخر﴾، ﴿سبلات خضر وأخر﴾ سب واضح ہیں۔

تفہیم قراءات

(۳۸) ﴿ويعقوب﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، عاصم، حمزة، يعقوب. ﴿شيء﴾: قالون (بالقصر والمد)، هشام (بأربعة أوجه)، العاشر (بالروم)، ورش (بوجهي اللين)، حمزة (بأربعة أوجه). ﴿يشكرون﴾: قالون، الدوري. (۳۹) ﴿القهار﴾: قالون، ورش (بالإبدال والتسهيل)، المكي، هشام (بالادخال مع التحقيق)، ابن ذكوان، خلف (بالسكت). (۴۰) ﴿سلطن﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)، ورش (بثلاثة البدل). ﴿أياه﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. ﴿يعلمون﴾: قالون، الدوري. (۴۱) ﴿خمرأ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. ﴿رأسه﴾: قالون، خلاد (بالإبدال)، السوسي، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة، العاشر. ﴿تستفين﴾: قالون، المكي، ورش، حمزة. (۴۲) ﴿سنين﴾: قالون، ورش (بالفتح والتقليل)، السوسي (بالادغام والاختلاس). (۴۳) ﴿يابنت﴾: قالون، أبوجعفر، ورش، الدوري، السوسي، الشامي، علي، خلف، خلاد، يعقوب. ﴿تبرون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، الدوري، السوسي، أبوجعفر، روح، قالون (بالمد مع عدم الصلة والصلة)، الدوري، الشامي، العاشر، علي، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۴۵) ﴿أَنَا أَنبِئُكُمْ﴾: نافع، ابو جعفر الف کے اثبات

سے، جبکہ دیگر قراء حذف سے پڑھتے ہیں۔ البتہ وقفا سب

اثبات الف سے وقف کرتے ہیں۔ [ش: ۵۲۱]

(۴۵) ﴿فَارْسُلُونِي﴾: يعقوب وقفا وحصلا۔

﴿فَارْسُلُونِي﴾: باقی قراء۔ [و: ۵۶۱]

(۴۶) ﴿لَعَلِّي أَرْجِعَ﴾: نافع، بکی، بھری، شامی، ابو جعفر۔

﴿لَعَلِّي أَرْجِعَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۸، ۵۲۰]

(۴۷) ﴿دَابَّاءُ﴾: سوسی، ابو جعفر اور وقفا حمزہ۔

﴿دَابَّاءُ﴾: حفص۔

﴿دَابَّاءُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۷۹، ۲۱۶، ۲۳۶، ۲۸۰]

(۴۹) ﴿يَعْمُرُونَ﴾: حمزہ، علی، خلف۔

﴿يَعْمُرُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۷۹]

(۵۰) ﴿الْمَلِكُ التَّنُونِي﴾: ورش، سوسی، ابو جعفر اور وقفا

حمزہ واؤ سے ابدال کر کے پڑھیں گے، اور ابتداء میں سب کے

لے یا سے ابدال واجب ہے، لیکن ورش کے لئے مد بدل نہیں ہے۔ [ش: ۲۱۳، ۲۱۶، ۲۳۶، ۲۳۸، ۱۷۷]

(۵۰) ﴿قَسْلَهُ﴾: بکی، علی، خلف۔

﴿قَسْلَهُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۹۸، ۷۷۷]

(۵۱) ﴿حَانَسًا﴾: ابو عمر وحصلا۔

﴿حَانَسًا﴾: باقی قراء۔ اور ابو عمر ووقفا [ش: ۷۷۹، ۱۳۶، ۱۳۷]

(۵۱) ﴿الْقَسْ﴾: ورش، ابن وردان اور وقفا حمزہ نقل کرتے ہیں۔ نقل کرنے والے تمام قراء کے لئے ابتداء حمزہ وصلی یا لام دونوں سے صحیح

ہے البتہ اول بجز اداء میں مقدم ہے۔ اور لام سے ابتداء کی صورت میں ورش کے لئے مد بدل جائز نہیں ہے۔ [ش: ۲۲۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹]

۳۶، ۶۷، ۷۹، ۵۰

امالہ جات

(۴۶) **الناس**: دوری بصری۔ (۵۰) **جاء**: ابن ذکوان، حمزہ، غلف۔ (۴۵) **نجا**: متعل داوی ہونے کے سبب اس میں مالہ تسکین نہیں ہے۔ [ش: ۲۹۱]

ادقائات

کبیر: (۴۸۔ ۴۹) **من بعد ذلك**: دو جگہ۔ یہاں سوس کے لئے اختلاس بھی جائز ہے۔ [ش: ۱۳۵، ۱۳۳، ۱۵۶] (۴۴) **الاحلام بعالمین**: ہم کے باقی سکون کی وجہ سے اوقام جائز نہیں ہے۔ [ش: ۱۵۳]

تنبیہات

(۵۱) **سوء**: حمزہ و شام کے لئے وقف شقی کی طرح ۳ وجوہ ہیں۔ **احلام ونا**، **بناوہل الاحلام**، **امة انا**، **بناوہلہ**، **سمان یا کلہن**، **عجاف و سبع**، **سنبلات خضر وأخر**، **فدروہ**، **تاکلون**، **یاتی**، **یا کلہن**، **فہ**، **النن**، **ولم اخنہ**، **الخائین** سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۴۴) **احلام**: قالون (بالقصر والمد)، ورش۔ **بعالمین**: قالون، حمزہ، ورش، السوسی۔ (۴۵) **فارسلون**: قالون (بعدم الصلة والصلۃ مع القصر)، أبو جعفر، قالون (بعدم الصلة والصلۃ مع المد)، المکی، الدوری، یعقوب، السوسی، ورش، خلف (بالسکت)۔ (۴۶) **یعلمون**: قالون (بعدم الصلة والصلۃ)، الدوری، عاصم، خلاد، یعقوب، ورش، أبو جعفر، خلف۔ (۴۷) **دأبأ**: قالون، السوسی، حفص۔ **تأکلون**: قالون، السوسی، قالون (بالمد)، ورش، قالون (بالصلۃ)، أبو جعفر، قالون، المکی۔ (۴۸) **تأکلون**: قالون (بعدم الصلة والصلۃ)، خلف، ورش، أبو جعفر، السوسی (بالادغام والاختلاس)۔ (۴۹) **یعمرون**: قالون، حمزہ، المکی، ورش، أبو جعفر، السوسی (بالادغام والاختلاس)۔ (۵۰) **یہ**: قالون، ورش۔ **ایدہین**: قالون، یعقوب، المکی، علی، ورش، ابن ذکوان، العاشر، إدیس (بالسکت)، خلف (بعدم السکت والسکت)۔ **علیم**: قالون۔ (۵۱) **نفسہ**: قالون۔ **سوء**: قالون، ورش، هشام (باربعۃ أوجه کشیء)، المکی، البصری۔ **الصادقین**: قالون، ورش (بثلاثۃ البدل)، حمزہ (بالسکت)۔ (۵۲) **الخائین**: قالون، حمزہ (بالتسهیل مع الطول والقصر)، المکی، ورش، خلف (بوجہین)، العاشر۔

اختلاف قراءات

وما أبرئ

(۵۳) ﴿نَفْسِيْ اِنْ﴾ ، ﴿رَبِّيْ اِنْ﴾ : تابع ابو عمرو، ابو جعفر۔

﴿نَفْسِيْ اِنْ﴾ ، ﴿رَبِّيْ اِنْ﴾ : باقی قراء۔

[ش: ۳۰۰، و: ۵۲]

(۵۴) ﴿الْمَلِكُ اتْنُونِيْ﴾ ، (۵۹) ﴿قَالَ اتْنُونِيْ﴾ :

اس کا حکم ابھی گزرا ہے۔

(۵۶) ﴿حَيْثُ نَشَأَ﴾ : یکی۔

﴿حَيْثُ نَشَأَ﴾ : باقی قراء۔ [ش: ۴۸۰]

(۵۹) ﴿اَنْتِيْ اَوْفِيْ﴾ : تابع ابو جعفر۔

﴿اَنْتِيْ اَوْفِيْ﴾ : باقی قراء۔ [ش: ۳۰۵، ۳۰۶، و: ۵۲]

(۶۰) ﴿تَقْرُبُونِيْ﴾ : یعقوب، وقف، وصلہ۔

﴿تَقْرُبُونِيْ﴾ : باقی قراء۔ [و: ۵۶]

(۶۲) ﴿اَلْفَيْتَانِ﴾ : حفص، جزہ، علی، خلف۔

﴿اَلْفَيْتَانِ﴾ : باقی قراء۔ [ش: ۴۸۱]

(۶۳) ﴿يُكْتَلُ﴾ : حمزہ، علی، خلف۔

﴿وَمَا اُبْرِئُ نَفْسِيْ اِنْ اَتَنَفَسُ لَا مَارَةَ يَالْتَوُوْهُ اِلَّا مَا رَجِمَ رَبِّيْ اِنْ رَبِّيْ غَوْرٌ رَّجِيْمٌ﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ اَتْنُونِيْ بِهِ اَسْتَخْلِفُهُ يَلْتَفِيْ فَلَمَّا كَلَّمَهُ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ﴿﴾ قَالَ اَجْعَلْنِيْ عَلٰى خَزَايِيْنَ اَلْاَرْضِ اِنِّيْ حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ ﴿﴾ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْاَرْضِ يَتَّبِعُوْا مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ نَصِيْبُ رِجْحِنَا مِنْ نِّشْآءٍ وَلَا نُنْصِيْعُ اٰخِرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿﴾ وَلَا خَيْرَ اٰلَا خَيْرٌ لِّدِّيْنٍ ؕ اٰمَنُوْا وَكَاثُرُوْا سُبُوْحٌ ﴿﴾ وَجَاءَ اِخْوَةُ يُوسُفَ فَلَدَّخُلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَمْ يُسْكُرُوْنَ ﴿﴾ وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ اَتْنُونِيْ بِاِحْ لَكُمْ مِنْ اَيْكُمُ الْاَتْرَوْتَ اَنْ اُرِيْ اَلْكَيْلَ اِنَّا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿﴾ فَاَنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ بِهِ فَلَآ كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيْ وَلَا تَقْرُبُوْنِ ﴿﴾ قَالُوْا سَرَّوْهُ عَنْهُ اٰتَاةٌ وَّاِنَّا لَنَعْمَلُوْنَ ﴿﴾ وَقَالَ لِفَتْيَانِهِ اَجْعَلُوْا يَصْنَعُوْهُمْ فِي رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْفُوْهَا اِذَا اَنْفَلَبُوْا اِلَيْهَا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿﴾ فَلَمَّا رَجَعُوْا اِلَيْ اَيْبِهِمْ قَالُوْا اِنَّا بَاكَا مُعٍ مِّنْ اَلْكَيْلِ فَاَرْسَلْنَا مَعَنَا اَخَانًا فَاتَّخَذْتُمْ لِحٰوْطُوْنَ ﴿﴾

﴿يُكْتَلُ﴾ : باقی قراء۔ [ش: ۴۸۰]

(۵۳) ﴿بِالسَّوَةِ اِلَّا﴾ : قالون و بڑی کی تین وجوہ ہیں: پہلے حمزہ کا داڑے ابدال + ادغام، پہلے حمزہ میں تسہیل + توسط + قصر۔ تینوں وجوہ

خلاف واجب میں سے ہیں اور اداء واجب کی ترتیب مذکورہ ہی ہے۔ ابو عمرو پہلے حمزہ کا اسقاط + قصر اور پھر توسط، ورش قلیل دوسرے حمزہ کا ابدال + تسہیل، ابو جعفر دوسرے حمزہ میں فقط تسہیل اور باقی قراء تحقیق سے پڑھتے ہیں۔ ورش کیلئے ابدال اور قلیل کیلئے تسہیل اداء مقدم ہے۔ [ش: ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴

ادفیات

کیر: (۵۶) ﴿یوسف فی﴾، (۵۶) ﴿نصب برحمتنا﴾، (۵۸) ﴿یوسف قدخلوا﴾، (۶۰) ﴿فلا کبل لکم﴾، (۶۲) ﴿وقال لفتیه﴾ [ش: ۱۲۸، ۱۲۹]

تنبیہات

﴿استخلصه﴾، ﴿مکین آمین﴾، ﴿الأرض﴾، ﴿الأخرة﴾، ﴿خیر﴾، ﴿ءامنوا﴾، ﴿علیه﴾، ﴿منکرون﴾، ﴿من ایکم﴾، ﴿خیر﴾، ﴿تأتونی﴾، ﴿عنه اباه﴾، ﴿أیہم سب واضح ہیں۔﴾

تطبیق قراءات

(۵۳) ﴿نفسی﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. ﴿ربی﴾: قالون (بالإبدال)، والتسهيل مع التوسط والقصر)، ورش (بالإبدال والتسهيل)، قنبل (بالتسهيل والإبدال)، البصری (بالقصر والمد)، الشامی، حمزة. ﴿رحیم﴾: قالون. (۵۴) ﴿لنفسی﴾: قالون، المکی، قالون (بالمدة)، حمزة، ورش، السوسی. ﴿امین﴾: قالون، ورش، خلف. (۵۵) ﴿علیم﴾: قالون، العاشر، ورش، حمزة، خلاد. (۵۶) ﴿الأرض﴾: قالون، ورش، حمزة، السوسی. ﴿المحسنین﴾: قالون، السوسی، ورش، المکی. (۵۷) ﴿یتقون﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة. (۵۸) ﴿منکرون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المکی، السوسی، ورش، هشام، ابن ذکوان، حمزة. (۵۹) ﴿ایکم﴾: قالون، خلف (بالقل والسکت)، ورش، السوسی، قالون (بالصلة)، أبو جعفر. ﴿المتزلزلون﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، المکی، الدورى (بالمدة)، حمزة. (۶۰) ﴿تقربون﴾: قالون، یعقوب، قالون (بالصلة)، ورش، أبو جعفر، السوسی. (۶۱) ﴿لفاعلون﴾: قالون، المکی. (۶۲) ﴿یرجعون﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، حفص، حمزة، السوسی. (۶۳) ﴿لحافظون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر)، یعقوب، قالون (بعدم الصلة مع المد)، علی، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة.

اختلاف قراءات

(۶۴) ﴿حَافِظًا﴾: حفص، حمزہ، علی، خلف۔

﴿جُفْظًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۸۰]

(۶۶) ﴿نُونُونِي﴾: ابوعمر، ابوجعفر و صلا اور ابن کثیر، یعقوب و قفا و وصلا۔

﴿نُونُون﴾: باقی قراء اور ابوعمر، ابوجعفر و قفا۔

[ش: ۴۳۳، ۵۶۰، ۵۷۷]

(۶۷) ﴿يَابَنِي﴾: یعقوب و قفا اس کے آخر میں ہائے سکتہ

پڑھیں گے۔ [ش: ۳۶، ۴۷]

(۶۹) ﴿إِنِّي أَنَا﴾: نافع، یحییٰ، بصری، ابوجعفر۔

﴿إِنِّي أَنَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۰، ۵۲۰]

(۶۹) ﴿أَنَا أَحْوَكُ﴾: نافع، ابوجعفر اثبات الف سے، اور باقی

حذف الف سے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۵۲۱]

(۶۷) ﴿شِي﴾: ورش کے لئے مدین کی بنا پر توسط و طول ہے

اور و قفا حمزہ و ہشام کے لئے نقل و اسکان و روم، ادغام و اسکان و

روم ۴/۱۲ وجہ ہیں۔ [ش: ۱۷۹، ۱۸۰، ۲۳۷، ۲۵۰، ۲۵۱]

امالہ جات

(۶۸) ﴿قَضَاهَا﴾، (۶۹) ﴿ءَاوَى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل سے پڑھتے ہیں۔ (۶۸) ﴿النَّاسِ﴾: دوری، بصری۔

[ش: ۳۳۱]

ادغامات

کبیر: (۶۵) ﴿ذَلِكَ كَيْلٌ﴾، (۶۶) ﴿قَالَ لَنْ﴾

تنبیہات

(۶۵) ﴿مَاتَبِعِي﴾: اس یاء کے اثبات میں کسی کا کوئی اختلاف نہیں ہے۔

﴿هَلْ ءَامَنَكُمْ عَلَيْهِ﴾، ﴿خَيْرٍ﴾، ﴿وَهُوَ﴾، ﴿إِلَيْهِمْ﴾، ﴿رُدَّتْ إِلَيْنَا﴾، ﴿وَنَمِيرُ﴾، ﴿كَيْلٌ يَسِيرُ﴾،

﴿لَتَأْتُنَّنِي﴾، ﴿أَنْ يَحَاطَ﴾، ﴿ءَاتَوْهُ﴾، ﴿بَابٌ وَاحِدٌ﴾، ﴿مَنْ أَبْرَأَ﴾، ﴿مَنْفَرَقَةٌ وَمَا﴾، ﴿شِيءٌ إِنْ﴾،

﴿عَلَيْهِ﴾، ﴿أَمْرُهُمْ أَبُوهُمْ﴾، ﴿شِيءٌ إِلَّا﴾، ﴿ءَاوَى﴾، ﴿إِلَيْهِ﴾، ﴿أَخَاهُ﴾ سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۶۴) **قبل**: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، المکی، ورش (بثلاثۃ البدل)، خلف، العاشر. **حافظا**: قالون، حفص، ورش. **الرحمین**: قالون، ورش.

(۶۵) **اليهم**: قالون، حمزة، ورش، حمزة (بالثقل)، خلف (بالسكت)، العاشر، قالون (بالصلة).

الینا: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش، خلف (بعدم السكت والسكت). **بعیر**: قالون، ورش. **یسیر**: قالون، خلف، ورش. (۶۶) **یکم**: قالون (بالقصر والمد)، خلف، خلاد، الدورى (بالقصر والمد)، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ابن کثیر، أبوجعفر، ورش، خلف، العاشر، السوسی. **وکیل**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المکی، قالون (بعدم الصلة والصلة مع المد)، ورش (بتثلیث البدل). (۶۷) **مفرقة**: قالون، علی، ورش، العاشر، خلف (بعدم السكت والسكت). **لله**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش (بوجه اللین)، حمزة، خلف (بالسكت)، خلاد. **المتوکلون**: قالون، المکی.

(۶۸) **أبوهم**: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف. **قضاهما**: قالون، خلاد، ورش (بالتوسط مع الفتح والتقلیل، وبالطول أيضا)، حمزة، خلف، قالون (بالصلة).

یعلمون: قالون، الدورى، المکی. (۶۹) **أخاه**: قالون، المکی، قالون (بالمَد)، ورش (بالقصر مع الفتح، وبالتوسط مع التقلیل، وبالطول مع الفتح والتقلیل)، حمزة، علی. **یعلمون**: قالون (بالقصر والمد)، ورش، المکی، الشامی، حمزة، یعقوب.

اهم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۷۰) ﴿مُؤَذَّنٌ﴾: ورش، ابو جعفر اور دو قحاحزہ۔

﴿مُؤَذَّنٌ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۱۵، ۲۳۱، ۲۹۰: ۳۰]

(۷۶) ﴿يَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مِّنْ نَّشَأٍ﴾: یعقوب۔

﴿يَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مِّنْ نَّشَأٍ﴾: نافع، بکری، بھری، شامی، ابو جعفر۔

﴿يَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مِّنْ نَّشَأٍ﴾: کوئی قراء۔

[ش: ۲۵۱، ۲۸۵]

(۷۶) ﴿وَعَاءٍ آخِيَةٍ﴾: نافع، بکری، بھری، ابو جعفر، روئیس

دوسرے ہمزہ کا یا سے ابدال کرتے ہیں۔

[ش: ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۴۵]

امالجات

(۷۲) ﴿جَاءَ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ (۷۸) ﴿نَزَلَ﴾: حمزہ، بکری، خلف، ابو عمرو۔ ورش تقلیل کرتے ہیں۔

(۷۰) ﴿لَسَارِقُونَ﴾، (۷۳) ﴿سَارِقِينَ﴾: راہ طر فز نہ ہونے کی وجہ سے اس میں اختلاف نہیں ہے۔ [ش: ۳۲۱]

ادعائات

صغیر: (۷۷) ﴿فَقَدْ سَرَقَ﴾: بھری، شام، حمزہ، بکری، خلف۔ [ش: ۲۳۳، ۲۶۵، ۲۸۰]

کبیر: (۷۲) ﴿نَقَعْدُ صَوَاعٍ﴾ [ش: ۱۴۴، ۱۴۵] (۷۶) ﴿كَذَلِكَ كُنَّا﴾، (۷۷) ﴿يُوسُفُ فِي نَفْسِهِ﴾،

(۷۷) ﴿أَعْلَمَ بِمَا﴾، [ش: ۱۵۲] (۷۶) جبکہ ﴿وَفَوْقَ كُلِّ﴾: میں قاف کے ماقبل ساکن ہونے کی وجہ سے ادغام جائز نہیں

ہے۔ [ش: ۱۳۹، ۱۴۰]

تنبیہات

﴿انہ﴾، ﴿علیہم﴾، ﴿ماجتنا﴾، ﴿الأرض﴾، ﴿من وجد﴾، ﴿فہو﴾، ﴿اخیہ﴾، ﴿ان یشاء﴾، ﴿ان یرق﴾، ﴿کیرا﴾، ﴿فخذ احدا﴾ سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۷۰) ﴿سارقون﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، المکی. (۷۱) ﴿تفقدون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، حمزة. (۷۲) ﴿زعیم﴾: قالون، ورش، ابن ذکوان، خلف، خلاد، السوسی. (۷۳) ﴿سارقین﴾: قالون، ورش، حمزة، السوسی، قالون (بالصلة)، أبو جعفر. (۷۴) ﴿کذبین﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمد)، ورش. (۷۵) ﴿الظالمین﴾: قالون، المکی، ورش، خلف. (۷۶) ﴿اخیہ﴾: قالون، ورش، الشامی، خلف، خلاد، قالون (بالصلة)، المکی. ﴿اللہ﴾: قالون (بالقصر والمد)، خلف، خلاد، المکی، ورش، أبو جعفر، السوسی. ﴿علیم﴾: قالون، ورش، عاصم، حمزة، یعقوب. (۷۷) ﴿قبل﴾: قالون، البصری، قالون (بالمد)، الدوری، ورش، خلاد، خلف. ﴿لہم﴾: قالون، السوسی. ﴿مکانا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). ﴿نصفون﴾: قالون، السوسی. (۷۸) ﴿مکانہ﴾: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلف. ﴿المحسنین﴾: قالون، ورش، البصری.

اہم نوٹس:

کبیر: (۸۰) ﴿یوسف قلن﴾، (۸۰) ﴿یاذن لی﴾، [ش: ۱۵۱] (۸۳) ﴿إنه قہو﴾، (۸۶) ﴿وأعلم من﴾

تنبیہات

﴿ناخذ﴾، ﴿من وجدنا﴾، ﴿منہ﴾، ﴿کبیرہم الم﴾، ﴿قد اخذ﴾، ﴿فلن ابرح الارض﴾، ﴿یاذن﴾، ﴿وہو﴾، ﴿خیر﴾، ﴿واسأل﴾، ﴿والعیر﴾، ﴿لکم انفسکم امراً﴾، ﴿ان یاتینی﴾، ﴿جبیعاً إنہ﴾، ﴿عیناہ﴾، ﴿فہو﴾، ﴿حرضاً اونکون﴾ سب واضح ہیں۔

فوائد

(۸۴) ﴿یا اسفی﴾: سید علی نوری صفاقی غنیہ النفع میں فرماتے ہیں کہ ”دوری بصری کے لئے تقلیل کے ساتھ ساتھ فتح بھی جائز ہے بلکہ اصح روایت ہے، کیونکہ جمہور سے یہی وجہ منقول ہے۔ تیسر میں امام دانی علیہ الرحمہ نے بھی اس لفظ کو تقلیل والے کلمات کے تحت بیان نہیں کیا بلکہ فتح نقل کیا ہے۔ [تیسر: ۱۷۹] چنانچہ تیسر سے فتح بھی اخذ کیا جائے گا۔ چنانچہ شاطبی رحمہ اللہ کو چاہئے تھا کہ وہ فتح بھی ذکر کرتے لیکن انہوں نے ذکر نہیں کیا، صرف تقلیل ذکر کی ہے۔“ المختصر دوری سے دونوں وجوہ صحت کے ساتھ منقول ہیں چنانچہ دونوں مقررہ ہوں گی۔ [غنیۃ النفع: ۱۵۳]

(۸۵) ﴿تفتوا﴾: وفقاً جزوہ و شام کے لئے ۵/۵ وجوہ بالترتیب یوں ہیں:

- ۱۔ ابدال الف کے ساتھ + اسکان۔
- ۳۔ ابدال واؤ کے ساتھ + اسکان۔
- ۴۔ ابدال واؤ کے ساتھ + اثمام۔
- ۵۔ ابدال واؤ کے ساتھ + روم۔
- ۲۔ تسبیل ہمزہ کے ساتھ + روم۔ [ش: ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲]

تطبیق قراءات

(۷۹) ﴿لفالمون﴾: قالون (بالقصر والممد)، خلاد، خلف، ورش، السوسی. (۸۰) ﴿نجیا﴾: قالون، المکی، ورش (بوجہی اللین)، بزی، العاشر. ﴿یوسف﴾: قالون (بالقصر والممد)، حمزہ، قالون (بالصلۃ مع القصر والممد)، ورش، خلف، العاشر. ﴿لی﴾: قالون، المکی، یعقوب، الشامی، خلاد، السوسی، أبو جعفر، حمزہ، ورش، خلف (بالسکت)، العاشر. ﴿الحاکمین﴾: قالون، ورش، المکی. (۸۱) ﴿سرق﴾: قالون (بالقصر مع عدم الصلۃ والصلۃ، وأیضاً بالممد)، ورش. ﴿حافظین﴾: قالون (بالقصر والممد)، ورش. (۸۲) ﴿أصادقون﴾: قالون (بالقصر والممد)، حمزہ، ورش، المکی، علی.

(۸۳) **امرا:** قالون (بعد الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، العاشر، هشام، خلف.
جميعا: قالون (بعد الصلة والصلة)، ورش، أبو جعفر، خلف. **الحكيم:** قالون، السوسی.
(۸۴) **كظیم:** قالون، يعقوب، قالون (بالمدة)، الشامي، ورش، الدوري (بالتقليل مع القصر والمد)،
قالون (بالصلة)، المكي، قالون (بالصلة مع المد)، ورش، حمزة، علي، العاشر. (۸۵) **الهالكين:**
قالون، ورش، خلف. (۸۶) **تعلمون:** قالون، السوسی، المكي، قالون (بالمدة)، عاصم، ورش،
حمزة.

اهم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۸۷) ﴿لَا تَأْسُوا، لَا يَأْسُ﴾: بڑی ٹلف کے ساتھ۔

اداء میں یہی وجہ مقدم ہوگی۔

﴿لَا تَسْأُوا، لَا تَيْسُ﴾: باقی قراء۔ بڑی کی

دوسری وجہ بھی یہی ہے (ش: ۷۸۲، ط: ۷۷۷)

(۹۰) ﴿إِنَّا﴾: مکی، ابو جعفر۔

﴿إِنَّا﴾: باقی قراء۔ (ش: ۷۸۱، د: ۲۳۳) قالون، ابو عمرو

تسمیل + ادخال، ورش ورویس تسمیل + عدم ادخال، ہشام

تحقیق + ادخال اور پھر تحقیق + عدم ادخال اور باقی قراء

تحقیق + عدم ادخال کرتے ہیں۔

(ش: ۱۸۳، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، د: ۲۳۳، ط: ۲۳۳)

(۹۰) ﴿بِنَقِي﴾: قبل وصلادوقا۔

﴿بِنَقِي﴾: باقی قراء۔ (ش: ۳۳۳)

(۹۴) ﴿تَغْدُونِي﴾: یعقوب وثقاودوصلا۔

﴿تَغْدُونِي﴾: باقی قراء۔ (د: ۵۶۲)

(۹۱) ﴿لَخَاطِنُ﴾: ابو جعفر۔ امام حمزہ وثقا تسمیل اور پھر

حذف سے پڑھتے ہیں۔ (ش: ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، د: ۳۳۳) اور ورش مد بدل کیساتھ کرتے ہیں۔

امالجات

(۸۸) ﴿مَرْجَاهُ﴾: حمزہ علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔

ادعائات

کیر: (۹۲) ﴿قَالَ لَا﴾

تنبیہات

﴿مِنْ يُّوسُفَ﴾، ﴿وَأَخِيهِ﴾، ﴿الْكَافِرُونَ﴾، ﴿عَلَيْهِ﴾، ﴿وَجِئْنَا﴾، ﴿وَأَخِيهِ إِذْ أَنْتُمْ﴾، ﴿مَنْ يَقِي﴾،

﴿لَقَدْ أَثَرَكْ﴾، ﴿يَغْفِرُ﴾، ﴿وَهُوَ﴾، ﴿فَالْقَوَّةُ﴾، ﴿بِأَيِّ بَصِيرَةٍ﴾، ﴿وَأَتُونِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ﴾،

﴿العیر﴾، ﴿ابوہم انی﴾، ﴿فصلت﴾ سب واضح ہیں۔

نوائے

(۹۱) ﴿اثرک﴾ ﴿لخاطن﴾: اس میں ورش کے لئے ۶/۷ وجہ جاز ہیں: قصر + طول، توسط، قصر۔ توسط + طول، توسط۔ توسط + طول۔
 طول۔ (۹۳) ﴿بأهلمکم أجمعین﴾: حمزہ ورش کے لئے یسیم جمع میں نقل نہیں ہوتی۔ [ف: ۶۳، ک: ۶۳] (۹۲) ﴿یغفر اللہ﴾: ورش راہ کو باریک اور لام کو موٹا پڑھیں گے۔ [ش: ۳۶۴، ۳۴۳]

تطبیق قراءات

(۸۷) ﴿اللہ﴾: قالون، ورش (بوجہی اللین)، العاشر، بزی، المکی، خلف. ﴿الکفرون﴾: قالون، ورش (بوجہی اللین)، بزی، العاشر. (۸۸) ﴿علینا﴾: قالون، السوسی، قالون (بالمَد)، علی، ورش (بالتفتح والتقلیل)، حمزہ، المکی. ﴿المتصدقین﴾: قالون. (۸۹) ﴿جاهلون﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة)، المکی. (۹۰) ﴿یوسف﴾: قالون، المکی، رویس، روح، قالون (بالمَد)، هشام (بالادخال وعدم)، ورش، حمزہ. ﴿علینا﴾: قالون (بالقصر والمَد)، ورش. ﴿المحسنین﴾: قالون، قبل، خلف. (۹۱) ﴿لخاطن﴾: قالون، حمزہ (بالتسهیل والحذف)، ورش (بثلاثة البدل فی الاخری بالتدلی مع قصر الاول، وتوسط الاول مع التوسط والطول فی الاخری بالتدلی، وطول الاول مع الطول فی الاخری)، خلف (بالتسهیل والحذف)، العاشر. (۹۲) ﴿الیوم﴾: قالون، السوسی. ﴿الرحمین﴾: قالون، الشامی، قالون (بالصلة)، المکی، ورش. (۹۳) ﴿بصیرا﴾: قالون، ورش، السوسی، المکی. ﴿اجمعین﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمَد)، خلف، ورش، السوسی، أبو جعفر. (۹۴) ﴿یوسف﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمَد)، خلف، ورش. ﴿تفندون﴾: قالون، یعقوب، قالون (بالمَد)، ورش. (۹۵) ﴿القدیم﴾: قالون.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۹۶) ﴿إِنِّي أَعْلَمُ﴾: نافع، بکی، بصری، ابو جعفر۔

﴿إِنِّي أَعْلَمُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۰، ۵۲۰]

(۹۸) ﴿رَبِّيْ اِنَّهُ﴾: نافع، بصری، ابو جعفر۔

﴿رَبِّيْ اِنَّهُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۰۰، ۵۲۰]

(۹۹) ﴿مِصْرَ﴾: وثقا: تمام قراء کے لئے تفخیم اور پھر ترتیل

دو وجہ ہیں۔ [الہدور الزاہرۃ: ۴۴۰]

(۹۷) ﴿خَاطِبِينَ﴾: ابو جعفر۔

﴿خَاطِبِينَ﴾: باقی قراء۔ ورش کے لئے وثقا ”تدلی“ ہو

گی۔

(۱۰۰) ﴿يَا اَبَتَ﴾: شامی، ابو جعفر۔

﴿يَا اَبَتَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۷۳، ۱۳۶]

(۱۰۰) ﴿بَبِيْ اِذْ﴾: نافع، ابو عمرو، ابو جعفر۔

﴿بَبِيْ اِذْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۰۰، ۱۳۶]

(۱۰۰) ﴿اِخْوَتِيْ اِنْ﴾: ورش، ابو جعفر۔

﴿اِخْوَتِيْ اِنْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۰۲، ۵۲۰]

(۱۰۰) ﴿يَسْأَلُ اِنَّهُ﴾: نافع، بکی، بصری، ابو جعفر، روئیس کے لئے دوسرے ہمزہ میں ابدال اور تسہیل دو وجہ جاز ہیں۔ اول اداء مقدم

ہے۔ [ش: ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۴۵، ط: ۳۵]

(۱۰۰) ﴿رَوْ يَّاي﴾: اس سورت کی آیت نمبر ۴۳ میں دیکھیں۔

الادجات

(۹۶-۱۰۰) ﴿جَاءَ﴾: دو جگہ، (۹۹) ﴿يَسْأَلُ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ [ش: ۳۱۹، ۴۳، ۴۴] (۹۶) ﴿الْقَاهُ﴾، (۹۹)

﴿ءَاوَى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فقہ تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۳۱۲، ۲۹۱] (۱۰۰) ﴿رَوْ يَّاي﴾: علی، ابو عمرو، تقلیل اور ورش فقہ تقلیل

کرتے ہیں۔ [ش: ۲۹۹، ۳۱۶، ۳۱۳، ۴۳، ۳۵، ط: ۵۷] (۱۰۱) ﴿الدَّيْنِيَا﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ابو عمرو، تقلیل اور ورش کے لئے فتح و

تقلیل ہے۔ [ش: ۲۹۱، ۳۱۶، ۳۱۳، ۴۳، ۳۵، ط: ۵۷] (۱۰۳) ﴿النَّاسِ﴾: دوری بصری۔ [ش: ۳۳۱]

ادعائات

صغیر: (۹۷) «استغفر لنا»: ابوعمر و دوری کے لئے اظہار بھی ہے جو اداء مقدم ہے۔ [ش: ۲۸۰، ۳۹، ۵۳: ۱۰۰] «قد جعلها»: ابوعمر و ہشام، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۳، ۲۶۴، ۳۸]
 کبیر: (۹۶) «أعلم من الله»، (۹۸) «استغفر لكم»، (۱۰۰) «تأويل الأحاديث»، «تأويل روياي»، [ش: ۱۵۰، ۱۵۱] (۱۰۰) «إنه هو»، (۱۰۱) «والأخرة توفني»

تنبیہات

«البشير ألقاه»، «بصير أ»، «ألم أقل لكم إنى»، «داوى إلیہ أبویه»، «ءامنن»، «أبویه»، «حقاً وقد أحسن بى إذا خرجنى»، «قد ءاتيتنى»، «تأويل الأحاديث»، «فاطر»، «والأرض»، «والأخرة»، «مسلماً والحقنى»، «من أنباء»، «لديهم إذا جمعوا»، «بمؤمنين» سب واضح ہیں۔

تفلیق قراءات

(۹۶) بصیر أ: قالون، المکی، قالون (بالمَد)، علی، ابن ذکوان، العاشر، ورش (بالوجهین)، حمزة.
 تعلمون: قالون، السوسی، الشامی، حمزة، یعقوب، قالون (بالصلة مع القصر والمَد)، ورش، خلف، العاشر. (۹۷) خاطین: قالون، أبوجعفر، البصری، قالون (بالمَد)، الدورى، ورش (بثلاثة البدل بالتدلی)، حمزة (بالتسهيل والحذف). (۹۸) رسی: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، السوسی. (۹۹) آمنین: قالون، المکی، قالون (بالمَد)، ابن ذکوان، ورش (بالقصر مع الفتح، وبالتوسط مع التقلیل، وبالطول مع الفتح والتقلیل)، حمزة، علی، العاشر. (۱۰۰) سجداً: قالون، المکی. «حقاً»: قالون، الدورى، السوسی، قالون (بالمَد)، العاشر، الدورى، علی، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزة، ہشام، ابن ذکوان، أبوجعفر. «اخوتی»: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المکی، یعقوب، ہشام، ابن ذکوان، حمزة، ورش، خلف، العاشر. «الحکیم»: قالون (بالإبدال)، السوسی، قالون (بالتسهيل)، السوسی، ورش (بالإبدال والتسهيل)، الشامی، حمزة. (۱۰۱) الأحادیث: قالون، حمزة (بالنقل والسکت)، السوسی، ورش (بثلاثة البدل)، خلف (بالنقل والسکت). «والأخرة»: قالون، البصری، خلاد (بالنقل)، علی، العاشر (بعدم السکت)، حمزة (بالنقل والسکت)، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقلیل مع التوسط والطول). «بالصالحین»: قالون، خلف. (۱۰۲) ألبک: قالون، المکی، حمزة، ورش، خلف، العاشر. «بمکرون»: قالون (بالقصر والمد مع عدم الصلة، وبالصلة أيضاً)، ورش، حمزة، یعقوب، خلف (بالسکت)، العاشر. (۱۰۳) بمؤمنین: قالون، السوسی، الدورى، قالون (بالمَد)، الدورى، ورش۔

اختلاف قراءات

(۱۰۸) ﴿سَلِّمْ أَدْعُوا﴾: نافع، ابو جعفر۔

﴿مَسِيحِيَّ أَدْعُوا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۳، د: ۵۲]

(۱۰۹) ﴿نُوحًا إِلَيْهِمْ﴾: حفص۔

﴿يُوحَىٰ إِلَيْهِمْ﴾: باقی قراء [ش: ۷۸۳]

(۱۰۹) ﴿يَعْقِلُونَ﴾: مکی، بصری، حمزہ، علی، خلف۔

﴿تَعْقِلُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۳۶، د: ۱۰۴]

(۱۱۰) **استائیس**: بڑی، خلف کے ساتھ۔ اداء میں ابدال والی وجہ مقدم ہوگی۔

(استبشیر): باقی قراء۔ [ش: ۷۸۲، ط: ۷۷۷]

(۱۱۰) ﴿كُذِّبُوا﴾: نافع، مکی، بصری، شامی، یعقوب۔

﴿كُذِّبُوا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۴، د: ۱۳۷]

(۱۱۰) ﴿فُنَجِّیْ﴾: شامی، عاصم، یعقوب۔

(فُتِّحِي): باقی قراء۔ [ش: ۸۴، د: ۱۳۷]

(۱۱۱) (تصدیق): حمزہ، علی، روئیس، خلف اشام اور باقی خالص صادر ہتے ہیں۔ [ش: ۶۰۳، د: ۹۵]

آمالہ جات

(۱۰۹) ﴿یوحی﴾، (۱۱۱) ﴿وہدی﴾، وقفا: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔

(۱۰۹) ﴿الفری﴾، (۱۱۱) ﴿یفتری﴾: ابو عمرو، حمزہ، علی، خلف۔ ورش کے لئے تقلیل ہے۔

(۱۱۰) ﴿جَاءَهُمْ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔

تنبیہات

(۱۰۸) ﴿ومن اتبعني﴾: اس میں یاد کے اثبات پر تمام قراء کا اتفاق ہے۔

﴿عليه﴾، ﴿من اجر إن﴾، ﴿ذكر﴾، ﴿من آية﴾، ﴿والأرض﴾، ﴿يؤمن﴾، ﴿تأتيهم﴾، ﴿بغنة﴾، ﴿وهم﴾، ﴿بصيرة أنا﴾، ﴿إليهم﴾، ﴿يسيروا﴾، ﴿الأرض﴾، ﴿الأخرة﴾، ﴿خير﴾، ﴿نشأ﴾، ﴿بأسنا﴾، ﴿الآلآب﴾، ﴿حديثاً يفتري﴾، ﴿يديه﴾، ﴿شيء وهدى ورحمة﴾، ﴿لقوم يؤمنون﴾ سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۱۰۴) ﴿للعالمين﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة)، المکی، إدريس (بالسكت)۔
 (۱۰۵) ﴿معرضون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، حمزة، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، المکی، أبوجعفر (بالتسهيل مع التوسط والقصر)۔ (۱۰۶) ﴿مشركون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، أبوجعفر۔ (۱۰۷) ﴿الله﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسی، أبوجعفر، قالون (بالمدمع مع العدم الصلة والصلة)، ورش، حمزة۔ ﴿يشعرون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، خلف، ورش، أبوجعفر۔ (۱۰۸) ﴿الله﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، المکی، الدورى (بالمدمع)، حمزة۔ ﴿اتبعني﴾: قالون، ورش، خلف۔ ﴿المشركين﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش۔ (۱۰۹) ﴿القرى﴾: قالون، البصری، قالون (بالصلة)، یعقوب، قالون (بالمدمع)، الدورى، قالون (بالمدمع الصلة)، حفص، علی، العاشر، ورش (بافتح والتقلیل)، خلاد، خلف (بعدم السكت والسكت)۔ ﴿قيلهم﴾: قالون، حمزة، ورش۔ ﴿اتقوا﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة۔ ﴿تفعلون﴾: قالون، المکی۔ (۱۱۰) ﴿نشأ﴾: قالون، یعقوب، قالون (بالصلة)، أبوجعفر، بزى، قالون (بالمدمع)، هشام (بخمسة أوجه مشهورة)، ابن ذکوان، عاصم، علی، العاشر (بعدم السكت)، قالون (بالصلة)، إدريس (بالسكت)، ورش (بوجهی اللین)، حمزة (بخمسة أوجه كا السفهاء)۔ ﴿المجرمين﴾: قالون، السوسی۔ (۱۱۱) ﴿الآلآب﴾: قالون، حمزة (بالنقل والسكت)، ورش، قالون (بالصلة)۔ ﴿يؤمنون﴾: قالون، أبوجعفر، المکی، رويس، ورش (بوجهی اللین)، الدورى، السوسی، خلاد (بالسكت)، العاشر، خلاد (بعدم السكت)، علی، خلف۔

سُورَةُ الرَّحْمٰنِ (۱۳)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الَّذِي أَنْزَلَ إِلَيْكَ مِنَ الرِّجِّ وَرَبِّكَ الْحَقُّ وَلَكِنْ أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ أَسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لِيَجْزِيَ لِأَجَلٍ مُّسَمًّى يُدِيرُ الْأَمْرَ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ بَلَّغَاءُ رَبِّكُمْ تُؤْمِنُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشَىٰ اللَّيْلُ النَّهَارُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝ وَفِي الْأَرْضِ قِطْعٌ مُّتَجَوِّرَةٌ وَجَعَلْنَا مِنْ أَعْنَابٍ وَزَيْتُونَ وَنَخِيلٍ مُّصْنَوًّاءَ وَغَيْرِ مُّصْنَوًّاءَ يُسْقَىٰ بِمَاءٍ وَاحِدٍ وَنُقِضَ لَهُمْ فِيهَا كُلُّ ثَمَرٍ ۝ فِي الْأَكْثَلِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ وَإِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ۖ إِذْ ذَاكَ نُنَزَّلْنَا بَاءً نَّالِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۖ أَوَلَيْكَ الَّذِي كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ الْأَغْلَلُ ۖ فِي آعْنَاقِهِمْ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

اختلاف قراءات

سورة الرعد

(۱) ﴿الر﴾ ابو جعفر الف، لام، ميم، اور راء چاروں حروف

مقطعات پر سکتے کرتے ہیں۔ چنانچہ لام کا ميم میں عدم ادغام کی وجہ سے غز نہیں ہوگا۔ [ش: ۶۲]

(۳) ﴿يَغْشَى﴾: شعبہ، جزہ، علی، یعقوب، خلف۔

﴿يَغْشَى﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۸، ۶۸، ۱۱۳، ۱۱۴]

(۴) ﴿وَزَرْعٍ وَنَخِيلٍ صُنَّوًا وَغَيْرُ﴾: مکی، بھری، حفص، یعقوب۔

﴿وَزَرْعٍ وَنَخِيلٍ صُنَّوًا وَغَيْرُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۸]

(۴) ﴿يُسْقَى﴾: شامی، عامر، یعقوب۔

﴿يُسْقَى﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۸، ۷۸، ۱۱۳]

(۴) ﴿وَيُفَضِّلُ﴾: جزہ، علی، خلف۔

﴿وَيُفَضِّلُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۸، ۷۸]

(۴) ﴿فِي الْأَكْثَلِ﴾: مانع مکی۔

﴿فِي الْأَكْثَلِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۲، ۵۲، ۷۵، ۷۵]

(۵) ﴿إِنَّا﴾: مانع علی، یعقوب۔

﴿إِنَّا﴾: شامی، ابو جعفر۔

﴿إِنَّا﴾: شامی، ابو جعفر۔ [ش: ۷۸، ۷۸، ۷۸، ۷۸]

ہزجین میں قالون، ابو عمرو، ابو جعفر تسہیل + ادخال، ورش، مکی، رويس تسہیل + عدم ادخال، شام فقط تحقیق + ادخال اور باقی قراء تحقیق + عدم ادخال سے پڑھتے ہیں۔ البتہ جو قراء جس کلمہ کو ایک ہزہ یعنی اخبار سے پڑھتے ہیں ان کے لئے کوئی اختلاف نہیں ہے۔ [ش: ۷۸، ۷۸، ۷۸]

[۷۸، ۷۸، ۷۸]

المرجات

- (۱) ﴿المر﴾: بصری، شامی، شعبۂ، حمزہ، علی، خلف راء میں املہ، جبکہ درش تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۷۳۸، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۵]
 (۱) ﴿الناس﴾: دوری بصری۔ (۲) ﴿استوی﴾، (۲) ﴿مسمی﴾، (۴) ﴿نسقی﴾: حمزہ، علی، خلف۔ درش فتح و تقلیل کریں گے۔ (۵) ﴿الناو﴾: ابو عمرو، دوری علی۔ درش کے لئے فقط تقلیل ہوگی۔

ادغامات

- صغیر: (۵) ﴿تعجب تعجب﴾: بصری، خلاد، علی۔ [ش: ۲۷۷، ۳۹۰]
 کبیر: (۳) ﴿الثمرات جعل﴾۔ [ش: ۱۳۶]

تنبیہات

- (۴) ﴿صنوان﴾: دوسرا اس میں اضافت کی وجہ سے بالاتفاق کسرہ ہی ہے۔
 ﴿ایات﴾، ﴿لایؤمنون﴾، ﴿کل یجری﴾، ﴿مسمیٰ یدبر الامر﴾، ﴿الایات﴾، ﴿وہو﴾، ﴿وانہاراً ومن﴾، ﴿لایات لقوم یتفکرون﴾، ﴿الأرض﴾، ﴿متجاورات وجنات من أعناب وزرع ونخیل صنوان وغیر﴾، ﴿ہماء واحد﴾، ﴿الاکل﴾، ﴿لقوم یعقلون﴾، ﴿قولہم أنذا﴾، ﴿ترأبأ أننا﴾، ﴿الاعلال﴾ سب واضح ہیں۔

فوائد

- (۴) ﴿صنوان﴾: دو جگہ: جب نون ساکن کے بعد ای کلمہ میں واو یا یاء آجائے تو پھر نون کا ادغام جائز نہیں ہے۔ [ش: ۲۸۸] (۵) ﴿اذا﴾: ﴿انا﴾: جب دو ہمزوں والے دو کلمات قریب قریب واقع ہوں تو انہیں استفہام کرکے نام دیا جاتا ہے۔ [ش: ۷۹۹] یا درے کر ہشام کے لئے استفہام کر کے دوسرے لفظ میں فقط ادخال ہی جائز ہے۔ [ش: ۷۹۳] بعض مصنفین جو عدم ادخال ہی بتاتے ہیں وہ طریق کے اعتبار سے صحیح نہیں ہے، میں نے اپنے شیخ سے یونہی پڑھا ہے۔

تطبیق قراءات

- (۱) ﴿المر﴾: قالون، ورش، البصری، أبو جعفر۔ ﴿الكتاب﴾: قالون، ورش (بوجہی البدل)۔ ﴿یؤمنون﴾: قالون، السوسی، الدوری، قالون (بالمدة)، الدوری، ورش۔ (۲) ﴿والقمر﴾: قالون، ورش، حمزہ۔ ﴿مسمی﴾: قالون، ورش، خلاد، خلف۔ ﴿توقنون﴾: قالون، خلاد، قالون (بالصلة)، حمزہ، العاشر، ورش (بثلاثة البدل)۔ (۳) ﴿والنور﴾: قالون، ورش، المکی، خلاد

(بعدم السکت مع التسهیل)، حمزہ (بالتحقیق)، خلف (بالتسهیل). ﴿یشکرون﴾: قالون، ورش
 (بوجهی البدل)، شعبہ، خلف، السوسی. (۴) ﴿واحد﴾: قالون، الشامی، خلاد (بعدم السکت)،
 علی، المکی، حفص، ورش (بافتح والتقلیل)، خلف (بعدم السکت والسکت)، خلاد، العاشر.
 ﴿الاکل﴾: قالون، ورش، البصری، حمزہ (بالتقلیل والسکت)، علی. ﴿یعقلون﴾: قالون، خلف،
 ورش (بوجهی البدل). (۵) ﴿جدید﴾: قالون، هشام (بالتحقیق مع الادخال)، ابن ذکوان، عاصم،
 روح، رويس، قالون (بالصلة)، المکی، أبوجعفر، قالون (بالصلة مع المد)، ورش، خلف
 (بالسکت)، البصری، خلاد، الکسانی. ﴿یربهم﴾: قالون، ورش. ﴿اعناقهم﴾: قالون (بالقصر
 والمد)، العاشر، ورش، حمزہ، خلاد. ﴿خالدون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، البصری،
 ورش، حمزہ.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

﴿قُلْهُمْ الْفِتَالُ﴾: حمزه، على، خلف وصلا۔

﴿فَبِأَيِّهِمُ الْمَثَلَاتِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶]

1134

(۷) ﴿هَادِي﴾، (۱۱) ﴿وَالْي﴾: ابن کثیر و قفا۔

﴿ہاد﴾ ، ﴿وال﴾ : باقی قراء۔ [ش: ۷۹۴]

(۹) ﴿المتعالی﴾: مکی، یعقوب، وصلادوقفا۔

﴿المتعال﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۳۵، د: ۵۶]

(۱۲) ﴿وینشی﴾ وقفا: حمزہ و ہشام کے لئے یستہزیئ:

(بقرہ) والا حکم ہی ہے۔

(۱۱) ﴿وَمِنْ خَلْقِهِ﴾: ابو جعفر اخفاء کرتے ہیں۔ [۴۲:۵]

(۱۳) ﴿وَهُوَ﴾ : قالون، ابو عمرو، علی، ابو جعفر۔

﴿وہو﴾: باقی قراء۔ یعقوب وقفہ ہائے سکتہ بھی پڑھیں

گے۔ [ش: ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲]

امالہ جات

(۶) للناس: دوری بصری۔ (۸) بمقدار: (۱۰) بالانوار: بصری، دوری علمی۔ ورش کے لئے تقیل ہے۔ (۸)

﴿اُنس﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ابو عمرو و تقلیل اور درش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔

اوغنامات

کیر: (۸) **یَعْلَمُ مَا** ، (۱۰) **بِالنَّهَارِ لَهُ** ، [ش: ۱۵۰ ، ۱۵۱] (۱۳) **فَنَصِيبُهَا** ، (۱۳)

(المحال له) [ش: ١١٨، ١٢٠]

تنبیہات

﴿مغفرة﴾، ﴿عليه﴾، ﴿ءاية﴾، ﴿منذر ولكل﴾، ﴿الأرحام﴾، ﴿شمس﴾، ﴿الكبير﴾، ﴿من
أمر﴾، ﴿يديه﴾، ﴿من أمر الله﴾، ﴿لا يغير﴾، ﴿يغيروا﴾، ﴿من وال﴾، ﴿خوفاً وطمعاً﴾، ﴿من
خيفته﴾، ﴿من يشاء﴾ سب واضح ہیں۔

تطبيق قراءات

(۶) ﴿المثلث﴾: قالون، البصري، حمزة. ﴿العقاب﴾: قالون (بعد الصلة والصلة)، الدوري، ورش.
(۷) ﴿ربه﴾: قالون، المكي، قالون (بالمدة)، ورش (بثلاثة البدل). ﴿هاد﴾: قالون، المكي، قالون
(بالمدة)، ورش، خلف، خلاد. (۸) ﴿تتراد﴾: قالون، ورش (بالفتح والتقليل)، الدوري، حمزة،
خلاد، السوسي. ﴿بمقدار﴾: قالون، البصري، ورش (بوجوه اللين)، حمزة. (۹) ﴿المتعال﴾: قالون،
المكي، ورش. (۱۰) ﴿بالنهار﴾: قالون، البصري، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة، خلف.
(۱۱) ﴿الله﴾: قالون، ورش، خلف، أبو جعفر، المكي. ﴿بأنفسهم﴾: قالون، حمزة (بالإبدال)،
ورش. ﴿له﴾: قالون (بالقصر والمدة)، ورش. ﴿وال﴾: قالون، خلف، قالون (بالصلة)، المكي.
(۱۲) ﴿الثقال﴾: قالون، خلف. (۱۳) ﴿خليفة﴾: قالون، أبو جعفر، ورش. ﴿الله﴾: قالون (بعد الصلة
والصلة)، ورش، خلف، السوسي. ﴿المحال﴾: قالون، ورش.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۱۶) ﴿يَسْتَوِي﴾: شعبہ حمزہ علی، خلف۔

﴿يَسْتَوِي﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۹۳]

(۱۷) ﴿يُوقَدُونَ﴾: حفص، حمزہ علی، خلف۔

﴿يُوقَدُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۹۵]

(۱۸) ﴿لِرَبِّهِمُ الْحَسَنُ﴾: ابو عمرو، یعقوب و صلا۔

﴿لِرَبِّهِمُ الْحَسَنُ﴾: حمزہ علی، خلف۔

﴿لِرَبِّهِمُ الْحَسَنُ﴾: باقی قراء۔

[ش: ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳]

(۱۵) ﴿وَالْأَصَالُ﴾، (۱۷) ﴿الْأَمثالُ﴾: خلف العاشر

و خلا و سکتہ و عدم سکتہ اور خلف فقط سکتہ کریں گے۔ و قفا حمزہ نقل و

سکتہ پڑھتے ہیں۔ [ش: ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰]

امالجات

(۱۴) ﴿الْكَافِرِينَ﴾، (۱۷) ﴿النَّارُ﴾: ابو عمرو، دوری علی۔ درش تقلیل اور روئس پہلے میں امالہ کریں گے۔ (۱۸)

﴿الْحَسَنُ﴾، (۱۶) ﴿الْأَعْمَى﴾، (۱۸) ﴿مَأْوَهُمْ﴾: حمزہ علی، خلف۔ درش فتح و تقلیل اور ابو عمرو صرف پہلے میں تقلیل

کرتے ہیں۔

ادغامات

صغیر: (۱۶) ﴿أَفَاتُخَذْتُمْ﴾: بکی، حفص، روئس کے علاوہ تمام قراء ادغام کرتے ہیں۔ [ش: ۲۸۳، ۳۰۰]

کبیر: (۱۶) ﴿خَالِقُ خَل﴾، [ش: ۱۳۹، ۱۴۰] (۱۷) ﴿الْأَمثالُ لِلذِّينِ﴾

(۱۶) ﴿هَلْ نَسْتَوِي﴾: کسی کے لئے بھی لام کا تاہم میں ادغام نہیں ہے، کیونکہ ہشام کے لئے یہ کلمہ مستثنیٰ ہے۔ [ش: ۱۲۳] جبکہ باقی

قراء پڑھتے ہی یاہ ہیں۔ [ش: ۷۹۳]

تنبیہات

(۱۴) فاء: یہ حائے اصلیہ ہے، اس لئے اس میں کسی قسم کا اختلاف نہیں ہے۔

بشی الا، والارض، طوعاً وکرہاً وظلالہم، والاصال، قل افانخذتم، نفماً ولاضرأ، الاعین والبصیر، علیہم، شیء وھو، فسالت اودیۃ، رابیاً ومما، علیہ، حلیۃ اومتاع، جفأ واما، الامثال، لوان، جمعاً ومثلہ، وماواھم، وبشس سب واضح ہیں۔

تفلیق قراءات

(۱۴) الحق: قالون۔ ببالغہ: قالون، خلاد، ورش (بوجہی اللین)، حمزۃ، خلف (بالسکت)، العاشر، قالون (بالصلۃ)، المکی۔ ضلل: قالون، البصری، ورش، حمزۃ۔ (۱۵) والاصال: قالون، خلاد (بالنقل)، قالون (بالصلۃ)، ورش (بثلاثۃ البدل)، خلف (بالنقل والسکت)، خلاد (بالنقل والسکت)۔ (۱۶) اللہ: قالون، ورش، حمزۃ۔ ضرا: قالون (بالقصر والمد)، خلف، خلاد، قالون (بالصلۃ مع القصر والمد)، المکی، حفص، رویس، ورش، خلف، العاشر۔ والنور: قالون، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزۃ، خلاد۔ علیہم: قالون، یعقوب، ورش، حمزۃ۔ القہار: قالون، المکی، ورش (بوجہی اللین)، خلف، خلاد، السوسی۔ (۱۷) رابیاً: قالون، العاشر، ورش، حمزۃ، خلف (بالسکت)۔ مثلہ: قالون، ورش، البصری، المکی، حفص، العاشر، حمزۃ، خلف، الدوری الکسانی۔ والباطل: قالون۔ الارض: قالون، العاشر، ورش، خلاد، خلف (بالنقل والسکت)۔ الامثال: قالون، ورش، حمزۃ۔ (۱۸) الحسنی: قالون، ورش، البصری، یعقوب، حمزۃ۔ ید: قالون، خلف، خلاد، قالون (بالصلۃ)، ورش، خلف، العاشر۔ الحساب: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، ورش۔ جہنم: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، ورش، السوسی، حمزۃ، أبو جعفر۔ المہاد: قالون، ورش۔

اختلاف قراءات

(۲۱-۲۵) ﴿یوصل﴾ دو جگہ: وقفا و رش کے لئے تفخیم

اور پھر ترتیق دو وجہ جائز ہیں۔ [ش: ۳۶۱، ط: ۶۰]

(۲۲) ﴿ویدرءون﴾: رش کے لئے وقفا وجہ بدل میں تدلی

ہوگی۔ نیز وقفا حمزہ تسبیل اور پھر حذف دو وجہ سے پڑتے

ہیں۔ [ش: ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴]

﴿أَمَّنْ يَعْلَمُ نَفْسًا آتَتْهُ الْإِلَٰهَ مِنْ رَحْمَتِكَ الْفَوْقَ كَمَنْ هُوَ أَعْمَىٰ إِنَّمَا يُدْرِكُ
أَوَّلُ الْأَلْبَابِ﴾ ﴿الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَلَا يَنْقُصُونَ إِلَيْهِ شَيْئًا
وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِمْ أَنْ يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ
وَيَحْلُلُونَ سُوءَ الْحِسَابِ﴾ ﴿وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِعَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ
وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوْا الزَّكَاةَ وَاتَّقَوْا رَبَّهُمْ بِرَازٍ وَعَلَانِيَةٍ وَيَدْرءُونَ
بِالْحَسَنَةِ الْخَبِيَّةَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَقِبَى الدَّارِ﴾ ﴿جَنَّتٌ عَنْ دِخْلُهَا
وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّتِهِمْ وَالْمَلَائِكَةُ يَدْخُلُونَ
عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ﴾ ﴿سَلَامٌ عَلَيْهِمْ بِمَا صَبَرُوا فَنِعْمَ عَقِبَى الدَّارِ
وَالَّذِينَ يَنْقُصُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِهِ وَيَتَّقُوا. وَيَقْطَعُونَ مَا
أَمَرَ اللَّهُ بِهِمْ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولَٰئِكَ لَهُمُ الْعَذَابُ
وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ﴾ ﴿اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَفَرِحُوا
بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مَتَاعٌ﴾ ﴿وَيَقُولُ
الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ قُلْ إِنَّ اللَّهَ يُعِزُّ
مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ أُنَابَ﴾ ﴿الَّذِينَ آمَنُوا وَتَلَمَّحُوا
قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ أَلَا يَدْرِكُهُمْ تَصْلَحُ الْقُلُوبُ﴾

المالجات

(۱۹) ﴿أعمى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ رش کے لئے فتح و تقلیل ہوگی۔ (۲۲، ۲۴، ۲۵) ﴿الدار﴾: تین جگہ: ابومرہ، دوری علی۔
ورش تقلیل کریں گے۔ (۲۶) ﴿الدنيا﴾ دو جگہ: ﴿عقبی﴾: وقفا: حمزہ، علی، خلف۔ رش فتح و تقلیل اور ابومرہ تقلیل کرتے ہیں۔

تنبيهات

(۲۲) ﴿وجه﴾: یہ ہائے ضمیر نہیں بلکہ ہائے اصلیہ ہے۔

﴿أَمَّنْ يَعْلَمُ﴾، ﴿الْأَبَابِ﴾، ﴿أَنْ يُوصَلَ﴾، ﴿الصَّلَاةَ﴾، ﴿سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرءُونَ﴾، ﴿عَذَابُ
يَدْخُلُونَهَا﴾، ﴿صَلَحَ﴾، ﴿مَنْ آبَائِهِمْ﴾، ﴿عَلَيْهِمْ﴾، ﴿الْأَرْضِ﴾، ﴿لَمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ﴾، ﴿الْآخِرَةِ﴾،
﴿عَلَيْهِ آيَةٌ﴾، ﴿قُلْ إِنَّ﴾، ﴿مَنْ يَشَاءُ﴾، ﴿إِلَيْهِ مَنْ أُنَابَ﴾ سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۱۹) **اعمی**: قالون (بالقصر والمد)، علی، ورش (بالفتح والتقلیل)، خلاد، خلف. **الباب**: قالون، ورش، حمزة. (۲۰) **میشاق**: قالون. (۲۱) **الحساب**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمد)، ورش، خلاد، خلف. (۲۲) **الدار**: قالون، البصری، قالون (بالصلة)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، خلاد. (۲۳) **وذریاتهم**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، خلاد، العاشر، ورش (بثلاثة البدل)، خلف (بعدم السکت والسکت). **باب**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، یعقوب، ورش، حمزة. (۲۴) **الدار**: قالون، ورش، البصری، قالون (بالصلة). (۲۵) **الدار**: قالون، البصری، قالون (بالصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، الدوری، قالون (بالصلة)، العاشر، ورش، خلاد (بالسکت وعدم)، خلف. (۲۶) **ویقدر**: قالون، ورش، خلف. **متاع**: قالون، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقلیل مع التوسط والطول)، بصری، حمزة، خلاد. (۲۷) **ریة**: قالون، المکی، قالون (بالمد)، ورش (بثلاثة البدل). **اناب**: قالون، المکی، قالون (بالمد)، خلاد (بالنقل وعدم السکت)، خلف (بعدم السکت والسکت مع النقل وعدم السکت)، ورش، خلف (بالسکت مع النقل وبالسکت)، العاشر. (۲۸) **الله**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بوجهی البدل). **القلوب**: قالون.

اهم نوٹس:

(۳۰) ﴿عَلَيْهِمُ الَّذِي﴾: ابو عمرو

(۳۰) ﴿عَلَيْهِمُ الَّذِي﴾: ابو عمرو

(۳۰) ﴿عَلَيْهِمُ الذِّی﴾: حمزہ، علی، یعقوب، خلف و صلا۔

(عليهم الذي) : باقى قراء - [ش: ١٣، ١٤، ١٥، ١٦، ١٧، ١٨]

(۳۰) ﴿مَتَابِي﴾، (۳۲) ﴿عَقَابِي﴾: یعقوب و قفا و صلا۔

(متاب)، (عقاب): باقی قراء۔ [۵۶:د]

(۳۱) ﴿قُرْآنًا﴾: مکی۔ اور وقفاً حمزہ نقل سے پڑھتے ہیں۔

﴿قُرْأَنَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۰۲، ۲۳۷]

(۳۱) (یائیس): بڑی خلف کے ساتھ پڑھتے ہیں اور اداء یہی

وجہ مقدم ہے۔ [ش: ۸۲، ط: ۷۷]

(۳۲) ﴿وَلَقَدْ اسْتَهْزَيْ﴾: ابو عمرو، عاصم، حمزہ، یعقوب۔

(ولقد استهزى) : ابوجعفر۔

﴿وَلَقَدْ أَصْطَفَيْنَا﴾: ماقی قراء۔

ش: ۳۹۵، ۷۲، ۲۹، ۳۰

(۳۳) ﴿تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْوَحْشَ غَنَافًا ۖ فَاِذَا حَمَلَ اُحْمًاۙ جَعَلَ لَكُمُ الْوَحْشَ غَنَافًا ۚ فَاِذَا حَمَلَ اُحْمًاۙ جَعَلَ لَكُمُ الْوَحْشَ غَنَافًا ۚ فَاِذَا حَمَلَ اُحْمًاۙ جَعَلَ لَكُمُ الْوَحْشَ غَنَافًا ۚ﴾

حذف ہمزہ ہے۔

(تنبیہ) باقی قراء و ورثہ تبدیل کریں گے۔ [ش: ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶،

(۳۳) ﴿وَصِدُّوا﴾: نافع، مکی، بصری، شامی، ابو جعفر۔

۱۰: صُدُّوا: ماضی قراء۔ [ش: ۷۹۵]

(۳۳-۳۴) مہر: ہادی، مہر: واقفہ: مکی وقفہ۔

۱۰۰: ﴿اَلَمْ يَلْمِزْ يَهُودَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمْ اَنْ يَقْرَءُوْا الْحَدِيْثَ وَهُمْ لَا يُعْلَمُوْنَ ۚ﴾ اور (صلا تمام قرآن ہی) حذف کرتے ہیں۔ [ش: ۹۴]

امالہ جات

(۲۹) طوبی، (۳۱) المومنی، (۳۴) الدنیا: حمزہ، علی، خلف۔ ابوعمر و تقلیل اور درش فتح و تقلیل کریں گے۔

[ش: ۳۹۱، ۳۹۶، ۳۱۴، ۳۴۳، ۳۵، ۵۷] (۳۱) دارم: ابو عمرو، دوری علی۔ درش کے لئے تقیل ہے۔ [ش: ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳]

د: ۴۳، ۴۵، (۳۱) ﴿لَهْدَى﴾ و قفا: حمزہ، علی، خلف۔ درش: فتح و تسخیل کرتے ہیں۔ (ش: ۲۹۱، ۳۱۴، ۴۳، ۴۵، ۵۷) [س: ۲۹۱، ۲۹۴، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲،

ادغامات

صغیر: (۳۲) ﴿أَخَذْتَهُمْ﴾: مکی، حفص، رویش کے ماسوی قراء۔ [ش: ۲۸۳، د: ۴۰] (۳۳) ﴿بَلْ زَيْنَ﴾: ہشام، علی۔ [ش: ۲۵۱،

[۲۷۲]

کیر: (۲۹) ﴿الصَّالِحَاتِ طُوبَى﴾، [ش: ۱۳۶] (۳۱) ﴿كَلِمَ بِهِ﴾ [ش: ۱۵۲] (۳۳) ﴿زَيْنَ لِلَّذِينَ﴾۔ [ش:

[۱۵۱، ۱۵۰]

تنبیہات

(۲۹) ﴿مَنَابَ﴾: اس میں یعقوب کے لئے وقفا و صلایاے زائد نہیں ہے۔

﴿أَمَنُوا﴾، ﴿الَّذِينَ﴾، ﴿مَنَابَ﴾، ﴿عَلَيْهِ﴾، ﴿وَالِيهِ﴾، ﴿وَلَوْلَا﴾، ﴿سِيرَتِ﴾، ﴿الْأَرْضِ﴾، ﴿الْأَمْرِ﴾، ﴿جَمِيعاً أَفْلَحَ يَأْسَرُ﴾، ﴿جَمِيعاً وَلَا يَزَالُ﴾، ﴿قَارِعَةً أَوْ﴾، ﴿يَأْتِي﴾، ﴿مَسْمُومٍ أَمْ﴾، ﴿وَمَنْ يَضِلُّ﴾، ﴿الْآخِرَةَ﴾ سب واضح ہیں۔

فوائد مہمہ

(۲۹) ﴿الَّذِينَ أَمَنُوا﴾۔ مناب: ورش کے لئے وقفا و جواز ہیں جن کی تفصیل سورۃ مال عمران کی آیت نمبر ۱۳ میں مذکور ہے۔ (۳۱) ﴿الْمَوْتَى﴾۔ ینس: ﴿أَمَنُوا﴾: ورش کے لئے ۱۲ عقلی وجوہ میں ۶ وجوہ جواز ہیں۔ فتح + توسط + قصر و طول، فتح + طول + طول، تقلیل + توسط + توسط و طول، تقلیل + طول + طول۔ [ف: ۴۶، ۷۸، ۷۹]

البتہ شق قاضی نے ۴ وجوہ مدللین و بدل کے اجتماع سے بتائی ہیں اور کھواذات الیاء کو چھوڑ گئے ہیں۔ [الہدور: ۳۵۱/۱]

تطبیق قراءات

(۲۹) ﴿مَنَابَ﴾: قالون، ورش (بالقصر فی الاول مع الفتح، والطول والتوسط یعنی بالتدلی، والقصر مع الروم، قالون (بالصلة)، الدوری، حمزة (بالتسهيل)، علی، السوسی، ورش (بالتوسط مع التقلیل مع الطول والتوسط مع السكون المحض، وتوسط مع الروم، وبالطول مع الفتح مع الطول مع السكون والروم، وبالطول مع التقلیل مع الطول مع الاسكان والروم، ای له احد عشر أوجه).

(۳۰) ﴿بِالْحَمْنِ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، البصری، یعقوب، قالون (بالمدمع عدم الصلة والصلة)، الدوری، علی، ورش، حمزة۔ ﴿مَنَابَ﴾: قالون، یعقوب، المکی، قالون (بالمدمع)، ورش۔ (۳۱) ﴿جَمِيعاً﴾: قالون، الدوری، خلاد، السوسی، حمزة، المکی، ورش (بافتح والتقلیل)، خلف،

العاشر. **جميعا**: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، ورش (بالتوسط مع ثلاثة البدل، وبطولهما)، بزي، إدريس (بالسكت). **الله**: قالون، الدورى، السوسى، ورش، خلف، قالون (بالصلة)، أبو جعفر. **الميعاد**: قالون. (۳۲) **أخذتهم**: قالون، المكى، أبو جعفر، البصرى، حفص. **عقاب**: قالون، يعقوب. (۳۳) **كبت**: قالون، ورش. **سموهم**: قالون، ورش. **القول**: قالون، ورش، حمزة، ورش (بوجهى البدل)، أبو جعفر. **السبيل**: قالون، عاصم، قالون (بالصلة)، السوسى، هشام، على. **هاد**: قالون، المكى، خلف. (۳۴) **الدنيا**: قالون، ورش، حمزة، قالون (بالصلة). **اشق**: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة. **واق**: قالون (بعدم الصلة)، خلف، قالون (بالصلة)، المكى.

اهم نوٹس:

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

تنبیہات

(۳۸) ﴿لرسول﴾: ورش کسرہ، حرف زائد پر ہونے کی وجہ سے راہ سوئی پر نہیں گے۔

﴿الأنهار﴾، ﴿دائم وظلہا﴾، ﴿اتیناہم﴾، ﴿الأحزاب من ینکر﴾، ﴿قل إنما﴾، ﴿أن أعبد﴾، ﴿إلیہ﴾، ﴿والیہ مآب﴾، ﴿أنزلناہ﴾، ﴿عربیاً ولنن﴾، ﴿من ولی ولاواق﴾، ﴿ولقد أرسلنا﴾، ﴿لہم﴾، ﴿أزواجاً وذریۃ وما﴾، ﴿لرسول أن یأتی بآیۃ إلا یأذن﴾، ﴿نعدہم أو﴾، ﴿یروا أنا﴾، ﴿فأتی الأرض﴾، ﴿من أطرافہا﴾، ﴿وہو﴾، ﴿نفس وسیعلم﴾: سب واضح ہیں۔

فوائد مہمہ

(۳۶) ﴿اتینہم﴾: مثاب: ورش کے لئے وقفاۃ وجوہ جائز ہیں۔

تفصیل سورہ آل عمران کے شروع میں دیکھیں۔

تطبیق قراءات

(۳۵) ﴿الأنهار﴾: قالون، ورش، حمزۃ۔ ﴿وظلہا﴾: قالون، ورش، الشامی، خلف، خلاد۔ ﴿التار﴾: قالون، ورش، البصری۔ (۳۶) ﴿الیک﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثۃ البدل)۔ ﴿بعضہ﴾: قالون، ورش، خلف، خلاد۔ ﴿بہ﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزۃ، ورش، خلف، العاشر۔ ﴿مآب﴾: قالون، ورش (بوجہی البدل بالتدلی)، حمزۃ، یعقوب، المکی۔ (۳۷) ﴿عربیاً﴾: قالون، المکی۔ ﴿واق﴾: قالون، السوسی (بالادغام والاختلاس)، ابن ذکوان، قالون (بالصلۃ)، المکی، ورش، خلف، خلاد۔ (۳۸) ﴿وذریۃ﴾: قالون، علی، خلف، قالون (بالصلۃ مع القصر والمد)، ورش، خلف، العاشر۔ ﴿کتاب﴾: قالون، السوسی، خلف، ورش (بثلاثۃ البدل)، خلف، العاشر۔ (۳۹) ﴿الکتاب﴾: قالون (بالقصر والمد)، المکی، الدوری (بالمَد)، ورش۔ (۴۰) ﴿الحساب﴾: قالون (بعدم الصلۃ، والصلۃ مع القصر والمد)، ورش، خلف۔ (۴۱) ﴿أطرافہا﴾: قالون، خلاد (بالنقل)، حمزۃ (بالنقل وعدم السکت)، السوسی، ورش، خلف (بالنقل والسکت)۔ ﴿لحکمہ﴾: قالون، ﴿الحساب﴾: قالون، ورش۔ (۴۲) ﴿جميعاً﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)۔ ﴿نفس﴾: قالون، السوسی۔ ﴿الدار﴾: قالون، الدوری، ورش، السوسی، الشامی، الدوری علی۔

اختلاف قراءات

سورة ابراهيم

(۱) (الر): ابو جعفر تینوں حروف مقطعات پر سکتہ کرتے ہیں۔

[۶۴:۳]

(۲-۱) (الحمید اللہ): نافع، شامی، ابو جعفر و صلا و ابتداء اور

رویس فقط و صلا۔ اللہ سے ابتداء کرنے کی صورت میں رویس

ہاں پر جری پڑھیں گے۔

(الحمید اللہ): باقی قراء۔ [ش: ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹]

(۱) (صراط): قبل، رویس۔

(۲) (صراط): باقی قراء۔ خلف اشام سے پڑھتے ہیں۔

[ش: ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱]

(۴) (وہو): قالون، ابو عمرو، علی، ابو جعفر ہاں کو ساکن پڑھتے

ہیں۔

(وہو): باقی قراء۔ [ش: ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲]

امالجات

(۴۳) (کنی): حمزہ علی، خلف، و دش فو تقلیل کرتے ہیں۔ (۱) (الر): ابو عمرو، شامی، شعبہ، حمزہ علی، خلف راء میں امالہ جبکہ

ورش تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴]

(۲) (للكافرين): (۵) (صبار): ابو عمرو، ووری علی، و دش تقلیل اور

رویس صرف پہلے میں امالہ کرتے ہیں۔ (۳) (الدنيا): (۵) (موسی): حمزہ علی، خلف، ابو عمرو تقلیل اور و دش کے لئے فو تقلیل

ہوگی۔

ادعائات

کبیر: (۱-۴۳) (الكتاب بسم الله): سورة رعد کے آخری لفظ کو جب بسملہ سے ملائیں تو یہ ادعائے ہوگا۔ [ش: ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰]

(لین لہم)

تنبیہات

﴿کتاب انزلناہ﴾، ﴿ربہم الی﴾، ﴿الارض﴾، ﴿الآخرۃ﴾، ﴿عوجاً اولنک﴾، ﴿رسول الای﴾، ﴿من یشاء﴾، ﴿ولقد ارسنا﴾، ﴿ینائنا﴾، ﴿ان اخرج﴾، ﴿لایات﴾ سب واضح ہیں۔

فوائد مہمہ

(بسم): چار صورتوں میں بین السورتیں بسم ضروری ہے۔

- ۱۔ ترتیب قرآن کے مخالف پڑھتے ہوئے کوئی سورۃ پیچھے سے پڑھ لی جائے۔ [الہدور الزاہرۃ: ۲۵/۱]
- ۲۔ ایک ہی سورت کا بار بار تکرار کیا جائے۔ [الہدور الزاہرۃ: ۲۵/۱]
- ۳۔ سورہ الناس کے بعد فاتحہ کو پڑھا جائے۔ [ف: ۱۳، الہدور الزاہرۃ: ۲۵/۱]
- ۴۔ بین السورتیں میں سکتہ وصل کرنے والوں کے لئے آخر سورۃ پر وقف کر دیا جائے۔

تطبیق قراءات

(۴۳) ﴿مرسل﴾: قالون۔ ﴿الکتاب﴾: قالون (بعد الصلۃ والصلۃ)، ورش، حمزہ۔

سورۃ ابراہیم

(۱) ﴿ال﴾: قالون، ورش، البصری، أبو جعفر۔ ﴿الحمد﴾: قالون، خلف، رويس، قالون (بالصلۃ مع القصر والمد)، بزی، قبیل، ورش، خلف، العاشر۔ (۲) ﴿الارض﴾: قالون، ورش، المکی، حمزہ (بالنقل والسکت)۔ ﴿شدید﴾: قالون، ورش، البصری۔ (۳) ﴿عوجاً﴾: قالون، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقلیل مع التوسط والطول)، البصری، حمزہ، خلاد۔ ﴿بعید﴾: قالون، ورش۔ (۴) ﴿لہم﴾: قالون، السوسی، قالون (بالمَد)، العاشر، ورش، حمزہ، خلف۔ ﴿الحکیم﴾: قالون، المکی، ورش، خلف۔ (۵) ﴿اللہ﴾: قالون (بعد الصلۃ والصلۃ مع القصر، وأیضاً بالمَد)، الدوری (بالقصر والمد)، حمزہ، علی، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقلیل مع التوسط والطول)، خلف، العاشر۔ ﴿شکور﴾: قالون، ورش، البصری، ورش (بوجہی البدل)۔

اختلاف قراءات

(۹-۱۰) ﴿رُسُلَهُمْ﴾ دو جگہ: ابو عمرو۔

﴿رُسُلَهُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۱۶، ۶۱۷: ۷۶]

(۱۰) ﴿وَبُخْرَكُمْ﴾:ورش ابو جعفر اور وقفاء حمزہ ابدال کرتے

ہیں۔

﴿وَبُخْرَكُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۱۳، ۲۱۵، ۲۳۱، ۲۳۳،

۲۳۵، ۲۹: ۳۰]

وَاِذْ قَالَ مُوسٰى لِقَوْمِهٖ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ
اِذْ اَنْجَلَكُمْ مِنْ اِلٰ فِرْعَوْنَ يَسُوْٓمُوْكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ
وَيَذُوْكُمْ اَنْتَ اَنْتَ اَنْتَ اَنْتَ اَنْتَ اَنْتَ اَنْتَ اَنْتَ اَنْتَ
ذٰلِكُمْ بَلَاۤءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۱۰﴾ وَاِذْ تَاَذٰتُ
رَبِّكُمْ لَیْنٍ سَكَرْتُمْ لَاۤ اَزِيْدُكُمْ وَاَلٰی كَفَرْتُمْ اِنْ
عَذٰبِیْ لَشَدِيْدٌ ﴿۱۱﴾ وَاَقَالَ مُوسٰى اِنْ تَكْفُرُوْا اَنْتُمْ وِمَنْ فِی الْاَرْضِ
جَمِیْعًا فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنٰی حَمِيْدٌ ﴿۱۲﴾ اَلَّذِیْ اٰتٰكُمْ نَبُوْۤا الَّذِیْنَ
مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمٌ نُّوحٌ وَعَادٌ وَثَمُوْدٌ وَالَّذِیْنَ مِنْ
بَعْدِهِمْ لَا یَعْلَمُوْهُمْ اِلَّا اللّٰهُ جَاۤءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ یَاۤتِیْنٰتٍ
فَرَدُّوْا اَیْدِیْهِمْ فِیۤ اَفْوٰهِهِمْ وَاَقَالُوْۤا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ
بِهٖ وَاِنَّا لَفِیۤ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَۤا اِلَیْهِ مُرِیْبٍ ﴿۱۳﴾ قَالَتْ
رُسُلُهُمْ اَفِی اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَدْعُوْكُمْ
لِیَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَبُخْرَكُمْ اِلَّا اَجَلٌ
مُّسَمًّیۡ قَالُوْۤا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّاۤ اَنْتُمْ اَنْتُمْ اَنْتُمْ اَنْتُمْ اَنْتُمْ اَنْتُمْ
عَمَّا كَاَتَ یَعْبُدُوْنَ اَبَاۤؤُنَا فَاتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۱۴﴾

امالجات

(۸-۶) ﴿مُوسٰى﴾ دو جگہ، (۶) ﴿اَنْجَلَكُمْ﴾، (۱۰) ﴿مُسَمًّی﴾ وقفاء حمزہ علی، خلف۔ ورش وخیل اور ابو عمرو پہلے میں تقلیل

کرتے ہیں۔ (۹) ﴿جَاۤءَتْهُمْ﴾: تین دوکان حمزہ، خلف۔

ادعائات

صغیر: (۷) ﴿وَاِذْ تَاَذٰتُ﴾: بصری، وشام، حمزہ علی، خلف۔ [ش: ۲۶۰، ۲۶۱، ۳۸: ۳۸]

کبیر: (۶) ﴿یَسْتَجِیْبُوْنَ نِسَاۤءَ﴾، [ش: ۱۱۸، ۱۲۰] (۷) ﴿تَاَذٰتُ رَبِّكُمْ﴾، [ش: ۱۵۱] (۱۰) ﴿لِیَغْفِرَ لَكُمْ﴾: [ش:

۱۵۱، ۱۵۰]

تنبیہات

﴿عَلَيْكُمْ إِذَا أُنْجَاكُمْ مِنْ أَيْدِي أَعْرَابٍ﴾، ﴿نِسَاءَكُمْ﴾، ﴿لَا يَذْنِبْكُمْ﴾، ﴿كُفَرْتُمْ إِنْ﴾، ﴿الْأَرْضِ﴾، ﴿يَا نَبِيَّكُمْ﴾، ﴿نُوحٍ وَعَادٍ وَنُوحٍ﴾، ﴿لَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا﴾، ﴿إِلَيْهِ﴾، ﴿رُسُلِهِمْ أَفَى﴾، ﴿وَالْأَرْضِ﴾، ﴿وَيُؤْخِرْكُمْ إِلَى﴾، ﴿إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا﴾، ﴿فَاتُونَا﴾، ﴿نَبِئُوا﴾ سب واضح ہیں۔

فوائد

(۸) ﴿فِي الْأَرْضِ﴾: نقل و عدم نقل ہر دو حالت میں حرف مدہ گر جائے گا۔ (۱۰) ﴿مَسْمًى﴾: امام شافعی فرماتے ہیں کہ منون ذات الیاء یا ذات الرءاء پر وقف کرتے ہوئے مالہ و فتح کے بارے میں مشائخ کے تین گروہ ہیں:

۱۔ بعض مطلقاً مالہ کے قائل ہیں۔

۲۔ بعض مطلقاً فتح بتاتے ہیں۔

۳۔ بعض: منون منصوب میں فتح اور مرفوع و کسور میں مالہ بتاتے ہیں۔ صحیح موقف پہلے گروہ کا ہے۔ [ش: ۳۲۷، ۳۲۸] (۹) ﴿نَبِئُوا﴾: وفقاً: حمزہ و ہشام کے لئے ۵/۵ وجوہ ہیں جو سورہ مد کی آیت نمبر ۸۵ کے تحت مذکور ہیں۔

تطبیق قراءات

(۶) ﴿نِسَاءَكُمْ﴾: قالون (بعد الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقليل مع التوسط والطول)، الدوري، السوسي، حمزة (بالتسهيل مع الطول والقصر)، علي، خلف (بالتسهيل مع الطول والقصر مع السكت)، العاشر. ﴿عَظِيمٌ﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة). (۷) ﴿لَا يَذْنِبْكُمْ﴾: قالون (بعد الصلة والصلة)، الدوري، حمزة (بالتسهيل)، السوسي. ﴿لَشَدِيدٌ﴾: قالون (بعد الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف. (۸) ﴿حَمِيدٌ﴾: قالون (بعد الصلة والصلة مع القصر، وأيضاً بالمد)، ورش (بالفتح والتقليل)، الدوري (بالقصر والمد)، حمزة، خلاد، علي، العاشر. (۹) ﴿وَنُوحٍ﴾: قالون، خلف، قالون (بالصلة)، ورش، أبو جعفر. ﴿اللَّهُ﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة مع القصر والمد). ﴿مَرِيْبٌ﴾: قالون (بالقصر والمد)، الدوري (بالقصر والمد)، قالون (بالصلة)، المكي، قالون (بالصلة مع المد)، ورش، ابن ذكوان، حمزة. (۱۰) ﴿وَالْأَرْضِ﴾: قالون، حمزة (بالنقل والسكت)، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، البصري، خلف (بالنقل والسكت). ﴿مَسْمًى﴾: قالون (بالقصر والمد)، علي، حمزة، خلف (بالسكت)، العاشر، ورش (بالفتح والتقليل)، السوسي، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، أبو جعفر. ﴿مَثَلًا﴾: قالون (بعد الصلة والصلة مع القصر، وأيضاً بالمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلف. ﴿مَبِينٌ﴾: قالون، السوسي، ورش، حمزة، ورش (بوجهي البدل).

اختلاف قراءات

(۱۱) ﴿رُسُلِهِمْ﴾، (۱۲) ﴿سُبُلَنَا﴾، (۱۳)

﴿لِرُسُلِهِمْ﴾: ابو عمرو۔

﴿رُسُلِهِمْ﴾، ﴿سُبُلَنَا﴾، ﴿لِرُسُلِهِمْ﴾: باقی

قراء۔ [ش: ۶۱۶، ۷: ۷۶]

(۱۴) ﴿وَعِيدِي﴾: ورش و صلا اور یعقوب و قفا و صلا۔

﴿وَعِيدِي﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۳۷، ۴۳۸، ۵۶۱]

(۱۷) ﴿عَذَابٌ غَلِيظٌ﴾: ابو جعفر اخفاء کرتے ہیں۔ [۳۳: ۱۷]

(۱۸) ﴿الرَّيْحُ﴾: تافع، ابو جعفر۔

﴿الرَّيْحُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۹۰، ۴۹۲]

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ مَعَكُمْ اِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ فَلْيُقَاتِلْهُ فَاَ كُنْ مِنَ الْقَاتِلِينَ
يَسْأَلُ عَنْ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَمَا كَانَ لَنَا أَنْ نَأْتِيَكُمْ
بِسُلْطَانٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللَّهِ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ
وَمَا لَنَا اَلَّا نَتَّوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدانا سُبُلَنَا
وَلْيَصْبرْ عَلَى مَا آذَيْنَا عَنْ اِذْنِ اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ
وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِنْ اَرْضِنَا
اَوْ نَتَّبِعَنَّكُمْ اَوْ كُنْزٌ لَكُمْ يَنْصَلُّكُمْ فَيَمْنَحُكُم مِّنْهُ
مَّا يُرِيدُونَ وَلَيْسَ لَكُم مِّنْهُ اِلَهٌ اِلَّا اللَّهُ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ
فَيَعْلَمْ اَسْمَاءُ مَا فِي لَدُونِكُمْ اِلَّا بِاِذْنِ اللَّهِ وَلَئِنْ سَأَلْتُمْ
عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ لَنَقُولَنَّ كَمْ اَلَمْ يَأْتِكُمْ مِّنْ قَبْلِهِ اَنْبِيَاءُ
مِّنْ قَبْلِهِ فَاصْبِرْ اِنَّكَ عِنْدَ عَيْنَيْ رَبِّكَ اِلَّا بِاِذْنِ اللَّهِ
وَلَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا اَلْقَلِيلُ

الامالجات

(۱۲) ﴿هَدَانَا﴾، (۱۳) ﴿فَاَوْحَى﴾، (۱۶) ﴿وَسَقَى﴾: حمزه، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۱۴)

﴿خَاف﴾ دو جگہ، (۱۵) ﴿خَاب﴾: حمزه۔ [ش: ۳۱۸] (۱۵) ﴿جَار﴾: ابو عمرو، دوری علی۔ ورش کے لئے تقلیل ہوگی۔

تنبیہات

(۱۷) ﴿بِمِثِّ﴾: اس لکھ کی یا کی تشدید میں کسی کا کوئی اختلاف نہیں ہے۔ [ش: ۵۵۱] (۱۱) ﴿لَکِنَ اللَّهُ﴾: یہاں بھی قراء کے درمیان کوئی اختلاف نہیں ہے۔

﴿رُسُلِهِمْ اِنْ﴾، ﴿مَنْ يَشَاءُ﴾، ﴿نَاتِيَكُمْ﴾، ﴿بِسُلْطَانٍ اِلَّا﴾، ﴿الْمُؤْمِنُونَ﴾، ﴿وَلْيَصْبرْ﴾، ﴿اَوْ نَتَّبِعَنَّكُمْ﴾، ﴿مَنْ اَرْضُنَا﴾، ﴿اِلَيْهِمْ﴾، ﴿اَلْاَرْضُ﴾، ﴿مَنْ وَرَاثَهُ﴾، ﴿وَيَأْتِيَهُ﴾، ﴿مَكَانَ وَمَا﴾، ﴿بِرَبِّهِمْ اَعْمَالَهُمْ﴾، ﴿لَا يَقْدِرُونَ﴾، ﴿نَسِئَهُ﴾، ﴿لَمَنْ خَافَ﴾: سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۱۱) **عبادہ**: قالون، خلاد، خلف، ورش، البصری، خلف، العاشر، قالون (بوجهین بالصلة).
اللہ: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسی، أبوجعفر، قالون (بالمدة)، العاشر، قالون (بالصلة)،
ورش، حمزة، خلف. **المؤمنون**: قالون، ورش. (۱۲) **سبلتنا**: قالون، البصری، قالون
(بالمدة)، الدوری، علی، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزة. **أدیتونا**: قالون (بالقصر والمدة)،
حمزة، ورش (بثلاثة البدل). **المتوكلون**: قالون. (۱۳) **ملتنا**: قالون (بالقصر والمدة)، حمزة،
ورش، خلف، العاشر، قالون (بالصلة مع القصر والمدة)، الدوری (بالقصر والمدة). **الظالمین**:
قالون (بعدم الصلة والصلة)، یعقوب، قالون (بعدم الصلة والصلة مع المدة)، ورش (بالفتح
والتقلیل)، حمزة، علی. (۱۴) **بعدهم**: قالون، ورش، حمزة. **وعید**: قالون، یعقوب،
حمزة، أبوجعفر. (۱۵) **عنید**: قالون، ورش، البصری، حمزة. (۱۶) **صدید**: قالون، علی،
ورش (بالفتح والتقلیل)، خلاد، خلف. (۱۷) **بمیت**: قالون، خلف، ورش. **غلیظ**: قالون،
أبوجعفر، ورش، خلف. (۱۸) **عاصف**: قالون، أبو عمرو والبصری، قالون (بالصلة)، المکی،
قالون (بالصلة مع المدة)، ورش، خلف. **البعید**: قالون، حمزة، ورش (بوجهی اللین).

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۱۹) ﴿خَالِقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ﴾: حمزہ علی، خلف۔

﴿خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ﴾: بقی قراء۔

[ش: ۷۹۸، ۷۹۷]

(۱۹) ﴿إِنْ يَشَاءُ﴾: ابو جعفر اور وقفاء حمزہ و ہشام۔

﴿إِنْ يَشَاءُ﴾: بقی قراء۔ [ش: ۲۳۶، ۲۸۸]

(۲۲) ﴿لِيُعَذِّبَ لَكُمْ﴾: حفص۔

﴿لِيُعَذِّبَ لَكُمْ﴾: بقی قراء۔ [ش: ۳۱۷]

(۲۲) ﴿بِمُصْرِخِي﴾: حمزہ۔

﴿بِمُصْرِخِي﴾: بقی قراء۔ [ش: ۷۹۸، ۷۹۹: ۱۳۹]

(۲۲) ﴿أَشْرَكْتُمُونِ﴾: ابو عمرو، ابو جعفر و صلا اور یعقوب و وقفاء و صلا۔

﴿أَشْرَكْتُمُونِ﴾: بقی قراء و صلا و وقفاء۔

[ش: ۵۸۵، ۵۸۶]

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ إِنْ يَشَاءُ يُدْبِرْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿۱۹﴾ وَمَا ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ﴿۲۰﴾ وَيَرْزُقُ اللَّهُ جَمِيعًا فَقَالَ الشَّعْبُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا قَهْلَ أَنَّهُ تُغْنُونَنَا مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِنْ مَنِّ قَالُوا لَوْ هَدَانَا اللَّهُ لَهْدَيْنَاكُمْ سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَجْرُ عَنَّا أَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَحْجِسٍ ﴿۲۱﴾ وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدُكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ وَمَا كَانَ لِي عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ إِلَّا أَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي فَلَا تَلُمُونِي وَلُومُوا أَنْفُسَكُمْ مَا أَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَا أَنْتُمْ بِمُصْرِخِي إِنْ كَفَرْتُ بِمَا أَشْرَكْتُمُونِ مِنْ قَبْلِ إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۲۲﴾ وَأَدْخِلِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرَى مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ تَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ﴿۲۳﴾ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ ﴿۲۴﴾

امالہ جات

(۲۱) ﴿هَذَا نَا﴾: وقفاء، حمزہ علی، خلف۔ و درش و تھلیل کرتے ہیں۔

ادقائات

کبیر: (۲۳) ﴿الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ﴾۔ [ش: ۱۳۶]

تنبیہات

﴿والارض﴾، ﴿ان یشاء﴾، ﴿ویات﴾، ﴿فهل انتم﴾، ﴿شیء﴾، ﴿الامر﴾، ﴿سلطان الا﴾،

﴿عذاب الیم﴾، ﴿اموا﴾، ﴿الانهار﴾، ﴿طیبة اصلها ثابت وفرعها فی السماء﴾ سب واضح ہیں۔

فوائد

(۳۱) الضَّعْفُ: وفقًا: حمزة وشماس کے لئے ۱۲ اوجہ جائز ہیں:

- ۱۔ حمزہ کا الف سے ابدال + قصر۔
- ۲۔ حمزہ کا الف سے ابدال + توسط۔
- ۳۔ حمزہ کا الف سے ابدال + طول۔
- ۴۔ حمزہ میں تسہیل + روم + مد۔
- ۵۔ حمزہ میں تسہیل + روم + قصر۔
- ۶۔ حمزہ کا واؤ سے ابدال + اسکان + طول۔
- ۷۔ حمزہ کا واؤ سے ابدال + اسکان + توسط۔
- ۸۔ حمزہ کا واؤ سے ابدال + اسکان + قصر۔
- ۹۔ حمزہ کا واؤ سے ابدال + اتمام + طول۔
- ۱۰۔ حمزہ کا واؤ سے ابدال + اتمام + توسط۔
- ۱۱۔ حمزہ کا واؤ سے ابدال + اتمام + قصر۔

۱۲۔ حمزہ کا واؤ سے ابدال + روم + قصر۔ [ش: ۲۳۹، ۲۵۲، ۲۵۸، ۲۶۲، ۲۶۵، ۲۶۷، ۲۶۸]

تطبیق قراءات

(۱۹) **بالحق**: قالون، ورش، حمزة، خلاد۔ **جديد**: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، خلف۔ (۲۰) **بعزير**: قالون۔ (۲۱) **بهديتكم**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، على، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش (بوجهي اللين مع الفتح، وأيضا بالتقليل)، حمزة، خلاد، خلف۔ **محيص**: قالون (بالقصر والمد)، ورش۔ (۲۲) **فاخلفنكم**: قالون، خلاد (بالتسهيل)، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة (بالتحقيق)، خلف (بالتسهيل)۔ **لس**: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، ورش، خلف، العاشر، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، حفص۔ **انفسكم**: قالون (بالقصر والمد)، ورش۔ **قبل**: قالون، البصري، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، قالون (بالمدة)، الدوري، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة۔ **اليوم**: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة)۔ (۲۳) **ريهم**: قالون، ورش، حمزة، السوسي، ورش (بوجهي البذل)۔ **سلام**: قالون (بعدم الصلة والصلة)۔ (۲۴) **السماء**: قالون، هشام (بخمسة أوجه)، خلاد (بالطول مع التسهيل مع الروم)، خلف (بخمسة أوجه)، ورش، خلف (بخمسة أوجه بالسكت)، العاشر۔

اختلاف تراوات

(۲۵) ﴿اٰخِطَا﴾: نافع، بکری، بصری۔

﴿اٰخِطَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۴۳، د: ۷۵۰]

(۲۶) ﴿خَيْبَةً اٰجَتْتَ﴾: ابو عمرو، عاصم، حمزہ، یعقوب

توین + کسرہ پڑھتے ہیں جبکہ دیگر توین + ضمہ پڑھتے ہیں۔

ابن زکوان سے دونوں وجوہ مقول ہیں جو کہ خلاف واجب

کے قبیل سے ہیں۔ توین + کسرہ اداء میں مقدم ہے۔ ابتداء

میں سب قراء ہمزہ مضمومہ سے پڑھتے ہیں۔

[ش: ۳۹۵، ۳۹۸، ۴۰۲، ۴۰۳، ط: ۷۱]

(۲۹) ﴿وَبِئْسَ﴾: ورش، سوسی، ابو جعفر اور وقفا حمزہ۔

﴿وَبِئْسَ﴾: باقی قراء۔

[ش: ۲۱۶، ۲۲۲، ۲۳۶، ۲۳۷، د: ۲۸]

(۳۰) ﴿يٰٰضِلُوْا﴾: بکری، بصری، روئیں۔

﴿يٰٰضِلُوْا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۰۰، د: ۱۳۹]

(۳۱) ﴿قُلْ لِّعٰبٰدِيْ الدِّينِ﴾: شای، حمزہ، علی، رروح۔

﴿قُلْ لِّعٰبٰدِيْ الدِّينِ﴾: باقی قراء۔

[ش: ۴۰۷، ۴۰۸، د: ۵۵۲، ۵۵۳]

(۳۱) ﴿لَا يَبِيعُ فِيْهِ وَلَا خِلَالٌ﴾: بکری، بصری، یعقوب۔

﴿لَا يَبِيعُ فِيْهِ وَلَا خِلَالٌ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۱۹، د: ۵۲۰]

(۲۸) ﴿يٰٰشَاْءُ اَلَمْ﴾: نافع، بکری، بصری، ابو جعفر، روئیں ہمزہ ثانیہ کو وصلاً واؤ سے بدل کر پڑھتے ہیں۔ [ش: ۲۱۰، ۲۱۱، د: ۲۷۰]

ہشام کی ۵ قیسی وجوہ معروف ہیں۔

(۲۸) ﴿نِعْمَةُ اللّٰهِ﴾: بکری، بصری، یعقوب، علی۔

﴿نِعْمَتُ اللّٰهِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۷۸]

المالجات

(۲۵) ﴿لِّلنَّاسِ﴾: دوری بصری۔ (۲۹) ﴿قِرَارٌ﴾: ورش، حمزہ، علی، خلف، دوری بصری کریں گے۔ [ش: ۳۲۶، ۳۳۰، د: ۴۵]

(۲۷) ﴿الدنيا﴾: حمزہ علی، خلف۔ ابو عمرو تقلیل اور ورش کے لئے فتح و تقلیل ہوگی۔ ﴿البوار﴾ (۲۸)، ﴿النار﴾ (۳۰)، ابو عمرو، دوری علی۔ ورش تقلیل کریں گے جبکہ پہلے میں حمزہ بھی تقلیل کرنے میں ورش کے ہمراہ ہیں۔ [ش: ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵]

ادعائات

صغیر: (۳۱) ﴿قل لعبادی﴾: سب قراء۔ [ش: ۲۷۵]

کبیر: (۲۵) ﴿الأمثال للناس﴾، (۳۱) ﴿یاتی یوم﴾، (۳۲-۳۳) ﴿وسخر لکم﴾ چار جگہ۔ [ش: ۱۵۰، ۱۵۱]

(۲۵) ﴿یاذن ربہا﴾: نون، مائل ساکن کی وجہ سے ادعائیں نہیں ہوگا۔ [ش: ۱۵۱]

تنبیہات

﴿توتی﴾، ﴿الأمثال﴾، ﴿کلمۃ حیثۃ کشحۃ حیثۃ﴾، ﴿الأرض﴾، ﴿الأخرة﴾، ﴿یشاء﴾، ﴿کفرا و أحلوا﴾، ﴿مصیرکم﴾، ﴿الصلاة﴾، ﴿سراً و علانیۃ﴾، ﴿یاتی﴾، ﴿فیہ﴾، ﴿بأمرہ﴾، ﴿الانہار﴾، ﴿دائین﴾ سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۲۵) ﴿ربہا﴾: قالون، یعقوب، قالون (بالمَد)، الشامی، ورش، السوسی، أبو جعفر، حمزہ۔
﴿یتذکرون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، الدوری، ورش، الشامی، السوسی، حمزہ۔
(۲۶) ﴿قوار﴾: قالون، علی، ورش، العاشر، البصری، ابن ذکوان، خلاد، حمزہ، أبو جعفر۔
(۲۷) ﴿الظالمین﴾: قالون، ورش (بالقصر مع الفتح)، البصری، حمزہ، خلاد، ورش (بالتوسط مع التقلیل، وبالطول مع الفتح والتقلیل). ﴿یشاء﴾: قالون، ورش، هشام (بخمسة أوجه)، حمزہ (بالطول مع الروم). ﴿البوار﴾: قالون، ورش، البصری، قالون (بالصلة)، خلف. ﴿یصلونها﴾: قالون، ورش. ﴿القرار﴾: قالون، ورش. ﴿سیلہ﴾: قالون، المکی. ﴿النار﴾: قالون، البصری، قالون (بالصلة مع القصر والمَد)، ورش، خلف. ﴿خلال﴾: قالون (بعدم بالصلة)، الدوری، السوسی، قالون (بالصلة)، المکی، أبو جعفر، ورش (بثلاثة البدل)، الشامی، روح، خلف۔
(۳۲) ﴿لکم﴾: قالون، خلاد، ورش، حمزہ، العاشر. ﴿الانہار﴾: قالون، ورش، حمزہ، السوسی۔
(۳۳) ﴿والنہار﴾: قالون، ورش، السوسی۔

اختلاف قراءات

(۳۵) ﴿نِعْمَتَ اللَّهِ﴾: پچھلے معنی پر اختلاف گذرا ہے۔

(۳۵) ﴿إِبْرَاهِيمَ﴾: شام۔

﴿إِبْرَاهِيمَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۸۰، ۳۸۱]

(۳۷) ﴿إِنِّي أَسْكَنْتُ﴾: تابع، کی، بھری، ابو جعفر۔

﴿إِنِّي أَسْكَنْتُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۰، ۳۹۱]

(۳۷) ﴿أَفْنِئْدَةً﴾: شام، خلف کے ساتھ۔

﴿أَفْنِئْدَةً﴾: باقی قراء۔ شام کی دوسری وجہ بھی یہی ہے۔

[ش: ۸۰۰، ک: ۱۵۱] دونوں وجوہ خلاف واجب کے قلیل

سے ہیں۔ اور پہلی وجہ ادا مقدم ہے۔ [ط: ۷۸]

(۴۰) ﴿دُعَاءِی﴾: ورش، ابو عمرو، حمزہ، ابو جعفر و صلا اور بڑی،

یعقوب و قفا و صلا۔

﴿دُعَاءِی﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵]

و قفا حمزہ و شام کے لئے قیاسی ۵ وجوہ جائز ہیں۔ [ش:

۳۶، ط: ۲۰۸، ۲۵۲، ۲۵۹]

(۴۲) ﴿وَلَا تَحْسِنَ﴾: شامی، عاصم، حمزہ، ابو جعفر۔

﴿وَلَا تَحْسِنَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۳۸، ۵۳۹]

(۳۷) ﴿إِلَیْهِمْ﴾: حمزہ و یعقوب۔

﴿إِلَیْهِمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۱۰، د: ۱۲۱]

امالہ جات

(۳۴) ﴿وَاتَاكُم﴾، (۳۸) ﴿یَخْفَى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تغلیل کرتے ہیں۔

(۳۷-۳۶) ﴿النَّاسِ﴾: دو جگہ: دوری بھری۔ [ش: ۳۳۱] (۳۶) ﴿عَصَانِی﴾: علی۔ ورش کے لئے فتح تغلیل ہے۔

[ش: ۲۹۸، ۳۰۱، ۳۱۲، ۳۵، ط: ۵۷]

ادعائات

صغیر: (۴۱) ﴿اغفر لی﴾: ابو عمرو۔ دوری کے لئے اظہار بھی ہے، جو اداء مقدم ہے۔ [ش: ۲۸۰، ۳۹، ط: ۵۳]

کبیر: (۳۸) ﴿تعلم ما﴾

تنبیہات

﴿اتاکم﴾، ﴿سألتموہ﴾، ﴿الإنسان﴾، ﴿أمانا واجنبی﴾، ﴿الأصنام﴾، ﴿کثیراً﴾، ﴿بواد غیر﴾، ﴿الصلاة﴾، ﴿شیء﴾، ﴿فی الأرض ولا فی السماء﴾، ﴿الدعاء﴾، ﴿دعاء﴾، ﴿وللمؤمنین﴾، ﴿یؤخرهم﴾، ﴿الابصار﴾ سب واضح ہیں۔

تواضع

(۳۴) ﴿واتاکم﴾: ورش کے لئے ۳ وجوہ جائز ہیں: قعر + فتح + توسط + تلیل، طول + ج + تلیل۔ [ف: ۷۸، ۷۹]

تطبیق قراءات

(۳۴) ﴿سألتموہ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بالتوسط مع التلیل، وبالطول مع الفتح والتلیل)، حمزة (بالتسهیل)، علی ﴿نحسوها﴾: قالون ﴿کفار﴾: قالون، ورش، حمزة۔ (۳۵) ﴿الأصنام﴾: قالون، ورش، خلاد، ورش (بوجهی اللین)، خلف (بالتقل والسکت)، هشام۔ (۳۶) ﴿الناس﴾: قالون، الدوری، ورش ﴿رحیم﴾: قالون، ورش، علی ﴿یشکرون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، الدوری، ابو جعفر، یعقوب، قالون (بالمدم مع عدم الصلة والصلة)، الدوری، هشام (بالباء وعدم)، العاشر، ورش، حمزة، خلف ﴿نعلم﴾: قالون، السوسی، قالون (بالمدم)، ورش ﴿السماء﴾: قالون، هشام (بخمسة أوجه)، ورش (بالتفتح مع وجهی اللین، وبالتلیل ایضاً)، حمزة (بخمسة أوجه)، العاشر، خلاد (بخمسة أوجه)، علی ﴿الدعاء﴾: قالون، ورش، هشام (بخمسة أوجه)، حمزة (بالطول مع التسهیل) ﴿ذری﴾: قالون، ورش ﴿دعاء﴾: قالون، ورش، بزی، هشام (بخمسة أوجه)، حمزة (بالطول مع الروم) ﴿الحساب﴾: قالون، ورش، الدوری، السوسی ﴿الظالمون﴾: قالون، الشامی ﴿الابصار﴾: قالون، حمزة (بالتقل والسکت)، قالون (بالصلة)، ورش، أبو جعفر۔

(۴۷) ﴿فَلَا تَحْسِبْ﴾: پچھلے صفحہ پر اختلاف گزر چکا ہے۔

مَطْلُوعٍ مُّغْنِي ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَنبَئُوا آلَ إِبْرَاهِيمَ لِمَ كُنْتُمْ يُكْفَرُونَ ﴿١٦﴾ وَابْتَاعُوا بَعْضُهُمْ رَبَّهُمْ فَبِإِعْمَالِهِمْ كَانَتْ تُرْكُهُمْ أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْيَتَامَىٰ يَتَوَكَّلُونَ عَلَى الَّذِينَ أُكْرِهُوا بِهِمْ وَلَمَّا سَلَكَ الْأُمُّوهُنَّ مِنْهُمْ أَفُلَيْسَ لَهُنَّ خَوْفٌ مِّنَ اللَّهِ وَلَا حُجَّةٌ لَّهُنَّ بِاللَّهِ وَلَا خَشْيَةَ الرَّحْمَنِ الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ أَلُمَسْكِرَاتُ فِي هَيْئِهِنَّ أَنَّهُنَّ الْمَكْسَّرَاتُ فَجَاثِلًا أَصْبَحْنَ بِمَا عَصَيْنَ أَلَيْسَ اللَّهُ بِذُو الْعَرْشِ الْعَلِيِّ ﴿١٧﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْيَتَامَىٰ يَتَوَكَّلُونَ عَلَى الَّذِينَ أُكْرِهُوا بِهِمْ إِنَّمَا يَنْتَفِعُونَ مِنَ الْأَمْوَالِ الَّتِي أُكْرِهُوا بِهَا وَلَهُمْ مِنْهَا شَرْعٌ مَّا نَشَاءُ وَالَّذِينَ أُكْرِهُوا بِهِمْ لَا يَقْدِرُونَ عَلَيْهَا أَلَمْ يَكُن لِّلَّهِ الْفَتْحُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يُعْلِمُ الْغُيُوبَ ﴿١٨﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْيَتَامَىٰ يَتَوَكَّلُونَ عَلَى الَّذِينَ أُكْرِهُوا بِهِمْ إِنَّمَا يَنْتَفِعُونَ مِنَ الْأَمْوَالِ الَّتِي أُكْرِهُوا بِهَا وَلَهُمْ مِنْهَا شَرْعٌ مَّا نَشَاءُ وَالَّذِينَ أُكْرِهُوا بِهِمْ لَا يَقْدِرُونَ عَلَيْهَا أَلَمْ يَكُن لِّلَّهِ الْفَتْحُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يُعْلِمُ الْغُيُوبَ ﴿١٩﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْيَتَامَىٰ يَتَوَكَّلُونَ عَلَى الَّذِينَ أُكْرِهُوا بِهِمْ إِنَّمَا يَنْتَفِعُونَ مِنَ الْأَمْوَالِ الَّتِي أُكْرِهُوا بِهَا وَلَهُمْ مِنْهَا شَرْعٌ مَّا نَشَاءُ وَالَّذِينَ أُكْرِهُوا بِهِمْ لَا يَقْدِرُونَ عَلَيْهَا أَلَمْ يَكُن لِّلَّهِ الْفَتْحُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يُعْلِمُ الْغُيُوبَ ﴿٢٠﴾

(۴۸) ﴿الفہار﴾ ابو عمرو، دوری علی۔ حمزہ وورش تقلیل کرتے ہیں۔ (۴۹) ﴿وتری﴾ وقتاً حمزہ، علی، خلف، ابو عمرو۔ وورش تقلیل کریں گے۔ جبکہ وصلاً: سوزی کے لئے پہلے فتح اور پھر املر دو وجہ ہوں گی۔ [ش: ۳۱۱، ۳۱۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۴۴۳، ۴۴۵، ط: ۵۷] (۵۰) ﴿ننشی﴾ حمزہ، علی، خلف۔ وورش فتح و تقلیل کریں گے۔ (۵۲) ﴿لنناس﴾ دوری علی۔

كثير: (٤٥) ﴿وَتَبِينَ لَكُمْ﴾، [ش: ١٥١] (٤٥) ﴿كَيْفَ فَعَلْنَا﴾، [ش: ١١٨، ١٢٠] (٤٩) ﴿الْأَصْفَادُ سِرَابِيلَهُمْ﴾، [ش: ١٤٤، ١٤٥] (٥٠) ﴿النَّارُ لِيَجْزِيَ﴾ [ش: ١٥٠، ١٥١]

﴿رؤوسهم﴾، ﴿إليهم﴾، ﴿هوام﴾، ﴿يأتينهم﴾، ﴿ظلموا﴾، ﴿الأمثال﴾، ﴿الأرض﴾، ﴿غير الأرض﴾، ﴿الأصناد﴾، ﴿فطران وتغشى﴾، ﴿إليه واحد وليذكر﴾، ﴿الآليات﴾ سب واضح ہیں۔

تَقِيَّتُ قَرَاءَاتِ

(٤٣) ﴿طَرَفِهِمْ﴾: قالون، حمزة، قالون (بالصلة)، ورش (بوجهي البذل). ﴿هَوَاءُ﴾: قالون، ورش، هشام (بخمسة أوجه)، حمزة (بالطول مع الروم)، قالون (بالصلة)، العاشر. (٤٤) ﴿الرَّسَلِ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، أبوجعفر، الدوري (بالقصر والمد)، السوسي، حمزة، علي، يعقوب. ﴿زَوَالِ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)، ورش. (٤٥) ﴿الْأَمْثَالِ﴾: قالون، السوسي، قالون (بالمد)، العاشر، ورش، حمزة (بالنقل والسكرت)، قالون (بالصلة مع القصر والمد). (٤٦) ﴿الْجِبَالِ﴾: قالون، علي، قالون (بالصلة). (٤٧) ﴿رَسَلَهُ﴾: قالون، الشامي. ﴿ذَوِ انْتِقَامٍ﴾: قالون. (٤٨) ﴿وَالسَّمَوَاتِ﴾: قالون، ورش، حمزة. ﴿الْقَهَارِ﴾: قالون، ورش، البصري. (٤٩) ﴿الْأَصْفَادِ﴾: قالون، ورش، حمزة، السوسي. (٥٠) ﴿النَّارِ﴾: قالون، خلاد، ورش (بالفتح والتثنية)، خلف، قالون (بالصلة). (٥١) ﴿الْحَبَابِ﴾: قالون، ورش، خلف. (٥٢) ﴿الْأَلْبَابِ﴾: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش، خلاد (بالسكرت)، خلف (بالنقل والسكرت)، الدوري (بالقصر والمد).

اهم نوتس:

اختلاف قراءات

ربما

- (۱) ﴿الر﴾: ابو جعفر تینوں حروف مقطعات (الف۔ لام۔ را) پر سکتے کرتے ہیں۔ [۶۲:۲]
- (۲) ﴿ربما﴾: نافع، عاصم، ابو جعفر۔
- (۳) ﴿ربما﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۰۲]
- (۴) ﴿وَلْيُحْيِمْ الْأَمَلُ﴾: ابو عمرو، روح و صلا۔
- (۵) ﴿وَلْيُحْيِمْ الْأَمَلُ﴾: حمزہ علی، روئیس، خلف۔
- (۶) ﴿وَلْيُحْيِمْ الْأَمَلُ﴾: باقی قراء و صلا۔ وثقا فقط روئیس حامد پر ضمہ پڑھیں گے۔ [ش: ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳]
- (۸) ﴿مَا تَنْزِلُ الْمَلَائِكَةُ﴾: شعبہ۔
- (۹) ﴿مَا تَنْزِلُ الْمَلَائِكَةُ﴾: حفص، حمزہ علی، خلف۔
- (۱۰) ﴿مَا تَنْزِلُ الْمَلَائِكَةُ﴾: بڑی مد لازم سے۔
- (۱۱) ﴿مَا تَنْزِلُ الْمَلَائِكَةُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۵۲۹]
- (۱۵) ﴿سُكِرَتْ﴾: مکی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الرَّتِّلَاكَ مَا يَنْتِ الْكِتَابَ وَقُرْآنَ ثَمِينٍ ﴿١﴾ رَبِّمَا يُوَدُّ
الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ ﴿٢﴾ ذَرَّهُمْ يَأْكُلُوا
وَيَسْتَعْمُوا وَيُتْلِهِمْ الْأَمَلُ قَسُوفَ يَعْلَمُونَ ﴿٣﴾ وَمَا أَهْلَكْنَا
مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا كِتَابٌ مَّعْلُومٌ ﴿٤﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ أَمْرِهِ
أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَعْجِرُونَ ﴿٥﴾ وَقَالُوا إِنَّا أَنبَاءُ اللَّهِ الَّتِي نَزَّلَ عَلَيْهِ
الَّذِي كَرِهَ لِمَجْنُونٍ ﴿٦﴾ لَوْ مَا تَأْتِينَا بِالْمَلَكَةِ إِنْ كُنْتَ
مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٧﴾ مَا نَزَّلَ الْمَلَكَةَ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوا
إِذَا مُنْطَرِدِينَ ﴿٨﴾ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَنَافِعُونَ ﴿٩﴾
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي شَيْعِ الْأَوَّلِينَ ﴿١٠﴾ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ
رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿١١﴾ كَذَلِكَ نَسْلُكُهُ فِي
قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ﴿١٢﴾ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٣﴾
وَلَوْ فَدَحْنَاهُ عَلَيْهِمْ بِآبَائِهِمْ السَّمَاءَ فَطُلُّوا فِيهِ يَمْعَرُونَ ﴿١٤﴾
لَقَالُوا إِنَّمَا سُكِرَتْ أَبْصَارُنَا بِلَا عَيْنٍ قَوْمٌ فَسُخَّرُونَ ﴿١٥﴾

﴿سُكِرَتْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۰۲]

(۱) ﴿وَقُرْآنَ﴾: مکی و صلا و وثقا، اور حمزہ و وثقا نقل سے پڑھیں گے۔

﴿وَقُرْآنَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۰۲، ۲۳۷]

المرجات

(۱) ﴿الر﴾: ابو عمرو، شامی، شعبہ، حمزہ علی، خلف۔ درش تقلیل کریں گے۔ [ش: ۳۸، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵]

ادعائات

- صغیر: (۱۳) ﴿خَلَّتْ سُنَّةُ﴾: ابو عمرو، حمزہ علی، خلف۔ [ش: ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۳۸] (۱۵) ﴿بِلَا تَحْنُ﴾: علی۔ [ش: ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴

تنبیہات

﴿ایات﴾، ﴿یستہزون﴾ میں ورش کے لئے مد بدل، اور ابو جعفر کے لئے دوسرے کلمہ میں ہمزہ کا حذف اور حمزہ کے لئے تسہیل و ابدال و حذف تین وجوہ، ﴿یا کلو﴾، ﴿یستأخرون﴾، ثانیاً، یؤمنون، یأتیہم میں ورش، سوی، ابو جعفر اور قفا حمزہ کے لئے ابدال اور آخری میں یعقوب کے لئے حاء کا ضمہ، ﴿الاولین﴾، ﴿الامل﴾ میں ورش کے لئے نقل اور غلا و اور یس کے لئے عدم کسرت و کسرت اور غلف کے لئے فقط کسرت ﴿قریۃ الا، من امة اجلها، ولقد ارسلنا، رسول الا، سکرت ابصارنا﴾ میں ورش کے لئے نقل اور غلف و اور یس کے لئے عدم کسرت و کسرت۔ ﴿الذکر﴾ میں ورش کے لئے راہ کی ترقی اور ﴿علیہم﴾ میں ہمزہ و یعقوب کا حاء پر ضمہ معروف ہیں۔

(۱۳) ﴿فتحنا﴾: تاکی تخفیف میں کسی کا کوئی اختلاف نہیں ہے۔

تطبیق قراءات

- (۱) ﴿الر﴾: قالون، ورش، البصری، أبو جعفر. ﴿مبین﴾: قالون، المکی، العاشر، ورش (بوجہی البدل).
- (۲) ﴿مسلمین﴾: قالون، المکی. (۳) ﴿یعلمون﴾: قالون، الدوری، حمزہ، خلاد، ورش، السوسی، قالون (بالصلۃ)، أبو جعفر. (۴) ﴿معلوم﴾: قالون (بالقصر والمد)، خلف، العاشر، ورش، حمزہ، خلف. (۵) ﴿یستأخرون﴾: قالون، السوسی، ورش، خلف، العاشر. (۶) ﴿لمجنون﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، حمزہ. (۷) ﴿الصادقین﴾: قالون، حمزہ، ورش، السوسی.
- (۸) ﴿منظربین﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، شعبۃ، حفص، حمزہ، بزی. (۹) ﴿لحافظون﴾: قالون، ورش، السوسی (بالادغام والاختلاس). (۱۰) ﴿الاولین﴾: قالون، حمزہ (بالنقل والسکت)، ورش، خلف (بالنقل والسکت). (۱۱) ﴿یستہزون﴾: قالون، حمزہ (بثلاثۃ أوجه مشہور)، خلف (ایضاً ثلاثۃ أوجه)، العاشر، قالون (بالصلۃ)، ورش (بثلاثۃ البدل بتدلی)، السوسی، أبو جعفر، یعقوب. (۱۲) ﴿المجرمین﴾: قالون. (۱۳) ﴿الاولین﴾: قالون، الدوری البصری، حمزہ (بالنقل والسکت)، ورش، أبو جعفر، السوسی. (۱۴) ﴿یمرجون﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلۃ)، المکی، حمزہ، یعقوب. (۱۵) ﴿مسحورون﴾: قالون، المکی، قالون (بالمَد)، علی، العاشر،

اختلاف قراءات

(۲۲) ﴿الرِّيحُ﴾: حمزہ، خلف۔

﴿الرِّيحُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۰، ۳۹۱]

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَرَازِقَهَا لِلنَّظِيرِ ﴿۱﴾
 وَحَافِظَهَا مِنْ كُلِّ مُخِيطٍ رَجِيمٍ ﴿۲﴾ إِلَّا مَا اسْتَفَرَّقَ السَّمَاعُ
 فَأَنبَغَ مِنْهَا بُرُوجٌ ﴿۳﴾ وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَالْقَيْنَا فِيهَا
 رُوسًا وَأَنبَغْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَنُورُونُ ﴿۴﴾ وَجَعَلْنَا الْكَرْفَ فِيهَا
 مَعْيَشَ وَمَنْ أَسْتَمِعْ لَهُ يَرْقُبُ ﴿۵﴾ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا عَسَدًا
 خَرَابُهُ وَمَا نُنْزِلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَعْلُومٍ ﴿۶﴾ وَأَرْسَلْنَا الرِّيحَ
 لَوَاقِعَ فَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَسْقَيْنَاكُمُوهُ وَمَا أَنتُمْ لَهُ
 بِخَدَرِينَ ﴿۷﴾ وَإِنَّا لَنَحْنُ نُحْيِي وَنُؤْتِي وَنَحْنُ الْوَارِثُونَ ﴿۸﴾
 وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ ﴿۹﴾
 وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ بِحُسْنِ عِلْمٍ إِنَّهُ فَكَّرَ عَالَمِينَ ﴿۱۰﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ
 مِنْ صَلَاسِلٍ مِنْ حَمَلٍ نَسْتُونَ ﴿۱۱﴾ وَالْحَمْدُ لِحَقِّهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَبْلُغَ
 الْكُمُورَ ﴿۱۲﴾ وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَكِ كُنْ إِنِّي خَلِّقُ بَشَرًا مِنْ
 صَلَاسِلٍ مِنْ حَمَلٍ نَسْتُونَ ﴿۱۳﴾ فَأَوَّسَوْنَهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ
 رُوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ ﴿۱۴﴾ فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ
 أَجْمَعُونَ ﴿۱۵﴾ إِلَّا إِبْلِيسَ إِنَّهُ كَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿۱۶﴾

المالجات

(۲۷) ﴿نَارُ﴾: ابو عمرو، دوری علی۔ ورش تقلیل کرتے ہیں۔ (۳۱) ﴿أَبَى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش کے لئے فتح و تقلیل ہوگی۔

ادعائات

مغیر: (۱۶) ﴿وَلَقَدْ جَعَلْنَا﴾: بھری، ہشام، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷]

کبیر: (۲۳) ﴿لَنَحْنُ نُحْيِي﴾، (۲۸) ﴿قَالَ رَبُّكَ﴾ [ش: ۱۵۰، ۱۵۱]

تنبیہات

(۲۱) ﴿وَمَا نُنْزِلُهُ﴾: اس کلمہ کی راء کی تفسیر میں کسی کا کوئی اختلاف نہیں ہے۔ (۲۸) ﴿صِلَالٌ﴾: ورش کے لئے لام باریک

نی پڑھا جائے گا۔ [ش: ۳۵۹، ۳۶۰] (۲۰) ﴿بِرَازِقِينَ﴾: کسرہ زائد حرف پر ہونے کی وجہ سے راء کی نجم تمام قراء کے نزدیک ہوگی۔ [ش: ۳۳۳]

(۳۰) ﴿كَلِمَةً أَجْمَعُونَ﴾: ورش وجزہ کے لئے نقل نہیں اور جزہ کے لئے یہاں وصل کا اختلاف ہی اسی طرح وقف میں ہوگا۔ [ف: ۶۳]
 ﴿وَبِرَوْحٍ وَأُزَيْنَاهَا، أَنْ يَكُونَ﴾: خلف کے لئے ادغام + عدم غنة، ﴿وَالْأَرْضِ، الْإِنْسَانِ، شَيْءٍ إِلَّا﴾ میں ورش کے لئے نقل و مدین اور جزہ و ادیس کے لئے سکتہ، ﴿فَاسْقِنَا كَمَوْهَ، خَلْقَنَاهُ، فِيهِ﴾ میں کی کا صلا اور ﴿الْمَسْأُخِرِينَ﴾ میں ورش، سوسی، ابو جعفر اور دو قفا جزہ کے لئے ابدال ہوگا۔

تطبیق قراءات

(۱۶) ﴿لِلْمَسْأُخِرِينَ﴾: قالون، ورش، البصری، خلف، خلاد۔ (۱۷) ﴿الرَّجِيمِ﴾: قالون۔ (۱۸) ﴿مَبِينٍ﴾: قالون۔ (۱۹) ﴿مُوزُونٍ﴾: قالون، ورش (بوجہ اللین)، حمزہ۔ (۲۰) ﴿بِرِزْقِينَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)۔ (۲۱) ﴿مَعْلُومٍ﴾: قالون (بالقصر والمد)، خلاد، ورش (بوجہی اللین)، حمزہ، خلف، العاشر۔ (۲۲) ﴿فَاسْقِنَا كَمَوْهَ﴾: قالون، ورش، حمزہ (بالتحقیق والتسهيل)، العاشر۔ ﴿بِخَازِنِينَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضاً بالمد)، ورش۔ (۲۳) ﴿الْوَارِثُونَ﴾: قالون، السوسی (بالادغام والاختلاس)۔ (۲۴) ﴿الْمَسْأُخِرِينَ﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، أبو جعفر۔ (۲۵) ﴿عَلِيمٍ﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف۔ (۲۶) ﴿مَسْنُونٍ﴾: قالون، ورش، حمزہ۔ (۲۷) ﴿السُّمُومِ﴾: قالون، ورش، البصری، المکی۔ (۲۸) ﴿مَسْنُونٍ﴾: قالون، ورش، السوسی۔ (۲۹) ﴿سَاجِدِينَ﴾: قالون، المکی۔ (۳۰) ﴿أَجْمَعُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، العاشر، ورش، حمزہ، خلف۔ (۳۱) ﴿السَّاجِدِينَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، علی، ورش (بافتح والتقلیل)، خلف، خلاد۔

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۴۰) ﴿الْمُخْلِصِينَ﴾: کنی، ابو عمرو، شامی، یعقوب۔

﴿الْمُخْلِصِينَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۷۸]

(۴۱) ﴿عَلِيِّ مُسْتَقِيمٍ﴾: یعقوب۔

﴿عَلِيِّ مُسْتَقِيمٍ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۳۹]

(۴۴) ﴿جُزْءٍ﴾: شعبہ۔

﴿جُزْءٍ﴾: ابو جعفر۔

﴿جُزْءٍ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۲۳، ۳۲۳۳]

(۴۵) ﴿وَعِیُونَ﴾: کنی، ابن ذکوان، شعبہ، حمزہ، علی۔

﴿وَعِیُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۲۵، ۶۲۸، ۱۰۲۰] اگر اس

کو داخلو ہا کے ساتھ ملائیں تو ابو عمرو، ابن ذکوان، عامر،

حمزہ، اور یعقوب کسرہ والی تئیں سے، جبکہ باقی قراء ضمہ والی

تئیں سے پڑھیں گے۔ [ش: ۳۹۵، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱]

(۴۹) ﴿نَبِیٍّ﴾: ابو جعفر اور قفا حمزہ و دھام۔

﴿نَبِیٍّ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۳۶، ۲۱۶، ۲۱۸، ۲۸]

(۵۱) ﴿وَنَبِیِّہِم﴾: قفا حمزہ۔ البتہ حمزہ کے لئے قفا حمزہ پڑھ

اور پھر کسرہ و دو جوہ جائز ہیں۔ [ش: ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰]

﴿وَنَبِیِّہِم﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰]

(۴۹) ﴿عِبَادِیْ اَنِّیْ اَنَا﴾: نافع، کنی، ابو عمرو، ابو جعفر۔

﴿عِبَادِیْ اَنِّیْ اَنَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۰، ۵۳]

(۴۱) ﴿سِرَاطٍ﴾: قلیل و روئیں۔

﴿سِرَاطٍ﴾: باقی قراء۔ خلف اشام سے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰]

ادعائات

کبر: (۳۳) ﴿قَالَ لَمْ﴾: [ش: ۱۱۸، ۱۲۰] (۳۶-۳۹) ﴿قَالَ رَبِّ﴾: دو جگہ، [ش: ۱۵۰، ۱۵۱] (۴۸) ﴿بِمُخْرِجِیْنِ نَبِیِّیْ﴾

[ش: ۱۱۸، ۱۲۰]

تنبیہات

(۳۶) ﴿فَانظُرْنِي إِلَى﴾: تمام قراءہ بالاتفاق یا کو ساکن ہی پڑھیں گے۔

﴿لَمْ أَكُنْ، سُلْطَانٌ إِلَّا، بِسَلَامٍ، آمِينَ، غُلْ إِخْوَانَا﴾، ﴿لَا غَوِيَنَهُمْ أَجْمَعِينَ، لِمَوْعَدِهِمْ أَجْمَعِينَ﴾ میں ورش کے لئے نقل وصلہ اور خلف و ادريس کے لئے عدم سکتہ و سکتہ، ﴿بَشَرٌ خَلَقْتَهُ، مِنْ غُلٍّ﴾ میں ابو جعفر کے لئے اخفاء، ﴿الْأَرْضِ، الْاَلِيمِ﴾ میں ورش کی نقل اور حمزہ و ادريس کا سکتہ، ﴿جَنَاتٍ وَ عِيُونِ، نَضَبٍ وَمَا﴾ میں خلف اداء نام ۴ عدم غنہ اور ﴿عَلَيْهِمْ﴾ میں حمزہ و یعقوب ہاء پر ضمہ پڑھتے ہیں۔

تفصیل قراءات

(۳۲) ﴿السَّاجِدِينَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (۳۳) ﴿مُسْتَقِيمٌ﴾: قالون، أبو جعفر، ورش، خلف، السوسی. (۳۴) ﴿رَجِيمٌ﴾: قالون. (۳۵) ﴿الَّذِينَ﴾: قالون. (۳۶) ﴿يَعْنُونَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، السوسی. (۳۷) ﴿الْمَنْظُرِينَ﴾: قالون. (۳۸) ﴿الْمَعْلُومُ﴾: قالون. (۳۹) ﴿أَجْمَعِينَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة، خلف، خلاد (بعدم السکت)، السوسی. (۴۰) ﴿الْمَخْلُصِينَ﴾: قالون، المکی. (۴۱) ﴿مُسْتَقِيمٌ﴾: قالون، روح، قبل، رويس، خلف. (۴۲) ﴿الْغَاوِينَ﴾: قالون، ورش، العاشر، قالون (بالصلة)، حمزة، خلف. (۴۳) ﴿أَجْمَعِينَ﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف. (۴۴) ﴿مَقْسُومٌ﴾: قالون، شعبة، العاشر، قالون (بالصلة)، أبو جعفر. (۴۵) ﴿وَعِيُونَ﴾: قالون، المکی، خلف. (۴۶) ﴿آمِنِينَ﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، خلف. (۴۷) ﴿مُنْقَابِلِينَ﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة)، أبو جعفر. (۴۸) ﴿بِمَخْرَجِينَ﴾: قالون (بعدم الصلة)، خلف، قالون (بالصلة). (۴۹) ﴿الرَّحِيمِ﴾: قالون، الشامی، حمزة، یعقوب، أبو جعفر. (۵۰) ﴿الْاَلِيمِ﴾: قالون، ورش، حمزة. (۵۱) ﴿أَبْرَاهِيمَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة).

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۵۳) ﴿إِنَّا بُشِّرُكَ﴾: حمزہ۔

﴿إِنَّا بُشِّرُكَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۷۰، ۸۷۰]

(۵۴) ﴿تُبَشِّرُونَ﴾: نافع۔

﴿تُبَشِّرُونَ﴾: مکی، مدلازم سے وقفادوصلا۔

﴿تُبَشِّرُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۰۳، ۸۰۴، ۱۳۰]

(۵۶) ﴿يَقْنَطُ﴾: ابوعمرو، علی، یعقوب، خلف۔

﴿يَقْنَطُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۰۵، ۱۳۰]

(۵۹) ﴿لَمَنْجُوهُمْ﴾: حمزہ، علی، یعقوب، خلف۔

﴿لَمَنْجُوهُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۰۶، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۷]

(۶۰) ﴿قَدَرْنَا﴾: شعبہ۔

﴿قَدَرْنَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۰۷]

(۶۵) ﴿فَاسِرٍ﴾: نافع، مکی، ابوعمرو۔

﴿فَاسِرٍ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۷۵] وقفا سب قراء کے لئے

تفخیم وترقیق دو وجوہ ہیں۔ [ک: ۱۳۵، ۱۳۶] دونوں وجوہ

خلاف جائز سے متعلق ہیں۔ اور اول اداء مقدم ہے۔ [ط: ۵۹]

(۶۸-۶۹) ﴿نَفَضَحُونِي﴾، تَخْزُونِي: یعقوب وقفادوصلا۔

﴿نَفَضَحُون﴾، تَخْزُون: باقی قراء۔ [د: ۵۶۲]

(۶۱) ﴿جَاءَ أَهْلُ﴾: قالون، بڑی، ابوعمرو پہلے ہمزہ کو اگر پہلے قصر، پھر توسط، وِش و قَبِل (دونوں) دوسرے ہمزہ میں پہلے تسہیل،

پھر ابدال، و طول و قصر کریں گے، کیونکہ ابدال سے دو الفاظ کا اجتماع ہو گیا ہے۔ اگر ایک کو حذف کر دیں تو مد اسلی کی بنا پر قصر اور اگر دونوں

کو باقی رکھیں تو مد لازم کی بنا پر طول ہوگا۔ [ک: ۵۶، ۵۵] انحصار وِش و قَبِل کے لئے یہاں ۳ وجوہ جائز ہیں۔ ابو جعفر ورویس دوسرے

ہمزہ میں فقط تسہیل کرتے ہیں۔ [ش: ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۶، ۲۷۷] یا در ہے کہ اس لکھ میں وِش کے لئے قَبِل کی طرح تسہیل ہی مقدم ہے

[ط: ۳۴، ۳۵] اور ابدال کی صورت میں مد بدل جائز نہیں ہے، البتہ بصورت تسہیل مد بدل ہوگی۔ چنانچہ وِش کے لئے کل ۵ وجوہ اور قَبِل

کے لئے ۳ وجوہ پڑھیں گے۔ نیز ابدال کی صورت میں پہلے طول ہوگا، پھر قصر [ط: ۳۶]، البتہ میرے شیخ قصر مقدم بتاتے ہیں۔

﴿وَجَاءَ أَهْلُ﴾: اس میں بھی مذکورہ اختلاف ہی ہے ماسوائے اس کے کہ وِش و قَبِل کے لئے ابدال، فقط طول ہوگا۔

امالہ جات

(۶۷-۶۱) ﴿جَاءَ﴾ دو جگہ: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔

ادغامات

صغیر: (۵۲) ﴿إِذْ دَخَلُوا﴾: بصری، شامی، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۰، ۲۶۱، ۳۸۰]

کبیر: (۵۹) ﴿ءال لوط﴾، (۶۵) ﴿حِثْ تَوَمَرُونَ﴾ [ش: ۱۳۹]

(۶۳) ﴿بَلِ جَنَّاتُ﴾: اس میں ادغام جائز نہیں ہے۔ [ش: ۲۷۰]

تنبیہات

﴿عَلَيْهِ، فِيهِ، إِلَيْهِ﴾ میں کمی کے لئے صلہ، ﴿تَوَجَّلْ إِنَّا، لَوَطْ إِنَّا، وَاتَّبِعْ أَذْيَارَهُمْ﴾، ﴿خَطْبُكُمْ إِلَيْهَا، لَمَنْجُوهُمْ أَجْمَعِينَ، مِنْكُمْ أَحَدٌ﴾ میں ورش کے لئے نقل وصلہ اور خلف وادریس کے لئے عدم سکتہ و سکتہ، ﴿وَمَنْ يَقْنَطُ﴾ میں خلف کا ادغام + عدم غنہ، ﴿الْأَمْرُ﴾: میں ورش کی نقل اور حمزہ وادریس کا سکتہ، ﴿جَنَّاتُ﴾ میں سوس، ابو جعفر اور ﴿تَوَمَرُونَ﴾ میں ورش، سوس، ابو جعفر اور وقف حمزہ کا ابدال، ﴿دَابِرٌ، يَسْتَبْشِرُونَ﴾ میں راہ کی ترقی واضح ہے۔

قواعد مبدیہ

(۵۸-۶۱) ﴿ءال لوط﴾ جَاءَ ءال: ناقبل مد بدل ملانے کی صورت میں ورش کے لئے ناقلمین سے دو مد اہب منقول ہیں۔ ان کے یاد رکھنے کے لئے ضابطہ یاد رکھیں کہ بعض ناقلمین نے ورش کے لئے جَاءَ ءال میں مطلقاً مد بدل نقل نہیں کی اور بعض کا مذہب یہ ہے کہ چونکہ یہاں سب مد (ہمزہ) میں تغیر ہو گیا ہے چنانچہ وان حرف مد قبل ہمزہ مغیر: یجز قصرہ والمد مازال اعدلا کے قاعدے کے تحت مد بدل کا اعتبار بھی کریں اور مد اصلی کا بھی۔ (لیکن ابدال کی صورت میں بالافتاق مد بدل نہیں)۔ پہلا مذہب شیخ سلطان مزاحی کی طرف، جبکہ دوسرا شیخ شحاذہ یعنی کی طرف منسوب ہے۔ چنانچہ ناقبل مد بدل ملانے کی صورت میں یعنی سے ۱۱ اور مزاحی سے ۹ رجوع منقول ہیں۔

۱۔	قصر	+	تسبیل + قصر
۲۔	قصر	+	ابدال + طول
۳۔	قصر	+	ابدال + قصر
۴۔	توسط	+	تسبیل + توسط
۵۔	توسط	+	تسبیل + قصر
۶۔	توسط	+	ابدال + طول

۷۔	توسط	+	ابدال + قصر
۸۔	طول	+	تسہیل + طول
۹۔	طول	+	تسہیل + قصر
۱۰۔	طول	+	ابدال + طول
۱۱۔	طول	+	ابدال + قصر

شیخ حزامی سے وجہ نمبر ۸ نقل نہیں کیس کیونکہ یہاں الال میں مد بدل ہو رہی ہے جسے وہ ماننے نہیں۔ البتہ یحتمل چونکہ یہاں مد بدل اور مد اصلی دونوں کا اعتبار کرتے ہیں۔ چنانچہ ان سے سب وجوہ منقول ہیں اور یہ سب جائز ہیں۔ میں نے اپنے شیخ سے یہ سب وجوہ اسی ترتیب سے نقل کی ہیں اور اسی کے مطابق پڑھا تا ہوں۔

نوٹ: اگر جاء الال کو بعد مد بدل سے لایا جائے تو اس کی تفصیل ان شاء اللہ سورۃ القمر میں آئے گی۔ واللہ ولی التوفیق و بیدہ التکلان۔

تطبیق قراءات

(۵۲) سلماء: قالون، المکی، البصری. ﴿وجلون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۵۳) عليم: قالون، حمزة، ورش، خلف، العاشر. (۵۴) بشرون: قالون (بالروم)، المکی (بعمدالازم)، البصری، قالون (بالمدمع الروم)، الدوری، ورش (بالروم)، حمزة. (۵۵) القانطين: قالون. (۵۶) الضالون: قالون (بالقصر والمد)، ورش، الدوری (بالقصر والمد)، خلف. (۵۷) المرسلون: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف. (۵۸) مجرمين: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (۵۹) لوط: قالون، السوسی، قالون (بالمد)، ورش (بثلاثة البدل). (۶۰) اجمعين: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، حمزة، خلف. (۶۱) الغابرين: قالون (بالقصر والمد)، ورش، شعبة. (۶۱) المرسلون: قالون (بالقصر)، السوسی، قالون (بالمد)، ورش (بالتسهیل مع ثلاثة أوجه البدل، ثم بالإبدال مع الطول والقصر فی ال)، قبل (بالتسهیل، وبالإبدال مع قصر وتوسط فی ال)، هشام، ابن ذکوان، حمزة الزیات. (۶۲) منکرون: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۶۳) یسرون: قالون، المکی، السوسی. (۶۴) لصادقون: قالون. (۶۵) نمرون: قالون (بعدم الصلة والصلة)، أبو جعفر، قالون (بالصلة مع المد)، ورش، الدوری، خلاد، السوسی، خلف (بعدم السکت والسکت)، العاشر. (۶۶) مصبحین: قالون، المکی، قالون (بالمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلاد. (۶۷) یسرون: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالإبدال والتسهیل)، قبل (بالتسهیل والإبدال)، هشام، ابن ذکوان، حمزة. (۶۸) تفضحون: قالون، یعقوب، قالون (بالمد)، ورش. (۶۹) نخزون: قالون، یعقوب. (۷۰) العالمین: قالون (بالقصر والمد)، ورش.

اختلاف قراءات

(۷۱) ﴿بَنَاتِي إِنْ﴾: نافع، ابو جعفر۔

(بَنَاتِي إِنْ): باقی قراء۔ [ش: ۴۰۰، د: ۵۳]

(۸۲) ﴿بَيُّوتًا﴾: ورش، ابو عمرو، حفص، ابو جعفر، يعقوب۔

(بَيُّوتًا): باقی قراء۔ [ش: ۵۰۳، د: ۷۷]

(۸۹) ﴿إِنِّي أَنَا﴾: نافع، یحییٰ، ابو جعفر۔

(إِنِّي أَنَا): باقی قراء۔ [ش: ۳۹۰، د: ۵۳]

قَالَ هَؤُلَاءِ بَنَاتِي إِنْ كُنْتُمْ فَعِلَيْنَ ﴿۷۱﴾ لَمَعْرَكٍ لَهُمْ لَيْسَ سَكَرِيهٍ
يَمُوتُونَ ﴿۷۲﴾ فَأَخَذْتَهُمُ الصَّيْحَةُ مُفْرِقِينَ ﴿۷۳﴾ فَعَمَلْنَا عَلَيْهِمُ
سُلْطَانًا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مِحْرَافًا مِنْ سِجِّيلٍ ﴿۷۴﴾ إِنْ فِي ذَلِكَ
لَآيَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۷۵﴾ وَإِنَّمَا الْإِسْبِيلُ مُقْبِدٌ ﴿۷۶﴾ إِنْ فِي ذَلِكَ
لَآيَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۷۷﴾ وَإِنْ كَانَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ لَعَالِيِينَ ﴿۷۸﴾
فَأَنْقَضْنَاهُمْ وَأَنفَعْنَا لِيَأْمُرُسِيٍّ ﴿۷۹﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحَابُ
الْحِجْرِ الْمُرْسِلِينَ ﴿۸۰﴾ وَءَاتَيْنَاهُمْ ءَابِئَتِنَا كَأَوَّاعَتِهَا مُفْرَضِينَ ﴿۸۱﴾
وَكَاوُوا يَنْجُونَ مِنَ الْجِبَالِ الَّتِي هُمْ أَصْنَادُهَا ﴿۸۲﴾ فَأَخَذْتَهُمُ
الصَّيْحَةُ مُصْبِحِينَ ﴿۸۳﴾ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۸۴﴾
وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَإِنَّ
السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ فَاصْصَبْ الصَّبْرَ الْحَبِيلَ ﴿۸۵﴾ إِنْ رَبُّكَ هُوَ
الْخَلْقُ الْعَلِيمُ ﴿۸۶﴾ وَلَقَدْ ءَاتَيْنَاكَ سَبْعًا مِنَ التَّنْزِيلِ وَالْقُرْءَانَ
الْعَلِيمَ ﴿۸۷﴾ لَا تَتَدَنَّ عَيْنُكَ إِلَىٰ مَا مَتَنَّا بِهِ أَرْوَاحَ مَنْ هُمْ
وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَخَفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۸۸﴾ وَقُلْ رَأَيْتُ
أَنَّا النَّذِيرُ الثَّمِيرُ ﴿۸۹﴾ كَمَا أُنْزِلْنَا عَلَى الْمُفْتَسِمِينَ ﴿۹۰﴾

امالہات

(۸۴) ﴿أَغْنَى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔

تنبیہات

(۸۸) ﴿وَإِنْ خِفَضَ جَنَاحُكَ﴾: اس میں کسی کے لئے بھی ادعا نہیں ہے۔

﴿عَلَيْهِمْ﴾ میں حمزہ و یعقوب کے لئے حمزہ کا ضمہ، ﴿لَا يَاتِ﴾، ﴿لَا يَةِ﴾، ﴿التَّنْزِيلِ﴾، ﴿مِنْ دَرَجَاتِ﴾ میں ورش کے

لئے مد بدل کی تثلیث، ﴿لِلْمُؤْمِنِينَ﴾ میں ورش، سوسی، ابو جعفر اور وقفہ حمزہ کے لئے ابدال، ﴿وَالْأَرْضِ﴾ میں ورش کی نقل،

خلف کے لئے سکتہ اور خلا و اور لیس کے لئے عدم سکتہ سکتہ، ﴿بَيُّوتًا﴾، ﴿وَمَا بَيْنَهُمَا﴾، ﴿وَقُلْ إِنِّي﴾ میں ورش کے لئے نقل

اور اور لیس و خلف کے لئے عدم سکتہ و سکتہ اور ﴿الْقُرْءَانَ﴾ میں کی اور وقفہ حمزہ کے لئے نقل حرکت معروف ہیں۔

تفہیم قراءات

- (۷۱) **فاعلین**: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، مکى، بصرى، قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ مع المد)، دورى، ورش، حمزہ. (۷۲) **یعمہون**: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ). (۷۳) **مستشرقین**: قالون. (۷۴) **مجیل**: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، حمزہ. (۷۵) **للمتوسمین**: قالون، ورش (بثلاثۃ البذل). (۷۸) **لظالمین**: البذل. (۷۶) **مقیم**: قالون. (۷۷) **للمؤمنین**: قالون، ورش (بثلاثۃ البذل). (۸۰) **المرسلین**: قالون. (۷۹) **مبین**: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ). (۸۱) **معرضین**: قالون (بعدم الصلۃ، والصلۃ مع القصر والمد)، ورش (بثلاثۃ البذل)، خلف. (۸۲) **أمنین**: قالون، ورش (بثلاثۃ البذل)، البصرى، حمزہ (بالتقل)، خلف. (۸۳) **مصبحین**: قالون. (۸۴) **یکسون**: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ مع القصر، وأیضا بالمد)، على، ورش (بالتفتح والتقلیل)، حمزہ. (۸۵) **بالحق**: قالون (بالقصر والمد)، خلاد، ورش، حمزہ، العاشر. (۸۶) **العلیم**: قالون. (۸۷) **العظیم**: قالون، ورش (بوجهی البذل). (۸۸) **للمؤمنین**: قالون، السوسى، یعقوب، قالون (بالصلۃ مع القصر)، أبوجعفر، قالون (بعدم الصلۃ مع المد والصلۃ)، ورش، حمزہ. (۸۹) **المبین**: قالون، الشامى، حمزہ، یعقوب، ورش، خلف، العاشر. (۹۰) **المقتسمین**: قالون (بالقصر والمد)، ورش.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

- (۹۴) ﴿فاصدع﴾: جزوہ علی، روئیں، خلف اشام سے، باقی سب خالص صادر پڑتے ہیں۔ [ش: ۶۰۳، ۹۵: ۹۵]
 (۹۵) ﴿المستہزین﴾: ابو جعفر۔

﴿المستہزین﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۲۰] وقفا درش کے لئے اوجہ بدل میں مدلی ہوگی۔

- (۹۲) ﴿نسنلنہم﴾: اور پس سکتہ و عدم سکتہ اور جزوہ کے لئے وقفا نقل ہوگی۔ [ش: ۲۳۷]

سورة النحل

- (۳-۱) ﴿نشرکون﴾: دو جگہ: جزوہ علی، خلف۔
 ﴿نشرکون﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۳۵]
 (۲) ﴿ینزل الملائکۃ﴾: مکی، بصری، روئیں۔
 ﴿تنزل الملائکۃ﴾: روح۔

﴿ینزل الملائکۃ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۶۸، ۳۶۹، ۱۴۱، ۱۴۲]

- (۲) ﴿فاتقون﴾: یعقوب وقفا و صلا۔

﴿فاتقون﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۵۶]

- (۵) ﴿دف﴾: اور پس کے لئے عدم سکتہ و سکتہ اور وقفا جزوہ و ہشام کے لئے نقل + اشکان، اشام، روم ہوگا۔ [ش: ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹]

انالجات

- (۱) ﴿آئی﴾، (۳-۱) ﴿ونعالی﴾: دو جگہ: جزوہ علی، خلف۔ درش فتح و تغلیل کریں گے۔

تنبیہات

- ﴿القرآن﴾: میں مکی کی نقل اور ﴿نستعجلوہ﴾: میں مکی کے لئے صلہ، ﴿الہا، اخر، من امرہ، ان انذروا﴾، ﴿نسنلنہم اجمعین﴾: میں درش کے لئے نقل و صلہ اور خلف و اور پس کے لئے عدم سکتہ و سکتہ، ﴿من بشاء﴾: میں خلف عن جزوہ اداءم + عدم غنہ، ﴿نؤمر، بانیك، ناکلون﴾: میں درش، سوی، ابو جعفر اور وقفا جزوہ کے لئے ابدال، ﴿والارض، الإنسان، والانعام﴾: میں درش کی نقل اور جزوہ و اور پس کا سکتہ نیز وقفا جزوہ کے لئے نقل و سکتہ ہوگا۔

تطبيق قراءات

(٩١) **عصين**: قالون، المكي، العاشر. (٩٢) **اجمعين**: قالون (بعد الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف، العاشر. (٩٣) **يعملون**: قالون. (٩٤) **المشركين**: قالون، ورش، حمزة. (٩٥) **المستهزئين**: قالون، ورش (بوجهي البدل مع التدلي)، حمزة (بالتسهيل والحذف). (٩٦) **يعلمون**: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، خلف. (٩٧) **يقولون**: قالون. (٩٨) **الساجين**: قالون. (٩٩) **اليقين**: قالون، ورش.

سورة النحل

(١) **نستمعجلوه**: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة، على. **يشركون**: قالون، ورش (بالتقليل)، حمزة. (٢) **فاتقون**: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلف، خلاد، خلف، المكي، رويس، الدوري (بالمد)، روح. (٣) **بالحق**: قالون، ورش، حمزة. **يشركون**: قالون، ورش، حمزة. (٤) **مين**: قالون، ورش، حمزة. (٥) **تأكلون**: قالون، السوسي، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، ورش، خلف، خلاد، العاشر. (٦) **تسرحون**: قالون (بعد الصلة والصلة).

اهم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۷) ﴿يَتَّقِ﴾ ابو جعفر۔

﴿يَتَّقِ﴾: باقی قراء۔ [د: ۱۴۱]

(۷) ﴿لِرُؤْفِ﴾: نافع، یحییٰ، شامی، حفص، ابو جعفر۔

﴿لِرُؤْفِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۸۷]

(۹) ﴿قَصِدْ﴾: حمزہ، علی، رويس، خلف اشام سے پڑھتے ہیں،

جبکہ باقی قراء خالص صاد سے پڑھتے ہیں۔

[ش: ۶۰۳، ۹۵]

(۱۱) ﴿يَنْتَبِ﴾: شعبہ۔

﴿يَنْتَبِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۰۸]

(۱۲) ﴿وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنَّجُومُ مَسْرُورَاتٌ﴾:

شامی۔

﴿وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنَّجُومُ مَسْرُورَاتٌ﴾:

حفص۔

﴿وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنَّجُومُ مَسْرُورَاتٌ﴾: باقی

قراء۔ [ش: ۶۸۷، ۶۸۸]

(۱۴) ﴿وَهُوَ﴾: قالون، ابو عمرو، علی، ابو جعفر۔

﴿وَهُوَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۳۹، ۴۵۰، ۶۳۰]

امالہجات

(۹) ﴿شَدَّ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ [ش: ۳۱۹، د: ۳۳، ۳۴] (۸) ﴿وَرَمَتْهُ﴾: وثاق، علی بلا خلاف۔ [ش: ۳۳۹، ۳۴۰]

(۹) ﴿لَهْدَتْكُمْ﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح تقلیل کریں گے۔ (۱۴) ﴿نَزَرِي﴾: وثاق، حمزہ، علی، خلف، ابو عمرو۔ ورش کے لئے نفاذ

تقلیل ہوگی۔ وصلہ: سوسی کے لئے پہلے فتح اور پھر امالہ دو وجہ ہوں گی۔ [ش: ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۳۵، ۳۴۳، ۳۵۰، ۳۵۱، ۵۷۷]

ادعائات

کبیر: (۱۲) ﴿وَسَخَّرَ لَكُمْ﴾، [ش: ۱۵۱، ۱۵۰] (۱۲) ﴿وَالنَّجُومُ مَسْرُورَاتٌ﴾ [ش: ۱۱۸، ۱۲۰]

(۸) ﴿الحمیر لتركبوها﴾، (۱۴) ﴿البحر لناکلو﴾: ان دونوں کلمات میں سوسے کے لئے ادغام نہیں ہے۔

[ش: ۱۵۰، ۱۵۱]

تجہیبات

﴿أناالکم الی، لہذاکم أجمعین﴾، ﴿مختلفا ألوانہ﴾ میں ورش کے لئے صلہ و نقل اور خلف و ادریس کے لئے عدم سکتہ سکتہ، ﴿بالغہ، فیہ، منہ﴾ میں کی کے لئے وصلہ، ﴿الأنفس، والأعصاب، الأرض﴾ میں ورش نقل اور حمزہ و ادریس کے لئے سکتہ، ﴿والحمیر، جائز﴾ میں ورش کے لئے راوی ترقیق، ﴿لأیۃ، لأیات﴾ میں ورش کی مد بدل، ﴿وزینۃ ویخلق، شراب ومنہ، لقوم یتفکرون﴾ میں خلف عن حمزہ کے لئے ادغام + عدم غنیہ سب وجوہ مشہور ہیں۔

تطبیق قراءات

(۷) ﴿الأنفس﴾: قالون، حمزة (بالنقل والسکت)، قالون (بالصلۃ)، أبو جعفر، المکی، قالون (بالصلۃ مع المد)، ورش، خلف (بالسکت مع النقل والسکت). ﴿رحیم﴾: قالون، ورش (بوجہی البدل)، البصری، قالون (بالصلۃ). (۸) ﴿وزینۃ﴾: قالون، علی، ورش. ﴿تعلمون﴾: قالون. (۹) ﴿جائز﴾: قالون، ورش، حمزة (بالتسهیل مع المد والقصر)، الکسانی. ﴿أجمعین﴾: قالون (بعدم الصلۃ، والصلۃ مع القصر والمد)، علی، ورش (بالفتح والتقلیل)، ابن ذکوان، العاشر (بعدم السکت والسکت)، حمزة، خلف. (۱۰) ﴿نسبون﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، المکی، قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، ورش، خلف. (۱۱) ﴿الثمرات﴾: قالون، ورش، حمزة، قالون (بالصلۃ)، شعبۃ. ﴿یتفکرون﴾: قالون، خلف، ورش (بوجہی البدل). (۱۲) ﴿والقصر﴾: قالون، الشامی، السوسی. ﴿بامرہ﴾: قالون، حمزة (بالإبدال)، السوسی، الشامی. ﴿یعقلون﴾: قالون، خلف، ورش (بوجہی البدل). (۱۳) ﴿ألوانہ﴾: قالون، خلاد (بالنقل)، ورش حمزة (بالنقل وعدم السکت)، خلف (بالسکت)، قالون (بالصلۃ). ﴿یذکرون﴾: قالون، خلف، ورش (بوجہی البدل). (۱۴) ﴿تلبسونہا﴾: قالون، السوسی، ورش، المکی، الشامی، خلف. ﴿تشکرون﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، المکی، ورش، السوسی (بالامالۃ).

اختلاف قراءات

(۱۷) ﴿تَذَكَّرُونَ﴾: خفض، حمزہ، علی، خلف۔

﴿تَذَكَّرُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۷۷]

(۲۰) ﴿يَدْعُونَ﴾: عام، یعقوب۔

﴿تَدْعُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۰۸، ۱۳۱]

(۲۶) ﴿عَلَيْهِمُ السَّقْفُ﴾: بھری۔

﴿عَلَيْهِمُ السَّقْفُ﴾: حمزہ، علی، یعقوب، خلف۔

﴿عَلَيْهِمُ السَّقْفُ﴾: باقی قراء۔

[ش: ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۳۲]

(۲۴) ﴿قِيلَ﴾: شام، علی، روئیس اشام سے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹]

وَالْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَدًىٰ أَنْ يَحْدِثَ بِهِمْ سَبَلَ
لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٧﴾ وَعَلَّمَتْهُمُ الْيَتِيمَ هَمَّ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٢٠﴾
أَفَمَنْ يَخْلُقُ كَمَنْ لَا يَخْلُقُ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٢٦﴾ وَإِنْ
تَعَدَّ رِجْسَهُ أَفَلَا تَخْشَوْنَ اللَّهَ لَعَفْوِ رَجْسِهِ ﴿٢٨﴾
وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُسْرُوتُ وَمَا تُنْلِیُونَ ﴿٢٩﴾ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ
مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ﴿٣٠﴾ أَمْ تُؤْتُونَهُمْ
أَنْبَاءَ مَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يَبْعَثُونَ ﴿٣١﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا إِتْرَافًا
فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ قُلُوبُهُمْ مُنْكَرَةٌ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ﴿٣٢﴾
لَا جَرَمَ أَنْ يَسْأَلَ اللَّهَ بَعْلَ مَا تُسْرُوتُ وَمَا تُنْلِیُونَ إِنَّهُ
لَاحِثُ السَّعِيرَاتِ ﴿٣٣﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ مَاذَا أُنْزِلَ رِجْلُكَ
قَالُوا اسْطِجِرِ الْوَالِدَ الْكَافِرَ لِيَحْمِلَ أَوْرَاقَهُمْ كَمَا يَلُوكَ
يَوْمَ الْفِتْنَةِ وَمِنْ زُورِ الْوَالِدِ يُغْتَلَبُ بِهِمُ يَتَّبِعُهُ عَلَيْهِ الْآلُ
سَاءَ مَا يَزِينُونَ ﴿٣٤﴾ قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ
فَأَقْبَلَ اللَّهُ بُعْثَهُمْ مِنَ الْقَوَاعِدِ فَحَرَّ عَلَيْهِمُ الْسُفْهُ
مِنْ قَبْلِهِمْ وَاتُّبِخُوا الْعَذَابَ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٣٥﴾

المرجات

(۱۵) ﴿وَالْقَى﴾، (۲۶) ﴿وَالْقَى﴾، (۲۶) ﴿وَالْقَى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کریں گے۔ (۲۵)

﴿أَوْ زَارَ﴾: ابو عمرو، دوری علی۔ ورش کے لئے صرف تقلیل ہے۔

ادغامات

کبیر: (۱۷) ﴿يَخْلُقُ كَمَنْ﴾، [ش: ۱۳۹، ۱۴۰] (۲۳-۱۹) ﴿يَعْلَمُ مَا﴾، دو جگہ: [ش: ۱۵۲] (۲۴) ﴿قِيلَ لَهُمْ﴾،

(۲۴) ﴿أَنْزَلَ رَبِّكُمْ﴾ [ش: ۱۵۰، ۱۵۱]

تنبیہات

(۱۵) ﴿وَسَبَّحُوا﴾: اس کی باء کے ضمہ میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

﴿الأرض، بالآخر﴾ وغیرہ میں ورش کیلئے نقل و مد بدل اور حمزہ وادریس کے لئے سکتہ، ﴿وانهارا وسبلا، إله واحد﴾ میں خلف کے لئے ادغام + عدم عنہ، ﴿اموات غیر﴾: میں ابوجعفر کا اخفاء، ﴿إلھکم إله﴾ میں قالون، ورش، ابوجعفر، بکی کے لئے صلہ + مد منفصل اور خلف وادریس کے لئے سکتہ و عدم سکتہ، ﴿لا یؤمنون﴾ میں ورش، سوسی، ابوجعفر کے لئے ابدال، ﴿ومن اوزار، علم إله﴾ میں ورش کے لئے نقل اور خلف وادریس کے لئے عدم سکتہ و سکتہ ﴿تسرون، یسرون﴾ میں ورش کے لئے رأی ترقیق ﴿شینا﴾ میں ورش کے لئے مد بدل وغیرہ اختلافات ظاہر ہیں۔

﴿تطبیق قراءات﴾

(۱۵) ﴿تہتدون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بالفتح والتقلیل)، خلف، خلاد (بالوجهین).
 (۱۶) ﴿تہتدون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، خلف. (۱۷) ﴿تذکرون﴾: قالون، حفص، السوسی، خلف. (۱۸) ﴿رحیم﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (۱۹) ﴿تعلنون﴾: قالون، ورش، السوسی. (۲۰) ﴿یخلقون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بوجهی اللین)، خلف، خلاد، عاصم. (۲۱) ﴿یبعثون﴾: قالون، خلف، خلاد، ورش، ابوجعفر. (۲۲) ﴿واحد﴾: قالون، خلف، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف، العاشر. ﴿مستکبرون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، خلف، خلاد، ورش (بثلاثة البدل)، السوسی، ابوجعفر. (۲۳) ﴿المستکبرین﴾: قالون، ورش، السوسی. (۲۴) ﴿اولین﴾: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش، حمزة (بالنقل والسکت)، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، السوسی، هشام، رويس. (۲۵) ﴿علم﴾: قالون، البصری، قالون (بالصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، الدوری، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، خلاد، خلف (بعدم السکت والسکت). ﴿یزرون﴾: قالون، ورش، حمزة. (۲۶) ﴿یشعرون﴾: قالون، ورش، البصری، حمزة، یعقوب، قالون (بالصلة).

اہم نوٹس:

(۳۳) ﴿امْرَئِكَ﴾، (۳۳) ﴿رَبِّكَ تَذَلُّكَ﴾ آخری سے پہلے میں اختلاس بھی ہوگا۔ [ش: ۱۵۲]

فوائد

(۲۷) ﴿شِرْكَاءِ﴾: بڑی اور باقی سب قراء کی ایک ہی قراءت ہے۔ رہ گیا وہ اختلاف جو شاطبی نے وائی کی پیروی میں تیسیر کی رو سے بیان کیا ہے کہ بڑی کے لئے ترک حمزہ میں خلف ہے و بطور حکایت بیان کیا گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ شاطبی نے اس کے ضعف کی طرف ہلہلا کے لفظ سے اشارہ فرمایا ہے۔ [ش: ۸۰۸] علامہ جزری علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ یہ وجہ بڑی کے لئے کسی بھی طریق سے ثابت نہیں ہے۔ وائی نے بھی اسے بطور حکایت بیان کیا ہے، ناکہ روایت۔ [النشر فی القراءات العشر: ۲ / ۳۰۳]

تنبیہات

﴿اوتوا، يشاءون، سينات﴾ میں ورش کے لئے مد بدل، ﴿فلبس، ناتهم، ياتي﴾ میں ورش، سوسی، ابو جعفر اور وقف حمزہ کا ابدال، ﴿وقل﴾ میں ہشام، علی، روئیس کا اشمام، ﴿خير، خير﴾ میں ورش کے لئے راوی ترقیق، ﴿حسنة ولداد، خير وكنعم﴾ میں خلف کا ادغام۔ عدم غنہ، ﴿الاخرة، الانهار﴾ میں ورش کی نقل و مد بدل و راء کی ترقیق اور غلا دوا دریس کے لئے عدم سکنت و سکنت اور خلف سے فقط سکنت، ﴿ظلمهم﴾ میں ورش کے لئے لام کی تعلیق کا اختلاف جلی ہے۔

تطبیق قراءات

(۲۷) ﴿نہیم﴾: قالون، البصری، ورش، حمزہ، قالون (بالصلة)، المکی، یعقوب۔ ﴿الکفرین﴾: قالون، البصری، ورش، حمزہ، ورش (بوجہی البدل)۔ (۲۸) ﴿سوء﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، هشام (باربعة أوجه کشی)، قالون (بالصلة)، ورش (بالفتح)، السوسی، ورش (بالتقلیل)، حمزہ (باربعة أوجه)، العاشر، علی۔ ﴿نعملون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمد)، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزہ، علی الکسانی۔ (۲۹) ﴿نہیا﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش۔ ﴿النکیرین﴾: قالون، ورش۔ (۳۰) ﴿ریکم﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، السوسی، هشام، روئیس۔ ﴿حسنة﴾: قالون، البصری، حمزہ، علی، ورش (بالفتح والتقلیل)۔ ﴿المتقین﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، السوسی، خلاد، خلف، خلاد۔ (۳۱) ﴿المتقین﴾: قالون، خلاد، قالون (بالصلة)، ورش (بثلاثة البدل)، السوسی، خلاد، العاشر، خلف۔ (۳۲) ﴿نعملون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، السوسی، ورش (بالتقلیل)، حمزہ، العاشر، علی۔ (۳۳) ﴿ربک﴾: قالون، السوسی (بالادغام والاختلاس)، أبو جعفر، قالون (بالمد)، علی، ورش، خلف، خلاد۔ ﴿یظلمون﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزہ، ورش، قالون (بالصلة مع القصر والمد)۔ (۳۴) ﴿یستہزؤن﴾: قالون، ورش (بوجہی البدل مع التذلی)، حمزہ (بثلاثة أوجه)، ورش (بالتوسط مع الطول والتوسط، وطولهما)، قالون (بالصلة)، ابو جعفر۔

وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ نَحْنُ وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا آخَرُ مَتَّانٍ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ وَكَذَلِكَ قَوْلُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَهْلُ عَلَى الرُّسُلِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿١٠﴾ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولًا أَنْ بَعُدُوا اللَّهَ وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَالطَّائِفُونَ فِيهِمْ مَنْ هَدَى اللَّهُ وَفِيهِمْ مَنْ كَفَى اللَّهُ عَلَيْهِ الصَّلَاةَ فَيَذَرُ فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَتْ عَاقِبَةُ الْمُكَذِبِينَ ﴿١١﴾ إِنْ تَحْزَنْ عَلَى هُدُنِهِمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ يُضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرٍ ﴿١٢﴾ وَأَسْمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَمْسِنِهِمْ لَا يَنْفَعُ اللَّهُ مَنْ يَمُوتُ بَلْ يَغْذَا عَلَيْهِمْ حَقًّا وَلَكِنْ أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٣﴾ بَشِيرٍ لَهُمْ الَّذِي يَخْتَلِفُونَ فِيهِ وَلَيَعْلَمَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنََّّهُمْ كَانُوا كَذِبِينَ ﴿١٤﴾ إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَنْ نَقُولَ كُنْ فَيَكُونُ ﴿١٥﴾ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا إِلَى اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا ظَلَمُوا يَتُوبُهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَالْآخِرَةُ أَكْثَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿١٦﴾ الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿١٧﴾

﴿إِنْ أَعْبُدُوا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۹۵، ج: ۲، ۳]

(۳۷) ﴿لَا يَهْدِي﴾: عاصم، حمزہ، علی، خلف۔

﴿لَا يُهْدَى﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۱۰]

(۴۰) ﴿فَيَكُونُ﴾: شامی، علی۔

﴿فیکون﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۷: ۴۸]

(۴۱) ﴿النَّبِيُّ نَهْمٌ﴾: ابو جعفر، اور وقتاً حمزہ۔

﴿لنبوئتهم﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۴۱، ج: ۳۰]

امالہ جات

(۳۵) ﴿شَاءَ﴾: این ذکوان حمزه، خلف - (۳۶) ﴿هَذِي﴾: وقفا، (۳۷) ﴿هَذَا هِم﴾، (۳۸) ﴿بَابِي﴾: حمزه، علی، خلف -

ورش فو تقلیل کرتے ہیں۔ (۳۷) ﴿یٰۤاٰدَمُ﴾: ورش فو و تقلیل کریں گے۔ (۳۸) ﴿النّٰس﴾: دوری بھری۔ [ش: ۳۳۱] (۴۱) ﴿الذّٰنِیّٰ﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ابو عمرو تقلیل جبکہ ورش فو و تقلیل کرتے ہیں۔

اوقات

کیر: (۳۹) ﴿لَیْسَ لَہُمْ﴾، [ش: ۱۵۱] (۴۰) ﴿نَقُولُ لَہُ﴾، (۴۱) ﴿اَکْبَرُ لَہُ﴾

تنبیهات

﴿نسی﴾ میں درش کے لئے مدللین اور حمزہ و ادریس کے لئے سکتہ و عدم سکتہ، ﴿ءابآ ونا﴾ میں درش کی مد بدل، ﴿رسو لا ان﴾

اعبدوا: میں ورش کے لئے نقل اور خلف وادریس کے لئے سکتہ و عدم سکتہ، ﴿فسیروا، الآخره، الارض﴾ میں ورش کے لئے راہ کی ترقیق و نقل اور حمزہ وادریس کے لئے سکتہ و عدم سکتہ، ﴿من یضل، من یموت﴾ میں خلف کے لئے اوقام + عدم غنہ، ﴿علیہ، فیہ، اردناہ﴾ میں کی کے لئے وصلا صلہ اور ﴿لشی﴾ اذا میں ورش اور حمزہ وادریس کا اختلاف مخفی نہیں ہے۔

﴿ فوائد مہمہ ﴾

(۴۱) ﴿حسنة ولاجر﴾: خلف کے لئے اوقام تام یعنی بغیر غنہ کے اوقام کریں گے، لیکن یاد رہے کہ حرف لیں کو چونکہ نرمی سے ادا کیا جاتا ہے لہذا مشدد ہونے کے باوجود اس میں کسی قدر نرمی ہونی چاہئے۔ جیسا کہ **ایاک** میں تشدید کے باوجود نرمی ہوتی ہے۔

﴿ تطبیق قراءات ﴾

(۳۵) ﴿شی﴾: قالون (بالقصر والمد)، هشام (بالنقل مع السكون والروم، وبالادغام أيضا)، ورش (بتوسط اللین مع ثلاثة البدل، وبطولهما)، ابن ذکوان، إدريس (بالسکت مع الروم)، حمزة (باربعة أوجه)، خلاد (باربعة أوجه). ﴿المین﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۳۶) ﴿الطاغوت﴾: قالون، البصری، ورش، خلف، العاشر. ﴿الضلة﴾: قالون، علی، قالون (بالصلة). ﴿المکذبین﴾: قالون، حمزة، ورش. (۳۷) ﴿ناصرین﴾: قالون، عاصم، قالون (بالصلة)، ورش (بالتقلیل)، خلف، خلاد. (۳۸) ﴿بنوت﴾: قالون، خلف، قالون (بالصلة). ﴿یعلمون﴾: قالون، الدوری، المکی، ورش، خلف، خلاد. (۳۹) ﴿کاذبین﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمد)، ورش، المکی، السوسی. (۴۰) ﴿فیکون﴾: قالون، السوسی، المکی، قالون (بالمدمع الروم)، الشامی، خلاد، ورش (بوجهی اللین)، حمزة، خلف، العاشر. (۴۱) ﴿حسنة﴾: قالون، ورش، حمزة، علی، قالون (بالصلة)، أبو جعفر. ﴿اکبر﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة. ﴿یعلمون﴾: قالون. (۴۲) ﴿یتروکون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة).

اہم نوٹس:

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِيسًا لَا نُوحِي إِلَيْهِمْ فَهُمْ يَكْفُرُوا
 الَّذِي كَرِهُوا كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٤٣﴾ بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَأَرْسَلْنَا إِلَيْكَ
 الذِّكْرَ الْكَبِيرَ لِتُنْذِرَ النَّاسَ مَا ظَلَمُوا إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٤٤﴾
 أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ
 أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٤٥﴾ أَوْ يَأْخُذَهُمْ
 فِي تَغْلِيهِمْ فَهُمْ لَا يُعْجِزُونَ ﴿٤٦﴾ أَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلَى تَخَوُّفٍ فَإِنَّ
 رَبَّكُمْ لَعَزِيزٌ مُبْهِتٌ ﴿٤٧﴾ أُولَئِكَ مِرْوَالٌ إِلَى مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ
 يَنْفَعُوا ظِلَّ اللَّهِ عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّمَائِلِ سُجَّدًا لِلَّهِ وَهُمْ دَاخِرُونَ ﴿٤٨﴾
 وَلِلَّهِ سُبْحَانَ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ دَابَّةٍ
 وَالْمَلَائِكَةِ وَهُمْ لَا يُشْكَرُونَ ﴿٤٩﴾ يَخَافُونَ رَبَّهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ
 وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ﴿٥٠﴾ وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَذَكَّرُونَ إِلَّا الْهِنِ
 أَنْتُمْ إِنَّمَا هُمْ إِلَهُ وَاحِدٌ فَاذْهَبُوا رَبُّهُمْ ﴿٥١﴾ وَلَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ
 وَالْأَرْضِ وَلَهُ الَّذِينَ وَاصِبًا أَقْبَرُ اللَّهُ يُنْفِقُونَ ﴿٥٢﴾ وَمَا يَكُمُ مِنْ
 يَتَمَتَّعُونَ مِنَ اللَّهِ تُفَرِّدًا مَا مَسَّكُمْ الْعُصْرُ فَلَا إِلَهَ يَتَجَفَّوْنَ ﴿٥٣﴾ ثُمَّ
 إِذَا كُشِفَ الْعُصْرُ عَنْكُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿٥٤﴾

اختلاف قراءات

- (۴۳) ﴿يُوحِي﴾: نحو جی: خفص۔
 ﴿يُوحِي﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۸۳]
 (۴۳) ﴿قُلُوا﴾: کمی، علی، خلف۔
 ﴿فَأَسْأَلُوا﴾: باقی قراء پڑھتے ہیں۔ [ش: ۵۹۸، ۵۹۹]
 (۴۴) ﴿إِلَيْهِمْ﴾: حمزہ، یعقوب ضم سے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۱۲۱۱، ۱۲۱۲]
 (۴۵) ﴿بِهِمُ الْأَرْضَ﴾: ابو عمرو، یعقوب۔
 ﴿بِهِمُ الْأَرْضَ﴾: حمزہ، علی، خلف۔
 ﴿بِهِمُ الْأَرْضَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴

ادعائات

- کیر: (۴۴) ﴿لَتَنبِيْئٌ لِّلنَّاسِ﴾ [ش: ۱۵۱]
 (۴۴) ﴿الذِّكْرُ لَتَنبِيْئٍ﴾: راء مفتوح، ماقبل ساکن کی وجہ سے اس میں ادعائ نہیں ہے۔ [ش: ۱۵۰، ۱۵۱]
 (۵۴) ﴿يَشْرِكُوْنَ لِكُفْرٍ وَّ﴾: نون مفتوح، ماقبل ساکن کی وجہ سے اس میں ادعائ نہیں ہے۔ [ش: ۱۵۰، ۱۵۱]

تنبیہات

- (۵۴) ﴿يَرْبِهْمُ﴾: کرہ حرف زائد پر ہونے کی وجہ سے بالافتاق راء موءی ہوگی۔ (۵۲) ﴿اَغْفِرِ اللّٰه﴾: ورش راء کو پار یک اور لام کو موٹا کریں گے۔ ﴿اَنْ يَخْشَفَ﴾: اِلَہ واحد، رجلا یوحی، شئ یغفوا میں خلف کے لئے ادعائ + عدم غنہ، الارض، شئ میں ورش کے لئے نقل اور مد لیں جبکہ حمزہ وادریس کے لئے سکتہ و عدم سکتہ، ﴿يَانِيَهُمْ﴾: يا اخذهم، یومرون میں ورش، سوسی، ابوجعفر کے لئے ابدال، ﴿داخرون﴾: لا یستکبرون میں ورش کے لئے راء کی ترقیق، ﴿قَالِه﴾: میں کی کے لئے اور ﴿عَنکُمْ اِذَا﴾ میں ورش، قالون، کی، ابوجعفر کا صلہ + مد منفصل اور خلف وادریس سے عدم سکتہ و سکتہ اور وقف حمزہ سے وہی وجہ ہوں گی جو وصل میں پڑھی جاتی ہیں۔

تقیق قراءات

- (۴۳) ﴿اَلِيَهُمْ﴾: قالون، یعقوب، قالون (بالمَد)، حفص، علی، ورش (بالفتح والتقلیل)، خلاد، خلف. ﴿تَعْلَمُوْنَ﴾: قالون (بعَدِ الصَّلَاةِ وَالصَّلَاةِ مَعَ الْقَصْرِ، وَایضًا بِالْمَد)، ورش، المکی، علی.
 (۴۴) ﴿يَنْفَكُرُوْنَ﴾: قالون (بعَدِ الصَّلَاةِ وَالصَّلَاةِ)، یعقوب، الدوری، السوسی، قالون (بالمَد مَعَ عَدَمِ الصَّلَاةِ وَالصَّلَاةِ)، الدوری، ورش، حمزة. (۴۵) ﴿يَشْعُرُوْنَ﴾: قالون، أبوجعفر، ورش، الدوری، السوسی، خلاد (بالسکْتِ وَعَدَمِ)، خلف، ورش (بوجهی البدل). (۴۶) ﴿يَمْعِزِيْنَ﴾: قالون (بعَدِ الصَّلَاةِ وَالصَّلَاةِ)، ورش، أبوجعفر. (۴۷) ﴿رَحِيْمٌ﴾: قالون، الدوری، قالون (بالصَّلَاةِ)، ورش (بثَلَاثَةِ الْبَدَلِ)، السوسی، أبوجعفر. (۴۸) ﴿دَاخِرُوْنَ﴾: قالون (بعَدِ الصَّلَاةِ وَالصَّلَاةِ)، البصری، ورش (بوجهی اللین)، خلف، خلاد (بالسکْتِ وَعَدَمِ)، علی، خلف، العاشر. (۴۹) ﴿يَسْتَكْبِرُوْنَ﴾: قالون (بعَدِ الصَّلَاةِ وَالصَّلَاةِ)، خلاد، ورش، خلف، خلاد، العاشر. (۵۰) ﴿يُزْمِرُوْنَ﴾: قالون، ورش، قالون (بالصَّلَاةِ)، أبوجعفر. (۵۱) ﴿وَاحِدٌ﴾: قالون (بِالْقَصْرِ وَالْمَد)، ورش، خلف. ﴿فَارْهَبُوْنَ﴾: قالون، یعقوب. (۵۲) ﴿يَنْفُوْنَ﴾: قالون، ورش، حمزة، خلف. (۵۳) ﴿تَجْتَرُوْنَ﴾: قالون، حمزة (بِالنَّقْلِ)، إدريس (بِالسکْتِ)، قالون (بالصَّلَاةِ)، المکی. (۵۴) ﴿يَشْرِكُوْنَ﴾: قالون (بعَدِ الصَّلَاةِ وَالصَّلَاةِ مَعَ الْقَصْرِ وَالْمَد)، ورش، خلف.

اختلاف قراءات

(۶۱) ﴿يُؤْخِذْهُمُ﴾: ورش، ابو جعفر۔

﴿يُؤْخِذْهُمُ﴾: باقی قراء۔

[ش: ۲۱۵، د: ۳۰، ۲۹]

(۶۱) ﴿جَاءَ أَجْلُهُمْ﴾: اس کا مکمل حکم جاء أحد (مانندہ،

نساء) والا ہے، دیکھیں ص ۸۵۔

(۶۲) ﴿مُفْرَطُونَ﴾: تابع۔

﴿مُفْرَطُونَ﴾: ابو جعفر۔

﴿مُفْرَطُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۱۱، د: ۱۳۱]

(۶۳) ﴿فَهُوَ﴾: قالون، ابو عمرو، ابو جعفر، کسائی۔

﴿فَهُوَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۳۹، ۳۵۰، د: ۶۳، ۶۵]

امالہ جات

(۵۸) ﴿بِالْأَنفِ﴾، (۶۲) ﴿الْحَسَنِ﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ابو عمرو و یعل جگر ورش و تخفیل کرتے ہیں۔

(۵۹) ﴿يُنَوِّرُ﴾: ابو عمرو، حمزہ، علی، خلف۔ ورش کے لئے تخفیل ہوگی۔ (۶۰) ﴿الْأَعْلَى﴾، (۶۱) ﴿سَمِيٌّ﴾: وقفا،

(۶۴) ﴿وَهْدَى﴾: وقفا، حمزہ، علی، خلف۔ ورش و تخفیل کرتے ہیں۔ (۶۱) ﴿جَاءَ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔

ادغامات

کبیر: (۵۶) ﴿يَعْلَمُونَ نَصِيبَ﴾، (۵۷) ﴿الْبَيِّنَاتِ سَبْحَانَهُ﴾، (۵۹) ﴿الْقَوْمِ مِنْ﴾، (۶۳) ﴿فَزَيْنَ

لَهُمْ﴾، (۶۳) ﴿فَهُوَ وَلِيَهُمْ﴾، (۶۴) ﴿لَتَبَيَّنَ لَهُمْ﴾: آخری سے پہلے میں اختلاص بھی جائز ہے۔ [ش: ۱۵۶]

(۵۵) ﴿وَيَجْعَلُونَ لِمَا﴾، (۵۷) ﴿وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ﴾، (۵۹) ﴿وَيُحْكِمُونَ لِلَّذِينَ﴾: تون مفتوح قابل کون کی

جو سے ان کلمات میں ادغام جائز نہیں ہے۔ [ش: ۱۵۰، ۱۵۱]

تنبیہات

﴿انیناہم﴾، ﴿بشر﴾، ﴿بالأنتی﴾، ﴿مسوداً وهو﴾، ﴿وهو﴾، ﴿هون أم﴾، ﴿لایؤمنون﴾، ﴿بالآخرة﴾، ﴿الأعلى﴾، ﴿السوء﴾، ﴿یستأخرون﴾، ﴿لقد أرسلنا﴾، ﴿عذاب الیم﴾، ﴿فیه﴾، ﴿سب﴾ واضح ہیں۔

نواکدیمہ

(۶۰) ﴿بالآخرة... السوء... الأعلى﴾: ورش کے لئے ۶ وجوہ جائز ہیں:

قصر + توسط + فتح، توسط + تقلیل، طول + توسط + فتح، تقلیل، طول + طول + فتح، تقلیل۔ [ف: ۴۶، ۴۸، ۴۹]

تطبیق قراءات

(۵۵) ﴿تعلمون﴾: قالون (بعد الصلة والصلة مع القصر، وأيضاً بالمد)، ورش (بثلاثة البدل).
 (۵۶) ﴿نفترون﴾: قالون، العاشر، قالون (بالصلة)، السوسی. (۵۷) ﴿یشتبون﴾: قالون (بعد الصلة والصلة)، السوسی. (۵۸) ﴿كظیم﴾: قالون، الشامی، البصری، خلف، خلاد (بالسكت وعدم)، علی، قالون (بالصلة)، المکی، ورش (بالفتح والتقلیل). (۵۹) ﴿به﴾: قالون، ورش، الدوری، حمزة، السوسی. ﴿یحكمون﴾: قالون، حمزة، ورش، خلف، العاشر. (۶۰) ﴿السوء﴾: قالون، هشام (بأربعة أوجه)، حمزة (بأربعة أوجه)، العاشر (بالروم)، ورش (بالقصر مع التوسط، وتوسطهما، وبالطول مع التوسط والطول)، السوسی. ﴿الأعلى﴾: قالون، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزة (بالنقل والسكت)، علی. ﴿الحکیم﴾: قالون، ورش. (۶۱) ﴿مسی﴾: قالون (بالقصر والمد)، علی، خلاد، العاشر، خلف (بعد السكت والسكت)، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بالفتح والتقلیل)، أبو جعفر. ﴿یستقدمون﴾: قالون (بالقصر)، السوسی، قالون (بالصلة مع القصر، وبعد الصلة مع التوسط)، السوسی، قالون (بالصلة)، ورش (بالإبدال والتسهيل)، قبل (بالتسهيل)، أبو جعفر، رويس، قبل (بالإبدال)، هشام، ابن ذکوان، خلف، خلاد. (۶۲) ﴿الحسنی﴾: قالون، ورش، حمزة. ﴿مفرطون﴾: قالون، البصری، قالون (بالصلة)، المکی، أبو جعفر. (۶۳) ﴿الیم﴾: قالون، یعقوب، قالون (بالصلة)، المکی، السوسی (بالادغام والاختلاس)، ورش، خلف (بالنقل والسكت)، العاشر. (۶۴) ﴿یؤمنون﴾: قالون، أبو جعفر، المکی، السوسی، قالون (بالمد)، ورش، خلف.

اختلاف قراءات

(۶۶) ﴿نَسْفِكُمْ﴾: ناسخ، شامی، شعبہ، یعقوب۔

﴿نَسْفِكُمْ﴾: ابو جعفر۔

﴿نَسْفِكُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۱۲، د: ۱۴۳]

(۶۸) ﴿يَعْرِشُونَ﴾: شامی، شعبہ۔

﴿يَعْرِشُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۹۵]

(۶۸) ﴿يَبُوتَا﴾: ورش، ابو عمر، حفص، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿يَبُوتَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۰۳، د: ۷۷]

(۷۱) ﴿نَجْعِدُونَ﴾: شعبہ، رولس۔

﴿نَجْعِدُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۱۲، د: ۱۴۳]

(۷۲) ﴿وَبِنِعْمَةِ﴾: مکی، علی، ابو عمر، یعقوب۔

﴿وَبِنِعْمَةِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۷۸]

(۶۶) ﴿لَبِنَا خَالِصًا﴾: ابو جعفر، انشاء کرتے ہیں۔ [د: ۳۳]

وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاصْبَاهُ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا اِنْ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةٌ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۶۶﴾ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ لَعْنَةً لِّشَيْطٰنِكُمْ مِّنْ اَنْ يَّطُوعِيَكُمْ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَتَرْفُثَ وَتَرْسَا لَصَاسًا يَّأْتِي الشَّجَرَيْنِ ﴿۶۷﴾ وَنَسْفِكُمْنَ رَبِّ الشَّجَرِ وَالْاَعْنَابُ نَسْفِكُوْنَ مِنْهُ سَكْرًا وَرِزْقًا حَسَنًا اِنْ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةٌ لِّقَوْمٍ يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى الْفَصْلِ اَنْ يَّخٰذِيْ مِنَ الْغُلٰلِ يَبُوتَا وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ﴿۶۹﴾ ثُمَّ كُلِّ مِنْ كُلِّ الشَّجَرِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذٰلِكَ مَخْرَجُ مِنْ يُطُوْنَهَا شَرَابٌ مُّخْتَلَفٌ اَلْوَنُهُ فِيْهِ شِفَاؤُ الْفَنَاسِ اِنْ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةٌ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ فَرَسَوْنَكُمْ وَمِنْكُمْ مَنْ يُرَدِّ اُزْدٰقِي الْعُمُرِ لَكُمْ لَا يَعْلَمُ بَعْدَ عِلْمٍ سِتْنًا اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿۷۱﴾ وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ فِيْ الرِّزْقِ فَمَا الَّذِيْ فَضَّلُوْا رَآدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمٰنُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ اَفَيْتَمَعُوا اللّٰهَ يَجْعَدُوْكَ ﴿۷۲﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ بَيِّنٌ وَحَفْءٌ وَرَزَقَكُمْ مِنْ الطَّيِّبَاتِ اَفَيَا لَيْتَلِيْ بُلُوْا مُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۳﴾

امالہات

(۶۵) ﴿فَاصْبَا﴾: علی۔ ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۲۹۸، ۳۶۳، د: ۳۵، ب: ۵۷۷] (۶۸) ﴿وَاَوْحٰى﴾، (۷۰)

﴿يَبُوتَا﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش کے لئے فتح و تقلیل ہے۔ (۶۹) ﴿لِلنَّاسِ﴾: دوسری بھری۔

ادعائات

کبیر: (۶۹) ﴿سُبُلَ رَبِّكِ﴾، (۷۰) ﴿خَلَقَكُمْ﴾، [ش: ۱۳۲، ۱۳۳] (۷۰) ﴿الْعَمْرُ لَكِبِلًا﴾، (۷۰)

﴿يَعْلَمُ بَعْدَ﴾، (۷۲) ﴿جَعَلَ لَكُمْ﴾، (۷۲) ﴿وَجَعَلَ لَكُمْ﴾، (۷۲) ﴿وَرَزَقَكُمْ﴾، (۷۲) ﴿وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ﴾

﴿ہم﴾

اس سورۃ میں جہاں بھی جعل لکم آئے وہاں رولس کے لئے ادعائے اور پھر اظہارِ رد و وجہ ہیں۔ [د: ۱۴۳، ۱۵] دونوں خلاف واجب میں

سے ہیں۔ [تخیل الاجراز قاری رحیم بخش: ۲۳] لیکن امین احمد الطرابلسی نے عمومی قاعدہ بیان کیا ہے کہ جب بھی کسی لفظ میں اوقام و اظہار پایا جائے وہاں اظہار مقدم ہے سوائے چند الفاظ کے۔ [شعر نمبر: ۵۳]

تنبیہات

﴿الأرض﴾، ﴿لآية﴾، ﴿لقوم يسمعون﴾، ﴿الأنعام﴾، ﴿الأعقاب﴾، ﴿سكراً ورزقاً﴾، ﴿لقوم يعقلون﴾، ﴿لقوم يتفكرون﴾، ﴿منه﴾، ﴿فيه﴾، ﴿مختلف ألوانه﴾، ﴿شيئاً﴾، ﴿ملكاً إيمانهم﴾، ﴿من أنفسكم أزواجاً﴾، ﴿يؤمنون﴾ سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۶۵) ﴿موتها﴾: قالون، العاشر، علی، ورش، حمزة، خلاد، ورش (بالتقليل). ﴿يسمعون﴾: قالون، خلف، ورش (بوجهی البدل). (۶۶) ﴿لعيرة﴾: قالون، علی، ورش، حمزة، قالون (بالصلة). ﴿للسايرين﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، المکی، بصری، خلاد، خلف، أبو جعفر. (۶۷) ﴿حسناً﴾: قالون، المکی، ورش، خلف، خلاد. ﴿يعقلون﴾: قالون، خلف، ورش (بوجهی البدل). (۶۸) ﴿يعرضون﴾: قالون، الشامی، ورش (بالفتح والتقليل)، خلف، خلاد. (۶۹) ﴿ذلاً﴾: قالون، السوسی. ﴿للساس﴾: قالون، الدوری، حمزة، المکی، ورش، خلف، العاشر. ﴿يتفكرون﴾: قالون، خلف، ورش (بوجهی البدل). (۷۰) ﴿يتوفكم﴾: قالون، ورش، حمزة، قالون (بالصلة)، السوسی. ﴿شيئاً﴾: قالون، السوسی، قالون (بالمدة)، العاشر، ورش (بوجه اللين)، خلاد (بالتقليل والادغام)، خلف (بالتقليل والادغام)، قالون (بالصلة مع القصروالمد). ﴿قديراً﴾: قالون. (۷۱) ﴿الرزق﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). ﴿يجحدون﴾: قالون، شعبه، حمزة، ورش، خلف، العاشر، قالون (بالصلة)، المکی. (۷۲) ﴿الطييات﴾: قالون، خلف، ورش، خلف، العاشر، قالون (بالصلة مع القصروالمد)، السوسی، رويس. ﴿يكفرون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، أبو جعفر، السوسی.

وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۚ وَالْأَرْضُ شَيْئًا وَلَا يَسْتَوِيُونَ ﴿٧٦﴾ فَلَا تَحْزَنْهُ أَسْمَاءُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ وَأَنْتَ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٧٧﴾ ۖ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا عَبْدًا مَمْلُوكًا لَا يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ ۖ وَمَن رَزَقْنَاهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَجَهْرًا ۚ هَلْ يَسْتَوِي ۚ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٧٨﴾ وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ ۖ وَهُوَ كَلٌّ عَلَىٰ مَوْلَاهُ أَيْنَمَا يُوَجِّههُ لَا يَأْتِ بِخَيْرٍ ۚ هَلْ يَسْتَوِي هُوَ وَمَن يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٧٩﴾ وَلِلَّهِ غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَمَا أُمِرَ السَّاعِقُ إِلَّا أَنْ يَصْرُخَ ۖ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٨٠﴾ وَاللَّهُ أَخْرَجَكُمْ مِنْ بَطْنِ إِسْهَاجِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۚ شَيْئًا وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۚ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٨١﴾ أَلَمْ يَرْوِ إِلَى الْفَلَيْسِ مُسْحَرَاتٍ فِي جَوِّ السَّمَاءِ ۚ مَا يَتَّبِعُنَّ ۚ لَا يَأْتِيَنَّ اللَّهَ فِي ذَلِكَ ۚ لَا تَدْرِي لَعَوْلَ يُرْمَىٰ ۚ ﴿٨٢﴾

اختلاف قراءات

(۷۶) ﴿وَهُوَ﴾: واضح ہے۔

(۷۶) ﴿صِرَاطٌ﴾: جلی ہے۔

(۷۸) ﴿بَطْنِ إِسْهَاجِكُمْ﴾: حمزہ، وصلہ۔

﴿بَطْنِ إِسْهَاجِكُمْ﴾: علی وصلہ۔

﴿بَطْنِ إِسْهَاجِكُمْ﴾: باقی قراء۔ یہ حکم اس صورت میں ہے جبکہ

بطن کو اس کے ساتھ ملا کر پڑھیں۔ لیکن اگر اس سے

ابتداء کی جائے تو پھر کوئی اختلاف نہیں ہے۔

[ش: ۵۹۰، ۵۹۱، ۹۳]

(۷۹) ﴿الْم تَرَوُا﴾: شامی، حمزہ، یعقوب، خلف۔

﴿الْم يَرَوُا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۱۰، ۱۳۴]

(۷۹) ﴿يَسْكُنُ﴾: وثقا، یعقوب، حاء، کتہ پڑھتے ہیں۔

[د: ۳۶، ۳۷]

امالجات

(۷۶) ﴿مَوْلَاهُ﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش کے لئے فتح و ثقیل ہوگی۔

ادغامات

کبیر: (۷۶) ﴿هُوَ وَمِنْ﴾، (۷۸) ﴿جَعَلَ لَكُمْ﴾ دوسرے میں رو بس ادغام و اظہار دو وجوہ کرتے ہیں۔ [د: ۱۵۱، ۱۵۲]

تنبیہات

﴿وَالْأَرْضُ شَيْئًا﴾، ﴿شَيْئًا وَلَا﴾، ﴿الْأَسْمَاءُ﴾، ﴿وَالْأَبْصَارُ﴾، ﴿وَالْأَفْئِدَةُ﴾، ﴿شَيْءٌ﴾، ﴿لَا يَقْدِرُ﴾،

﴿سِرًّا﴾، ﴿فَهُوَ﴾، ﴿وَهُوَ﴾، ﴿بَلْ أَكْثَرُهُمْ﴾، ﴿مَوْلَاهُ﴾، ﴿يَأْتِ﴾، ﴿يَأْمُرُ﴾، ﴿يُؤْمِنُونَ﴾ سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۷۳) ﴿يَسْتَطِيعُونَ﴾: قالون، ورش (بوجه اللين)، خلف، خلاد، قالون (بالصلة). (۷۴) ﴿الْأَمْثَالُ﴾: قالون، ورش، حمزة. ﴿تَعْلَمُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۷۵) ﴿جَهْرًا﴾: قالون، الشامي، المكى، خلف، خلاد، ورش (بوجهي اللين). ﴿يَعْلَمُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، خلف. (۷۶) ﴿بَخِيرَ﴾: قالون، السوسي، المكى، يعقوب، قالون (بالمدة)، على، الشامي، العاشر (بعدم السكت والسكت)، ورش (بتوسط اللين مع الفتح والتقليل، وبالطول أيضا)، خلف، خلاد (بالسكت وعدم). ﴿مُسْتَقِيمَ﴾: قالون، بزي، قنبل، ورش، أبو جعفر، خلف، السوسي. (۷۷) ﴿وَالْأَرْضِ﴾: قالون، ورش، حمزة. ﴿أَقْرَبَ﴾: قالون (بالقصر والمدة)، ورش. ﴿قَدِيرَ﴾: قالون، ورش (بوجهي اللين)، حمزة. (۷۸) ﴿تَسْكُرُونَ﴾: قالون، السوسي، ورش (بوجهي اللين)، العاشر، خلف، خلاد (بالسكت وعدم)، على، قالون (بالصلة). (۷۹) ﴿اللَّهُ﴾: قالون، ورش، الشامي، حمزة، خلف، العاشر. ﴿يُؤْمِنُونَ﴾: قالون، ورش، خلف، ورش (بوجهي البدل).

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۸۰) ﴿يُؤَيِّنُكُمْ﴾: یوننا، دوش، ابوعمرو، حفص، ابو جعفر،

یعقوب۔

﴿يُؤَيِّنُكُمْ﴾: یوننا، باقی قراء۔ [ش: ۵۰۳، د: ۷۷]

(۸۰) ﴿طَعَنَكُمْ﴾: طافع، یحییٰ، ابوعمرو، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿طَعَنَكُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۱۳]

(۸۶) ﴿الْيَهُمُّ الْقَوْلَ﴾: ابوعمرو وصلا۔

﴿الْيَهُمُّ الْقَوْلَ﴾: حمزہ علی، یعقوب، خلف وصلا۔

﴿الْيَهُمُّ الْقَوْلَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۱۳، ۱۱۴، د: ۱۳۲]

(۸۱) ﴿بِاسْمِكَ﴾: سوی، ابو جعفر اور وقفا حمزہ ابدال کریں

گے۔ [ش: ۲۱۶، ۲۳۶، د: ۲۸]

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ يُّوَيِّنُكُمْ سَكَارًا جَعَلَ لَكُمْ مِنْ يُّوَيِّنُكُمْ
الْأَنفُسَ يُّوَيِّنُكُمْ فَتَسْتَجِئُوهَا يَوْمَ طَعَنَكُمْ وَيَوْمَ أَقَامَكُمْ
وَمِنْ أَسْوَافِهَا وَأَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا أَتَشَاءُ إِلَى حِينِ
﴿۸۰﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِمَّا خَلَقَ ظِلَالًا وَجَعَلَ لَكُمْ
مِنْ الْجِبَالِ أَسْنَانًا وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ تَقِيَّكُمْ
الْحَرَّ وَسَرَابِيلَ تَقِيَّكُمْ بِأَسْمِكُمْ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ رَحْمَتَهُ
عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۸۱﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ
الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ﴿۸۲﴾ يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللَّهِ ثُمَّ يَمُكِّرُونَ بِهَا
وَأَكْثَرُهُمْ أَكْثَرُ فُرُوسٍ ﴿۸۳﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ
شَهِيدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ
﴿۸۴﴾ وَإِذَا رَأَوْا الَّذِينَ عَادُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفُّ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ
يُنْظَرُونَ ﴿۸۵﴾ وَإِذَا رَأَوْا الَّذِينَ يَكْفُرُونَ أَشْرَكَوا شُرَكَاءَ هُمْ
قَالُوا رَبَّنَا هَؤُلَاءِ شُرَكَائُنَا الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُو مِنْ دُونِكَ
فَأَلْقُوا إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۸۶﴾ وَالْقَوْلُ
إِلَى اللَّهِ يَوْمَ يَذُ الْقَسَمَةَ مَأْكَلُوا يُفَعَّرُونَ ﴿۸۷﴾

امالجات

(۸۰) ﴿وَأَوْبَارِهَا، وَأَشْعَارِهَا﴾: بھری، دوری علی۔ دوش تقیل کرتے ہیں۔ (۸۵-۸۶) ﴿رَأَى الَّذِينَ﴾: دو جگہ: راء

امال وصلا: شعبہ، حمزہ، خلف۔ وقفا حمزہ وراء دونوں کا مالہ: این ذکوان، شعبہ، حمزہ، علی۔ دوش راء و حمزہ دونوں میں تقیل اور ابوعمرو حمزہ میں امالہ

کرتے ہیں۔ [ش: ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، د: ۱۳۱]

ادعائات

کبیر: (۸۰-۸۱) ﴿جَعَلَ لَكُمْ﴾، (۸۳) ﴿يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ﴾، (۸۴) ﴿لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ﴾: پہلے میں روئیں ادعائات و

اظہار رد و وجہ کریں گے۔ [د: ۱۵، ۱۳]

(۸۰) ﴿الْأَنعَامَ يُّوَيِّنُكُمْ﴾: ہم کے اقل سکون کی وجہ سے اس میں ادعائات نہیں ہے۔ [ش: ۱۵۲]

تنبیہات

(۸۲) ﴿فَإِنْ تَوَلَّوْا﴾ اس لکھ کر تاہم کی تخفیف میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

﴿سَكَنًا وَجَعَلْ﴾، ﴿الْأَنْعَامَ﴾، ﴿وَمِنْ أَصْوَابِهَا﴾، ﴿وَمَتَاعًا إِلَى﴾، ﴿ظِلَالًا وَجَعَلْ﴾، ﴿أَكْنَانًا وَجَعَلْ﴾، ﴿بِأَسْكَمٍ﴾، ﴿يَنْكُرُونَهَا﴾، ﴿الْكَافِرُونَ﴾، ﴿لَا يُؤْذَنُ﴾، ﴿وَأَلْقُوا إِلَى﴾، ﴿ظَلَمُوا﴾ سب واضح ہیں۔

فوائد

(۸۵۔۸۶) ﴿رَأَى﴾: امام شافعی نے شعبہ کے لئے ہمزہ میں اور سوسى کے لئے راء میں جواب الـخلف کے ساتھ بتایا ہے۔ [ش: ۶۳۶، ۶۳۷] اس کے بیان میں وہ اپنے طریق سے نکل گئے ہیں چنانچہ یہ پڑھا جائے گا۔ [البدور الزاہرہ: ۱/۳۸۵]

تطبیق قراءات

(۸۰) ﴿حِينَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، الشامي، خلاد، الدورى على، خلاد (بالسكت)، العاشر، خلف (بعدم السكت والسكت)، ورش، الدورى (بالقصر والمد)، يعقوب، حفص، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، أبو جعفر، السوسى، رويس. (۸۱) ﴿بِأَسْكَمٍ﴾: قالون، خلاد، خلف، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، السوسى، رويس. ﴿تَسْلُمُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۸۲) ﴿الْحَسَنِ﴾: قالون. (۸۳) ﴿الْكَافِرُونَ﴾: قالون، ورش، السوسى. (۸۴) ﴿يَسْتَعْبُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، أبو جعفر، السوسى. (۸۵) ﴿يَنْظُرُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، شعبه. (۸۶) ﴿دُونَكَ﴾: قالون (بالقصر والمد مع عدم الصلة، وأيضا بالمد)، ورش، شعبه، حمزة. ﴿لِكَاذِبِينَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، البصرى، حمزة، ورش، خلف. (۸۷) ﴿يَفْتَرُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، خلف

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

- (۸۹) ﴿عَلَيْهِمْ﴾: حمزہ، یعقوب۔
 ﴿عَلَيْهِمْ﴾: بآلی قراء۔ [ش: ۱۱۰]
 (۹۰) ﴿تَذَكَّرُونَ﴾: حفص، حمزہ، علی، خلف۔
 ﴿تَذَكَّرُونَ﴾: بآلی قراء۔ [ش: ۶۷۷]

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ذَٰلِكَ نَجْزِي الشَّٰكِرِينَ
 الْعَذَابَ بِمَا كَانُوا يَفْسُدُونَ ﴿۸۹﴾ وَيَوْمَ تَبْعَثُ فِي كُلِّ
 أُمَّةٍ شَٰهِدًا عَلَيْهِمْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَٰهِدًا عَلَىٰ
 هَٰؤُلَاءِ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى
 وَرَحْمَةً وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ﴿۹۰﴾ إِنَّ اللَّهَ بِأَمْرِهِ لَلْعَدَلِ
 وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَايَ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ
 وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يُعْطِيكُمْ لِمَا كُنْتُمْ تَدْكَرُونَ ﴿۹۱﴾
 وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ
 بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللَّهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا إِنَّ
 اللَّهَ يَعْلَمُ مَا تَعْمَلُونَ ﴿۹۲﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِي نَقَضَتْ
 غَزْلَهَا مِنْ بَدِّ قَوْمٍ أَنْكَبْنَا أَنْكَبَدُونَ ابْتِغَاءَ دَخَلٍ
 بَيْنَكُمْ أَنْ تَكُونَ أُمَّةٌ مِنْ أَرَبٍ مِنْ أُمَّةٍ إِنَّمَا يَبْغُوكُمُ
 اللَّهُ بِدِينِهِ وَلِيُبَيِّنَ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿۹۳﴾
 وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِنْ يُضِلُّ مَنْ
 يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَلَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۹۴﴾

امالہ جات

- (۸۹) ﴿وہدی﴾: وقفا، (۹۰) ﴿وینہی﴾، (۹۲) ﴿اربی﴾، (۹۰) ﴿القریبی﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش و تقلیل اور
 ابو عمرو صرف آخری کلمہ میں تقلیل کریں گے۔ [ش: ۳۱۶] (۸۹) ﴿وبشری﴾: ابو عمرو، حمزہ، علی، خلف۔ ورش کے لئے تقلیل ہی ہے۔
 (۹۳) ﴿شاء﴾: حمزہ، ابن ذکوان، خلف۔

ادعائات

- صغیر: (۹۱) ﴿ولقد جعلکم﴾: ابو عمرو، شام، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۳۸۰]
 کبیر: (۸۸) ﴿العذاب بما﴾، (۹۰) ﴿والبنی تعظکم﴾، (۹۱) ﴿بعد توكيدها﴾، (۹۱) ﴿تعلم ما﴾
 دوسرے دوسرے کلمہ میں اختلاف بھی ہوگا۔ [ش: ۱۵۶]

تنبیہات

﴿جَنَّتَا﴾، ﴿يَا مُرَّ﴾، ﴿وَالْإِحْسَانُ﴾، ﴿الْإِيمَانُ﴾، ﴿وَلَكِنْ يَضِلُّ﴾، ﴿مَنْ يَشَاءُ﴾ سب واضح ہیں۔

فوائد

(۸۹) ﴿هَؤُلَاءِ﴾: ہمزہ کے لئے وقفاً کل ۱۳ وجوہ جائز ہیں: [ف: ۲۴۰]

- ۱۔ ہمزہ اول میں تسبیل معطول + ہمزہ ثانی میں ابدال معقصر۔
- ۲۔ ہمزہ اول میں تسبیل معطول + ہمزہ ثانی میں ابدال معقوسط۔
- ۳۔ ہمزہ اول میں تسبیل معطول + ہمزہ ثانی میں ابدال معطول۔
- ۴۔ ہمزہ اول میں تسبیل معطول + ہمزہ ثانی میں تسبیل معطول۔
- ۵۔ ہمزہ اول میں تسبیل معقصر + ہمزہ ثانی میں ابدال معقصر۔
- ۶۔ ہمزہ اول میں تسبیل معقصر + ہمزہ ثانی میں ابدال معقوسط۔
- ۷۔ ہمزہ اول میں تسبیل معقصر + ہمزہ ثانی میں ابدال معطول۔
- ۸۔ ہمزہ اول میں تسبیل معقصر + ہمزہ ثانی میں تسبیل معقصر۔
- ۹۔ ۱۳۶۔ ہمزہ اولیٰ میں تحقیق + ہمزہ ثانیہ میں قیاسی ۵ وجوہ۔

(۹۰) ﴿وَأَيُّهَا﴾: وقفاً: دوسرے ہمزہ پر حمزہ و شام کے لئے ۹ وجوہ جائز ہیں:

- ۱۔ ۵۴۔ السَّهْمَاءُ کی طرح ۵ وجوہ قیاس۔ [ش: ۲۳۹، ۲۵۲، ۲۰۸]
- ۶۔ ۸۵۔ ہمزہ کا یا ء سے ابدال + طول + توسط + قصر اسکان کے ساتھ۔ [ش: ۲۴۴، ۲۴۵]
- ۹۔ ہمزہ کا یا ء سے ابدال + قصر کے ساتھ روم۔ [ش: ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۵۲]

حمزہ کے لئے پہلے ہمزہ میں متوسط براء ہونے کی وجہ سے تغیر اور تحقیق دونوں وجوہ ہیں۔ [ش: ۲۴۸، ۲۴۱، ۲۴۲] چنانچہ شام کے لئے ۹ اور حمزہ کے لئے ۱۸ وجوہ جائز ہیں۔

تطبیق قراءات

(۸۸) ﴿يَفْسُدُونَ﴾: قالون، السوسى، قالون (بالصلة). (۸۹) ﴿انْفُسِهِمْ﴾: قالون، ورش، العاشر، قالون (بالصلة)، حمزة (بالنقل وعدم السكت)، خلف. ﴿لِلْمُسْلِمِينَ﴾: قالون، الدورى، قالون

(بالمَد)، الدوري، العاشر، ورش (بوجوه اللين)، خلف، خلاد (بالسكت وعدم)، السوسي، أبو جعفر. (۹۰) **والبنى**: قالون، الدوري، على، خلاد، حمزة، العاشر، ورش (بالقصر مع الفتح، وبالتوسط مع التقليل، وبالطول مع الفتح والتقليل)، السوسي، أبو جعفر. **تذكرون**: قالون، حفص، قالون (بالصلة). (۹۱) **كفيلًا**: قالون، الدوري، السوسي (بالادغام والاختلاس)، ورش، حمزة، قالون (بالصلة). **تعملون**: قالون، السوسي. (۹۲) **انكاثًا**: قالون، ورش، خلف. **أمة**: قالون، حمزة (بالنقل وعدم السكت)، على، ورش (بالفتح والتقليل)، خلف (بالنقل والسكت)، قالون (بالصلة مع القصر والمد). **تختلفون**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المكي. (۹۳) **يشاء**: قالون، هشام (بخمسة أوجه)، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، ابن ذكوان، العاشر، خلف (بخمسة أوجه)، خلاد (أيضًا)، خلف (أيضًا). **تعملون**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، العاشر.

اہم نوٹس:

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

کا تذریع (توبہ) روکھات اس قاعدے سے متشقی ہیں۔ [ش: ۱۳۵]

تنبیہات

﴿وہو﴾، ﴿مؤمن﴾، ﴿خیر﴾، ﴿طیبة ولنجزینہم﴾، ﴿بل اکثرہم﴾ سب واضح ہیں۔

تفہیق قراءات

(۹۴) ﴿اللہ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمد)، ورش. ﴿عظیم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۹۵) ﴿قلیلا﴾: قالون. ﴿تعلمون﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، خلف، ورش، السوسی. (۹۶) ﴿بانی﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المکی. ﴿یعملون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمد)، ورش، المکی، ابن ذکوان. (۹۷) ﴿طیبة﴾: قالون، أبو جعفر، المکی، الدورى، السوسی، حمزة، علی، ورش (بالفتح والتقلیل)، خلف. ﴿یعملون﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف. (۹۸) ﴿الرجیم﴾: قالون، المکی، العاشر، السوسی. (۹۹) ﴿یتوکلون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بوجہی البدل). (۱۰۰) ﴿مشرکون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۱۰۱) ﴿مفتقر﴾: قالون، المکی، السوسی، قالون (بالمد)، الدورى، ورش، خلف، ورش (بوجہی البدل). ﴿یعملون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، خلف. (۱۰۲) ﴿للمسلمین﴾: قالون، ورش، البصرى، خلف، ورش (بوجہی البدل)، المکی.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۱۰۳) ﴿يَلْجِدُونَ﴾: حمزہ، علی، خلف۔

﴿يَلْجِدُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۰۸، ۷۰۹]

(۱۰۴) ﴿يَهْدِيهِمُ اللَّهُ﴾: ابو عمر و صلا۔

﴿يَهْدِيهِمُ اللَّهُ﴾: حمزہ، یعقوب، علی، خلف و صلا۔

﴿يَهْدِيهِمُ اللَّهُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳]

(۱۰۶) ﴿فَعَلَيْهِمْ﴾: حمزہ، یعقوب، حماد، پڑھتے ہیں۔

[ش: ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲]

(۱۱۰) ﴿فَتُنْتَوَى﴾: شامی۔

﴿فَتُنْتَوَى﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۱۵]

وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّمَا يُعَلِّمُهُ بَشَرٌ لِّئَاتِي
الَّذِي يُلْحِذُونَ إِلَيْهِ أَعْجَبَ مِنْ وَهْدِ الْحَسَنِ عَكِيفٌ
مُتَيْبٌ ﴿١٠٣﴾ إِنَّا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِبَيِّنَاتِ اللَّهِ لَا يَهْدِيهِمُ
اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٠٤﴾ إِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِينَ
لَا يُؤْمِنُونَ بِبَيِّنَاتِ اللَّهِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ
﴿١٠٥﴾ مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِهِ يَأْتِ بِكُفْرِهِ
وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيمَانِ وَلَكِنْ مَنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا
فَعَلَيْهِ عَذَابٌ يُرَى اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٠٦﴾
ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ اسْتَحَبُّوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ
وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿١٠٧﴾ وَأُولَئِكَ
الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَسَمِعَتِمْ وَأَبْصَرَتِمْ
وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿١٠٨﴾ لَا جَرَمَ لَهُمْ أَنَّهُمْ فِي
الْآخِرَةِ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿١٠٩﴾ ثُمَّ إِنَّكَ رَبَّنَا
لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا فَتَنَّاوُا ثُمَّ جَاهَدُوا
وَصَبَرُوا إِنَّكَ رَبَّنَا مِنْ بَعْدِهَا لَعَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١١٠﴾

الملاحات

(۱۰۷) ﴿الدُّنْيَا﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ابو عمر و تقیل اور ورش فتح و تقیل کرتے ہیں۔ (۱۰۷) ﴿الْكَافِرِينَ﴾، (۱۰۸)

﴿وَأَبْصَرَتِمْ﴾: ابو عمر و، دوری علی۔ ورش تقیل اور ورش پیلے میں امالہ کرتے ہیں۔

تنبیہات

﴿لَا يُؤْمِنُونَ﴾، ﴿بَيِّنَاتِ اللَّهِ﴾، ﴿بِالْإِيمَانِ﴾، ﴿الْآخِرَةِ﴾: سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۱۰۳) **بشر**: قالون (بعدم الصلة والصلة). **مبین**: قالون، المکی، خلف، خلاد.
 (۱۰۴) **الیم**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، الدورى، حمزة (بالنقل وعدم السكت)، خلف (بالسكت)، ورش، أبوجعفر، السوسى، ورش (بوجهی البدل). (۱۰۵) **الله**: قالون، ورش (بثلاثة البدل). **الكاذبون**: قالون، ورش. (۱۰۶) **عظیم**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، یعقوب، قالون (بالمدمع عدم الصلة والصلة)، العاشر، ورش، حمزة، خلاد، خلف، ورش (بوجهی البدل). (۱۰۷) **الكفرین**: قالون، ورش (بالفتح مع القصر الطول، وبالتقليل مع التوسط والطول)، البصرى، حمزة، خلاد، الدورى على. (۱۰۸) **وايصارهم**: قالون (بعدم الصلة)، البصرى، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة (بالتحقيق والتسهيل). **الغافلون**: قالون، ورش. (۱۰۹) **خاسرون**: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة، قالون (بالصلة). (۱۱۰) **رحیم**: قالون (بالقصر والمد)، ورش، الشامى.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۱۱۵) ﴿الْمَيْتَةُ﴾: ابو جعفر۔

﴿الْمَيْتَةُ﴾: باقی قراء۔ [د: ۷۱]

(۱۱۵) ﴿فَمَنْ اضْطُرَّ﴾: ابو عمرو، عاصم، حمزہ، یعقوب۔

﴿فَمَنْ اضْطُرَّ﴾: ابو جعفر۔

﴿فَمَنْ اضْطُرَّ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۵، د: ۷۳، ۷۴]

(۱۱۴) ﴿نِعْمَ اللَّهُ﴾: کی، علی، ابو عمرو، یعقوب، گول تاء سے

پڑھتے ہیں۔

﴿نِعْمَ اللَّهُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۷۸]

يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ مَحْدِلٌ عَنْ نَفْسِهَا وَتُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَاعْمَلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۱۱۵﴾ وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ ءَامِنَةً مُطْمَئِنَّةً يَأْتِيهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ اللَّهِ فَأَذَاقَهَا اللَّهُ لِيَاسَ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿۱۱۶﴾ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِنْهُمْ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ﴿۱۱۷﴾ فَكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِمْ إِذَا بِهِ ثَمَرٌ مِنْهُ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿۱۱۸﴾ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ عِنْدَهُ خَائِفِينَ ﴿۱۱۹﴾ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخَيْزِرِ وَمَا أَهْلُ الْبَيْتِ يُحَرِّمُونَ عَلَيْكُمْ أَنْ تَقْرُبُوا أَهْلَ الْبَيْتِ الْمَحْرُومِينَ ﴿۱۲۰﴾ وَلَا تَقُولُوا لِمَا قَصَفْنَا لَكُمْ أَلَّا تَكْذِبُوا إِنَّ الَّذِينَ يَقْرَبُونَ عَلَى اللَّهِ الْكُذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ﴿۱۲۱﴾ مَتَّعْ قَلِيلٌ وَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۲۲﴾ وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَمَا ظَلَمْتَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۱۲۳﴾

الاجات

(۱۱۱) ﴿وَتُوَفَّى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ دوش فتح و تقلیل کریں گے۔ (۱۱۳) ﴿جَاءَهُمْ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔

ادعائات

صغیر: (۱۱۳) ﴿وَلَقَدْ جَاءَهُمْ﴾: ابو عمرو، ہشام، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، د: ۳۸]

کبیر: (۱۱۴) ﴿رَزَقْنَاهُمْ﴾۔ [ش: ۱۳۲، ۱۳۳]

تنبیہات

﴿تَأْتِي﴾، ﴿يَأْتِيهَا﴾، ﴿فَكَذَّبُوهُ﴾، ﴿إِيَّاهُ﴾ سب واضح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۱۱۱) ﴿يُظْلَمُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، حمزة، ورش، السوسى، أبو جعفر، ورش (بالتقليل). (۱۱۲) ﴿يَصْنَعُونَ﴾: قالون، السوسى، خلف، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر. (۱۱۳) ﴿ظَالِمُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المكى، ورش، ابن ذكوان، البصرى، حمزة، العاشر. (۱۱۴) ﴿تَعْبُدُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المكى، قالون (بالمدمع الصلة)، ورش، العاشر، خلف (بعدم السكت والسكت)، السوسى. (۱۱۵) ﴿بِهِ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، أبو جعفر. ﴿رَحِيمٍ﴾: قالون، ورش، البصرى، خلف، أبو جعفر. (۱۱۶) ﴿الْكَذِبَ﴾: قالون، خلف. ﴿يَفْلَحُونَ﴾: قالون. (۱۱۷) ﴿الْيَوْمَ﴾: قالون، ورش، العاشر، قالون (بالصلة)، خلف (بالتقليل وعدم السكت والسكت). (۱۱۸) ﴿قَبِيلٍ﴾: قالون. ﴿يُظْلَمُونَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، قالون (بالقصر والمد مع الصلة)، ورش.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۱۲۰۔ ۱۳۲) ﴿إبراهيم﴾: دو جگہ: ہشام۔

﴿إبراهيم﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۸۰، ۳۸۲]

(۱۲۷) ﴿ضیق﴾: کی۔

﴿ضیق﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۱۵]

(۱۲۱) ﴿صراط﴾: قبل ورویس۔

﴿صراط﴾: باقی قراء۔ خلف اشام کرتے ہیں۔ [ش:]

[۱۲۱: ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۲۱]

(۱۲۷) ﴿علیہم﴾: حمزہ، یعقوب۔

﴿علیہم﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۱۰، ۱۲۱]

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا الشُّوْءَ بِجَهَلَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِنْ
بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۳۲﴾
إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِلَّهِ خَنِيفًا وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۳۱﴾
شَاكِرًا لِّأَنْعَمِهِ اجْتَبَيْتَهُ وَهَدَيْنَاهُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۱۳۰﴾
وَمَا أَتَيْنَاهُ فِي الذَّنْبِ حَاسَةً وَإِنَّا فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۱۲۹﴾
ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ خَنِيفًا وَمَا كَانَ
مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۲۸﴾ إِنَّا جَعَلْنَا التَّنْبُتَ عَلَى الَّذِينَ
اخْتَلَفُوا فِيهِ إِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا
كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۱۲۷﴾ أَذْعَىٰ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحُكْمَةِ
وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَدَ لَهُمُ الْبَاتِي هِيَ أَحْسَنُ إِنَّ رَبَّكَ
هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ صَدَّقَ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿۱۲۶﴾
وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عَاقَبْتُمْ بِهِ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ
لَهُمْ عَذَابٌ لَّيْسَ بِذَلِكَ ۖ وَأَصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ
وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ﴿۱۲۵﴾
إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ ﴿۱۲۴﴾

المالجات

(۱۲۱) ﴿اجتبه﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش و فتقلیل کرتے ہیں۔

(۱۲۲) ﴿الدنيا﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش و فتقلیل اور ابو عمر و تقلیل کریں گے۔

ادعائات

کبیر: (۱۱۹) ﴿من بعد ذلك﴾، (۱۲۴) ﴿ليحكم بينهم﴾، (۱۲۵) ﴿سبيل ربك﴾، (۱۲۵) ﴿أعلم

بمن﴾، (۱۲۵) ﴿أعلم بالمهتدين﴾: پہلے کلمہ میں اختلاف بھی ہوگا۔ [ش: ۱۵۶]

تنبيهات

﴿اجتبه وهداه﴾، ﴿فيه﴾، ﴿وهو﴾، ﴿لهو﴾: سب واضح ہیں۔

تقریرات

- (۱۱۹) رجیم: قالون (بالقصر والمد)، السوسی (بالادغام والاختلاس)، ورش، حمزة.
 (۱۲۰) المشركين: قالون، خلف، هشام. (۱۲۱) مستقيم: قالون، رويس، بزي، قنبل،
 خلف، خلاد، ورش (بالفتح والتقليل). (۱۲۲) حسنة: قالون، البصري، حمزة، علي، ورش
 (بالتوسط مع التقليل، وبالطول معا)، المكي. (۱۲۳) المشركين: قالون (بالقصر والمد)، هشام،
 ورش، خلف. (۱۲۴) فيه: قالون. يختلفون: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المكي، السوسی.
 (۱۲۵) احسن: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسی. بالمهتدين: قالون، ورش، السوسی.
 (۱۲۶) به: قالون (بعدم الصلة والصلة) للصابرين: قالون، ورش، الشامي، قالون (بالصلة)،
 المكي. (۱۲۷) يكرهون: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المكي، حمزة. (۱۲۸) محسنون:
 قالون (بعدم الصلة والصلة).

اهم نوٹس:

فہارس الموضوعات

فہارس الموضات

جزء الثم

1. اَللّٰهُ ۙ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٦﴾
2. اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٰ اَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا
3. اَنَّا مُرَوِّتِ النَّاسِ بِالْبَيْرِ وَتَسْوَنَ اَنْفُسَكُمْ
4. وَاِذْ اَسْتَسْقٰى مُوسٰى لِقَوْمِهِ
5. اَقْطَعُمُوْنَ اَنْ يُؤْمِنُوْا لَكُمْ
6. وَلَقَدْ جَاءَكُمْ مُوسٰى بِالْبَيِّنٰتِ
7. مَا تَسْتَسْخِ مِنْ عٰيَةٍ اَوْ نُنسِهَا
8. وَاِذْ اَبْنٰى اِبْرٰهِيْمَ رَبُّهُ بِكَلِمٰتٍ قٰلَمَهُنَّ

جزء سيقول

1. سَيَقُوْلُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ
2. اِنَّ الصِّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَابِرِ اللّٰهِ
3. لَيْسَ اَلْبَرُّ اَنْ تُوْلُوْا وُجُوْهَكُمْ
4. يَسْتَلُوْنَكَ عَنِ الْاَهْلِ
5. وَاذْكُرُوْا اللّٰهَ فِيْ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ
6. يَسْتَلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ
7. وَالْوِلْدٰتِ يُرْضَعْنَ اَوْلٰدَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ
8. اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ...

فہارس الموضات

جزء تِلْكَ الرُّسُلُ

- 123 1. تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ
- 129 2. قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَتْبَعُهَا أَذًى
- 135 3. لَيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَن يَشَاءُ
- 142 4. وَإِنْ كُنْتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهْدٌ مَّقْبُوضَةٌ
- 148 5. قُلْ أُوْتِيْتُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذَٰلِكُمْ
- 158 6. إِنَّ اللَّهَ أَصْطَفَىٰ آدَمَ وَنُوحًا
- 163 7. فَلَمَّا أَحْسَسَ عِيسَىٰ مِنْهُمُ الْكُفْرَ
- 171 8. وَمَنْ أَهْلَ الْكِتَابِ مَنَ إِنْ تَأْمَنُهُ يِقْظَارِ يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ

جزء كُلُّ الطَّعَامِ

- 178 1. كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حَلًّا لِّبَنِي إِسْرَءِيلَ إِلَّا
- 182 2. لَيْسُوا سَوَاءً
- 188 3. وَسَارِعُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ
- 193 4. إِذْ تَصْعَدُونَ وَلَا تَنْوِرَ عَلَىٰ أَحَدٍ
- 199 5. يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ
- 204 6. لَتَنْبَلُوتَ فِي أَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ
- 211 7. يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَحِدَةٍ
- 216 8. وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ

فہارسالموضات

جزء والمخصنت

1. 222 وَالْمُخَصَّنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ
2. 226 وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا
3. 234 إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا
4. 238 فَلْيَقْتُلِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
5. 244 هَٰذَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِتْنَتَيْنِ
6. 248 وَمَنْ يُهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
7. 254 لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّنْ نُّجُوهُمْ
8. 260 يَأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ بِالْقِسْطِ

جزء لا يحب

1. 264 لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوءِ
2. 268 إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَىٰ نُوحٍ
3. 272 يَأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا أَوفُوا بِالْعُقُودِ
4. 279 وَلَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِيلَ
5. 286 وَأَنزَلَ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنِي آدَمَ بِالْحَقِّ
6. 291 يَأَيُّهَا الرُّسُولُ لَا يَحْزُنكَ الَّذِينَ يُسْرِعُونَ فِي الْكُفْرِ
7. 297 يَأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ
8. 303 يَأَيُّهَا الرُّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ ﴿٧﴾

فہارس الموضات

جزء لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ

- 308 1. لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً
- 315 2. جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ
- 319 3. يَوْمَ يَجْمَعُ اللَّهُ الرُّسُلَ فَيَقُولُ مَاذَا أُجِبْتُمْ
- 325 4. وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي الْبَيْلِ وَالنَّهَارِ
- 333 5. إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ
- 338 6. وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ
- 345 7. وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ عَازَرَ
- 352 8. إِنَّ اللَّهَ قَالِي الْحَبِّ وَالنَّوَى

جزء وَلَوْ أَنَّا

- 357 1. وَلَوْ أَنَّا نَزَّلْنَا إِلَيْهِمُ الْمَلَكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتَى
- 361 2. لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ عِنْدَ رَبِّهِمْ
- 365 3. وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ جَنَّاتٍ مَّعْرُوسَاتٍ
- 370 4. قُلْ تَعَالَوْا أَنزِلْ مَا حَرَّمَ رَبِّي عَلَيْكُمْ
- 377 5. الْمَصِّ ①
- 385 6. يَبْنَىٰ آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ
- 389 7. وَإِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَ أَصْحَابِ النَّارِ
- 393 8. وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا

فہارسالموضات

جزء قَالَ الْمَلَأُ

1. قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لَنُخْرِجَنَّكَ يَسْعُيَبُ..... 401
2. وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ 405
3. وَوَعَدْنَا مُوسَىٰ ثَلَاثِينَ لَيْلَةً 412
4. وَأَكْتَبْنَا لَنَا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً 418
5. وَإِذْ تَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُمْ ظُلَّةٌ 424
6. هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ 429
7. يَسْتَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ 434
8. إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ 438

جزء وَأَعْلَمُوا

1. وَأَعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ 444
2. وَإِنْ جَنَحُوا لِلسَّلَامِ فَاجْتَنَحْ لَهَا 448
3. بَرَاءَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ 456
4. أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ 460
5. يَتَأْتِيهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْأَخْبَارِ وَالرُّهْبَانِ 466
6. وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا لَهُ عُدَّةً 470
7. إِنَّمَا الصَّدَقَتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسْكِينِ 474
8. وَمِنْهُمْ مَّنْ عَلَّهَ اللَّهُ 480

فہارس الموضات

جزء اِنَّمَا السَّيْلُ

- 484 1. اِنَّمَا السَّيْلُ عَلَى الَّذِينَ يَسْتَنْذِرُونَكَ وَهُمْ اَغْنِيَاءُ
- 490 2. اِنَّ اللَّهَ اشْتَرَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ
- 494 3. وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا كَافَّةً
- 500 4. وَلَوْ يُعَجِّلُ اللَّهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ
- 507 5. لِلَّذِينَ احْسَنُوا الْحُسْنَى وَزِيَادَةٌ
- 511 6. وَيَسْتَأْذِنُكَ اَحَقُّ هُوَ
- 518 7. وَاَنْزَلَ عَلَيْهِمْ نَبَأَ نُوحٍ
- 523 8. وَجَوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَءِيلَ الْبَحْرَ

جزء وَمَا مِنْ دَابَّةٍ

- 530 1. وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا
- 534 2. مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَى وَالْأَصْمَى
- 539 3. وَقَالَ أَزْكِبُوا فِيهَا بِسْمِ اللَّهِ
- 543 4. وَإِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا
- 551 5. وَإِلَى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا
- 555 6. وَأَمَّا الَّذِينَ سُعِدُوا فَفِي الْجَنَّةِ
- 561 7. لَقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ ءَايَاتٌ لِلْسَّابِقِينَ ﴿٧﴾
- 566 8. وَقَالَ يَسُوهُ فِي الْمَدِينَةِ

فہارسالموضات

جزء وَمَا أُتِرْتُ

1. وَمَا أُتِرْتُ نَفْسِي 575
2. قَالُوا إِنْ يَسْرِفْ فَقَدْ سَرَفَ أَخٌ لَّهُ مِنْ قَبْلُ 579
3. رَبِّ قَدْ ءَاتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ 586
4. وَإِنْ تَعَجَّبَ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ 590
5. أَفَمَنْ يَعْلَمُ أَنَّ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ 597
6. مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعدَ الْمُتَّقُونَ 602
7. قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِى اللَّهِ شَكٌّ 606
8. أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَلُوا نِعْمَتَ اللَّهِ 612

جزء الر تِلْكَ

1. الر تِلْكَ ءَايَاتُ الْكِتَابِ وَقُرْءَانٍ مُبِينٍ ﴿١﴾ 618
2. نَبِّئْ عِبَادِي أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿١١﴾ 622
3. أَتَى أَمْرُ اللَّهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ 629
4. وَفِيلٌ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ 635
5. وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَّخِذُوا إِلَٰهِينَ اثْنَيْنِ 639
6. ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا عَبْدًا مَمْلُوكًا 645
7. إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ 649
8. يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ مُجْدِلٌ عَنْ نَفْسِهَا 656

علمِ قرآن کے جتدی و منتہی طلباء کے لیے انتہائی قیمتی، نادر و گرانبوا قرآنِ عربی تحفہ

الجامع

فی القراءات العشر المتواترة

یطلب من

الوقف القرآنی الخیری

کتابت القرآن الکریم فی القراءات العشر المتواترة

Phone: 4513116-049 Mob: 4434193-0333 , 4358421-0333

4513115-049 Mob: 4710319-0300 , 4084583-0333

www.quraancollege.com Email: info@quraancollege.com

کتابت القرآن الکریم فی القراءات العشر المتواترة

© Mob: 0333-4553988, 0300-4733764, 0305-4600861

Ph: 04235852897, 04235866396, 04235866476

www.kitabosunnat.com Email: drhhamzamadani@gmail.com

Head Office: 99-J, Model Town, Lahore (54700) Pakistan

دار السلام



کتاب و سنت کی اشدکامیابی کا عالمی ادارہ

لاہور	36-نورمال	اردو بازار	لہری	ڈیفنس 7-بلاک
شورومین	373 24 034	371 20 054	357 73 850	042 356 92 610
اسلام آباد	مکتان	فیصل آباد	کراچی	گلشن چورنگی
021 228 15 13	061 622 00 24	041 26 11 944	021 343 939 36	021 349 939 38